ہیری پوٹر اور
اجل کے تبرّکات
مصنفہ: جے کے رولنگ
ترجمہ: معظم جاوید بخاری

شہرہ آفاق جادوگر ہیری پوٹر کے کارنامے (ساتویں کتاب کا ترجمہ)

''ہیری پوٹر اینڈ دی ڈیتھ لی ہولوز''

ہیری پوٹر

اور

اجل کے تبرکات

......مصنفہ......

جے کے رولنگ

......مترجم......

معظم جاوید بخاری

انٹرنیٹ ایڈیشن

فہرست ابواب

پہلا باب

تاریکیوں کے شہنشاہ کا منصوبہ

چاندنی سے روشن، ایک سنسان گلی میں کچھ ہی فاصلے پر پلک جھپکتے ہی ہوا میں سے دو آدمی نجانے کہاں سے نمودار ہو گئے تھے؟ لمحہ بھر تو وہ دونوں خاموش کھڑے رہے اور گردونواح کا جائزہ لیتے رہے۔ ان کے ہاتھوں میں جادوئی چھڑیاں مضبوطی سے پکڑی ہوئی تھیں، جن کا رُخ ایک دوسرے کے سینے کی طرف اُٹھا ہوا تھا۔ جونہی دونوں کی آنکھوں میں شناسائی کی جھلک چمکی تو انہوں نے اپنے اُٹھے ہوئے ہاتھ واپس کھینچ لئے اور جادوئی چھڑیاں اپنے جسم پر موجود عجیب سے چوغوں میں چھپا لیں پھر وہ دونوں تیز قدم اُٹھاتے ہوئے ایک ہی سمت میں بڑھنے لگے۔

''کوئی خبر......؟'' دونوں میں سے لمبے قد والے سے گہرے سکوت کو توڑا۔

''سب سے عمدہ!'' ایک گہری آواز جواب میں سنائی دی جو یقیناً سیورس سنیپ کی تھی۔

گلی کے بائیں سمت میں چھوٹی چھوٹی کٹیلی خاردار جھاڑیوں کی باڑھ تھی جبکہ دائیں طرف لمبی اور حال ہی میں چھانٹی گئی جھاڑیوں کی باڑھ موجود تھی۔ ان دونوں آدمیوں کے جسم پر موجود چوغے کچھ زیادہ ہی لمبے تھے کیونکہ چلتے وقت چوغے کا زیریں حصہ ان کی ایڑھیوں سے ٹکراتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''میرا خیال تھا کہ کہیں مجھے دیر نہ ہو گئی ہو۔'' یکسلے نے اچانک کہا۔ وہ عجیب اور بھدے سے خدوخال کا مالک تھا اور اس کا چپٹا چہرہ درختوں کی شاخوں سے چھن کر آتی ہوئی چاندنی میں کبھی کبھار دکھائی دے جاتا اور پھر تاریکی میں کہیں گم ہو جاتا۔ ''جتنی مجھے توقع تھی، یہ کام اس سے کچھ زیادہ ہی اُلجھا ہوا مشکل تھا مگر مجھے امید ہے کہ وہ میری خبر سن کر خوش ہو جائیں گے۔ کیا تمہیں یقین ہے کہ تمہارا استقبال عمدہ طریقے سے ہو گا؟''

سنیپ نے خاموشی سے سر اثبات میں ہلایا مگر کوئی وضاحت کرنے سے گریز کیا۔ وہ گلی کے موڑ پر پہنچ کر دائیں طرف گھوم گئے۔ وہ ایک چوڑی راہداری پر آ گئے تھے جہاں موجود ایک چھوٹی سی گلی میں داخل ہو گئے۔ کانٹے دار جھاڑیوں کی باڑھ بھی انہی کے ساتھ ساتھ مڑتی چلی گئی جو ان سے چند قدم کے فاصلے پر ایک بڑے ٹھوس آہنی صدر دروازے سے ہو کر بٹ گئی تھی جو ان کا راستہ مسدود کئے

ہوئے تھا۔ دونوں میں سے کسی نے بھی اپنے تیز قدموں کو دھیما نہیں کیا۔ گہرے سناٹے میں دونوں نے اپنے بائیں ہاتھ کو سلام کرنے کی مانند اوپر اُٹھایا اور سیدھے گیٹ کے پار نکل گئے۔ یوں لگا جیسے آہنی دروازہ کسی ٹھوس سیاہ دھات کی بجائے محض سیاہ دھوئیں کا بنا ہوا ہو۔ سدابہار جھاڑیوں کی باڑھ، ان کے قدموں کی چاپ تلے دب سی گئی تھی۔ ان کی دائیں طرف کہیں سرسراہٹ سنائی دی۔ یکسلے نے اپنی چھڑی دوبارہ نکال لی اور سنیپ کے سر کے اوپر سے تان لی مگر آواز کا محور اس سے زیادہ اور کچھ نہیں ثابت ہوا کہ وہ ایک دودھیا سفید مور نکلا جو باڑھ کے اوپر بیٹھا بڑے جوش وخروش سے مستیاں بھر رہا تھا۔ یکسلے کا تنا ہوا چہرہ مطمئن ہو گیا۔

''لوسیس کا گھر کافی عالیشان ہے، مور پال رکھے ہیں......'' یکسلے نے ہنس کر اپنی چھڑی چوغے کے اندر رکھتے ہوئے کہا۔

سیدھی راہداری کے ٹھیک آخر پر خوبصورت جاگیر پر بنی ہوئی حویلی نما عمارت اندھیرے میں دکھائی دینے لگی۔ نیچے کی منزل کی چوکور کھڑکیوں میں روشنی دکھائی دے رہی تھی۔ باڑھ کے پار اندھیرے میں ڈوبے باغیچے میں کہیں پر فوارہ چلنے کی آواز سنائی دے رہی تھی۔ جب سنیپ اور یکسلے سامنے والے دروازے کی طرف تیزی سے آگے بڑھے تو ان کے پیروں تلے کنکریلی بجری چرچرانے لگی۔ ان کے قریب پہنچتے ہی دروازہ اندر کی طرف کھل گیا حالانکہ اسے کھولنے والا دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

دروازے کے پیچھے کسی قدر بڑی، دھیمی روشنی والی اور مختلف النوع اشیاء سے آراستہ، ایک راہداری دکھائی دے رہی تھی جو اندر موجود ہال تک جاتی تھی۔ پتھریلے فرش پر ایک شاندار قیمتی اور مخملی قالین بچھا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ دیواروں پر آویزاں تصویروں کے زرد چہروں کی آنکھیں ان پر جمی ہوئی تھی اور تعاقب کرتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔ وہ دونوں لکڑی کے ایک وزنی دروازے کے سامنے پہنچ کر رُک گئے۔ پل بھر جھجکنے کے بعد سنیپ نے کانسی کی ناب گھما دی۔

ڈرائنگ روم میں بہت سارے خاموش لوگ ایک لمبی اور منقش میز کے گرد لگی ہوئی کرسیوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ کمرے کا باقی تمام فرنیچر بے ترتیبی سے ایک طرف کی دیوار کے ساتھ کسی قدر ہٹا کر رکھ دیا گیا تھا جیسے گھر خالی کرنے کی تیاری کی گئی ہو۔ سنگ مرمر کے خوبصورت آتشدان کے نیچے آگ جل رہی تھی جس کا عکس آتشدان کے نفیس آئینے میں دکھائی دے رہا تھا۔ کمرے میں صرف آگ کی ہی روشنی تھی، اس لئے وہاں کچھ تاریکی کا احساس ہو رہا تھا۔ سنیپ اور یکسلے ایک لمحے کیلئے چوکھٹ پر ہی ٹھہر گئے۔ جب ان کی آنکھیں کم روشنی میں دیکھنے کی عادی ہو گئیں تو انہیں اپنے سامنے ایک عجیب منظر دکھائی دیا۔ میز کے اوپر ایک بیہوش عورت اُلٹی لٹکی ہوئی تھی اور آہستہ آہستہ گھوم رہی تھی جیسے کسی نے اسے نادیدہ رسی سے باندھ رکھا ہو۔ آئینے اور میز کی چمکدار سطح پر اس کا عکس دکھائی دے رہا تھا۔ صرف ایک زرد رنگت والے نوجوان کے علاوہ میز کے گرد بیٹھا ہوا کوئی بھی فرد اس عورت کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا جو قریباً ٹھیک اس کے نیچے بیٹھا ہوا تھا۔ وہ بار بار اوپر دیکھنے سے خود کو روک نہیں پا رہا تھا۔

''اوہ یکسلے ......سنیپ ......!'' ایک بلند اور تیکھی آواز میز کے آخری سرے سے گونجی۔ ''تم نے آنے میں دیر کر دی۔''

یہ بات کہنے والا آتشدان کے ٹھیک سامنے براجمان تھا، اس لئے ابھی ابھی کمرے میں داخل ہونے والے لوگوں کیلئے اس کے

سیاہ ہیولے کو صحیح طور پر دیکھ پانا کافی دشوار تھا۔ بہرحال، قریب پہنچنے پر انہیں اندھیرے میں چمکتا ہوا اس کا چہرہ دکھائی دیا۔ بالوں سے عاری، سانپ جیسا چہرہ، نتھنوں کی جگہ پر دو سوراخ اور چمکتی ہوئی دو خونخوار سرخ آنکھیں...... جن کی پتلیاں لمبی تھیں۔ وہ اتنا زرد رنگت کا تھا کہ اس میں سے موتی جیسی زرد چمک پھوٹتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

''سیورس! یہاں بیٹھو......!'' والڈی مورٹ نے کھنکتی ہوئی آواز میں اپنے قریب والی دائیں نشست کی طرف اشارہ کیا۔ ''یکسلے! تم وہاں ڈولوہاف کے پہلو میں بیٹھ جاؤ......''

دونوں افراد مقرر کردہ نشستوں کی طرف بڑھے اور خالی نشستوں پر بیٹھ گئے۔ میز کے گرد بیٹھے ہوئے زیادہ تر افراد کی چبھتی ہوئی آنکھیں سنیپ پر جمی ہوئی تھیں۔ لارڈ والڈی مورٹ نے خاموشی کو سب سے پہلے توڑتے ہوئے ہنکار بھری۔

''خبر......؟''

''میرے آقا! ققنس کا گروہ اگلے ہفتے کی شام کے دھندلکے میں ہیری پوٹر کو موجودہ محفوظ مقام سے ہٹانے والا ہے......''

میز کے گرد بیٹھے ہوئے لوگوں کی دلچسپی بڑھ گئی۔ کچھ لوگ تن کر بیٹھ گئے تو کچھ لوگ اپنی کرسیوں پر بے چینی سے پہلو بدلنے لگے۔ سب کی نظریں سنیپ اور والڈی مورٹ کی طرف ٹکٹکی باندھے ہوئے تھیں۔

''ہفتے کو...... شام کے دھندلکے میں!'' والڈی مورٹ نے دہرایا۔ اس کی سرخ آنکھیں سنیپ کی سیاہ آنکھوں پر اتنی دیر تک جمی رہیں کہ کچھ لوگ دوسری طرف دیکھنے لگے جیسے وہ خوفزدہ ہوں کہ اس خونخوار نگاہ سے وہ جل کر بھسم ہو جائیں گے۔ بہرحال، سنیپ اطمینان سے والڈی مورٹ کے چہرے کی طرف دیکھتے رہے۔ ایک دو پل کے بعد والڈی مورٹ کے باریک ہونٹوں والے چہرے پر مسکراہٹ بکھرتی ہوئی دکھائی دی۔

''شاندار...... بہت خوب...... اس خبر کی اطلاع کس نے دی؟''

''اسی ذریعے سے جس کے بارے میں ہم بات چیت کر چکے ہیں۔'' سنیپ نے کہا۔

''مالک......''

یکسلے والڈی مورٹ اور سنیپ کی طرف دیکھنے کیلئے میز پر آگے کی طرف جھک گیا۔ تمام چہرے اس کی طرف گھوم گئے۔

''مالک میں نے تو کچھ اور سنا ہے......''

یکسلے نے کچھ لمحوں تک انتظار کیا مگر جب والڈی مورٹ نے کوئی ردعمل نہیں دکھایا تو اس نے خود ہی بات آگے بڑھائی۔ ''میں نے ڈولش نامی ایرور کے منہ سے یہ اگلوا لیا ہے کہ پوٹر کے سترہ سال کے ہونے تک یعنی تین تاریخ کی رات سے قبل اسے بالکل نہیں ہٹایا جائے گا......''

سنیپ اس کی بات سن کر مسکرا دیئے۔

''میرے ذرائع نے مجھے بتایا ہے کہ وہ غلط افواہیں پھیلانے والے ہیں، ظاہر ہے، اس کا اشارہ اسی طرف ہوگا۔ غیر معمولی طور پر ڈولش پر گڈمڈا اُلجھن سحر کا استعمال کیا گیا ہوگا......اور اس کے ساتھ ایسا پہلی بار نہیں ہوا ہوگا، وہ اس معاملے میں بہت اناڑی ثابت ہوا ہے......''

''آقا! میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ ڈولش کو خود پر پورا یقین تھا......'' یکسلے نے کہا۔

''اگر اس پر گڈمڈا الجھن والا سحر کیا ہوگا تو اسے یقیناً خود پر اعتماد ہی ہوگا۔'' سنیپ نے کہا۔ ''بہرحال، میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہیری پوٹر کی حفاظت میں اب ایرور شعبہ کوئی کردار نہیں نبھائے گا۔ ققنس کے گروہ کے جانبازوں کو محسوس ہوتا ہے کہ ہم محکمے میں کافی حد تک رسائی حاصل کر چکے ہیں......''

''چلو! ققنس کے گروہ نے ایک چیز تو درست خطوط پر سوچ لی، ہے نا؟'' یکسلے سے تھوڑی دور بیٹھے ایک موٹے شخص نے کہا۔ اس نے خبیث انداز میں قہقہہ لگایا جسے سن کر میز کے گرد بیٹھے ہوئے کئی لوگ ہنسنے لگے۔

مگر والڈی مورٹ بالکل نہیں ہنسا۔ اس کی نگاہ ہوا میں آہستہ آہستہ گھومنے والی عورت کے بدن پر جمی ہوئی تھی۔ وہ خیالات کے بھنور میں ڈوبا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''آقا!'' یکسلے نے مزید تکرار کرتے ہوئے کہا۔ ''ڈولش کو یقین ہے کہ ایرور کا غیر معمولی دستہ اسے ساتھ لے جانے والا ہے......''

والڈی مورٹ نے اپنا سفید استخوانی ہاتھ ہوا میں اُٹھایا اور یکسلے فوراً خاموش ہو گیا حالانکہ اس کے چہرے پر چڑچڑاپن واضح دکھائی دے رہا تھا۔

''وہ لوگ لڑکے کو کہاں روپوش کرنے والے ہیں؟'' والڈی مورٹ نے سرد آواز میں پوچھا۔

''ققنس کے گروہ کے کسی فرد کے گھر پر......'' سنیپ نے کہا۔ ''ذرائع کے مطابق اس گھر پر ققنس کے گروہ اور محکمے نے باہمی مفاہمت سے متعدد حفاظتی اقدامات اُٹھا دیئے ہیں۔ آقا! میرا خیال ہے کہ اس کے وہاں پہنچنے کے بعد اس کے ہاتھ میں آنے کی امید کافی کم ہے، جب تک کہ ہم اگلے ہفتے سے پہلے ہی محکمے پر قبضہ نہ کر لیں۔ اگر قبضہ ہو جاتا ہے تو ہم محکمے کے دفاعی جادو اور حفاظتی سحر کا پتہ لگا کر اسے بآسانی توڑ سکتے ہیں اور ققنس کے گروہ کے جادوئی کلمات والے حفاظتی حصار کو تو ہم خود ہی توڑ لیں گے......''

''یکسلے!'' والڈی مورٹ نے اس کی طرف گردن گھما کر دیکھا اور اس کی سرخ آنکھوں میں آگ کی روشنی عجیب انداز سے چمکنے لگی۔ ''کیا اگلے ہفتے تک محکمے پر ہمارا قبضہ ہو جائے گا؟''

ایک بار پھر تمام گردنیں اس کی جانب گھوم گئیں۔ یکسلے کے کندھے تن گئے۔

''آقا! میرے پاس اس بارے میں عمدہ خبر ہے۔ کافی مشکلات اور کاوشوں کے بعد پائس تھکنس کو جبر کٹ وار کے سحر سے مسخر کر

لیا ہے......''

یکسلے کے ارد گرد بیٹھے ہوئے لوگ متاثر کن نظروں سے اسے دیکھنے لگے۔ یکسلے کے ٹھیک پہلو میں بیٹھے ہوئے طویل قامت، سفاک چہرے والے ڈولوہاف نے اس کی کمر تھپتھپائی۔

''یہ تو محض آغاز ہے۔'' والڈی مورٹ نے کہا۔ ''تھکنس محکمے کا صرف ایک آدمی ہے۔ میرے کام کرنے کیلئے ضروری ہے کہ سکرمگوئیر ہمارے وفاداروں میں گھر جائے۔ اگر وزیر جادو کے قتل کی کوشش ایک بار بھی ناکام ہوگئی تو میری منصوبہ بندیاں کافی پس پشت پڑ جائیں گی۔''

''میرے آقا! یہ سچ ہے...... جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ تھکنس شعبۂ نفاذِ جادوئی قوانین' کا سربراہ ہے۔ اس لئے سربراہ کی حیثیت سے اس کے نہ صرف براہ راست تعلقات وزیر جادو کے ساتھ ہیں بلکہ وہ جادوئی وزارت کے مختلف دیگر شعبہ جات کے سربراہوں کے ساتھ بھی اس کے گہرے روابط ہیں۔ جہاں تک میرا خیال ہے کہ اتنے اہم عہدے کے مالک شخص کا ہمارے زیرنگیں ہونے کے باعث دوسرے افراد کو قابو میں لانا کافی حد آسان ثابت ہوگا...... اس طرح ہماری منصوبہ بندی کافی آسان ہو جائے گی کیونکہ وہ تمام لوگ مل کر سکرمگوئیر کو ہٹانے کیلئے کام کر سکتے ہیں۔''

''بشرطیکہ دوسروں کو قابو میں کرنے سے قبل ہی ہمارے دوست تھکنس کا بھانڈا نہ پھوٹ جائے۔'' والڈی مورٹ نے سنجیدگی سے کہا۔ ''مجموعی طور پر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اگلے ہفتے سے پہلے محکمے پر ہمارا قبضہ نہیں ہو پائے گا۔ اگر ہم لڑکے کو اس کی منزل تک پہنچنے کے بعد نہیں چھو سکتے ہیں تو ہمیں یہ کام اس کے سفر کے دوران ہی کرنا ہوگا......''

''آقا! ہم یہ کام بآسانی کر سکتے ہیں۔'' یکسلے نے جوشیلے انداز میں کہا جو والڈی مورٹ سے تعریف بھرے الفاظ سننے کا متمنی دکھائی دے رہا تھا۔ ''شعبہ جادوئی آمدورفت میں ہمارے کئی لوگ رسائی حاصل کر چکے ہیں۔ اگر پوٹر نقاب اُڑان بھرتا ہے یا سفوف انتقال کا استعمال کرتا ہے تو ہمیں فوراً معلوم ہو جائے گا......''

''وہ ان دونوں ذرائع کا استعمال نہیں کریں گے۔'' سنیپ نے اس کی بات مسترد کرتے ہوئے کہا۔ ''ققنس کا گروہ محکمے کے علم میں آنے والے کسی بھی ایسے مروّجہ ذرائع کو استعمال نہیں کرے گا کیونکہ انہیں محکمے سے وابستہ کسی بھی چیز پر قطعی بھروسہ نہیں ہے۔''

''یہ بات تو اور بھی عمدہ ہے۔'' والڈی مورٹ نے دلچسپی سے کہا۔ ''تب تو وہ کھلی فضا میں سفر کریں گے، ایسے میں انہیں پکڑنا زیادہ آسان بات رہے گی۔''

ایک بار پھر والڈی مورٹ نے اوپر آہستہ آہستہ گھومتے ہوئے بدن پر اچٹتی نگاہ ڈالی اور بولا۔ ''میں خود اس لڑکے کا قصہ تمام کروں گا۔ ہیری پوٹر کے معاملے میں بہت ساری غلطیاں ہوئی ہیں۔ ان میں سے کچھ تو میری بھی ہیں۔ پوٹر اب تک اپنی قابلیت کے بل بوتے پر نہیں بلکہ میری نادانیوں کے سبب زندہ ہے۔''

میز کے گرد بیٹھے ہوئے لوگوں نے والڈی مورٹ کی طرف سہمی ہوئی نظروں سے دیکھا۔ ہر کسی کے چہرے پر یہ خوف جھلک رہا تھا کہ ہیری پوٹر کے زندہ رہنے کیلئے انہیں قصوروار ٹھہرایا جا سکتا ہے، بہرحال، ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے والڈی مورٹ کسی اور سے نہیں بلکہ خود سے باتیں کر رہا تھا کیونکہ وہ اب بھی اوپر گھومتی ہوئی بیہوش عورت کی دیکھ کر بول رہا تھا۔

''اب تک میں اپنی لاپروائی، قسمت اور اتفاقات کے سبب ناکام رہا ہوں جن کی وجہ تباہ کن منصوبوں کو چھوڑ کر باقی سب دقیق حکمت عملیوں میں خرابی ظہور پذیر ہوئی مگر اب میں پہلے کی بہ نسبت زیادہ جانتا ہوں۔ اب میں ان چیزوں کو سمجھ چکا ہوں جنہیں پہلے نہیں سمجھ پایا تھا۔ ہیری پوٹر میرے ہی ہاتھوں موت کے گھاٹ اترے گا اور ایسا میں خود اپنے ہاتھوں سے کروں گا......''

انہی الفاظ پر لگتا تھا کہ وہ اس کے سوالوں کا جواب ہوں۔ اچانک ایک گہری درد بھری اور لمبی چیخ سنائی دی۔ جیسے وہ الفاظ کو سن کر ہی نکلی ہو، بھیانک، دردناک اور اذیت بھری خوفناک چیخ۔ میز پر بیٹھے سبھی لوگ لاشعوری طور پر حیرت بھری نظروں سے کرسیوں کے پایوں کے تلے دیکھنے لگے کیونکہ آواز کی گونج ان کے قدموں تلے سے آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

''وارم ٹیل!'' والڈی مورٹ نے کہا۔ حالانکہ اس کی دھیمی، اطمینان اور خیالات میں کھوئی ہوئی آواز میں کسی قسم کی تبدیلی نمودار نہیں ہوئی تھی اور نہ ہی اس نے جھولتے ہوئے جسم پر سے نظریں ہٹائی تھیں۔ ''کیا میں نے تمہیں قیدی کو خاموش رکھنے کی ہدایت نہیں دی تھی؟''

''جی ہاں آ......آقا!'' نصف میز کے فاصلے پر موجود ایک چھوٹے قد کے بھدے آدمی کے منہ سے بمشکل الفاظ نکل پائے جو اپنی کرسی پر اس قدر جھک کر بیٹھا ہوا تھا کہ پہلی نظر میں کرسی خالی دکھائی دیتی تھی۔ وہ جھٹ پٹ انداز میں اپنی نشست سے نیچے اترا اور قریباً لڑکھڑاتے انداز میں لپکتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔ اس کے عقب میں اس کے ہاتھ کی چاندی کی سی ہلکی سی چمک باقی دکھائی دی تھی۔

والڈی مورٹ نے ایک بار پھر اپنے حمایتی لوگوں کے نیم ہراساں کی طرف دیکھا اور آگے بولا۔ ''جیسا کہ میں کہہ رہا تھا کہ میں پہلے سے زیادہ سمجھ چکا ہوں، جیسا کہ یہ بات کہ مجھے پوٹر کو ہلاک کرنے کیلئے تم میں سے کسی کی چھڑی اُدھار لینا پڑے گی......''

اس کے آس پاس کے چہروں میں سوائے صدمے کی کیفیت کے اور کچھ نہیں نظر آیا۔ ایسا لگتا تھا کہ جیسے اس نے ان کے دونوں ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ ادھار مانگ لیا ہو۔

''کوئی اپنی چھڑی سے آگے نہیں بڑھ رہا ہے......؟'' والڈی مورٹ کی سوالیہ نظروں نے سب کے چہرے کو ٹٹولتے ہوئے کہا۔

''چلو دیکھتے ہیں......لوسیس! مجھے ایسی کوئی وجہ نہیں دکھائی دیتی ہے کہ تمہیں چھڑی کی کوئی ضرورت باقی رہ گئی ہو۔''

لوسیس ملفوائے نے گھبراہٹ سے سر اُٹھا کر اوپر دیکھا۔ آگ کی روشنی میں اس کی جلد زرد اور موم کی بنی ہوئی نظر آ رہی تھی اور اس کی آنکھیں اندر دھنسی ہوئی تھیں اور ان کے گرد سیاہ حلقے پڑ چکے تھے۔ وہ بدحواسی کے عالم میں بھرائی ہوئی آواز میں بولا۔

''آقا......''

''تمہاری چھڑی......لوسیس! مجھے تمہاری چھڑی چاہئے۔''

''مم......میں......!''

لوسیس نے کنکھیوں سے اپنی بیوی کی طرف دیکھا۔ وہ سامنے کی طرف ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی۔ اس کی کیفیت بھی بالکل ویسی ہی تھی جیسی لوسیس کی تھی۔ اس کا چہرہ بھی اس کے شوہر جتنا ہی زرد تھا۔ اس کے لمبے سنہری بال اس کی کمر پر جھول رہے تھے مگر میز کے نیچے اس کی پتلی انگلیوں کی گرفت لوسیس کی کلائی پر آہستگی سے سخت ہوگئی تھی۔ اس کا اشارہ محسوس کرنے کے بعد لوسیس نے اپنے چوغے میں اپنا ہاتھ ڈالا، اپنی چھڑی باہر نکالی اور کانپتے ہاتھوں سے والڈی مورٹ کی طرف بڑھا دی۔ والڈی مورٹ کی دہکتی ہوئی سرخ آنکھیں چھڑی پر جم گئیں۔ وہ چھڑی کو لے کر اسے غور سے دیکھنے لگا۔

''کون سی لکڑی کی ہے؟''

''چربل کی لکڑی میرے آقا!'' ملفوائے نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

''اوراس کے اندر کیا ہے؟''

''ڈریگن......ڈریگن کے قلب کی رگیں۔''

''اچھی بات ہے۔'' والڈی مورٹ نے کہا۔ اس نے اپنی چھڑی نکالی اور دونوں چھڑیوں کی لمبائی کا موازنہ کرنے لگا۔

لوسیس ملفوائے کے جسم میں غیر شعوری حرکت ہوئی اور اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا۔ ایک پل سے بھی کم وقفے کیلئے ایسا لگا جیسے اسے یہ امید ہو کہ والڈی مورٹ اس کی چھڑی کے بدلے میں اپنی چھڑی دیدے گا۔ یہ حرکت والڈی مورٹ کی باریک بین نگاہ سے پوشیدہ نہ رہ پائی تھی، اس کی آنکھیں کینہ سے چوڑی ہوتی چلی گئیں۔

''اپنی چھڑی تمہیں دے دوں لوسیس......اپنی چھڑی؟''

کمرے میں سے کچھ لوگوں کی تمسخرانہ ہنسی گونج اُٹھی۔

''میں نے تمہیں کسی بھی سزا سے آزادی دی، لوسیس! کیا تمہارے لئے اتنا کافی نہیں ہے؟ مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ تم اور تمہارا خاندان کچھ عرصے سے خوش نہیں دکھائی دے رہا ہے......کیا وجہ ہے؟ میں تمہارے گھر میں قیام کر رہا ہوں، اس بات سے تم خوش کیوں نہیں ہو لوسیس؟''

''بالکل نہیں......ایسا کچھ نہیں ہے آقا؟''

''جھوٹ مت بولو، لوسیس......!''

جب اس کے سفاکانہ ہونٹوں نے بولنا بند کر دیا تب بھی ہش کی دھیمی آواز کمرے میں گونجتی رہی۔ جب وہ آواز کچھ واضح سنائی

دینے لگی تو ایک دو جادوگر بمشکل اپنی کپکپاہٹ روک پائے۔ میز کے نیچے فرش پر کسی بھاری بھرکم چیز کی سرسراہٹ سنائی دی۔

ایک دیوہیکل اژدہا ناگنی، والڈی مورٹ کی کرسی کے عقب میں سے اپنا پھن دھیرے دھیرے اوپر اُٹھتا چلا گیا۔ وہ بظاہر لامتناہی طور پر گلابی تھا۔ اس کا لچکیلا جسم کرسی کے دونوں طرف اور میز کے نیچے کافی دور تک پھیلا ہوا تھا۔ اس کا چوڑا دہانہ والڈی مورٹ کے کندھے کے قریب آ کر ٹھہر گیا۔ اس کی گردن ایک صحت مند آدمی کی ران کے برابر موٹی تھی۔ اس کی سیاہ گہری آنکھوں میں پتلیوں کی جگہ سوراخ دکھائی دے رہے تھے اور اس کی پلکیں بھی غیر متحرک تھیں۔ والڈی مورٹ نے اپنی لمبی، پتلی استخوانی سفید انگلیوں سے اسے سہلایا مگر اس کی آنکھیں ابھی تک ملفوائے پر ہی گڑی تھیں۔

''پورا ملفوائے خاندان اتنا مغموم کیوں دکھائی دیتا ہے؟ کیا میری واپسی پر...... میرے دوبارہ طاقتور بننے پر...... کیا اتنے برسوں تک اس بات کی تمنا نہیں ظاہر کی گئی تھی؟''

''یقینی طور پر میرے آقا!'' لوسیس ملفوائے نے جلدی سے کہا اور اس کا ہاتھ کپکپاتے ہوئے انداز میں بالائی ہونٹ کے اوپر آنے والے پسینے کو صاف کرنے لگا۔ ''ہم نے اسی بات کی تمنا کی تھی...... اور اب بھی ہے!''

ملفوائے کے بائیں پہلو میں بیٹھی اس کی بیوی نے عجیب انداز میں اپنا سر ہلایا اور اپنی نظریں والڈی مورٹ اور ناگنی سے دور ہٹا لیں۔ اس کی دائیں طرف اس کا بیٹا ڈریکو اوپر جھولتی ہوئی بیہوش عورت کو گھور رہا تھا۔ اس نے جلدی سے والڈی مورٹ کو دیکھا اور پھر فوراً دور خلا میں دیکھنے لگا جیسے نظریں ملانے سے خوفزدہ ہو۔

''آقا......'' میز پر نصف فاصلے پر بیٹھی ہوئی ایک سانولی عورت نے امید بھرے لہجے میں کہا۔ ''ہمارے آباؤاجداد کے اس مکان میں آپ کا قیام واقعی بے حد عزت افزائی کی بات ہے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ اس سے بڑی خوشی ہمیں کسی اور بات سے نہیں میسر ہو سکتی ہے۔''

وہ اپنی بہن نرسیسہ کے پہلو میں بیٹھی ہوئی تھی۔ دونوں بہنوں کے نقوش اور خدوخال میں واضح فرق دکھائی دے رہا تھا۔ بیلاٹرکس کے سیاہ لمبے بال اور گھنی پلکیں تھیں۔ اس کے طور اطوار اور برتاؤ بھی الگ تھا۔ جہاں نرسیسہ سخت، کٹھور اور سپاٹ دکھائی دیتی تھی جبکہ بیلاٹرکس والڈی مورٹ کی طرف تعظیماً جھکی ہوئی اور چاپلوس تھی جیسے قرب پانے کیلئے اس کی حسرت محض الفاظ کی حد تک محدود نہ ہو......

''اس سے بڑی خوشی ہمیں کسی اور بات سے نہیں میسر ہو سکتی ہے۔'' والڈی مورٹ نے بیلاٹرکس کا جملہ دہرایا اور اپنا سر تھوڑا سا خم کرتے ہوئے بیلاٹرکس کو غور سے دیکھا۔ ''بیلاٹرکس! تمہارے منہ سے ایسی بات سننا بے حد فخر کی بات ہے......''

بیلاٹرکس کے چہرے پر رنگوں کا سیلاب چڑھ آیا اور اس کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے۔

''آقا جانتے ہیں کہ میں ہمیشہ سچ بولتی ہوں......''

''اس سے بڑی خوشی تو مل ہی نہیں سکتی تھی......اس سہانے حادثے سے بھی بڑی...... جو میں نے سنا ہے،تمہارے گھرانے میں اسی ہفتے میں رونما ہوا ہے......''

بیلاٹرکس کا منہ کھلا رہ گیا جیسے وہ والڈی موورٹ کی بات کا مطلب نہ سمجھ پائی ہو۔

''آقا! میں کچھ سمجھی نہیں......؟''

''میں تمہاری بھانجی کے بارے میں بات کررہا ہوں، بیلاٹرکس!......اور تمہاری بھی، لوسیس......نرسیسہ! اس نے پچھلے دنوں ریمس لوپن نامی ایک بھیڑیائی انسان سے شادی کر لی ہے۔اس پر تو تمہیں نہایت فخر ہونا چاہئے، ہے نا؟''

میز کے گرد چاروں طرف سے تمسخرانہ قہقہوں کا طوفان مچ گیا۔کئی لوگ ایک دوسرے کو دیکھنے کیلئے آگے کی طرف جھک گئے۔ کئی لوگوں نے تو فرطِ مسرت سے میز پر گھونسے تک برسا دیئے۔ دیوہیکل ناگنی کو یہ ہلچل بالکل پسند نہیں آئی اور وہ اپنا دہانہ کھول کر غصیلے انداز میں پھنکارنے لگی مگر مرگ خوروں کو اس کی پھنکار سنائی نہیں دی تھی۔ وہ تو بیلاٹرکس اور ملفوائے میاں بیوی کی تضحیک اُڑانے میں مشغول تھے۔ بیلاٹرکس کا چہرہ جو لمحہ بھر خوشی سے دمک رہا تھا، وہ اس وقت بدصورت اور بدرنگ سرخ ہو گیا تھا۔

''وہ ہماری بھانجی نہیں ہے......آقا!'' وہ خوشی سے چہکتی ہوئی آوازوں کے درمیان تیز آواز میں چیخی۔''جب سے ہماری بہن نے ٹیڈ نامی بدذات سے شادی رچائی، تب سے نرسیسہ اور میں نے اس کی شکل تک نہیں دیکھی ہے، اس کی نالائق اور کم بخت اولاد سے یا اس اولاد سے شادی کرنے والے جانور سے ہم دونوں کا کوئی رشتہ نہیں ہے......''

''تمہارا کیا خیال ہے ڈریکو؟'' والڈی موورٹ نے دھیمی آواز میں پوچھا جو تمسخرانہ قہقہوں اور فقرے کستی ہوئی آوازوں کے باوجود واضح سنائی دے رہی تھی۔''کیا تم ان کے پلّوں کو اپنے ہاتھوں میں کھلاؤ گے؟''

کھلکھلاہٹ اور بڑھ گئی۔ ڈریکو ملفوائے نے سہمی ہوئی نظروں سے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو اپنے پیروں کی طرف سر جھکائے دیکھ رہا تھا اور پھر اس نے اپنی ماں سے نظریں ملائیں۔اس کی ماں نے اپنے سر کو نفی میں خفیف سی جنبش دی اور سونی نظروں سے سامنے والی دیوار پر اپنی آنکھیں گڑا لیں۔

''بہت ہو گیا۔'' والڈی موورٹ نے ناراض ناگنی کو سہلاتے ہوئے کہا۔''بہت ہو گیا......''

ہنسی اور قہقہے یکلخت تھم گئے۔

''ہمارے کئی قدیمی خاندانوں کے شجر وقت کے ساتھ ساتھ تھوڑے بیمار ہو چکے ہیں۔'' اس نے تلخی سے کہا جب بیلاٹرکس سانس روکتے ہوئے ملتجیانہ نظروں سے اس کی جانب دیکھ رہی تھی۔''ان کی صحت یابی کیلئے تمہیں انہیں کانٹا چھانٹا چاہئے، اور نہیں کیا؟ ان حصوں کو سختی سے کاٹ کر الگ کر ڈالو جو باقی درخت کی تندرستی کیلئے خطرہ بن سکتے ہیں......''

''بالکل میرے آقا!'' بیلاٹرکس نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور اس کی آنکھوں میں ایک بار پھر آنسو چمکنے لگے۔''پہلی فرصت میں

ہی......''

''تمہیں ایسا کرنے کا موقع ضرور ملے گا۔'' والڈی مورٹ نے کہا۔''اور جیسا تمہارے گھرانے میں ہے، ویسا ہی باقی جادوئی دنیا میں بھی ہوگا......ہم ان سڑاند زدہ حصوں کو کاٹ کر پھینک دیں گے جو ہمیں بد بودار کرتے ہیں، جب تک جادوئی دنیا میں خالص خون والوں کے سوا کوئی بھی دوسرا نہ رہ پائے......''

والڈی مورٹ نے لوسیس ملفوائے کی چھڑی اُٹھا کر میز کے اوپر آہستہ آہستہ جھولتی ہوئی عورت کے ہیولے کی طرف تان کر لہرائی۔ ہیولا ایک کراہ بھری آواز کے ساتھ ہلنے جلنے لگا اور نادیدہ گرفت سے آزاد ہونے کیلئے الجھنے لگا۔

''سیورس! کیا تم نے ہماری مہمان کو پہچان لیا؟'' والڈی مورٹ نے سفاکانہ آواز میں پوچھا۔

سنیپ نے اپنی نگاہ الٹے لٹکتے ہوئے چہرے کی طرف اُٹھائی۔ سب مرگ خور اب ہوا میں جھولتی ہوئی عورت کے ہیولے کو دیکھ رہے تھے جیسے انہیں تجسس دکھانے کی اجازت مل گئی ہو۔ جب گھومتا ہوا ہیولا آگ کی روشنی میں پہنچا تو اسی لمحے ایک عورت کی تھرتھراتی ہوئی اور دہشت میں ڈوبی ہوئی آواز کمرے میں گونجی۔

''سیورس...... مدد کرو!''

''اوہ ہاں!'' سنیپ نے آہستگی سے کہا جب اس عورت کا چہرہ آہستہ آہستہ دوسری طرف گھوم گیا۔

''اور تم نے پہچانا...... ڈریکو؟'' والڈی مورٹ نے پوچھا اور اس ہاتھ سے ناگنی کے پھن کو سہلایا جس میں چھڑی نہیں تھی۔ ڈریکو نے انکار میں اپنا سر ہلا دیا، جیسے اس عورت کے ہوش میں آنے کے بعد وہ اس کی طرف دیکھنا تک گوارہ نہیں کر پا رہا تھا۔

''مگر تم اس کی کلاس میں نہیں پڑھے ہو گے؟'' والڈی مورٹ نے کہا۔''جو لوگ اسے نہیں جانتے ہیں، ان کی آگاہی کیلئے بتا دوں کہ یہ چیئرٹی بربیس ہے، جو کچھ ہی عرصہ قبل تک ہوگورٹس سکول برائے جادوئی تعلیم و مخفی علوم میں پڑھاتی رہی ہے......''

میز کے اردگرد سمجھ بھری دھیمی دھیمی آوازوں کا شور اُٹھا۔ جھکے ہوئے کندھوں اور نوکیلے دانتوں والی ایک عورت نے کلکاری بھری۔

''بالکل...... پروفیسر بربیس جادوگرنیوں اور جادوگروں کی اولاد کو ماگلوؤں کے بارے میں پڑھاتی تھیں......وہ سکھاتی تھیں کہ وہ ہمارے جیسے ہی ہوتے ہیں......''

یہ سن کر ایک مرگ خور نے حقارت سے فرش پر تھوک دیا۔ چیئرٹی بربیس کا چہرہ گھوم کر ایک بار پھر سنیپ کے سامنے پہنچ گیا۔

''سیورس...... براہ کرم......مہربانی کرو......''

''خاموش......'' والڈی مورٹ نے سختی سے کہا اور لوسیس ملفوائے کی چھڑی کے ایک جھٹکے سے چیئرٹی اس طرح خاموش ہو گئی جیسے اس کے منہ میں کپڑا ٹھونس دیا گیا ہو۔''جادوگروں کے بچوں کے ذہن کو غلیظ اور پراگندہ کرنے سے جب پروفیسر بربیس کو تسلی نہیں

ہو پائی تو اس نے روزنامہ جادوگر میں بدذاتوں کی حمایت میں جذباتی اداریے لکھنا شروع کر دیئے۔ان میں اس نے لکھا کہ ہمیں اپنے اعلیٰ علوم اور جادوئی رازوں کے ان چوروں کو فراخدلی سے قبول کر لینا چاہیئے۔ پروفیسر بربیں نے یہ لکھا کہ خالص خون والے جادوگروں کی تعداد میں خاطرخواہ کمی مستقبل کے امن کیلئے خوش آئند بات ہے...... وہ چاہتی ہے کہ ہم سب ماگلوؤں سے شادیاں کر لیں...... یا پھر ناپسندیدہ بھیڑیائی انسانوں سے......''

اس بار کوئی نہیں ہنس پایا۔والڈی مورٹ کے غصے اور حقارت کو سمجھنے میں کوئی غلطی نہیں ہوسکتی تھی۔تیسری بار، چیریٹی بربیں گھومتی ہوئی سنیپ کے سامنے پہنچی، اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر اس کے جھولتے ہوئے بالوں میں جذب ہو رہے تھے۔جب وہ ایک بار پھر گھومتی ہوئی دور چلی گئی تو سنیپ نے ہمدردانہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

''ایکوداسم......''

سبز روشنی کی چمک پورے کمرے میں بھر گئی۔ پروفیسر چیریٹی ایک زوردار دھماکے کے ساتھ میز کے وسط میں بے جان گر گئی جو بری طرح ہلی اور چرچرا اُٹھی۔کچھ مرگ خور اچھل کر اپنی کرسیوں پر پیچھے جھول گئے۔ڈریکو اچھل کر فرش پر جا گرا۔

''ناگنی...... تمہارا کھانا!'' والڈی مورٹ نے آہستگی سے کہا اور بڑا دیوہیکل اژدہا لہراتا ہوا اس کے کندھے سے نیچے پھسلا اور لکڑی کی چمکدار سطح پر رینگنے لگا......

☆☆☆☆

دوسرا باب

بیادگار

ہیری کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا۔ اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ میں پکڑے اور دل ہی دل میں کوستے ہوئے اس نے کندھے کے زور سے بیڈروم کے دروازے کو دھکیلتے ہوئے کھولا۔ اگلی سی ساعت میں چینی مٹی کے کپ کے ٹوٹنے کی آواز سنائی دی۔ بے خیالی میں اس کا پاؤں ٹھنڈی چائے سے بھرے ہوئے کپ پر جا پڑا تھا جو اس کے بیڈروم کے دروازے کے ٹھیک باہر فرش پر رکھا ہوا تھا۔

''بیڑہ غرق ہو......''

اس نے بڑبڑاتے ہوئے ادھر ادھر نگاہ دوڑائی۔ پرائیویٹ ڈرائیو کے مکان نمبر چار کی سیڑھیاں ویران دکھائی دے رہی تھیں۔ شاید ڈڈلی نے لطف اندوز ہونے کیلئے اس کے دروازے کے باہر یہ کپ شرارتاً رکھ دیا ہوگا۔ ہیری نے خون بہتے ہوئے ہاتھ کو اوپر اُٹھایا اور دوسرے ہاتھ سے کپ کے ٹکڑوں کو سمیٹا اور قریباً منہ تک بھرے ہوئے کوڑے دان میں ڈال دیا جو اس کے بیڈروم کے دروازے کے اندر دکھائی دے رہا تھا۔ پھر وہ اپنی آلودہ انگلیوں کو باتھ روم کے نلکے کے نیچے دھونے کیلئے باتھ روم کی طرف بھاگا۔

اسے یہ بات احمقانہ، فضول اور بے حد چڑانے والی محسوس ہو رہی تھی کہ وہ اب بھی چار دن تک جادو کا استعمال نہیں کر سکتا تھا...... مگر اسے یہ تسلیم کرنا پڑا کہ اس کی انگلی میں ہونے والے زخم سے اس کی ساری حکمت عملی پر پانی پھر سکتا تھا۔ اس کے علاوہ اسے جادو سے زخم بھرنے والا کوئی بھی جادوئی کلمہ نہیں آتا تھا۔ اسے احساس ہوا کہ اس کی جادوئی تعلیم میں یہ بھی سنجیدہ نوعیت کی خامی تھی، خصوصاً فوری نوعیت کے صورتحال میں......اس نے فیصلہ کیا کہ وہ ہرمائنی سے اس کا طریقہ ضرور دریافت کرے گا۔ پھر اس نے باتھ روم میں ٹوائلٹ پیپر کا ایک بڑا ٹکڑا اپھاڑ لیا اور اس سے آلودہ چائے کو جیسے تیسے صاف کیا۔ اس کے بعد اس نے باتھ روم میں سے لوٹ کر زور سے دروازہ بند کر لیا۔

ہیری نے صبح اپنے سکول کے صندوق کو چھ سال بعد پہلی مرتبہ پوری طرح خالی کیا تھا۔ اب تک تو ہر سال سکول شروع ہوتے ہی وہ اس میں اوپر رکھے ہوئے تین چوتھائی سامان کو باہر نکال کر اس میں سے کچھ اشیاء کو بدل لیا کرتا تھا، نکال دیا کرتا تھا یا نئی چیزیں ٹھونس دیا کرتا تھا۔ نیچے والی تہہ میں جمع شدہ سامان پرانی بیکار قلمیں، بھونرے کی خشک آنکھیں، چھوٹے ہو چکی جرابیں......ابھی تک

اس کے صندوق کی تہہ میں پڑی ہوئی تھیں۔ کچھ منٹ پہلے ہیری نے اسی ڈھیر میں اپنا ہاتھ ڈالا تھا۔فوراً اس کے ہاتھ کی چھنگلیا انگلی میں تیز درد کا احساس ہوا اور جب اس نے ہاتھ باہر کھینچا تو وہ خون سے لت پت دکھائی دے رہی تھی۔

اب وہ زیادہ محتاط انداز میں یہ کام سرانجام دے رہا تھا۔اس نے ایک بار پھر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر صندوق کی تہوں کو ٹٹولا۔اس میں سے ایک پرانا بیج نکلا جس پر 'سیڈرک ڈیگوری ہیرو ہے' کے الفاظ لکھے ہوئے تھے جو کبھی کبھار 'پوٹر زیرو ہے' میں بدل جاتے تھے۔صندوق کی تہہ میں ہیری کو ایک گھسا پٹا اور ٹوٹا ہوا مخبر لٹو بھی ملا۔اس کے علاوہ آر اے بی نامی جادوگر کے پیغام والا سنہرا لاکٹ بھی تھا اور آخر کار اسے وہ نوکیلی چیز مل ہی گئی جس سے اس کی انگلی زخمی ہوگئی تھی۔وہ اسے دیکھتے ہی فوراً پہچان گیا۔ یہ اس جادوئی آئینے کا دو انچ لمبا ٹکڑا تھا جو اس کے آنجہانی قانونی سرپرست سیریس نے اسے دیا تھا۔ ہیری نے اسے ایک طرف رکھ کر احتیاط کے ساتھ باقی ماندہ صندوق کی تہہ ٹٹولی مگر صندوق میں سب سے نیچے چمکتی ہوئی دھول کی طرح پڑے شیشے کے چورے کو چھوڑ کر سیریس کے آخری تحفے کا اور کوئی نشان موجود نہیں تھا۔

ہیری سیدھا ہو کر بیٹھ گیا اور اس ٹوٹے ہوئے ٹکڑے کا جائزہ لینے لگا جس نے اس کی انگلی میں زخم لگا دیا تھا۔اسے اس میں اپنی چمکتی ہوئی سبز آنکھوں کے علاوہ اور کسی قسم کا عکس دکھائی نہیں دے پایا۔اس کے بعد اس نے اس ٹکڑے کو روزنامہ جادوگر کی صبح والے اشاعتی اخبار کے اوپر رکھ دیا جو اس کے بستر پر لپٹا ہوا پڑا تھا۔اس نے تلخ یادوں کے اچانک برپا ہونے والے طوفان کو روکنے کی کوشش کی۔ٹوٹے آئینے کی یادوں اور افسوس بھری ٹیسوں کو دبانے کیلئے اس نے صندوق میں بھرے باقی کاٹھ کباڑ پر حملہ کر دیا۔

صندوق کو مکمل طور پر خالی کرنے اور اس میں رکھی ہوئی بیکار اور فضول چیزوں کو چھانٹنے میں اسے مزید ایک گھنٹہ لگ گیا۔ بچے ہوئے سامان کو اس نے دو ڈھیروں میں تقسیم کر ڈالا۔ایک ڈھیر میں وہ سامان تھا جس کی اسے آئندہ دنوں میں ضرورت تھی، دوسرے ڈھیر وہ سامان تھا جس کی اسے اب مستقبل میں ضرورت نہیں پڑسکتی تھی۔سکول اور کیوڈچ کے چوغے، کڑاہیاں، چرمئی کاغذ، قلمیں اور اس کی زیادہ تر کتابیں...... جنہیں وہ یہیں چھوڑ کر جانے والا تھا اور جو ایک کونے میں پہنچ چکی تھیں۔اس نے سوچا کہ اس کے انکل آنٹی ان چیزوں کے ساتھ نجانے کیا سلوک کریں گے۔شاید رات کے اندھیرے میں انہیں جلا ڈالیں گے، جیسے وہ کسی خوفناک جرم کے ثبوت ہوں۔اس نے اپنے ماگلو کپڑے، غیبی چوغہ، جادوئی مرکبات بنانے کا سامان، کچھ ضروری کتب، ہیگرڈ کا دیا ہوا البم، کچھ خطوط اور چھڑی ایک پرانے بیگ میں ٹھونس لی۔ بیگ کے سامنے والی جیب میں ہوگورٹس کا نقشہ اور آر اے بی والا لاکٹ موجود تھا۔لاکٹ کو یہ خاص جگہ اس کے قیمتی ہونے کے باعث نہیں دی گئی تھی...... یہ اس کیلئے ہر لحاظ سے ناقابل استعمال اور بیکار چیز سی تھی۔اسے یہاں اس لئے محفوظ کیا گیا تھا کیونکہ اسے حاصل کرنے کی نہایت بڑی قیمت چکائی گئی تھی۔

کمرے میں سامنے دکھائی دینے والی ہیری کی میز پر اخباروں کا ایک بڑا ڈھیر رکھا ہوا تھا جس کے پاس اس کی سفید الو ہیڈوگ بیٹھی ہوئی تھی۔ یہ اخبار اس دن سے مسلسل جمع ہو رہے تھے جب سے ہیری گرمیوں کی تعطیلات کیلئے پرائیویٹ ڈرائیو میں رہنے کیلئے

واپس لوٹا تھا۔

اس نے اُٹھ کر بھر پور انداز میں انگڑائی لی اور اپنی میز کے پاس پہنچ گیا۔ پھر جب وہ اخباروں پر ایک ایک کر کے سرسری نظر ڈال کر انہیں کچرے کے ڈھیر میں پھینکنے لگا تو ہیڈوگ نے کسی قسم کی ہلچل کا اظہار نہیں کیا۔ ہیڈوگ یا تو نیند کے مزے لوٹ رہی تھی یا پھر سونے کی اداکاری رچائے ہوئے تھی۔ وہ ہیری سے ناراض تھی کیونکہ وہ ان دنوں اسے پنجرے سے بہت کم وقت باہر گزارنے کا موقع دے رہا تھا۔ اخباروں کے ڈھیر کے آخری حصے میں پہنچنے کے بعد ہیری نے اپنی رفتار کم کر دی، اسے ایک خاص اخبار کی تلاش تھی جو اس کے پرائیویٹ ڈرائیو میں رہنے کیلئے آنے پر کچھ ہی دن بعد اسے ملا تھا۔ اسے یاد تھا کہ اس کے پہلے صفحے پر ہوگورٹس میں ماگلو باہمی تعلقات کا مطالعہ کے مضمون کی استاد پروفیسر چیریٹی بربیس کے استعفٰی کی مختصر خبر تھی۔ بالآخر اسے وہ اخبار مل ہی گیا۔ صفحہ نمبر دس کو پلٹتے ہوئے وہ کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا اور اس اداریے کو دوبارہ پڑھنے لگا جس کی اسے تلاش تھی۔

ایلبس ڈمبل ڈور کی یادیں

تحریر: ایلفیس ڈوج

میں گیارہ برس کی عمر میں ایبلس ڈمبل ڈور سے پہلی بار ملا تھا، تب ہم دونوں پہلی بار ہوگورٹس جا رہے تھے۔ ہم ذہنی طور پر ایک دوسرے کی طرف فوراً مائل ہو گئے کیونکہ اس وقت ہم دونوں ہی خود کو باہر والے اجنبی تسلیم کر رہے تھے۔ سکول پہنچنے سے کچھ عرصہ قبل مجھے ڈریگن خسرہ کا مرض لاحق ہو گیا تھا حالانکہ ہوگورٹس پہنچنے تک متعدی ہونے کا خطرہ نہیں بچا تھا مگر میرے چہرے پر خسرے کے دانوں کے چیچک مہاسوں جیسے داغ باقی رہ گئے تھے، سبزی مائل رنگت کے باعث لوگ میرے قریب آنے سے جھجکتے تھے۔ دوسری طرف ڈمبل ڈور ناپسندیدہ بدنامی کے بوجھ کے ساتھ ہوگورٹس پہنچے تھے۔ بمشکل ایک سال قبل ان کے والد 'پرسیوال' نے تین ماگلو بچوں پر خونخوار حملہ کر دیا تھا اور اس جرم کیلئے انہیں سزا بھی سنائی گئی تھی۔

ایلبس نے کبھی بھی اس بات سے انکار کرنے کی کوشش نہیں کی کہ ان کے والد (جنہوں نے بعد میں اژقبان میں دم توڑ دیا) نے وہ جرم کیا تھا۔ جب میں نے ہمت کر کے ان سے اس ضمن میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ ان کے والد یقینی طور پر مجرم تھے۔ اس کے بعد ڈمبل ڈور نے اس غمگین حادثے کے بارے میں کبھی بات چیت نہیں کی حالانکہ ان سے ایسا کروانے کی بے حد کوشش کی گئی۔ دراصل، کچھ لوگ تو ان کے والد کے جرم کو ناپسندیدہ قرار دینے کے بجائے قابل تعریف نگاہوں سے دیکھتے تھے اور ایسا خیال کرتے تھے کہ ایلبس بھی اپنے باپ کی مانند ماگلو مخالف فطرت کا اظہار کریں گے۔ ان لوگوں کی رائے بالکل غلط ثابت ہوئی جیسا کہ ایلبس کو جاننے والا کوئی بھی فرد اس بات کی گواہی دے سکتا ہے کہ انہوں نے زندگی بھر ماگلو دشمنی والے نظریے کو نہیں اپنایا، نہ ہی اظہار کیا

اور نہ ہی حمایت کی۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ماگلوؤں کے حقوق کی برملا حمایت کی وجہ سے آنے والے برسوں میں کئی لوگ ان کے کھلے دشمن بن گئے۔

بہر حال، کچھ ہی مہینوں میں ایلبس کا نظریہ ان کے والد کے سخت گیر نظریے سے بالکل الگ دکھائی دینے لگا۔ پہلے سال کی پڑھائی کے اختتام تک وہ ماگلو مخالف جادوگر کے بیٹے کے روپ میں نہیں بلکہ سکول کے اب تک کے سب سے ہونہار اور لائق طالبعلم کے روپ میں شہرت پا گئے۔ ان کا دوست بن پانا ہماری خوش قسمتی تھی کیونکہ ان کی مثال سے ہمارے دل میں بھی لالچ پیدا ہوئی، اس کے ساتھ ساتھ ان کی مدد اور حوصلہ افزائی سے بھی، جو وہ ہمیشہ بے لوث فراہم کرتے تھے۔ سکول کی پڑھائی سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے مجھے بتایا کہ اس وقت بھی انہیں یہ احساس تھا کہ دوسروں کو سکھانے میں انہیں سب سے زیادہ خوشی ملتی ہے۔

انہوں نے سکول کا ہر اعزاز ہی نہیں جیتا بلکہ جلد ہی اس دور کے گنے چنے، اعلیٰ اور معزز جادوگروں کے ساتھ باقاعدہ خط و کتابت کا سلسلہ بھی شروع کر دیا، جن میں معروف جادوئی کیمیا گر نکولس فلے میل، جادوئی معزز تاریخ نگار بیتھ لیڈا ایگ شاٹ اور جادوئی نظریاتی مفکر ایڈالبرٹ ویفلنگ شامل تھے۔ اس دور کے اعلیٰ اور اہم مجلّات میں ان کے کئی مفید اور تعلیمی مضامین شائع ہوئے جیسے 'تبدیلی ہیئت، آج جادوئی استعمالات کی تنبیہ'...... 'عملی مرہم کار اور جادوئی مرکبات کا اہتمام وقت کی ضرورت'...... ڈمبل ڈور کا مستقبل بے حد اجلا اور روشن دکھائی دے رہا تھا اور اکلوتا سوال صرف یہی تھا کہ وہ کب وزیر جادو کا عہدہ سنبھالیں گے؟ حالانکہ بعد میں آنے والے سالوں میں بھی ان کے وزیر جادو بننے کے بارے میں قیاس آرائیاں لگائی جاتی رہیں مگر ان کے ذہن میں وزیر جادو بننے کی خواہش کبھی بھی بیدار نہ ہو پائی۔

ہوگورٹس میں ہماری پڑھائی شروع ہونے کے تین سال بعد ہی ایلبس کا چھوٹا بھائی ابرفورتھ بھی وہاں آ گیا۔ ان دونوں بھائیوں میں زمین آسمان کا فرق تھا۔ ابرفورتھ کی پڑھائی میں کچھ خاص دلچسپی نہیں تھی۔ وہ ایلبس کی مانند تصفیہ طلب گفتگو سے نہیں بلکہ زور بازو کی قوت سے لڑ جھگڑ کر معاملات کو سلجھانا پسند کیا کرتا تھا۔ بہر حال، یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ جیسا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ دونوں بھائیوں میں دوستانہ تعلقات نہیں تھے۔ ان کے باہمی تعلقات خوشگوار تھے کتنا کہ دو الگ الگ فطرت کے حامل بھائیوں کے ممکن ہو سکتے تھے۔ ابرفورتھ کے نظریے سے جائزہ لیں تو ایلبس کے سائے میں رہنا ان کے لئے کوئی آرام دہ احساس نہیں تھا۔ ہر میدان میں ایلبس سے پیچھے رہ جانا ان کی باہمی دوستی اور خوشگوار تعلقات میں ایک واضح خطرہ دکھائی دیتا تھا اور بھائی کے روپ میں بھی یہ زیادہ پر لطف ثابت نہیں ہو سکتا تھا۔

ہوگورٹس سے فراغت کے بعد ایلبس اور میں ایک ساتھ دنیا کا روایتی چکر لگانا چاہتے تھے اپنے مستقبل کی ابتدا کرنے سے قبل ہم غیرملکی جادوگروں سے روابط بڑھانا چاہتے تھے، ان کے طور طریقے جانچنا چاہتے تھے۔ بہرحال، قسمت کو ایسا منظور نہیں تھا۔ ہماری دنیا کی سیر کا آغاز ہونے سے ایک دن قبل ایلبس کی ماں کینڈرا کی موت واقع ہوگئی اور ایلبس کو اپنے گھرانے کے سربراہ کی حیثیت سنبھالنا پڑ گئی۔ کینڈرا کی آخری رسومات میں شامل ہونے اور خراج تحسین پیش کرنے کیلئے میں نے اپنے سفر کو کچھ دن کیلئے ملتوی کر دیا اوراس کے بعد میں تنہا ہی دنیا کی سیر کرنے کیلئے نکل کھڑا ہوا کیونکہ اب ایلبس کو اپنے چھوٹے بھائی اور بہن کی دیکھ بھال کرنا تھی، اس کے علاوہ پیسوں کی قلت کا بھی سامنا ہو چکا تھا، اس لئے ایلبس کا میرے ہمراہ سیر کیلئے نکلنے کا سوال نہیں پیدا ہوتا تھا۔
یہ ہماری زندگی کا ایسا دور تھا جس میں ہمارے درمیان بے حد کم رابطہ برقرار رہ پایا۔ میں ایلبس کو خطوط لکھتا رہا اور شاید تھوڑا بے رغبتی سے اپنی سیاحت کے دلچسپ اور حیران کن واقعات بتا تا رہا، جن میں سے یونان میں دیوؤں کے حملے سے بال بال بچنے سے لے کر مصر کے کیمیا گروں کے استعمالات تک تجربات شامل تھے۔ ان کے خطوط میں مجھے ان کی روزمرہ زندگی کے بارے میں نہایت کم معلومات میسر رہیں حالانکہ مجھے اندازہ تھا کہ اتنے مایہ ناز جادوگر کیلئے گھریلو زندگی کے معمولات کتنے بھیانک اور بوجھل ثابت ہو رہے ہوں گے جبکہ میں ان کے برعکس دنیا کی سیاحت کا لطف اُٹھا رہا تھا۔ بہرحال، ایک سال کی طویل سیاحت کے اختتامی دور میں مجھے یہ دل دہلا دینے والی اطلاع ملی کہ ڈمبل ڈور گھرانے میں ایک اور سانحہ رونما ہوگیا تھا۔ ڈمبل ڈور کی اکلوتی بہن آریانا بھی چل بسی تھی۔
حالانکہ آریانا کافی عرصے سے بیمار تھی مگر ماں کی موت کے بعد اس کے بھی دنیا چھوڑ جانے سے دونوں بھائیوں پر گہرا اثر پڑا۔ ایلبس سے منسلک قریبی لوگ......اور میں خود کو بھی ان خوش نصیب افراد میں شمار کرتا ہوں......متفق ہیں کہ آریانا کی موت اوراس بارے میں ایلبس کی ذاتی ذمہ داری کے احساس (حالانکہ ظاہر ہے کہ اس میں ان کی کوئی غلطی نہیں تھی) نے اُن پر انمٹ نقوش چھوڑے تھے۔
لوٹنے کے بعد مجھے ایک ایسا نوجوان دکھائی دیا جو اپنی عمر سے کہیں زیادہ تکالیف جھیل چکا تھا۔ ایلبس پہلے کی بہ نسبت زیادہ سنجیدہ ہو چکے تھے۔ ان کی گفتگو میں ہنسی مذاق کا عنصر معدوم ہو چکا تھا۔ ان کا غم اس بات پر اور بھی بڑھ گیا کہ آریانا کی موت کے بعد ان دونوں بھائیوں کے تعلقات میں استحکام پیدا ہونے کے بجائے سرے سے ہی اختتام رونما ہوگیا۔ (مستقبل میں یہ رخنہ بھر گیا، بعد کے چند سالوں میں ان کا رشتہ دوبارہ استوار ہوگیا حالانکہ اسے مستحکم تو نہیں کہا جا سکتا تھا مگر غیر معمولی طور پر خوشگوار تو تھا ہی) بہرحال، اس کے بعد ڈمبل ڈور اپنے والدین یا آریانا کے بارے میں بہت کم باتیں کرتے تھے اوران کے دوستوں نے بھی ان کے خاندان کا ذکر کرنا چھوڑ دیا

تھا۔ اس کے بعد کے برسوں کی کامیابیوں اور سیاحت کے ذکر کا کام میں دوسرے لوگوں کیلئے چھوڑتا ہوں۔
جادوگروں کے علمی میدان میں ڈمبل ڈور کی ان گنت خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکے گا، جن میں 'ڈریگن کے خون کے بارہ استعمالات کا انکشاف' ان کی تحقیق میں شامل ہے، جو آنے والی جادوئی نسلوں کیلئے کسی اعزاز سے کم نہیں ہے۔ اس کے علاوہ جادوئی عدالت عظمیٰ کے منتظم جادوگر کی حیثیت سے انہوں نے اپنے کئی فیصلوں میں اعلیٰ ذہانت اور علمیت کا تعارف پیش کیا۔ موجودہ زمانے کے لوگ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ 1945ء میں ڈمبل ڈور اور گرینڈل والڈ کے مابین ہونے والا دوبدو مقابلہ ناقابل فراموش ہے، اسے دیکھنے والوں نے لکھا ہے کہ ان دونوں غیر معمولی قوتوں سے لیس جادوگروں کا مقابلہ دیکھ کر انہیں ہولناک اور مہیب جذبات کا ملا جلا احساس ہوا۔ ڈمبل ڈور کی فتح اور جادوئی دنیا پر اس کے پڑنے والے اثرات کو جادوگروں کی تاریخ کا ایک اہم ترین موڑ تسلیم کیا جاتا ہے...... بین الاقوامی سطح پر مجسمہ رازداری کے قیام کی بات ہو یا تم جانتے ہو کون؟ کے زوال کی......
ایلبس کسی بھی موقع پر گھمنڈی یا شیخی باز نہیں دکھائی دیئے۔ وہ ہر شخص میں عمدہ صفات تلاش کرنے کا ہنر جانتے تھے، چاہے وہ کتنی ہی غیر اہم اور سطحی حیثیت کی ہی دکھائی دے رہی ہوں۔ میرا ذاتی دعویٰ ہے کہ آغاز میں ہونے والے جھنجوڑ دینے والے واقعات کی وجہ سے وہ بے حد انسان دوست اور مخلص ہمدرد بن گئے تھے۔ مجھے ان کی کمی کا کتنا شدت سے احساس رہے گا، اسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے مگر میرا غم واندوہ جادوئی معاشرے میں ہونے والے نقصان کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اس ضمن میں کوئی سوال ہی نہیں اُٹھایا جا سکتا ہے کہ وہ ہوگورٹس کے سب سے زیادہ محبت کئے جانے والے اور ہر دلعزیز ہیڈ ماسٹر تھے۔ وہ اسی طرح موت کے منہ میں اتر گئے جس طرح وہ ہمیشہ سر اُٹھا کر زندہ رہے تھے، وہ ہمیشہ بلاغرض لوگوں سے بھلائی کرتے رہے۔ آخری ایام تک وہ مجبور اور غم زدہ لوگوں کی طرف مدد کا ہاتھ بڑھانے کے اتنے ہی متمنی تھے جتنا کہ مجھ سے پہلی ملاقات والے دن وہ ڈریگن خسرے کے شکار چھوٹے بچوں کی طرف ہاتھ بڑھانے کے متمنی تھے......

ھیری نے اداریہ پڑھنا ختم کر دیا تھا مگر وہ اداریے کے ساتھ شائع شدہ ایک تصویر کو کافی دیر تک خالی نظروں سے دیکھتا رہا۔ ڈمبل ڈور کے چہرے پر ایک جانی پہچانی مسکراہٹ سجی ہوئی تھی مگر جونہی انہوں نے اپنی نصف چاند کی شکل والی عینک کے اوپر سے جھانکا تو ھیری کو محسوس ہوا کہ جیسے وہ اس کے رگ و پے کی جانچ پڑتال کر رہے ہوں۔

ھیری کو ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہ ڈمبل ڈور کو نہایت اچھی طرح سے جانتا تھا مگر اس اداریے کو پڑھنے کے بعد اسے یہ تسلیم کرنا پڑا کہ وہ انہیں بالکل بھی نہیں جانتا تھا۔ ایک بار بھی اس نے ڈمبل ڈور کے بچپن، لڑکپن اور جوانی کا تصور نہیں کیا تھا۔ اسے محسوس ہوتا تھا کہ وہ ہمیشہ ایسے ہی رہے ہوں گے۔ سفید بالوں والے، جھریوں والے اور بوڑھے...... جواں سال ڈمبل ڈور کا تصور کرنا اتنا ہی

عجیب تھا جتنا ہرمائنی کو انتہائی کند ذہن تسلیم کرنا یا دھماکے دار بچھو جیسے سقرطوں کے ساتھ دوستانہ مراسم کا استوار ہو جانا۔اس کے ذہن میں کبھی ڈمبل ڈور سے ان کے ماضی کے بارے میں سوال جواب کرنے کا خیال نہیں ابھرا تھا۔ بے شک اس کا دریافت کرنا بے محل اور عجیب لگتا مگر آخر سب جانتے تھے کہ ڈمبل ڈور نے تاریخی مقابلے میں گرینڈل والڈ کو شکست دی تھی، پھر بھی ہیری نے ڈمبل ڈور سے اس کے بارے میں کبھی کچھ نہیں پوچھا تھا، ان کے دیگر شہرت یافتہ کارناموں کے بارے میں بھی کبھی کچھ نہیں پوچھا تھا......نہیں! ڈمبل ڈور اور ہیری کے درمیان تو ہمیشہ ہی ہیری، ہیری کے ماضی، ہیری کے مستقبل، ہیری کی حکمت عملیوں کے بارے میں ہی گفتگو رہتی تھی......اور اب ہیری کو ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اپنے مستقبل کے اس قدر لرزہ خیز اور خطرناک ہونے کے باوجود وہ کئی ایسے مواقع گنوا بیٹھا تھا جب وہ ڈمبل ڈور سے ان کے ماضی کے بارے زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کر سکتا تھا۔اس نے اپنے ہیڈ ماسٹر سے زندگی میں صرف ایک ہی ذاتی سوال دریافت کیا تھا اور اسے اندازہ تھا کہ ڈمبل ڈور نے اس کا جواب ایمانداری سے نہیں دیا تھا۔

''جب آپ اس آئینے میں دیکھتے ہیں تو آپ کو کیا دکھائی دیتا ہے؟''

''مجھے؟......میں دیکھتا ہوں کہ میرے ہاتھ میں موٹے اونی موزے ہیں!''

کچھ لمحات تک خیالوں میں کھوئے رہنے کے بعد ہیری نے روزنامہ جادوگر میں شائع شدہ اس اداریے کو کاٹ کر احتیاط سے تہہ کیا اور اسے 'عملی دفاعی جادو اور تاریک جادو کے خلاف اس کا مؤثر استعمال، پہلی جلد' نامی کتاب میں رکھ دیا۔اس کے بعد اس نے باقی ماندہ اخبار کو کچرے کے ڈھیر پر پھینک دیا اور کمرے کا جائزہ لینے لگا۔اب یہ کافی حد تک صاف دکھائی دے رہا تھا۔صرف دو چیزیں قرینے سے نہیں دکھائی دے رہی تھیں۔آج کا روزنامہ جادوگر جواب بھی پلنگ پر پڑا ہوا تھا اور اس کے اوپر رکھا ہوا ٹوٹے آئینے کا ٹکڑا۔

ہیری نے پلنگ کے قریب پہنچ کر آئینے کا ٹکڑا ایک طرف ہٹاتے ہوئے اخبار کی تہہ کھولی۔صبح الو سے اخبار لینے کے بعد اس نے محض شہ سرخی دیکھ کر اخبار ایک طرف پھینک دیا تھا کیونکہ شہ سرخی میں والڈی مورٹ کے بارے میں کچھ بھی نہیں چھپا تھا۔ہیری کو پورا یقین تھا کہ محکمہ والڈی مورٹ کی خبریں شائع نہ کرنے کیلئے روزنامہ جادوگر پر شدید دباؤ ڈال رہا ہوگا۔یہی وجہ تھی کہ وہ اس خبر کو نہیں دیکھ پایا تھا۔

اخبار کے وسطی زیریں حصے پر ڈمبل ڈور کی ایک تصویر تھی جس میں ڈمبل ڈور کسی قدر الجھن کا شکار دکھائی دے رہے تھے اور تصویر کے اوپر سرخی چھپی ہوئی تھی۔

ڈمبل ڈور......بالآخر سچائی منکشف ہوگئی!

اگلے ہفتے سے اس ناقص العقل جادوگر کی سنسنی خیز کہانی شائع کی جا رہی ہے جسے کئی لوگ پشت در پشت ایک عظیم ترین جادوگر تسلیم کرتے ہیں۔اسی سوانح عمری میں معروف نامہ نگار ریٹا سکیٹر ڈمبل ڈور کی اطمینان بخش، سفید

بالوں والی عوامی مقبولیت والی متاثر کن چھاپ اور غیر معمولی قابلیت کے چرچوں کے بخئے ادھیڑ کر ان کے بے سکون مضطرب بچپن، قانون شکن دور نوجوانی، زندگی کے طویل تنازعات اور ان کی سیاہ کاریوں کا خلاصہ پیش کرتی ہیں۔ جب وہ وزیر جادو کی اہلیت رکھتے تھے تو وہ محض ہیڈ ماسٹر بن کر ہی کیوں مطمئن اور مسرور رہے؟ ققنس کے گروہ نامی خفیہ تنظیم کے حقیقی مقاصد کیا تھے؟ ڈمبل ڈور کی موت کی حقیقت کیا تھی؟

ان جیسے ان گنت سوالات کے جواب آپ کو اس نئی ہنگامہ خیز سوانح عمری میں ملیں گے، جس کا عنوان ہے......

'ایلبس ڈمبل ڈور کی زندگی اور فریب کا تسلسل'......اس سوانح عمری کی مصنفہ ریٹا سٹیکر سے بٹی برائتھ وائٹ سے تازہ ترین انٹرویو، صفحہ نمبر ۱۳ پر ملاحظہ کیجئے۔

ہیری اخبار کے صفحات تیزی سے پلٹتا ہوا صفحہ نمبر ۱۳ پر پہنچ گیا۔ اداریے کے اوپر ایک اور جانی پہچانی تصویر تھی۔ ایک خاتون جو نگینوں سے جڑی ہوئی منقش عینک پہنے ہوئے تھی جس کے بال گھنگھریالے اور سنہرے تھے۔ جس کے دانت دکھائی دے رہے تھے اور جو فاتحانہ انداز میں مسکراتی ہوئی انگلیوں سے اس کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔ اس ناپسندیدہ اور بھیانک عکس کو نظر انداز کرتے ہوئے ہیری نے اپنی تمام تر کوشش مضمون کو پڑھنے کی طرف مبذول کی۔

ریٹا سٹیکر کا ذاتی برتاؤ بہت ہی گرم جوش اور نرم روی پر مبنی ہے، جو ان کے ہولناک انکشافات کرنے والے مشہور عکس سے قطعی میل نہیں کھاتا ہے۔ اپنے آرام دہ گھر کے ہال میں میرا استقبال کرتے ہوئے وہ مجھے ایک کپ چائے، کیک کے ٹکڑے اور دوستانہ گپ شپ کیلئے سیدھی باورچی خانے میں لے گئیں۔

ریٹا سٹیکر نے کہا۔ 'ظاہر ہے کہ ڈمبل ڈور یقیناً ہر مصنف کیلئے ایک شاندار تحفے سے کم نہیں ہیں۔ اتنا طویل سفر حیات، مجھے پورا یقین ہے کہ میری کتاب کے بعد بھی ان کی زندگی کے کئی خفیہ گوشے اجاگر ہوتے رہیں گے جبکہ میری کتاب کو اوّلین حیثیت حاصل رہے گی۔'

سٹیکر نے غیر معمولی طور پر یہ کام نہایت سرعت رفتاری سے مکمل کیا ہے۔ ڈمبل ڈور کی جون میں ہونے والی پراسرار موت کے صرف چار ہفتے بعد ہی ان کی نوسو صفحات پر مشتمل کتاب پوری ہوگئی۔ میں نے سٹیکر سے پوچھا کہ انہوں نے یہ کام اتنی پھرتی سے کیسے انجام دے ڈالا؟

'اوہ اگر آپ اتنے طویل عرصے سے صحافت کے میدان میں فعال رہی ہوں جتنی کہ میں ہوں تو مقررہ ہدف پر کام پورا کرنا عادت بن جاتی ہے۔ میں جانتی تھی کہ جادوئی دُنیا ڈمبل ڈور کی مکمل سوانح حیات جاننے کیلئے بے قرار ہے اور میں خلا کو پورا کرنے والی پہلی مصنفہ بننا چاہتی تھی۔'

اس پر میں نے جاگر نمنٹ اور اعلیٰ کابینہ کے خصوصی معاون میر منشی اور ایلبس ڈمبل ڈور کے دیرینہ دوست ایلفیس

ڈوج کھلے تردیدی تبصرے کا ذکر کیا، جس میں انہوں نے اس سوانح عمری کے بارے میں بیان کیا ہے کہ سٹیکر کی کتاب میں چاکلیٹی مینڈک کارڈ سے بھی کم سچائی ہے۔

اس پر سٹیکر ایک طرف سر جھٹک کر ہنس پڑی۔

''بیچارہ ڈوجی! مجھے یاد ہے کہ کچھ سال پہلے میں نے جل مانسوں کے حقوق کے بارے میں اس کا انٹرویو لیا تھا۔ وہ پورا سٹھیا چکا ہے، اسے محسوس ہو رہا تھا کہ ہم وائنڈرمیری جھیل کی تہہ میں بیٹھے تھے۔ وہ مجھے بار بار ٹراوٹ مچھلی کے حملوں سے خبردار کرتا رہا۔''

ایلفیس ڈوج جیسا تبصرہ کئی اور لوگوں نے بھی کیا ہے کہ اس کتاب میں زیادہ سچائی نہیں ہے، کیا سٹیکر کو یہ نہیں محسوس ہوتا ہے کہ ڈمبل ڈور کی طویل اور غیر معمولی سوانح حیات کی جامع تصویر حاصل کرنے کیلئے صرف چار ہفتوں کی مدت بہت زیادہ قلیل نہیں ہے؟

سٹیکر مسکراتے ہوئے اور پیار بھرے انداز میں اپنی انگلیاں میز پر بجاتے ہوئے کہتی ہیں کہ 'دیکھئے! آپ اور میں دونوں ہی اچھی طرح سے جانتی ہیں کہ گیلن سکوں سے بھرے ہوئے موٹے تھیلے، نہیں جیسا انکاری لفظ سننے کی حرص اور عمدہ تیکھی سرعت رفتار قلم کے استعمال سے لوگوں سے کتنی زیادہ معلومات اگلوائی جا سکتی ہے۔ ویسے لوگ ڈمبل ڈور پر کیچڑ اچھالنے کیلئے قطار باندھ کر کھڑے ہو جاتے تھے۔ جانتے ہیں، ہر کوئی انہیں عظیم نہیں تسلیم کرتا ہے...... انہوں نے بہت سے اہم لوگوں کو اپنا دشمن بنا لیا تھا مگر ڈوج کو ہوائی قشنگر سے نیچے اتر آنا چاہئے کیونکہ میں نے ایک ایسے ذرائع سے سچائی اگلوا لی ہے جس کے لئے زیادہ تر قلمکار اپنی چھڑی تک دینے کیلئے تیار ہو جائیں گے۔ اس ذرائع کے فرد نے پہلے کبھی عوامی سطح پر بیان نہیں دیا ہے حالانکہ وہ ڈمبل ڈور کی نوجوانی کے دور کے سب سے مضطرب اور ہنگامہ خیز حصے میں ان کے زیادہ قریب رہا تھا۔'

سٹیکر کی تحریر کردہ سوانح عمری کی اضافی تشہیر سے یہ واضح ہے کہ جو لوگ ڈمبل ڈور کی زندگی کو بے داغ قرار دیتے ہیں انہیں اس میں بہت سارے صدماتی انکشافات ملنے والے ہیں، میں نے ان سے پوچھا کہ اس سوانح عمری میں سب سے تعجب خیز اور غیر یقینی انکشاف کون سا ہے؟

سٹیکر نے ہنستے ہوئے کہا کہ 'چھوڑو بھی بٹی! میں اپنی کتاب کی تمام باتیں یہاں بیان نہیں کرنے والی ہوں، اگر میں ایسا کروں گی تو کتاب کون خریدے گا مگر میں اتنا وعدہ ضرور کرتی ہوں کہ جو لوگ ڈمبل ڈور کی زندگی کو ان کی سفید ڈاڑھی کی طرح صاف ستھرا مانتے ہیں، انہیں غفلت کی نیند سے بیدار ہو جانا چاہئے۔ میں اتنا ضرور بتا دیتی ہوں کہ 'تم جانتے ہو کون؟' کے خلاف ان کی جوشیلی باتیں سننے والا کوئی بھی فرد خواب و خیال میں بھی نہیں سوچ سکتا ہے کہ

اپنی نوجوانی کے دور میں انہوں نے تاریک جادو میں بھی کافی ہاتھ پیر مارے تھے، جس جادوگر نے بڑھاپے میں عدم تشدد کی وکالت کی، اس نے عالم شباب میں اتنی کشادہ ذہنیت کا اظہار کبھی نہیں کیا تھا۔ بالکل! ایلبس ڈمبل ڈور کا ماضی بے حد داغ دار تھا اور ان کا گھرانہ بڑا عجیب تھا۔ ویسے ان باتوں کو چھپانے کی انہوں نے کافی حد تک کوشش کی تھی۔'

میں نے پوچھا کہ کیا سٹیکر کا اشارہ ڈمبل ڈور کے بھائی ابرفورتھ کی طرف تھا جسے ایک مشہور عدالتی مقدمے میں اعلیٰ معزز جاگرنمنٹ نے پندرہ برس پہلے جادو کے غیر قانونی استعمال کے جرم میں سزا دی تھی جس سے کافی سنسنی پھیلی تھی؟

'اوہ ابرفورتھ تو محض گوبر کے ڈھیر کا بالائی حصہ ہے۔' سٹیکر نے ہنستے ہوئے کہا۔ 'نہیں نہیں! بکریوں پر جادو کرنے والے خبطی بھائی سے زیادہ بری بات ہے، ماگلو مخالف والد سے بھی زیادہ بری بات ہے...... حالانکہ ڈمبل ڈور ان دونوں کو بھی پوشیدہ نہیں رکھ پائے اور عدالتی کابینہ نے ان دونوں کو سزا دی۔ نہیں، میں تو ان کی ماں اور بہن کو لے کر الجھن میں پڑ گئی تھی۔ تھوڑی چھان بین کرنے پر مجھے وہاں برائی کا گھونسلا مل گیا۔ مگر جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ وضاحتی اور ذاتی معلومات کیلئے آپ کو اس کتاب کے باب ۹ سے لے کر باب ۱۲ تک پڑھنے کا انتظار کرنا پڑے گا۔ اس گھڑی تو میں صرف یہی کہہ سکتی ہوں کہ اس بات میں کوئی تعجب نہیں ہے کہ ڈمبل ڈور نے کبھی یہ کیوں نہیں بتایا کہ ان کی ناک کیونکر ٹوٹی؟'

خاندان کے گڑے مردے اکھاڑنے کے علاوہ کیا سٹیکر ان چیزوں کا اعتراف کرتی ہیں کہ بالآخر ڈمبل ڈور نے جادوئی میدان میں ڈھیر ساری نئی ایجادات کیں اور جادوئی معاشرے کیلئے شاندار بے مثل خدمات انجام دیں۔

'بالکل ان میں دانشمندی ضرور تھی۔' سٹیکر نے اعتراف کرتے ہوئے کہا۔ 'حالانکہ کئی لوگ اب بھی سوال کرتے ہیں کہ کیا انہیں ان کی تمام تر کامیابیوں کا حقیقی معنوں میں اعزاز ملنا چاہئے؟ جیسا کہ میں باب ۱۶ میں اس امر کا خلاصہ بیان کیا ہے، اویورڈ لونسبی کا دعویٰ ہے کہ ڈریگن کے خون کے آٹھ استعمالات اس نے پہلے ہی دریافت کر لئے تھے اور اس کی غلطی یہ تھی کہ اس نے اپنا تحقیقی مقالہ ڈمبل ڈور کو 'پڑھنے' کیلئے دے دیا تھا۔'

میں نے کہا کہ ڈمبل ڈور کے کچھ چشم دید کارناموں کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے جیسے گرینڈل والڈ کی مشہور شکست؟

سٹیکر نے کھل کر مسکراتے ہوئے کہا کہ 'اوہ مجھے خوشی ہے کہ آپ نے گرینڈل والڈ کا ذکر کر دیا۔ مجھے اندیشہ ہے کہ ڈمبل ڈور کی عظیم الشان فتح پر جن لوگوں کی آنکھیں بھیگ جاتی ہوں گی، انہیں بم کے دھماکے کیلئے تیار ہو جانا چاہئے

بلکہ یہ کہوں گی کہ گو بر بم کے دھماکے کیلئے تیار ہو جانا چاہیئے۔ یہ سب نہایت واہیات قصہ گوئی سے بڑھ کر اور کچھ بھی نہیں۔ میں بس یہاں صرف اتنا ہی کہوں گی کہ کسی قسم کا زبردست مقابلہ رونما ہی نہیں ہوا تھا۔ میری کتاب پڑھنے کے بعد لوگ اس نتیجے پر پہنچنے کیلئے مجبور ہو جائیں گے کہ گرینڈل والڈ نے اپنی چھڑی کی نوک سے ایک سفید رومال برآمد کیا اور خاموشی سے ہار تسلیم کر لی تھی۔'

سٹیکر نے اس دلچسپ موضوع پر مزید کچھ بھی بتانے سے صاف انکار کر دیا۔ ہم نے بات اس خاص موضوع کی طرف گھما دی جو ان کے قارئین کو بے شک باقی معاملات کی بہ نسبت زیادہ دلچسپ محسوس ہوگا۔

سٹیکر نے تیزی سے سر ہلاتے ہوئے کہا کہ 'اوہ ہاں! میں نے پوٹر اور ڈمبل ڈور کے تعلقات پر ایک پورا باب لکھا ہے۔ بہت سے لوگ ان کے تعلقات کو غیر صحتمند اور بدشگون بھی قرار دیتے ہیں۔ ایک بار پھر پوری کہانی جاننے کیلئے قارئین کو میری کتاب خریدنا ہوگی مگر اس میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے کہ ڈمبل ڈور نے شروع سے ہی پوٹر میں غیر فطری دلچسپی لی۔ ضروری بات یہ ہے کہ کیا واقعی یہ دلچسپی اس لڑکے کے حق میں تھی، ظاہر ہے کہ ہم سب یہ بات جانتے ہیں کہ پوٹر نے شیر خوارگی سے لے کر نوجوانی تک ہی کافی مشکلیں برداشت کی ہیں۔'

میں نے سٹیکر سے سوال کیا کہ کیا وہ اب بھی ہیری پوٹر سے رابطے میں ہیں جس کا شہرت یافتہ انٹرویو گذشتہ سال لیا گیا تھا، جس میں پوٹر نے پہلی بار منکشف کیا تھا کہ 'تم جانتے ہو کون؟' لوٹ آیا ہے۔

'اوہ ہاں! ہمارے درمیان قریبی رشتہ ہے۔' سٹیکر کہتی ہیں۔ 'بیچارے پوٹر کے نہایت کم مخلص دوست رہے ہیں اور ہماری ملاقات اس کی زندگی کے سب سے خطرناک دور میں ہوئی تھی...... جادوگروں کا سہ فریقی ٹورنامنٹ۔ میں شاید ان مخصوص لوگوں میں سے ہوں جو یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ وہ اصلی ہیری پوٹر کو جانتے ہیں۔'

اس کے بعد ہم نے ان افواہوں کے بارے میں بارے میں بات چیت کی جو ڈمبل ڈور کے آخری گھنٹوں کے بارے میں پھیلی ہوئی ہیں۔ کیا سٹیکر اس بات اعتراف کرتی ہیں کہ ڈمبل ڈور کی موت کے وقت ہیری پوٹر بھی وہیں موجود تھا؟

'دیکھیئے! میں زیادہ کچھ نہیں کہنا چاہتی......ساری تفصیلات کتاب میں بیان کر دی گئی ہیں مگر ہوگورٹس سکول کے اندر کی گواہیوں کے مطابق ڈمبل ڈور کے گرنے، کودنے یا دھکا کھانے کے بعد پوٹر کو وہاں سے بھاگتے ہوئے دیکھا تھا۔ بعد میں پوٹر نے سیورس سنیپ کے خلاف بیان دیا تھا جس سے اس کی دیرینہ دشمنی چل رہی تھی۔ کیا پوٹر کی بات سچ ہے؟ یہ فیصلہ کرنا جادوئی معاشرے کے ہاتھ میں ہے۔ یقیناً میری کتاب پڑھنے کے بعد......'

اس دلچسپ موڑ پر میں نے سٹیکر سے رخصت لی۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ انہوں نے ایک زبردست اور

غیر معمولی فروخت ہونے والی کتاب لکھ ڈالی ہے۔ اس وقت ڈمبل ڈور کے بڑی تعداد میں موجود پرستاروں کا جم غفیر یہ سوچ سوچ کر کانپ رہے ہوں گے کہ اس میں ان کے پسندیدہ اور قابل فخر جادوگر کے بارے میں نجانے کیا کیا انکشافات ہونے والے ہوں گے؟

انٹرویو مکمل طور پر پڑھنے کے بعد ہیری سونی نظروں سے اخبار کے صفحے کو گھورتا رہ گیا۔ اس کے وجود میں حقارت اور غصے کا لاوا کھولنے لگا۔ اس نے اخبار مٹھی میں مروڑ کر گول کیا اور پوری طاقت سے کچرے کے ڈھیر پر پھینک دیا جہاں یہ منہ تک بھرے کوڑے دان کے باقی ڈھیر میں شامل ہو گیا۔

وہ اندھا دھند کمرے میں آگے کی طرف بڑھا، اس نے کئی درازیں کھول کر کتابیں باہر نکالیں اور پھر واپس رکھ دیں۔ اسے ذرا سا بھی احساس نہیں تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا، اس کے ذہن میں تو بس ریٹا سٹیکر کے انٹرویو کی باتین گونج رہی تھیں۔ 'پوٹر اور ڈمبل ڈور کے تعلقات پر ایک پورا باب...... بہت سے لوگ ان کے تعلقات کو غیر صحتمند اور بدشگون بھی قرار دیتے ہیں...... اپنی نوجوانی کے دور میں انہوں نے تاریک جادو میں بھی کافی ہاتھ پیر مارے تھے...... میں نے ایک ایسے ذرائع سے سچائی اگلوا لی ہے جس کے لئے زیادہ تر قلمکار اپنی چھڑی تک دینے کیلئے تیار ہو جائیں گے۔'

''جھوٹ...... بکواس......'' ہیری پوری قوت سے چیخا اور پھر اس نے کھڑکی سے اپنے پڑوسی کو دیکھا جو اپنے صحن میں گھاس کاٹنے والی مشین کو چلاتے ہوئے رُک گیا تھا اور گھبرائی ہوئی نظروں سے اوپر دیکھ رہا تھا۔

ہیری دھم سے اپنے پلنگ پر بیٹھ گیا۔ آئینے کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا اس سے دور اچھل گیا۔ اس نے اسے دوبارہ اُٹھایا اور بے دھیانی میں اپنی انگلیوں میں گھمانے لگا۔ اس کے خیالات کا محور ڈمبل ڈور کے گرد پھیلا ہوا تھا اور ان سب دروغ گوئیوں پر جن سے ریٹا سٹیکر انہیں بدنام کرنے کی کوشش کر رہی تھی......

ایک نیلی جھلک...... ہیری ٹھٹک کر رُک گیا اور اس کی کٹی ہوئی انگلی ایک بار پھر ٹکڑے کے نوکیلی دھار پر پھسل گئی۔ اسے وہم ہوا ہوگا...... بالکل! ضرور ایسا ہی کچھ ہوا ہوگا۔ اس نے پیچھے پلٹ کر دیکھا مگر دیوار پتونیہ آنٹی کے منتخب کردہ آڑوی رنگت کی ہی تھی۔ وہاں ایسی کوئی چیز نہیں تھی جس کا عکس آئینے کے ٹکڑے میں نیلا دکھائی دے سکے۔ اس نے آئینے کے ٹکڑے میں دوبارہ دیکھا مگر اسے اس میں اپنی چمکتی ہوئی سبز آنکھیں کے علاوہ اور کچھ دکھائی نہیں دیا۔

اسے یقیناً وہم ہوا ہوگا اور کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔ اس لئے وہم ہی ہوا ہوگا کیونکہ وہ اپنے مرے ہوئے ہیڈ ماسٹر کے بارے میں سوچ رہا تھا، اگر یقین کے ساتھ کچھ کہا جا سکتا تھا تو وہ یہ تھا کہ ایلبس ڈمبل ڈور کی چمکتی ہوئی نیلی آنکھیں اسے دوبارہ کبھی نہیں دکھائی دیں گی......

☆☆☆☆

تیسرا باب

ڈرسلی گھرانے کی رخصت

گھر کے بیرونی دروازے کے دھاڑ سے کھلنے کی آواز سیڑھیوں کے اوپر تک سنائی دی اور اس کے ٹھیک بعد کوئی زور سے چیخا۔
''اوئے تم......''

سولہ سال تک اس طرح مخاطب کئے جانے کے بعد ہیری کو ذرا بھی شبہ نہیں تھا کہ اس کے انکل اسے ہی آواز لگا رہے ہیں، بہر حال، اس نے فوری طور پر کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ ابھی تک آئینے کے اس ٹکڑے کو گھورے جا رہا تھا۔ جس میں اس کے خیال کے مطابق اسے ایک لمحے کیلئے ڈمبل ڈور کی آنکھ کی جھلک دکھائی دی تھی۔ ہیری تب تک ٹس سے مس نہیں ہوا جب تک اس کے انکل نے گرجتے ہوئے 'لڑکے' نہیں کہا پھر وہ آہستگی سے کھڑا ہوا اور بیڈروم کے دروازے کی طرف بڑھا۔ اس نے آئینے کے ٹکڑے کو اس بیگ میں رکھ لیا جسے وہ لے جانے والا تھا۔

''کافی دیر لگا دی......'' ورنن انکل نے گرجتے ہوئے کہا جب ہیری سیڑھیوں کے اوپر نمودار ہوا۔ ''نیچے آؤ۔ مجھے تم سے کچھ بات کرنا ہے......''

ہیری آہستہ آہستہ نیچے پہنچا۔ اس کے ہاتھ جینز کی پتلون میں تھے۔ لیونگ روم میں پہنچنے پر اس نے دیکھا کہ ڈرسلی گھرانے کے تینوں افراد وہاں موجود تھے۔ ان سب نے سفری پوشاک پہن رکھی تھی۔ ورنن انکل گردن تک لگی ہوئی زپ والی جیکٹ پہنے ہوئے تھے۔ پٹونیہ آنٹی نے مچھلی جیسی چمکیلی رنگت کا کوٹ ڈال رکھا تھا اور ہیری کا قوی ہیکل، سنہرے بالوں اور پھڑکتی ہوئی مچھلیوں والا خالہ زاد بھائی ڈڈلی چمڑے کی جیکٹ میں ملبوس تھا۔

''کیا بات ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''بیٹھ جاؤ......'' ورنن انکل نے کہا۔ ہیری نے اپنی تیوریاں چڑھا لیں، جس پر ورنن انکل نے جلدی سے آگے کہا۔ ''براہ مہربانی......'' ان کا لہجہ کچھ ایسا تھا کہ جیسے اس لفاظ کو ادا کرتے ہوئے ان کے حلق میں پھانس چبھ گئی ہو۔

ہیری بیٹھ گیا۔ اسے اندازہ ہو رہا تھا کہ آگے کیا کیا کہا جائے گا؟ اس کے انکل تیزی سے چہل قدمی کرنے لگے۔ پٹونیہ آنٹی اور

ڈڈلی مضطرب اور ہیجان انگیز انداز میں ان کی طرف دیکھتے رہے۔ بالآخر ورنن انکل کا بڑا بینگنی چہرہ ارتکاز بھرے انداز میں سکڑ گیا اور وہ ہیری کے بالکل سامنے آ کر رُک گئے۔

''میں نے اپنا ارادہ بدل دیا ہے۔'' انہوں نے کہا۔

''کتنی حیرت والی بات ہے؟'' ہیری نے تمسخرانہ انداز میں بولا۔

''اپنے انکل کے ساتھ اس انداز میں بات مت کرو۔'' پٹونیہ آنٹی نے تیکھی آواز میں بولنا شروع کیا مگر ورنن انکل نے اپنا ہاتھ اُٹھا کر انہیں روک دیا۔

''یہ سب بکواس کے سوا اور کچھ نہیں......'' ورنن انکل نے گینڈے جیسی آنکھوں سے ہیری کو غصے سے گھورتے ہوئے کہا۔ ''میں نے طے کر لیا ہے کہ اس کے ایک لفظ پر بھی یقین نہیں کروں گا۔ ہم لوگ یہیں رہیں گے اور کہیں نہیں جائیں گے......''

ہیری نے اپنے انکل کی طرف دیکھا۔ اسے ان پر کوفت بھی ہو رہی تھی اور ہنسی بھی آ رہی تھی۔ گذشتہ چار ہفتوں سے ورنن انکل ہر چوبیس گھنٹے بعد اپنا ارادہ بدل رہے تھے اور ارادہ بدلنے کے ساتھ ساتھ ہر بار سامان کار میں رکھ یا نکال رہے تھے۔ ہیری کیلئے پرلطف لمحہ وہ تھا جب ورنن انکل نے ڈڈلی کے بیگ کو جھلاتے ہوئے ڈگی میں رکھنے کی کوشش کی تھی، چونکہ انہیں معلوم نہیں تھا کہ ڈڈلی نے اس میں اپنے بھاری بھرکم ڈمبلز رکھ دیئے ہیں، اس لئے بیگ وزن کے باعث ہاتھ سے نکل گیا اور ان کے پاؤں پر جا گرا۔ پھر وہ درد کی شدت سے بلبلا اُٹھے اور منہ پھاڑ پھاڑ کر اس لمحے کو کوسنے لگے۔

''تمہارے مطابق......'' ورنن انکل نے کہا اور لیونگ روم میں دوبارہ ٹہلنے لگے۔ ''ہم...... پٹونیہ، ڈڈلی اور میں......خطرے میں ہیں......تمہارے جیسے......تمہارے جیسے......''

''ہاں 'میرے جیسے لوگوں' سے، صحیح کہا۔'' ہیری نے بات مکمل کر دی۔

''دیکھو! مجھے اس بات پر بالکل اعتماد نہیں ہے۔'' ورنن انکل نے ہیری کے سامنے رُکتے ہوئے کہا۔ ''میں نصف شب تک اس تمام معاملے کے بارے میں غور و فکر کرتا رہا ہوں اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ یہ دراصل یہ گھر ہتھیانے کی سازش ہے......''

''گھر......؟'' ہیری نے حیرت سے دہرایا۔ ''کون سا گھر؟''

''یہ گھر......'' ورنن انکل گرجتے ہوئے بولے اور ان کے ماتھے کی رگ پھڑکنے لگی۔ ''ہمارا گھر......اس علاقے میں مکان کی قیمتیں آسمانوں سے باتیں کر رہی ہیں۔ تم ہمیں راستے سے ہٹانا چاہتے ہو تا کہ الٹی سیدھی کارروائی کر کے ساری جائیداد اپنے نام کر لو اور......''

''آپ کا دماغ تو نہیں کھسک گیا ہے؟'' ہیری نے زور سے کہا۔ ''اس مکان کو ہتھیانے کی سازش؟ کیا آپ واقعی اتنے احمق ہیں؟''

''تمہاری یہ جرأت......'' پٹونیہ آنٹی چنگھاڑی مگر ورنن انکل نے ایک بار پھر انہیں خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔ ان کی نگاہ میں ان کی شخصیت پر ہونے والا یہ حملہ اس خطرے کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں تھا جس کی جانب انہوں نے اشارہ کیا۔

''اور اگر آپ بھول گئے ہیں تو میں آپ کو بتادوں کہ میرے پاس پہلے سے ہی ایک مکان ہے جسے میرے قانونی سرپرست نے میرے نام پر چھوڑا ہے پھر میں اس مکان پر قبضہ کیوں کرنا چاہوں گا؟......خوشگوار یادوں کا لطف لینے کیلئے؟''

خاموشی چھا گئی۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ اس کے انکل اس دلیل سے لاجواب ہو گئے تھے۔

''تمہارا دعویٰ ہے......'' ورنن انکل نے دوبارہ چہل قدمی شروع کرتے ہوئے کہا۔ ''کہ یہ لارڈ نام کا آدمی......''

''والڈی مورٹ......'' ہیری نے درشت لہجے میں کہا۔ ''اور ہم یہ باتیں پہلے بھی کم از کم سو بار کر چکے ہیں۔ یہ کوئی دعویٰ نہیں ہے، یہ تو تلخ سچائی ہے، ڈمبل ڈور نے گذشتہ سال آپ کو یہ بات بتائی تھی اور کنگ سلے اور مسٹر ویزلی نے......''

ورنن انکل نے غصے سے اپنے کندھے جھکا لئے۔ ہیری سمجھ گیا کہ اس کے انکل کیا سوچ رہے ہوں گے؟ گرمیوں کی تعطیلات شروع ہونے کے کچھ عرصے بعد دو معزز جادوگر ورنن انکل سے ملاقات کیلئے آئے تھے اور انکل اسی حادثے کو فراموش کرنے کی کوشش کر رہے ہوں گے، کنگ سلے شکیلبوٹ اور آرتھر ویزلی کا ان کے دروازے کی دہلیز پر پاؤں رکھنا ڈرسلی گھرانے کیلئے نہایت صدمہ بھرا جھٹکا تھا۔ بہرحال، ہیری کو تسلیم کرنا پڑا کہ چونکہ مسٹر ویزلی ایک بار آدھے لیونگ روم کو تباہ و برباد کر چکے تھے، اس لئے انہیں دیکھ کر ورنن انکل کے خوش ہونے کی امید نہیں کی جا سکتی تھی۔

''......کنگ سلے اور مسٹر ویزلی نے اس کا بہت عمدہ حل تجویز کیا تھا۔'' ہیری نے کسی تاسف کے بغیر مزید کہا۔ ''جب میں سترہ برس کا ہو جاؤں گا تو مجھے بچانے والے حفاظتی سحر کا اثر خود بخود ختم ہو جائے گا اور اس سے میرے ساتھ ساتھ آپ لوگ بھی خطرے سے دوچار ہو جائیں گے۔ ققنس کے گروہ کو یقین ہے کہ والڈی مورٹ آپ کو نشانہ بنائے گا۔ وہ یا تو آپ پر تشدد کرتے ہوئے میرا اتہ پتہ معلوم کرنے کی کوشش کرے گا یا پھر وہ آپ کو اس خیال سے اپنا قیدی بنا لے گا کہ میں آ کر آپ کو بچانے کی کوشش کروں گا......''

ورنن انکل کی نظریں ہیری کی آنکھوں پر جم گئیں۔ ہیری کو یقین تھا کہ اس پل وہ دونوں ایک ہی بات سوچ رہے تھے پھر ورنن انکل دوبارہ ٹہلنے لگے اور ہیری نے آگے کہا۔ ''آپ کو پوشیدہ ہونا پڑے گا اور ققنس کا گروہ اس کام میں آپ کی مدد کرنا چاہتا ہے، آپ کو بہت اعلیٰ حفاظت فراہم کی جا رہی ہے......سب سے اعلیٰ حفاظت!''

''تم نے بتایا تھا کہ وزیر جادو بھی ہیں......؟'' ورنن انکل نے اچانک چبھتے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

''ہاں...... ہیں!'' ہیری نے حیرانگی سے جواب دیا۔

''ٹھیک ہے تو وزارت ہماری حفاظت کیوں نہیں کر سکتی ہے؟ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ بے گناہ ہونے کے باعث ہمیں سرکاری تحویل میں رہنا چاہئے۔ آخر ہمارا قصور اتنا ہی ہے کہ ہم نے ایک ایسے فرد کو اپنے گھر میں پناہ دی ہے جو دشمنوں کے ہدف پر

ہے......؟''

ہیری خود کو روک نہیں پایا اور ہنس پڑا۔ اس کے انکل ہمیشہ حکومت سے امیدیں وابستہ رکھتے تھے، بھلے ہی یہ اس دُنیا کی حکومت ہو جس سے وہ شدید نفرت کرتے تھے اور جس پر انہیں بالکل اعتماد نہیں تھا......

''آپ نے مسٹر ویزلی اور کنگ سلے کی باتیں صحیح طور پر نہیں سنی تھیں؟'' ہیری نے جواب دیا۔ ''ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ دشمن وزارت تک رسائی پا چکا ہے......''

ورنن انکل آتشدان تک ٹہلتے ہوئے گئے اور وہاں سے لوٹتے ہوئے اتنی گہری سانس خارج کی کہ ان کی بڑی بڑی سیاہ مونچھیں پھڑ پھڑانے لگیں، ان کا چہرہ دماغ پر ضرورت سے زیادہ زور دینے کے باعث بینگنی پڑ چکا تھا۔

''ٹھیک ہے......'' انہوں نے ایک بار پھر ہیری کے سامنے رُکتے ہوئے کہا۔ ''ٹھیک ہے، ہم یہ حفاظت قبول کرنے کیلئے تیار ہیں مگر ہمیں حفاظتی اقدامات کیلئے وہ کنگ سلے نام کا آدمی کیوں نہیں مل سکتا؟''

ہیری اپنی آنکھیں چڑھاتے ہوئے خود کو بمشکل روک پایا۔ ورنن انکل یہ سوال اس سے آدھی درجن مرتبہ پوچھ چکے تھے۔

''جیسا کہ میں آپ کو پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ کنگ سلے ماگلو...... میرا مطلب ہے کہ آپ کے وزیراعظم کی حفاظت پر مامور ہے۔'' اس نے دانت بھینچتے ہوئے کہا۔

''وہی تو...... وہ سب سے اچھا ہے۔'' ورنن انکل نے خالی ٹیلی ویژن سکرین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ مسٹر ڈرسلی نے کنگ سلے کو خبرنامے میں دیکھا تھا۔ کنگ سلے ماگلو وزیراعظم کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا، جب وہ ایک ہسپتال کا دورہ کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ کنگ سلے نے ماگلوؤں جیسے کپڑے بھی پہن رکھے تھے، جنہیں پہننے میں اس نے اب تک کافی مہارت حاصل کر لی تھی اور اس کی دھیمی، گہری آواز میں دوسروں کو متاثر کرنے صلاحیت تھی۔ حیرت انگیز طور پر مسٹر ڈرسلی، کنگ سلے کو اتنا پسند کرنے لگے تھے جتنا کہ انہوں نے کبھی کسی جادوگر کو نہیں کیا تھا حالانکہ یہ سچ تھا کہ انہوں نے اسے کبھی کان میں بالی پہنے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔

''دیکھیئے! اس کے ملنے کا تو سوال ہی پیدا ہوتا۔'' ہیری نے کہا۔ ''مگر ہسٹیا جونز اور ڈیڈگلس ڈیگل یہ کام نہایت عمدگی سے کر لیں گے......''

''اگر ہم نے اس کی شخصیت کا خاکہ دیکھا ہوتا......'' ورنن انکل نے بولنا کیا مگر ہیری کی برداشت جواب دی گئی۔ وہ اُٹھ کر اپنے انکل کے قریب پہنچ گیا اور ٹی وی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

''یہ حادثات دراصل حادثات نہیں ہیں...... کاروں کے ایکسیڈنٹ، آتشی دھماکے، ریل گاڑیوں کا پٹریوں سے اتر جانا......اور اب تک ہم نے جو جو خبریں ٹی وی میں دیکھی یا سنی ہیں۔ لوگ غائب ہو رہے ہیں، مر رہے ہیں اور ان سب کے پیچھے ایک ہی شخص ہے جس کا نام والڈی مورٹ ہے۔ میں آپ کو یہ بات پہلے بھی کئی بار بتا چکا ہوں کہ اسے ماگلوؤں کو ہلاک کرنے میں لذت ملتی ہے۔

یہاں تک کہ فضا میں بھری ہوئی دھند بھی روح کھچڑوں نے ہی پیدا کر رکھی ہے اور اگر آپ کو وہ حادثہ یاد نہیں رہا ہو تو اپنے بیٹے سے پوچھ لیں......''

ڈڈلی نے اپنے ہاتھ منہ پر رکھ لئے پھر اپنے ماں باپ اور ہیری کی نگاہ خود پر جمی ہوئی دیکھ کر اس نے اپنا سر آہستگی کے ساتھ نیچے کیا اور پوچھا۔ ''وہ......اور بھی ہیں؟''

''اور......؟'' ہیری نے ہنستے ہوئے کہا۔ ''تمہارا مطلب ہے کہ جن دو روح کھچڑوں نے ہم پر حملہ کیا تھا، اس سے زیادہ؟ ظاہر ہے کہ وہ بہت متعدد ہیں۔ سینکڑوں کی تعداد میں ہیں، اب تو ہزاروں کی تعداد تک بڑھ چکے ہوں گے کیونکہ انہیں خوف اور مایوسی سے طاقت حاصل ہوتی ہے''

''ٹھیک ہے......ٹھیک ہے!'' ورنن انکل نے اکھڑے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''تمہاری بات میں کافی وزن لگتا ہے......''

''میرا بھی ایسا ہی خیال ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''کیونکہ جیسے ہی میں سترہ برس کا ہو جاؤں گا، وہ سب......مرگ خور، روح کھچڑ یہاں تک کہ زندہ لاشیں بھی (یعنی وہ مردہ جسم جن پر تاریک جادوگر اپنے طاقتور سحر سے قبضہ جما لیتے ہیں) آپ کی تلاش کریں گے اور یقیناً آپ پر حملہ کریں گے اور اگر آپ کو یاد ہو تو آخری بار جادوگروں سے نبرد آزمائی میں آپ کیسے شکست کھا گئے تھے۔ میرا خیال ہے کہ آپ بھی اس بات سے متفق ہوں گے کہ آپ کو مدد کی ضرورت ہے۔''

تھوڑی دیر تک گہری خاموشی چھائی رہی۔ اس دوران ورنن انکل یاد کر رہے تھے کہ کس طرح ہیگرڈ نے لکڑی کے سامنے والے دروازے کو توڑ کر پٹخ ڈالا تھا۔ پٹونیہ آنٹی، ورنن انکل کو دیکھے جا رہی تھیں۔ ڈڈلی ہیری کو گھور رہا تھا۔ بالآخر ورنن انکل کے منہ سے نکلا۔ ''مگر میرے دفتر کا کیا ہوگا؟ ڈڈلی کے سکول کا کیا ہوگا؟ مجھے محسوس نہیں ہوتا کہ وہ چیزیں حملہ آور جادوگروں کیلئے معنی خیز ثابت ہوں گی؟''

''آپ سمجھ کیوں نہیں رہے ہیں؟'' ہیری چیختا ہوا بولا۔ ''وہ آپ پر اسی طرح تشدد کریں گے اور مار ڈالیں گے جیسے انہوں نے میرے ماں باپ کے ساتھ کیا تھا......''

''ڈیڈی......'' ڈڈلی بلند آواز میں بولا۔ ''میں ققنس کے گروہ کی حفاظت میں جا رہا ہوں۔''

''ڈڈلی!'' ہیری بولا۔ ''تم نے زندگی میں پہلی بار سمجھداری کا مظاہرہ کیا ہے۔''

وہ جانتا تھا کہ اس کی کوششیں بالآخر کامیابی سے ہمکنار ہو چکی تھیں، ڈرسلی گھرانے کی ضدریت کی دیوار کی مانند ڈھے گئی تھی۔ اگر ڈڈلی اتنا دہشت زدہ ہو چکا ہے کہ ققنس کے گروہ کی حفاظت میں رہنا چاہتا ہے تو اس کے ماں باپ اس کے ساتھ ہی جائیں گے۔ لاڈلے ڈڈلی سے دور رہنے کا تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا۔ ہیری نے آتشدان کی شلف پر رکھی ہوئی گھوڑا گاڑی کی ساخت والے گھڑی پر نگاہ ڈالی۔

''وہ قریباً پانچ منٹ بعد یہاں پہنچ جائیں گے۔'' اس نے کہا اور جب ڈرسلی گھرانے کے کسی فرد نے کوئی جواب نہیں دیا وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔ اپنے انکل آنٹی اور خالہ زاد بھائی سے......شاید ہمیشہ کیلئے......الوداع لینے کیلئے وہ ذہنی طور پر بخوشی تیار تھا مگر ماحول کافی عجیب تھا۔ سولہ سال کی خالص ناپسندیدگی کے اختتام پر آپ ایک دوسرے کو کیا کہہ سکتے ہیں؟

اپنے بیڈروم میں لوٹنے کے بعد ہیری لاشعوری طور پر اپنے تیار شدہ بیگ سے کھیلتا رہا پھر اس نے ہیڈوگ کے پنجرے کی سلاخوں کے بیچ سے کچھ کترے ہوئے بادام ڈال دیئے۔ وہ ہلکی سی کھنک کے ساتھ پنجرے کی تہہ سے جاٹکرائے مگر ہیڈوگ نے ان کی طرف ذرا بھی دھیان نہیں دیا۔

''ہم لوگ جلد، بہت جلد یہاں سے نکل رہے ہیں پھر تم جی بھر کر اُڑ سکتی ہو......'' ہیری نے اسے پچکارتے ہوئے کہا۔

اسی لمحے دروازے پر گھنٹی بجنے کی آواز سنائی دی۔ ہیری لمحہ بھر کیلئے جھجکا اور پھر اپنے کمرے سے باہر نکل کر نیچے کی طرف چل دیا۔ اسے یقین نہیں تھا کہ ہسٹیا اور ڈیڈگلس اپنے طور پر مسٹر ڈرسلی سے نمٹ پائیں گے۔

''اوہ ہیری پوٹر!'' ایک اشتیاق بھری آواز سنائی دی جس پل ہیری نے دروازہ کھولا۔ بینگنی ٹوپی پہنے ہوئے ایک پستہ قد آدمی نے جھک کر اسے سلام کیا۔ ''ہمیشہ کی طرح یہ عزت افزائی والی بات ہے......''

''شکریہ ڈیڈگلس!'' ہیری نے کہا اور سیاہ بالوں والی ہسٹیا کو آہستگی سے مسکرا کر دیکھا۔ ''نہایت اچھی بات ہے کہ آپ لوگ یہ کام کر رہے ہیں...... یہ میرے انکل، آنٹی اور خالہ زاد......''

''اوہ ہیری پوٹر کے رشتے دار! آپ سب کیلئے نیک تمنائیں، آپ کا دن بخیر گزرے۔'' ڈیڈگلس نے چہکتے ہوئے کہا اور لیونگ روم میں پہنچ گیا۔ مسٹر ڈرسلی اس بے تکلفی پر ذرا بھی خوش نہیں ہوئے تھے۔ ہیری نے سوچا کہیں انہوں نے اپنا ارادہ دوبارہ تو نہیں بدل لیا۔ جادوگرنی اور جادوگر کو دیکھتے ہی ڈڈلی اپنی ماں کے پاس دبک گیا۔

''مجھے دکھائی دے رہا ہے کہ آپ نے سامان سمیٹ لیا ہے اور آپ بالکل تیار ہیں۔ بہت شاندار! جیسا کہ ہیری نے آپ کو بتایا ہے کہ حکمت عملی بالکل سادہ ہے۔'' ڈیڈگلس نے کہا اور اپنی واسکٹ کی جیب سے ایک بڑی جیبی گھڑی نکال کر دیکھنے لگا۔ ''ہم لوگ ہیری کی روانگی سے پہلے یہاں سے نکل پڑیں گے۔ آپ کے گھر کے اندر جادو کا استعمال کرنا بے حد خطرناک ہے کیونکہ ہیری اب بھی نابالغ ہے، اس لئے اس سے محکمے کو اسے حراست میں لینے کا بہانہ مل جائے گا۔ لہٰذا ہم لوگ کار سے دس گیارہ میل دور پہنچ جائیں گے اور وہاں سے ثقاب اُڑان بھر کر اس حفاظتی مقام پر پہنچ جائیں گے جو ہم نے آپ کے رہنے کیلئے منتخب کی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ آپ کار چلانا تو جانتے ہی ہوں گے؟'' اس نے ورنن انکل کی طرف دیکھتے ہوئے بے تکلفی سے پوچھا۔

''کار چلانا؟ ظاہر ہے کہ اچھی طرح سے جانتا ہوں۔'' ورنن انکل نے تھوک اُڑاتے ہوئے کہا۔

''جناب! آپ نہایت سمجھدار ہیں، بہت ہی سمجھدار۔ میں تو اتنے سارے بٹن اور ڈائلز دیکھ کر بالکل ہی چکرا جاتا ہوں۔''

ڈیڈگلس نے کہا۔ وہ مسٹر ڈرسلی کو خوش کرنے کی کوشش کر رہا تھا مگر اس کے ہر لفظ کے ساتھ مسٹر ڈرسلی کا منصوبے پر سے اعتماد ٹوٹتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''ہونہہ! کار تک نہیں چلا سکتا۔'' وہ دھیمی آواز میں بڑبڑائے اور ان کی مونچھیں غصے سے پھڑ پھڑائیں مگر خوش قسمتی سے ہسٹیا یا ڈیڈگلس نے ان کی بات نہیں سنی تھی۔

''ہیری! تم یہاں اپنے محافظوں کا انتظار کرنا...... حکمت عملی میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔'' ڈیڈگلس نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''آپ کا کیا مطلب ہے؟'' ہیری نے تنک کر فوراً پوچھا۔ ''میں سوچ رہا تھا کہ میڈ آئی موڈی یہاں آئیں گے اور مجھے بشانہ ثقاب اُڑان بھر کر ساتھ لے جائیں گے۔''

''اب ایسا نہیں کر سکتے ہیں!'' ہسٹیا نے تشویش بھرے انداز میں بتایا۔ ''میڈ آئی موڈی خود ہی پوری بات سمجھا دیں گے۔''

''جلدی کرو......''

لیونگ روم میں ایک تیز چیختی ہوئی آواز گونجی۔ مسٹر ڈرسلی کے چہرے پر ناسمجھی کا تاثر پھیل گیا اور وہ اپنی جگہ سے اچھل پڑے۔ ہیری نے کمرے میں چاروں طرف دیکھا، تب کہیں جا کر اسے احساس ہوا کہ یہ آواز ڈیڈگلس کی جیبی گھڑی سے برآمد ہوئی تھی۔

''بالکل صحیح کہا۔ ہمارے پاس وقت بہت کم ہے۔'' ڈیڈگلس نے اپنی گھڑی کی سر جھکا کر کہا اور اسے واپس اپنی واسکٹ کی جیب میں ڈال دیا۔ ''ہیری! ہم لوگ کوشش کر رہے ہیں کہ اس گھر سے تمہارے جانے اور تمہارے رشتے داروں کے ثقاب اُڑان بھرنے کا وقت ایک ہی رہے تا کہ حفاظتی سحر اسی وقت ٹوٹے جب پورا گھرانا حفاظتی مقام پر پہنچ چکا ہو۔'' وہ مسٹر ڈرسلی کی طرف گھوما۔ ''تو آپ لوگ چلنے کیلئے تیار ہیں؟''

کسی نے بھی اس کی بات کا جواب نہیں دیا۔ ورنن انکل اب بھی دہشت سے ڈیڈگلس کی واسکٹ کی ابھری ہوئی جیب کو گھورے جا رہے تھے۔

''ڈیڈگلس! شاید ہمیں ہال میں باہر جا کر انتظار کرنا چاہیئے۔'' ہسٹیا نے بڑبڑا کہا، اسے واضح طور پر محسوس ہو رہا تھا کہ جب ہیری ڈرسلی گھرانے سے الوداع کہے گا جو ان میں انسیت کے آنسو چھلک جائیں گے، اس لئے کمرے میں ٹھہرنا درست نہیں ہوگا۔

''اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔'' ہیری نے تلخی سے کہا مگر ورنن انکل نے اس بات کو بہتر بناتے ہوئے زور سے کہا۔ ''اچھا تو الوداع......لڑکے!''

انہوں نے ہیری سے ہاتھ ملانے کیلئے اپنا دایاں ہاتھ اوپر اُٹھایا مگر آخری گھڑی میں ان سے یہ کام نہیں ہو پایا۔ اس لئے انہوں نے اپنے کھلے ہاتھ کو مٹھی میں بدل لیا اور کسی پنڈولم کی طرح آگے پیچھے جھلانے لگے۔

''تو چلیں ڈڈی!'' پتونیہ آنٹی نے پوچھا اور ہیری کی طرف دیکھنے سے بچنے کیلئے اپنے ہینڈ بیگ کے بٹن سے کھیلنے لگیں۔

ڈڈلی نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ وہیں پر منہ پھاڑے رہا۔ اس کی صورت دیکھ کر ہیری کو یکا یک گراپ نامی دیو کی یاد آ گئی۔

''تو پھر چلو......'' ورنن انکل بولے۔

''میں سمجھ نہیں پایا......؟'' ڈڈلی لیونگ روم کے دروازے تک پہنچ کر بڑبڑایا۔

''بیٹا ڈڈی! تم کیا سمجھ نہیں پائے؟'' پتونیہ آنٹی نے لاڈ بھرے انداز میں پوچھا۔

ڈڈلی نے ہیری کی طرف اپنا بڑا، موٹا اور بھدا ہاتھ اُٹھایا۔

''وہ ہمارے ساتھ کیوں نہیں چل رہا ہے؟''

ورنن انکل اور پتونیہ آنٹی اپنی جگہ پر ساکت و جامد کھڑے رہ گئے اور ڈڈلی کو ایسے گھورنے لگے جیسے اس نے ابھی ابھی بیلے رقاص بننے کی خواہش کا اظہار کر ڈالا ہو۔

''کیا مطلب؟'' ورنن انکل نے الجھے ہوئے انداز میں کہا۔

''وہ ہمارے ساتھ کیوں نہیں چل رہا ہے؟'' ڈڈلی نے دہرایا۔

''دیکھو...... وہ ایسا نہیں چاہتا ہے۔'' ورنن انکل نے کہا اور ہیری کو غصے سے گھورتے ہوئے پوچھا۔ ''تم ایسا تو نہیں چاہتے ہو، ہے نا؟''

''بالکل نہیں......'' ہیری نے جھٹ سے کہا۔

''دیکھو!'' ورنن انکل نے ڈڈلی سے کہا۔ ''اب چلو! ہمیں چل دینا چاہئے۔''

وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئے۔ سب کو بیرونی دروازے کے کھلنے کی آواز سنائی دی مگر ڈڈلی اپنی جگہ سے ٹس سے مس تک نہیں ہوا۔ کچھ ہچکچاتے ہوئے قدموں کے ساتھ پتونیہ آنٹی بھی رُک گئیں۔

''اب کیا ہوا ہے؟'' ورنن انکل چیخے اور دوبارہ دروازے پر دکھائی دیئے۔

ایسا لگ رہا تھا کہ ڈڈلی کے ذہن میں کچھ ایسے خیالات دوڑ رہے تھے جنہیں وہ الفاظ میں نہیں کہہ پا رہا تھا۔ واضح طور پر دل ہی دل میں کچھ دردناک محسوسات لئے وہ بولا۔

''مگر وہ کہاں جا رہا ہے؟''

پتونیہ آنٹی اور ورنن انکل نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ یہ عیاں تھا کہ ڈڈلی کی باتوں سے انہیں خوف آ رہا تھا۔ ہسٹیا جونز نے بالآخر خاموشی توڑی۔

''مگر...... بے شک آپ یہ بات جانتے ہی ہوں گے کہ آپ کا بھانجا کہاں جا رہا ہے؟''

''بلاشبہ ہم جانتے ہیں۔'' ورنن انکل نے منہ پھولا کر کہا۔'' وہ آپ جیسے لوگوں کے ساتھ جائے گا؟ ٹھیک ہے، ڈڈلی! چلو کار میں چلتے ہیں۔تم نے اُس آدمی کی بات سن لی تھی، ہے نا؟ ہمیں جلدی چلنا چاہئے......''

ایک بار پھر ورنن انکل بیرونی دروازے تک گئے مگر ڈڈلی ان کے پیچھے پیچھے نہیں گیا۔

''ہم جیسے لوگوں کے ساتھ؟''

ہسٹیا اس بات پر ناراض دکھائی دے رہی تھی۔ ہیری اس طرح کا واقعہ پہلے بھی دیکھ چکا تھا۔ جادوگر یہ دیکھ کر چکرا کر رہ جاتے تھے کہ ہیری کے سب سے قریبی رشتہ دار مشہور ہیری پوٹر میں کتنی کم دلچسپی لیتے تھے۔

''سب ٹھیک ہے!'' ہیری نے ہسٹیا کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔''اس سے واقعی کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔''

''کوئی فرق نہیں پڑتا؟'' ہسٹیا نے دہرایا۔اس کی آواز خطرناک طریقے سے بلند ہوگئی۔''کیا ان لوگوں کو احساس نہیں ہے کہ تم نے کتنا کچھ برداشت کیا ہے؟ تم کتنے بڑے خطرے سے دوچار ہو؟ والڈی مورٹ کی مخالفت میں تمہارا کتنا بڑا منفرد کردار ہے؟''

''ار......وہ یہ سب باتیں نہیں جانتے ہیں!'' ہیری نے کہا۔''دراصل وہ سوچتے ہیں کہ میں محض زمین پر بوجھ ہوں، مگر مجھے اس کی عادت......''

''میں نہیں سمجھتا کہ تم زمین پر بوجھ ہو!''

اگر ہیری نے ڈڈلی کے ہونٹوں کو ہلتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو شاید اسے اس پر یقین نہیں ہوتا۔خیر وہ کئی لمحوں تک ڈڈلی کو گھورتا رہا تب کہیں جا کر اسے تسلی ہوئی کہ یہ بات اس کے خالہ زاد بھائی نے ہی کہی تھی۔ ڈڈلی کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔ ہیری خود حیرانگی اور الجھن کا شکار تھا۔

''ار......شکریہ ڈڈلی!''

ایک بار پھر ڈڈلی ایسے خیالوں سے الجھتا ہوا دکھائی دیا جنہیں ظاہر کرنے میں اسے خاصی مشکل پیش آ رہی تھی۔ پھر وہ آہستگی سے بڑبڑایا۔''تم نے میری جان بچائی تھی!''

''ایسا نہیں تھا۔'' ہیری نے کہا۔''روح کھچڑ تو صرف تمہاری روح چوسنا چاہتے تھے......''

اس نے اپنے خالہ زاد بھائی کو تجسس بھری نظروں سے دیکھا۔اس سال اور گذشتہ سال کی گرمیوں میں اس کا ڈڈلی سے زیادہ واسطہ نہیں پڑا تھا کیونکہ ہیری پرائیویٹ ڈرائیو میں بہت کم عرصے تک ٹک پایا تھا اور وہاں رہتے ہوئے بھی اس کا زیادہ تر وقت اپنے بیڈروم کی حدود میں گزرا تھا۔ بہرحال، اب ہیری کو احساس ہوا کہ ٹھنڈی چائے کے جس کپ سے وہ صبح ٹکرایا تھا وہ شاید ڈڈلی نے اسے پھانسنے کیلئے نہیں رکھی تھی۔ یہ بات اس کے دل میں اتر گئی مگر اسے یہ دیکھ کر طمانیت ملی کہ ڈڈلی کی جذبات کا اظہار کرنے سکت دم توڑ چکی تھی۔ایک دو بار پھر اپنا منہ کھولنے کے بعد ڈڈلی سرخ چہرے کے ساتھ خاموش ہوگیا۔

پٹونیہ آنٹی بے اختیار رونے لگیں۔ ہسٹیا جونز نے اس کی طرف عجیب نظروں سے دیکھا جو فوراً غصے میں بدل گئیں، جب پٹونیہ آنٹی نے آگے بڑھ کر ہیری کے بجائے ڈڈلی کو اپنے گلے سے چپکا لیا۔

''بہت شاندار ڈڈلی......'' وہ اس کے کشادہ سینے پر سر رکھ کر سسکنے لگیں۔ ''اوہ! کتنا پیارا بچہ ہے......شکریہ ادا کر رہا ہے......''

''مگر اس نے شکریہ کہاں ادا کیا ہے؟'' ہسٹیا نے تنک کر کہا۔ ''اس نے تو صرف اتنا ہی کہا ہے کہ وہ ہیری کو زمین پر بوجھ نہیں سمجھتا ہے......؟''

''بالکل! مگر ڈڈلی کے منہ سے یہ بات نکلنا بھی 'میں تم سے پیار کرتا ہوں' کے ہی مترادف ہے۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ وہ اس بات پر چڑچڑاہٹ محسوس کر رہا تھا اور اسے ہنسی بھی آ رہی تھی کہ پٹونیہ آنٹی ڈڈلی کو اس طرح جکڑے ہوئے تھیں جیسے وہ ابھی ابھی ہیری کو جلتی ہوئی عمارت سے بچا کر باہر لایا ہو۔

''ہم چل رہے ہیں یا نہیں؟'' ورنن انکل گرجتے ہوئے ایک بار پھر لیونگ روم کے دروازے پر نمودار ہو چکے تھے۔ ''مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ ہمارے پاس وقت کم ہے؟''

''اوہ بالکل......صحیح کہا۔'' ڈیڈلس نے کہا جو اس بات چیت کو گم صم انداز میں دیکھ رہا تھا اور اب خود کو سنبھال رہا تھا۔ ''ٹھیک ہے ہیری! اب ہمیں واقعی چلنا چاہئے......''

وہ آگے بڑھا اور اس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے ہیری سے مصافحہ کیا۔

''نیک تمنائیں...... مجھے امید ہے کہ ہم جلد دوبارہ ملیں گے۔ جادوگروں کی دُنیا کی آخری توقعات اب صرف تم سے ہی وابستہ ہیں......''

''اوہ ٹھیک ہے......شکریہ!'' ہیری نے فوراً کہا۔

''الوداع ہیری!'' ہسٹیا نے بھی اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔ ''ہماری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔''

''مجھے امید ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔'' ہیری نے پٹونیہ آنٹی، ورنن انکل اور ڈڈلی پر نگاہ ڈالتے ہوئے کہا۔

''اوہ مجھے یقین ہے کہ ہم سب اچھے دوست بن جائیں گے۔'' ڈیگل نے اشتیاق بھری آواز میں کہا اور کمرے سے باہر نکلتے ہوئے اپنی ٹوپی اتار کر لہرائی۔ اس کے پیچھے ہسٹیا بھی باہر نکل گئی۔

ڈڈلی نے خود کو اپنی ماں کی گرفت سے چھڑایا اور ہیری کی طرف بڑھا۔ ہیری نے جادو کے زور پر اسے خوفزدہ کرنے کی اپنی خواہش پر بمشکل قابو پایا اور پھر ڈڈلی نے اپنا بھاری بھرکم اور گلابی ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

''اوہ ڈڈلی......!'' ہیری نے پٹونیہ آنٹی کی دوبارہ شروع ہونے والی سسکیوں کے بیچ میں کہا۔ ''کیا روح کھچڑوں نے تمہارے اندر نئی روح پھونک ڈالی ہے؟''

''معلوم نہیں......'' ڈڈلی بڑبڑایا۔ ''جلد ملاقات ہوگی، ہیری!''

''ہاں......'' ہیری نے ڈڈلی سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔ ''جلد ملاقات ہوگئی، ڈڈلی استاد اپنا دھیان رکھنا......''

ڈڈلی آہستگی سے مسکرایا اور پھر کمرے سے باہر نکل گیا۔ ہیری کو بیرونی کچی راہداری پر اس کے بھاری قدموں کی چاپ سنائی دی اور پھر کار کا دروازہ دھڑام سے بند ہونے کی آواز آئی۔

پٹونیہ آنٹی جن کا چہرہ رومال کے پیچھے چھپا ہوا تھا، اس آواز کو سن کر مڑ گئیں۔ شاید انہیں یہ امید بالکل نہیں تھی کہ وہ ہیری کے ساتھ تنہا رہ جائیں گی۔ اپنے نم آلود رومال کو جلدی سے اپنی جیب میں ٹھونستے ہوئے وہ بولیں۔ ''ٹھیک ہے......تو الوداع!'' اور پھر وہ اس کی طرف دیکھے بغیر ہی دروازے کی طرف چل دیں۔

''الوداع......'' ہیری نے جواب دیا۔

وہ ٹھٹک سی گئیں اور انہوں نے پلٹ کر پیچھے دیکھا۔ ایک پل کیلئے تو ہیری کو ایسا لگا کہ وہ اس سے کچھ کہنا چاہتی ہیں۔ انہوں نے اسے عجیب انداز میں دیکھا اور کچھ بولنے کیلئے اپنا منہ کھولا مگر پھر خفیف جھٹکے سے سر ہلایا اور تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئیں۔

چوتھا باب

سات ہم شکل

ہیری سرعت رفتاری کے ساتھ سیڑھیوں پر لپکا اور اپنے بیڈ روم میں گھس گیا۔ وہ تیزی سے کھڑکی کے پاس پہنچا، اس نے ڈرسلی گھرانے کی کار کو ڈرائیو سے باہر نکل کر سڑک پر پہنچتے ہوئے دیکھا۔ عقبی نشست پر پٹونیہ آنٹی اور ڈڈلی کے درمیان میں ڈیڈلس کی ٹوپی دکھائی دے رہی تھی۔ پرائیویٹ ڈرائیو کے کنارے پر پہنچ کر کار دائیں جانب مڑ گئی۔ کار کی کھڑکیاں ڈوبتے ہوئے سورج کی روشنی میں لمحہ بھر کیلئے سرخ دکھائی دیں اور پھر کار نظروں سے اوجھل ہوگئی۔

ہیری نے ہیڈوگ کا پنجرہ، فائر بولٹ اور اپنا سفری بیگ اُٹھایا۔ اس نے اپنے محتاط طور پر صاف ستھرے بیڈ روم پر آخری طائرانہ نظر ڈالی اور پھر سیڑھیاں اتر کر نیچے ہال کی طرف چل دیا۔ نیچے پہنچ کر سیڑھیوں کے دہانے کے پاس اس نے پنجرہ، بھاری ڈنڈا اور بیگ رکھ دیا۔ روشنی اب تیزی سے کم ہوتی جا رہی تھی۔ شام کی روشنی میں ہال سایوں سے بھر چکا تھا۔ یہاں خاموشی میں کھڑا رہنا ہیری کو بے حد عجیب محسوس ہو رہا تھا۔ خاص طور پر اس احساس کے بعد کہ وہ اس گھر کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے چھوڑ کر جانے والا ہے۔ بہت سال پہلے جب ڈرسلی گھرانے سیر و تفریح کیلئے باہر جایا کرتا تھا تو ہیری کو ہمیشہ گھر میں تنہا چھوڑ دیا جاتا تھا۔ تنہائی کے وہ چند گھنٹے اس کیلئے نہایت فرحت ثابت ہوا کرتے تھے۔ وہ فریج میں کوئی بھی لذیذ پکوان نکال کر کھانے لگتا، ڈڈلی کے کمپیوٹر پر گیم کھیلنے کیلئے بھاگ کر بالائی منزل پر پہنچ جاتا تھا یا پھر ٹیلی ویژن چلا کر جی بھر کر چینل بدلتا رہتا تھا۔ ان مواقع کی یاد سے اسے ایک عجیب سا کھوکھلا پن محسوس ہونے لگا۔ یہ کسی چھوٹے بھائی کو یاد کرنے جیسا احساس تھا جو اب اس دنیا میں نہ رہا ہو۔

چڑچڑی ہیڈوگ اپنا سر پروں کے نیچے چھپائے ہوئے خاموش بیٹھی تھی۔ ہیری نے اس سے کہا۔ ''کیا تم اس جگہ کو آخری بار نہیں دیکھنا چاہو گی؟ اب ہم یہاں پھر کبھی نہیں آئیں گے۔ کیا تم اتنے سارے اچھے لمحات کو یاد نہیں کرنا چاہتی ہو؟ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ اس دروازے کے غالیچے کو دیکھو۔ اس کے ساتھ کتنی خوشگوار یادیں وابستہ ہیں...... جب میں نے ڈڈلی کو روح کھچڑوں سے بچایا تھا تو اس نے اسی پر قے کر ڈالی تھی...... مجھے ابھی ابھی معلوم ہوا ہے کہ ڈڈلی میرا احسان مند ہے۔ کیا تمہیں اس بات پر یقین ہوتا ہے؟...... اور گذشتہ گرمیوں میں ڈمبل ڈور اس سامنے والے دروازے سے اندر آئے تھے......''

لمحہ بھر کیلئے ہیری کے ذہن سے خیالات کا سلسلہ کھو سا گیا اور ہیڈوگ نے اسے یاد دلانے کی کوئی کوشش نہیں کی بلکہ پروں کے نیچے سر چھپائے بیٹھی رہی۔ ہیری نے سامنے والے دروازے کی طرف اپنی پیٹھ موڑ لی۔

''اور ہیڈوگ یہاں......'' ہیری نے سیڑھیوں کے نیچے چھوٹے سے گودام کا دروازہ کھول دیا۔ ''...... یہاں میں کبھی سوتا تھا۔ تب میں تم سے نہیں ملا تھا......اوہ یہ جگہ تو بہت ہی چھوٹی ہے، میں تو بھول ہی گیا تھا......''

ہیری نے ایک کے اوپر ایک رکھے ہوئے جوتوں اور چھتریوں کو دیکھا اور یاد کیا کہ کس طرح ہر صبح جاگنے پر وہ سیڑھیوں کے نچلے حصے کو تکتا رہتا تھا جس پر ہمیشہ ایک دو مکڑیاں گھومتی رہتی تھیں۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب اسے اپنی اصلیت معلوم نہیں ہو پائی تھی۔ جب اسے یہ معلوم نہیں تھا کہ اس کے والدین کی موت کیسے ہوئی تھی؟ یا اس کے اردگرد اتنے عجیب واقعات کیونکر رونما ہوتے تھے؟ مگر ہیری سبز روشنی والے ان عجیب اور ڈراؤنے خوابوں کو اب بھی اچھی طرح سے یاد کر سکتا تھا جو اسے ان دنوں بے حد تنگ کیا کرتے تھے، جس میں اس نے ایک اُڑنے والی موٹر سائیکل بھی دیکھی تھی۔ جب ہیری نے ایک بار اپنے ایک ایسے ہی خواب کا ذکر کیا تھا تو ورنن انکل کی کار سامنے والی کار سے ٹکراتے ٹکراتے بمشکل بچی تھی......

اچانک کہیں قریب ہی کان پھاڑ شور سنائی دیا۔ ہیری جھٹکے سے کھڑا ہو گیا۔ جس سے اس کا سر سیڑھیوں کے گودام کے دروازے کی بالائی چوکھٹ سے دھم جا ٹکرایا۔ کچھ لمحات تک تو وہ ورنن انکل سے سیکھی ہوئی خاص گالیاں بکتا رہ گیا پھر وہ اپنا سر پکڑے ہوئے لڑکھڑاتے ہوئے انداز میں باورچی خانے کی طرف بڑھ گیا اور کھڑکی سے عقبی باغیچے میں دیکھنے لگا۔

اسے تاریکی ہلتی جلتی ہوئی محسوس ہوئی، ہوا جیسے کانپ رہی تھی پھر ایک ایک کر کے شفاف ہیولے دکھائی دینے لگے۔ جب ان پر کیا گیا شفافیت والا جادو ہٹا دیا گیا تو ان کے جسم اور چہرے صاف دکھائی دینے لگے۔ سب سے بڑا ہیولا ہیگرڈ کا ہی تھا جو ہیلمٹ اور چوڑی عینک پہنے ہوئے تھا۔ وہ ایک دیوہیکل موٹر سائیکل پر بیٹھا ہوا تھا جس میں ایک سیاہ کھٹولا جڑا ہوا تھا۔ اس کے چاروں طرف کئی لوگ بہاری ڈنڈوں سے اترتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے اور دو لوگ تو سیاہ ڈھانچوں جیسے اُڑن گھڑ پنجر سے اتر رہے تھے۔

عقبی دروازہ جھٹکے سے کھول کر ہیری تیزی سے ان کے پاس پہنچ گیا۔ تیز سرسراتی ہوئی ہوئی آواز سنائی دی جب ہرمائنی نے اس کے گلے کے اوپر بازو کا شکنجہ کس دیا۔ رون نے اس کی کمر تھپتھپائی اور ہیگرڈ نے کہا۔ ''سب ٹھیک ہے، ہیری! چلنے کیلئے تیار ہو؟''

''بالکل!'' ہیری نے ان سب کی طرف مسکرا کر دیکھتے ہوئے کہا۔ ''مگر مجھے معلوم نہیں تھا کہ اتنے سارے لوگ بھی آ سکتے ہیں......''

''حکمت عملی بدل دی گئی ہے۔ ہیری!'' میڈ آئی موڈی نے غراتے ہوئے کہا۔ ان کے کندھوں پر دو بڑی گٹھڑیاں جھول رہی تھیں۔ ان کی جادوئی آنکھ سیاہ آسمان سے مکان اور باغیچے کے درمیان طوفانی رفتار سے گھوم رہی تھی۔ ''رازداری کو دھیان میں رکھتے ہوئے اندر چل کر بات کرتے ہیں۔''

ہیری ان سب کے ہمراہ باورچی خانے میں چلا آیا جہاں وہ ہنستے اور نوک جھونک کرتے ہوئے کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ کچھ پٹونیہ آنٹی کے چمکتے باورچی خانے کی موٹی سلیب پر جم گئے اور کچھ ان کی بے داغ واشنگ مشین اور اوون پر چڑھ گئے۔ رون پہلے جتنا ہی لمبا اور دبلا تھا۔ ہرمائنی بکھرے رہنے والے بال ایک موٹی چٹیا کی شکل میں بندھ کر کمر پر پڑے تھے۔ فریڈ اور جارج ایک جیسے انداز میں مسکرا رہے تھے۔ بل کے چہرے پر زخموں کے نشان صاف دکھائی دے رہے تھے اور اس کے بال اب بھی لمبے تھے۔ شفیق چہرے والے مسٹر ویزلی گنجے ہو رہے تھے اور ان کی عینک تھوڑی ترچھی ہو رہی تھی۔ مقابلوں میں زخموں سے چور، ایک پاؤں والے مسٹر میڈ آئی موڈی کی چمکتی ہوئی نیلی جادوئی آنکھ اپنے کٹورے میں تیزی سے گھوم رہی تھی۔ ٹونکس کے چھوٹے بال اب شوخ گلابی رنگت کے تھے جو کہ اس کا پسندیدہ رنگ بھی تھا۔ ریمس لوپن کے بال اب زیادہ سفید ہو چکے تھے اور ان کے چہرے پر زیادہ جھریاں نظر آ رہی تھیں۔ دبلی اور حسین فلیور ڈیلاکور کے لمبے بال چاندی جیسی رنگت کے تھے۔ گنجے اور سانولی رنگت والے کنگ سلے کے چوڑے کندھے صاف دکھائی دے رہے تھے۔ کھچڑی بالوں اور ڈاڑھی والا ہیگرڈ سر جھکائے کھڑا تھا تاکہ اس کا سر چھت سے نہ ٹکرا جائے اور پستہ قد منڈنگس فلے چر اپنی جھکی ہوئی آنکھوں اور روکھے بالوں میں گندا دکھائی دے رہا تھا۔ ان سب کو دیکھ کر ہیری کا دل خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا اور اس کا چہرہ دمکنے لگا تھا۔ اس کے دل میں ان سب کیلئے محبت بیدار ہو گئی تھی حتیٰ کہ منڈنگس کیلئے بھی جس سے ہونے والی آخری ملاقات کے موقع پر ہیری نے ان کا گلا گھونٹنے کی کوشش کی تھی۔

''کنگ سلے! میرا خیال تھا کہ آپ ماگلو وزیراعظم کی حفاظت کر رہے ہوں گے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''ایک رات کو میری عدم موجودگی میں ان کا کام نکل سکتا ہے۔'' کنگ سلے نے کہا۔ ''ہمارے لئے تم زیادہ اہم ہو......''

''ہیری دیکھو!'' واشنگ مشین پر اکڑواں بیٹھی ہوئی ٹونکس نے کہا اور اس کی طرف اپنا بایاں ہاتھ لہرایا، جس میں ایک انگوٹھی چمک رہی تھی۔

''تمہاری شادی ہو گئی؟'' ہیری نے چونک کر بولا۔ وہ کبھی اسے اور کبھی لوپن کو دیکھ رہا تھا۔

''مجھے افسوس ہے کہ ہم تمہیں نہیں بلا پائے، ہیری! یہ نہایت سادگی سے ہوئی تھی۔''

''یہ تو بڑی خوشی کی بات ہے، تمہیں مبارک ہو!''

''ٹھیک ہے، ٹھیک ہے...... مبارکباد دینے کیلئے بعد میں کافی وقت مل جائے گا۔'' میڈ آئی موڈی نے گرجتے ہوئے کہا اور باورچی خانے میں خاموشی چھا گئی۔ وہ اپنے کندھوں پر جھولتی ہوئی گٹھڑیاں اپنے پیروں میں رکھ کر ہیری کی طرف گھومے۔ ''جیسا کہ ڈیڈگلس نے شاید تمہیں باخبر کر دیا ہو گا، ہمیں اپنی پہلی حکمت عملی کو تبدیل کرنا پڑا ہے۔ پائس تھکنس حریفوں سے مل چکا ہے جس کی وجہ سے ہمارے سامنے ایک بڑا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اس نے اس گھر کو سفوف انتقالی نظام سے جوڑنے، یہاں پر گھریری کنجی کا استعمال کرنے یا نقاب اُڑان بھرنے یا نمودار ہونے کو قانوناً جرم قرار دے دیا ہے۔ یہ تمام انتظام تمہاری حفاظت کے ضمن کے نام پر اُٹھایا گیا

ہے تاکہ تم جانتے ہو کون؟ تم تک پہنچ نہ پائے۔ بالکل ہی غیر ضروری قدم ہے کیونکہ تمہاری ماں کا سحر پہلے سے ہی یہ سب کام کر رہا ہے۔ دراصل اس نے یہ سب اس لئے کیا ہے تاکہ تم یہاں سے بحفاظت کہیں بھی نہ نکل پاؤ...... دوسرا مسئلہ، تم نابالغ ہو جس کا مطلب ہے کہ تم پر اب بھی حراستی سحر کا شکار ہو......''

''میں یہ بات سمجھا نہیں ہوں......''

''حراستی سحر...... حراستی سحر، پوٹر!'' میڈ آئی موڈی درشت لہجے میں غرائے۔ ''یہ ایک ایسا سحر ہوتا ہے جو سترہ سال سے کم عمر جادوگروں کے اردگرد کی جادوئی محرکات تک رسائی پا لیتا ہے۔ اسی طرح سے محکمے کو نابالغ جادوگروں کی حرکات کی فوراً خبر ہو جاتی ہے۔ اگر تم یا تمہارے آس پاس کا کوئی بھی فرد تمہیں یہاں سے باہر نکالنے کیلئے جادو کا استعمال کرتا ہے تو تھکنس کو اس کے بارے میں خبر ہو جائے گی...... اور مرگ خوروں کو بھی...... ہم حراستی سحر کے ختم ہونے کا انتظار نہیں کر سکتے ہیں کیونکہ جس پل تم سترہ سال کے ہو جاؤ گے، اسی پل تمہاری ماں کی دی ہوئی حفاظت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ درحقیقت پائس تھکنس یہ سوچتا ہے کہ اس نے تمہیں شاندار چال سے پھنسا لیا ہے......''

ہیری اس اجنبی تھکنس سے متفق ہوئے بغیر اور کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

''تو اب ہماری حکمت عملی کیا ہوگی؟''

''ہم آمد و رفت کے ان ذرائع کا استعمال کرنے والے ہیں جن کے سامنے حراستی سحر بے اثر رہ جائے گا۔ محکمہ اس کے بارے میں قطعی طور پر خبر نہیں پا سکتا ہے کیونکہ ان کے استعمال کرنے کیلئے ہمیں جادوئی کلمات پڑھنے کی ضرورت ہی نہیں پیش آئے گی۔ بہاری ڈنڈے، گھڑ پنجر اور ہیگرڈ کی موٹر سائیکل......''

ہیری کو اس نئی حکمت عملی میں کئی طرح کی خامیاں محسوس ہو رہی تھیں۔ بہرحال، اس نے اپنی زبان پر قابو رکھا تاکہ میڈ آئی موڈی کو مزید بولنے کا موقع مل سکے۔

''دیکھو! تمہاری ماں کا حفاظتی سحر صرف دو ہی صورتوں میں ٹوٹے گا، جب تم سترہ برس کے ہو جاؤ گے یا......'' موڈی نے مکان میں چاروں طرف نگاہ دوڑائی۔ ''جب تم اس جگہ کو اپنا گھر نہیں کہہ سکو گے۔ تم اور تمہارے انکل آنٹی آج رات کو الگ الگ راستے پر جا رہے ہو اور تم سب یہ بات اچھی طرح جانتے ہو کہ اب تم لوگ کبھی ایک ساتھ نہیں رہو گے، ٹھیک ہے؟''

ہیری نے سر ہلا دیا۔

''تو اس بار تمہارے یہاں سے جانے کے بعد واپس لوٹنے کا کوئی سوال نہیں ہوگا، اس لئے تمہاری ماں کا حفاظتی سحر اسی لمحے ختم ہو جائے گا جس لمحے تم اس گھر کے دائرے سے باہر نکل جاؤ گے۔ ہم اسے جلدی توڑنے کا فیصلہ منتخب کیا ہے کیونکہ اگر ہم ایسا نہیں کرتے ہیں تو تمہارے سترہ سال کے ہوتے ہی تم جانتے ہو کون؟ یہاں آ کر تمہیں دبوچ لے گا...... ہمارے حق میں ایک عمدہ بات یہ

ہے کہ تم جانتے ہو کون؟ کو معلوم نہیں ہے کہ ہم تمہیں آج رات کو یہاں سے لے جا رہے ہیں۔ ہم نے محکمے میں ایک جھوٹی افواہ اُڑا دی ہے۔ وہ خیال کرتے ہیں کہ تم تین تاریخ سے قبل یہاں سے نہیں جاؤ گے۔ بہرحال، ہمارا سامنا تم جانتے ہو کون؟ سے ہے، اس لئے ہمیں صرف غلط تاریخ کے بھروسے پر ہی نہیں بیٹھنا چاہئے۔ اس نے یقیناً اس علاقے کے آس پاس کچھ مرگ خوروں کو نگرانی کیلئے مامور کر رکھا ہوگا۔ اس لئے ہم نے ایک درجن الگ الگ مکانوں کو منتخب کر کے ان پر ہر ممکنہ حفاظتی حصار قائم کر ڈالا ہے۔ وہ سب مکان ایسے ہی دکھائی دیتے ہیں کہ جیسے ہم تمہیں وہاں لے جانے والے ہیں۔ ان سب مکانوں کا ققنس کے گروہ سے کچھ نہ کچھ واسطہ ہے، میرا مکان، کنگ سلے کا مکان، ماؤلی کی موریل آنٹی کا مکان...... تم سمجھ گئے ہونا؟''

''ہاں!'' ہیری نے کہا جو پوری طرح سچ نہیں تھا کیونکہ اسے اب بھی حکمت عملی میں ایک بڑی خامی دکھائی دے رہی تھی۔

''فی الوقت تم ٹونکس کے والدین کے گھر جا رہے ہو۔ ہم نے ان کے مکان پر حفاظتی اقدامات کا جال بچھا دیا ہے۔ ہمارے جادوئی حصار کے حلقے میں پہنچنے کے بعد تم رون کے گھر تک پہنچنے کیلئے گھریری کنجی کا استعمال کر سکتے ہو...... کوئی سوال؟''

''ار...... ہاں!'' ہیری نے کہا۔ ''شاید یہاں سے چلتے وقت انہیں یہ معلوم نہ ہو پائے کہ میں بارہ محفوظ مکانوں میں سے کس مکان کی طرف جا رہا ہوں؟ کیا یہ واضح نہیں ہو جائے کہ جب......'' اس نے فوری طور پر وہاں لوگوں کی تعداد کو شمار کیا۔ ''ہم چودہ لوگ ایک ساتھ ٹونکس کے والدین کے مکان کی طرف اُڑ رہے ہوں گے؟''

''اوہ دھت!'' موڈی نے کہا۔ ''میں اس حکمت عملی کی اہم ضروری بات تو بتانا ہی بھول گیا۔ ٹونکس کے والدین کے یہاں ہم چودہ افراد نہیں جائیں گے۔ آج رات آسمان میں سات پوٹر سفر کریں گے اور ان میں سے ہر ایک کے ساتھ ایک ہی محافظ ہوگا۔ ہر ہیری اور اس کا محافظ الگ الگ محفوظ مکانوں کی طرف روانہ ہوگا۔''

جب موڈی نے اپنے چوغے کے اندر سے ایک شیشے کی چھاگل نکالی جس میں کیچڑ جیسا سیال بھرا ہوا تھا، انہیں کچھ بھی کہنے کی ضرورت نہیں پیش آئی۔ ہیری کو باقی منصوبہ آسانی سے سمجھ میں آ گیا تھا۔

''بالکل نہیں......'' اس نے زور کہا، اس کی آواز پورے باورچی خانے میں گونج اُٹھی۔ ''کسی بھی قیمت پر ایسا نہیں ہوگا......''

''میں نے سب سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ تم ایسے ردعمل کا ہی اظہار کرو گے۔'' ہرمائنی نے تھوڑے فخریہ انداز سے کہا۔

''اگر آپ کا خیال ہے کہ میں چھ افراد کو اپنی جان خطرے میں ڈالنے دوں گا تو......''

''بالکل! کیونکہ ہم سبھی تو پہلی بار اپنی جان خطرے میں ڈالنے جا رہے ہیں۔'' رون بولا۔

''یہ الگ معاملہ ہے، رون! میرا بھیس بدل کر......''

''دیکھو! ہم میں سے کوئی بھی دراصل یہ کام نہیں کرنا چاہتا ہے، ہیری!'' فریڈ نے نہایت سنجیدگی سے کہا۔ ''ذرا خود ہی سوچو! اگر کوئی کمی بیشی رہ گئی اور ہم ہمیشہ کیلئے عینک کے محتاج، دبلے پتلے احمق کے بہروپ میں رہ گئے تو پھر کیا ہوگا؟''

اس کی بات سن کر ہیری کے چہرے مسکراہٹ نہیں پھیلی۔

''اگر میں تعاون نہ کروں تو آپ ایسا کچھ نہیں کر سکتے،اس کے کیلئے آپ کو میرے کچھ بالوں کی ضرورت ہوگی......''

''لو ہماری حکمت عملی تو یہیں چوپٹ ہوکر رہ گئی۔'' جارج ہاتھ مسلتے ہوئے بولا۔''ظاہر ہے جب تم تعاون نہیں کرو گے،تب تک ہم سب مل کر تمہارے بال کیسے نوچ پائیں گے؟''

''ہاں! ہم تیرہ افراد اس اکیلے فرد کے خلاف کچھ نہیں کر سکتے ہیں جسے جادو کرنے کی اجازت تک نہیں ہے۔افسوس ہمارے پاس ذرا بھی موقع نہیں ہے......'' فریڈ نے لقمہ دیا۔

''دلچسپ ہے......واقعی دلچسپ بات!'' ہیری نے منہ بنا کر کہا۔

''اگر زبردستی کرنا پڑی تو ہم وہ بھی کریں گے۔'' موڈی نے غرا کر کہا۔ان کی جادوئی آنکھ کٹورے میں ہلکے سے متحرک ہوئی جب انہوں نے ہیری کو غصے سے گھورا۔''پوٹر! یہاں سب لوگ بالغ ہیں اور سب یہ خطرہ مول کیلئے ذہنی طور پر تیار ہیں......''

منڈنگس نے اپنے کندھے اچکائے اور منہ پھیلایا۔موڈی کی جادوئی آنکھ ان کے سر کے ایک طرف پہنچ کر اسے غصیلے انداز میں گھورنے لگی۔

''اب بحث چھوڑو۔وقت ہاتھ سے پھسلتا جا رہا ہے،لڑکے! مجھے تمہارے کچھ بال چاہئیں......ابھی اسی وقت!''

''مگر یہ تو سراسر پاگل پن ہے،اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے......''

''کوئی ضرورت نہیں ہے؟'' موڈی غرائے۔''تم جانتے ہو کون؟ آزاد گھوم رہا ہے اور نصف محکمہ اس کے ساتھ مل چکا ہے، پوٹر! اگر قسمت اچھی رہی تو اس نے ہماری اُڑائی ہوئی افواہ پر کان دھر لیا ہوگا اور وہ تم تین تاریخ کو ہی دھاوا بولنے کا منصوبہ بنا رہا ہوگا تو ہمیں اس کام میں آسانی میسر رہے گی لیکن اگر اس نے نگرانی کیلئے ایک دو مرگ خوروں کو یہاں نہیں چھوڑا ہوگا تو وہ انتہائی احمق ثابت ہوگا۔میں اس کی جگہ ہوتا تو ایسا ہی کرتا۔ممکن ہے کہ تمہاری ماں کے حفاظتی سحر کی وجہ سے وہ تم تک یا اس گھر تک نہ پہنچ سکے مگر سب جانتے ہیں کہ سحر اب ٹوٹنے والا ہے اور یہ گھر کس علاقے میں ہے، ہمارے بچاؤ کیلئے اکلوتا امکان صرف بھیس بدلنے والی حکمت عملی کے استعمال میں پوشیدہ ہے۔یہاں تک کہ تم جانتے ہو کون؟ بھی اپنے سات ٹکڑے نہیں کر سکتا......''

ہیری کی نظریں ہرمائنی سے ملیں مگر وہ فوراً دوسری طرف دیکھنے لگی۔

''تو پھر پوٹر......اپنے کچھ بال دو!''

ہیری نے رون کی طرف دیکھا جس نے اس کی طرف مسکرا کر'ہاں ایسا کر دو'والے انداز سے دیکھا۔

''فوراً......'' موڈی گرجتے ہوئے بولے۔

سب لوگوں کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔ہیری نے اپنے سر کی طرف ہاتھ بڑھایا اور بالوں کے گچھے کو پکڑ کر نوچ دیا۔

''بہت شاندار......'' موڈی نے مسکرا کر کہا اور لنگڑاتے ہوئے قدموں سے آگے بڑھ کر بھیس بدل مرکب کی چھاگل کا ڈھکن کھول دیا۔ ''اس میں ڈال دو......''

ہیری نے اپنے بال کیچڑ جیسے سیال میں ڈال دیئے، جس پل بال مرکب کی سطح سے ٹکرائے، مرکب کھد کنے لگا اور دھواں اُڑانے لگا پھر وہ فوراً چمکدار سونے جیسی رنگت میں بدل گیا۔

''اوہ! تم تو کریب اور گوئل سے زیادہ ذائقے دار لگ رہے ہو، ہیری!'' ہرمائنی نے چہکتے ہوئے کہا۔ اسی وقت رون کی چڑھی ہوئی تیوریاں دیکھ کر وہ تھوڑی شرما گئی۔ ''اوہ! میرا کہنے کا مطلب ہے کہ گوئل کا مرکب تو بے حد بدذائقہ تھا۔''

''تو پھر ٹھیک ہے۔ نقلی پوٹر قطار بنا کر یہاں کھڑے ہو جائیں۔'' موڈی نے کہا۔

رون، ہرمائنی، فریڈ، جارج اور فلیور، پٹونیہ آنٹی کے چم چم کرتے ہوئے سنک کے سامنے قطار بنا کر کھڑے ہو گئے۔

''ابھی ایک کم ہے......'' لوپن نے کہا۔

''یہ لو......'' ہیگرڈ نے روکھے لہجے میں کہا اور اس نے منڈنگس کا کالر پکڑ کر اسے اُٹھایا اور فلیور کے پہلو میں کھڑا کر دیا۔ فلیور نے اپنی ناک سکوڑی اور وہاں سے ہٹ کر فریڈ اور جارج کے درمیان کھڑی ہو گئی۔

''میں اب بھی کہتا ہوں، میں محافظ بننا زیادہ پسند کروں گا۔'' منڈنگس احتجاج کرتا ہوا بولا۔

''خاموش رہو۔'' موڈی غرائے۔ ''بزدل کیچوے! جیسا کہ میں تمہیں پہلے ہی بتا چکا ہوں، ہمارا سامنا جس بھی مرگ خور سے ہو گا، وہ پوٹر کو ہلاک کرنے کی کوشش نہیں بلکہ پکڑنے کی کوشش کرے گا۔ ڈمبل ڈور ہمیشہ کہتے تھے کہ تم جانتے ہو کون؟ پوٹر کو خود مارنا چاہتا ہے۔ محافظوں کو زیادہ خطرہ درپیش ہے کیونکہ مرگ خور ان کی جان لینے سے قطعاً دریغ نہیں کریں گے......''

یہ سننے کے بعد بھی منڈنگس کو کوئی خاص تسلی نہیں ہو پائی تھی مگر تب تک موڈی اپنے چوغے کے اندر سے نصف درجن انڈے کی شکل والے کپ نکال رہے تھے، سب کو ایک ایک کپ تھما کر انہوں نے سب میں تھوڑا تھوڑا بھیس بدل مرکب ڈال دیا۔

''چلو سب ایک ساتھ......''

رون، ہرمائنی، فریڈ، جارج، فلیور اور منڈنگس نے بھیس بدل مرکب حلق سے نیچے اتار لیا جب مرکب غذا کی نالی سے نیچے اترا تو سبھی اوں آں کرنے لگے اور منہ بسورنے لگے۔ فوراً ہی ان کے پورے وجود میں بلبلے اُٹھتے ہوئے دکھائی دیئے اور ان کا گوشت موم کی مانند پگھل کر اپنی شکل تبدیل کرنے لگا۔ ہرمائنی اور منڈنگس لمبے ہو رہے تھے۔ رون، فریڈ اور جارج کا قد سکڑ کر چھوٹا ہو رہا تھا۔ ان کے بالوں کی رنگت سیاہ ہو گئی، ہرمائنی اور فلیور کے بال ان کے سروں کے اندر گھس کر غائب ہو گئے۔

موڈی ان کی تبدیلیوں کی طرف دھیان دیئے بغیر جھک کر اپنی بڑی گٹھڑیوں کی گانٹھیں کھولنے لگے۔ جب وہ دوبارہ سیدھے کھڑے ہوئے تو ان کے سامنے چھ ہیری پوٹر ہانپتے ہوئے دکھائی دیئے۔

''واہ......ہم تو اب بھی ایک جیسے ہی ہیں۔'' فریڈ اور جارج نے مڑ کر ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر کہا۔

''معلوم نہیں......ویسے میرا خیال ہے کہ میں اب بھی تم سے زیادہ خوبصورت دکھائی دیتا ہوں۔'' فریڈ نے سٹیل کی کیتلی میں اپنا عکس دیکھتے ہوئے کہا۔

''اوہ!'' فلیور نے جھک کر مائیکروویواوون کی سطح پر اپنی صورت دیکھتے ہوئے کہا۔''بل! میری طرف مت دیکھنا......میں بہت بدصورت دکھائی دے رہی ہوں۔''

''جن کے کپڑے چھوٹے اور ڈھیلے ہو گئے ہوں، ان کیلئے میرے پاس چھوٹے کپڑے ہیں۔'' موڈی نے پہلی گٹھڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔''جن کے کپڑے تنگ ہو گئے ہوں، ان کیلئے ڈھیلے ڈھالے کپڑے بھی ہیں۔ عینک لینا مت بھولنا۔ پہلوی جیب میں چھ عینکیں رکھی ہوئی ہیں۔ اگر جب تم لوگ کپڑے بدل لو تو اپنے کپڑے سمیٹ کر دوسری گٹھڑی میں رکھ دینا......''

اصلی ہیری نے سوچا کہ یہ شاید اب تک کی دیکھی گئی حیرت انگیز چیزوں میں سے بالکل الگ اور انوکھا منظر تھا حالانکہ اس نے بہت عجیب چیزیں دیکھی تھیں۔ اس نے اپنے چھ ہم شکلوں کو گٹھڑی میں سے کپڑے نکالتے ہوئے دیکھا۔ اس کا یہ کہنے کا جی کر رہا تھا وہ اتنی بے شرمی سے کپڑے تبدیل نہ کریں بلکہ اس کے بدن کے کو عریاں کرتے ہوئے کسی حد لحاظ کا مظاہرہ کریں۔ یہ عیاں تھا کہ اپنا بدن دکھانے میں یقیناً انہیں شرم محسوس ہوتی مگر ہیری کا بدن دکھانے میں انہیں ذرا سی بھی عار محسوس نہیں ہو رہی تھی۔

''مجھے معلوم تھا کہ جینی نے اس ٹیٹو کے بارے جھوٹ بولا تھا۔'' رون نے اپنے ننگے سینے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''اوہ ہیری! تمہاری نظر کتنی کمزور ہے؟'' ہرمائنی نے عینک لگاتے ہوئے کہا۔

کپڑے بدلنے کے بعد تمام نقلی ہیری دوسری گٹھڑی میں بیگ اور الّو کے پنجرے نکالنے لگے۔ جس میں ہر ایک میں روئی کا بنی ہوئی ایک مادہ الّو بیٹھی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔

''بہت خوب!'' موڈی نے کہا جب بالآخر ساتوں ہیری کپڑے پہن کر، عینکیں لگا کر اور اپنا اپنا سامان اُٹھا کر اس کے سامنے تیار دکھائی دیئے۔''تم لوگوں کی جوڑیاں کچھ اس ترتیب سے رہیں گی۔ منڈنگس میرے ساتھ رہے گا......''

''میں آپ کے ساتھ کیوں جاؤں گا؟'' پچھلے دروازے کے نزدیک کھڑے ہوئے نقلی ہیری نے منہ بنا کر پوچھا۔

''کیونکہ تم پر نگرانی کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔'' موڈی غرا کر بولے اور غیر معمولی طور پر ان کی جادوئی آنکھ منڈنگس پر جمی رہی، پھر وہ آگے بولے۔''آرتھر اور فریڈ......''

''مگر میں تو جارج ہوں!'' اس جڑواں بھائی نے کہا جس کی طرف موڈی اشارہ کر رہے تھے۔''ہیری بننے کے بعد بھی کیا آپ ہمیں نہیں پہچان سکتے ہیں؟''

''اوہ معاف کرنا جارج......''

''اوہ میں تو مذاق کر رہا تھا، میں دراصل فریڈ ہی ہوں۔''

''فی الوقت مذاق چھوڑو!'' موڈی غرائے۔ ''دوسرے جڑواں، تم جارج ہو یا فریڈ، خیر جو بھی ہو......تم ریمس کے ساتھ رہو گے۔ مس ڈیلاکور......''

''میں فلیور کو گھڑ پنجر پر لے کر جا رہا ہوں۔'' بل نے جلدی سے کہا۔ ''اسے بہاری ڈنڈے کی سواری پسند نہیں ہے......''

فلیور نے بل کے نزدیک اسے معترف اور دوستانہ انداز میں دیکھا۔ ہیری نے بھرپور انداز میں عزم باندھا کہ یہ تاثر اس کے چہرے پر دوبارہ کبھی نہیں دکھائی دے گا۔

''مس گرینجر، کنگ سلے کے ساتھ گھڑ پنجر پر......''

ہرمائنی نے مطمئن انداز میں کنگ سلے کی طرف دیکھا اور مسکرا دی۔ ہیری جانتا تھا کہ ہرمائنی کو بھی بہاری ڈنڈے کی سواری کرنا زیادہ پسند نہیں تھا اور نہ ہی وہ اس پر بھروسہ کرتی تھی۔

''تو اب تم اور میں ہی بچے ہیں، رون!'' ٹونکس نے دلچسپی سے کہا اور رون کی طرف ہاتھ ہلاتے ہوئے سلیب پر سے ایک ٹرے گرا دی۔

رون ہرمائنی جتنا خوش نہیں دکھائی دے رہا تھا۔

''اور تم ہمارے ساتھ رہو گے، ہیری!'' ہیگرڈ نے تھوڑے ہیجان آمیز لہجے میں کہا۔ ''ہم لوگ موٹر سائیکل پر چلیں گے۔ دیکھو! بہاری ڈنڈا ہمارا وزن نہیں سنبھال سکتا ہے۔ موٹر سائیکل کی نشست پر بیٹھنے کے بعد تمہارے لئے کچھ زیادہ جگہ نہیں بچے گی، اس لئے تم موٹر سائیکل سے جڑے ہوئے کھٹولے پر سوار رہو گے۔''

''بہت شاندار بات ہے......'' ہیری نے کہا حالانکہ یہ بات سچائی پر مبنی نہیں تھی۔

''ہمارا اندازہ ہے کہ مرگ خوروں کو تمہارے بہاری ڈنڈے پر سوار رہنے کی زیادہ امید ہوگی۔'' موڈی نے کہا جنہوں نے اندازہ لگا لیا تھا کہ ہیری ہیگرڈ کے ساتھ جانے پر کیسا محسوس کر رہا تھا؟ ''سنیپ نے اب تک تمہارے بارے میں ہر وہ بات بتا دی ہو گی جو وہ پہلے انہیں نہیں بتا پایا ہوگا۔ اس لئے میں پورے وثوق سے کہتا ہوں کہ اگر ہماری مرگ خوروں سے مڈبھیڑ ہوتی ہے تو وہ اس پوٹر کو ہی منتخب کریں گے جو بہاری ڈنڈوں پر اُڑ رہا ہوگا اور اپنی مہارت کا ثبوت پیش کر رہا ہوگا۔ تو پھر ٹھیک ہے......'' انہوں نے نقلی پوٹروں کے کپڑوں کی گٹھڑی باندھتے ہوئے کہا۔ پھر وہ دروازے کی طرف سب سے آگے بڑھ گئے۔ ''میں تمہیں تین منٹ کا وقت دیتا ہوں۔ اس کے بعد ہمیں یہاں سے نکلنا ہوگا۔ پچھلے دروازے پر تالہ لگانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اگر مرگ خور تلاش کرتے ہوئے یہاں پہنچیں گے تو تالا انہیں روک نہیں پائے گا...... چلو!''

''کیا یہی ہے؟...... کیا یہی سیریس کی موٹر سائیکل ہے......؟''

''اوہ ہاں!''ہیگرڈ نے ہیری کو مسکراتے ہوئے بتایا۔''اور آخری بار جب تم اس پر سوار ہوئے تھے تب ہم تمہیں اپنے ایک ہاتھ کی مٹھی میں بند کر سکتے تھے۔''

کھٹولے میں بیٹھتے ہوئے ہیری کو تھوڑی ہتک سی محسوس ہوئی۔ وہ باقی سب سے کئی فٹ نیچا دکھائی دے رہا تھا۔ رون اسے کھٹولے میں بچوں کی مانند بیٹھا ہوا دیکھ کر ہنس پڑا۔ بیگ اور فائر بولٹ کو اپنے پیروں کے پاس نیچے رکھنے کے بعد ہیری نے ہیڈوگ کا پنجرہ گھٹنوں کے درمیان دبا لیا۔ یہ بہت جگہ کافی تنگ اور پریشان کن دکھائی دے رہی تھی۔

''آرتھر نے اس میں تھوڑی گڑبڑ کر دی ہے۔''ہیگرڈ نے کہا جیسے ہیری کی مشکل کا ذرا بھی احساس نہیں تھا۔ وہ موٹر سائیکل پر سوار ہو گیا جو تھوڑی چرچرائی اور کچھ انچ نیچے دھنس گئی تھی۔''اب اس کے ہینڈل ڈیش بورڈ میں کچھ نئی کرشماتی تبدیلیاں بھر دی گئی ہیں۔ یہ بٹن...... ہمارا خیال ہے کہ......''اس نے اپنی موٹی انگلی سے کھٹولے والی جانب کے ایک بینگنی بٹن کی طرف اشارہ کیا۔

''ذرا احتیاط سے ہیگرڈ!''مسٹر ویزلی نے جلدی سے کہا جو پاس ہی اپنے بھاری ڈنڈے کو پکڑے ہوئے کھڑے تھے۔''مجھے ابھی تک یقین نہیں ہے کہ ایسا کرنا ضروری تھا۔ غیر معمولی طور پر اس کا استعمال صرف شدید ضرورت کے تحت ہی کیا جانا چاہئے۔''

''تو پھر ٹھیک ہے۔''موڈی غراتے ہوئے بولے۔''سب لوگ تیار ہیں؟ میں چاہتا ہوں کہ ہم ایک ہی لمحے پر اُڑان بھریں، ورنہ ہدف سے دھیان بھٹک کر مہم ناکام ہو جائے گی۔''

وہ سب تیزی سے تیار ہو چکے تھے۔

''مضبوطی سے پکڑنا رون!''ٹونکس نے کہا اور ہیری نے دیکھا کہ ٹونکس کی کمر مضبوطی سے پکڑتے ہوئے رون لوپن کی طرف ندامت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ ہیگرڈ نے کک مار کر موٹر سائیکل اسٹارٹ کر لی۔ وہ گہری خاموشی میں کسی ڈریگن کی طرح چنگھاڑنے لگی اور ہیری والا کھٹولا تھرتھرانے لگا۔

''سب کو نیک تمناؤں کے ساتھ......''موڈی چیختے ہوئے بولے۔''سب لوگ قریباً ایک گھنٹے کے بعد رون کے بھٹ پر پہنچ جائیں گے، وہیں ملاقات ہوگی...... تین کی گنتی کے ساتھ...... ایک...... دو...... تین......''

موٹر سائیکل کی بھاری گرج گونجی اور ہیری کے کھٹولے میں زوردار جھٹکا لگا۔ وہ تیزی سے ہوا میں اُٹھ رہے تھے۔ اس کی آنکھوں میں ہلکی سا پانی اتر آیا۔ اس کے بال چہرے سے ہٹ کر پیچھے کی طرف اُڑنے لگے۔ اس کے چاروں طرف بہاری ڈنڈوں اوپر اُٹھتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ ایک لمبے گھڑ پنجر کی لمبی سیاہ دُم ان کے قریب سے نکلتی ہوئی دکھائی دی۔ ہیڈوگ کے پنجرے اور بیگ کی وجہ سے اس کے پاؤں کھٹولے میں حرکت نہیں کر پا رہے تھے اور ان میں ابھی سے ہی درد کی ٹیسیں اُٹھنے لگیں، وہ سن ہوتے ہوئے محسوس ہوئے۔ وہ اتنی مشکل میں تھا کہ پرائیویٹ ڈرائیو کے مکان نمبر چار کی آخری جھلک تک دیکھنا بھول گیا تھا۔ جب اسے اس بات کا احساس ہوا تو اس نے کھٹولے کنارے سے نیچے دیکھا، تب تک کافی دیر ہو چکی تھی اور وہ یہ نہیں جان سکتا تھا کہ نیچے چھوٹے

چھوٹے ڈبوں جیسے دکھائی دینے والے مکانوں میں سے وہ کونسا تھا؟ وہ لوگ آسمان میں اونچا اور اونچا اُٹھتے چلے گئے۔

اور پھر اسی وقت اچانک ہوا میں سے نجانے کہاں سے کچھ لوگ نمودار ہو گئے اور انہوں نے انہیں اپنے نرغے میں لے لیا۔ کم ازکم تیس نقاب پوش ہیولوں نے ہوا میں ہی ایک بڑا احصار بنا رکھا تھا جن کے درمیان ققنس کے گروہ کے افراد اوپر اُٹھ رہے تھے، جنہیں اس بات کا اندازہ ہی نہیں تھا۔ ہر طرف چیخیں سنائی دینے لگیں اور سبز روشنیوں کے دھماکے ہو رہے تھے۔ ہیگرڈ کے منہ سے چیخ نکل گئی اور موٹر سائیکل ہوا میں گھوم کر اُلٹی ہو گئی۔ ھیری کو ذرا بھی احساس نہیں ہو پایا کہ وہ کہاں تھے؟ اس کے سر کے اوپر سٹریٹ لیمپ دکھائی دے رہے تھے، اس کے چاروں طرف چیخ و پکار گونج رہی تھی اور خود کو گرنے سے بچانے کیلئے کھٹولے کے کناروں کو سختی سے پکڑے ہوئے تھا۔ ہیڈوگ کا پنجرہ، فائر بولٹ اور بیگ گھٹنوں کے نیچے سے پھسلنے لگے۔

''اوہ نہیں! ہیڈوگ......''

بھاری ڈنڈا سرکتے ہوئے زمین کی طرف گرنے لگا مگر جونہی موٹر سائیکل دوبارہ سیدھی ہوئی تو اس نے بروقت اپنے بیگ کے فیتے اور پنجرے کے بالائی حصے کو پکڑ لیا۔ ایک سیکنڈ کا سکون نصیب ہوا......اور پھر ایک سبز روشنی کی چمک اور دھماکہ ہوا۔ الّو چیخی اور پنجرے میں نیچے گر گئی۔

''نہیں......نہیں......''

موٹر سائیکل تیزی سے آگے بڑھی۔ جب ہیگرڈ نقاب پوشوں کے حلقے کو توڑتا ہوا باہر نکلا تو ھیری نے نقاب پوش مرگ خوروں کو تیزی سے بکھرتے ہوئے دیکھا۔

''ہیڈوگ......ہیڈوگ......''

مگر الّو اپنے پنجرے کے فرش پر کسی کھلونے کی مانند ساکت پڑی تھی، وہ بے جان دکھائی دے رہی تھی۔ ھیری اسے اندر نہیں رکھ پایا اور دوسرے ساتھیوں کی فکر میں دہشت زدہ ہو گیا۔ اس نے تیزی سے اپنے کندھے کے عقب میں دیکھا، وہاں اسے بے شمار لوگ اور سبز روشنیوں کے ہالے دکھائی دے رہے تھے۔ بھاری ڈنڈوں پر دو دو جوڑی لوگ کچھ فاصلے پر اُڑ رہے تھے مگر انہیں صحیح طور پر پہچان نہیں سکتا تھا۔

''ہیگرڈ! ہمیں واپس لوٹنا ہوگا......ہمیں فوراً واپس لوٹنا ہوگا......'' انجن کے بے ہنگم شور کے اوپر اس نے چیختے ہوئے کہا اور اپنی چھڑی باہر نکال لی۔ ہیڈوگ کا پنجرہ دوبارہ فرش پر رکھا اور یہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا کہ وہ مر چکی تھی۔ ''ہیگرڈ......واپس مڑو......''

''ہمارا کام تمہیں بحفاظت منزل تک پہنچانا ہے، ھیری!'' ہیگرڈ نے رفتار بڑھاتے ہوئے گرج کر کہا۔

''رکو......میں کہتا ہوں رُکو!'' ھیری زور سے چیخا مگر جونہی اس نے پیچھے کی طرف مڑ کر دیکھا تو سبز روشنی کی دو چمکتی ہوئی لہریں اس کے بائیں کان کے قریب سے نکل گئیں۔ چار مرگ خور گھیرے سے نکل کر اب ان کے تعاقب میں آ رہے تھے۔ وہ ہیگرڈ کی وسیع

چوڑی کمر کو اپنا نشانہ بنانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہیگرڈ ادھر ادھر لہرا کر ان کے واروں سے بچ رہا تھا مگر مرگ خور موٹر سائیکل کے پیچھے پیچھے اُڑ رہے تھے، ان سے پیچھا چھڑانا کافی مشکل دکھائی دے رہا تھا۔ اس کے پھینکی گئی سبز روشنی کی لہروں سے بچنے کیلئے ہیری کو کھٹولے اندر سر جھکا کر بچنا پڑا۔ پھر وہ بمشکل اوپر اُٹھا اور اس نے ایک مرگ خور کو نشانہ بناتے ہوئے زور سے کہا۔ ''ششدرم......''

اس کی چھڑی سے سرخ روشنی کی لہر نکلی، جس سے بچنے کیلئے چاروں مرگ خور پھرتی سے پہلوؤں میں بکھر گئے تو ان کے درمیان خالی جگہ بن گئی۔

''مضبوطی سے پکڑنا ہیری، اس سے کام بن جائے گا۔'' ہیگرڈ گرجا اور اس نے اپنی موٹی انگلی ایندھن والی سوئی لے نزدیک ایک سبز بٹن پر رکھ دی۔

سلنسر پائپ میں سے اینٹوں کی بوچھاڑ ہوگئی جو خود بخود لمحہ بھر میں ایک ٹھوس دیوار کی طرح فضا میں پھیل گئی۔ گردن گھما کر ہیری نے اسے فضا میں اوپر نیچے اور پہلوؤں میں پھیلتے ہوئے دیکھا۔ تین مرگ خور بروقت سنبھل کر سمت بدل کر بچ نکلے مگر چوتھا مرگ خور اتنا خوش قسمت نہیں ثابت ہو پایا۔ وہ یکدم نظروں سے اوجھل ہوگیا اور پھر وہ اس کے پیچھے کسی چٹان کی طرح نیچے گرتا ہوا دکھائی دیا۔ اس کا بھاری ڈنڈا ٹوٹ کر چکنا چور ہو چکا تھا۔ اس کے ساتھ والے ایک مرگ خور نے ہوا میں غوطہ لگایا اور اسے بچانے کیلئے لپکا۔ اگلے لمحے وہ فضا میں چٹان جیسی پھیلی ہوئی دیوار کے ساتھ اندھیروں میں کہیں گم ہو گیا تھا۔ ہیگرڈ ہینڈل کے اوپر جھک گیا اور اس نے موٹر سائیکل کی رفتار اور بڑھا دی۔

باقی بچے ہوئے دونوں مرگ خوروں نے ان پر جان لیوا جادوئی واروں کی بوچھاڑ کر دی جو ہیری کے سر کے آس پاس سے گزرتے چلے گئے۔ وہ مسلسل ہیگرڈ کو نشانہ بنا رہے تھے۔ ہیری نے اس کا جواب مزاحمتی جادوئی کلمات سے دیا۔ سرخ اور سبز روشنیوں کی لہریں ہوا میں ٹکرائیں، جس سے رنگ برنگی چنگاریاں پھوٹنے لگیں۔ ہیری کو اس سے پٹاخوں کی یاد آ گئی۔ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ نیچے دیکھنے والے ماگلو لوگ بھی انہیں یقیناً پٹاخے یا آتش بازی ہی سمجھ رہے ہوں گے اور انہیں ذرا سا بھی اندازہ نہیں ہو رہا ہوگا کہ اوپر درحقیقت کیا معاملہ چل رہا تھا؟

''لو ایک بار پھر کرتے ہیں، ہیری! مضبوطی سے پکڑے رہنا۔'' ہیگرڈ ایک اور بٹن چباتے ہوئے چیخا۔ اس بار سلنسر پائپ میں سے ایک بڑا جال نکلا مگر مرگ خور اس کیلئے پہلے سے ہی تیار تھے۔ وہ گھوم کر اس سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ ان کا جو ساتھی بیہوش دوست کی مدد کرنے کیلئے پیچھے رہ گیا تھا، وہ بھی اچانک کہیں اندھیرے میں سے نکل کر ان کے ساتھ شامل ہو گیا تھا۔ اب تینوں مرگ خور موٹر سائیکل کا تعاقب کر رہے تھے اور دھڑا دھڑ واروں کی لہریں مار رہے تھے۔

''سب ٹھیک ہے ہیری؟'' ہیگرڈ نے چیخ کر کہا جو اچانک بڑھنے والے دباؤ کی وجہ سے موٹر سائیکل پر پیٹھ کے بل لیٹ گیا تھا۔ اب موٹر سائیکل خود بخود چل رہی تھی اور اس کے دھوئیں کے درمیان کھٹولا بری طرح ڈگمگانے لگا تھا۔

''ہم اسے سنبھالتے ہیں، ہیری! پریشانی والی کوئی بات نہیں۔''ہیگرڈ نے چیخ کر کہا اور اس نے اپنی جیکٹ کی جیب سے پھول والی گلابی چھتری باہر نکالی۔

''ہیگرڈ......رُک جاؤ......میں کرتا ہوں......''

''ڈورستم......''

ایک کان پھاڑ دھماکہ ہوا اور کھٹولا موٹر سائیکل سے بالکل ہی الگ ہو گیا۔ موٹر سائیکل کے زوردار جھٹکے سے ہیری آگے کی طرف اچھل گیا اور پھر کھٹولے کی اونچائی تیزی سے کم ہونے لگی۔

متوحش انداز میں ہیری نے اپنی چھڑی کھٹولے کی طرف کی اور چیخا۔''وینگارڈم لیویوسم!''

کھٹولا کسی کارک کی مانند اوپر اُٹھا۔ اسے آگے کی طرف چلانا تو ممکن نہیں تھا مگر اچھی بات یہ تھی کہ وہ کم از کم ہوا میں تو تھا۔ بہرحال، یہ اطمینان بھی پل بھر کا ہی ثابت ہوا کیونکہ اسی وقت روشنیوں کی بہت ساری لہریں اس کے اردگرد سے گزرنے لگیں۔ تینوں مرگ خور تیزی سے قریب آرہے تھے۔

''ہم آرہے ہیں، ہیری!''ہیگرڈ اندھیرے میں چیخا مگر کھٹولا ایک بار پھر نیچے کی طرف جانے لگا۔ ہیری نے نیچے جھکتے ہوئے ایک ہیولے کو نشانہ بنایا اور چیخا۔''بندھوتم......''

سرخ روشنی کی چمکتی ہوئی لہر وسطی مرگ خور کے سینے پر پڑی۔ ایک لمحے کیلئے وہ تو وہ بے ہنگم انداز میں چیل کی طرح ہوا کے بیچ میں تیرتا ہوا دکھائی دیا جیسے کسی نادیدہ رکاوٹ سے ٹکرا گیا ہو۔ اس کا ایک ساتھی اس سے ٹکراتے ٹکراتے بمشکل بچ پایا۔

جادوئی کلمے کا سحر ٹوٹتے ہی کھٹولا ایک بار پھر تیزی سے نیچے گرنے لگا اور بچے ہوئے مرگ خور نے ہیری پر اتنی قریب سے سبز روشنی کا وار کیا کہ اسے پھرتی سے کھٹولے کے کنارے کے نیچے جھک کر بچنا پڑا۔ اس کا چہرہ کھٹولے کے آہنی کنارے سے ٹکرایا اور کھٹاک کی آواز سے اس کا ایک دانت ٹوٹ کر منہ سے نکل گیا اور کھنک کی آواز سے کھٹولے کے فرش سے ٹکرایا۔

''ہم آرہے ہیں ہیری......ہم آرہے ہیں......''

ایک دیوہیکل ہاتھ نے ہیری کو چوغے کے پیچھے سے دبوچا اور اسے نیچے گرتے ہوئے کھٹولے میں باہر کھینچ لیا۔ موٹر سائیکل کی نشست پر بیٹھتے ہوئے ہیری نے اپنا بیگ کھینچ کر نکال لیا۔ اس نے دیکھا کہ وہ ہیگرڈ کی کمر سے کمر جوڑے بیٹھا تھا۔ جب وہ باقی ماندہ دونوں مرگ خوروں سے دور ہو کر اوپر کی طرف اُڑنے لگا تو ہیری نے اپنے منہ سے خون تھوکا اور گرتے ہوئے کھٹولے کی طرف اپنی چھڑی لہرا کر زور سے بولا۔''آتشوشم......''

جب گرتے ہوئے کھٹولے میں زوردار دھماکہ ہوا تو اسے ہیڈوگ کیلئے گھمبیر افسوس محسوس ہوا۔ کھٹولے کے اچانک دھماکے کی وجہ سے پہلو میں موجود مرگ خور بوکھلا کر اپنے بھاری ڈنڈے سے نیچے گر گیا اور پل بھر میں نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

''اوہ ہیری! ہمیں افسوس ہے......ہمیں افسوس ہے......''ہیگرڈ ندامت بھرے لہجے میں کراہا۔''ہمیں اپنے تئیں اس کی مرمت کرنے کی کوشش نہیں کرنا چاہئے تھی۔اوہ تمہارے پاس جگہ نہیں ہے......''

''کوئی پریشانی والی بات نہیں......تم بس اُڑتے رہو!''ہیری نے چیخ کر جواب دیا جب دو اور مرگ خور اندھیرے کو چیرتے ہوئے ان کے قریب آنے لگے۔

جب جادوئی واروں کی لہریں اُڑ اُڑ کر ان کی طرف آنے لگیں تو ہیگرڈ نے سمت بدل کر اور فضا میں ادھر ادھر لہراتے ہوئے موٹر سائیکل بڑھانا شروع کر دی۔ ہیری جانتا تھا کہ اس کے غیر محفوظ طریقے سے بیٹھنے کی وجہ سے ہیگرڈ اپنا ڈریگن کی آگ والا بٹن نہیں دوبارہ استعمال کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا تھا۔ ہیری نے اپنا تعاقب کرنے والوں پر ششدرم جادوئی کلمات کی بوچھاڑ کر کے انہیں بمشکل خود سے دور رکھا۔ پھر اس نے ان پر ایک اور بندھوتم وار پھینکا۔سب سے قریب والا مرگ خور اس سے بچنے کیلئے لہرایا، جس سے اس کا نقاب چہرے سے اتر گیا اور اگلے ششدرم وار کی روشنی میں ہیری نے سٹینلےشین پائک یعنی نائٹ بس کنڈیکٹر سٹین کا عجیب سا جذبات سے عاری چہرہ دیکھا۔

''نہستم......''ہیری تیزی سے بولا۔

''یہی ہے......یہی ہے......اصلی ہیری یہی ہے......''

موٹر سائیکل کی کان پھاڑ گڑگڑاہٹ کے باوجود نقاب پوش مرگ خور کی خوشی بھری کلکاریوں کی آواز ہیری تک پہنچ گئی تھی۔اگلے ہی پل ان کا تعاقب کرنے والے دونوں مرگ خور غوطہ کھا کر نیچے کی طرف گھوم گئے اور نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

''کیا ہوا ہیری......وہ کہاں چلے گئے؟''

''میں نہیں جانتا......''

مگر ہیری کے وجود میں خوف کی عجیب سی لہریں کپکپانے لگیں۔نقاب پوش مرگ خور نے چلا کر کہا تھا کہ 'اصلی ہیری یہی ہے'...... اس نے اندھیرے میں چاروں طرف گھور کر دیکھا اور انجان خطرے کو محسوس کیا۔مرگ خور اچانک کہاں چلے گئے تھے؟ اپنی نشست کی مختصر سی جگہ پر بمشکل گھوم کر ہیری نے اپنا چہرہ آگے کی سمت میں کیا اور ہیگرڈ کی جیکٹ کے پچھلے حصے کو مضبوطی سے پکڑ لیا۔

''ہیگرڈ! دوبارہ ڈریگن والا بٹن دبا دو...... یہاں سے جلدی سے چلو!''

''ٹھیک ہے، مضبوطی سے پکڑ لو ہیری!''

ایک بار پھر ایک زوردار کان پھاڑ گرج سنائی دی اور سلنسر پائپ سے سفید اور نیلی آگ کے شعلے نکلے۔ہیری نشست پر بہت کم جگہ پر بیٹھا ہوا تھا، اس لئے وہ پیچھے کی طرف پھسلنے لگا۔ہیگرڈ جھٹکا کھا کر مزید پیچھے کھسک آیا تھا اور بمشکل ہینڈل کو سنبھالے ہوئے تھے۔

''ہیری! ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ ہم ان سے بچ نکلے ہیں! ہمیں لگتا ہے کہ ہم نے قلعہ فتح کرلیا ہے......'' ہیگرڈ چیخ کر بالا۔

مگر ہیری کو اس بات پر بھروسہ نہیں تھا۔ تعاقب کرنے والے مرگ خور کی تلاش میں دائیں بائیں دیکھتے ہوئے ڈر اس کا غالب ہونے لگا۔ اسے یقین تھا کہ وہ ضرور آئیں گے...... وہ پیچھے کیوں رہ گئے تھے؟ ان میں سے ایک کے پاس اب بھی چھڑی تھی؟...... جب ہیری نے سٹین کو نہتا کرنے کی کوشش کی تھی تو اس نے کہا کہ...... یہی اصلی ہیری ہے......

''ہم وہاں پہنچ گئے ہیں، ہیری! ہم بس پہنچ ہی گئے ہیں۔'' ہیگرڈ نے چیخ کر بتایا۔

ہیری کو موٹر سائیکل کی اونچائی کچھ کم ہونے کا احساس ہوا حالانکہ زمین کی روشنیاں اب بھی ستاروں کی مانند دکھائی دے رہی تھیں۔ پھر اس کے ماتھے کا نشان آگ کی طرح جلنے لگا۔ ٹھیک اسی وقت موٹر سائیکل کے پہلوؤں میں ایک ایک مرگ خور نے مورچہ سنبھال لیا تھا اور اس کے عقب میں آنے والی چمکتی ہوئی لہریں چند ملی میٹر کے فاصلے سے نکل گئیں۔ اور پھر ہیری نے اسے دیکھ لیا۔ والڈی مورٹ بہاری ڈنڈے یا گھڑ پنجر کے بغیر ہی ہوا میں دھوئیں کی مانند اُڑ رہا تھا۔ اس کا سانپ جیسا چہرہ اندھیرا میں دمک رہا تھا اس کی سفید انگلیوں میں ایک چھڑی دبی ہوئی تھی۔

ہیگرڈ دہشت کے عالم میں چیخا اور اس نے موٹر سائیکل کی سمت بالکل سیدھی نیچے کی طرف کردی۔ جان بچانے کیلئے ہیری نے گہری تاریکی میں ڈوبتی ہوئی رات میں ششدر م واروں کی بوچھاڑ کردی۔ اس نے ایک جسم کو اپنے قریب نیچے گرتے ہوئے دیکھا اور وہ سمجھ گیا کہ ایک مرگ خور تو کم ہوا۔ بہرحال، اسی وقت ایک دھماکہ سنائی دیا اور انجن میں سے چنگاریاں بھڑکتی ہوئی نکلنے لگیں۔ موٹر سائیکل ہوا میں گھوم رہی تھی اور پوری طرح اختیار سے باہر نکل چکی تھی۔

روشنی کی ایک اور سبز چمک ان کے قریب سے نکل گئی۔ ہیری کو ذرا بھی اندازہ نہیں تھا کہ آسمان کس طرف ہے اور زمین کس طرف؟ اس کا نشان اب بھی جل رہا تھا اسے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ کسی پل مر سکتا ہے۔ بہاری ڈنڈے پر ایک نقاب پوش ہیولا اس سے کچھ ہی فٹ دور تھا۔ ہیری نے اس ہیولے کو اپنا بازو اوپر اُٹھاتے ہوئے دیکھا۔

''نہیں......''

غصے بھری چیخ کے ساتھ ہیگرڈ نے موٹر سائیکل سے کود کر مرگ خور پر چھلانگ لگادی۔ دہشت بھری نظروں سے ہیری نے ہیگرڈ اور مرگ خور کو اندھیرے میں نیچے گرتے ہوئے دیکھا۔ ان دونوں کو بھاری بھرکم بوجھ بہاری ڈنڈا بھلا کیسے برداشت کرسکتا تھا؟

اب کھیل ختم ہو چکا تھا۔ وہ یہ دیکھ یا سن نہیں سکتا تھا کہ والڈی مورٹ کہاں تھا۔ اسے ایک اور مرگ خور کے راستے سے ہٹنے کی جھلک دکھائی دی اور پھر اس کی سماعت میں آواز گونجی۔

''ایکوداسم......''

جب ہیری اپنے ماتھے کے نشان کے درد کی وجہ سے مڑا تڑا جا رہا تھا اور اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی تو اس کی چھڑی نے اپنے

آپ حرکت کی۔اس نے محسوس کیا کہ چھڑی کسی بڑے چابک کی طرح اس کے ہاتھ کو بلند اُٹھا رہی تھی۔اس نے نیم وا کھلی پلکوں سے ایک سنہری روشنی کی لہر چمکتی ہوئی دیکھی، پھر ایک تڑاک کی سی آواز سنائی دی اور ساتھ ہی غصے سے بھری ہوئی چیخ کانوں میں پڑی۔ بچا ہوا مرگ خور چیخا۔''نہیں......'' ہیری کی ناک ڈریگن کی آگ والے بٹن سے ایک انچ دور تھی، اس نے اپنے چھڑی والے ہاتھ سے اس پر مکا مار دیا۔فوراً موٹر سائیکل نے ہوا میں سفید اور نیلی آگ کے شعلے بکھیر دیئے اور پھر سیدھی زمین کی طرف چل دی۔

''ہیگرڈ!'' ہیری موٹر سائیکل کو پوری طاقت سے پکڑتے ہوئے چیخا۔''ایکوسم ہیگرڈ!''

موٹر سائیکل تیزی سے زمین کی طرف چلی جا رہی تھی۔ ہینڈل پر چہرہ رکھ کر ہیری دور کی روشنیوں کو قریب آنے ہوئے دیکھ سکتا تھا۔وہ گرنے والا تھا مگر وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔اسے عقب میں کسی کی چیخ بھری آواز سنائی دی۔

''تمہاری چھڑی......سیلیون...... مجھے اپنی چھڑی دو، جلدی......''

اس نے والڈی مورٹ کو دیکھنے سے پہلے اسے اپنے عقب میں محسوس کیا۔کنکھیوں سے اس نے سرخ آنکھوں میں گھورا اور اسے یقین تھا کہ وہ زندگی میں اس کے بعد اور کچھ نہیں دیکھ پائے گا۔والڈی مورٹ ایک بار پھر اسے جھٹ کٹ وار کا شکار بنانے کیلئے اپنی چھڑی تان رہا تھا۔

مگر اسی وقت والڈی مورٹ اچھل کر اوجھل ہو گیا۔ ہیری نے نیچے دیکھا۔ہیگرڈ زمین پر ہاتھ پاؤں پھیلائے ساکت پڑا تھا۔ موٹر سائیکل کہیں اس سے ٹکرا نہ جائے، اس کوشش میں ہیری نے ہینڈل کو مضبوطی سے کھینچا اور بریک تلاش کرنے کی کوشش کی مگر زمین ہلا دینے والے کان پھاڑ دھماکے کے ساتھ وہ کیچڑ بھرے چھپڑ میں گر گیا۔

پانچواں باب

اعلیٰ مہارت یافتہ جنگجو

''ہیگرڈ......؟''

ہیری لوہے اور چمڑے کے ملبے درمیان پڑا ہوا تھا جب اس نے کھڑے ہونے کی کوشش کی تو اس کے ہاتھ کیچڑ زدہ پانی میں کئی انچ تک دھنس گئے۔ وہ یہ نہیں سمجھ پایا کہ والڈی مورٹ آخری پل میں کہاں اوجھل ہو گیا تھا؟ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ والڈی مورٹ کسی بھی پل تاریکی میں سے نکل کر اس پر حملہ کر دے گا۔ کوئی گرم اور گیلی چیز اس کے ماتھے پر سرک رہی تھی اور اس کی تھوڑی سے ہوتی ہوئی نیچے پھسل رہی تھی۔ وہ رینگ کر کیچڑ میں سے باہر نکلا اور زمین پر پڑے ہیگرڈ کے دیوہیکل اور سیاہ ہیولے کی طرف لڑکھڑاتے ہوئے بڑھا۔

''ہیگرڈ؟......ہیگرڈ، کچھ بولو......ہیگرڈ......''

مگر ہیگرڈ اپنی جگہ پر ہلا تک نہیں۔

''وہاں کون ہے؟ کیا پوٹر ہے؟......کیا تم ہیری پوٹر ہو؟''

ہیری اس آدمی کی آواز پہچان نہیں پا رہا تھا اسی وقت ایک عورت چیخی۔

''ٹیڈ! ان لوگوں کے ساتھ حادثہ ہو گیا ہے۔ وہ باغیچے میں گر گئے ہیں......''

ہیری کا سر تیزی سے چکرا رہا تھا۔ اندھیرا بڑھتا جا رہا تھا۔

''ہیگرڈ!'' اس نے بے ہنگم انداز میں کہا اور اس کے گھٹنے جواب دے گئے۔

اس کے بعد جب اسے ہوش آیا تو وہ تکیوں پر کمر کے بل لیٹا ہوا تھا اور اس کی پسلیوں اور دائیں ہاتھ میں تیز جلن کا احساس ہو رہا تھا۔ اس کا ٹوٹا ہوا دانت دوبارہ اُگ چکا تھا مگر اس کے ماتھے کا نشان ابھی تک ٹیسیں مار رہا تھا۔

''ہیگرڈ......''

اس نے اپنی آنکھیں جھٹکے سے کھول دیں۔ وہ لالٹین کی روشنی میں ایک نامعلوم لیونگ روم کے صوفے پر لیٹا ہوا تھا۔ اس کا کیچڑ

سے لت پت گیلا سفری بیگ فرش پر کچھ فٹ دور پڑا ہوا تھا۔ سفید بالوں اور بڑی توند والا ایک بوڑھا آدمی ہیری کو فکر مند نظروں سے ٹٹول رہا تھا۔

''ہیگر ڈ ٹھیک ہے، میرے بچے!'' اس آدمی نے شفیق لہجے میں کہا۔ ''میری بیوی اس وقت اس کی دیکھ بھال کر رہی ہے۔ تمہیں اب کیسا لگ رہا ہے؟ کوئی اور عضو تو ٹوٹا پھوٹا نہیں، مجھے بتا دو۔ ویسے میں نے تمہاری پسلیاں، دانت اور ہاتھ کو ٹھیک کر ڈالا ہے۔ اور ہاں! میں ٹیڈ ہوں......ٹیڈ ٹونکس......ڈورا کا والد!''

ہیری فوراً اُٹھ کر بیٹھ گیا، اس کی آنکھوں کے سامنے ستارے جھلمانے لگے اور اس کا سر چکرانے لگا جس پر اسے متلی سی محسوس ہو رہی تھی۔

''والڈی مورٹ......؟''

''اطمینان سے......'' ٹیڈ ٹونکس نے ہیری کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے دوبارہ تکیوں پر لٹاتے ہوئے کہا۔ ''تم بہت بری طرح گر گئے تھے۔ ویسے کیا ہوا تھا؟ کیا موٹر سائیکل میں کوئی خرابی ہو گئی تھی؟ یقیناً آرتھر ویزلی نے ماگلوؤں کی مشین میں ضرورت سے زیادہ گڑبڑ کر دی ہو گی؟ وہ اور اس کی عجیب وغریب ماگلو مشینوں کی کاریگری......''

''نہیں ایسا کچھ نہیں تھا!'' جب اس کے نشان میں کسی تازہ زخم کی مانند ٹیس اُٹھی۔ ''مرگ خور...... بہت سارے مرگ خور...... انہوں نے ہمارا تعاقب کیا......''

''مرگ خور؟'' ٹیڈ نے تیکھی آواز میں پوچھا۔ ''تمہارا کیا مطلب ہے، مرگ خور؟ میرے خیال سے تو انہیں معلوم ہی نہیں تھا کہ تمہیں آج رات ہٹایا جائے گا......''

''انہیں خبر تھی......'' ہیری نے جلدی سے کہا۔

ٹیڈ ٹونکس نے چھت کی طرف اوپر گھور کر دیکھا جیسے وہ اس کے پار آسمان کو دیکھ رہا ہو۔

''اوہ......تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمارے حفاظتی حصار کا جادو کافی اثر دار ہے، ہے نا؟ مرگ خور کسی بھی سمت سے اس جگہ کو سو گز کے دائرے کے اندر داخل نہیں ہو سکتے ہیں......''

اب ہیری کو سمجھ میں آ گیا تھا کہ والڈی مورٹ کیوں چانک اوجھل ہو گیا تھا۔ ایسا اس وقت ہوا تھا جب موٹر سائیکل ققنس کے گروہ کے حفاظتی حصار کے اندر داخل ہو گئی تھی۔ وہ یہی امید کر سکتا تھا کہ یہ سحر آگے بھی یونہی کارآمد ثابت ہو سکے گا۔ اس نے سوچا کہ اس وقت ٹیڈ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے یقیناً مرگ خور اور والڈی مورٹ ان کے سو گز اوپر موجود ہوں گے اور اس حفاظتی حصار کو توڑنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہوں گے۔ جسے ہیری اپنے تخیل کی آنکھ سے ایک وسیع وعریض شفاف ہوا میں اُڑتے ہوئے گول بلبلے کی صورت میں دیکھ سکتا تھا۔

اس نے اپنے پاؤں صوفے سے نیچے لٹکائے، جب تک وہ اپنی آنکھوں سے ہیگرڈ کونہیں دیکھ لے گا تب تک وہ یہ یقین نہیں کر سکتا ہے کہ وہ زندہ ہے۔ بہرحال، وہ ابھی مشکل سے کھڑا ہی ہو پایا تھا کہ اسی وقت ایک دروازہ کھلا اور ہیگرڈ اس میں سے پھنس پھنسا کر جیسے تیسے اندر داخل ہوا اس کا چہرہ کیچڑ اور خون سے قریباً لت پت تھا اور وہ تھوڑا لنگڑا بھی رہا تھا مگر حیرت انگیز طور پر وہ اب بھی زندہ تھا۔

''اوہ ہیری......''

دو نازک میزوں اور پھول دار پودے والے ایک گملے کو ٹھوکر سے گراتے ہوئے اس نے دو قدموں میں ان کے درمیان موجود فاصلے کو طے کرلیا اور ہیری کو اتنی زور سے گلے لگا کر بھینچ ڈالا کہ ابھی ابھی ٹھیک ہوئی پسلیوں میں دوبارہ ٹوٹ پھوٹ ہوتے ہوتے بچ پائی۔ ''اوہ ہیری! تم اس جھنجٹ سے باہر کیسے نکلے؟ ہمیں تو محسوس ہو رہا تھا کہ ہم دونوں کی ہی کہانی ختم ہوگئی ہے......''

''مجھے بھی ایسا ہی لگا تھا مجھے تو ابھی تک یقین نہیں ہو رہا......''

ہیری کی بات ادھوری رہ گئی، اس کا دھیان اسی وقت اس عورت کی طرف مبذول ہو گیا جو ہیگرڈ کے پیچھے پیچھے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

''تم......'' وہ غصے بھرے لہجے میں چیخا اور تیزی سے اپنا ہاتھ جیب میں ڈال کر چھڑی نکالنا چاہی مگر اس کی جیب تو خالی تھی۔

''تمہاری چھڑی یہاں پڑی ہے۔'' ٹیڈ ہیری کے بازو پر چھڑی تھپتھپاتے ہوئے بولا۔ ''یہ تمہارے پاس ہی گر گئی تھی، میں نے اسے اُٹھا لیا تھا اور جس پر تم چیخ رہے ہو، وہ میری بیوی ہے......''

''اوہ......اوہ مجھے افسوس ہے......''

جب مسز ٹونکس کمرے میں آگے آئیں تو ہیری نے دیکھا، حالانکہ ان کے نقوش، ان کی بہن بیلاٹرکس سے ملتے جلتے ہی تھے مگر وہ کئی لحاظ سے اس سے مختلف تھیں۔ ان کے بال تھوڑے بھورے اور ان کی آنکھیں زیادہ چوڑی تھیں اور وہ چہرے سے رحم دل اور نرم خو دکھائی دیتی تھیں۔ بہرحال، ہیری کے چیخنے کی وجہ سے وہ تھوڑی ناراض دکھائی دے رہی تھیں۔

''ہماری بیٹی کا کیا بنا؟ وہ کہاں ہے؟'' انہوں نے پوچھا۔ ''ہیگرڈ بتا رہا تھا کہ تم لوگوں پر حملہ ہوا تھا۔ نمفاڈورا کہاں ہے؟''

''مجھے کچھ خبر نہیں ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''مجھے معلوم نہیں ہے کہ کسی اور کے ساتھ کیا ہوا؟''

ٹیڈ اور ان کی بیوی نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا، ان کے چہرے کے جذبات دیکھ کر ہیری کو خوف اور ندامت کا احساس ہوا۔ اگر کوئی بھی مر جاتا ہے تو یہ اس کی غلطی ہوگی۔ ہر لحاظ سے اسی کی غلطی......اس نے اس احمقانہ حکمت عملی پر حامی بھر لی تھی، اپنے بال دیئے تھے......

''گھریری کنجی......؟'' اس نے اچانک یاد کرتے ہوئے کہا۔ ''ہمیں رون کے گھر پہنچ کر باقی صورت حال کا پتہ لگانا ہوگا......

پھر ہم آپ کو خبر بھیج دیں گے یا ٹونکس کو ہی بھیج دیں گے، جب وہ......''

''ڈروملڈا! ڈورا ٹھیک ہی ہوگی۔'' ٹیڈ نے جلدی سے کہا۔'' اسے جادو کا استعمال کرنا آتا ہے، وہ ایرور دستے کے ساتھ پہلے بھی متعدد دشوار خطرات کا سامنا کر چکی ہے...... گھر یری کنجی وہاں ہے۔'' انہوں نے ہیری کی طرف مڑتے ہوئے کہا۔'' یہ قریباً تین منٹ میں یہاں سے جانے والی ہے، اگر تم جانا چاہو......''

''بالکل! ہمیں فوری طور پر جانا ہوگا۔'' ہیری نے کہا اس نے اپنا سفری بیگ اُٹھایا اور اپنے کندھے پر ڈال لیا۔'' مم...... میں......''

اس نے مسز ٹونکس کی طرف دیکھا۔ وہ معذرت کرنا چاہتا تھا کہ اس کی غلط فہمی کی وجہ سے وہ اتنی ڈر گئی تھیں۔ اس کیلئے وہ خود کو شرمندہ محسوس کر رہا تھا مگر اس کے ذہن میں تسلی دینے یا معافی مانگنے والے جتنے بھی جملے تھے وہ سب کھوکھلے اور ناقابل استعمال محسوس ہو رہے تھے۔

''میں ٹونکس...... ڈور...... سے پیغام بھجوانے کا کہہ دوں گا۔ جب وہ...... ہماری دیکھ بھال کرنے کی لئے بہت بہت شکریہ...... ہر چیز کیلئے شکریہ...... میں......''

کمرے سے باہر نکل کر اسے کافی فرحت کا احساس ہوا، وہ مسٹر ٹیڈ کے پیچھے پیچھے راہداری سے ہوتا ہوا بیڈ روم تک پہنچ گیا۔ ہیگرڈ ان کے پیچھے پیچھے آ رہا تھا۔ وہ نیچے جھکا ہوا تھا تا کہ اس کا سر دروازے کی چوکھٹ سے نہ ٹکرا جائے۔

''لو میرے بچے...... یہ رہی گھر یری کنجی!'' مسٹر ٹونکس نے ڈریسنگ میز پر پڑے بالوں کے ایک چھوٹے سفید برش کی طرف اشارہ کیا۔

''شکریہ!......'' ہیری نے کہا اور اس پر انگلی رکھنے کیلئے ہاتھ آگے بڑھا دیا، وہ چلنے کیلئے تیار تھا۔

''ذرا ٹھہرو!'' ہیگرڈ نے چاروں طرف نظر ڈالتے ہوئے کہا۔'' ہیری! ہیڈوگ کہاں ہے؟''

''وہ جادوئی وار کا شکار ہوگئی تھی......'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

یہ احساس اب اس پر تیزی سے پوری طرح غالب ہونے لگا۔ اس کی آنکھوں کے میں آنسو بھر آئے جس سے اسے تھوڑی ندامت محسوس ہوئی۔ وہ الّو اس کی ساتھی تھی اور ڈرسلی گھرانے میں رہتے ہوئے جادوگروں کی دنیا کے ساتھ اس کے رابطے کی ایک اہم اکلوتی کڑی تھی۔

ہیگرڈ اپنے بڑے ہاتھ سے اس کے کندھے کو تھپتھپانے لگا جس سے اسے درد ہونے لگا۔

''غم مت کرو، ہیری!'' اس نے بے اعتنائی سے کہا۔'' غم مت کرو...... وہ کافی عرصے کی زندگی پا چکی تھی......''

''ہیگرڈ......!'' ٹیڈ ٹونکس نے خبردار کیا۔ جب بالوں والے سفید برش میں سے نیلی روشنی جگمگانے لگی۔ ہیگرڈ صحیح وقت پر جیسے

تیسے اس پر اپنی ایک موٹی انگلی رکھنے میں کامیاب ہو ہی گیا۔

ہیری کو اپنی ناف کے عقب میں ایک جھٹکا لگا جیسے کوئی نادیدہ آنکڑہ اور رسّی اسے آگے کی طرف کھینچ رہا ہو۔ ہیری بے اختیار گھومے جا رہا تھا، اس کی انگلی گھر یری کنجی پر مضبوطی سے چپکی ہوئی تھی۔ وہ اور ہیگرڈ بے ہنگم انداز میں دھڑ دھڑاتے ہوئے مسٹر ٹیڈ ٹونکس کے گھر سے دور جانے لگے۔ کچھ سیکنڈ بعد ہیری کے پاؤں سخت زمین سے ٹکرائے اور وہ ہاتھ پاؤں کے بل زمین پر گر گیا، اس نے سر اُٹھا کر دیکھا، وہ اس وقت رون کے گھر کے کھلے صحن میں پڑا ہوا تھا۔ اسی لمحے اسے کسی کی چیخ کی آواز سنائی دی۔ نیلگوں روشنی کے مانند پڑنے پر ہیری نے بالوں والے برش کو ایک طرف اچھال دیا اور اُٹھ کھڑا ہوا۔ وہ تھوڑا سا لہرایا اور اس نے سامنے دیکھا جہاں مسز ویزلی اور جینی عقبی دروازے کی سیڑھیاں اتر کر بھاگتی ہوئی اس کی طرف آ رہی تھیں۔ دوسری طرف اترتے وقت ہیگرڈ بھی زمین بوس ہو چکا تھا جو اب بمشکل زور لگا کر دوبارہ کھڑا ہو رہا تھا۔

''ہیری......تم اصلی ہیری ہو نا؟ کیا ہوا؟...... باقی لوگ کہاں ہیں؟'' مسز ویزلی چیخیں۔

''کیا مطلب؟ کیا باقی لوگ ابھی تک یہاں نہیں پہنچ پائے؟'' ہیری نے ہانپتے ہوئے پوچھا۔

جواب مسز ویزلی کے زرد پڑ جانے والے چہرے سے مل گیا تھا۔

''آسمان میں مرگ خور پہلے سے ہمارا انتظار کر رہے۔'' ہیری نے انہیں بتایا۔ ''ہم لوگوں نے جیسے ہی اُڑان بھری، انہوں نے ہمیں چاروں طرف سے گھیر لیا...... وہ جانتے تھے کہ یہ کام آج رات کو ہی ہونے والا ہے...... مجھے معلوم نہیں ہے کہ کسی اور کے ساتھ کیا ہوا؟ چار مرگ خور ہمارے تعاقب میں لگے ہوئے تھے، ہم مشکل سے جان بچا کر نکلے اور پھر والڈی موورٹ نے ہمیں نرغے میں لے لیا......''

اسے اپنی آواز میں خود کو سچا ثابت کرنے والی جھلک سنائی دے رہی تھی۔ وہ مسز ویزلی کو بتانا چاہتا تھا کہ اسے کیوں نہیں معلوم ہے کہ ان کے بیٹوں کے ساتھ کیا ہوا تھا مگر......؟

''اوہ شکر ہے......تم صحیح سلامت ہو!'' انہوں نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا حالانکہ ہیری کو محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اس والہانہ چاہت کا حقدار ہرگز نہیں ہے......

''تمہارے پاس برانڈی ہو گئی، ماؤلی؟'' ہیگرڈ نے تھوڑا کانپتے ہوئے کہا۔ ''صرف دوا جتنی......''

مسز ویزلی جادوئی طور پر بھی برانڈی کی بوتل باہر بلوا سکتی تھیں مگر جب وہ اسے لینے کیلئے جلدی سے گھر کے اندر چلی گئیں تو ہیری سمجھ گیا کہ وہ ان سے اپنا بھیگتا ہوا چہرہ چھپانا چاہتی ہوں گی۔ وہ جینی کی طرف مڑا جس نے اس کے چہرے پر موجود سوال کا جواب خود ہی دے دیا۔

''رون اور ٹونکس کو یہاں سب سے پہلے پہنچنا تھا مگر وہ اپنی گھر یری کنجی گنوا بیٹھے اور ان کو ساتھ لئے بغیر ہی وہ یہاں پہنچ گئی۔''

اس نے زمین پر قریب ہی پڑے زنگ آلود تیل کے ڈبے کی طرف اشارہ کیا۔ ’’وہ اور گھریری کنجی......‘‘ اس نے ایک پرانے کینوس کے جوتے کی طرف انگلی اُٹھائی۔ ’’ڈیڈی اور فریڈ کی تھی، انہیں دوسرے نمبر پر آنا تھا۔ تم اور ہیگرڈ تیسرے نمبر پر تھے اور......اگر ایسا کر پائے تو جارج اور ریمس لوپن ایک بعد یہاں آنے والے ہوں گے......‘‘ وہ اب اپنی گھڑی دیکھ رہی تھی۔

مسز ویزلی برانڈی کی چھوٹی بوتل لے کر واپس لوٹیں اور ہیگرڈ کو دے دی۔ اس نے بوتل کھولی اور ایک ہی گھونٹ میں اسے لمحہ بھر میں خالی کر دیا۔

’’ممی......‘‘ جینی چیخی اور کچھ فٹ اشارہ کرنے لگی۔

اندھیرے میں ایک نیلی روشنی کی چمک ہوئی اور پھر وہ زیادہ بڑی اور چمکدار ہوتی چلی گئی۔ لوپن اور جارج گھومتے ہوئے دکھائی دیئے۔ پھر زمین پر گر گئے۔ ہیری فوراً سمجھ گیا کہ کچھ نہ کچھ خرابی ضرور ہے۔ لوپن بیہوش جارج کو سہارا دے رہے تھے، جس کا چہرہ خون سے لت پت تھا۔

ہیری پوری قوت سے آگے کی طرف بھاگا اور اس نے جارج کی ٹانگیں پکڑ لیں۔ وہ اور لوپن بیہوش جارج کو اُٹھا کر مکان کے اندر لے گئے۔ باورچی خانے ہوتے ہوئے وہ سیٹنگ روم میں جا پہنچے جہاں انہوں نے جارج کو صوفے پر لٹا دیا۔ جیسے ہی لالٹین کی روشنی میں جارج کا سر دکھائی دیا، جینی کے منہ سے آہ نکل گئی اور ہیری کے پیٹ میں کھلبلی سی مچنے لگی۔ جارج کا ایک کان غائب تھا۔ اس کے سر اور گردن کا ایک حصہ خون سے لتھڑا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

جیسے ہی مسز ویزلی اپنے بیٹے کے اوپر جھکیں، لوپن نے ہیری کا بازو پکڑ کر اسے باورچی خانے میں کھینچتا ہوا لے گیا جہاں ہیگرڈ اب بھی اپنے بھاری بھرکم بدن کو پیچھے والے دروازے سے نکالنے کی کوشش کر رہا تھا۔

’’او لوپن......‘‘ ہیگرڈ نے غصے سے چلاتے ہوئے کہا۔ ’’اسے چھوڑ دو۔ ہیری کو چھوڑ دو......‘‘

لوپن نے اس کی بات نظرانداز کر دی۔

’’جب ہیری پوٹر ہوگورٹس میں پہلی بار میرے دفتر میں آیا تھا تو کون سا جاندار وہاں موجود تھا؟‘‘ انہوں نے ہیری کو تھوڑا سا جھنجوڑتے ہوئے پوچھا۔ ’’جواب دو......‘‘

’’پانی کے صندوق میں گرینڈ یلو تھا، ہے نا؟‘‘

لوپن نے ہیری کو چھوڑ دیا اور باورچی خانے کی الماری سے ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے۔

’’تم نے ایسا کیوں کیا؟‘‘ ہیگرڈ طیش کے عالم میں گرجا۔

’’اوہ ہیری! مجھے افسوس ہے۔‘‘ لوپن نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ’’مگر مجھے یہ چھان بین کرنا ہی تھی۔ ہمارے ساتھ دھوکا ہوا ہے۔ والڈی مورٹ کو معلوم تھا کہ تمہیں آج رات اصل مقام سے ہٹایا جائے گا اور اسے یہ خبر حکمت عملی میں شامل لوگوں سے ہی مل سکتی تھی۔

تم کوئی بھیس بدل مرگ خور بھی ہو سکتے تھے اس لئے مجھے تفتیش کرنا تھی......‘‘

’’تو پھر تم ہماری تفتیش کیوں نہیں کر رہے ہو؟‘‘ ہیگرڈ ہانپتے ہوئے کہا جواب بھی دروازے میں سے نکلنے جھنجلایا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

’’تم نصف دیو ہو!‘‘ لوپن نے ہیگرڈ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ’’بھیس بدل مرکب صرف انسانوں کے بہروپ بدلنے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے......‘‘

’’ققنس کے گروہ کے کسی بھی فرد نے والڈی مورٹ کو یہ نہیں بتایا ہوگا کہ ہم آج رات کو نکلنے والے ہیں۔‘‘ ہیری نے کہا۔ اس کیلئے تو ایسا سوچنا بھی نہایت تکلیف دہ تھا۔ وہ ان میں سے کسی پر بھی شک نہیں کر سکتا تھا۔ ’’والڈی مورٹ آخر میں ہی میرے پاس پہنچا تھا۔ شروع میں وہ نہیں جانتا تھا کہ اصلی ہیری میں ہی ہوں۔ اگر اسے حکمت عملی کی خبر ہوتی تو اسے شروع ہی سے معلوم ہوتا کہ میں ہیگرڈ کے ساتھ ہوں......‘‘

’’والڈی مورٹ نے تمہیں نرغے میں لے لیا؟‘‘ لوپن تیکھی آواز میں بولے۔ ’’کیا ہوا تھا؟......تم کیسے بچ نکلے......؟‘‘

ہیری نے تفصیل سے بتایا کہ اس کا تعاقب کرنے مرگ خوروں نے اسے کس طرح پہچان لیا تھا؟ کس طرح انہوں نے اس کا تعاقب کرنا چھوڑ دیا؟ کس طرح والڈی مورٹ کو بلا کر وہاں لائے جو اس کے اور ہیگرڈ کے ٹونکس کے والدین کے گھر پہنچنے کے ٹھیک پہلے وہاں نمودار ہو گیا تھا۔

’’مرگ خوروں نے تمہیں پہچان لیا؟......مگر کیسے؟......تم نے ایسا کیا تھا؟‘‘

’’میں نے......‘‘ ہیری نے یاد کرتے ہوئے کہا۔ پورا سفر دہشت اور دشواریوں سے بھرا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ ’’میں نے سٹین شپن پائیک کو دیکھا......آپ کو یاد ہے، وہ لڑکا جو نائٹ بس میں کنڈیکٹر تھا؟ میں نے اسے ششدر کرنے کے بجائے نہتا کرنے کی کوشش کی......دیکھئے! وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ اس وقت کیا کر رہا تھا؟ وہ ضرور جبر کٹ وار کا شکار تھا اور اس کے اثر کے یہ کام کر رہا ہو گا......‘‘

لوپن صدمے میں دکھائی دینے لگے۔

’’ہیری اب دشمنوں کو نہتا کرنے کا وقت گزر چکا ہے۔ وہ لوگ تمہیں پکڑنے اور مارنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اگر ہلاک نہ کرتے تو کم از کم ششدر ضرور کر دیتے......‘‘

’’ہم زمین سے سینکڑوں فٹ اونچائی پر تھے۔ سٹین اپنے ہوش وحواس میں نہیں تھا۔ اگر میں اسے ششدر کر دیتا تو وہ زمین پر گر کر ہلاک ہو جاتا۔ یعنی ششدر کرنے اور جھٹ کٹ وار کرنے میں کوئی فرق باقی نہ بچتا۔ نہتا کرنے والے وار نے دو سال پہلے مجھے والڈی مورٹ سے بچایا تھا۔‘‘ ہیری نے غصیلے لہجے میں کہا۔ لوپن کو دیکھ کر اسے ہفل پف کے زکریاس سمتھ کی طنز یاد آ گئی تھی جس نے

ہیری کی خوب ہنسی اُڑائی تھی کیونکہ وہ ڈمبل ڈور آرمی (ڈی اے) کونہتا کرنے کا جادوئی کلمہ سکھا رہا تھا۔

''بالکل ہیری!'' لوپن نے تاسف بھرے لہجے میں آہستگی سے کہا۔ ''متعدد مرگ خوروں نے اسے ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔ دیکھو! موت کے منہ میں نہتا کرنے والا جادوئی کلمہ استعمال کرنا نہایت عجیب اور غیر معمولی کام تھا۔ اسی کام کو آج رات ان مرگ خوروں کے سامنے دہرانا قریباً خودکشی کرنے کے مترادف تھا جنہوں نے اسے پہلے موقع پر اسے خود دیکھا تھا یا پھر اس کے بارے سن رکھا تھا......''

''تو آپ کا خیال ہے کہ مجھے سٹین شین پائیک کو موت کے گھاٹ اتار دینا چاہئے تھا؟'' ہیری تلخی سے گرجا۔

''ظاہر ہے کہ نہیں......'' لوپن نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''مگر مرگ خور......حقیقت کہوں تو زیادہ تر لوگ......ایسی صورت حال میں تم سے جوابی حملے کی ہی توقع رکھتے۔ دیکھو ہیری! نہتسم ایک غیر مستعمل جادوئی کلمہ ہے مگر محسوس ہوتا ہے کہ مرگ خور اسے تمہاری شناخت سمجھنے لگے ہیں اور میں تم سے استدعا کرتا ہوں کہ ایسا کچھ مت ہونے دینا......''

لوپن کی باتوں سے ہیری کو محسوس ہو رہا تھا کہ اس سے واقعی حماقت سرزد ہوگئی تھی مگر اس کے باوجود اسے غصہ آ رہا تھا۔

''میں لوگوں کو اپنے راستے سے ہٹانے کیلئے انہیں موت کے منہ میں نہیں جھونک سکتا...... یہ تو والڈی مورٹ کا کام ہے۔'' وہ کڑواہٹ بھرے لہجے میں غرایا۔

لوپن اس کی بات پر لاجواب دکھائی دیئے۔ بالآخر ہیگرڈ دروازے میں سے اندر داخل ہونے میں کامیاب ہو ہی گیا اور لڑکھڑاتے ہوئے قدموں سے ایک کرسی پر بیٹھ گیا جو اگلے ہی لمحے کڑک کی سی آواز کے ساتھ ٹوٹ گئی۔ ہیگرڈ کی جھنجلاہٹ اور معذرت خواہانہ انداز کو نظر انداز کرتے ہوئے ہیری نے ایک بار پھر لوپن کو مخاطب کیا۔

''جارج ٹھیک تو ہو جائے گا؟''

یہ سوال سنتے ہی لوپن کے چہرے پر پھیلی ہوئی فکرمندی کی سلوٹیں غائب ہوگئیں۔

''اوہ ایسا ہی لگتا ہے۔ بس اس کے کان کے جڑنے کا کوئی امکان نہیں دکھائی دیتا ہے کیونکہ اسے تاریک جادو سے اُڑا دیا گیا ہے۔''

صحن میں دو ہیولوں کو نمودار ہوتی دکھائی دیں۔ ان کی طرف بھاگتے ہوئے ہیری کو احساس ہو گیا کہ وہ ہرمائنی اور کنگ سلے تھے جو ایک مڑے ہوئے کوٹ ہینگر کو پکڑے ہوئے تھے۔ ہرمائنی، ہیری کے بازوؤں میں جھول گئی مگر کنگ سلے نے ان میں سے کسی کو بھی دیکھ کر کسی طرح کی خوشی کا اظہار نہیں کیا۔ ہرمائنی کے کندھوں کے اوپر سے ہیری نے اسے لوپن کے سینے کی طرف چھڑی تانتے ہوئے دیکھا۔ ''ایلبس ڈمبل ڈور نے ہم دونوں سے جو آخری بات کہی تھی، وہ کیا تھی؟''

''ہیری ہی ہماری آخری امید ہے، اس پر بھروسہ رکھنا۔'' لوپن آہستگی سے بولے۔

کنگ سلے کی چھڑی تیزی سے گھوم کر ہیری کی طرف اُٹھ گئی۔

''یہ اصلی ہیری ہے......میں نے تسلی کر لی ہے۔''لوپن نے جلدی سے کہا۔

''ٹھیک ہے......ٹھیک ہے۔'' کنگ سلے نے اپنی چھڑی واپس چوغے میں رکھتے ہوئے کہا۔''مگر کسی نے غداری کی ہے،انہیں معلوم تھا......انہیں معلوم تھا کہ ہم یہ کام آج رات کو ہی کرنے والے ہیں۔''

''میرا اندازہ بھی کچھ یہی ہے۔''لوپن نے کہا۔''مگر ظاہر ہے کہ انہیں یہ معلوم نہیں تھا کہ سات ہیری ہوں گے......''

''اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟'' کنگ سلے غرا کر بولا۔''اور کون کون لوٹا ہے؟''

''صرف ہیگرڈ، ہیری، جارج اور میں......''

ہرمائنی نے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کراہ جیسی ہنکار بھری۔

''تم لوگوں کے ساتھ کیا ہوا تھا؟''لوپن نے کنگ سلے سے پوچھا۔

''پانچ حریفوں نے تعاقب کیا جن میں سے دو کو میں نے زخمی کر دیا۔شاید ایک کو ہلاک کر ڈالا۔'' کنگ سلے نے کہا۔''اور پھر ہم نے تم جانتے ہو کون؟ کو بھی دیکھا تھا۔آدھے راستے تک وہ ہمارے تعاقب میں آیا مگر پھر اچانک عجلت میں وہ کہیں چلا گیا۔ریمس وہ......''

''اُڑ سکتا ہے......'' ہیری نے اس کی ادھوری بات مکمل کر دی۔''میں نے بھی اسے دیکھا تھا۔وہ ہیگرڈ اور میرے پیچھے آیا تھا۔''

''تو اسی لئے وہ ہمارا تعاقب چھوڑ گیا تھا......تمہارا پیچھا کرنے کیلئے۔'' کنگ سلے نے کہا۔''مجھے سمجھ میں نہیں آ پایا تھا کہ وہ غائب کیوں ہو گیا تھا مگر اس نے ہدف کیسے بدل لیا؟......''

''ہیری نے سٹین شین پائک پر کچھ زیادہ ہی رحمدلی کا مظاہر کر دیا تھا۔''لوپن نے بتایا۔

''سٹین......؟'' ہرمائنی جلدی سے بولی۔''مگر میرا خیال ہے کہ وہ تو اژقبان میں تھا؟''

کنگ سلے پھیکی ہنسی ہنسنے لگا۔

''ہرمائنی! اژقبان سے قیدی بڑی تعداد میں بھاگ رہے ہیں اور محکمہ ان خبروں کو پوشیدہ رکھ رہا ہے۔میرے وار کرتے ہوئے ٹریویکس کا نقاب گر گیا تھا۔اسے بھی اژقبان میں ہی ہونا چاہئے تھا مگر تمہیں کیا ہوا ریمس؟......جارج کہاں ہے؟''

''اس کا ایک کان جا چکا ہے۔''لوپن نے کہا۔

''کان......؟'' ہرمائنی نے اونچی آواز میں دہرایا۔

''یہ سنیپ کا کام تھا۔''لوپن نے بتایا۔

''سنیپ؟'' ہیری چیخا۔''آپ نے پہلے بتایا نہیں......''

''ہمارا تعاقب کرتے ہوئے اس کا نقاب اتر گیا تھا، ویسے بھی میں جانتا تھا کہ کھڑکدرتم سنیپ کا پسندیدہ جادوئی کلمہ ہے۔ کاش میں اسے دھول چٹا پاتا مگر زخمی جارج کو بھاری ڈنڈے پر بٹھائے رکھنے میں مجھے کافی دشواری پیش آ رہی تھی۔ اس کا خون بہت تیزی سے بہہ رہا تھا......''

ان چاروں کے درمیان گہری خاموشی چھا گئی۔ جب انہوں نے آسمان کی طرف دیکھا۔ کسی طرح کی کوئی ہلچل نہیں دکھائی دے رہی تھی۔ رون کہاں تھا؟ فریڈ اور مسٹر ویزلی کہاں تھے؟ بل، فلیور اور ٹونکس کا بھی پتہ نہیں تھا۔ میڈ آئی موڈی اور منڈنگس بھی نہیں لوٹے تھے۔

''ہیری! اپنا ہاتھ دینا۔'' ہیگرڈ نے دروازے سے بھرائی ہوئی آواز میں کہا جس میں وہ ایک بار پھر پھنس کر رہ گیا تھا۔ ہیری کو خوشی ہوئی کہ اسے کرنے کیلئے کوئی کام مل گیا تھا۔ ہیگرڈ کو دروازے سے نکالنے کے بعد وہ خالی باورچی خانے سے ہوتے ہوئے سیٹنگ روم میں جا پہنچا۔ جہاں مسز ویزلی نے اب اس کا بہتا خون روک دیا تھا۔ لالٹین کی روشنی میں ہیری نے جارج کے کان کی طرف دیکھا جہاں کان کی جگہ پر صاف خالی سوراخ دکھائی دے رہا تھا۔

''وہ اب کیسا ہے؟''

''میں اسے دوبارہ نہیں اُگا سکتی ہوں۔'' مسز ویزلی نے مڑ کر دیکھا اور کہا۔ ''کیونکہ اسے تاریک جادو سے کاٹا گیا ہے مگر اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہو سکتا تھا...... کم از کم وہ زندہ تو ہے۔''

''ہاں!'' ہیری نے بجھے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''خدا کا شکر ہے۔''

''مجھے صحن میں کسی کے آنے کی آواز سنائی دی تھی۔'' جینی نے کہا۔

''ہرمائنی اور کنگ سلے آ چکے ہیں۔'' ہیری نے جواب دیا۔

''خدا کا شکر ہے......'' جینی نے بڑبڑا کر کہا۔ انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ ہیری جینی کو گلے لگانا چاہتا تھا اسے مسز ویزلی کے وہاں ہونے کی زیادہ پرواہ نہیں تھی مگر اس سے پہلے کہ وہ اپنے دل میں اُٹھتی ہوئی خواہش کو پورا کر پاتا۔ باورچی خانے کی طرف سے زوردار دھماکے کی سی آواز سنائی دی۔

''کنگ سلے! میں اپنی اصلیت ثابت کر دوں گا مگر اس سے پہلے اپنے بیٹے کو دیکھنا چاہتا ہوں، اب تم پیچھے ہٹ جاؤ ورنہ تمہارے لئے یہ اچھا نہیں ہوگا۔''

ہیری نے پہلے کبھی مسٹر ویزلی کو اس طرح چیختے ہوئے نہیں سنا تھا۔ وہ تقریباً دھڑ دھڑاتے ہوئے اندر آئے۔ ان کے گنجے سر پر پسینہ چمک رہا تھا۔ ان کی عینک ترچھی ہو گئی تھی اور فریڈ ان کے پیچھے تھا۔ دونوں کے چہرے فق دکھائی دے رہے تھے مگر وہ خود صحیح سلامت تھے۔

''اوہ آرتھر!'' مسز ویزلی سبکیں۔ ''اوہ خدا کا شکر ہے......''

''وہ کیسا ہے؟''

مسٹر ویزلی جارج کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے۔ ہیری نے پہلی مرتبہ فریڈ کو الفاظ کے انتخاب میں دشواری کا شکار دیکھا۔ اس نے صوفے کے پیچھے سے اپنے جڑواں بھائی کے زخم کو دیکھا جیسے اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں ہو رہا ہو۔

فریڈ اور مسٹر ویزلی کے آنے کی آوازوں سے جارج بیدار ہو کر تھوڑا سا کسمسایا۔

''کیسا لگ رہا ہے، جارج؟'' مسز ویزلی نے بڑبڑا کر پوچھا۔

''نہایت برگزیدہ......'' وہ بڑبڑایا۔

''اس کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟'' فریڈ نے دہشت زدہ ہو کر پوچھا۔ ''کیا اس کے دماغ پر اثر پڑا ہے......؟''

''نہایت برگزیدہ......'' جارج نے آنکھیں کھول کر اپنے بھائی کو دیکھتے ہوئے کہا۔ ''دیکھو! میں مقدس 'کان کٹا' بن گیا ہوں......کان کٹا فریڈ......سمجھ گئے؟''

مسز ویزلی پہلے سے زیادہ تیزی سے سبکنے لگیں۔ فریڈ کے زرد چہرے پر رنگوں کی برسات پھیل گئی۔

''بکواس......'' اس نے جارج سے کہا۔ ''قابل رحم...... جب تمہارے سامنے کان کٹوں کی پوری فوج پہلے سے ہی موجود تھی تو اور تم نے بھی انہی میں شمولیت کا فیصلہ کر لیا۔''

''اوہ ٹھیک ہے۔'' جارج نے اپنی آنسوؤں میں ڈوبی ہوئی ماں کو مسکراہٹ بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ ''خیر ممی! اب تو آپ ہم لوگوں میں فرق تلاش کر سکتی ہیں، ہے نا؟''

اس نے چاروں طرف دیکھا۔

''اوہ کیسے ہو ہیری؟......تم اصلی ہیری ہی ہو، ہے نا؟''

''بالکل!'' ہیری نے صوفے کے قریب پہنچتے ہوئے کہا۔

''دیکھو! کم از کم ہم تمہیں صحیح سلامت منزل تک لانے میں کامیاب ہو ہی گئے۔'' جارج نے کہا۔ ''رون اور بل میرے آس پاس دکھائی نہیں دے رہے ہیں؟''

''وہ لوگ ابھی تک نہیں لوٹے ہیں۔'' مسز ویزلی نے کہا۔ جارج کی مسکراہٹ غائب ہو گئی۔ ہیری نے جینی کی طرف دیکھا اور اشارے سے اسے باہر بلایا۔ باورچی خانے سے گزرتے ہوئے جینی دھیمی آواز میں بولی۔ ''رون اور ٹونکس کو اب تک پہنچ جانا چاہئے تھا، انہیں زیادہ سفر نہیں کرنا تھا۔ موریل آنٹی کا گھر یہیں قریب ہی موجود ہے......''

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔ رون کے گھر پہنچنے کے بعد وہ خوف کو خود سے دور ہٹانے کی کوشش کر رہا تھا جو لگاتار اس پر غلبہ پاتا

جا رہا تھا۔اس کی جلد پر رینگنے لگا،اس کے سینے میں دھڑ کنے لگا،اس کے گلے کو شکنجے میں دبانے لگا۔ جب ہیری جینی کے ساتھ تاریک صحن کی طرف سیڑھیاں اترنے لگا تو جینی نے اس کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔

کنگ سلے بے چینی سے کھلے صحن میں چہل قدمی کر رہا تھا اور ہر مرتبہ مڑنے پر آسمان کی طرف دیکھتا تھا۔ ہیری کو لیونگ روم میں ٹہلتے ہوئے ورنن انکل کی یاد آ گئی جواب جیسے دس سال پرانی بات ہو۔ ہیگرڈ، ہرمائنی اور لوپن خاموشی سے اوپر کھلے آسمان کا جائزہ لے رہے تھے۔ جب ان کی گہری خاموشی میں ہیری اور جینی بھی شامل ہو گئے تو ان میں سے کسی نے بھی مڑ کر نہیں دیکھا۔

منٹ کھنچ کر جیسے برسوں کی طرح طویل ہو گئے تھے۔ ہوا کی ہلکی سی سرسراہٹ سن کر بھی وہ چونک جاتے تھے اور سرسراتی ہوئی جھاڑی یا درخت کی طرف متوجہ ہو کر یہ امید کرتے تھے کہ شاید ققنس کے گروہ کا کوئی اور فرد ان کے پتوں میں کود کر نمودار ہو سکتا تھا۔

اور پھر انہیں اوپر ایک بہاری ڈنڈا دکھائی دیا جو زمین کی طرف آنے لگا۔

''وہی ہیں......'' ہرمائنی چیخی۔

ٹونکس زمین پر آنے کے بعد تھوڑی دور تک پھسلتی چلی گئی جس سے ہر طرف دھول کے مرغولے اور کنکر اُڑنے لگے۔

''ریمس......'' ٹونکس چیخی جب وہ بہاری ڈنڈے سے سیدھی لوپن کے بازوؤں میں کود گئی۔ لوپن کا چہرہ سخت اور سفید تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے ان کی ہوا نکل گئی ہو۔ رون، ہیری اور ہرمائنی کی طرف اندھا دھند بھاگتا ہوا آیا۔

''تم ٹھیک ہو......'' وہ بڑبڑاتے ہوئے بولا۔ جب ہرمائنی نے اس پر چھلانگ لگا دی اور اسے بھینچ کر گلے لگا لیا۔

''مجھے محسوس ہوا تھا...... مجھے محسوس ہوا تھا......'' ہرمائنی ہکلائی۔

''میں ٹھیک ہوں۔'' رون نے اس کی کمر تھپتھپاتے ہوئے کہا۔ ''میں بالکل ٹھیک ہوں۔''

''رون نے شاندار کام کیا تھا......'' ٹونکس نے لوپن کو چھوڑتے ہوئے جوشیلے انداز میں کہا۔ ''حیرت انگیز......اس نے ایک مرگ خور کو ششدر کر ڈالا۔ سیدھا اس کے سر میں وار دے مارا۔ بہاری ڈنڈے پر اُڑتے ہوئے ہدف پر صحیح نشانہ باندھنا بہت دشوار بات ہوتی ہے......''

''اوہ تم نے ایسا کر دیا......'' ہرمائنی نے تعجب بھرے لہجے میں کہا۔ وہ رون کے گلے میں بازو ڈالے اسے معترف نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

''ہمیشہ ہی حیرانگی کا اظہار کرتی ہو۔'' رون نے تھوڑا اچڑ چڑے انداز میں کہا اور خود کو اس کی گرفت سے آزاد کر لیا۔ ''کیا ہم سب سے آخر میں آئے ہیں؟''

''نہیں......'' جینی نے کہا۔ ''ہم لوگ اب بھی بل، فلیور، میڈ آئی اور منڈنگس کا انتظار کر رہے ہیں۔ رون! میں ممی کو خبر کرتی ہوں کہ تم صحیح سلامت لوٹ آئے ہو۔''

وہ بھاگ کر اندر چلی گئی۔

''تم کہاں رہ گئی تھی؟......کیا ہوا تھا؟''لوپن نے غصیلے انداز سے ٹونکس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''بیلاٹرکس......''ٹونکس نے بتایا۔''ریمس! وہ مجھے بھی ہلاک کرنے کیلئے اتنی ہی بے قرار ہو رہی تھی جتنا کہ ہیری کو......اس نے مجھے مارنے کی بے حد کوشش کی۔ کاش میں اسے ختم کر پاتی۔ میرے دل میں اسے کچلنے کی حسرت باقی رہ گئی مگر ہم نے یقینی طور پر روڈلف کو زخمی کر دیا......پھر ہم رون کی موئیل آنٹی کے گھر پہنچ گئے۔ ہماری گھر یری کنجی جا چکی تھی اور انہوں نے ادھر ادھر کی باتوں میں ہمیں دیر کرا دی......''

لوپن کے جبڑے کی ایک ابھار بری طرح پھڑک رہا تھا، انہوں نے اپنا سر ہلایا اور کچھ نہیں بولے۔

''تم لوگوں کے ساتھ کیا ہوا؟''ٹونکس نے ہیری، ہرمائنی اور کنگ سلے کی طرف مڑتے ہوئے پوچھا۔ انہوں نے اپنے سفر کی روداد سنا دی مگر تمام دورانئے میں فلیور، بل، میڈ آئی اور منڈنگس کے ہیولے دھند میں کہیں بھی دکھائی نہیں دے پائے۔ رات میں پھیلی ہوئی دھند کی برفیلی چبھن اتنی شدید تھی کہ اسے آسانی سے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا تھا۔

''مجھے ڈاؤننگ سٹریٹ واپس جانا ہوگا۔ مجھے ایک گھنٹہ پہلے وزیر اعظم کے پاس پہنچ جانا چاہئے تھا۔''کنگ سلے نے آسمان کی طرف آخری مرتبہ دیکھتے ہوئے کہا۔''ان لوگوں کے لوٹنے پر مجھے اطلاع کر دینا۔''

لوپن نے اپنا سر ہلایا۔ باقی سب کی طرف الوداع کا ہاتھ ہلاتے ہوئے کنگ سلے اندھیرے میں ڈوبے گیٹ کی طرف چل پڑا۔ جب کنگ سلے رون کے گھر کی سرحد سے باہر نکل کر نقاب اُڑان بھر گیا تو ہیری کو ہلکی سی کھٹاک کی آواز سنائی دی۔ مسٹر ویزلی اور ان کی بیوی پیچھے والی سیڑھیاں دوڑتے ہوئے نیچے اترے، جینی ان کے ہمراہ تھی۔ مسٹر ویزلی اور مسز ویزلی نے رون کو جھپٹ کر گلے لگایا اور پھر لوپن اور ٹونکس کی طرف دیکھا۔

''ہمارے بچوں کو صحیح سلامت لانے کیلئے شکریہ......''مسز ویزلی جذباتی انداز میں بولیں۔

''بیوقوفوں جیسی باتیں مت کرو، ماؤلی!''ٹونکس نے فوراً ردعمل دکھاتے ہوئے کہا۔

''جارج اب کیسا ہے؟''لوپن نے پوچھا۔

''اسے کیا ہوا؟''رون نے حیرانگی سے پوچھا۔

''اس کا......''

مگر مسز ویزلی کی بات ادھوری رہ گئی۔ ایک قوی ہیکل گھڑ پنجر ان کے گھر سے کچھ فٹ دور اترا گیا تھا۔ بل اور فلیور اس کی پیٹھ سے پھسلے اور ان کے بال بکھرے ہوئے دکھائی دے رہے تھے مگر وہ زخمی نہیں تھے۔

''اوہ بل......خدا کا شکر ہے......خدا کا شکر ہے......''

مسز ویزلی آگے کی طرف بھاگیں مگر بل نے انہیں بس ذرا سا گلے لگایا پھر اپنے باپ کی طرف سیدھا بڑھ آیا۔

''میڈ آئی موڈی ہلاک ہو گئے......''

کوئی کچھ نہیں بولا، کوئی اپنی جگہ سے ہل تک نہیں پایا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ اس کے اندر کوئی چیز گہرے نشیب میں گر رہی ہے، زمین سے نیچے پاتال میں جا رہی ہے، اسے ہمیشہ کیلئے چھوڑ کر جا رہی ہے......

''ہم نے دیکھا تھا......'' بل نے کہا۔ فلیور نے سر ہلایا۔ باورچی خانے کی کھڑکی سے آتی ہوئی روشنی میں اس کے رخساروں پر آنسوؤں کے نشان صاف دکھائی دے رہے تھے۔ ''جب ہم گھیرا توڑ کر باہر نکلے تو اس کے ٹھیک بعد ہی ہوا تھا۔ میڈ آئی موڈی اور منڈنگس ہمارے کافی نزدیک تھے۔ ہم بھی شمال میں جا رہے تھے۔ والڈی مورٹ اُڑ سکتا ہے۔ وہ سیدھا ان کی طرف لپکا۔ منڈنگس دہشت میں آ گیا۔ میں نے اس کی چیخ سنی، میڈ آئی نے اسے روکنے کی کوشش کی مگر وہ ثقاب اُڑان بھر گیا۔ والڈی مورٹ کا وار سیدھا میڈ آئی کے چہرے پر پڑا۔ وہ اپنے بہاری ڈنڈے سے پیچھے کی طرف اُلٹ کر نیچے گر گئے......اور ہم کچھ بھی نہیں کر پائے تھے۔ کچھ بھی نہیں......نصف درجن مرگ خوروں نے ہمارا تعاقب کیا تھا......''

بل کی آواز رندھ گئی۔

''ظاہر ہے تم کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے۔'' لوپن نے تلخی سے کہا۔

وہ سب ایک دوسرے کی طرف دیکھتے رہے، کھڑے رہے۔ ہیری کو یہ بات پوری طرح سمجھ میں نہیں آئی۔ میڈ آئی موڈی مر گئے، یہ بھلا کیسے ہو سکتا تھا؟......وہ تو اتنے سخت جان، اتنے بہادر، اتنے ماہر جنگجو تھے......

حالانکہ کسی نے بھی یہ کہا نہیں مگر بالآخر ہر ایک کو محسوس ہونے لگا کہ اب صحن کی کھلی فضا میں انتظار کرنے کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہی تھی۔ خاموشی سے وہ مسٹر ویزلی اور مسز ویزلی کے پیچھے پیچھے گھر کی طرف چل دیئے۔ وہ لیونگ روم میں جا پہنچے جہاں فریڈ اور جارج ہنس رہے تھے۔

''کیا ہوا؟ کوئی گڑبڑ ہو گئی ہے......کیا ہوا؟......کون......'' فریڈ نے ان کے اترے ہوئے چہروں کو دیکھ کر جلدی سے پوچھنا چاہا۔

''میڈ آئی موڈی......'' مسٹر ویزلی آہستگی سے بولے۔ ''وہ اب نہیں رہے......''

جڑواں بھائیوں کی مسکراہٹ صدمے بھرے تاثرات میں بدل گئی۔ کسی کو بھی معلوم نہیں تھا کہ اب کیا کرنا ہے؟ ٹونکس خاموشی سے رومال میں منہ چھپا کر رو رہی تھی۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ میڈ آئی موڈی کے زیادہ قریب تھی۔ جادوئی محکمے میں ان کا پسندیدہ استاد۔ ہیگرڈ ایک کونے میں فرش پر بیٹھا ہوا تھا جہاں اس کے پاس اچھی خاصی جگہ تھی۔ وہ میز پوش جتنے بڑے گندے رومال سے اپنی آنکھیں پونچھ رہا تھا۔

بل نے پہلوی الماری تک جا کر فائر وہسکی کی ایک بڑی بوتل اور کچھ گلاس نکالے۔

''یہ لو......'' اس نے اپنی چھڑی لہرا کر بارہ بھرے ہوئے گلاس کمرے میں ہر ایک کی طرف اُڑاتے ہوئے پھیلا دیئے پھر تیرہواں گلاس خود اُٹھاتے ہوئے بولا۔

''میڈ آئی موڈی کے نام......''

''میڈ آئی موڈی کے نام......'' ہیگرڈ نے ہچکی بھرتے ہوئے کہا۔

فائر وہسکی سے ہیری کا گلا جلنے لگا۔ اس کی جلن سے وہ ہوش میں آ گیا اور گہرے غم سے بے حس ماحول کا احساس زائل ہونے لگا۔ اس کے اندر الاؤ جیسی آگ کی طرح بھڑک رہی تھی۔

''تو منڈنگس بھاگ کھڑا ہوا؟'' لوپن نے کہا جنہوں نے اپنا گلاس ایک سانس میں ہی خالی کر ڈالا تھا۔

ماحول میں یکدم تبدیلی رونما ہوگئی۔ ہر کوئی ہیجان انگیز انداز میں لوپن کی طرف دیکھنے لگا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ سب ان کی بات سننا تو چاہتے تھے مگر ساتھ ہی تھوڑے سہمے ہوئے بھی تھے کہ وہ نجانے کیا کہیں؟

''میں جانتا ہوں کہ تم کیا سوچ رہے ہو؟'' بل نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔ ''اور واپس لوٹتے ہوئے تمام راستے میں، میں بھی یہی بات سوچ رہا تھا۔ وہ ہماری گھات میں پہلے سے تیار بیٹھے تھے، ہے نا؟ مگر منڈنگس ہمیں دھوکا نہیں دے سکتا تھا۔ مرگ خوروں کو یہ معلوم نہیں تھا کہ سات ہیری پوٹر ہوں گے؟ اس سے وہ کشمکش میں پڑ گئے تھے اور میں آپ کو یاد دلا دوں کہ منڈنگس نے یہ سات ہیری پوٹر والی تجویز دی تھی۔ اس نے انہیں اتنی اہم بات کیوں نہیں بتائی؟ میرا خیال ہے کہ بات صرف یہ تھی کہ منڈنگس دہشت میں آ گیا تھا۔ وہ تو اس کھیل میں شامل ہی نہیں ہونا چاہتا تھا مگر میڈ آئی نے اسے زبردستی مجبور کر دیا تھا اور تم جانتے ہو کون؟ سب سے پہلے انہیں پر جھپٹا تھا۔ اس سے کوئی بھی دہشت زدہ ہو سکتا تھا......''

''تم جانتے ہو کون؟ نے بالکل ویسا ہی کیا جیسا کہ میڈ آئی کو توقع تھی۔'' ٹونکس نے کہا۔ ''میڈ آئی نے پہلے ہی واضح کر دیا تھا کہ تم جانتے ہو کون؟ کو سب سے زیادہ ماہر، سخت جان اور تاریک جادوگروں کے کھلے دشمن سابق ایرور کے ساتھ ہی اصلی ہیری کی موجودگی کی توقع ہوگی۔ اس نے سب سے پہلے طاقتور میڈ آئی کا ہی تعاقب کیا اور جب منڈنگس نے دہشت زدہ ہو کر یہ راز فاش کر ڈالا تو پھر وہ کنگ سلے کی لپکا......''

''ہاں! یہ بہت اچھا رہا......'' فلیور نے کہا۔ ''مگر اس سے یہ معلوم نہیں ہوتا ہے کہ انہیں یہ خبر کیسے معلوم ہوئی کہ ہم آج رات ہیری کو وہاں سے لے جانے والے ہیں، ہے نا؟ کسی نہ کسی سے تو لاپروائی ہوئی ہے، کسی نہ کسی کے منہ سے غیر متعلقہ فرد کے سامنے تاریخ اور وقت نکل گیا ہوگا۔ اس طرح انہیں تاریخ اور وقت کے بارے میں تو معلوم ہو گیا مگر وہ حکمت عملی کی حقیقت نہیں جان پائے......''

اس نے سب کی طرف غصیلی نظروں سے گھورا۔اس کے حسین چہرے پر اب بھی آنسوؤں کے نشان دکھائی دے رہے تھے۔اس کے انداز سے ایسا محسوس ہورہا تھا کہ کوئی اس کی بات کو غلط ثابت کر کے تو دکھائے مگر کسی نے ایسا کچھ نہیں کیا۔خاموشی کو توڑنے والی اکلوتی آواز ہیگرڈ کی تھی جو اپنے رومال کے پیچھے اب بھی ہچکیاں بھر رہا تھا۔ ہیری نے ہیگرڈ کی طرف دیکھا جس نے ہیری کی جان بچانے کیلئے ابھی ابھی اپنی جان خطرے میں ڈالی تھی۔ہیگرڈ،جس سے وہ انس رکھتا تھا جس پر وہ بھروسہ کرتا تھا، جسے والڈی مورٹ نے ایک بار پہلے فریب دے کر ڈریگن کا انڈے کے بدلے میں اس سے اہم ترین معلومات حاصل کر لی تھیں......

''نہیں......'' ہیری نے زور سے کہا اور سب لوگ اسے حیرانگی سے دیکھنے لگے۔ایسا لگتا تھا کہ فائر وہسکی پینے کے بعد اس کی آواز کچھ زیادہ ہی تیز ہوگئی تھی۔''میرا کہنے کا مطلب ہے......اگر کسی سے غلطی ہو بھی گئی ہو اور اس کے منہ سے کچھ نکل بھی گیا ہو تو میں یہ بات اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ اس کا ایسا کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔اس میں اس کی کوئی غلطی نہیں ہے۔'' اس نے معمول سے کچھ زیادہ اونچی آواز میں آگے کہا۔''ہمیں ایک دوسرے پر پکا بھروسہ کرنا ہوگا۔ مجھے آپ سب لوگوں پر پورا اعتماد ہے، مجھے ایسا نہیں لگتا ہے کہ اس کمرے میں موجود کوئی بھی فرد مجھے کبھی والڈی مورٹ کے ہاتھوں بیچنا پسند کرے گا......''

اس کے جملوں سے ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔ ہر کوئی اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ ہیری کو ایک بار پھر حرارت کا احساس ہونے لگا۔صرف کچھ نہ کچھ کرنے کیلئے اس نے فائر وہسکی کا ایک اور گھونٹ پی لیا۔وہ اب میڈ آئی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔میڈ آئی ہمیشہ ڈمبل ڈور کی لوگوں پر فوراً بھروسہ کرنے والی عادت کا خوب مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

''بہت اعلیٰ بات کہی، ہیری!'' فریڈ نے متاثر زدہ دکھائی دیتے ہوئے کہا۔

''واہ واہ......'' جارج نے فریڈ کی طرف دیکھتے ہوئے آواز لگائی۔اس کے لبوں پر ہلکی سی جنبش ہوئی تھی۔

لوپن نے عجیب انداز میں ہیری کی طرف دیکھا۔یہ رحمدلی سے ملتا جلتا تاثر تھا۔

''آپ کو کیا ایسا لگتا ہے کہ میں ناسمجھ ہوں؟'' ہیری نے پوچھا۔

''نہیں! مجھے ایسا کچھ نہیں لگتا...... بلکہ مجھے تو لگتا ہے کہ تم جیمس جیسے ہی ہو۔'' لوپن نے کہا۔''جسے اپنے دوستوں پر بداعتمادی کرنا سب سے بڑا قبیح فعل لگتا تھا......''

ہیری جانتا تھا کہ لوپن کیا کہنا چاہتے ہیں؟ یہی کہ اس کے والد کے دوست پیٹر پٹی گو نے ان کے ساتھ غداری کی تھی، جانے کیوں اسے غصہ آنے لگا؟ وہ بحث کرنا چاہتا تھا مگر لوپن مڑ کر اسے دور چلے گئے اور اپنا گلاس پہلو والی میز پر رکھ کر بل کی طرف دیکھتے ہوئے بولے۔''ایک کام کرنا ہے، میں کنگ سلے سے پوچھتا ہوں کہ کیا......؟''

''اُن کی ضرورت نہیں۔'' بل نے فوراً کہا۔''وہ کام میں کروں گا۔میں آپ کے ساتھ چلتا ہوں۔''

''تم لوگ کہاں جارہے ہو؟'' ٹونکس اور فلیور نے ایک ساتھ پوچھا۔

''میڈ آئی کی لاش......'' لوپن نے کہا۔''ہمیں اسے ڈھونڈنا ہوگا۔''

''کیا یہ کام بعد میں......'' مسز ویزلی ہکلائیں اور بل کی طرف مترحم نظروں سے دیکھا۔

''نہیں...... بعد میں نہیں ہوسکتا ہے۔'' بل نے ان کی ادھوری بات پوری کر دی۔''نہیں! جب تک ہم یہ نہ فیصلہ کرلیں کہ ان کی لاش پر مرگ خور قبضہ جمالیں......''

کوئی کچھ نہیں بولا۔ لوپن اور بل وہاں سے چلے گئے۔

باقی سب لوگ اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ صرف ھیری کھڑا رہا، اچانک ہوئی موت کی لاش جیسے ان کے درمیان موجود ہو۔

''مجھے بھی جانا ہوگا......'' ھیری نے دوٹوک انداز میں کہا۔

دس افراد کی حیران آنکھیں اس پر جم گئیں۔

''بیوقوف مت بنو، ھیری!'' مسز ویزلی نے کہا۔''یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟''

''میں یہاں بالکل نہیں رُک سکتا ہوں۔'' اس نے زور سے اپنا ماتھا مسلا۔ نشان دوبارہ ٹیسیں مارنے لگا تھا۔ اسے اتنا درد ایک سال سے نہیں ہوا تھا۔''جب تک میں یہاں رہوں گا آپ سب خطرے میں رہیں گے۔ میں نہیں چاہتا ہوں کہ......''

''اتنے نادان مت بنو ھیری؟'' مسز ویزلی گرجتی ہوئی بولی۔''آج رات کی تمام جدوجہد کا مقصد تمہیں یہاں بحفاظت لانا تھا اور خدا کا شکر ہے کہ ہم اس میں کامیاب ہوگئے ہیں اور فلیور بھی فرانس کی بجائے یہیں شادی کرنے کیلئے رضامند ہوچکی ہے۔ ہم نے سارا بندوبست کرلیا ہے تاکہ ہم سب ایک ساتھ رہ سکیں اور تمہاری دیکھ بھال کرسکیں......''

وہ سمجھ نہیں رہی تھیں۔ وہ اسے بہتر نہیں، بدتر بنا رہی تھیں۔

''اگر والڈی مورٹ کو یہ معلوم ہوگیا کہ میں یہاں موجود ہوں تو......''

''مگر اسے یہ بات کیسے معلوم ہو پائے گی؟'' مسز ویزلی نے پوچھا۔

''ھیری! اس وقت تم ایک درجن جگہوں میں سے کہیں پر بھی ہو سکتے ہو۔'' مسٹر ویزلی نے کہا۔''اسے کسی طرح یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ تم کس محفوظ گھر میں ہو؟''

''مجھے اپنی فکر نہیں ہے۔'' ھیری نے تلخی سے کہا۔

''ہم جانتے ہیں۔'' مسٹر ویزلی نے کہا۔''لیکن اگر تم یہاں سے چلے گئے تو آج رات کے ہمارے سارے کئے کرائے پر پانی پھر جائے گا۔''

''تم کہیں بھی نہیں جا رہے ہو!'' ہیگر ڈغرا کر بولا۔''اُف خدایا! ھیری، ہم سب نے تمہیں لانے کیلئے اتنا کچھ کیا، اس کے بعد تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو؟''

''بالکل......میرے کان کٹے بننے کی قربانی کا کیا؟'' جارج نے تکیے سے اُٹھتے ہوئے کہا۔

''مجھے معلوم ہے......''

''میڈ آئی موڈی بھی ایسا نہیں چاہتے......''

''مجھے معلوم ہے......'' ہیری چنگھاڑتا ہوا بولا۔

وہ خود کو بری طرح پھنسا ہوا محسوس کرر ہا تھا۔ کیا وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ انہوں نے اس کیلئے کتنا کچھ کیا تھا؟ کیا یہ لوگ یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ اسی وجہ سے تو وہ یہاں سے جانا چاہتا تھا تا کہ انہیں اس کی وجہ سے مزید تکلیف نہ اُٹھانا پڑے۔ ایک لمبی اور عجیب خاموشی چھائی رہی جس دوران اس کا نشان درد کرتا رہا اور سر میں گہری ٹیسیں اُٹھتی رہیں۔ آخر کار مسز ویزلی نے خاموشی توڑی۔

''ہیری! ہیڈوگ کہاں ہے؟'' انہوں نے اسے منانے کی کوشش کرتے ہوئے پوچھا۔ ''ہم اسے پگ وجیون کے ساتھ رکھ دیتے ہیں اور کچھ کھانے کو دے دیتے ہیں۔''

اس کے وجود میں گہرا کچوکا لگا، وہ انہیں سچائی نہیں بتا سکتا تھا۔ جواب دینے سے بچنے کیلئے وہ اپنی بچی کھچی فائر وہسکی ایک ہی گھونٹ میں پی گیا۔

''اس وقت تک یہیں ٹھہرو، جب تک لوگوں کو یہ معلوم نہ ہو جائے کہ تم نے یہ ایک بار پھر کر دیا ہے، ہیری!'' ہیگر ڈ بولا۔ ''ایک بار پھر اس سے بچ نکلے اور اس سے دو بدو لڑے جبکہ وہ ٹھیک اوپر پہنچ گیا تھا......''

''اس میں میرا کوئی کمال نہیں تھا۔'' ہیری نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ''وہ تو میری چھڑی کا کمال تھا۔ میری چھڑی نے خود بخود یہ کام کیا تھا......''

کچھ پل بعد ہرمائنی آہستگی سے بولی۔ ''مگر ایسا ہونا ممکن نہیں ہے، ہیری! شاید تمہارا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ تم نے لاشعوری طور پر جادو کا استعمال کر دیا تھا۔ تم نے زیر لب جادوئی کلمات کا استعمال کیا ہوگا......''

''بالکل نہیں......'' ہیری نے تنک کر کہا۔ ''موٹر سائیکل گر رہی تھی، میں نہیں جانتا تھا کہ والڈی موورٹ کہاں ہے مگر میری چھڑی میرے ہاتھ میں گھومی اور اسے تلاش کر کے اس کی طرف ایک وار دے مارا اور اس جادوئی کلمے کو نہ تو میں جانتا ہوں اور نہ ہی میں نے اسے پہلے کبھی سنا ہے اور نہ ہی میں اپنی چھڑی سے کبھی سنہری شعلہ نکال پایا ہوں......''

''اکثر جب کوئی مضطرب اور ہیجان بھری کیفیت طاری ہو جاتی ہے تو وہ لاشعوری طور پر جادو کر سکتا ہے۔ واضح طور پر چھوٹے بچوں میں ایسے جادو کے اظہار کے واقعات تعلیمی تربیت شروع ہونے سے پہلے دکھائی دیتے ہیں......'' مسٹر ویزلی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

''ایسی بھی کوئی بات نہیں تھی۔'' ہیری نے دانت بھینچ کر کہا۔ اس کا نشان بری طرح سلگ رہا تھا۔ وہ بے حد ناراض اور آگ بگولا

تھا۔ وہ ان کے اس خیال سے چڑ چڑاہٹ محسوس کر رہا تھا کہ اس میں والڈی موورٹ جتنی ہی طاقت ہے......

کسی نے بھی کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ وہ جانتا تھا کہ انہیں اس کی بات پر یقین نہیں تھا۔ ویسے جب وہ اس بارے میں سوچنے لگا تو اس نے بھی کبھی کسی چھڑی کے بارے میں ایسی کوئی بات نہیں سنی تھی جو خود بخود جادو کرتی ہو...... اس کا سر درد کے مارے پھٹنے لگا۔ وہ کراہنے سے بچنے کیلئے خود سے جھنجنا رہا تھا۔ تازہ ہوا کے بارے میں بڑبڑاتے ہوئے اس نے اپنا گلاس نیچے رکھا اور کمرے سے باہر نکل گیا...... جب اس نے تاریک صحن کو عبور کیا تو اس کی نظر قوی ہیکل گھڑ پنجر پر جا پڑی جو آہٹ سن کر اپنی گردن اُٹھائے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ اس نے اپنے بھاری بھر کم چمگادڑ جیسے پر پھڑ پھڑائے اور پھر دوبارہ چرنے میں مشغول ہو گیا۔ ہیری باغیچے کے گیٹ پر جا کر رُک گیا اور اس کے ضرورت سے زیادہ نشو ونما پانے والے پودے کو گھور کر دیکھنے لگا۔ وہ اپنے درد سے پھڑکتے ہوئے ماتھے کو زور زور سے مسل رہا تھا اور ڈمبل ڈور کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

وہ جانتا تھا کہ ڈمبل ڈور اس کی بات پر ضرور بھروسہ کرتے۔ ڈمبل ڈور کو یہ معلوم ہوتا کہ ہیری کی چھڑی نے خود بخود کیوں اور کیسے کام کیا تھا؟ ڈمبل ڈور کے پاس ہمیشہ جواب رہتے تھے۔ وہ چھڑیوں کے برتاؤ کے بارے میں کافی کچھ جانتے تھے۔ انہوں نے ہی ہیری کو اس کی اور والڈی موورٹ کی چھڑی کے درمیان موجود عجیب تعلق کے بارے میں بتایا تھا...... مگر میڈ آئی موڈی، سیریس، اس کے ماں باپ اور اس کی اکلوتی الو ہیڈوگ کی مانند ڈمبل ڈور بھی وہاں پہنچ چکے تھے جہاں ہیری ان سے دوبارہ کبھی بات نہیں کر سکتا تھا۔ ہیری کو گلے میں جلن کا احساس ہوا جس کا فائر وہسکی سے کوئی واسطہ نہیں تھا......

اور پھر اچانک اس کے ماتھے کا درد بہت زیادہ تیز ہو گیا۔ جب اس نے اپنا ماتھا جھٹکا تو اس کی آنکھیں بند ہوتی چلی گئیں اور پھر اس کے دماغ کے اندر ایک آواز چیخی......

''تم نے مجھ سے کہا تھا کہ کسی دوسرے کی چھڑی کے استعمال سے مسئلہ حل ہو جائے گا۔''

اس کے دماغ کے اندر ایک دبلے بوڑھے آدمی کا عکس واضح ہو گیا جو پتھر کے فرش پر چیتھڑوں میں گرا پڑا تھا اور خوفناک انداز میں چیخ رہا تھا۔ ناقابل برداشت درد کی چیخ......

''نہیں نہیں...... میں رحم کی بھیک مانگتا ہوں۔ میں رحم کی بھیک مانگتا ہوں......''

''الوینڈر! تم نے لارڈ والڈی موورٹ سے جھوٹ بولا۔''

''نہیں میں نے جھوٹ نہیں بولا...... میں قسم کھاتا ہوں، میں نے جھوٹ نہیں بولا تھا......''

''تم پوٹر کی مدد کرنا چاہتے تھے، تم اسے مجھ سے بچانا چاہتے تھے، ہے نا؟''

''میں قسم کھاتا ہوں کہ میں ایسا کچھ نہیں چاہتا تھا...... مجھے یقین تھا کہ دوسری چھڑی سے یقیناً کام بن جائے گا......''

''تو پھر بتاؤ...... کیا ہوا...... لوسیس کی چھڑی کیوں ٹوٹ گئی؟''

''اس بارے میں مجھے کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا ہے...... عجیب سا جڑواں تعلق...... تو آپ دونوں کی چھڑیوں کے درمیان ہی تھا......''

''بالکل جھوٹ......''

''مہربانی کریں...... مجھ پر رحم کریں......''

ہیری نے سفید ہاتھ کو چھڑی اُٹھاتے ہوئے دیکھا اور والڈی مورٹ کے غصے کے طوفان کی شدت کو محسوس کیا۔ اس نے کمزور بوڑھے آدمی کو فرش پر تڑپتے ہوئے لوٹیاں لگاتے ہوئے دیکھا......

''ہیری؟''

یہ جتنی جلدی شروع ہوا تھا اتنی ہی جلدی ختم ہو گیا تھا۔ ہیری اندھیرے میں بری طرح کانپ رہا تھا، اس نے باغیچے کا گیٹ پکڑ رکھا تھا۔ اس کا دل منہ زور گھوڑے کی مانند سرپٹ دوڑ رہا تھا۔ اس کے ماتھے کے نشان میں اب بھی چبھن ہو رہی تھی۔ کچھ پل تک اسے احساس ہی نہیں ہوا کہ رون اور ہرمائنی اس کے پاس آ چکے تھے۔

''ہیری اندر چلو!'' ہرمائنی نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ ''تم یہاں سے جانے کے بارے میں تو نہیں سوچ رہے ہو؟''

''دیکھو دوست! تمہیں رُکنا پڑے گا۔'' رون نے ہیری کی کمر تھپتھپاتے ہوئے کہا۔

''تم ٹھیک تو ہو؟'' ہرمائنی نے پریشان ہو کر پوچھا جو اس کے قریب آ چکی تھی اور سہمی ہوئی نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔ ''تم بے حد وحشت زدہ دکھائی دے رہے ہو؟''

''میری حالت شاید الوینڈر سے زیادہ اچھی ہے......'' ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔

جب اس نے ان دونوں کو بتایا کہ اس نے کیا دیکھا تھا تو رون صدمے میں اور ہرمائنی دہشت میں آ گئی تھی۔

''مگر یہ سلسلہ تو بند ہو جانا چاہئے تھا۔ تمہارا نشان...... اسے تو اب نہیں دُکھنا چاہئے تھا۔ تمہیں اس تعلق کو دوبارہ کھلنے نہیں دینا چاہئے تھا...... ڈمبل ڈور چاہتے تھے کہ تم اپنا دماغ بند کر لو۔''

جب اس نے جواب نہیں دیا تو ہرمائنی نے اس کا بازو تھام لیا۔

''ہیری! وہ محکمے، اخباروں اور نصف جادوئی معاشرے پر قبضہ جما رہا ہے، اسے اپنے دماغ پر قبضہ مت جمانے دو......''

☆☆☆☆

چھٹا باب

پاجامے میں چھلاوا

میڈ آئی موڈی کی موت کا صدمہ آنے والے کئی دنوں تک پورے گھر پر محیط رہا۔ ہیری کو اب بھی امید ہو رہی تھی کہ وہ ٹھک ٹھک کرتے ہوئے اسی طرح عقبی دروازے سے چلے آئیں گے جس طرح ققنس کے گروہ کے باقی افراد خبریں دینے کیلئے وہاں آیا کرتے تھے۔ ہیری کو یہ احساس ہوا کہ کام میں مصروف رکھنے کے علاوہ کوئی چیز اس کے اندر سلگنے والے احساس جرم اور غمگین لمحات سے بھرے جذبات پر مہر ثبت نہیں کر سکتی۔ وہ جانتا تھا کہ اسے اب پٹاریوں کی تلاش اور انہیں نیست و نابود کرنے کے ہدف کی طرف جلدی سے جلدی کوچ کر جانا چاہئے۔

رون نے پٹاریوں کے لفظ کو گم کرتے ہوئے اپنے منہ سے ادا نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

''...... کے بارے میں تم سترہ سال کا ہونے تک کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ تمہارے اوپر اب بھی حراستی جادو کا اثر باقی ہے۔ جہاں تک منصوبہ بنانے کا تعلق ہے، یہ جگہ بھی ہمارے لئے کسی دوسری جگہ جتنی ہی اچھی ہے، ہے نا؟'' اس نے اپنی آواز سرگوشی میں بدل دی تھی۔ ''یا پھر تمہیں ان کے ٹھکانے کے بارے میں سب معلوم ہے......؟''

''ایسا نہیں ہے۔'' ہیری نے تسلیم کرتے ہوئے کہا۔

''میرا خیال ہے کہ ہرمائنی اس بارے میں کچھ چھان بین کر رہی ہے۔'' رون نے کہا۔ ''اس نے مجھے بتایا تھا کہ وہ تمہارے یہاں پہنچنے کے بعد اس بارے میں بتائے گی۔''

وہ ناشتے کی میز پر بیٹھے ہوئے تھے۔ مسٹر ویزلی اور بل ابھی ابھی دفتر کیلئے نکل گئے تھے۔ مسز ویزلی ہرمائنی اور جینی کو جگانے کیلئے اوپر گئی تھیں جبکہ فلیور نہا رہی تھی۔

''حراستی سحر اکتیس تاریخ کو ختم ہوگا۔'' ہیری نے کہا۔ ''اس کا مطلب ہے کہ مجھے یہاں صرف چار دن مزید ٹھہرنا پڑے گا، پھر میں......''

''پانچ دن......'' رون نے درشت لہجے میں اس کی بات قطع کرتے ہوئے کہا۔ ''ہمیں شادی کیلئے رُکنا پڑے گا۔ اگر ہم اس

میں شامل نہیں ہوئے تو وہ دونوں ہماری جان نکال دیں گی۔''

ہیری سمجھ گیا کہ 'وہ دونوں' سے رون کی مراد فلیور اور مسز ویزلی تھیں۔

''محض ایک ہی دن کی تو بات ہے۔'' رون نے کہا جب ہیری نے کسی قسم کی مخالفت کا مظاہرہ نہیں کیا۔

''کیا انہیں یہ احساس نہیں ہے کہ کتنا اہم ہے؟''

''ظاہر ہے کہ انہیں نہیں ہوسکتا ہے۔'' رون بولا۔''انہیں ذرا بھی اندازہ نہیں ہے اور اب جب اس بات کا ذکر چھڑ ہی گیا ہے تو میں تم سے اس ضمن میں ایک بات ضرور کہوں گا......''

رون نے ہال کے دروازے کی طرف دیکھ کر تسلی کی کہ مسز ویزلی لوٹ تو نہیں رہی ہیں پھر وہ ہیری کے قریب جھک گیا۔

''ممی ہرمائنی اور مجھ سے اگلوانے کی کوشش کر رہی تھی۔ وہ جاننا چاہتی تھیں کہ ہم کیا کرنے جا رہے ہیں؟ وہ تم پر بھی کوشش کریں گی، اس لئے ذہنی طور پر تیار رہنا۔ ڈیڈی اور لوپن نے بھی پوچھا تھا مگر جب ہم نے بتایا کہ ڈمبل ڈور نے تمہیں ہمارے سوا کسی اور کو بتانے سے منع کر رکھا ہے تو انہوں نے کوشش چھوڑ دی تھی مگر ممی ایسی نہیں ہیں، وہ تو جیسے اڑ چکی ہیں......''

رون کی پیش گوئی کچھ ہی گھنٹوں بعد پوری ہوگئی تھی۔ دوپہر کے کھانے سے کچھ دیر قبل مسز ویزلی نے ہیری کو یہ کہہ کر سب سے الگ کر لیا کہ وہ ایک موزے کو پہچاننے میں اس کی مدد کرے جوان کے خیال سے اس کے بیگ سے گر گیا تھا۔ اسے کپڑے دھونے کی تنگ سی جگہ پر گھیرنے کے بعد وہ شروع ہوگئیں۔

''رون اور ہرمائنی کہہ رہے تھے کہ تم تینوں ہوگورٹس کی پڑھائی چھوڑ رہے ہو۔'' انہوں نے آہستگی سے لاپروائی کے انداز میں پوچھا۔

''اوہ ہاں! ہم پڑھائی چھوڑ رہے ہیں!'' ہیری نے جواب دیا۔

مشین ایک کونے میں خود بخود گھومی اور مسٹر ویزلی کی بنیان نچوڑنے لگی۔

''کیا میں تم سے پوچھ سکتی ہوں کہ تم پڑھائی ادھوری کیوں چھوڑ رہے ہو؟'' مسز ویزلی نے تیوریاں چڑھا کر پوچھا۔

''دیکھئے! ڈمبل ڈور میرے لئے......ایک کام چھوڑ گئے ہیں۔'' ہیری نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔''رون اور ہرمائنی اس کے بارے میں جانتے ہیں اور وہ بھی میرے ساتھ چلنا چاہتے ہیں......''

''کس طرح کا کام......؟''

''مجھے افسوس ہے کہ میں یہ بتا نہیں......''

''دیکھو! سچی بات کہوں تو مجھے لگتا ہے کہ آرتھر اور مجھے جاننے کا حق ہے، اور مجھے یقین ہے کہ مسٹر اینڈ مسز گرینجر بھی اس بات سے متفق ہوں گے۔'' مسز ویزلی نے کہا۔ ہیری کو ان کی طرف جذباتی انداز کے حملے کا پہلے سے ہی اندیشہ تھا، اس نے کوشش کر کے

مسز ویزلی سے نظریں ملائیں، ان کی آنکھوں کا رنگ بھی جینی کی آنکھوں کی طرح بھورا تھا۔ اس سے کوئی مدد نہ مل پائی۔

''مسز ویزلی! ڈمبل ڈور نہیں چاہتے تھے کہ اس کام کے بارے میں کسی کو بھی بھنک پڑے۔ مجھے افسوس ہے، ویسے رون اور ہرمائنی کو ساتھ چلنے کی ضرورت نہیں ہے، یہ ان کا اپنا فیصلہ ہے......''

''میرا تو خیال ہے کہ تمہارے بھی کہیں جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔'' مسز ویزلی نے تمام اداکاری پس پشت ڈالتے ہوئے کہا۔ ''تم بمشکل سترہ سال کے ہو، بلکہ تم تینوں ہی...... یہ بالکل بکواس بات ہے۔ اگر ڈمبل ڈور کو کوئی کام کروانا تھا تو ققنس کا پورا گروہ ان کے حکم کی تعمیل کرنے کیلئے تیار تھا۔ ہیری! تم نے ان کی بات غلط سمجھ لی ہوگی۔ شاید وہ تم یہ کہہ رہے ہوں گے کہ وہ کوئی کام کروانا چاہتے ہیں اور تم نے غلطی سے سمجھ لیا ہوگا کہ وہ کام تم سے کروانا چاہتے ہیں......''

''مجھے سمجھنے میں کوئی غلطی نہیں ہوئی ہے۔'' ہیری نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ''کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہ کام مجھے ہی کرنا ہے......''

ہیری نے مسز ویزلی کو سنہرے نقوش والی جراب تھما دی جسے پہچاننے کے بہانے سے انہوں نے اسے وہاں بلوایا تھا۔

''یہ موزہ میرا نہیں ہے اور میں پیڈل میری یونائٹڈ کا پرستار بھی نہیں ہوں......''

''اوہ ظاہر ہے کہ نہیں ہو۔'' مسز ویزلی اچانک ایک بار پھر معمول کے مطابق بولیں۔ ''مجھے یہ بات معلوم ہونا چاہئے تھی۔ ٹھیک ہے ہیری! تمہیں بل اور فلیور کی شادی کی تیاریوں میں ہماری مدد کرنے میں تو کوئی پریشانی نہیں ہوگی، ہے نا؟ بہت سارا کام باقی پڑا ہے......''

''نہیں...... میں...... ظاہر ہے کہ نہیں!'' ہیری نے کہا جو اچانک موضوع بدلنے پر چکرا سا گیا تھا۔

''اوہ تم کتنے اچھے ہو؟'' مسز ویزلی نے جواب دیا اور وہاں سے جاتے ہوئے ہلکا سا مسکرائیں۔ اس لمحے کے بعد مسز ویزلی نے ہیر، رون اور ہرمائنی کو شادی کی تیاریوں میں اتنا مصروف رکھا کہ انہیں سوچنے کیلئے ایک پل بھی نصیب نہیں ہو پایا۔ اس نئی طرز کے برتاؤ کا سب سے اچھا پہلو یہ ہوسکتا تھا کہ مسز ویزلی ان سب کا دھیان میڈ آئی کی موت اور ان کے دہشت انگیز سفر کی طرف ہٹا دینا چاہتی تھیں۔ جب دو دن تک برتن صاف کرنے، پھول اور ربن سجانے، باغیچے سے بونوں کی صفائی کرنے اور ڈھیر سارے پکوان بنانے میں مسز ویزلی کی مدد کرنے کا سلسلہ لگاتار چلتا رہا تو ہیری کو شک ہونے لگا کہ شاید مسز ویزلی کا اصلی مقصد کچھ اور تھا۔ وہ انہیں ایسے کام بتاتی رہتی تھیں تاکہ وہ تینوں ایک دوسرے سے دور دور ہی رہیں۔ پہلی رات کے بعد سے ان تینوں کو مل بیٹھنے کا موقع نہیں مل پایا تھا جب اس نے انہیں بتایا تھا کہ والڈی مورٹ کیسے الویںڈر پر تشدد کر رہا تھا۔

''میرے خیال میں ممی یہ سوچتی ہیں کہ اگر وہ تم تینوں کو ملنے جلنے اور کسی قسم کی منصوبہ بندی بنانے کا موقع ہی نہیں دیں گی تو تم لوگوں کو یہاں سے جانے میں تاخیر کرائی جاسکتی ہے۔'' جینی نے ہیری سے سرگوشی نما انداز میں بتایا جب ہیری کے آنے کے بعد تیسری رات کو وہ دونوں کھانے کی میز پر کھانا لگا رہے تھے۔

''اور وہ کیا سوچتی ہیں کہ اس کے بعد کیا ہوگا؟'' ہیری بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ ''جب وہ ہم سے یہاں گھریلو کام کرائیں گی تو کیا کوئی اور آسمان سے آ کر والڈی موورٹ کو مار ڈالے گا؟''

اس نے لاشعوری طور پر یہ کہہ دیا تھا اور اس کی بات سن کر جینی کا چہرہ فق پڑ گیا۔

''تو یہ سچ ہے کہ تم یہی کام کرنے کی کوشش کر رہے ہو؟'' اس نے لرزتی ہوئی آواز میں کہا۔

''مم...... میں تو مذاق کر رہا تھا'' ہیری نے سنبھلتے ہوئے کہا۔

انہوں نے ایک دوسرے کو گھورا۔ جینی کے چہرے پر سکتے کے علاوہ اور کچھ تاثر نہیں تھا۔ ہیری کو احساس ہوا کہ ہوگورٹس کے میدان کے ویران کونوں میں ان چرائے ہوئے گھنٹوں کے بعد وہ پہلی بار جینی کے ساتھ تنہا تھا۔ اسے یقین تھا کہ جینی بھی وہی لمحات یاد کر رہی تھی۔ دونوں ہی اچھل پڑے جب دروازہ کھلا اور مسٹر ویزلی، کنگ سلے اور بل اندر داخل ہوئے۔

ققنس کے گروہ کے باقی افراد بھی رات کے کھانے پر اکثر و بیشتر وہاں آتے رہتے تھے کیونکہ اب گیرم مالڈ پیلس کے مکان نمبر بارہ کی جگہ رون کا گھر ہیڈکوارٹر بن چکا تھا۔ مسٹر ویزلی نے بتایا کہ بطور خفیہ رکھوالے ڈمبل ڈور کے موت کے بعد ایسا کرنا ضروری تھا کیونکہ ڈمبل ڈور نے جتنے بھی لوگوں کو گیرم مالڈ پیلس کے بارے میں بتایا تھا، اب وہ سب بھی خفیہ رکھوالے بن چکے تھے۔

''ہم بیس لوگ ہیں، اس لئے خفیہ رکھوالی سحر کی قوت کافی کم ہو جاتی ہے۔ مرگ خوروں کیلئے کسی سے خفیہ رکھوالی سحر اگلوانے کا بیس گنا امکان بڑھ چکا ہے۔ ہم ہیڈکوارٹر کو زیادہ دیر تک پوشیدہ رکھنے کی امید نہیں کر سکتے۔''

''مگر ویسے بھی سنیپ نے تو اب تک مرگ خوروں کو اس جگہ کے بارے میں سب کچھ بتا دیا ہوگا، ہے نا؟'' ہیری نے پوچھا۔

''دیکھو! میڈ آئی نے سنیپ کے خلاف دو تین دفاعی جادوئی کلموں کا استعمال کیا تھا تاکہ اسے دوبارہ وہاں آنے سے روکا جا سکے۔ امید ہے کہ وہ جادوئی کلمے اتنے طاقتور ہوں گے کہ اسے باہر رکھ سکیں اور اگر وہ اس جگہ کے بارے میں بولنے کی کوشش کرے گا تو اس کی زبان بندھ جائے مگر ہم اس بارے میں یقین سے کچھ نہیں سکتے ہیں کہ اس جگہ کی حفاظت اب کمزور محسوس ہوتی ہے، اس لئے ہیڈکوارٹر کے روپ میں اس کا استعمال کیا جانا دیوانگی سے بڑھ اور کچھ نہیں۔''

اس شام باورچی خانے میں اتنی بھیڑ تھی کہ چھری کانٹے کا استعمال کرنا بھی مشکل ہو رہا تھا۔ ہیری نے خود کو جینی کے پاس بیٹھا پایا۔ ان کے ابھری ہوئی ان کہی باتوں کے بعد وہ چاہتا تھا کہ کاش ان کے درمیان کچھ لوگ موجود ہوتے۔ اس کے بازو سے چھونے سے بچنے کیلئے وہ اتنی زیادہ کوشش کر رہا تھا کہ مرغی کا ٹکڑا کاٹنا بھی مشکل ہو رہا تھا۔

''میڈ آئی کے بارے میں کوئی اطلاع؟'' ہیری نے بل سے پوچھا۔

''کوئی نہیں......'' بل نے جواب دیا۔

وہ لوگ مسٹر موڈی کی تدفین اور آخری رسومات نہیں کر پائے تھے کیونکہ بل اور لوپن کو موڈی کی لاش ہی نہیں ملی تھی۔ ان کے

گرنے کی جگہ کا صحیح طور پر معلوم نہیں تھا کیونکہ اس وقت اندھیرا تھا اور فضا میں طوفانی جنگ جاری تھی۔

''روز نامہ جادوگر نے ان کی موت یا لاش کے بارے میں ایک لفظ تک نہیں شائع نہیں کیا۔'' بل نے کہا۔ ''مگر اس کا کوئی خاص مطلب نہیں ہے، اخبار آج کل بے حد خاموش رویہ اپنائے ہوئے ہے......''

''اور انہوں نے اس نابالغ جادو کے بارے میں بھی عدالتی کارروائی کی خبر نہیں دی تھی جو میں نے روح کھچڑوں سے بچنے کیلئے استعمال کیا تھا۔'' ہیری نے میز کے پار بیٹھے ہوئے مسٹر ویزلی سے کہا۔ جنہوں نے اپنا سر اثبات میں ہلایا ''کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ میرے پاس کوئی دوسرا چارہ نہیں تھا یا اس لئے کہ وہ دنیا کو یہ معلوم ہی نہیں ہونا دینا چاہتے ہیں کہ والڈی مورٹ نے مجھ پر حملہ کیا تھا؟''

''میرا خیال ہے کہ تمہارا دوسرا اندازہ زیادہ صحیح ہے۔ دراصل سکرمگوئیر یہ تسلیم ہی نہیں کرنا چاہتے ہیں کہ تم جانتے ہو کون؟ اتنا طاقتور بن چکا ہے۔ وہ یہ حقیقت بھی تسلیم نہیں کرنا چاہتے ہیں کہ اژقبان سے قیدی حیرت انگیز طور پر فرار ہو رہے ہیں......''

''بالکل! عوام کو سچائی کیونکر بتائی جائے۔'' ہیری نے کہا اور اپنی چھری اتنی زور سے بھینچی کہ اس کے دائیں ہاتھ کی پشت کا ہلکا سفید نشان، اس کی جلد پر ابھر کر واضح ہو گیا۔

''مجھے جھوٹ نہیں بولنا چاہئے۔''

''کیا محکمے میں کوئی ان کی مخالفت کرنے کیلئے تیار نہیں ہے؟'' رون نے غصے سے کہا۔

''ظاہر ہے، رون! مگر لوگ دہشت زدہ ہیں۔'' مسٹر ویزلی نے جواب دیا۔ ''اس بات پر دہشت زدہ ہیں کہ اگلی مرتبہ وہ غائب ہو جائیں گے یا ان کے بچوں پر حملہ کر دیا جائے گا۔ بری بری افواہیں پھیل رہی ہیں، جیسے مجھے یقین نہیں ہے کہ ہوگورٹس کی ماگلو مفاہمت کا مضمون پڑھانے والی پروفیسر جس نے استعفیٰ دے دیا تھا۔ وہ کئی ہفتوں سے دکھائی نہیں دی ہیں۔ ان دنوں سکرمگوئیر سارا سارا دن اپنے دفتر میں بند رہتے ہیں۔ کاش وہ کوئی بہترین منصوبہ بندی بنا رہے ہوں۔''

کچھ دیر تک خاموشی چھائی رہی، جب مسز ویزلی نے جادو سے خالی پلیٹیں نمودار کر کے ان میں ترش سیب کی پڈنگ بھر دی۔

''ہیری! ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ تمہارا بھیس کیسے بدلا جائے؟'' جب سب لوگوں کو اپنی اپنی پڈنگ مل گئی تو فلیور بولی۔ جب ہیری گومگوئی کی حالت میں پھنسا ہوا دکھائی دیا تو اس نے آگے کہا۔ ''ظاہر ہے، شادی میں شرکت کیلئے......ہم کسی مرگ خور کو دعوت نامہ تو نہیں دیں گے مگر ہم اس بات کی ضمانت نہیں دے سکتے ہیں کہ مشروبات پینے کے بعد کسی کی زبان نہ پھسل جائے۔''

یہ سن کر ہیری کو فوراً اندازہ ہو گیا کہ اسے اب بھی ہیگرڈ پر شک ہے۔

''بالکل! یہ اچھی تجویز ہے۔'' مسز ویزلی نے میز کے دوسرے سرے پر سر ہلاتے ہوئے کہا جہاں ان کی عینک ان کی ناک کے کونے پر جمی ہوئی تھی اور وہ ایک بہت لمبے چرمئی کاغذ پر کچھ لکھے ہوئے کاموں کی لمبی فہرست کا جائزہ لے رہی تھیں۔ ''رون کیا تم نے اپنا کمرہ صاف کر لیا؟''

''کیوں؟'' رون نے چونکتے ہوئے کہا۔اس نے چمچہ نیچے پٹخا اور غصے بھرے نظروں سے اپنی ممی کو دیکھا۔''میرے کمرے کی صفائی کی کیا ضرورت ہے؟ بس وہ جس حال میں ہے،اس سے مجھے اور ہیری کو کوئی دشواری نہیں ہے......''

''کچھ دن بعد تمہارے بھائی کی شادی ہونے والی ہے،لڑکے!''

''کیا ان کی شادی میرے بیڈروم میں ہوگی؟'' رون طیش کے عالم میں بولا۔''نہیں نا؟''

''اپنی ماں سے اس انداز میں بات مت کرو۔'' مسٹر ویزلی نے کرختگی سے کہا۔''اور انہوں نے جو کام بتایا ہے، وہ چپ چاپ کردو......''

رون نے اپنے ماں باپ کو گھور کر دیکھا اور پھر اپنا چمچہ اُٹھا کر باقی ماندہ پڈنگ پر ٹوٹ پڑا۔

''میں بھی اس کی مدد کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اس میں کچھ کاٹھ کباڑ میرا بھی ہے۔'' ہیری نے رون کی طرف دیکھتے ہوئے کہا مگر مسز ویزلی فوراً بیچ میں بول پڑیں۔

''نہیں ہیری بیٹا! میں چاہتی ہوں کہ تم آرتھر کے ساتھ جا کر مرغیوں کے ڈربے کی صفائی ستھرائی کردو اور ہرمائنی تم جا کر مسٹر اینڈ مسز ڈیلاکور کیلئے چادریں بدل دو۔تم تو جانتی ہو کہ وہ کل صبح گیارہ بجے یہاں پہنچ رہے ہیں۔''

مگر جیسا کہ اسے معلوم ہوا کہ مرغیوں کے ڈربے میں کچھ زیادہ کام نہیں کرنا تھا۔

''ماؤلی سے اس بات کا ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔'' مسٹر ویزلی نے ہیری کو ڈربے سے تھوڑا دور رکتے ہوئے کہا۔''ٹیڈ ٹونکس نے سیریس کی موٹر سائیکل مجھے بھجوادی ہے اور میں نے اسے چھپا......نہیں میرا کہنے کا مطلب ہے کہ......رکھ رہا ہوں۔ بہت زبردست چیز ہے۔اس میں گیس خارج کرنے والا پائپ بھی لگا ہوا ہے۔ میرا خیال ہے کہ شاید اس کا گاسکن طرح کا کوئی نام ہوگا۔ بہت ہی شاندار بیٹری ہے اور یہ اس بات کا پتہ لگانے کا بہت شاندار موقع ہے کہ بریک کس طرح کام کرتی ہے۔ میں اسے دوبارہ جوڑنے کی کوشش کروں گا جب ماؤلی یہاں نہیں......میرا کہنے کا مطلب ہے کہ جب میرے پاس وقت ہوگا۔''

جب وہ گھر کے اندر واپس لوٹا تو مسز ویزلی کہیں دکھائی نہیں دے رہی تھیں، اس لئے ہیری چپ چاپ رون کے توشہ خانے والے بیڈروم میں پہنچ گیا۔

''ہاں ہاں......میں کر رہا ہوں......اوہ یہ تم ہو۔'' رون نے طمانیت کی سانس لیتے ہوئے کہا جب ہیری کمرے میں داخل ہوا۔ رون اپنے پلنگ پر واپس لیٹ گیا جس سے وہ اسی لمحے اُٹھ بیٹھا تھا۔ کمرہ اتنا ہی گندا دکھائی دے رہا تھا جتنا کہ پورے ہفتے سے گندا تھا۔ اکلوتی خوشگوار بات یہی تھی کہ اس وقت ہرمائنی ان سے دور والے کونے میں بیٹھی تھی اور اس کی روئیں دار بلی کروک شانکس اس کے پیروں کے پاس بیٹھی تھی۔ ہرمائنی کچھ کتابیں چھانٹ رہی تھی جس میں سے کچھ ہیری کی تھیں۔ وہ کتابوں کو دو بڑے ڈھیروں میں لگا رہی تھی۔

''کیسے ہو ہیری؟''اس نے چہک کر کہا جب ہیری اپنے پلنگ پر بیٹھ گیا۔

''تم بچ کر کیسے نکل آئی؟''

''اوہ! رون کی ممی بھول گئی تھیں کہ انہوں نے کل ہی جینی اور مجھ سے چادریں بدلوائی تھیں۔'' ہرمائنی بولی۔ اس نے 'تاریک جادو کا عروج وزوال' نامی کتاب ایک ڈھیر پر پھینکی اور 'علم الہندسہ اور جیومیٹریکا' نامی کتاب دوسرے ڈھیر پر پھینک دی۔

''ہم لوگ کچھ دیر پہلے میڈ آئی موڈی کے بارے میں بات کررہے تھے۔'' رون نے کہا۔ ''مجھے تو محسوس ہوتا ہے کہ وہ بچ نکلے ہوں گے......!''

''مگر بل نے ان کے چہرے پر جھٹ کٹ وار پڑتے دیکھا تھا۔'' ہیری بولا۔

''ہاں! مگر بل پر بھی تو حملے ہورہے تھے۔'' رون نے کہا۔ ''وہ اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتا ہے کہ اس نے صحیح دیکھا تھا؟''

''اگر بالفرض جھٹ کٹ وار کا نشانہ خطا ہو گیا ہو تو بھی میڈ آئی کم از کم ہزار فٹ کی بلندی سے گرے ہوں گے۔'' ہرمائنی نے کہا جواب اپنے ہاتھ میں 'برطانیہ اور آئس لینڈ کی کیوڈچ ٹیمیں' نامی کتاب کے وزن کو ہاتھوں پر تول رہی تھی۔

''انہوں نے حفاظتی خول جادو کا استعمال کرلیا ہوگا۔''

''فلیور نے بتایا ہے کہ ان کی چھڑی ان کے ہاتھ سے نکل گئی تھی۔'' ہیری نے کہا۔

''اچھا تو پھر ٹھیک ہے، اگر تم یہی سوچتے ہو کہ وہ مرجائیں۔'' رون نے چڑچڑے لہجے میں کہا اور اپنے تکیے پر مکا مار کر اسے آرام دہ شکل میں بنالیا۔

''ظاہر ہے کہ ہم ایسا بالکل نہیں چاہتے ہیں کہ وہ مرجائیں۔'' ہرمائنی نے سکتے کی کیفیت میں کہا۔ ''ان کی موت کافی دلخراش تھی مگر ہمیں اب حقیقت کو تسلیم کرلینا چاہئے۔''

ہیری نے پہلی بار تخیل کی آنکھ سے دیکھا کہ میڈ آئی کا بدن ڈمبل ڈور جتنا ہی ٹوٹ پھوٹ گیا تھا مگر ان کی ایک آنکھ اب بھی اپنے خول میں گھوم رہی تھی۔ اس کے ذہن میں ناپسندیدگی کے ساتھ ساتھ ہنسنے کی عجیب سی خواہش ابھری۔

''مرگ خوروں نے شاید ان کی لاش چھپالی ہوگی تاکہ وہ کسی کو نہ مل پائیں۔'' رون نے سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔

''ایسا کچھ ایسا ہی لگتا ہے۔'' ہیری آہستگی سے بولا۔ ''بارٹی کراؤچ کی طرح جسے ہڈیوں کے ڈھیر میں بدل کر ہیگرڈ کے سامنے والے باغیچے میں دفن کردیا گیا تھا۔ انہوں نے شاید موڈی کا روپ بدل کر اسے بھی کسی چیز میں بدل دیا ہو اور انہیں کہیں دفنا دیا......''

''نہیں!'' ہرمائنی چیخی۔ ہیری نے حیران ہو کر اس کی طرف دیکھا کہ وہ 'سپلمینز کے قدیمی علم الحروف' نامی کتاب کے اوپر موٹے موٹے آنسو بہا رہی تھی۔

''اوہ نہیں!'' ہیری نے پرانے پلنگ پر سے اُٹھتے ہوئے کہا۔ ''ہرمائنی! میں تمہیں رلانا نہیں چاہتا تھا......''

مگر زنگ آلودہ سپرنگز کی چرچراہٹ کے ساتھ رون نے اپنے پلنگ سے چھلانگ لگائی اور ہرمائنی کے پاس پہلے پہنچ گیا۔ اس نے ہرمائنی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اپنی جینز کی جیب میں سے ایک گندا سا رومال باہر نکالا۔ جس سے اس نے کچھ دیر پہلے دھوئیں سے اَٹے ہوئے سیاہ اوون کو صاف کیا تھا۔ جلدی سے اس نے اپنی چھڑی باہر نکالی اور رومال کی اور تان کر بولا۔ ''ریکوسم......''

رومال کا زیادہ تر کیچرا صاف ہوگیا۔ رون نے ہلکا سا دھواں اُڑاتے ہوئے رومال کو ہرمائنی کے ہاتھ میں تھما دیا۔

ہرمائنی نے رومال سے اپنی ناک سڑنکی اور ہچکی لیتے ہوئے بولی۔ ''اوہ رون......شکریہ! مجھے افسوس ہے...... یہ نہایت بھیانک بات ہے، ہے نا؟......ڈمبل ڈور کے ٹھیک بعد...... میں نے......کبھی ایسا تصور نہیں کیا تھا......میڈ آئی بھی مر جائیں گے۔ وہ بہت سخت جان لگتے تھے۔''

''ہاں! میں جانتا ہوں۔'' رون نے اس کا ہاتھ دباتے ہوئے کہا۔ ''مگر تم جانتی ہو اگر وہ یہاں ہوتے تو ہم لوگوں سے کیا کہتے؟''

''ہر سمت میں دھیان رکھو!'' ہرمائنی نے اپنی آنکھیں پونچھتے ہوئے کہا۔

''بالکل صحیح کہا۔'' رون نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''وہ ہم سے کہتے کہ ہم ان کے ساتھ ہوئے حادثوں سے کچھ نہ کچھ سیکھیں اور ان سے میں نے یہی سیکھا ہے کہ اُس بزدل اور گھٹیا منڈنگس پر کبھی بھروسہ نہیں کرنا چاہئے......''

ہرمائنی کے منہ سے کپکپاتی ہوئی ہنسی نکل گئی اور وہ دو کتابیں اُٹھانے کیلئے آگے کی طرف جھک گئی۔ ایک سیکنڈ بعد رون نے اس کے کندھے سے اپنا ہاتھ ہٹا لیا تھا۔ ہرمائنی کے ہاتھ سے 'بھیانک درندے کی بھیانک کتاب' نامی کتاب نکل کر رون کے پیروں پر نیچے گر گئی اور اس کی بندھی ہوئی بیلٹ کھل گئی، پھر کتاب نے نوکیلئے دانتوں کے ساتھ رون کے ٹخنے پر منہ مارا۔

''اوہ! مجھے افسوس ہے...... مجھے افسوس ہے!'' ہرمائنی بدحواسی کے عالم میں چیخی۔ ہیری نے جلدی سے کاٹنے والی بھیانک کتاب کو رون کے پاؤں سے پیچھے کھینچا اور اسے دوبارہ بیلٹ سے باندھ دیا۔

''ویسے تم اتنی ساری کتابوں کے ساتھ کر کیا رہی ہو؟'' رون نے اپنے پلنگ کی طرف کتابوں کو پھلانگ کر جاتے ہوئے پوچھا۔

''صرف یہ طے کرنے کی کوشش کر رہی ہوں کہ جب ہم پٹاریوں کی تلاش میں جائیں گے تو اس وقت ہمیں کون کون سی کتابیں اپنے ساتھ لے جانا چاہئیں؟'' ہرمائنی نے جواب دیا۔

''اوہ ظاہر ہے!'' رون نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔ ''میں تو بھول ہی گیا تھا کہ ہمیں والڈی مورٹ کو سفری لائبریری میں تلاش کرنا ہوگا۔''

''ہاہاہا......'' ہرمائنی نے کھوکھلے پن سے سپلمینز کی قدیمی علم الحروف کو دیکھتے ہوئے ہنسی نکالی۔ ''میں سوچ رہی ہوں......کیا ہمیں قدیمی علم الحروف کی تشریح کی ضرورت پڑ سکتی ہے؟ یہ ممکن ہے......میرا خیال ہے کہ حفظ ماتقدم طور پر ہمیں اسے ساتھ لے جانا

چاہئے......''

اس نے قدیمی علم الحروف کو کتابوں کے بڑے ڈھیر پر رکھ دیا اور ہوگورٹس ایک مطالعہ نامی کتاب اُٹھالی۔

''سنو......'' ہیری نے کہا۔ وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ رون اور ہرمائنی نے اس کی طرف دست برداری اور سرکشی کے ملے جلے جذبات سے دیکھا۔

''مجھے معلوم ہے کہ ڈمبل ڈور کی تدفین کے بعد تم دونوں نے کہا تھا کہ تم میرے ساتھ چلنا چاہتے ہو......'' ہیری نے ابھی کہنا ہی شروع کیا تھا۔

''لو وہ پھر سے شروع ہو گیا......'' رون نے آنکھیں گول گول گھماتے ہوئے کہا۔

''جیسا کہ ہم جانتے تھے کہ تم ایسا ہی کرو گے۔'' ہرمائنی نے آہ بھرتے ہوئے کہا اور دوبارہ اپنی کتاب کی طرف دیکھنے لگی۔ ''دیکھو! میرا خیال ہے کہ میں ہوگورٹس ایک مطالعہ بھی رکھ لوں، بھلے ہی ہم ہوگورٹس نہیں لوٹ رہے ہیں مگر اسے چھوڑنے کو دل نہیں چاہ رہا ہے......''

''میری بات سنو......'' ہیری دوبارہ ان سے مخاطب ہوا۔

''نہیں ہیری......تم سنو!'' ہرمائنی نے کہا۔ ''ہم تمہارے ساتھ جا رہے ہیں۔ یہ فیصلہ مہینوں بلکہ برسوں پہلے ہی ہو چکا ہے......''

''مگر......''

''بس اب اپنا منہ بند رکھو......'' رون نے جھڑکتے ہوئے کہا۔

''کیا تمہیں یقین ہے کہ تم نے اس بارے میں اچھی طرح سوچ بچار کر لی ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''دیکھتے ہیں......'' ہرمائنی نے کہا اور 'دیوؤں کے ساتھ سفر' نامی کتاب تھوڑے غصے سے نہ لے جانے والی کتابوں کے ڈھیر پر پٹخ دی۔ ''میں کئی دنوں سے سامان سمیٹنے میں مصروف ہوں تاکہ ہم کسی بھی وقت فوراً نکل پڑیں۔ تمہاری معلومات کیلئے عرض ہے کہ اس کیلئے مجھے کافی مشکل جادو کا استعمال کرنا پڑا ہے، اس کے علاوہ ہم نے رون کی ممی کے ناک کے نیچے سے میڈ آئی کے بھیس بدل مرکب کا پورا ذخیرہ چرا لیا ہے......میں نے اپنے ممی ڈیڈی کی یادداشت کو بدل ڈالا ہے۔ اب انہیں یہ یقین ہو چکا ہے کہ ان کے نام دراصل وینڈل اور مونیکا ولکنس ہیں اور ان کی زندگی کا بڑا حصہ آسٹریلیا میں گزرا ہے، وہ سیاحت کیلئے نکلے ہوئے تھے اور اب واپس آسٹریلیا میں رہنے کیلئے جا چکے ہیں۔ جہاں وہ اب رہنے لگے ہیں، اس سے والڈی مورٹ کیلئے انہیں تلاش کر کے میرے یا تمہارے بارے میں دریافت کرنا زیادہ مشکل ہو جائے گا کیونکہ بدقسمتی سے میں انہیں تمہارے بارے میں کافی کچھ بتا چکی تھی......اگر میں پٹاریوں کی تلاش میں بچ گئی تو ممی ڈیڈی کو تلاش کر لوں گی اور ان پر کئے جادو کو ختم کر ڈالوں گی، اگر میں نہ بچ پائی تو وہ محفوظ اور خوش رہیں گے......جانتے ہو، وینڈل اور مونیکا ولکنس کو یہ معلوم ہی نہیں ہے کہ ان کی کوئی بیٹی بھی ہے......''

ہرمائنی کی آنکھوں میں ایک بار پھر آنسو تیرنے لگے۔ رون نے پلنگ سے اتر کر ایک بار پھر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور ہیری کو تیوریاں چڑھا کر دیکھنے لگا۔ جیسے موقع شناسی کی کمی کیلئے اسے ملامت کر رہا ہو۔ ہیری سوچ نہیں پایا کہ وہ کیا کرے؟ اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ رون کیلئے کسی دوسرے کو موقع شناسی کا سبق پڑھانا بہت عام فہم سی بات تھی۔

''میں...... ہرمائنی، مجھے افسوس ہے...... مجھے یہ......''

''کیا تمہیں یہ احساس نہیں تھا کہ رون اور میں تمہارے ساتھ جانے کا انجام جانتے ہیں؟ ہم جانتے ہیں......رون! ہیری کو دکھاؤ کہ تم نے کیا کیا ہے؟''

''نہیں......اس نے ابھی ابھی کھانا کھایا ہے۔'' رون نے کہا۔

''چھوڑو بھی......اسے دکھا دو!''

''اوہ ٹھیک ہے...... ہیری یہاں آؤ!''

رون نے دوسری بار ہرمائنی کے کندھے سے اپنا ہاتھ ہٹایا اور دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

''چلو آؤ......''

''مگر کیوں؟'' ہیری نے پوچھا اور رون کے پیچھے پیچھے کمرے سے باہر پہنچ گیا۔

''ظاہر سم......'' رون نے اپنی چھڑی جھکی ہوئی چھت کی طرف کر کے کہا۔ ان کے سر کے اوپر چھت میں ایک چھوٹا سا دروازہ کھل گیا اور اس میں سے ایک سیڑھی نکل کر ان کے پاؤں تک پہنچ گئی۔ چوکور سوراخ میں سے آدھی چوسنے اور آدھی خراٹے لینے کی سی خوفناک آواز آ رہی تھی۔ اس کے ساتھ ہی کھلی نالی جیسی بدبو کا جھونکا بھی آ رہا تھا۔

''یہ تمہارا چھلاوہ ہے، ہے نا؟'' ہیری نے پوچھا حالانکہ وہ کبھی پہلے اس بدبودار جاندار سے نہیں ملا تھا جو کئی بار رات کی خاموشی میں کھلکھلاتا رہتا تھا۔

''ہاں! وہی ہے۔'' رون نے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کہا۔ ''یہاں آ کر دیکھو!''

ہیری رون کے پیچھے پیچھے سیڑھیاں چڑھا۔ چھوٹی سی توشہ خانے جیسی جگہ میں سر اور کندھے پہنچتے کے بعد اسے جاندار دکھائی دینے لگا جو کچھ فٹ دور اندھیرے میں گہری نیند سو رہا تھا۔ اس کا بڑا منہ کھلا ہوا تھا۔

''مگر یہ تو...... یہ تو......کیا چھلاوے عام طور پر پاجامہ پہنتے ہیں؟''

''نہیں۔'' رون نے کہا۔ ''عام طور پر ان کے بال بھی سرخ نہیں ہوتے ہیں اور ان کے چہرے پر اتنے زیادہ زخم بھرے پھوڑے بھی نہیں ہوتے ہیں۔''

ہیری نے چھلاوے کو تھوڑا ناپسندیدگی سے دیکھا۔ وہ انسان جیسا دکھائی دے رہا تھا اور جب ہیری کی آنکھیں اندھیرے میں

دیکھنے کے قابل ہوئیں تو اسے دکھائی دیا کہ وہ رون کا پرانا پاجامہ پہنے ہوئے تھا۔ اسے یہ یقین بھی تھا کہ عام طور پر چھلاوے تھوڑے گندے اور گنجے ہوتے ہیں جبکہ اس چھلاوے کے بال بھی تھے اور چہرہ بینگنی پھوڑوں سے بھرا پڑا تھا۔

''دراصل وہ میں ہوں......'' رون نے کہا۔

''نہیں......نہیں سمجھا!'' ہیری نے حیرانگی سے کہا۔

''نیچے اترو! کمرے میں واپس لوٹ کر تمہیں سمجھاتا ہوں۔ یہاں کی بدبو مجھ سے اب ذرا بھی برداشت نہیں ہو رہی ہے۔'' رون نے کہا۔ وہ سیڑھی سے نیچے اترے، جسے رون نے دوبارہ چھت پر پہنچا دیا تھا پھر وہ ہرمائنی کے پاس پہنچ گئے جو اب بھی کتابوں سے سر کھپا رہی تھی۔

''ہمارے جانے کے بعد چھلاوہ میرے کمرے میں رہے گا۔'' رون نے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ وہ دراصل ایسا کرنے کیلئے کافی بے قرار بھی ہے...... کسی بھی طرح کا اندازہ لگانا مشکل ہے کیونکہ وہ صرف کراہ سکتا ہے اور رال ٹپکا سکتا ہے......لیکن اس بات کے ذکر پر وہ سر ہلاتا ہے۔ چاہے جو ہو، وہ میرا روپ اختیار کرنے والا ہے، جسے خشخاندہ نامی بیماری ہو گئی ہے۔ ٹھیک ہے نا؟''

ہیری کشمکش میں گرفتار دکھائی دیا۔

''یہ ٹھیک ہے!'' رون نے کہا جو واضح طور مایوس دکھائی دے رہا تھا کہ ہیری منصوبے کی عیاری نہیں سمجھ پایا تھا۔ ''دیکھو! جب ہم تینوں دوبارہ ہوگورٹس نہیں لوٹیں گے تو ہر کوئی یہ سوچے گا کہ ہرمائنی اور میں تمہارے ساتھ ہی ہیں، ٹھیک ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ مرگ خور سیدھے ہمارے گھر آ کر دیکھیں گے کہ کیا گھرانے کے افراد کو ہمارے پتے ٹھکانے کی کچھ خبر ہے؟''

''مگر امید ہے کہ انہیں ایسا لگے گا کہ میں اپنے ممی ڈیڈی کے ہمراہ کہیں دور چلی گئی ہوں۔ ماگلو گھرانوں میں پیدا ہونے والے بے شمار جادوگر اس وقت چھپنے کے منصوبے بنا رہے ہیں۔'' ہرمائنی نے بتایا۔

''مگر میرے گھرانے کو چھپایا نہیں جا سکتا ہے۔ یہ بہت عجیب لگے گا کہ وہ اپنی ملازمتوں کو چھوڑ دیں، وہ ایسا بالکل نہیں کر سکتے۔'' رون نے کہا۔ ''اس لئے ہم یہ کہانی سنانے والے ہیں کہ رون خشخاندہ بیماری کا شکار ہونے کی وجہ سے سکول نہیں جا سکتا ہے، اگر کوئی جانچ پڑتال کرنے کی کوشش کرے گا تو ممی یا ڈیڈی انہیں میرے پلنگ پر لیٹے ہوئے چھلاوے کے پاس لے آئیں گے، جس کا چہرہ پہلے سے ہی پیپ بہنے والے پھوڑوں سے بھرا پڑا ہو گا۔ خشخاندہ نہایت موذی مرض ہے، اس لئے چھان بین کرنے والا فرد اس کے زیادہ قریب جانے کی ہمت نہیں کر پائے گا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ وہ کچھ بول نہیں سکتا ہے کیونکہ خشخاندہ کے جذام کے گلے تک پہنچنے کے بعد اس بیماری میں کوئی کچھ بول بھی نہیں سکتا ہے......''

''اور تمہارے ممی ڈیڈی بھی اس منصوبے میں شامل ہیں؟'' ہیری نے پوچھا۔

''ڈیڈی ہیں۔ انہوں نے ہی چھلاوے کا روپ بدلنے میں فریڈ اور جارج کی مدد کی ہے۔ ممی!......دیکھو تم جانتے ہی ہو کہ وہ کیسی

ہیں۔جب تک ہم یہاں سے چلے نہیں جائیں گے تب تک وہ یہ تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں گی کہ ہم جا رہے ہیں......''

کمرے میں گہری خاموشی چھا گئی جو صرف ہلکی سی دھم کی آواز پر ہی ٹوٹتی تھی جب ہرمائنی کتابوں کے ڈھیر پر کوئی کتاب پھینکتی تھی۔رون بیٹھ کر اسے دیکھتا رہا۔ ہیری کبھی رون کو اور کبھی ہرمائنی کو دیکھتا رہا مگر اس کے منہ سے ایک بھی لفظ نہیں نکل پایا۔ان دونوں نے اپنے اپنے گھرانوں کو بچانے کیلئے جو جوانتظام کیا تھا، ان سے اسے یہ احساس ہو گیا کہ وہ واقعی اس کے ساتھ جا رہے تھے اور اچھی طرح سے یہ جانتے تھے کہ پٹاریوں کی تلاش کا کام کتنا خطرناک اور جان لیوا ثابت ہو سکتا تھا۔وہ انہیں بتانا چاہتا تھا کہ یہ سب کچھ اس کیلئے بے حد معنی خیز ہے مگر اسے اظہار کیلئے موزوں الفاظ چننے میں دشواری پیش آ رہی تھی۔

خاموشی میں چار منزل نیچے سے مسز ویزلی کے چیخنے چلانے کی آواز سنائی دی۔

''جینی نے شاید اس گھٹیا نیپکن پر رنگ گرا دیا ہوگا۔'' رون نے قیاس آرائی کی۔''معلوم نہیں، ڈیلاکور گھرانا شادی سے دو دن پہلے ہی یہاں کیوں آ دھمکنا چاہتا ہے؟''

''فلیور کی بہن دلہن کی سہیلی ہے۔اسے یہاں مشق کیلئے رہنا ہوگا اور وہ اتنی چھوٹی ہے کہ اکیلی نہیں یہاں آ سکتی ہے۔'' ہرمائنی نے کہا جب وہ 'خطرناک چڑیلوں کو خود سے دور رکھنا' نامی کتاب کو تذبذب بھری نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔

''دیکھو! موہنیوں کے آنے سے ممی کا تناؤ کم تو ہوگا نہیں۔'' رون نے کہا۔

''ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا۔'' ہرمائنی نے کہا جب اس نے 'جادوئی دفاعی نظریات' نامی کتاب کو کوڑے دان میں پھینکتے ہوئے 'یورپ میں تعلیمی ترقی۔ایک جائزہ' نامی کتاب اُٹھائی۔''یہاں سے نکلنے کے بعد ہم کہاں جائیں گے؟ ہیری! تم نے کہا تھا کہ تم سب سے پہلے گوڈرک ہولو جانا چاہتے ہو اور میں اس کی وجہ بھی سمجھتی ہوں مگر...... دیکھو! کیا ہمیں پٹاریوں کی تلاش کو ہی اپنا پہلا مقصد نہیں بنانا چاہئے؟''

''اگر ہمیں پٹاریوں کا پتہ ٹھکانہ معلوم ہوتا تو میں تمہاری بات سے متفق ہو جاتا۔'' ہیری نے کہا جسے یقین نہیں تھا کہ ہرمائنی 'گوڈرک ہولو' جانے کی اس کی آرزو کو واقعی سمجھ پائی تھی؟ اس کے ماں باپ کی قبریں تو صرف جذباتی کشش کا ایک بہانہ تھیں، اس کے ذہن میں ایک مضبوط مگر غیر واضح عکس تھا کہ اس جگہ سے اپنے کئی سوالوں کے جواب مل سکتے ہیں کیونکہ وہیں پر تو وہ والڈی مورٹ کے خطرناک جھٹ کٹ وار سے پہلی بار بچا تھا۔اب ہیری اس ان دیکھے کارنامے کو دہرانے کی تیاری کر رہا تھا کہ اسی لئے ہی وہ اس جگہ پر جانے کیلئے ذہنی طور پر تیار ہوا جہاں یہ سب پہلی بار ہوا تھا۔

''کیا تمہیں ایسا نہیں محسوس ہوتا ہے کہ والڈی مورٹ پہلے سے ہی گوڈرک ہولو پر نگاہ رکھے ہوئے ہوگا؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔ ''شاید وہ یہ امید کر رہا ہوگا کہ جب تم خودمختاری ملنے کے بعد گھومنے پھرنے کیلئے آزاد ہو جاؤ گے تو تم اپنے ماں باپ کی قبریں دیکھنے کیلئے ضرور آؤ گے۔''

یہ بات تو ہیری کے ذہن میں پہلے کبھی آئی ہی نہیں تھی، جب وہ اس بات کو رد کرنے کیلئے اپنے ذہن میں کوئی جواز تلاش کر رہا تھا اسی وقت رون نے اس کے خیالوں کا سلسلہ توڑ دیا جن میں وہ کھویا ہوا تھا۔

''وہ آر اے بی نامی شخص......جس نے اصلی پٹاری چرالی تھی؟'' وہ کھوئے ہوئے انداز میں بڑبڑایا۔ ہرمائنی نے اس کی طرف دیکھ کر سر اثبات میں ہلایا۔ ''اس نے اپنے پیغام میں لکھا تھا کہ وہ اسے تباہ کرنے والا ہے، ہے؟''

ہیری نے اپنے بیگ کو قریب کھینچ کر وہ نقلی پٹاری والا لاکٹ باہر نکالا جس میں اب بھی آر اے بی نامی شخص کا مڑا تڑا چرمئی کاغذ والا خط موجود تھا۔

''میں نے اصلی پٹاری کو چرالیا ہے اور میں اسے جلد سے جلد تباہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔'' ہیری نے اسے ایک بار پھر پڑھا۔

''اگر اس آدمی نے اسے تباہ کر دیا ہوگا تو......'' رون سوچتا ہوا بولا۔

''یا اس عورت نے......'' ہرمائنی نے بیچ میں دخل دیتے ہوئے کہا۔

''چاہے جو بھی ہو۔'' رون نے کہا۔ ''تو ہمارا ایک ہدف کم ہو جائے گا۔''

''ہاں! مگر پھر بھی ہمیں اصلی پٹاری کو تلاش کرنا ہی ہوگا، ہے نا؟'' ہرمائنی نے کہا۔ ''یہ تصدیق کرنے کیلئے کہ کیا واقعی اسے تباہ کر دیا گیا ہے یا نہیں......؟''

''اور ہم پٹاریوں کو تلاش کرنے کے بعد انہیں تباہ کیسے کریں گے؟'' رون نے پوچھا۔

''دیکھو!'' ہرمائنی بولی۔ ''میں اس بارے میں ابھی تحقیق کر رہی ہوں۔''

''وہ کیسے؟'' ہیری نے حیرت سے پوچھا۔ ''میرا خیال ہے کہ کسی بھی لائبریری میں پٹاریوں پر کوئی بھی کتاب میسر نہیں ہو پائے گی۔''

''میسر نہیں تھی۔'' ہرمائنی نے کہا جس کا چہرہ یکدم گلابی پڑ گیا تھا۔ ''ڈمبل ڈور نے ان ساری کتابوں کو لائبریری سے ہٹا دیا تھا مگر انہوں نے......انہوں نے ان کتابوں کو ضائع نہیں کیا تھا۔''

رون چوکنا ہو کر بیٹھ گیا اور اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل چکی تھیں۔

''مارلن کی قسم! تم ان پٹاریوں والی کتابوں کو چرانے میں کیسے کامیاب ہو گئیں؟''

''یہ...... یہ درحقیقت چوری نہیں تھی!'' ہرمائنی نے ہکلاتے ہوئے کہا جو بدحواسی کے عالم میں کبھی ہیری اور کبھی رون کو دیکھ رہی تھی جیسے خود کی صفائی پیش کر رہی ہو۔ ''وہ لائبریری کی ہی کتابیں تھیں، بھلے ہی ڈمبل ڈور نے اپنے لائبریری سے اٹھوا لیا ہو، چاہے جو بھی ہوا گر وہ واقعی کسی کو انہیں پڑھنے کی اجازت نہ دینا چاہتے تو مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے اتنی آسانی سے نہ مل پاتیں۔''

''ادھر ادھر کی باتیں مت بناؤ......صحیح بات بتاؤ۔'' رون نے جلدی سے کہا۔

''دیکھو...... یہ بہت آسان تھا۔'' ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔ ''میں نے بس ایک آسان سا جادوئی کلمہ استعمال کیا، تم جانتے ہی ہو 'ایکوسم'......اور وہ ڈمبل ڈور کی مطالعہ گاہ سے نکل کر سیدھی لڑکیوں کے کمرے میں پہنچ گئی۔''

''مگر تم نے یہ کام کب کر لیا؟'' ہیری نے بے تابی سے پوچھا جو ہرمائنی کو متعجب و توصیفی نظروں کے ملے جلے جذبات سے دیکھ رہا تھا۔

''ان کی......ڈمبل ڈور کی تدفین کے ٹھیک بعد۔'' ہرمائنی نے اور بھی سرگوشی نما آواز بھی بولی۔ ''جب ہم نے فیصلہ کر لیا تھا کہ ہم سکول چھوڑ کر پٹاریوں کی تلاش میں نکل کھڑے ہوں گے تو تب میں اپنا سامان لینے کیلئے بلائی منزل پر گئی تو میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ ہمیں پٹاریوں کے بارے میں جتنی زیادہ معلومات حاصل ہوں گی، اتنا ہی بہتر ہوگا...... میں وہاں پر تنہا تھی......اس لئے میں نے یہ کوشش کی......اور میری کوشش کامیاب ہوگئی۔ وہ کھلی کھڑکی سے اُڑتی ہوئی اندر آ گئی اور میں نے...... میں نے انہیں اپنے سامان کے ساتھ پیک کر لیا۔''

اس نے تھوک نگلا اور پھر خجالت بھرے لہجے میں بولی۔ ''میرا خیال نہیں ہے کہ ڈمبل ڈور اس سے ناراض ہوں گے۔ ہم لوگ ان معلومات کا استعمال پٹاریاں بنانے کیلئے تو نہیں کر رہے ہیں، ہے نا؟''

''ہم تم سے اس بارے میں شکوہ تھوڑی کر رہے ہیں۔'' رون جلدی سے بولا۔ ''ویسے وہ کتاب ہے کہاں؟''

ہرمائنی نے ایک لمحے تک کتابوں میں اسے تلاش کیا اور ڈھیر میں سے ایک بڑی سی کتاب باہر نکالی جس پر بے نور ہو چکی چمڑے کی پرانی جلد مڑھی ہوئی تھی۔ ہرمائنی نے منہ بسور کر اسے یوں پکڑا جیسے وہ کوئی مرا ہوا چوہا ہو جو بدبو مارنے لگا ہو۔

''یہی وہ کتاب ہے جس میں پٹاری بنانے کے بارے میں رہنمائی اور ہدایات دی گئی ہیں۔ 'تاریک جادو کے خفیہ اسرار'...... یہ کتاب نہایت بھیانک ہے، اس میں واقعی نہایت خطرناک اور ہولناک جادو بھرا ہوا ہے۔ میں سوچ رہی ہوں کہ ڈمبل ڈور نے اسے لائبریری میں سے کب اٹھوایا ہوگا؟......اگر انہوں نے ہیڈ ماسٹر بننے کے بعد اسے ہٹایا ہے تو میں پورے وثوق سے کہہ سکتی ہوں کہ والڈی مورٹ کو اسی میں سے ضرورت کی سب ہدایات مل گئی ہوں گی۔''

''اگر اس نے سب ہدایات پہلے سے ہی پڑھ لی تھیں تو پھر اس نے سلگ ہارن سے پٹاری بنانے کا طریقہ کیوں پوچھا تھا؟'' رون نے حیرت سے پوچھا۔

''وہ تو سلگ ہارن سے صرف یہ پوچھنے کیلئے گیا تھا کہ روح کے سات ٹکڑے کرنے پر کیا ہو سکتا ہے؟'' ہیری نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ ''ڈمبل ڈور کو یقین تھا کہ جب رڈل نے سلگ ہارن سے پٹاری پٹوری جادو کے بارے میں دریافت کیا تھا تو اس سے پہلے ہی وہ پٹاری بنانے کا طریقہ معلوم کر چکا تھا۔ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ تمہارا اندازہ بالکل درست ہے، ہرمائنی! اسے اسی کتاب ہی تمام تر معلومات اور ہدایات آسانی سے مل سکتی تھیں۔''

''اور میں نے ان کے بارے جتنا پڑھا ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔ ''وہ مجھے اتنی ہی زیادہ ڈراؤنی اور بھیانک لگی ہیں۔ ان کی تفصیل پڑھنے کے بعد مجھے یہ یقین ہی نہیں ہو رہا ہے کہ اس نے واقعی چھ پٹاریاں بنالی ہیں۔ اس کتاب میں تنبیہ کی گئی ہے کہ روح کے ٹکڑے کرنے کے بعد آپ کی انسانی حالت نہایت غیر مستحکم ہوسکتی ہے اور وہ بھی صرف ایک پٹاری بنانے کے بعد......''

ہیری کو یاد آیا کہ ڈمبل ڈور نے کہا تھا کہ والڈی مورٹ شیطانیت کی حدود پھلانگ چکا ہے۔

''کیا ٹوٹی ہوئی روح کو دوبارہ جوڑنے کا کوئی طریقہ ہے؟'' رون نے پوچھا۔

''ہاں ہے۔'' ہرمائنی نے پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ ''مگر یہ نہایت دردناک عمل ہوگا۔''

''وہ کیسے؟ ایسا بھلا کیسے کیا جاسکتا ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''حقیقی پچھتاوے سے!'' ہرمائنی نے بتایا۔ ''آپ کو سچ مچ اپنی غلطیوں کا اعتراف کرنا ہوگا۔ یہ اس کے حاشیہ پر لکھا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس کا درد آپ کی ہستی کو فنا کرسکتا ہے۔ ویسے مجھے نہیں محسوس ہوتا ہے کہ والڈی مورٹ کو کوئی پچھتاوے محسوس ہو پائے گا یا وہ اپنی غلطیوں پر پشیمانی محسوس کرنا چاہے گا، ہے نا؟''

''وہ ایسا کچھ نہیں چاہے گا۔'' ہیری کے جواب دینے سے قبل ہی رون بولا اُٹھا۔ ''کیا اس کتاب میں پٹاری کو تباہ کرنے کے بارے میں کچھ بتایا گیا ہے؟''

''اوہ ہاں!'' ہرمائنی نے کہا جواب خستہ حال صفحات کو اس طرح پلٹ رہی تھی جیسے گلی سڑی آنتوں کا معائنہ کررہی ہو۔ ''چونکہ یہ کتاب تاریک جادو کے اس طاقتور راز پر زور دیتی ہے کہ انہیں اپنی پٹاری پر کتنے مضبوط جادو کی ملمع کاری کرنا چاہئے، میں اب تک جتنا پڑھا ہے اس کے مطابق ہیری نے رڈل کی ڈائری کے ساتھ جو کچھ کیا تھا، وہ کسی بھی پٹاری کو تباہ کرنے کا سب سے مؤثر ذرائع یا طریقوں میں سے ایک تھا۔''

''یعنی دیوہیکل ماش ناگ کے زہریلے دانتوں سے وار کرنا؟'' ہیری نے چونک کر پوچھا۔

''واہ کیا شاندار بات کہی۔ کتنی خوش قسمتی کی بات ہے کہ ہمارے پاس ماش ناگوں کے زہریلے دانتوں کا ڈھیر سارا ذخیرہ ہے۔'' رون منہ بسور کر بولا۔ ''میں تو سوچ رہا تھا کہ ہم اتنے ڈھیر سارے دانتوں کا آخر کیا کریں گے؟''

''ضروری نہیں ہے کہ یہ ماش ناگ کے زہریلے دانت ہی ہوں۔'' ہرمائنی نے تحمل بھرے انداز سے کہا۔ ''یہ کوئی ایسی موذی تباہ کن چیز ہونا چاہئے تاکہ پٹاری خود اپنی مرمت نہ کر پائے۔ ماش ناگ کے زہر کا صرف ایک ہی علاج ہے اور وہ اتنا نایاب اور ناقابل یقین ہے کہ......''

''ققنس کا آنسو......'' ہیری نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

''بالکل۔'' ہرمائنی نے جوشیلے انداز میں کہا۔ ''ہمارا مسئلہ دراصل یہ ہے کہ ماش ناگ کے زہر جتنی تباہ کن چیزیں بہت کم ہیں اور

انہیں ساتھ رکھنا خطرناک بھی ہے، ہمیں اس مسئلے کو حل کرنا ہوگا کیونکہ پٹاری کو اس طرح تباہ کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ اپنی خود بخود جادوئی مرمت نہ کر پائے۔''

''مگر ہم اگر اس چیز کو تباہ کر دیں جس میں روح کا ٹکڑا محفوظ کیا گیا ہے تو وہ ٹکڑا خود بخود اپنی جادوئی مرمت کی طرح کسی دوسری چیز میں جا کر کیوں نہیں برقرار رہ سکتا ہے؟'' رون نے سر ہلاتے ہوئے پوچھا۔

''کیونکہ پٹاری انسان کے مقابلے میں بالکل مختلف چیز ہوتی ہے۔'' ہیری اور رون کو کشمکش کے عالم میں ڈوبا دیکھ کر ہرمائنی جلدی سے آگے بولی۔ ''دیکھو رون! اگر میں اس وقت ایک تلوار اُٹھا کر تمہارے پار کر دوں تو تمہاری روح کو ذرا بھی نقصان نہیں ہو گا......''

''بالکل...... جو میرے لئے نہایت طمانیت بھری بات ہوگی۔'' رون نے کہا۔

ہیری ہنس پڑا۔

''دراصل یہی ہونا چاہئے۔ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ تمہارے بدن کو چاہے جو بھی نقصان پہنچے، تمہاری روح اس نقصان سے محفوظ رہے گی۔'' ہرمائنی نے کہا۔ ''مگر پٹاری کے معاملے میں بات اس کے برعکس ہے، اس کے اندر کی روح کا ٹکڑا دفاع کیلئے اس کے خول یعنی اس کی چیز کا حقیقی وجود اور حفاظتی سحر پر انحصار کرتا ہے۔ یہ ان کے بغیر اپنی حیثیت کو برقرار نہیں رکھ سکتا ہے۔ کسی ایک چیز کے ختم ہو جانے سے پٹاری ناکارہ ہو جاتی ہے......اور جب رڈل کی ڈائری صحیح طور پر تباہ ہو گئی تو اس کے اندر بند روح کا ٹکڑا بھی فنا ہو کر رہ گیا۔ جینی نے تم سے پہلے ڈائری کو پانی میں بہا کر اس سے چھٹکارا پانے کی کوشش کی تھی مگر ظاہر ہے کہ وہ جیسے تیسے واپس لوٹ آئی تھی۔''

''ذرا رُکو......'' رون نے تیوریاں چڑھا کر کہا۔ ''اس ڈائری میں روح کا جو ٹکڑا تھا، اس نے جینی کو اپنے قبضے میں کر لیا تھا، ہے نا؟ یہ کیسے ہو گیا تھا؟''

''اس وقت تک ڈائری اپنے خول میں صحیح سلامت حالت میں تھی مگر کسی فرد کی زیادہ قربت پر خول میں بند روح کا ٹکڑا اس کے اندر باہر آ جا سکتا تھا۔ میرا مطلب ہے کہ اسے زیادہ دیر تک پکڑے رکھنے سے نہیں ہے...... اس کا اسے چیز کو چھونے سے بھی کوئی تعلق نہیں ہے۔'' ہرمائنی نے رون کے بولنے سے پہلے ہی کہہ دیا۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ جذباتی انسیت اور رغبت سے ہے، جینی نے اس ڈائری میں اپنا دل نکال کر رکھ دیا تھا۔ اس نے خود کو بہت کمزور بنا دیا تھا۔ اگر آپ پٹاری کو بہت پسند کرنے لگیں یا اس پر انحصار کرنے لگیں تو مشکل میں پڑ سکتے ہیں......''

''میں یہ سوچ رہا ہوں کہ ڈمبل ڈور نے اس انگوٹھی کو کیسے تباہ کیا ہوگا؟'' ہیری نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''میں نے ان سے یہ بات کیوں نہیں پوچھی؟ میں نے کبھی بھی......''

اس کی آواز کمزور پڑ گئی۔ وہ ان ساری چیزوں کے بارے میں سوچ رہا تھا جو اسے ڈمبل ڈور سے پوچھ لینا چاہئے تھیں۔ پتہ نہیں وہ ایسا کیوں نہیں کر پایا؟ ہیڈ ماسٹر کی موت کے بعد ہیری کو محسوس ہو رہا تھا کہ اس نے زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے بیشتر مواقع گنوا دیئے تھے...... ہر ایک چیز کے بارے میں معلوم کرنے کیلئے......

خاموشی اس ٹوٹ گئی جب بیڈ روم کا دروازہ زوردار دھماکے سے کھل گیا جس سے دیواریں تک لرز گئی تھیں۔ ہرمائنی کی چیخ نکل گئی اور اس کے ہاتھ سے 'تاریک جادو کے خفیہ اسرار' نامی کتاب نکل کر فرش پر جا گری، کروک شانکس چھلانگ لگا کر پلنگ کے نیچے جا گھسی اور غصے سے غرانے لگی۔ رون پلنگ سے کود گیا اور زمین پر پڑے چاکلیٹی مینڈک کے ریپر پر پھسل گیا جس سے اس کا سر سامنے والی دیوار سے جا ٹکرایا۔ ہیری نے اپنی چھڑی کی طرف چھلانگ لگا دی مگر اسے احساس ہوا کہ سامنے مسز ویزلی کھڑی تھیں جن کے بال بکھرے ہوئے تھے اور چہرہ غصے سے بھنچا ہوا تھا۔

''اس آرام دہ اور پرسکون اجلاس میں یوں دخل انداز ہونے کیلئے میں معافی چاہتی ہوں۔'' انہوں نے تھرتھراتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''مجھے معلوم ہے کہ تم لوگوں کو آرام کی ضرورت ہے...... مگر میرے کمرے میں شادی کے تحفوں کا ڈھیر پڑا ہے جنہیں چھانٹنا ضروری ہے اور تم لوگوں نے ہر طرح کی مدد کرنے کیلئے ہامی بھری تھی......''

''اوہ ہاں!'' ہرمائنی نے دہشت زدہ لہجے میں کہا اور اچھل کر کھڑی ہو گئی جس سے کتابوں کا ڈھیر گر گیا اور ہر طرف کتابیں ہی کتابیں بکھر گئیں۔ ''ہم آتے ہیں...... ہمیں افسوس ہے......''

ہیری اور رون کو دُکھ بھری نظروں سے دیکھنے کے بعد ہرمائنی جلدی سے مسز ویزلی کے پیچھے پیچھے کمرے سے باہر نکل گئی۔

''یہ تو گھریلو خرسوں جیسا سلوک ہے، ہے نا؟...... سوائے اس کے کہ اس کام میں ہمیں کوئی تسلی نہیں ملتی ہے، یہ شادی جتنی جلدی نبٹ جائے، اتنا ہی بہتر ہوگا......'' رون نے اپنا سر مسلتے ہوئے آہستگی سے کہا تاکہ اس کی شکایت کہیں مسز ویزلی کے کانوں تک نہ پہنچ جائے۔ جب وہ اور ہیری بھی نڈھال قدموں سے ان کے تعاقب میں باہر نکلے۔

''صحیح کہا......'' ہیری نے گہری سانس لے کر کہا۔ ''پھر ہم لوگوں کو پٹاریوں کے تلاش کے علاوہ کوئی دوسرا کام نہیں کرنا پڑے گا...... یہ تو پکنک منانے جیسا ہی ہوگا، ہے نا؟''

رون ہنسنے لگا مگر مسز ویزلی کے کمرے میں رکھے شادی کے تحفوں کا چھت جتنا اونچا وسیع وعریض ڈھیر دیکھ کر اس کی ہنسی ایک دم کہیں گم ہو کر رہ گئی۔

ڈیلاکور گھرانے کے لوگ اگلی صبح گیارہ بجے آ گئے۔ ہیری، رون، ہرمائنی اور جینی اب فلیور کے گھرانے سے کافی چڑ چڑاہٹ محسوس کرنے لگے تھے۔ لباس کی رنگت سے ملتی جلتی جرابیں پہننے کیلئے رون منہ بسور کر پاؤں پٹختا ہوا بالائی منزل پر چلا گیا۔ ہیری نے اپنے کھڑے بال جمانے کی کوشش کی۔ تیار ہونے کے بعد وہ ڈیلاکور میاں بیوی کا استقبال کرنے کیلئے عقبی دھوپ بھرے صحن میں پہنچ

گیا۔

ہیری نے پہلے کبھی اس جگہ کو اتنا صاف ستھرا اور وسیع نہیں پایا تھا۔ پیچھے والے دروازے کے پاس عام طور پر زنگ آلودہ کڑاہیاں اور پرانے ولنگٹن جوتوں کے ڈھیر پڑے رہتے تھے۔ اب دروازے کے دونوں طرف دو طرف نئی آرائشی گھنی فلتر بی بیلیں بڑے گملوں میں لگی ہوئی تھیں حالانکہ ہوا بالکل نہیں چل رہی تھی مگر ان کے پتے آہستہ آہستہ ہل رہے تھے اور متاثر کن اثرات ڈال رہے تھے۔ مرغیوں کو ان کے ڈربے میں بند کر دیا گیا تھا، صحن میں جھاڑو لگا دی گئی تھی اور قریبی باغیچے کی تراش خراش کر دی گئی تھی۔ فالتو لمبی گھاس کاٹ چھانٹ دی گئی تھی اور اس کی شکل ہی بدل کر رکھ دی گئی تھی۔ ہیری کو باغیچے کا پرانا نقشہ زیادہ مرغوب تھا۔ اس نے سوچا کہ ہر طرف منڈلانے والے بالشتیوں کے عام طور پر دکھائی دینے والے منظر کے بغیر تو یہ تھوڑا سونا سونا لگ رہا تھا۔

اسے معلوم نہیں تھا کہ رون کے گھر پر ققنس کے گروہ اور محکمہ جادو نے باہمی تعاون سے کتنے اور کیسے جادوئی حفاظتی اقدامات کئے تھے اور جادوئی حصار پھیلا رکھے تھے۔ وہ تو بس اتنا ہی جانتا تھا کہ اب کسی کیلئے بھی اپنی جادوئی قوت کے بل بوتے پر براہ راست یہاں آنا ممکن نہیں تھا۔ مسٹر ویزلی، ڈیلاکور میاں بیوی کو یہاں لانے کیلئے قریبی پہاڑی پر گئے تھے جہاں وہ گھریری کنجی کے ذریعے پہنچنے والے تھے۔ ان کی آمد کا اشارہ ایک کھلکھلاتی ہوئی ہنسی سے ملا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ یہ ہنسی دراصل مسٹر ویزلی کی ہی تھی جو کچھ پل بعد ہی گیٹ پر دکھائی دیئے تھے۔ وہ سامان سے لدے پھدے تھے اور سنہری بالوں والی ایک حسین خاتون کے ساتھ آ رہے تھے۔ اس خاتون نے پتوں جیسے سبز رنگت کا لباس پہن رکھا تھا اور وہ یقیناً فلیور کی ماں ہی ہو سکتی تھی۔

''اوہ ممی...... پاپا!'' فلیور فرط مسرت سے چیخی اور ان کے گلے سے لپٹ گئی۔

موسیو ڈیلاکور اپنی بیوی جتنے جاذب نظر نہیں تھے، ان کے قد کی لمبائی بیوی کے مقابلے میں ایک فٹ کم ہی رہی ہو گی۔ وہ کافی فربہ بدن تھے اور ان کی ڈاڑھی چھوٹی، نوکیلی اور سیاہ تھی۔ بہر حال، وہ ہنس مکھ مزاج دکھائی دیتے تھے۔ وہ اونچی ایڑھی والے جوتوں میں پھدکتے ہوئے مسز ویزلی کے پاس پہنچے اور انہوں نے ان کے دونوں رخساروں پر بوسہ لیا جس پر وہ شرما گئیں۔

''آپ کو کافی پریشانی اُٹھانا پڑی ہو گی۔'' موسیو ڈیلاکور نے گہری آواز میں کہا۔ ''فلیور نے ہمیں بتایا تھا کہ آپ شادی کی تیاریوں پر بہت محنت کر رہی ہیں۔''

''اوہ ایسا کچھ نہیں ہے، ایسا کچھ نہیں ہے...... کوئی پریشانی والی بات نہیں۔'' مسز ویزلی نے کہا۔ رون نے اپنی بھڑاس نکالتے ہوئے ایک بالشتیے پر پاؤں دے مارا جو نئی فلتر بی بیل کے گملے کے عقب سے جھانک رہا تھا۔

''شاندار خاتون!'' موسیو ڈیلاکور نے کہا جو اب بھی اپنے دونوں موٹے ہاتھوں کے درمیان مسز ویزلی کا ہاتھ تھامے ہوئے تھے اور مسکرائے جا رہے تھے۔ ''ہمارے گھرانوں کے ایک ہونے سے ہمارے لئے یہ نہایت قابل فخر بات ہے۔ آیئے میں آپ کا تعارف اپنی بیوی ایپولین سے کرواتا ہوں......''

مادام ایپولین ڈیلاکور آگے بڑھیں اورانہوں نے جھک کر مسز ویزلی کے رخساروں کو چوما۔

''بہت اعلیٰ''انہوں نے کہا۔''آپ کے شوہر ہمیں دلچسپ کہانیاں سنا رہے تھے۔''

مسٹر ویزلی اپنے بارے میں تعریفی کلمات سن کر بے ساختہ ہنس پڑے۔ جب مسز ویزلی ان پر شعلہ بار نگاہ ڈالی تو وہ فوراً خاموش ہو گئے۔اب ان کے چہرے پر ایسا تاثر ابھر آیا تھا جیسے وہ کسی قریبی دوست کے بیمار ہونے پر اس کی عیادت پر آئے ہوں۔

''اور ظاہر ہے کہ آپ میری چھوٹی بیٹی گبرئیل سے تو مل ہی چکے ہیں۔'' موسیو ڈیلاکور نے کہا۔ گبرئیل،فلیور کا ہی ننھا بہروپ دکھائی دیتی تھی۔اس کی عمر گیارہ برس تھی اور اس کے لمبے بال کمر سے نیچے گر رہے تھے جو چاندی جیسے سنہرے تھے۔اس نے مسز ویزلی کی طرف دلکش مسکراہٹ کے ساتھ دیکھا اور ان کے گلے لگ گئی۔ پھر اس نے ہیری کی طرف اشتیاق بھرے انداز میں دیکھ کر اپنی پلکیں جھپکائیں۔جینی نے زور سے کھنکار کر اپنا گلا صاف کرنے لگی۔

''اچھا تو اندر چلیں......''مسز ویزلی نے دمکتے ہوئے چہرے کے ساتھ کہا اور وہ ڈیلاکور میاں بیوی کو اپنے ہمراہ اندر لے گئیں۔ حالانکہ چلتے ہوئے پہلے آپ، بالکل نہیں، ہاہاہا، کیوں نہیں، جیسے جملوں کی تکرار بار بار سنائی دیتی رہی۔

جلد ہی یہ معلوم ہو گیا کہ ڈیلاکور میاں بیوی معاملات میں ہاتھ بٹانے اور معاونت کرنے والے خوشنما مہمان تھے۔وہ گھر گرہستی کو خوب سمجھتے تھے اور ہر چیز پر اپنی خوشی کا اظہار کئے بغیر نہ رہتے تھے۔شادی کی تیاریوں میں مدد کرنے کیلئے بے قرار دکھائی دیتے تھے۔موسیو ڈیلاکور نے تو مہمانوں کے نشستی منصوبے سے لے کر دلہن کی سہیلیوں کے جوتوں تک ہر چیز کو'نہایت شاندار' قرار دے ڈالا تھا۔ مادام ایپولین گھریلو جادوئی کلمات کے استعمال میں نہایت ماہر تھیں اور انہوں نے پل بھر میں ہی اوون کی صحیح طریقے سے صفائی کر ڈالی تھی۔ گبرئیل اپنی بڑی بہن کے پیچھے پیچھے گھومتی رہتی تھی، وہ ہر طرح سے اس کی مدد کرنے کیلئے چاق وچوبند دکھائی دیتی تھی اور فراٹے دار فرانسیسی بولتی رہتی تھی۔

اصل پریشانی یہ تھی کہ رون کے گھر میں اتنے سارے لوگوں کے رہنے کیلئے مناسب جگہ نہیں تھی۔مسٹر ویزلی اور مسز ویزلی اب سیٹنگ روم میں سو رہے تھے۔موسیو اور مادام ڈیلاکور اس کیلئے رضا مند نہیں ہو رہے تھے مگر ویزلی میاں بیوی نے اس بات پر زور دیا کہ وہ ان کے بیڈ روم میں ہی سوئیں۔ گبرئیل اپنی بہن فلیور کے ساتھ پرسی کے پرانے کمرے میں سو رہی تھی۔ چارلی، جو بل کا سر بالا بھی بننے والا تھا، رومانیہ سے ابھی تک لوٹا نہیں تھا۔اس کی آمد پر اسے بھی بل کے ساتھ سونا تھا۔تنہائی میں بیٹھ کر آئندہ کی حکمت عملی وضع کرنے کا موقع تو اب بالکل ہی ختم ہو کر رہ گیا تھا۔ بدحواسی کے عالم میں ہیری، رون اور ہرمائنی نے گھر کے مجمع سے نکل کر مکان سے دور رہنے کیلئے مرغیوں کو دانہ ڈالنے کی تجویز پیش کی۔

''مگر وہ اب بھی ہمیں تنہا نہیں چھوڑ رہے ہیں۔'' رون غراتا ہوا بولا۔ جب صحن میں باہمی گفتگو کرنے کی ان کی دوسری کوشش بھی مسز ویزلی نے ناکام بنا دی تھی جو اپنے ہاتھ میں کپڑوں کی ایک بڑی بالٹی اُٹھا کر ان کی طرف چلی آ رہی تھیں۔

''اوہ یہ اچھی بات ہے کہ تم نے مرغیوں کو دانہ ڈال دیا۔'' وہ ان کے قریب پہنچ کر بولیں۔ ''اب اچھا یہ رہے گا کہ ہم انہیں دوبارہ بند کر دیں۔ اس سے پہلے کہ کل شادی کے شامیانے لگانے والے آ جائیں۔'' انہوں نے مرغیوں کے ڈربے سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔ وہ کافی تھکی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں۔ ''میلا مانٹ کے جادوئی شامیانے...... وہ بے حد عمدہ ہوتے ہیں۔ بل انہیں لے کر آئے گا...... ان لوگوں کے آنے پر تم اندر ہی رہنا، ہیری! میں تو یہ کہوں گی کہ اتنے زیادہ جادوئی حفاظتی اقدامات کے باعث شادی کی تقریب کے انعقاد میں بہت زیادہ دشواری پیش آ رہی ہے......''

''اوہ مجھے افسوس ہے......'' ہیری نے معذرات خواہانہ لہجے میں کہا۔

''نادانوں جیسی باتیں مت کرو، ہیری!'' مسز ویزلی فوراً بولیں۔ ''میرا کہنے کا مطلب یہ نہیں تھا...... دیکھو تمہاری حفاظت بہت زیادہ اہم ہے۔ دراصل ہیری! میں تم سے یہ پوچھنا چاہتی تھی کہ تم اپنی سالگرہ کیسے منانا چاہتے ہو۔ آخر سترہویں سالگرہ بہت خاص ہوتی ہے......''

''میں کسی قسم کا ہلا گلا نہیں چاہتا ہوں۔'' ہیری نے جلدی سے کہا اور یہ تصور کیا کہ اس سے ان سب پر کام کا بوجھ مزید بڑھ جائے گا۔ ''دیکھئے مسز ویزلی! معمول کا کھانا ہی اچھا رہے گا...... سالگرہ کے ایک ہی دن بعد شادی کی زوردار تقریب ہے......''

''اوہ ٹھیک ہے...... جیسا تم چاہو! میں ریمس اور ٹونکس کو بھی دعوت دے دوں گی، ٹھیک ہے، ہے نا؟ اور ہیگرڈ کو بھی......؟''

''یہ زیادہ شاندار رہے گا۔'' ہیری نے کہا۔ ''مگر مہربانی کر کے زیادہ تکلف نہ کیجئے گا۔''

''بالکل بھی نہیں...... بالکل نہیں...... اس میں تکلف والی کیا بات ہے......؟''

مسز ویزلی نے لمبی، ٹٹولتی ہوئی نگاہ سے اسے دیکھا پھر تھوڑے غمگین انداز میں مسکرا کر دور چلی گئیں۔ ہیری دیکھتا رہا جب انہوں نے کپڑے سکھانے کے تار کے پاس اپنی چھڑی لہرائی اور گیلے کپڑے ہوا میں سوکھنے کیلئے خود بخود تار پر ٹنگتے چلے گئے۔ اچانک ہیری کے دل پر پشیمانی کی ایک بڑی لہر اُٹھی کہ وہ انہیں کتنی مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا کئے ہوئے تھا؟

سا تویں باب

ڈمبل ڈور کی وصیت

وہ طلوعِ آفتاب کی سرد، نیلی روشنی میں ایک سڑک پر جا رہا تھا۔ بہت نشیب میں ایک قصبے کا عکس دھند کی لہروں میں جھلک رہا تھا۔ اسے جس آدمی کی تلاش تھی کیا وہ اسی قصبے میں رہتا ہوگا؟ اسے اس آدمی کی اتنی شدت سے ضرورت تھی کہ وہ کسی اور چیز کے بارے میں سوچ ہی نہیں پا رہا تھا۔ اس آدمی کے پاس اس کی پریشانی کا جواب تھا......

''اوئے......اب جاگ جاؤ!''

ہیری نے اپنی آنکھیں کھولیں۔ وہ رون کے توشہ خانے والے کمرے میں پلنگ پر لیٹا ہوا تھا۔ سورج ابھی تک طلوع نہیں ہوا تھا اور کمرے میں اب بھی تھوڑا اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ پگ وجیون اپنے چھوٹے پروں کے نیچے سر دبائے سو رہا تھا۔ ہیری کے ماتھے کے نشان سے ٹیسیں اُٹھ رہی تھیں۔

''تم نیند میں کچھ بڑبڑا رہے تھے۔''

''اچھا......''

''ہاں......گریگوری وِچ......تم بار بار گریگوری وچ کہہ رہے تھے۔''

ہیری اپنی عینک نہیں پہنے ہوئے تھا، اس لئے اسے رون کا چہرہ دھندلا دکھائی دے رہا تھا۔

''یہ گریگوری وچ کون ہے؟''

''مجھے کیا معلوم......اس کا نام تو تم بڑبڑا رہے تھے۔''

ہیری نے اپنا سر مسلا اور سوچنے لگا۔ اسے ہلکا سا یاد آیا کہ اس نے یہ نام پہلے کہیں سنا تھا مگر وہ یہ نہیں یاد کر پایا کہ کہاں سنا تھا؟

''میرا خیال ہے کہ والڈی مورٹ اس کی تلاش کر رہا ہے۔''

''بیچارا......'' رون نے دل سوز لہجے میں کہا۔

ہیری اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ وہ ابھی بھی اپنے نشان کو مسل رہا تھا مگر اب پوری طرح بیدار ہو چکا تھا۔ اس نے ٹھیک ٹھیک یاد کرنے کی

کوشش کی اس نے خواب میں کیا دیکھا تھا مگر اسے بس پہاڑ کے اوپر آسمان اور کافی نشیب میں بس ایک چھوٹے قصبے کی دھندلی جھلک ہی یاد آئی۔

''میرا خیال ہے کہ وہ بیرون ملک میں ہے۔''

''کون.....گریگوری وچ؟''

''نہیں.....والڈی مورٹ.....میرا خیال ہے کہ وہ کسی دوسرے ملک میں گریگوری وچ کی تلاش کر رہا ہے، وہ برطانیہ جیسی کوئی جگہ نہیں لگ رہی تھی.....''

''تم دوبارہ اس کے دماغ میں دیکھ رہے تھے؟''

رون کا چہرہ یکا یک پریشانیوں کی لپیٹ میں دکھائی دینے لگا۔

''مہربانی کر کے یہ بات ہرمائنی کو مت بتانا۔ ویسے وہ یہ امید کیسے کر سکتی ہے کہ میں نیند میں ایسے منظر نہ دیکھوں؟'' ہیری تنک کر بولا۔ اس نے پگ وجیون کے پنجرے کو گھورا اور سوچنے لگا۔ گریگوری وچ نام اتنا جانا پہچانا کیوں لگ رہا ہے؟

''میرا خیال ہے کہ اس کا کیوڈچ سے کوئی تعلق ہے، کوئی نہ کوئی تعلق ہے لیکن مجھے یاد..... مجھے یاد نہیں آ رہا ہے کہ یہ کیا ہے؟'' اس نے آہستگی سے کہا۔

''کیوڈچ؟'' رون نے کہا۔ ''کیا تم اس گریگوری وچ کے بارے میں سوچ تو نہیں رہے تھے۔''

''کون سے؟''

''ڈریگومر گریگوری وچ! نقاش جسے دو سال پہلے ریکارڈ فیس میں چڈلے کن نس میں لیا گیا تھا۔ کسی سیزن میں سب سے زیادہ قواف سکور کرنے کا ریکارڈ اسی کے نام ہے۔''

''نہیں.....'' ہیری نے سر ہلایا۔ ''میں یقینی طور پر گریگوری وچ کے بارے میں نہیں سوچ رہا تھا۔''

''میں بھی ایسی کوشش کرتا ہوں۔'' رون نے کہا۔ ''خیر سالگرہ مبارک ہو۔''

''ار.....میں تو بھول ہی گیا تھا کہ میں سترہ برس کا ہو چکا ہوں۔''

ہیری نے اپنے پلنگ کے پاس رکھی چھڑی اُٹھائی، اسے اس جانب تان لیا جہاں اس نے اپنی عینک اتار کر رکھی تھی۔ ''ایکوسم عینک.....'' حالانکہ عینک صرف ایک ہی فٹ کے فاصلے پر پڑی تھی مگر اسے اپنی طرف اُڑتا ہوا آتا دیکھ کر اسے بے حد مسرت کا احساس ہوا، جب تک کہ وہ اس کی آنکھوں سے نہ ٹکرا گیا۔

''بہت خوب.....'' رون نے مسکرا کر بولا۔

حراستی سحر سے نجات پانے کی خوشی میں ہیری، رون کے کمرے کا ڈھیر سامان ادھر سے ادھر اُڑاتا رہا۔ اس ہنگامے کی وجہ سے

پگ وجیون جاگ گیا اور جوشیلے انداز مین اپنے پنجرے میں پر پھڑ پھڑانے لگا۔ ہیری نے جادو سے اپنے جوتوں کے تسمے باندھنے کی کوشش کی (اس سے لگی گانٹھ کو دوبارہ کھولنے میں اسے کئی منٹ لگ گئے تھے) اور محض دل لگی کیلئے رون کے چڈلے کن نس کے پوسٹروں کے کھلاڑی کے نارنجی چوغوں کو چمکیلے نیلے چوغوں میں بدل ڈالا۔

''ویسے میں زپ ہاتھ سے ہی لگاتا۔'' رون نے ہنستے ہوئے ہیری سے کہا جب ہیری زپ کا جائزہ لینے کیلئے ادھر ادھر دیکھنے لگا۔ ''یہ رہا تمہارا تحفہ۔ اسے یہی کھول کر دیکھ لو۔ ممی کو دکھائی نہیں دینا چاہئے۔''

''کتاب......؟'' ہیری نے مستطیل پیکٹ کو لیتے ہوئے کہا۔ ''اپنی روایت سے ہٹ کر، ہے نا؟''

''یہ کوئی ایسی ویسی کتاب نہیں ہے!'' رون جلدی سے بولا۔ ''یہ تو نہایت انمول ہے، 'جادوگرنیوں کو متاثر کرنے کے بارہ اہم اصول'۔ اس میں وہ تمام تر معلومات دی گئی ہیں جو ہمیں لڑکیوں کے بارے میں معلوم ہونا چاہئیں۔ اگر یہ گذشتہ سال میرے پاس ہوتی تو میں جان چکا ہوتا کہ لیونڈر سے پیچھا کیسے چھڑایا جا سکتا تھا اور میں یہ بھی جان جاتا کہ ہرمائنی کے ساتھ کیسے...... خیر! فریڈ اور جارج نے مجھے یہ کتاب دی تھی۔ میں نے اس سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ تم تو حیران رہ جاؤ گے۔ اس میں صرف جادو کے طریقے ہی نہیں لکھے ہیں......''

باورچی خانے میں پہنچ کر انہوں نے دیکھا کہ میز پر تحفوں کا ڈھیر رکھا ہوا تھا۔ بل اور موسیو ڈیلاکور اپنا ناشتہ ختم کر رہے تھے جبکہ مسز ویزلی کڑاہی کے پاس کھڑی ہو کر ان سے باتیں کر رہی تھیں۔

''ہیری! آرتھر کہہ گئے تھے کہ میں ان کی طرف سے بھی تمہیں سترہویں سالگرہ کی مبارکباد دے دوں۔'' مسز ویزلی نے اس کی طرف مسکرا کر دیکھتے ہوئے کہا۔ ''انہیں جلدی دفتر جانا پڑا مگر وہ رات کے کھانے تک ضرور لوٹ آئیں گے۔ سب سے اوپر والا تحفہ ہماری طرف سے ہے۔''

ہیری بیٹھ گیا اور اس نے وہ چوکور پارسل اُٹھا لیا جس کی طرف مسز ویزلی نے اشارہ کیا تھا۔ اس کے اندر سے ایک گھڑی نکلی۔ یہ بالکل ویسی ہی تھی جیسی مسٹر ویزلی اور مسز ویزلی نے رون کی سترہویں سالگرہ پر اسے دی تھی۔ اس سنہری گھڑی میں سوئیوں کے بجائے ستارے دائرے میں گھوم رہے تھے۔

''جادوگر کے بالغ ہونے پر اسے گھڑی دینے کا ہی رواج ہے۔'' مسز ویزلی نے کہا اور پریشر ککر کے قریب سے اس کی طرف پریشانی بھری نگاہ ڈالی۔ ''مجھے افسوس ہے کہ یہ رون جیسی نہیں ہے۔ دراصل یہ میرے بھائی فوبیون کی ہے اور وہ اپنے سامان کی صحیح طور پر دیکھ بھال نہیں کیا کرتے تھے۔ عقبی جانب کچھ نشان ہیں مگر......''

ان کی باقی بات ادھوری رہ گئی، ہیری نے اُٹھ کر انہیں گلے لگا لیا تھا۔ ہیری نے اس مصافحے بہت سی ان کہی باتیں بھرنے کی کوشش کی اور شاید مسز ویزلی سمجھ گئیں کیونکہ اسے چھوڑتے ہوئے انہوں نے اس کا رخسار پیار بھرے انداز سے تھپتھپایا۔ پھر انہوں نے

اپنی چھڑی تھوڑی لاپروائی سے لہرائی جس سے گوشت کا آدھا پارچہ کڑاہی سے اچھل کر باہر فرش پر جا گرا۔

''سالگرہ مبارک، ہیری!'' ہرمائنی نے تیزی سے باورچی خانے میں داخل ہوتے ہوئے کہا اور تحفوں کے ڈھیر کے اوپر اپنا تحفہ رکھ دیا۔'' کچھ خاص نہیں ہے مگر مجھے امید ہے کہ تمہیں پسند آئے گا۔تم نے اسے کیا دیا؟'' اس نے رون سے پوچھا مگر رون نے ہرمائنی کی بات نہ سننے کی اداکاری کی۔

''چلو! ہرمائنی کا تحفہ کھول کر دیکھو!'' رون نے ہیری کو ہدایت کرتے ہوئے کہا۔

ہرمائنی نے اسے نیا مخبر لٹو دیا تھا۔بل اور فلیور نے جادوئی ریزر دیا تھا (اوہ ہاں! اس سے تمہاری بڑھی ہوئی ڈاڑھی بالکل چکنی ہو جائے گی، موسیو ڈیلاکور نے اسے یقین دہانی کرائی۔'مگر تمہیں اسے کھلی وضاحت سے بتانا ہوگا کہ تم کیسی شیو کرنا چاہتے ہو؟......ورنہ تمہارے جسم پر بہت کم ہی بال بچ پائیں گے اور تمہیں اس پر شرمندگی اُٹھانا پڑسکتی ہے') موسیو اور مادام ڈیلاکور نے اسے چاکلیٹ کا ڈبہ دیا تھا۔فریڈ اور جارج نے اپنی دکان کے شرارتی سامان سے بھرا ہوا ایک بڑا صندوقچہ دیا تھا۔رون، ہیری اور ہرمائنی میز پر نہیں رُکے کیونکہ مادام ڈیلاکور، فلیور اور گبرئیل کے آجانے پر باورچی خانہ بھر گیا تھا۔

''میں یہ سامان بھی پیک کر دیتی ہوں۔'' ہرمائنی نے اشتیاق بھرے لہجے میں کہا اور ہیری کے تحفوں اس کے ہاتھ سے لے لئے، جب وہ تینوں بالائی منزل کی طرف جا رہے تھے۔''میرا کام تقریباً پورا ہو چکا ہے، رون! اب میں بس تمہاری پتلونیں دھل کر آنے کا انتظار کر رہی ہو......''

پہلی منزل کے ایک دروازے کے کھلنے کی وجہ سے رون کوئی جواب نہیں دے پایا۔

''ہیری! کیا تم ایک منٹ کیلئے اندر آسکتے ہو؟''

یہ جینی تھی، رون اچانک رُک گیا مگر ہرمائنی نے اس کی کہنی پکڑی اور اسے کھینچتے ہوئے سیڑھیوں سے اوپر لے گئی۔تھوڑا گھبرایا ہوا ہیری جینی کے پیچھے پیچھے اس کے کمرے میں پہنچ گیا۔

وہ کبھی پہلے یہاں نہیں آیا تھا، کمرہ کافی چھوٹا مگر بہت صاف ستھرا تھا۔ایک دیوار پر ہیلی ہیڈ ہارپیز نامی جادوگرنیوں کی کیوڈچ ٹیم کی کپتان گیونگ جونز کی تصویر لگی ہوئی تھی۔کھلی کھڑکی کے سامنے ایک میز پڑی تھی جہاں سے باغیچہ دکھائی دیتا تھا۔اسی باغیچے میں ہیری اور جینی کبھی رون اور ہرمائنی کے ساتھ دو دو کی ٹیم بنا کر کیوڈچ کھیلتے تھے۔اب باغیچے میں موتیوں جیسے سفید شامیانے لگے ہوئے تھے اور شامیانے کے سب سے اوپر لگا سنہری جھنڈا جینی کی کھڑکی جتنا ہی اونچا دکھائی دے رہا تھا۔

''سترہویں سالگرہ مبارک ہو ہیری!'' جینی نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے اور گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔

''اوہ......شکریہ!''

وہ اس کی طرف ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی۔ہیری اس سے نظریں نہیں ملا پایا۔یہ آنکھیں چندھیا دینے والی روشنی جیسا منظر محسوس

ہو رہا تھا۔

''یہاں سے عمدہ منظر دکھائی دیتا ہے۔'' ہیری نے کھڑکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کمزور لہجے میں کہا۔

جینی نے اس کی بات نظر انداز کر دی اور وہ اس کیلئے اسے قصوروار نہیں ٹھہرا سکتی تھی۔

''میں یہ نہیں فیصلہ کر پائی کہ تمہیں کیا دوں؟'' جینی نے کہا۔

''تمہیں کچھ بھی دینے کی ضرورت نہیں ہے۔''

اس نے یہ بات بھی نظر انداز کر دی۔

''میں نہیں جانتی تھی کہ کیا سودمند ہو سکتا ہے؟ کوئی زیادہ بڑی چیز تو دے نہیں سکتی تھی کیونکہ تم اسے ساتھ نہیں لے جا پاتے......''

ہیری نے اس پر نظر ڈالی۔ اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں تھے، یہ جینی کی ایک اچھی بات تھی کہ وہ بہت کم آنسو بہاتی تھی۔ ہیری نے کئی بار سوچا کہ شاید چھ بھائیوں کی اکلوتی بہن ہونے سے وہ نہایت مضبوط ہو گئی تھی۔

جینی ایک قدم بڑھا کر اس کے قریب آ گئی۔

''پھر میں نے سوچا کہ میں تمہیں کچھ ایسی چیز دوں جس سے تم مجھے یاد رکھ سکو، اگر تم اپنے کام کے سلسلے میں کسی موہنی سے ملو......''

''ایمانداری سے کہا جائے تو اس سفر کے دوران لڑکیوں کے ساتھ گھومنے پھرنے کا امکان نہ ہونے کے برابر ہے۔'' ہیری نے کہا۔

''میرے ذہن میں بھی یہی خوشگوار احساس ہے۔'' جینی بڑبڑائی اور پھر وہ اس کے گلے لگ گئی اور بھینچ کر بوس و کنار کرنے لگی۔ ہیری نے مزاحمت نہیں کی بلکہ اس کا پورا پورا ساتھ دینے لگا۔ وہ اپنے اردگرد سب کچھ بھول چکا تھا۔ یہ خوشگوار احساس فائر وہسکی سے بھی زیادہ مدہوش کرنے والا تھا۔ جینی ہی دنیا کی اکلوتی سچائی تھی، اس کا احساس، اس کی کمر کو سہلاتا ہوا ایک ہاتھ، اور دوسرا ہاتھ اس کے سرخ خوشبودار چکنے بالوں میں کھویا ہوا تھا......

اسی وقت دھڑام سے دروازہ کھلا اور وہ دونوں اچھل کر ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔

''ار......'' رون نے چبھتے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''معاف کرنا......''

''رون!'' ہرمائنی اس کے ٹھیک پیچھے آئی۔ اس کی سانس تھوڑی پھولی ہوئی تھی، کچھ دیر تک تناؤ بھری خاموشی چھائی رہی۔ پھر جینی نے سپاٹ آواز میں آہستگی سے کہا۔

''اچھا......سالگرہ مبارک!''

رون کے کان سرخ ہو رہے تھے اور ہرمائنی کافی گھبرائی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ ہیری انہیں باہر نکال کر دروازہ دھڑام سے بند کرنا چاہتا تھا مگر ایسا محسوس ہوا جیسے دروازہ کھلتے ہی ٹھنڈی ہوا کا جھونکا کمرے میں داخل ہو گیا تھا اور اس کی خوشی کا بلبلہ صابن کی

جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا۔ جینی کے ساتھ اس کے تمام تعلق ختم کرنے کی سب فیصلے، اس سے دور رہنے کی سب امیدیں، رون کے داخل ہوتے ہی دم توڑ گئی تھیں۔ بھولی بسری خوشیاں بھی اب جا چکی تھیں۔

اس نے جینی کی طرف دیکھا۔ وہ کچھ کہنا چاہتا تھا حالانکہ اسے معلوم نہیں تھا کہ کیا کہے؟ بہرحال، جینی نے اس کی طرف کمر موڑ لی تھی اس نے سوچا کہ شاید جینی اب آنسوؤں میں ڈوبی ہوگی۔ وہ اسے تسلی دینے کیلئے رون کے سامنے کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔

''پھر ملیں گے.....'' ہیری نے کہا اور باقی دونوں کے پیچھے پیچھے جینی کے بیڈروم سے باہر نکل آیا۔ رون سیڑھیاں اترنے لگا اور بھیڑ بھرے باورچی خانے سے ہوتا ہوا باہر صحن میں پہنچ گیا۔ ہیری بھی اس کے ساتھ قدم سے قدم ملاتے ہوئے تیزی سے چلتا رہا اور ہرمائنی گھبرائی ہوئی ان کے تعاقب میں چلتی تھی۔

تازہ کٹی ہوئی گھاس والے ویران باغیچے کے پاس پہنچ کر رون نے اس کی طرف مڑا۔

''تم نے اسے چھوڑ دیا تھا پھر اب تم اس کے ساتھ یہ تماشا کیوں کر رہے ہو؟''

''میں کوئی تماشا نہیں کر رہا ہوں۔'' ہیری نے کہا جب ہرمائنی ان کے قریب پہنچ گئی۔

''رون.....'' اس نے کچھ کہنا چاہا۔

رون نے فوراً ہاتھ اُٹھا کر اسے مداخلت کرنے سے روک دیا۔

''تمہارے تعلقات منقطع کر لینے سے اس کا دل سچ مچ ٹوٹ گیا تھا.....''

''میرا بھی.....تم اچھی طرح جانتے ہی ہو کہ میں نے ایسا کیوں کیا تھا؟ میں ایسا بالکل نہیں کرنا چاہتا تھا.....''

''ہاں! مگر اب تم اس کا بوسہ لے رہے ہو، اس سے اس کی امید پھر سے جاگ اُٹھیں گی۔''

''وہ نادان نہیں ہے۔ وہ جانتی ہے کہ ایسا نہیں ہو سکتا، اسے یہ امید قطعی نہیں ہے کہ آخر میں ہماری شادی ہو جائے گی.....''

یہ کہتے ہوئے ہیری کے ذہن میں جینی کی واضح تصویر ابھر آئی۔ جس میں وہ دلہن والی سفید فراک پہنے ہوئے ایک لمبے مگر بغیر خدوخال والے انجان اجنبی سے شادی کر رہی تھی۔ پل بھر کو ابھری اس تصویر سے اس کا دل تڑپ اُٹھا۔ جینی کا مستقبل آزاد اور کھلا ہوا تھا جبکہ ہیری......اسے مستقبل میں والڈی مورٹ کے سوا اور کچھ نہیں دکھائی دیتا تھا۔

''اگر تم موقع ملتے ہی اسے یوں گلے لگاؤ گے.....''

''ایسا دوبارہ نہیں ہوگا.....'' ہیری نے روکھے پن سے کہا۔ آسمان میں ایک بھی بادل نہیں تھا مگر ہیری کو محسوس ہوا جیسے سورج ڈھل گیا ہو۔ ''ٹھیک ہے!''

رون تھوڑا چڑچڑا اور تھوڑا جھینپا ہوا دکھائی دینے لگا۔ پل بھر کیلئے پہلو بدلتے ہوئے وہ آگے پیچھے جھولا اور پھر بولا۔ ''اچھا تو پھر ٹھیک ہے......ہاں!''

جینی نے باقی دن میں ہیری سے تنہائی میں ملنے کی خواہش کا کوئی اظہار نہیں کیا۔ نہ ہی اس نے کوئی ایسا تاثر دکھایا کہ اس نے اپنے کمرے میں ہیری کے ساتھ شائستہ گفتگو کے علاوہ کچھ اور کیا ہو۔ بہرحال، چارلی کی آمد کے بعد ہیری کو سکھ کی سانس نصیب ہوئی۔ اس سے ایک خوشگوار ماحول پیدا ہو گیا کیونکہ مسز ویزلی نے چارلی کو ایک کرسی پر زبردستی بٹھایا اور اپنی چھڑی خطرناک طریقے سے لہرا کر یہ اعلان کیا کہ اب اس کے بال صحیح طریقے سے کٹنے والے ہیں۔

ہیری کی سالگرہ سے رون کے گھر کے باورچی خانہ کا ہجوم نقطہ عروج پر پہنچ گیا، وہ بھی اس وقت...... جب چارلی، لوپن، ٹونکس اور ہیگرڈ نہیں آئے تھے۔ اس لئے باغیچے میں کئی میزیں جوڑ کر لگا دی گئی تھیں۔ فریڈ اور جارج نے کئی بینگنی لالٹینوں پر جادو کر دیا تھا اور ان سبھی میں سترہ کا عدد روشن ہو گیا تھا۔ انہوں نے ان خصوصی لالٹینوں کو لوگوں کی بیٹھنے کی جگہ کے اوپر ہوا میں معلق کر ڈالا تھا۔ مسز ویزلی کی دیکھ بھال کے بعد جارج کا زخم اب صاف ہو چکا تھا مگر ہیری کو ابھی اس کے سر کے پہلو میں سیاہ سوراخ دیکھنے کی عادت نہیں پڑی تھی حالانکہ جڑواں بھائی اس کے بارے میں اکثر مذاق کرتے رہتے تھے۔ ہرمائنی نے اپنی چھڑی کی نوک سے بینگنی اور سنہری جھنڈیاں نمودار کر کے بچگانہ انداز میں درختوں اور جھاڑیوں پر لپیٹ دیں تھیں۔

''بہت شاندار!'' رون نے کہا۔ جب ہرمائنی نے اپنی چھڑی کو آخری بار لہرا کر جنگلی سیبوں کے درخت کے پتوں کو سنہرا کر دیا۔ ''تم تو واقعی کمال کی آرائش کر لیتی ہو......''

''بہت بہت شکریہ رون!'' ہرمائنی نے کہا۔ وہ خوش اور تھوڑا اگومگوئی میں دکھائی دے رہی تھی۔ ہیری مسکرا کر ان سے دور ہٹ گیا۔ اس نے سوچا کہ جب وہ 'جادوگرنیوں کو متاثر کرنے کے بارہ اصول' نامی کتاب پڑھے گا تو وہاں اسے یقیناً ستائش پر ایک باب ضرور ملے گا۔ وہ جینی کی طرف دیکھ کر مسکرایا مگر اسی وقت اسے رون سے کیا ہوا وعدہ یاد آ گیا اور وہ مڑ کر جلدی سے موسیو ڈیلاکور سے گفتگو کرنے لگا۔

''راستے سے ہٹ جاؤ...... راستے سے ہٹ جاؤ!'' مسز ویزلی نے کہا۔ وہ اپنے سامنے ایک بڑی سنہری گیند کے حجم کے برابر کوئی چیز لا رہی تھیں۔ کچھ سیکنڈ بعد ہیری کو احساس ہوا کہ یہ اس کا سالگرہ کیک تھا۔ مسز ویزلی اسے ہجوم سے بھرے ہوئے باغیچے میں زمین پر لانے کا خطرہ مول نہیں لے سکتیں تھیں، اسی لئے وہ اسے ہوا میں اُڑاتی ہوئی لا رہی تھیں۔ جب کیک بالآخر میز کے وسط میں رکھ دیا گیا تو ہیری بول اُٹھا۔ ''یہ تو بہت شاندار دکھائی دے رہا ہے، مسز ویزلی!''

''اوہ یہ کچھ خاص نہیں ہے، ہیری!'' انہوں نے شفقت بھرے لہجے میں کہا۔ ان کے کندھے کے پیچھے سے رون نے انگوٹھا اُٹھا کر ہیری کو دکھایا اور بغیر کوئی لفظ بولے اپنے لبوں کو ہلایا، ہیری فوراً سمجھ گیا کہ وہ 'بہت شاندار' کہہ رہا تھا۔

سات بجے تک تمام مہمان پہنچ چکے تھے۔ گلی کے موڑ پر ان کا انتظار کرنے والے فریڈ اور جارج اب انہیں گھر لا چکے تھے۔ ہیگرڈ نے اس موقع پر اپنا سب سے اچھا اور بالوں والا خوفناک بھورے رنگ کا سوٹ زیب تن کیا ہوا تھا۔ ہیری سے ہاتھ ملاتے ہوئے لوپن

مسکرائے مگر ہیری کو وہ تھوڑا ناخوش محسوس ہوئے۔ یہ کافی عجیب بات تھی، ٹونکس تو بے حد خوش دکھائی دے رہی تھی۔

''سالگرہ مبارک ہو ہیری!'' ٹونکس نے کہا اور اسے بھینچ کر گلے لگایا۔

''تو پھر سترہ کے ہو گئے۔'' ہیگرڈ نے کہا جب اس نے فریڈ سے بالٹی کی شکل کا شراب سے بھرا گلاس لیا۔ ''ہیری! چھ سال پہلے آج ہی کے دن ہماری تم سے پہلی ملاقات ہوئی تھی، تمہیں وہ یاد ہے، ہے نا؟''

''تھوڑی تھوڑی!'' ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''تم نے سامنے والا دروازہ اکھاڑ ڈالا تھا، ڈڈلی کی پیٹھ پر دُم نکل آئی تھی اور مجھے بتایا تھا کہ میں ایک جادوگر ہوں......''

''ہمیں بھی پوری طرح یاد نہیں کہ کیا کیا ہوا تھا؟'' ہیگرڈ نے ہنس کر کہا۔ ''رون، ہرمائنی! تم لوگ ٹھیک ہو......؟''

''ہم اچھے ہیں اور تم کیسے ہو ہیگرڈ؟'' ہرمائنی نے کہا۔

''اوہ کچھ برے نہیں ہیں! کچھ مصروف ہیں، ہمیں کچھ شیر خوار یک سنگھے مل گئے ہیں، تم لوگ جب ہوگورٹس لوٹو گے تو ہم تمہیں ضرور دکھائیں گے۔'' ہیری، رون اور ہرمائنی نے آپس میں نظریں نہیں ملائیں، جب ہیگرڈ نے جیب ٹٹولی۔ ''یہ لو ہیری! ہم سوچ نہیں پائے کہ تمہیں کیا دیں؟ مگر پھر ہمیں یہ یاد آ گیا۔'' اس نے ایک چھوٹا سموری پوستین جیسا بٹوہ نکالا جس میں ایک فیتہ لگا ہوا تھا۔ یہ گلے میں لٹکانے کیلئے تھا۔ ''گدھے کے چمڑے کا ہے، اس میں کچھ بھی چھپا دو، مالک کے سوا کوئی اور اسے باہر نہیں نکال سکتا ہے۔ یہ نایاب ہوتا ہے......''

''شکریہ ہیگرڈ!''

''کوئی بات نہیں۔'' ہیگرڈ نے کوڑے دان کے ڈھکن جتنا بڑا ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔ ''ار...... چارلی بھی آ گیا۔ ہمیں ہمیشہ سے وہ پسند ہے...... سنو چارلی!''

چارلی تھوڑے تاسف بھرے انداز سے اپنے بہت چھوٹے بالوں پر ہاتھ پھیر رہا تھا، وہ ان کے پاس چلا آیا۔ وہ رون کے مقابلے میں کوتاہ قد اور تھوڑا ابھرے بدن کا مالک تھا۔ اس کے بازوؤں کی مچھلیوں پر جلنے اور زخموں کے نشان تھے۔

''کیسے ہو ہیگرڈ؟ ...... کیا ہو رہا ہے؟''

''کافی عرصے سے ہم تمہیں خط لکھنے کا سوچ رہے تھے...... ناربٹ کیسا ہے؟''

''نا ربٹ؟'' چارلی ہنس پڑا۔ ''ناروے کا ڈریگن؟ اب ہم اسے 'ناربرٹا' پکارتے ہیں۔''

''کیا ناربٹ مادہ ڈریگن ہے؟''

''اوہ بالکل......'' چارلی نے جواب دیا۔

''تمہیں کیسے معلوم ہوا؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''مادہ ڈریگن زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔'' چارلی نے کہا، اس نے اپنے کندھے کے اوپر سے دیکھا اور اس کی آواز کمزور پڑ گئی۔ ''کاش ڈیڈی جلدی سے آجائیں۔ ممی بے چین ہو رہی ہیں۔''

ان سب نے مسز ویزلی کی طرف دیکھا۔ وہ مادام ڈیلاکور سے گفتگو کرتے ہوئے بار بار گیٹ کی طرف دیکھ رہی تھیں۔

''میرا خیال ہے کہ ہمیں آرتھر کے بغیر ہی تقریب شروع کر دینا چاہئے۔'' انہوں نے ایک دو لمحوں بعد کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ وہ کہیں پھنس گئے ہیں......اوہ!''

سب لوگوں نے ایک ساتھ دیکھا۔ روشنی کی ایک شعلہ جو صحن کے دوسری طرف سے اُڑتا ہوا آیا اور میز سے ٹکرا گیا۔ جہاں یہ چاندی جیسے چمکدار نیولے میں بدل گیا جو اپنے اپنے پچھلے پیروں پر کھڑا ہو کر مسٹر ویزلی کی آواز میں بولنے لگا۔

''میرے ساتھ وزیر جادو بھی آرہے ہیں......''

چمکتا ہوا نیولا یکا یک ہوا میں معدوم ہو گیا۔ فلیور گھرانے کے افراد تعجب بھری نظروں سے اس جگہ کر دیکھتے رہ گئے جہاں روشنی والا نیولا غائب ہو چکا تھا۔

''ہمیں یہاں موجود نہیں ہونا چاہئے۔'' لوپن نے فوراً کہا۔ ''ہیری! مجھے افسوس ہے......اس کی وجہ بعد میں بتاؤں گا......''

انہوں نے ٹونکس کی کلائی پکڑی اور اسے کھینچتے ہوئے لے گئے۔ وہ باڑھ تک پہنچے، اسے پھلانگ کر کسی سمت میں اوجھل ہو گئے۔ مسز ویزلی ہکا بکا کھڑی دیکھتی رہ گئیں۔

''وزیر جادو......مگر وہ کیوں آرہے ہیں؟......میں سمجھ نہیں پائی؟''

مگر اس موضوع پر مزید قیاس آرائیاں کرنے کا وقت ہی نہیں مل پایا۔ ایک سیکنڈ بعد مسٹر ویزلی ہوا میں سے نمودار ہو کر گیٹ پر پہنچ گئے تھے۔ ان کے ساتھ روفس سکرمگوئیر بھی تھے جو کھچڑی بالوں والی ایال سے فوراً شناخت کر لئے گئے تھے۔

دونوں سامنے والے صحن کو عبور کرتے ہوئے باغیچے اور لالٹینوں کی روشنی میں جگمگاتی ہوئی میز کی طرف آ گئے جہاں موجود ہر فرد نہایت خاموشی سے ان کی طرف دیکھ رہا تھا۔ جب سکرمگوئیر لالٹینوں کی روشنی کے ہالے میں پہنچے تو ہیری نے دیکھا کہ وہ گذشتہ مرتبہ کی بہ نسبت زیادہ بوڑھے دکھائی دے رہے تھے۔ اس کے علاوہ وہ زیادہ دُبلے اور سنجیدہ بھی لگ رہے تھے۔

''آپ لوگوں کی تقریب میں مداخلت پر مجھے افسوس ہے۔'' سکرمگوئیر نے کہا جب وہ میز کے سامنے لنگڑاتے ہوئے رُک گئے۔ ''خصوصاً جب میں دیکھ سکتا ہوں کہ میں نے ایک خوش نما تقریب کے درمیان خلل ڈال دیا ہے......''

ان کی نگاہیں پل بھر کیلئے سنہری گیند کی شکل کے بڑے کیک پر آ کر ٹھہر گئیں۔

''سالگرہ کیلئے بہت بہت نیک تمنائیں......''

''شکریہ......'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

''میں تمہارے ساتھ تنہائی میں کچھ گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔'' سکرمگوئیر نے کہا۔ ''مسٹر رونالڈ ویزلی اور مس ہرمائنی گرینجر کے ساتھ بھی!''

''ہم سے؟'' رون نے حیرانگی بھرے لہجے میں کہا۔ ''ہم سے کیوں؟''

''یہ بات میں تم لوگوں کو تنہائی میں بتاؤں گا۔'' سکرمگوئیر نے کہا۔ ''کیا ایسی کوئی جگہ ہے؟'' انہوں نے مسٹر ویزلی کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

''ہاں بالکل ہے!'' مسٹر ویزلی نے کہا جو گھبرائے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ ''اندر سیٹنگ روم ہے۔ آپ اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔''

''تم راستہ بتاؤ......'' سکرمگوئیر نے رون کی طرف کر کہا۔ ''آرتھر! تمہیں ساتھ چلنے کی ضرورت نہیں ہے۔''

ہیری نے دیکھا کہ جب وہ، رون اور ہرمائنی اُٹھ کر کھڑے ہوئے تو مسٹر ویزلی اور مسز ویزلی پریشان نظروں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔ جب وہ خاموشی کے عالم میں گھر کے اندر جانے لگے تو ہیری جانتا تھا کہ باقی دونوں کے دماغ میں بھی ان جیسے خیالات گردش کر رہے ہوں گے۔ سکرمگوئیر کو جانے کیسے یہ معلوم ہو گیا ہوگا کہ وہ تینوں ہوگورٹس چھوڑنے والے ہیں؟

جب وہ لوگ سامان سے کھچا کھچ بھرے باورچی سے ہوتے ہوئے سیٹنگ روم میں پہنچے تو سکرمگوئیر خاموش رہے۔ حالانکہ باغیچہ شام کی ہلکی سنہری روشنی سے بھرا ہوا تھا مگر اندر کسی قدر اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ داخل ہوتے ہوئے ہیری نے اپنی چھڑی لالٹینوں کی طرف لہرائی۔ ان کے جلتے ہی اردگرد بے ترتیب مگر آرام دہ کمرے میں روشنی بکھر گئی۔ سکرمگوئیر اس دھنسی ہوئی کرسی پر بیٹھ گئے جس پر عام طور پر مسٹر ویزلی بیٹھتے تھے۔ ہیری، رون اور ہرمائنی ساتھ ساتھ صوفے پر بیٹھ گئے۔ سب کے بیٹھنے کے بعد سکرمگوئیر نے کھنکار کر بولنا شروع کیا۔

''میں تم تینوں سے کچھ سوال پوچھنا چاہتا ہوں اور میرا خیال ہے کہ بہتر یہ رہے گا کہ میں تم سب سے ایک ایک کر کے تنہائی میں سوال جواب کروں۔ اگر تم دونوں......'' انہوں نے ہیری اور ہرمائنی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''بالائی منزل پر انتظار کرو تو میں یہ سلسلہ رونالڈ ویزلی سے شروع کرتا ہوں......''

''ہم لوگ کہیں نہیں جا رہے ہیں۔'' ہیری نے سخت لہجے میں کہا جبکہ ہرمائنی نے تیزی سے اپنا سر ہلایا۔ ''آپ ہم سب سے ایک ساتھ گفتگو کریں، ورنہ نہ کریں......''

سکرمگوئیر نے ہیری پر سرد اور چبھتی ہوئی نظر ڈالی۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ وزیر جادو یقیناً یہ سوچ رہے ہوں گے کہ کیا اتنی جلد دشمنی کا محاذ کھولنا درست رہے گا۔

''تو پھر ٹھیک ہے۔ یہ سوال جواب ایک ساتھ ہی کر لیتے ہیں۔'' سکرمگوئیر نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا اور اپنا گلا صاف کیا۔

’’مجھے یقین ہے کہ تم یہ بات جانتے ہی ہو گے کہ میں یہاں ایلبس ڈمبل ڈور کی وصیت کی وجہ سے آیا ہوں۔‘‘

ہیری، رون اور ہرمائنی نے تذبذب بھری نظروں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

’’ظاہر ہے کہ تم لوگ یہ سن کر حیران ہو۔ تمہیں معلوم نہیں ہے کہ ڈمبل ڈور تمہارے لئے کچھ چھوڑ گئے ہیں؟‘‘

’’ہم......ہم سب کیلئے؟‘‘ رون نے تھوک نگلتے ہوئے کہا۔ ’’میرے اور ہرمائنی کیلئے بھی......‘‘

’’ہاں تم تینوں کیلئے......‘‘

’’ڈمبل ڈور کی موت کو ایک مہینہ بیت چکا ہے۔ اگر انہوں نے ہمارے لئے کوئی چیز چھوڑی تھی تو اسے ہم تک پہنچنے میں اتنی تاخیر کیوں کی گئی ہے؟‘‘ ہیری نے فوراً پوچھا۔

’’کیا یہ واضح بات نہیں ہے؟‘‘ سکرمگوئیر کے جواب دینے سے پہلے ہی ہرمائنی بول پڑی۔ ’’ڈمبل ڈور ہمارے لئے جو بھی چیز چھوڑ کر گئے تھے، یہ اس کی تفتیش کرنا چاہتے تھے۔ آپ کو ایسا کرنے کا کوئی حق نہیں تھا......‘‘ اس نے تھوڑی لرزتی ہوئی آواز میں کہا۔

’’مجھے پورا اختیار تھا۔‘‘ سکرمگوئیر نے اس کے اعتراض کو ہوا میں اُڑاتے ہوئے کہا۔ ’’ضابطہ جواز ضبطگی کے قانون کے تحت محکمے کے پاس یہ اختیار ہمیشہ سے موجود ہے کہ یہ وصیت کی اشیاء کو ضبط کر سکتا ہے......‘‘

’’یہ قانون اس لئے وضع کیا گیا تھا کہ جادوگر وصیت میں تاریک جادو سے متعلق اشیاء نہ چھوڑیں۔‘‘ ہرمائنی نے کہا۔ ’’اور ضبط کرنے سے پہلے محکمے کے پاس اس بات کا مصدقہ ثبوت ہونا چاہئے کہ مرنے والے کا چال چلن غیر قانونی تھا۔ کیا آپ کو یہ محسوس ہو رہا تھا کہ ڈمبل ڈور کسی غیر قانونی چیز کو ہم تک پہنچانے کی کوشش کر رہے تھے؟‘‘

’’مس گرینجر! کیا تم جادوئی قانون میں مستقبل سازی کا طرز حیات اپنانے والی ہو؟‘‘ سکرمگوئیر نے پوچھا۔

’’بالکل نہیں......‘‘ ہرمائنی نے کہا۔ ’’میں دُنیا میں کوئی ڈھنگ کا کام کرنا چاہتی ہوں۔‘‘

رون ہنس پڑا۔ سکرمگوئیر کی آنکھیں اس کی طرف متوجہ ہو گئیں پھر انہوں نے اسے نظرانداز کر دیا۔

’’تو اب آپ نے ہمیں ہماری چیزیں دینے کا فیصلہ کیوں کر لیا؟ کیا آپ انہیں ضبط رکھنے کا کوئی اور بہانہ نہیں ڈھونڈ پائے؟‘‘ ہیری نے تلخی سے کہا۔

’’نہیں۔ ایسا تو اس لئے کیا جا رہا ہے کیونکہ اکتیس دن بیت چکے ہیں۔‘‘ ہرمائنی نے فوراً بول پڑی۔ ’’وہ اس سے زیادہ عرصہ تک ان چیزوں کو تحویل میں رکھ سکتے ہیں جب تک کہ وہ انہیں خطرناک ثابت نہ کر سکیں ہوں، صحیح ہے نا؟‘‘

’’رونالڈ! کیا تمہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تم ڈمبل ڈور کے زیادہ قریب تھے؟‘‘ سکرمگوئیر نے ہرمائنی کو نظرانداز کرتے ہوئے رون سے کہا۔

رون ان کی بات سن کر حیران رہ گیا۔

''نہیں......واقعی نہیں...... ہمیشہ ہیری ہی......''

رون نے گھوم کر ہیری اور ہرمائنی کی طرف دیکھا۔ ہرمائنی اس کی طرف تنبیہی نظروں سے دیکھ رہی تھی جیسے وہ کہہ رہی ہو کہ چپ رہو۔مگراس وقت تک نقصان ہو چکا تھا۔سکرمگوئیر کو دیکھ کرمحسوس ہو رہا تھا جیسے انہیں ٹھیک وہی بات سننے کو ملی تھی جس کی انہیں توقع تھی۔ وہ رون کے جواب پر عقاب کی مانند جھپٹ پڑے۔

''اگرتم ڈمبل ڈور کے بہت زیادہ قریب نہیں تھے تو پھرانہوں نے اپنی وصیت میں تمہارا نام کیوں لیا؟ انہوں نے بہت کم ذاتی سامان کسی کے نام چھوڑا ہے۔وہ اپنی زیادہ اشیاء......نجی لائبریری، جادوئی اوزاراور دوسرا ذاتی سامان......ہوگورٹس کے نام چھوڑ گئے ہیں۔تمہیں کیا محسوس ہوتا ہے کہ تمہیں کیوں منتخب کیا گیا؟''

''مجھے معلوم نہیں؟'' رون نے کہا۔''میں...... جب میں کہتا ہوں کہ ہم قریب نہیں تھے......میرا کہنے کا مطلب ہے کہ میرا خیال ہے کہ وہ مجھے پسند کرتے تھے......''

''اتنا جھجک کیوں رہے ہو، رون؟'' ہرمائنی بولی۔''صاف صاف کیوں نہیں کہتے ہو کہ ڈمبل ڈور تمہیں پسند کرتے تھے۔''

یہ بات حقیقت سے بہت دور تھی۔ جہاں تک ہیری جانتا تھا کہ رون اور ڈمبل ڈور کبھی تنہائی میں نہیں ملے تھے اور ان کے درمیان براہ راست تعلق تو نہ ہونے کے برابر ہی تھا۔ بہرحال، ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے سکرمگوئیر سن ہی نہیں رہے تھے۔انہوں نے اپنا ہاتھ چوغے کے اندر ڈال کر فیتے والا بٹوہ باہر نکالا۔ یہ اس بٹوے کے مقابلے میں کچھ بڑا تھا جو ہیگرڈ نے ہیری کو کچھ دیر پہلے سالگرہ کے تحفے کے طور پر دیا تھا۔اس میں سے انہوں نے ایک چرمئی کاغذ باہر نکالا۔اسے سیدھا کیا اور زور سے پڑھنے لگے۔

''ایلبس پرسیوال وولفرک برائن ڈمبل ڈور کی آخری وصیت......'' ہاں یہ رہا......''رونالڈ بلی اوس ویزلی کے نام پر میں اپنا ڈیلومانیٹر چھوڑ رہا ہوں، اس امید میں کہ اس کا استعمال کرتے ہوئے وہ مجھے یقیناً یاد کرے گا۔''

سکرمگوئیر نے اپنے بٹوے میں ایک چیز باہر نکالی جسے ہیری پہلے بھی دیکھ چکا تھا۔ یہ چاندی کے سگریٹ لائٹر جیسا دکھائی دے رہا تھا مگر وہ جانتا تھا کہ اس میں ایک کلک سے کسی بھی جگہ کی ساری روشنی جذب کرنے اور واپس لوٹانے کی طاقت تھی۔سکرمگوئیر آگے کی طرف جھکے اور رون کو ڈیلومانیٹر تھما دیا جس نے اسے لیا اور اپنی انگلیوں میں گھمانے لگا، وہ گم صم دکھائی دے رہا تھا۔

''یہ خاصا بیش قیمت اوزار ہے۔'' سکرمگوئیر نے رون کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔''شاید منفرد بھی۔ غیر معمولی طور پر اسے ڈمبل ڈور نے خود ایجاد کیا تھا، انہوں نے اتنی نایاب چیز تمہارے نام کیوں چھوڑی؟''

رون نے اپنا سر ہلایا۔ وہ الجھا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''ڈمبل ڈور نے ہزاروں طلباء کو پڑھایا ہوگا۔'' سکرمگوئیر نے مزید کہا۔''مگر انہوں نے اپنی وصیت میں صرف تم تینوں کے نام چیزیں چھوڑی ہیں۔ایسا کیوں ہے؟ انہوں نے کیا سوچا ہوگا کہ تم ان کے لاجواب ڈیلومانیٹر سے کیا کرو گے مسٹر ویزلی؟''

''میرا خیال ہے کہ میں اس سے روشنیاں گل کیا کروں گا۔'' رون بڑبڑایا۔ ''اس کے علاوہ میں اس سے اور کر بھی کیا سکتا ہوں؟''

واضح دکھائی دے رہا تھا کہ سکرمگوئیر کے پاس اس کے علاوہ کوئی دوسرا چارہ نہیں تھا۔ رون کو ایک دو پل تک گھورنے کے بعد وہ دوبارہ ڈمبل ڈور کی وصیت کی طرف متوجہ ہوئے۔

''مس ہرمائنی جین گرینجر کے لئے میں اپنی بیڈل بارڈ کی کہانیوں والی کتاب اس امید میں چھوڑ رہا ہوں کہ اسے یہ خاصی دلچسپ اور سبق آموز لگے گی۔''

سکرمگوئیر نے اپنے بٹوے میں سے ایک چھوٹی سی کتاب باہر نکالی جو بالائی منزل پر رکھی ہوئی 'تاریک جادو کے خفیہ اسرار' جتنی ہی پرانی دکھائی دے رہی تھی۔ اس کی جلد میلی اور داغ دار تھی اور کئی جگہ سے اکھڑ چکی تھی۔ ہرمائنی نے بغیر کچھ کہے اسے سکرمگوئیر کے ہاتھ سے لے لیا۔ کتاب کا عنوان قدیمی علم الحروف میں لکھا گیا تھا۔ اس نے کبھی اسے پڑھا نہیں سیکھا تھا۔ اس کے دیکھتے ہی دیکھتے ابھرے ہوئے حروف پر ایک آنسو ٹپک پڑا۔

''مس گرینجر! تمہیں کیا لگتا ہے کہ یہ کتاب ڈمبل ڈور نے تمہارے لئے کیوں چھوڑی ہے؟'' سکرمگوئیر نے غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''وہ...... وہ جانتے تھے کہ مجھے کتابیں پڑھنا بے حد پسند ہے۔'' ہرمائنی نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا اور اپنی آستین سے اپنی آنکھیں پونچھ لیں۔

''مگر یہی کتاب ہی کیوں؟''

''میں کچھ کہہ نہیں سکتی، انہیں محسوس ہوا ہوگا کہ یہ کتاب مجھے اچھی لگے گی۔''

''کیا تمہاری کبھی ڈمبل ڈور سے خفیہ علامات یا خفیہ پیغامات پہچاننے کے طریقوں کے بارے میں کوئی گفتگو ہوئی تھی؟''

''نہیں، کبھی نہیں!'' ہرمائنی نے کہا جواب بھی آستین سے اپنی آنکھیں پونچھ رہی تھی۔ ''اور اگر محکمہ اکتیس دنوں میں اس کتاب میں خفیہ علامتیں نہیں تلاش کر پایا ہے تو مجھے نہیں محسوس ہوتا ہے کہ میں بھی ایسا کچھ تلاش کر پاؤں......''

اس نے اپنی سسکی دبالی۔ وہ اتنے پھنس کر بیٹھے ہوئے تھے کہ رون کو اپنا بازو نکال کر ہرمائنی کے کندھے پر رکھنے میں کافی دشواری پیش آئی۔ سکرمگوئیر دوبارہ وصیت پڑھنے لگے۔

''ہیری جیمس پوٹر کے نام۔'' انہوں نے پڑھا اور ہیری کا پیٹ اچانک بے قراری سے سکڑ سا گیا۔ ''میں وہ سنہری گیند چھوڑ رہا ہوں جو اس نے ہوگورٹس میں اپنے پہلے کیوڈچ میچ میں پکڑی تھی...... ہمت اور مہارت کے یادگاری اعزاز کے روپ میں......''

سکرمگوئیر نے اخروٹ کی شکل کی ایک چھوٹی سی سنہری گیند باہر نکالی، اس کے چاندی جیسے پنکھ تھوڑا کمزور انداز میں پھڑپھڑا رہے

تھےاور ہیری کے دل میں عجیب سی مایوسی کا احساس پھیلا۔

''ڈمبل ڈور نے تمہارے لئے یہ سنہری گیند کیوں چھوڑی ہے؟'' سکرمگوئیر نے پوچھا۔

''معلوم نہیں!'' ہیری نے کہا۔''میرا خیال ہے کہ انہی وجوہات کی بنا پر چھوڑی ہوگی جو آپ نے ابھی پڑھی ہیں...... مجھے یہ یاد دلانے کیلئے کہ آپ کیا پا سکتے ہیں اگر آپ میں ہمت اور وہ دوسری چیز چاہے جو بھی ہو......''

''تو تمہارا خیال ہے کہ یہ صرف علامتی یادگار ہے؟''

''مجھے تو ایسا ہی لگتا ہے۔'' ہیری نے کہا۔''اور کیا ہوسکتا ہے؟''

''سوال میں پوچھ رہا ہوں۔'' سکرمگوئیر نے کہا اور اپنی کرسی صوفے کے نزدیک کھسکا لی۔ باہر اب تاریکی چھانے لگی تھی۔ کھڑکیوں کے پار لگا ہوا سفید شامیانہ کسی بھوت کی مانند لہراتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''تمہارا سالگرہ کیک تمہاری اسی گیند کی شکل کا ہی ہے۔'' سکرمگوئیر نے ہیری سے پوچھا۔''ایسا کیونکر ہے؟''

ہرمائنی تمسخرانہ انداز میں ہنس پڑی۔

''اوہ! یہ اس کی وجہ سے تو نہیں ہوسکتا کیونکہ ہیری کیوڈچ کا شاندار ماہر متلاشی ہے۔ یہ بہت زیادہ واضح بات ہے۔'' اس نے کہا۔''کیک کے اندر ضرور ڈمبل ڈور کا کوئی خفیہ پیغام پوشیدہ ہوگا۔''

''مجھے ایسا نہیں لگتا ہے کہ کیک کے اندر کوئی چیز چھپی ہوگی۔'' سکرمگوئیر نے کہا۔''مگر سنہری گیند کسی چھوٹی چیز کو چھپانے کی بہت عمدہ جگہ ہوسکتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ تمہیں اس کی وجہ معلوم ہی ہوگی۔''

ہیری نے اپنے کندھے اچکا دیئے۔ بہر حال، جواب ہرمائنی نے ہی دیا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ صحیح جواب دینا اس کی اتنی گہری اور جامع عادت بن چکا تھا کہ وہ اس خواہش کو کبھی روک نہیں پاتی تھی۔

''کیونکہ سنہری گیند میں گوشت کی یادیں ہوتی ہیں......'' وہ بولی۔

''کیا؟'' ہیری اور رون نے ایک ساتھ کہا۔ دونوں کو محسوس ہوا تھا کہ ہرمائنی کو کیوڈچ کا ذرا بھی علم نہیں ہے۔

''صحیح کہا!'' سکرمگوئیر نے کہا۔''تمہاری گیند کو میچ میں چھوڑے جانے سے پہلے اسے ہاتھ سے کوئی نہیں چھوتا ہے۔ بنانے والا بھی نہیں کیونکہ وہ اسے دستانے پہن کر بناتا ہے۔ اس پر ایک سحر کیا گیا ہوتا ہے، جس سے یہ اسے چھونے والے پہلے انسان کو پہچان سکتی ہے تاکہ اختلاف نہ پیدا ہوسکے۔'' انہوں نے اس چھوٹی سی سنہری گیند کو اوپر اُٹھایا۔''اس سنہری گیند کو تمہارا لمس یاد ہوگا پوٹر! مجھے لگتا ہے کہ ڈمبل ڈور میں چاہے باقی جتنے ہی بھی قصور ہوں مگر یہ سچ ہے کہ وہ انتہائی قابل جادوگر تھے، اس لئے انہوں نے اس گیند پر ایسا سحر کیا ہوگا کہ یہ صرف تمہارے لئے ہی کھلے......''

ہیری کا دل اب بھی بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ اسے یقین تھا کہ سکرمگوئیر صحیح کہہ رہے تھے۔ وہ ان سے سنہری گیند اپنے

ہاتھ میں لینے سے کیسے بچ سکتا تھا؟

''تم نے کوئی جواب نہیں دیا؟'' سکرمگوئیر نے تیکھے لہجے میں کہا۔ ''شاید تم پہلے سے ہی جانتے ہو کہ تمہاری گیند کے اندر کیا چھپا ہوا ہے؟''

''ایسا کچھ نہیں ہے۔'' ہیری نے کہا۔ وہ اب بھی یہی سوچ رہا تھا کہ وہ سنہری گیند کو چھوئے بغیر اسے لینے کی اداکاری کیسے کر سکتا ہے؟ اگر وہ جذب انکشافی جانتا تو ہرمائنی کے ذہن کی بات پڑھ کر سمجھ سکتا تھا کہ اسے دماغ میں کیا حل دوڑ رہا تھا۔

''اسے لے لو......'' سکرمگوئیر نے آہستگی سے کہا۔

ہیری نے وزیر جادو کی زرد آنکھوں میں دیکھا۔ وہ جانتا تھا کہ اس کے پاس ان کی بات ماننے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔ اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔ سکرمگوئیر نے آگے کی طرف جھک کر سنہری گیند احتیاط سے ہیری کی کھلی ہتھیلی پر رکھ دی۔

کچھ نہیں ہوا...... جب ہیری کی انگلیاں سنہری گیند پر لپٹ گئی تو اس کے تھکے ہوئے پنکھ آہستگی سے پھڑ پھڑائے اور ساکت ہو گئے۔ سکرمگوئیر، رون اور ہرمائنی متجسس انداز میں ہاتھ میں چھپی ہوئی گیند کو ٹکٹکی باندھے دیکھتے رہے۔ جیسے وہ یہ امید کر رہے ہوں کسی طرح سے اس کا روپ بدل جائے گا؟

''بہت سنسنی خیز بات تھی!'' ہیری نے ٹھنڈے پن سے کہا۔ رون اور ہرمائنی دونوں ہی ہنس پڑے۔

''تو پھر اتنا ہی تھا، ہے نا؟'' ہرمائنی نے پوچھا اور صوفے سے اُٹھنے کی کوشش کی۔

''نہیں......'' سکرمگوئیر نے کہا جو اب تھوڑے چڑ چڑے دکھائی دے رہے تھے۔ ''ڈمبل ڈور نے تمہارے لئے ایک اور چیز چھوڑی ہے، پوٹر!''

''وہ کیا؟'' ہیری نے کہا اور اس کا تجسس دوبارہ بیدار ہو گیا۔

سکرمگوئیر نے اس بات وصیت کو پڑھنے کی زحمت نہیں اُٹھائی۔

''گری فنڈر کی تلوار......'' انہوں نے کہا۔

ہرمائنی اور رون دونوں کے چہروں پر کھنچاؤ پیدا ہوا اور وہ تن کر بیٹھ گئے۔ ہیری نے چاروں طرف یاقوت جڑے دستے کی تلاش کی مگر سکرمگوئیر نے چمڑے کے بٹوے میں سے تلوار نہیں نکالی۔ ویسے بھی بٹوہ اتنا چھوٹا دکھائی دے رہا تھا کہ اس میں تلوار نہیں ہو سکتی تھی۔

''تو تلوار کہاں ہے'' ہیری نے متجسس انداز میں پوچھا۔

''بدقسمتی سے وہ تلوار ڈمبل ڈور کی ذاتی ملکیت میں شمار نہیں کی جا سکتی، اس لئے وہ اسے وصیت میں کسی کو بھی سونپ نہیں سکتے تھے۔ گری فنڈر کی تلوار ایک اہم قیمتی نوادرات میں سے ایک انمول نوادر ہے اور یہ......''

''وہ ہیری کی ہے۔'' ہرمائنی نے غصے سے کہا۔ ''تلوار نے ہیری کو خود منتخب کیا تھا، یہ اسے ہی ملی تھی۔ یہ بولتی ٹوپی کے اندر سے ہیری کے پاس آئی تھی......''

''تاریخی شواہد کو مدنظر رکھتے ہوئے تلوار گری فنڈر فریق کے کسی بھی ہونہار طالبعلم کے سامنے نمودار ہوسکتی ہے۔'' سکرمگوئیر نے کہا۔ ''اس سے یہ مسٹر پوٹر کی ذاتی ملکیت نہیں بن جاتی ہے، بھلے ہی ڈمبل ڈور نے کچھ بھی فیصلہ کیا ہو۔'' سکرمگوئیر نے اپنے بری طرح سے بنائے ڈاڑھی کے گال کو نوچا اور ہیری کو غور سے دیکھا۔ ''تمہارا اس بارے میں کیا خیال ہے......؟''

''ڈمبل ڈور مجھے تلوار دینا چاہتے تھے؟'' ہیری نے کہا، جو اپنے اندر اُٹھنے والے غضب کو قابو میں رکھنے کیلئے جھنجھنا رہا تھا۔ ''شاید انہیں محسوس ہوا ہوگا کہ یہ میرے ڈرائنگ روم کی دیوار زیادہ جچی گی......''

''یہ مذاق نہیں ہے، پوٹر!'' سکرمگوئیر غرائے۔ ''کیا ایسا اس لئے تھا کیونکہ ڈمبل ڈور کو یقین تھا کہ صرف گری فنڈر کی تلوار ہی سلے درن کے وارث کو شکست دی جاسکتی ہے؟ کیا وہ تمہیں تلوار اس لئے دینا چاہتے تھے پوٹر! کیونکہ باقی بہت سے لوگوں کی طرح وہ بھی یقین رکھتے تھے کہ تم جانتے ہو کون؟ کو ختم تمہاری ہی تقدیر میں لکھا ہے؟''

''دلچسپ اندازہ ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''کیا کسی نے کبھی والڈی مورٹ کے سینے میں تلوار اتارنے کی کوشش کی ہے؟ شاید محکمے کو ڈیلو مانیٹر جیسے اوزاروں کو کھولنے اور اژقبان کے قیدیوں کی جیل توڑ فرار خبروں کو پوشیدہ رکھنے کے بجائے اپنے کچھ آدمی اس کام پر لگا دینا چاہئے تھے!...... وزیر جادو! آپ اپنے دفتر کی چار دیواری میں بند ہو کر بس یہی کام کر رہے تھے؟......سنہری گیند کو کھولنے کی کوشش اور کہانیوں کی کتاب میں خفیہ علامتوں کو سمجھنے کی کوشش...... باہر لوگ مر رہے ہیں۔ میں بھی پچھلے دنوں مرتے مرتے بچا ہوں۔ والڈی مورٹ نے تین ممالک تک میرا تعاقب کیا......اس نے میڈ آئی کو مار ڈالا مگر وزیر جادو نے اس کے بارے میں ایک لفظ بھی منہ سے نکالنے کی ضرورت نہیں سمجھی، ہے نا؟ اور اس کے بعد بھی ہم سے تعاون کی امید کر رہے ہیں......''

''تم حد سے باہر نکل گئے ہو، پوٹر!'' سکرمگوئیر نے چیختے ہوئے کہا اور کھڑے ہو گئے۔ ہیری بھی اچھل کر کھڑا ہو گیا۔ سکرمگوئیر لنگڑاتے ہوئے ہیری کی طرف بڑھے اور اپنی چھڑی کی نوک تیکھے انداز میں اس کے سینے میں چبھو دی، اس سے ہیری کی ٹی شرٹ میں سگریٹ سے جلے ہوئے سوراخ جیسا چھید ہو گیا۔

''اوئے......'' رون نے کہا جس نے پھرتی سے اپنی چھڑی تان لی تھی۔

''نہیں! تم انہیں ہمیں گرفتار کرنے کا کوئی بہانہ مت دینا۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔

''یاد آ گیا کہ تم سکول میں نہیں ہو، ہے نا؟'' سکرمگوئیر نے ہیری کے چہرے پر سانس چھوڑتے ہوئے کہا۔ ''یاد آ گیا ہے کہ میں ڈمبل ڈور نہیں ہوں جو تمہاری سرکشی اور نافرمانی کو معاف کر دوں گا؟ پوٹر......تم اپنے نشان کو شوق سے اپنے ماتھے پر سجائے رکھو مگر میں کسی سترہ سال کے لڑکے کے منہ سے یہ نہیں سننا چاہتا کہ مجھے اپنا کام کیسے کرنا ہے؟ اب وقت آ گیا ہے کہ تم دوسروں کی عزت کرنا سیکھ

لو......''

''اب وقت آ گیا ہے کہ آپ خود بھی عزت کے لائق بننا سیکھ لیں۔'' ہیری نے دہاڑتے ہوئے کہا۔

فرش کانپ اُٹھا اور بھاگتے ہوئے قدموں کی آواز آئی۔ پھر سیٹنگ روم کا دروازہ دھڑام سے کھل گیا اور مسٹر ویزلی اور ان کی بیوی بھاگتے ہوئے اندر داخل ہوئے۔

''ہمیں محسوس ہوا کہ ہم نے......'' مسٹر ویزلی نے کہنا شروع کیا جو ہیری اور وزیر جادو کو آمنے سامنے ناک سے ناک جوڑے ہوئے دیکھ کر دہشت زدہ ہو گئے تھے۔

''......اونچی آواز سنی تھی......'' مسز ویزلی نے ہانپتے ہوئے اپنے شوہر کی بات پوری کی۔

سکرمگوئیر ہیری سے دو قدم پیچھے ہٹ گئے اور ہیری کی ٹی شرٹ میں ہونے والی سوراخ کی طرف دیکھا۔ انہیں اب اپنے غصے پر افسوس ہو رہا تھا۔

''کچھ نہیں......کچھ نہیں ہوا تھا۔'' وہ غراتے ہوئے بولے۔ ''مجھے......تمہارے نظریات پر افسوس ہے۔'' انہوں نے کہا اور ہیری کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اسے دیکھا۔ ''شاید تم سوچ رہے ہو کہ محکمہ وہ سب نہیں چاہتا ہے جو تم...... جو ڈمبل ڈور...... چاہتے تھے۔ ہمیں مل کر کام کرنا چاہئے......''

''مجھے آپ کے طریقے بالکل پسند نہیں ہیں، وزیر جادو!'' ہیری نے کہا۔ ''آپ کو یاد ہی ہوگا......''

اس نے اپنی دائیں مٹھی کی پشت اوپر کر کے سکرمگوئیر کے سامنے اس پر ابھرا ہوا سفید نشان دکھایا جو اب بھی چمکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ 'مجھے جھوٹ نہیں بولنا چاہئے' سکرمگوئیر کے چہرے کے اعضاء سخت ہو گئے۔ وہ چپ چاپ مڑے اور لنگڑاتے ہوئے کمرے سے باہر چلے گئے۔ مسز ویزلی تیزی سے ان کے عقب میں لپکیں۔ ہیری نے مسز ویزلی کو عقبی دروازے پر رُکتے ہوئے سنا۔ ایک دو منٹ بعد وہ چیخ کر بولیں۔ ''وہ چلے گئے......''

''وہ کیا چاہتے تھے؟'' مسٹر ویزلی نے ہیری، رون اور ہرمائنی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ جب مسز ویزلی تیزی سے واپس ان کے پاس پہنچ گئیں۔

''وہ ہمیں یہ دینے آئے تھے جو ڈمبل ڈور ہمارے لئے چھوڑ گئے تھے۔'' ہیری نے کہا۔ ''انہوں نے ابھی ابھی ڈمبل ڈور کی وصیت کے مندرجات پر عمل درآمد کیا ہے۔''

باہر باغیچے میں رات کے عشائیے پر موجود سب لوگوں نے ان چیزوں کو بغور دیکھا جو سکرمگوئیر نے ان تینوں کو دی تھیں۔ سب نے چاندی کے ڈیلومانیٹر اور بیڈل بارڈ کی پرانی کتاب پر تعجب کا اظہار کیا۔ سب نے اس بات پر گہرے افسوس کا اظہار بھی کیا کہ سکرمگوئیر نے ہیری کو گری فنڈر کی تلوار کیوں نہیں دی تھی؟ مگر ان میں سے یہ بات کوئی بھی نہیں سمجھ پایا کہ ڈمبل ڈور نے ہیری کے نام

پر پرانی سنہری گیند کیوں چھوڑی تھی؟ جب مسٹر ویزلی نے ڈیلومانیٹر کو تیسری چوتھی مرتبہ ٹٹولا تو مسز ویزلی آہستگی سے بولیں۔

''ہیری بیٹا! سب لوگ بہت احمق ہیں، ہم تمہارے بغیر تقریب شروع نہیں کرنا چاہتے تھے مگر...... کیا میں تمہارے لئے کھانا لگا دوں؟''

ان سب نے فٹافٹ کھانا کھایا پھر سالگرہ مبارک کے ایک ساتھ شور شرابے پر کیک کاٹا گیا اور پھر تقریب اپنے اختتام کو پہنچ گئی۔ ہیگرڈ کو اگلے دن شادی میں شرکت کیلئے دعوت نامہ بھی مل چکا تھا مگر وہ اتنا دیو ہیکل جسامت کا مالک تھا کہ وہ رون کے مکان میں نہیں سو سکتا تھا۔ جہاں پہلے ہی بہت زیادہ مہمان بھر چکے تھے۔ وہ وہ پڑوس میں موجود کھلے میدان میں شامیانہ لگانے کیلئے چلا گیا۔

''بالائی منزل پر آجاؤ......'' ہیری نے ہرمائنی کو سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔ جب انہوں نے باغیچے کو پہلی کی حالت پر لانے کیلئے مسز ویزلی کی مدد کی۔ ''جب لوگ سونے کیلئے چلے جائیں۔''

توشہ خانے والے کمرے میں رون نے اپنے ڈیلومانیٹر کا جائزہ لیا اور ہیری نے ہیگرڈ کے گدھے کی چمڑی والے بٹوے میں سونے سکوں کے بجائے اپنا سامان ڈالا جسے وہ سب سے زیادہ اہم اور قیمتی سمجھتا تھا حالانکہ ان میں کئی چیزیں بالکل ہی بیکار اور فضول تھیں۔ ہوگورٹس کا نقشہ، سیریس کا جادوئی آئینے کا ٹکڑا اور آر اے بی والا نقلی لاکٹ۔ اس نے فیتے کو کس کر کھینچا اور بٹوہ اپنے گلے میں لٹکا لیا۔ اس کے بعد وہ سنہری گیند کو پکڑ کر بیٹھ گیا اور اس کے آہستہ آہستہ پھڑ پھڑاتے ہوئے پروں کو دیکھتا رہا۔ آخر کار ہرمائنی نے دروازے پر آہستگی سے دستک دی اور پنجوں کے بل چلتی ہوئی اندر پہنچ گئی۔

''شکریہ......'' وہ بڑبڑائی اور اس نے سیڑھیوں کی طرف اپنی چھڑی لہرائی۔

''تم تو یہ جادوئی کلمہ بالکل پسند نہیں کرتی تھی، ہے نا؟'' رون نے کہا۔

''وقت کے ساتھ ساتھ پسند بھی بدل جاتی ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔ ''اب مجھے اپنا ڈیلومانیٹر دکھاؤ......''

رون نے فوراً اس کا استعمال کر دیا۔ اسے اپنے سامنے اُٹھا کر اس نے کلک کیا۔ وہاں جو اکلوتی لالٹین جل رہی تھی، وہ فوراً بجھ گئی۔

''بات یہ ہے۔'' ہرمائنی اندھیرے میں بولی۔ ''کہ ہم سنکونا درخت کی چھال والے سفوف سے یہ کام بخوبی انجام دے سکتے ہیں۔''

ایک اور کلک ہوئی۔ لالٹین کی روشنی کی لو اڑ کر واپس چھت پر پہنچ گئی اور ایک بار پھر کمرے میں روشنی کا اجالا پھیل گیا۔

''پھر بھی، یہ کمال کی چیز ہے۔'' رون نے تھوڑے متاثر کن انداز میں کہا۔ ''اور انہوں نے کہا تھا کہ ڈمبل ڈور نے اسے خود ایجاد کیا ہے......''

''مجھے معلوم ہے مگر غیر معمولی طور پر انہوں نے یہ تمہیں اپنی وصیت میں یہ اس لئے تو دیا نہیں ہوگا کہ ہمیں بتیاں گل کرنے میں

اس سے مدد مل سکے۔'' ہرمائنی نے کہا۔

''کیا انہیں معلوم تھا کہ محکمہ ان کی وصیت پر قبضہ کرلے گا اور ان کے ترکے کی اشیاء کی پوری چھان بین کرے گا......؟'' ہیری نے پوچھا۔

''یقیناً!'' ہرمائنی نے کہا۔ ''وہ ہمیں وصیت میں کھل کر نہیں بتا سکتے تھے کہ وہ ہمارے لئے یہ اشیاء کیوں چھوڑ گئے ہیں مگر اس کے باوجود یہ واضح نہیں ہے کہ......''

''......کہ انہوں نے اپنی زندگی میں ہمیں ان کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔'' رون نے کہا

''بالکل!'' ہرمائنی نے کہا جواب بیڈل بارڈ کی کتاب الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی۔ ''اگر یہ چیزیں اتنی ہی اہم ہیں کہ محکمے کی ناک کے نیچے سے ہم تک پہنچائی جا رہی ہیں تو انہیں ہمیں یہ تو بتا دینا چاہئے تھا کہ کیوں......جبکہ انہوں نے یہ سوچا کہ ان کا مطلب بالکل واضح ہے؟''

''تب تو انہوں نے غلط ہی سوچا تھا، ہے نا؟'' رون نے کہا۔ ''میں ہمیشہ کہتا تھا کہ وہ کھسکے ہوئے ہیں، انتہائی عظیم جادوگر تھے مگر بہکے ہوئے تھے۔ ہیری کیلئے ایک پرانی سنہری گیند چھوڑنا......وہ کس لئے؟''

''مجھے اس بات کا ذرا اندازہ نہیں ہے۔'' ہرمائنی نے صاف گوئی سے کہا۔ ''ہیری! جب سکرمگوئیر نے تمہیں گیند دے دی تو مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ کچھ نہ کچھ تو ہوگا۔''

''ہاں!'' ہیری نے کہا، اس کی رگوں میں خون کی روانی تیز ہوگئی، جب اس نے سنہری گیند اپنی انگلیوں میں اوپر اُٹھائی۔ ''میں سکرمگوئیر کے سامنے زیادہ کوشش نہیں کرنا چاہتا تھا، ہے نا؟''

''تمہارا کہنے کا کیا مطلب ہے؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''میں نے اپنے سب سے پہلے کیوڈچ میچ میں جو سنہری گیند پکڑی تھی۔'' ہیری نے کہا۔ ''کیا تمہیں یاد نہیں ہے؟''

ہرمائنی گومگوئی کا شکار دکھائی دی جبکہ رون نے تھوک نگلا اور ہیری کی طرف سنہری گیند کو اشارہ کرتے ہوئے عجیب سا منہ بنایا۔ جب تک کہ اس کی آواز لوٹ نہیں آئی۔

''تم نے اسے تقریباً نگل لیا تھا......''

''بالکل!'' ہیری نے کہا اور تیزی سے دھڑکتے ہوئے دل کے ساتھ اس نے سنہری گیند پر اپنا منہ لگایا......مگر وہ بالکل نہیں کھلی۔ اس کے وجود میں کڑوی محرومی اور مایوسی کا احساس دوڑنے لگا۔ اس نے سنہری گیند نیچے جھکالی مگر اسی وقت ہرمائنی چیخ اُٹھی۔

''کچھ لکھا ہے......اس پر کچھ لکھا ہے......جلدی سے دیکھو!''

حیرت اور تجسس کے باعث ہیری کے ساتھ سے سنہری گیند گرتے گرتے بچی۔ ہرمائنی نے بالکل صحیح کہا تھا۔ چکنی سنہری سطح پر

کچھ لمحے پہلے تک کچھ بھی نہیں موجود نہیں تھا مگر اب وہاں پر پانچ الفاظ لکھے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ وہ پتلی اور ترچھی تحریر میں تھے۔ ہیری جانتا تھا کہ یہ ڈمبل ڈور کی ہی تحریر تھی۔

'میں آخر میں کھلتی ہوں!'

اس نے ان الفاظ کو پڑھا ہی تھا کہ وہ اوجھل ہونے لگے۔

''میں آخر میں کھلتی ہوں......اس کا کیا مطلب ہوسکتا ہے؟''

ہرمائنی اور رون نے اپنے سرنفی میں ہلا دیئے، انہیں بھی کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔

''میں آخر میں کھلتی ہوں......آخر میں......میں آخر میں کھلتی ہوں......''

انہوں نے یہ الفاظ کئی بار دہرائے، الگ الگ کر کے، لفظوں پر زور دے کر......مگر پھر بھی وہ ان کا کوئی معنی نکالنے میں کامیاب نہیں ہو پائے۔

''اور تلوار......؟'' بالآخر رون نے چھائی ہوئی خاموشی توڑی۔ اب انہوں نے سنہری گیند کے جملے پر مزید مغز کھپائی چھوڑ ہی ڈالی تھی۔ ''وہ ہیری کو تلوار کیوں دینا چاہتے تھے؟''

''اور یہ انہوں نے مجھے کبھی بتایا کیوں نہیں؟'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔ ''وہ وہاں ہمیشہ سے موجود تھی۔ گذشتہ سال ہماری گفتگو کے دوران وہ ہمیشہ دفتر کی دیوار پر آویزاں رہتی تھی اگر وہ مجھے تلوار دینا ہی چاہتے تھے تو اس وقت کیوں نہیں دی تھی؟''

اسے یوں محسوس ہورا تھا جیسے اس کے سامنے امتحانی پرچے کا کوئی اہم سوال موجود ہو جس کا جواب اسے معلوم ہونا چاہئے مگر اس کا دماغ سست چل رہا تھا اور کوئی جواب نہیں دے رہا تھا۔ کیا کوئی ایسی چیز تھی کو گذشتہ سال ڈمبل ڈور کے ساتھ ہوئی طویل گفتگو میں اسے یاد نہ رہ پائی تھی؟ کیا اسے ان سب کا مطلب معلوم ہونا چاہئے تھا؟ کیا ڈمبل ڈور کو یہ امید تھی کہ وہ سمجھ جائے گا؟

''اور جہاں تک اس کتاب بیڈل بارڈ کی کہانیاں کا سوال ہے......تو میں نے اس کے بارے میں کبھی نہیں سنا۔'' ہرمائنی نے کہا۔

''واقعی! تم نے بیڈل بارڈ کی کہانیوں کے بارے میں کبھی کچھ نہیں سنا؟'' رون نے بے یقینی کے عالم میں پوچھا۔ ''تم مذاق کر رہی ہو، ہے نا؟''

''بالکل نہیں......میں مذاق نہیں کر رہی ہوں!'' ہرمائنی نے تعجب بھرے انداز میں کہا۔ ''تو تم اس کے بارے میں جانتے ہو؟''

''ظاہر ہے کہ میں جانتا ہوں۔''

ہیری نے بھنوئیں اُٹھا کر دیکھا، ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا کہ رون نے کوئی کتاب پڑھی ہو اور ہرمائنی نے نہ پڑھی ہو۔ بہرحال، رون ان کی حیرت دیکھ کر کشمکش میں دکھائی دینے لگا۔

''اوہ! چھوڑو بھی......' بچوں کی سب پرانی کہانیاں بیڈل کی ہی لکھی ہوئی ہوتی ہیں، ہے نا؟ خوش قسمتی کا فوارہ...... جادوگر اور اچھلتا گھڑا...... بابٹی رابٹی اور ان کی قہقہہ لگانے والی چھڑی......'

''معاف کرنا رون!'' ہرمائنی نے کہا۔ ''تم اچھی طرح جانتے ہو کہ ہیری اور میری نشوونما ماگلوؤں کے ہاں ہوئی ہے۔ اپنے بچپن میں ہم اس طرح کی کہانیاں بالکل نہیں سنی ہیں۔ ہم نے تو سنو وائٹ اور سات بونے اور سنڈریلا جیسی کہانیاں پڑھی ہیں۔''

''سنڈریلا کیا ہے، کیا یہ ماگلو کی کسی بیماری کا نام ہے؟'' رون نے حیرت سے پوچھا۔

''تو یہ ننھے بچوں کی کہانیوں کی کتاب ہے!'' ہرمائنی نے قدیمی علم الحروف میں لکھے ہوئے عنوان کی طرف جھکتے ہوئے کہا۔

''ہاں!'' رون نے غیر یقینی لہجے میں کہا۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ یہ تو کہنے کی بات ہے کہ یہ ساری کہانیاں بیڈل کی لکھی ہوئی ہیں مگر میں یہ نہیں جانتا ہوں کہ کیا واقعی یہ اس کی حقیقی نقل ہی ہیں۔''

''مگر حیرت کی بات تو یہ ہے کہ ڈمبل ڈور نے ایسا کیوں سوچا کہ مجھے یہ کتاب پڑھنا چاہئے؟'' ہرمائنی متذبذب لہجے میں بولی۔

زیریں منزل پر کسی چیز کے چر چرانے کی آواز سنائی دی۔

''شاید چارلی ہوگا جو ممی کے سو جانے کے بعد دبے پاؤں اپنے بال دوبارہ اُگانے جا رہا ہوگا......'' رون نے گھبرا کر کہا۔

''چاہے جو بھی ہو، ہمیں اب سو جانا چاہئے۔'' ہرمائنی نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ ''کل دیر تک سونا ہمارے لئے اچھا ثابت نہیں ہوگا۔''

''تم بالکل صحیح کہتی ہو۔'' رون اس کی تائید کرتا ہوا بولا۔ ''دلہا کی ماں اگر تین لوگوں کو وحشیانہ انداز میں موت کے گھاٹ اتار دے گی تو پوری شادی کی تقریب پر پانی پھر جائے گا۔ میں روشنی گل کرتا ہوں......''

جب ہرمائنی کمرے سے باہر نکلی تو رون نے ایک بار پھر ڈیلومانیٹر سے کلک کر کے اندھیرا کر ڈالا تھا۔

آٹھواں باب

شادی کی تقریب

اگلے دن دوپہر کے وقت تین بجے ہیری، رون، فریڈ اور جارج باغیچے میں لگے ہوئے سفید شامیانے کے باہر کھڑے ہوئے تھے۔ وہ شادی میں آنے والے مہمانوں کا انتظار رہے تھے، ہیری نے ڈھیر سارا بھیس بدل مرکب پیٹ میں اتار لیا تھا اور اب وہ اوٹری سینیٹ کیچ پول نامی قصبے کے مقامی سرخ بالوں والے ماگلولڑکے کا ہم شکل بن چکا تھا۔ جس کے سر کے کچھ بال فریڈ نے ضبطگی سحر کی مدد سے چرا لئے تھے۔ منصوبے کے مطابق ہیری کا تعارف ویزلی گھرانے کے کزن 'بارنی' کے نام سے کرایا گیا تھا اور اس کی اصلیت چھپانے کیلئے ڈھیر سارے ویزلی رشتے داروں کو بھی اعتماد میں لیا گیا تھا۔

ان چاروں کے ہاتھ میں مہمانوں کیلئے درست نشستوں کی تشکیل کردہ فہرست موجود تھی جس کے مطابق انہیں لوگوں کو ان کی درست نشست پر بٹھانے کی ذمہ داری نبھانا تھی۔ سفید چوغوں میں ملبوس بیرے ایک گھنٹہ قبل ہی وہاں پہنچ گئے تھے۔ ان کے ساتھ ہی سنہری جیکٹ والا بینڈ باجا گروپ بھی آ چکا تھا۔ یہ سب جادوگر اس وقت کچھ فاصلے پر ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے۔ ہیری کو وہاں سے پائپ کے دھوئیں کے نیلے مرغولے اُٹھتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔

ہیری کے عقب میں داخلی راستے کے اندر نرم گدی والی سنہری کرسیوں کی قطاریں دکھائی دے رہی تھیں جو لمبے بینگنی غالیچے کے دونوں طرف لگی ہوئی تھیں۔ شامیانہ کو سہارا دینے والے ستونوں پر سفید اور سنہری پھول لٹکے ہوئے تھے۔ بل اور فلیور کا نکاح جس مقام پر منعقد ہونے والا تھا، وہاں پر فریڈ اور جارج نے پہلے سے ڈھیر سارے سنہری غبارے لگا دیئے تھے۔ باہر موجود گھاس اور باڑھ پر تتلیاں اور شہد کی مکھیاں منڈلا رہی تھیں۔ ہیری تھوڑی پریشانی محسوس کر رہا تھا کیونکہ جس ماگلولڑکے کا اس نے بھیس بدل رکھا تھا، وہ تھوڑا سا موٹا تھا۔ اس وجہ سے گرمی کے دھوپ بھرے دن میں اسے اپنا ڈریس چوغہ تنگ محسوس ہو رہا تھا اور گرمی بھی لگ رہی تھی۔

''جب میری شادی ہوگی۔'' فریڈ نے اپنے چوغے کا کالر کھینچتے ہوئے کہا۔ ''تو میں ایسی کسی فضولیات میں نہیں پڑوں گا۔ تم سب جو بھی چاہو، وہ پہن سکتے ہو۔ میں شادی ختم ہونے تک ممی کو مکمل بدن بندھو تم سحر سے باندھ ڈالوں گا۔''

''دیکھا جائے تو آج کی صبح کچھ زیادہ بھی بری نہیں تھی۔'' جارج نے کہا۔ ''حالانکہ وہ اس بات پر تھوڑا روئی تھیں کہ پرسی کیوں

نہیں آیا مگر اس کی پرواہ کون کرتا ہے؟ اوہ...... تیار ہو جاؤ، وہ لوگ آ رہے ہیں۔''

چمکیلے شوخ رنگوں والے ہیولے ایک ایک کر کے صحن کی دور والی سرحد پر ہوا میں سے نمودار ہو رہی تھیں۔ کچھ ہی منٹوں میں ایک قافلہ سا بن گیا جو باغیچے میں آہستہ آہستہ رینگتا ہوا شامیانے کی طرف آنے لگا۔ جادوگرنیوں کی ٹوپیوں پر منفرد پھول اور پھڑ پھڑاتے ہوئے جادوئی پرندے چہچہا رہے تھے جبکہ کئی جادوگروں کی ٹائی میں قیمتی نگینے چمک رہے تھے۔ جوشیلی گفتگو کی آوازیں آہستہ آہستہ تیز ہوتی جا رہی تھیں اور ہجوم کے شامیانے کے پاس پہنچنے پر شہد کی مکھیوں کی سی بھنبھناہٹ میں بدل گئی تھیں۔

''بہت خوب! مجھے کچھ فرانسیسی موہنیاں دکھائی دے رہی ہیں۔'' جارج نے انہیں غور سے دیکھنے کیلئے اپنی گردن کچھ اونچی کر لی تھی۔ ''انہیں فرانسیسی زبان میں سمجھانے کیلئے ہماری مدد کی ضرورت پیش آئے گی، میں انہیں سنبھالتا ہوں......''

''اتنی جلد بازی دکھانے کی ضرورت نہیں ہے، کان کٹے!'' فریڈ نے کہا اور پھر وہ قافلے میں سب سے آگے آنے والی ادھیڑ عمر جادوگرنیوں کے گروہ کے پاس بھاگتا ہوا پہنچ گیا اور دو خوبصورت لڑکیوں سے بولا۔ ''مادام! میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟'' لڑکیاں کھلکھلاتی ہوئیں اس کے ساتھ اندر چلی گئیں۔ جارج ادھیڑ عمر جادوگرنیوں کو ان کی نشستوں تک لے گیا۔ رون نے مسٹر ویزلی کے محکمے کے دیرینہ ساتھی اہلکار پرکنس کو سنبھالا جبکہ ہیری کے حصے میں بوڑھے اور بہرے میاں بیوی آئے تھے۔

جب ہیری دوبارہ شامیانے سے باہر نکلا تو اس نے ایک جانی پہچانی آواز سنی۔

''رکھوالے!'' ٹونکس اور لوپن قطار میں سب سے آگے کھڑے تھے۔ موقع کی مناسبت سے ٹونکس نے اپنے بال سنہری کر رکھے تھے۔ جب ہیری انہیں ان کی نشستوں پر لے گیا تو ٹونکس سرگوشی نما لہجے میں بولی۔ ''آرتھر نے ہمیں بتایا تھا کہ تم گھنگھریالے بالوں والے روپ میں ہو، کل رات کیلئے معاف کرنا، اس وقت محکمے کا احمق وزیر جادو بھیڑیائی انسانوں کے خلاف بھڑکا ہوا ہے اور ہم نے سوچا کہ ہماری وہاں موجودگی کسی طور پر مناسب نہیں ہے......''

''کوئی بات نہیں، میں سمجھ سکتا ہوں۔'' ہیری نے کہا حالانکہ اس نے یہ بات ٹونکس سے کم لوپن سے زیادہ کہی تھی۔ لوپن اس کی طرف دیکھ کر دھیما سا مسکرا دیئے۔ ان کے مڑتے ہوئے ہیری نے دیکھا کہ ان کا چہرہ ایک بار پھر مغموم ہو گیا تھا۔ وہ اس بات کو نہیں سمجھ پایا مگر ابھی اس بارے میں غور و فکر کرنے کا وقت بالکل نہیں تھا۔ ہیگرڈ کافی پریشانیاں کھڑی کر رہا تھا۔ فریڈ کی ہدایات غلط سمجھنے کی وجہ سے وہ پیچھے والی قطار میں رکھی ہوئی بڑی جادوئی طور پر بڑی کرسی پر نہیں بیٹھا تھا جو خاص طور پر اس کیلئے تیار کی گئی تھی۔ اس کے بجائے وہ ان پانچ کرسیوں پر بیٹھ گیا جو اس وقت اس کے بھاری بھرکم وجود کے نیچے پچک کر ماچس کی ڈبیا جیسی دکھائی دینے لگی تھیں۔

جب مسٹر ویزلی نے کرسیوں کی مرمت کر لی اور ہیگرڈ نے ہر سننے والے سے بلند آواز میں معذرت کر لی تو ہیری جلدی سے داخلی راستے پر پہنچ گیا۔ وہاں رون ایک نہایت عجیب دکھائی دینے والے جادوگر کے استقبال میں کھڑا تھا۔ یہ جادوگر تھوڑا بھینگا تھا۔ اس کے سفید بال اس کے کندھے تک لمبے تھے، اس کی ٹوپی کا پھندنا اس کی ناک کے سامنے لٹک رہا تھا۔ اس کے چوغے کا رنگ انڈے کی

زردی جیسا زرد تھا جس سے آنکھوں میں پانی آ رہا تھا۔ اس کے گلے میں ایک سنہری زنجیر چمک رہی تھی، زنجیر میں موجود لاکٹ پر تکونی آنکھ جیسی عجیب شبیہ بنی ہوئی تھی۔

''ژینوفیلیس لوگڈ!'' اس نے ہیری کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔ ''میری بیٹی اور میں پہاڑ پر رہتے ہیں۔ ویزلی گھرانے کا دعوت نامہ پا کر ہم بے حد مسرور ہوئے مگر میرا خیال ہے کہ تم میری بیٹی لونا کو جانتے ہی ہو؟'' انہوں نے رون سے پوچھا۔

''بالکل! مگر کیا وہ آپ کے ساتھ نہیں آئی؟'' رون نے پوچھا۔

''وہ خوبصورت چھوٹے باغیچے میں بالشتیوں سے گپ شپ لگانے کیلئے رُک گئی ہے۔ کتنا خوبصورت قبیلہ ہے۔ بہت کم جادوگروں کو یہ احساس ہے کہ ہم ان سمجھدار بالشتیوں سے کتنا کچھ سیکھ سکتے ہیں...... یا انہیں ان کے صحیح اور حقیقی نام 'غرنوبلی باغت' سے پکار سکتے ہیں۔''

''ہمارے بالشتیے نہایت عمدہ قسم کی گالیاں دینا جانتے ہیں۔'' رون نے کہا۔ ''مگر میرا خیال ہے کہ وہ انہیں فریڈ اور جارج نے ہی سکھائی ہوں گی؟''

جب رون جادوگروں کے ایک گروہ کو شامیانے کے اندر لے جا رہا تھا تو لونا بھاگتی ہوئی وہاں پہنچی۔

''اوہ کیسے ہو ہیری؟'' اس نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

''ار......میرا نام بارنی ہے۔'' ہیری نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''اوہ! تو تم نے نام بھی بدل لیا ہے؟'' اس نے چہکتے ہوئے کہا۔

''تمہیں کیسے معلوم ہوا؟''

''اوہ! تمہارے چہرے کے تاثرات سے......'' لونا نے کہا۔

اپنے والد کی طرح لونا نے بھی زرد چمکیلا شوخ لباس پہن رکھا تھا۔ جس کے ساتھ اس نے اپنے بالوں میں سورج مکھی کا ایک بڑا پھول لگا لیا تھا۔ اس کی چمک کا عادی ہونے کے بعد دکھائی دینے والا منظر کافی خوشگوار تھا۔ کم از کم اس کے کانوں میں گاجریں تو نہیں لٹکی ہوئی تھیں۔

ژینوفیلیس ایک شناسا کے ساتھ گہری بات چیت میں ڈوبے ہوئے تھے، اس لئے انہوں نے ہیری اور لونا کی گفتگو نہیں سنی تھی۔ اس جادوگر سے فارغ ہونے کے بعد وہ اپنی بیٹی کی طرف متوجہ ہوئے۔

''ڈیڈی دیکھئے! مجھے ایک بالشتیے نے کاٹ لیا ہے۔'' لونا نے اپنی انگلی دکھاتے ہوئے کہا۔

''یہ بہت عمدہ بات ہے کیونکہ بالشتیوں کی رال کافی فائدہ مند چیز ہوتی ہے۔'' مسٹر لوگڈ نے کہا اور لونا کی انگلی کو پکڑ کر زخم کا معائنہ کیا۔ ''لونا! میری بچی! اگر آج تمہیں اپنے وجود میں کسی قابلیت کی شدت کا احساس ہو......شاید نغمہ گوئی کی شدید خواہش یا پھر جل

مانسوں میں تقریر کرنے کی تمنا......تو اسے دبانے کی کوشش مت کرنا۔ ہوسکتا ہے کہ بالشتیوں نے یہ صلاحیت بخشی ہو۔''

ان کی مخالف سمت میں جاتا ہوا رون بے اختیار ہنس پڑا۔

''رون کو ہنسنے دو!'' لونا نے اطمینان سے کہا جب ہیری اسے اور ژینوفیلیس کو ان کی کرسیوں کی طرف لے گیا۔''ڈیڈی نے بالشتیوں کے جادو پر کافی تحقیق کی ہوئی ہے......''

''واقعی!'' ہیری نے کہا جس نے کافی دیر پہلے ہی یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ لونا یا اس کے والد کے عجیب وغریب خیالات کی مخالفت ہرگز نہیں کرے گا۔''کیا تمہیں یقین ہے کہ تم اس زخم پر مرہم نہیں لگوانا چاہتی ہو؟''

''اوہ یہ ٹھیک ہے۔'' لونا نے کہا جو سنبھلے ہوئے انداز میں اپنی انگلی چوس رہی تھی اور ہیری کو اوپر سے نیچے تک ٹٹول رہی تھی۔''تم اچھے لگ رہے ہو۔ میں نے ڈیڈی کو بتایا تھا کہ زیادہ تر لوگ شاید ڈریس چوغے ہی پہنیں مگر ان کا دعویٰ تھا کہ شادی میں سورج کے رنگ کے کپڑے پہننا چاہئے، نئے جوڑے کی خوش قسمتی کیلئے......''

جب وہ اپنے والد کے تعاقب میں چلی گئی تو رون دوبارہ آن وارد ہوا۔ وہ ایک بوڑھی جادوگرنی کو لے کر جا رہا تھا جو اس کا بازو پکڑے ہوئے تھی۔ چونچ جیسی ناک، سرخ فریم والی عینک اور پنکھ والی گلابی ٹوپی کی وجہ سے وہ جادوگرنی کسی بدمزاج سرخ لم ٹنگو جیسی دکھائی دے رہی تھی

''......اور تمہارے بال بہت لمبے ہیں رونالڈ! ایک پل کیلئے تو میں تمہیں جینی سمجھ بیٹھی تھی۔ اوہ مارلن کی قسم! ژینوفیلیس نے یہ کیا پہن رکھا ہے؟ وہ بالکل آملیٹ جیسا دکھائی دے رہا تھا۔ اور تم کون ہولڑکے؟......'' انہوں نے ہیری سے تیز لہجے میں پوچھا۔

''اوہ ہاں! موریئل آنٹی...... یہ ہمارا کزن بارنی ہے۔'' رون نے بتایا۔

''ایک اور ویزلی؟'' وہ منہ بنا کر بولیں۔''تم لوگ تو بالشتیوں کی طرح بچے پیدا کرتے ہو۔ وہ ہیری پوٹر نہیں آیا؟ میں اس سے ملنے کی امید کر رہی تھی۔ رونالڈ! میرا خیال تھا کہ وہ تمہارا اچھا دوست ہے یا پھر تم یونہی میرے سامنے ڈینگیں ہانک رہے تھے......؟''

''نہیں...... وہ نہیں آپایا......''

''ہونہہ، بہانہ بنا دیا ہوگا، ہے نا؟ اتنا بیوقوف تو نہیں ہے جتنا اخبار میں چھپی ہوئی تصویر میں دکھائی دیتا ہے۔ میں ابھی دلہن کو بتا رہی تھی کہ میرے تاج کو سب سے اچھی طرح کیسے پہنا جاتا ہے؟'' انہوں نے ہیری سے بلند آواز میں کہا۔''جانتے ہو! غوبلن کا بنایا ہوا قیمتی تاج ہے اور صدیوں سے میرے خاندان کا حصہ ہے۔ دلہن خوبصورت ہے لیکن پھر بھی...... فرانسیسی ہے۔ اچھا تو تم میرے کوئی عمدہ کرسی تلاش کر دو، رونالڈ! میں ایک سو سات برس کی ہو چکی ہوں اور مجھے زیادہ دیر تک کھڑے نہیں رہنا چاہئے......''

رون نے جاتے ہوئے ہیری پر ایک معنی خیز نگاہ ڈالی اور کچھ دیر تک واپس نہیں لوٹ پایا۔ جب وہ اگلی مرتبہ داخلی راستے پر نمودار ہوا تب تک ہیری ایک درجن سے زائد لوگوں کو ان کی نشستوں تک پہنچا چکا تھا۔ شامیانہ اب اچھی طرح سے بھر چکا تھا اور پہلی بار باہر

مہمانوں کی قطار موجود نہیں تھی۔

''موریئل آنٹی تو کسی ڈراؤنے خواب جیسی ہیں۔'' رون نے آستین سے ماتھے کا پسینہ پونچھتے ہوئے کہا۔ ''وہ ہر سال کرسمس پر دھمکتی تھیں مگر خدا کا شکر ہے کہ پھر وہ برا مان گئیں کیونکہ رات کے کھانے فریڈ اور جارج نے ان کی کرسی کے نیچے گوبر بم پھاڑ دیا تھا۔ ڈیڈی ہمیشہ کہتے ہیں کہ وہ ان دونوں کو اپنی وراثت میں سے کچھ نہیں دیں گی...... جیسے ان لوگوں کو اس کی کوئی پرواہ ہو۔ وہ جس رفتار سے ترقی کر رہے ہیں، اس سے وہ جلد ہی پورے خاندان سے امیر ہو جائیں گے...... واہ!'' اس نے آگے کہا اور پلکیں تھوڑی تیز تیز جھپکائیں۔ جب ہرمائنی تیزی سے ان کی طرف آئی۔ ''تم بے حد خوبصورت دکھائی دے رہی ہو......''

''ہمیشہ حیرانگی کا انداز رہتا ہے۔'' ہرمائنی نے کہا حالانکہ وہ مسکرا دی۔ اس نے گلابی ارغوانی رنگت کی تیرتی ہوئی سی پوشاک پہن رکھی تھی جو اس کی اونچی ایڑھی والی جوتیوں سے میل کھا رہی تھی۔ اس کے بال ریشمی اور چمکدار تھے۔ ''موریئل آنٹی کو ایسا تو نہیں محسوس ہوتا ہے کہ میں ابھی ان سے بالائی منزل پر ٹکرائی تھی جب وہ فلیور کو تاج دے رہی تھیں۔ مجھے دیکھ کر انہوں نے کہا۔ 'اُف خدایا! یہ ماگلو لڑکی ہے؟' اور پھر بولیں کہ 'بُرا حلیہ اور پتلے ٹخنے'......''

''برا مت ماننا ہرمائنی! وہ ہمیشہ سب میں کیڑے ہی نکالتی رہتی ہیں۔'' رون نے کہا۔

''موریئل آنٹی کے بارے میں بات کر رہے ہو؟'' جارج نے پوچھا جو فریڈ کے ساتھ شامیانے سے باہر نکل آیا تھا۔ ''ہاں! انہوں نے مجھے ابھی ابھی بتایا ہے کہ میرے کان ترچھے ہیں۔ بوڑھی چمگادڑ...... کاش انکل بلیس اب بھی ہمارے ساتھ ہوتے۔ وہ شادی کی تقریبات کی رونق بڑھا دیتے تھے۔''

''کیا یہ وہی نہیں ہیں جو ایک چنگال دیکھنے کے چوبیس گھنٹے کے اندر ہی مر گئے تھے؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''ہاں وہی ہیں۔ وہ آخری لمحات میں کچھ عجیب ہو گئے تھے۔'' جارج نے کہا۔

''مگر عجیب ہونے سے پہلے وہ تقریبات کی جان سمجھے جاتے تھے۔'' فریڈ نے کہا۔ ''وہ فائر وہسکی کی پوری بوتل ختم کر دیتے تھے اور اس کے بعد رقص کے میدان میں بھاگتے ہوئے پہنچ جاتے تھے، اپنے چوغے کو اوپر اُٹھا لیتے تھے اور اندر سے پھولوں گلدستے نکالتے رہتے تھے۔''

''وہ کافی دلچسپ انسان لگتے ہیں۔'' ہرمائنی نے کہا جبکہ ہیری ہنستے ہنستے دہرا ہو گیا تھا۔

''کسی نامعلوم وجہ پر انہوں نے شادی نہیں کی۔'' رون نے کہا۔

''یہ بڑی حیرت والی بات ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔

وہ اتنا کھل کر ہنس رہے تھے کہ ان میں سے کسی نے بھی دیر سے آنے والے ایک فرد پر دھیان نہیں دیا۔ خمدار بڑی ناک، گھنی سیاہ بھنوئیں اور سیاہ بالوں والا ایک نوجوان آ گیا تھا۔ اس نے رون کی طرف اپنا دعوت نامہ بڑھایا اور ہرمائنی کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا

کر بولا۔

’’تم بے حد شاندار دکھائی دے رہی ہو۔‘‘

’’اوہ وکٹر!‘‘ ہرمائنی چیخی اور اس کے ہاتھ سے اس کا چھوٹا ہینڈ بیگ نکل کر زمین پر جا گرا جس سے دھم کی بہت تیز آواز گونج اُٹھی جو بیگ کے حجم کے لحاظ سے کافی زیادہ تھی۔ شرماتے ہوئے اس نے اپنا ہینڈ بیگ اُٹھایا اور بولی۔ ’’مجھے معلوم نہیں تھا کہ تم بھی...... کتنا اچھا ہوا...... تم سے مل کر خوشی ہوئی...... کیسے ہو؟‘‘

رون کے کان ایک بار پھر سرخ ہو گئے۔ اس نے وکٹر کیرم کے دعوت نامے پر یوں نگاہ ڈالی جیسے اسے اس کے ایک لفظ پر بھی یقین نہ آ رہا ہو، پھر اس نے زور سے پوچھا۔

’’تم یہاں کیسے؟‘‘

’’فلیور نے مجھے مدعو کیا ہے۔‘‘ کیرم نے بھنوئیں اُٹھا کر کہا۔

ہیری کو کیرم سے کوئی شکایت نہیں تھی، اس لئے اس نے کیرم سے ہاتھ ملایا پھر اس نے یہ محسوس کیا کہ کیرم کو رون سے دور رکھنے میں ہی سمجھداری ہے، اس لئے وہ اسے اس کی نشست دکھانے کیلئے لے گیا۔

جب وہ کھچا کھچ بھرے ہوئے شامیانے میں داخل ہوئے تو کیرم نے کہا۔ ’’تمہارا دوست مجھے دیکھ کر خوش نہیں ہوا یا پھر وہ تمہارا رشتے دار ہے؟‘‘ اس نے ہیری کے سرخ، گھنگھریالے بالوں پر نگاہ ڈالتے ہوئے پوچھا۔

’’وہ میرا کزن ہے۔‘‘ ہیری بڑبڑایا مگر کیرم دراصل سن ہی نہیں رہا تھا، اس کے آنے سے ہلچل پیدا ہو گئی تھی۔ خاص طور پر لڑکیوں میں۔ آخر وہ مشہور کیوڈچ کھلاڑی بھی تو تھا۔ جب لوگ اسے اچھی طرح دیکھنے کیلئے اپنی گردنیں اونچی کر رہے تھے تو رون، ہرمائنی، فریڈ اور جارج جلدی سے راستے سے ہٹ گئے۔

’’اب ہمارے بیٹھنے کا وقت ہو گیا ہے۔‘‘ فریڈ نے ہیری سے کہا۔ ’’ورنہ دلہن ہمیں اپنے پیروں تلے روند ڈالے گی......‘‘

ہیری، رون اور ہرمائنی، دوسری قطار میں فریڈ اور جارج کے بالکل پیچھے بیٹھ گئے، یہ جگہ ان کیلئے ہی مخصوص کی گئی تھی۔ ہرمائنی کا چہرہ ابھی تک تھوڑا گلابی تھا جبکہ رون کے کان اب بھی سرخ ہو رہے تھے۔ کچھ دیر بعد اس نے ہیری سے بڑبڑا کر کہا۔ ’’تم نے دیکھا کہ اس نے احمقانہ چھوٹی ڈاڑھی بھی رکھ لی ہے......‘‘

ہیری نے بغیر بولے اپنا سر اثبات میں ہلا دیا۔

گرم شامیانے میں امید بھرا احساس تھا۔ بڑبڑاہٹ بھری گفتگو ہو رہی تھی اور بیچ بیچ میں ہنسی کی آوازیں بھی گونجتی تھیں۔ مسٹر اور مسز ویزلی رشتے داروں کی طرف دیکھ کر مسکراتے اور ہاتھ ہلاتے ہوئے چبوترے تک چل کر گئے۔ مسز ویزلی نے ارغوانی رنگت کا نیا لباس پہنا ہوا تھا اور اسی رنگ کی ٹوپی بھی سر پر دمک رہی تھی۔

ایک پل بعد بل اور چارلی شامیانے کے سامنے کھڑے ہوگئے۔ دونوں نے روایتی پوشاک پہن رکھی تھی اور ان کے بٹن کے سوراخ میں بڑے سفید گلاب لگے ہوئے تھے۔ فریڈ نے سیٹی بجائی اور موہنیاں ہنسنے لگیں۔ پھر جب سنہرے غباروں سے موسیقی کی آواز گونجنے لگی تو مہمانوں میں خاموشی چھا گئی۔

ہرمائنی نے اپنی نشست پر مڑ کر داخلی راستے کی طرف دیکھا اور بولی۔ ''اوہواوہو......''

بیٹھے ہوئے جادوگروں اور جادوگرنیوں کی بھی سسکیاں نکل گئیں، جب موسیوڈیلاکور اور فلیور چبوترے پر چڑھے۔ فلیور جیسے ہوا میں تیرتی ہوئی جارہی تھی اور موسیوڈیلاکور اچھلتے ہوئے اور مسکراتے ہوئے جارہے تھے۔ فلیور نے بہت سادی سفید فراک پہن رکھی تھی اور اس میں سے بہت تیز سفید چمک نکلتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ حالانکہ عام طور پر اس کی چمک کے آگے تمام لوگ پھیکے دکھائی دیتے تھے مگر آج اس کی چمک سے اردگرد لوگوں کی خوبصورتی بڑھ رہی تھی۔ جینی اور گبرئیل سنہری پوشاک پہنے ہوئے تھیں اور معمول سے زیادہ خوبصورت دکھائی دے رہی تھیں۔ جب فلیور بل کے قریب پہنچ گئی تو بل کو دیکھ کر ایسا نہیں لگ رہا تھا کہ جیسے وہ کبھی فین رئیر گرے بیک سے ملا ہو۔

''خواتین وحضرات!'' ایک تھوڑی سریلی آواز سنائی دی۔ ہیری کو یہ دیکھ کر تھوڑا سکتہ طاری ہو گیا کہ گچھے دار بالوں والے جس پستہ قد جادوگر نے ڈمبل ڈور کی تدفین کی رسومات ادا کی تھیں، وہ اب بل اور فلیور کے سامنے کھڑا تھا۔ ''آج ہم یہاں دو وفا شناس روحوں کے ملاپ کی خوشیاں منانے کیلئے جمع ہوئے ہیں......''

''بالکل! میرے تاج کی وجہ سے ہر چیز زیادہ اعلیٰ ہوگئی ہے۔'' مورئیل آنٹی نے تھوڑی بلند آواز میں کہا۔ ''مگر میں یہ ضرور کہوں کہ جینی نے کافی نیچے گلے والی پوشاک پہنی ہے......''

جینی نے مسکراتے ہوئے پلٹ کر دیکھا اور ہیری کو آنکھ ماردی مگر فوراً دوسری سمت میں دیکھنے لگی۔ ہیری کا ذہن شامیانے سے دور کہیں اور پہنچ گیا۔ وہ ان دو پہروں کو یاد کرنے لگا جو اس نے جینی کے ساتھ سکول کے میدان کے ویران حصوں میں گزاری تھیں۔ یہ نہایت پرانی بات محسوس ہو رہی تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ دن حقیقت ہو ہی نہیں سکتے تھے جیسے اس نے کسی اجنبی فرد کی زندگی سے کچھ سنہرے پل چرا لئے تھے جس کے ماتھے پر بجلی جیسا نشان نہیں موجود تھا۔

''ولیم آرتھر کیا تم فلیور ازابیل کو......؟''

سامنے والی قطار سے مسز ویزلی اور مادام ڈیلاکور دونوں ہی چپ چاپ لیس والے رومالوں میں سبکیاں بھر رہی تھیں۔ شامیانے کے پیچھے سے شہنائی جیسی آوازیں آرہی تھیں جس سے سب کو معلوم ہو گیا کہ ہیگرڈ نے اپنا میز پوش جتنا بڑا رومال نکال لیا تھا۔ ہرمائنی مڑی اور ہیری کی طرف دیکھ کر مسکرائی۔ اس کی آنکھوں میں بھی آنسو بھرے ہوئے تھے۔

''......تو میں تمہارے زندگی بھر کے بندھن کا اعلان کرتا ہوں۔''

گچھے دار بالوں والے پستہ قد جادوگر نے اپنی چھڑی بل اور فلیور کے اوپر اُٹھائی۔ان پر چاندی جیسے ستاروں کی بارش ہوگئی جوان کی جڑے ہوئے ہیولے کے چاروں طرف چمکنے لگے۔فریڈ اور جارج کے تالیاں بجاتے ہی اوپر موجود غبارے پھٹ گئے اور ان میں حسین وجمیل پرندے پھڑ پھڑاتے ہوئے نکلے اور چھوٹی سنہری گھنٹیاں بج اُٹھیں۔شامیانے کے شور میں پرندوں کی گنگناہٹ اور گھنٹیوں کی مترنم آوازوں سے حسین سماں بندھ گیا۔

''خواتین وحضرات!'' گچھے دار پستہ قد جادوگر نے کہا۔''براہ مہربانی اپنی نشستوں سے کھڑے ہوجائیں۔''

وہ سب کھڑے ہوگئے حالانکہ موریئل آنٹی زور زور سے بڑبڑانے لگیں۔جادوگر نے اپنی چھڑی لہرائی۔جن کرسیوں پر وہ بیٹھے ہوئے تھے، وہ ہوامیں اوپر اُٹھ گئیں اور شامیانوں کی دیواروں والی کینوس فوراً غائب ہوگئی۔اب وہ سنہرے ستونوں پر کھڑی شامیانے کی چھت کے نیچے کھڑے تھے۔دھوپ سے چمکتے باغیچے اور قریبی ہریالی کا دلکش منظر دکھائی دے رہا تھا۔اس کے بعد شامیانے کے فرش پر پگھلے ہوئے سونے کا لاوا پھیلنے لگا جس سے ایک چمکتا ہوا رقص کا حلقہ وجود میں آ گیا۔چھوٹی، سفید کپڑوں والی میزیں کے اردگرد کرسیاں آہستگی سے تیرتی ہوئی زمین پر جمنے لگیں اور سنہرے جیکٹ والا بینڈ گروپ چبوترے کی طرف بڑھ گیا۔

''بہت شاندار......'' رون نے توصیفی لہجے میں کہا جب بیرے سب کی طرف کھانے پینے کا سامان لے جانے لگے۔کچھ کدو کے جوس، بٹر بیئر اور فائر وہسکی سے بھرے چاندی کے طشت لا رہے تھے۔

''ہمیں جا کر انہیں مبارکباد دینا چاہئے۔'' ہرمائنی نے پنجوں کے بل کھڑے ہوکر اس دیکھتے ہوئے کہا جہاں بل اور فلیور مبارکباد دینے والوں کے ہجوم میں گھر چکے تھے۔

''اس کیلئے ہمیں بعد میں کافی وقت مل جائے گا۔'' رون نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا اور پاس سے گزرتے ہوئی طشت سے بٹر بیئر اُٹھا کر ایک ہیری کو دے دی۔''ہرمائنی! چل کر ایک میز پر قبضہ کر لیتے ہیں......وہاں بالکل نہیں......موریئل آنٹی کے آس پاس بالکل نہیں......''

رون خالی رقص والے حلقے کے پار آگے آگے چل دیا اور چلتے ہوئے دائیں بائیں جائزہ لیتا رہا۔ہیری کو یقین تھا کہ وہ کیرم وکٹر کو تلاش کر رہا تھا، جب تک وہ شامیانے کے دوسری سمت میں پہنچے تو زیادہ تر میزیں بھر چکی تھیں۔سب سے خالی میزیں اسی طرف تھیں جہاں لونا لوگڈ بیٹھی ہوئی تھی۔

''اگر ہم تمہارے ساتھ بیٹھ جائیں تو کوئی اعتراض تو نہیں ہے۔'' رون نے پوچھا۔

''بیٹھ جاؤ! ڈیڈی ابھی ابھی بل اور فلیور کو تحفہ دینے کیلئے گئے ہیں۔'' اس نے چہکتے ہوئے کہا۔

''تحفہ کیا ہے؟......غردے کی جڑوں کی زندگی بھر کی خوراک؟'' رون نے طنز کرتے ہوئے کہا۔

ہرمائنی نے میز کے نیچے سے کھینچ کر اسے لات ماری مگر غلطی سے اس کی لات ہیری کو جا لگی۔درد کے مارے اس کی آنکھوں میں

پانی بھر آیا اور وہ کچھ منٹ تک گفتگو سن نہیں پایا۔

بینڈ دوبارہ بجنے لگا۔ بل اور فلیور سب سے پہلے رقص کے حلقے میں اترے، جس پر کافی تالیاں گونجیں۔ کچھ دیر بعد مسٹر ویزلی اور مادام ڈیلا کور کو رقص کیلئے ساتھ لے گئے، اس کے بعد مسز ویزلی، موسیو ڈیلا کور کے ہمراہ رقص کرنے کیلئے حلقے میں پہنچ گئیں۔

''مجھے یہ گیت کافی پسند ہے۔'' لونا لوگڈ نے وائلن جیسی دھن پر لہراتے ہوئے کہا۔ کچھ پل بعد وہ کھڑی ہو کر رقص کے حلقے تک تیرتی ہوئی پہنچ گئی اور تنہا ہی اپنی جگہ پر گھومنے لگی۔ اس کی آنکھیں بند تھیں اور ہاتھ ہوا میں لہرا رہے تھے۔

''وہ کافی شاندار ہے، ہے نا؟'' رون نے مسرور کن لہجے میں کہا۔ ''ہمیشہ قیمت وصول ہو جاتی ہے۔''

مگر اس کے چہرے کی مسکراہٹ یکلخت غائب ہو گئی۔ لونا کی خالی نشست پر وکٹر کیرم آ کر بیٹھ گیا تھا۔ ہرمائنی خوشی سے بوکھلائی ہوئی دکھائی دے رہی تھی مگر اس بار کیرم اس کی تعریف کرنے نہیں آیا تھا۔ اس نے غصے بھری تیوری چڑھا کر پوچھا۔ ''زرد کپڑوں والا یہ آدمی کون ہے؟''

''وہ ژینوفیلیس لوگڈ ہیں۔ ان کی بیٹی ہماری دوست ہے۔'' رون نے کہا۔ اس کے جھگڑالو لہجے سے یہ واضح ہو گیا تھا کہ وہ اس کے اشتعال دلانے کے باوجود وہ مسٹر ژینوفیلیس پر ہنسے گا نہیں پھر اس نے ہرمائنی سے فوراً کہا۔ ''چلو ہم بھی چل کر رقص کرتے ہیں۔''

ہرمائنی تھوڑی حیران مگر خوش دکھائی دی۔ وہ اُٹھ کر کھڑی ہوئی اور رقص کے حلقے میں تیزی سے بڑھتی ہوئی بھیڑ جا کر گم ہو گئی۔

''اوہ تو اب ایک دوسرے کے ساتھ خوشگوار تعلقات بنا چکے ہیں؟'' کیرم نے کہا جو لمحہ بھر کیلئے تھوڑا بے تاب سا دکھائی دینے لگا تھا۔

''ار......ایک حد تک!'' ہیری نے کہا۔

''تم کون ہو؟'' کیرم نے پوچھا۔

''بارنی ویزلی......''

انہوں نے ایک بار پھر ہاتھ ملایا۔

''بارنی! کیا تم مسٹر لوگڈ کو اچھی طرح سے جانتے ہو؟''

''نہیں! میں ان سے آج ہی ملا ہوں، کیوں؟''

کیرم نے اپنے مشروب کے گلاس کے اوپر سے ژینوفیلیس کو غصے سے گھورا جو رقص والے احاطے کی دوسری طرف کچھ جادوگروں سے گفتگو کر رہے تھے۔

''اگر وہ فلیور کا مہمان نہ ہوتا تو میں اس کے ساتھ یہاں پر ایسا بہیمانہ سلوک کرتا کہ اسے دوبارہ اپنے سینے پر وہ واہیات نشان پہننے کی جرأت نہ ہوتی......''

’’نشان؟‘‘ ہیری نے بھی ژینوفیلیس کی طرف چونک کر دیکھنے لگا جن کے سینے پر تکون جیسا آنکھ والے نشان والا لاکٹ سونے کی زنجیر میں لٹک رہا تھا۔’’ کیوں؟......اس میں کیا برائی ہے؟‘‘

’’گرینڈلوالڈ......وہ گرینڈلوالڈ کا نشان ہے۔‘‘

’’گرینڈلوالڈ......؟ وہ تاریک جادوگر، جسے ڈمبل ڈور نے شکست دی تھی؟‘‘

’’بالکل وہی!‘‘

کیرم کے جبڑے کی جلد اس طرح ہل رہی تھی جیسے وہ کوئی چیز چبا رہا ہو۔ پھر وہ بولا۔’’گرینڈلواڈ نے کئی لوگوں کو مارا تھا جن میں میرے دادا جی بھی شامل تھے، ظاہر ہے، وہ اس ملک میں کبھی زیادہ طاقتور نہیں بن پایا تھا۔ لوگ کہتے تھے کہ وہ ڈمبل ڈور سے ڈرتا تھا...... جو سچ بھی تھا کیونکہ آخر میں انہوں نے ہی اسے ہرایا تھا مگر یہ......‘‘ اس نے ژینوفیلیس کی طرف انگلی اُٹھاتے ہوئے کہا۔’’یہ اسی کا مخصوص نشان ہے، میں اسے فوراً پہچان گیا تھا...... جب گرینڈلوالڈ، ڈرمسٹرانگ سکول میں پڑھتا تھا تو اس نے یہ نشان وہاں کی دیوار پر منقش کر دیا تھا۔ بعد میں کئی احمقوں نے اسے اپنی کاپیوں اور کپڑوں پر بنا لیا کیونکہ وہ دوسروں کو چونکا دینا چاہتے تھے اور خود کو متاثر کن جادوگر ثابت کرنا چاہتے تھے...... جب تک کہ گرینڈلوالڈ کے شکار خاندانوں نے انہیں سبق نہیں سکھا دیا......‘‘

کیرم نے خطرناک انداز سے اپنی انگلیاں چٹخیں اور ژینوفیلیس کو غصیلی نظروں سے گھورنے لگا۔ ہیری الجھن میں پڑ گیا۔ یہ بہت ہی غیریقینی محسوس ہوتا تھا کہ لونا کے ڈیڈی تاریک جادو کے ہمدرد اور حمایتی ہوں اور شامیانے میں کسی نے بھی اس تکون نما علامتی نشان کو نہ پہچانا ہو۔

’’کیا تمہیں......ار...... پورا یقین ہے کہ یہ گرینڈلواڈ کا ہی نشان ہے؟‘‘

’’اس میں غلطی کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔‘‘ کیرم نے سرد لہجے میں کہا۔’’میں کئی سال تک اس کے قریب سے گزرا ہوں، میں اسے اچھی طرح پہچانتا ہوں......‘‘

’’دیکھو ایک امکان دکھائی دیتا ہے۔‘‘ ہیری نے کہا۔’’شاید ژینوفیلیس کو اس نشان کی حقیقت ہی نہ معلوم ہو۔ لوگڈ گھرانا...... تھوڑا سا عجیب ہے۔ ممکن ہے کہ انہوں نے یہ سوچا ہو کہ خمدار سنارکیک کے سر کا عکس یا ایسی ہی کوئی چیز ہو......‘‘

’’کس کے سر کی علامت؟‘‘

’’دیکھو! مجھے معلوم نہیں ہے کہ وہ سنارکیک کیا بلا ہوتے ہیں مگر لوگڈ اور ان کی بیٹی چھٹیوں میں ان کی تلاش میں ضرور جاتے ہیں......‘‘

’’وہ ان کی بیٹی ہے۔‘‘ اس نے لونا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو تنہا ناچ رہی تھی اور اپنے سر کے اوپر اپنے بازو لہرا رہی تھی جیسے کیڑے مکوڑوں کو بھگانے کی کوشش کر رہی ہو۔

''وہ ایسا کیوں کر رہی ہے؟'' کیرم نے پوچھا۔

''شاید وہ وہمی کیڑوں سے چھٹکارا پانے کی کوشش کر رہی ہے۔'' ہیری نے کہا جس نے اس کا انداز پہچان لیا تھا۔

کیرم کشمکش میں دکھائی دیا کہ کہیں ہیری اس کا مذاق تو نہیں اُڑا رہا ہے۔ اس نے چوغے کے اندر سے اپنی چھڑی باہر نکالی اور خطرناک طریقے سے اپنی ران پر ٹھونکی۔ اس کے سر سے چنگاریاں اُڑنے لگیں۔

''گریگوری وچ......'' ہیری زور سے بولا۔ کیرم چونک گیا مگر ہیری اتنا متجسس ہو رہا تھا کہ اسے کسی چیز کی پرواہ نہیں تھی۔ کیرم کی چھڑی دیکھ کر اسے یاد آ گیا تھا۔ سہ فریقی ٹورنامنٹ سے قبل الوینڈر نے اس سے چھڑی لے کر اس کا بغور جائزہ لیا تھا۔

''اس کا ذکر یہاں کیوں؟'' کیرم نے شک بھرے لہجے میں پوچھا۔

''وہ چھڑی بناتا ہے......''

''مجھے معلوم ہے۔'' کیرم نے کہا۔

''اس نے تمہاری چھڑی بنائی تھی، اس لئے میرے ذہن میں کیوڈچ کا خیال آیا تھا۔''

کیرم کے چہرے شکوک سائے گہرے ہو گئے۔

''تمہیں یہ بات کیسے معلوم ہے کہ گریگوری وچ نے میری چھڑی بنائی تھی؟''

''میں نے...... میں نے یہ بات کہیں پڑی تھی۔'' ہیری نے کہا۔ ''پرستاروں کے کسی رسالے میں......'' اس نے فوراً جھوٹ بولتے ہوئے بات گھڑی جس سے کیرم کے چہرے کا تناؤ تھوڑا دھیما دکھائی دینے لگا۔

''مجھے یاد نہیں ہے۔'' اس نے کہا۔ ''میں نے کبھی اپنے پرستاروں کو اپنی چھڑی کے بارے میں بتایا ہو......''

''تو......ار......گریگوری وچ آج کل کہاں ہے؟''

کیرم کے چہرے پر حیرانگی پھیل گئی۔

''وہ کچھ سال پہلے ہی اس پیشے کو خیرباد کہہ چکا ہے۔ میں گریگوری وچ سے چھڑی خریدنے والے آخری لوگوں میں سے ایک تھا۔ وہ سب سے عمدہ چھڑیاں بناتا ہے...... حالانکہ میں جانتا ہوں کہ برطانیہ کے لوگ الوینڈر کو زیادہ اعلیٰ چھڑی ساز تسلیم کرتے ہیں۔''

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ بھی کیرم کی طرح رقص کرنے والے لوگوں کو دیکھنے کی اداکاری کرنے لگا مگر اس کا ذہن تیز رفتاری سے سوچ رہا تھا تو والڈی مورٹ مشہور چھڑی ساز کو تلاش کر رہا تھا اور اس کی وجہ تلاش کرنے کیلئے ہیری کو زیادہ تردد نہیں کرنا پڑا۔ غیر معمولی طور پر والڈی مورٹ یہ جاننا چاہتا ہوگا کہ جب اس نے اس رات آسمان میں ہیری کا تعاقب کیا تھا تو ہیری کی چھڑی نے وہ عجیب حرکت کیوں کی تھی۔ ہنا بل لکڑی اور ققنس کے پنکھ والی چھڑی ادھار لی ہوئی چھڑی کو پہچان گئی اور اسے مات دے دی جس

کی الوینڈر کو قطعی امید نہیں تھی اور جس کی وجہ بھی وہ نہیں جان پایا تھا۔ کیا گریگوری وچ، الوینڈر سے زیادہ علم رکھتا ہوگا؟ کیا وہ چھڑی کے عجیب وغریب رویوں کو الوینڈر سے زیادہ جانتا ہوگا؟ کیا وہ چھڑیوں کے خفیہ اسرار سمجھتا ہوگا جو الوینڈر نہیں جانتا ہے......

''وہ لڑکی کافی عمدہ دکھائی دے رہی ہے؟'' کیرم نے کہا اور ہیری کو شادی کی تقریب میں واپس کھینچ لیا۔ کیرم جینی کی طرف اشارہ کرر ہا تھا جو ابھی ابھی لونا کے پاس آئی تھی۔ ''کیا وہ بھی تمہاری رشتے دار ہے؟''

''ہاں!'' ہیری نے اچانک چڑ چڑے انداز میں کہا۔ ''اور اس کا کسی کے ساتھ چکر چل رہا ہے۔ وہ لڑکا بہت جھگڑالو اور تند خو ہے۔ لمبا چوڑا ہے، اس لئے اس سے ٹکرانے میں سمجھداری نہیں ہے۔''

کیرم نے ہنکار بھری۔

وہ اُٹھ کر چل دیا۔ ہیری نے قریب سے گزرتے ہوئے وکٹر سے ایک سینڈوچ لے لیا اور ہجوم سے بھرے ہوئے رقص والے احاطے کے کنارے کنارے چلنے لگا۔ وہ رون کو گریگوری وچ کے بارے میں بتانا چاہتا تھا مگر رون رقص والے احاطے کے بالکل وسط میں ہرمائنی کے ساتھ رقص کرر ہا تھا۔ ہیری ایک سنہرے ستون سے ٹیک لگا کر جینی کو دیکھتا رہا جو اب فریڈ اور جارج کے اکلوتے دوست لی جارڈن کے ساتھ رقص کر رہی تھی۔ ہیری نے رون سے کئے ہوئے وعدے کے بارے میں سوچ کر اپنی سر اُٹھاتی ہوئی باغی خواہش پر قابو پانے کی پوری کوشش کی۔

اس نے پہلے کبھی کسی شادی میں شرکت نہیں کی تھی، اس لئے وہ یہ فیصلہ نہیں کر پایا کہ شادی کے جادوگروں کے جشن میں اور جادوگرنیوں کے جشن میں کیا فرق ہوتا ہے؟ ویسے اسے پورا یقین تھا کہ ماگلوؤں کی تقریب میں شادی کے کیک پر دو ققنس نہیں ہوتے ہوں گے جو کیک کاٹتے ہی اُڑ جاتے ہوں گے۔ اس میں ہجوم کے درمیان ہوا میں اُڑتی ہوئی فائر وہسکی کی بوتلیں بھی نہیں ہوتی ہوں گی۔ جب رات قریب آنے لگی اور تیرتی ہوئی سنہری لالٹینوں سے چمکتے شامیانے کے نیچے پتنگے منڈلانے لگے تو جشن بے قابو سا ہو گیا۔ چارلی، ہیگرڈ اور بینگنی ٹوپی والی ایک موٹا جادوگر بیٹھ کر 'اوڈی جانباز' والا گیت گنگنا رہے تھے۔

ہیری، نشے سے چور رون کے ایک انکل سے بچنے کیلئے ہجوم میں سے گزرا جو یہ طے نہیں کر پا رہے تھے کہ ہیری ان کا بیٹا ہے یا نہیں۔ ہیری نے ایک بوڑھے جادوگر کو ایک میز پر تنہا بیٹھا ہوا دیکھا۔ سفید بالوں کے بادل کی وجہ سے وہ کسی پرانی پیلی گھڑی جیسا دکھائی دے رہا تھا اور سب سے اوپر دیمک زدہ سیدھی ٹوپی پہنے ہوئے تھا۔ ہیری کو وہ جانا پہچانا ہوا لگ رہا تھا۔ دماغ پر زور ڈالنے کے بعد ہیری کو اچانک یاد آیا کہ یہ تو ایلفیس ڈوج ہے جو ققنس کے گروہ کے رکن ہے اور اس نے ڈمبل ڈور کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے شاندار اداریہ لکھا تھا۔

ہیری اس کے قریب پہنچ گیا۔

''کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں؟''

''بالکل بالکل......'' ڈوج نے کہا، اس کی آواز اونچے سر والی اور گھر گھراتی ہوئی تھی۔

ہیری ان کی طرف جھکا۔

''مسٹر ڈوج......میں ہیری پوٹر ہوں!'' وہ آہستگی سے بڑبڑایا۔

ڈوج کے منہ سے آہ نکل گئی۔

''اوہ عزیز نوجوان! آرتھر نے مجھے بتایا تھا کہ تم یہیں پر ہو اور تم نے بہروپ بدل رکھا ہے...... میں بے حد خوش...... بے حد عزت افزائی کی بات ہے؟''

خوشی کی بوکھلاہٹ میں ڈوج نے اس کیلئے ایک جام بھر ڈالا۔

''میں تمہیں خط لکھنے کے بارے میں سوچ رہا تھا'' وہ آہستگی سے بولے۔''ڈمبل ڈور کے جانے کے بعد......صدمہ......اور تمہارے لئے تو یہ نہایت سنگین رہا ہوگا۔ مجھے یقین ہے......''

ڈوج کی چھوٹی آنکھوں میں اچانک آنسو تیرنے لگے۔

''میں نے روزنامہ جادوگر میں آپ کا لکھا ہوا خراج تحسین والا اداریہ پڑھا تھا'' ہیری نے کہا۔''مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ پروفیسر ڈمبل ڈور کو اتنی اچھی طرح سے جانتے تھے۔''

''روزنامہ جادوگر کے بارے میں...... مجھے معلوم نہیں ہے کیا آپ نے اسے دیکھا مسٹر ڈوج؟''

''اوہ مجھے ایلفیس کہو، عزیز نوجوان!''

''ایلفیس! مجھے معلوم نہیں ہے کہ کیا آپ نے ڈمبل ڈور کے بارے میں ریٹا سٹیکر کا انٹرویو پڑھا تھا؟''

ڈوج کے چہرے پر غصے کی لہر نمودار ہوگئی۔

''اوہ ہاں ہیری! میں نے اسے پڑھا تھا۔ وہ عورت یا اس سے زیادہ گدھ مناسب لفظ ہوگا۔ وہ گدھ مجھے لگاتار پریشان کرتی رہی کہ میں اس سے بات چیت کروں۔ مجھے وہ کہتے ہوئے گھن آتی ہے کہ میں تھوڑا بدتمیز ہوگیا اور اس پریشان کرنے والی گھٹیا عورت کو بدبودار مچھلی کہہ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس نے میری عقل کو ہی بہتان کے کٹہرے میں لا کھڑا کیا۔''

''دیکھئے! اس انٹرویو میں ریٹا سٹیکر نے ایسا اشارہ دیا ہے کہ پروفیسر ڈمبل ڈور نوجوانی کے دور میں تاریک جادو کا استعمال کیا کرتے تھے؟'' ہیری نے کہا۔

''اس کے ایک لفظ پر اعتماد مت کرنا'' ڈوج نے فوراً کہا۔''ایک لفظ پر بھی نہیں، ہیری! کسی بھی چیز کو ایلبس ڈمبل ڈور سے جڑی اپنی یادوں پر سیاہی مت ملنے دینا۔''

ہیری نے ڈوج کے سنجیدہ، دکھ بھرے اور پریشان چہرے کی طرف دیکھا مگر وہ ضمانت نہ ملنے پر وہ کچھ مایوسی محسوس کرنے لگا۔ کیا

ڈوج واقعی ایسا سوچتے ہیں کہ ہیری اتنی آسانی سے اعتماد نہ کرنے کا فیصلہ منتخب کرسکتا تھا؟ کیا ڈوج یہ سمجھ نہیں پائے کہ ہیری یہ یقین دہانی کر لینا چاہتا تھا کہ وہ ڈمبل ڈور سے جڑی ہر چیز جاننا چاہتا تھا؟

شاید ڈوج نے ہیری کے جذبات کا اندازہ لگا لیا تھا کیونکہ وہ پریشانی کے عالم میں دکھائی دیئے اور جلدی سے بولے۔''ہیری! ریٹا سٹیکر ایک خبیث عورت......''

مگر ایک تیکھی ہنسی نے اس گفتگو میں رکاوٹ پیدا کر دی تھی۔

''ریٹا سٹیکر؟ اوہ وہ کتنی شاندار مصنفہ ہیں، میں تو ہمیشہ اس کے اداریئے پڑھتی ہوں۔''

ہیری اور ڈوج نے سر اُٹھا کر اوپر دیکھا۔ وہاں موریئل آنٹی کھڑی تھیں۔ ان کی ٹوپی پر لگا ہوا پنکھ اب ناچ رہا تھا اور ان کے ہاتھ میں ایک جام تھا۔''معلوم ہے، اس نے ڈمبل ڈور پر ایک شاندار کتاب لکھی ہے......''

''کیسی ہو موریئل؟''ڈوج نے کہا۔''ہاں! ہم ابھی اسی کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے......''

''سنولڑکے! مجھے اپنی کرسی دو۔ میری عمر ایک سو سات برس ہے۔''

سرخ بالوں والا ایک ویزلی کزن دہشت زدہ ہو کر اپنی کرسی سے اچھلا۔ موریئل آنٹی نے تعجب انگیز قوت سے کرسی گھمائی اور ڈوج اور ہیری کے درمیان جم کر بیٹھ گئیں۔

''کیسے ہو باری؟ یا چاہے تمہارا جو بھی نام ہو۔''انہوں نے ہیری کہا۔''تو ایلفیس! تم ریٹا سٹیکر کے بارے میں کیا کہہ رہے تھے؟ جانتے ہو کہ اس نے ڈمبل ڈور کی سوانح عمری پر ایک کتاب لکھی ہے۔ میں تو اسے پڑھنے کیلئے بے تاب ہوں۔ مجھے یاد سے فلورش اینڈ بولٹس کو اس کیلئے آرڈر بھیجنا ہوگا......''

ڈوج اس کی بات سن کر کافی سخت اور سنجیدہ دکھائی دینے لگے مگر موریئل آنٹی نے اپنا جام خالی کر دیا اور غراتی ہوئی ایک بیرے کو اپنی طرف بلانے کیلئے اپنی پتلی انگلیوں سے چٹکی بجائی تاکہ وہ دوسرا بھرا ہوا جام لے کر آئے۔ انہوں نے نئے ملنے جام کا ایک بڑا گھونٹ حلق سے اتارا اور ڈکار لے کر بولیں۔''منہ پھلائے مینڈک کی طرح دکھائی دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، ایلبس ڈمبل ڈور کے اتنے عزت واحترام، نیک نام اور قد آور شخصیت بنانے سے قبل ان کے بارے میں بہت ساری افواہیں گرم رہی تھیں۔''

''فرسودہ معلومات کی برسات!''ڈوج نے کہا جس کا چہرہ اچانک ایک بار پھر گاجر جیسے رنگ کا ہو گیا تھا۔

''تم تو ایسا ہی کہو گے، ایلفیس!''موریئل آنٹی نے کہا۔''میں نے دیکھا تھا کہ تم اپنے خراج تحسین میں کیچڑ بھرے گڑھے کو پھلانگ کر کس صفائی سے نکل گئے تھے؟''

''مجھے افسوس ہے کہ آپ ایسا سوچتی ہیں۔''ڈوج نے مزید سرد لہجے میں کہا۔''میں آپ کو یقین دہانی کراتا ہوں کہ میں واقعی دل سے لکھ رہا تھا۔''

’’اوہ! ہم سب جانتے ہیں کہ تم ڈمبل ڈور کی کس حد تک پرستش کرتے ہو؟ میں تو کہوں گی کہ تم تو ڈمبل ڈور کو ہمیشہ ہی برگزیدہ تسلیم کرو گے۔ بھلے ہی یہ بھی پتہ چل جائے کہ انہوں نے اپنی معصوم گھنا چکر بہن کو قتل کر دیا تھا۔‘‘

’’موریئیل!‘‘ ڈوج طیش کے عالم غرائے۔

ہیری کے سینے میں سرد لہر دوڑنے لگی جس کا اس کے ہاتھ میں پکڑے ہوئے جام میں موجود برف سے کچھ واسطہ نہیں تھا۔

’’آپ کا کیا مطلب ہے؟‘‘ اس نے موریئیل سے پوچھا۔ ’’کون کہتا ہے کہ ان کی بہن گھنا چکر تھی؟ مجھے تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ محض بیمار تھی؟‘‘

’’تو پھر تمہیں غلط محسوس ہوتا تھا، ہے نا باری؟‘‘ موریئیل آنٹی نے کہا ور انہیں اس بات پر مزہ آ رہا تھا کہ وہ کیسا اثر چھوڑ رہی تھیں۔ ’’خیر! چاہے جو بھی ہو۔ تم اس کے بارے میں کیا جانو؟ یہ سب برسوں پرانی باتیں ہیں۔ تب تو تمہارا اس دنیا میں آنے کا دور دور تک کوئی امکان بھی نہیں تھا۔ سچائی تو یہ ہے کہ ہم میں سے زیادہ لوگ بھی، جو اس وقت زندہ تھے، کبھی نہیں جان پائے کہ حقیقت میں کیا ہوا تھا؟ اس لئے تو میں بے تابی سے یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ سٹیکر نے کون سے گڑے مردے اکھاڑے ہیں۔ ڈمبل ڈور نے اپنی گھنا چکر بہن کو کافی عرصے تک قید رکھا تھا۔‘‘

’’بالکل جھوٹ......‘‘ ڈوج نے حقارت بھری آواز میں کہا۔ ’’سراسر جھوٹ!‘‘

’’انہوں نے مجھے کبھی نہیں بتایا کہ ان کی بہن گھنا چکر تھی۔‘‘ ہیری نے بغیر سوچے سمجھے بول دیا۔ اس کے وجود میں اب بھی سرد لہریں دوڑنے کا احساس بھرا ہوا تھا۔

’’وہ بھلا تمہیں کیوں بتاتے؟‘‘ موریئیل آنٹی نے کہا اور ہیری کو صحیح طور پر دیکھنے کی کوشش میں اپنی کرسی تھوڑی لہرائی۔

’’ایلبس نے آریانا کے بارے میں کبھی کچھ اس لئے نہیں کہا۔‘‘ موریئیل آنٹی چیختے ہوئے بولیں۔ ’’ہم میں سے آدھے لوگوں کو اس کے زندہ ہونے کا تب تک پتہ کیوں نہیں چلا جب تک کہ اس کی لاش مکان سے باہر نہیں لائی گئی اور اس کی تدفین ادا نہیں کی گئی۔ تمہارے برگزیدہ ایلبس تب کہاں تھے؟ جب آریانا کال کوٹھڑی میں بند تھی؟ ہوگورٹس میں اپنی شاندار کارکردگی دکھا رہے تھے اور اپنے گھر میں ہونے والی زیادتی پر توجہ نہیں دے رہے تھے......‘‘

’’آپ کا کیا مطلب ہے کہ کال کوٹھڑی میں بند تھی؟‘‘ ہیری نے پوچھا۔ ’’معاملہ کیا تھا؟‘‘

ڈوج مغموم دکھائی دے رہے تھے موریئیل آنٹی ایک بار پھر ہنسیں اور ہیری کی بات کا جواب دینے لگیں۔

’’ڈمبل ڈور کی ماں ایک خوفناک عورت تھی۔ ماگلو خاندان میں پیدا ہوئی تھی حالانکہ میں نے سنا ہے کہ وہ خالص خون ہونے کا ڈرامہ رچاتی رہتی تھی......‘‘

’’انہوں نے اس طرح کی کوئی اداکاری نہیں کی تھی۔ کینڈرا نہایت مہذب اور سلجھی ہوئی خاتون تھیں۔‘‘ ڈوج نے مغموم لہجے

میں بڑبڑاتے ہوئے کہا مگر مورئیل آنٹی نے ان کی بات ہوا میں اُڑا دی تھی۔

''......مغرور اور بہت نخریلی، ایسی جادوگرنی جو گھنا چکر بچی پیدا ہونے پر دہشت زدہ ہوگئی تھی۔''

''آریانا گھنا چکر نہیں تھی۔'' ڈوج نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔

''وہ تو تم کہو گے ہی، ایلفیس! مگر یہ تو بتاؤ کہ پھر وہ کبھی ہوگورٹس میں پڑھنے کیلئے کیوں نہیں گئی؟'' مورئیل آنٹی نے کہا۔ وہ ہیری کی طرف گھومیں۔ ''ہمارے زمانے میں گھنا چکر لوگوں کو اکثر چھپا کر رکھا جاتا تھا۔ حالانکہ کسی چھوٹی لڑکی کو گھر میں قید کرنا اور یہ اداکاری کرنا کہ وہ زندہ ہی ہے، کافی زیادتی والی بات تھی......''

''میں پھر کہتا ہوں کہ ایسا کچھ نہیں ہوا تھا۔'' ڈوج نے کہا مگر مورئیل آنٹی بلڈوزر کی طرح سب کچھ روندتی چلی جا رہی تھیں اور اب بھی ہیری پر انکشافات کرتی رہیں۔

''گھنا چکر لوگوں کو عام طور پر ماگلو سکولوں میں بھیجا جاتا تھا اور ماگلو معاشرے میں گھلنے ملنے کیلئے آمادہ کیا جاتا تھا...... یہ جادوگروں کی دنیا میں جگہ بنانے کی نسبت زیادہ اچھی بات تھی جہاں انہیں ہمیشہ زیریں طبقے میں گردانا جاتا تھا۔ مگر ظاہر ہے کہ کینڈرا ڈمبل ڈور اپنی بیٹی کو کسی ماگلو سکول میں بھیجنے کی بات تو خواب و خیال میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی......''

''آریانا کی حالت بہت نازک تھی۔'' ڈوج نے متوحش لہجے میں کہا۔ ''اس کی صحت خراب رہتی تھی جس کی وجہ سے وہ......''

''گھر سے باہر نہیں نکل سکتی تھی، ہے نا؟'' مورئیل آنٹی نے قہقہہ لگاتے ہوئے تمسخر اُڑایا۔ ''مگر پھر بھی اسے کبھی سینیٹ مونگوز ہسپتال میں نہیں لے جایا گیا یا اسے دیکھنے کیلئے کسی بھی مرہم کار کو گھر پر نہیں بلایا گیا، ہے نا؟''

''واقعی مورئیل! آپ کو یہ باتیں کیسے معلوم ہو سکتی ہیں کہ......''

''تمہاری اطلاع کیلئے میں بتا دوں، ایلفیس! میرا کزن لانسلوٹ اس وقت سینیٹ مونگوز میں مرہم کار تھا اور اس نے میرے گھرانے کو اعتماد میں لے کر بتایا تھا کہ آریانا کو وہاں کبھی بھی نہیں لایا گیا تھا۔ لانسلوٹ کو یہ رویہ خاصا عجیب اور پراسرار محسوس ہوا تھا......''

ڈوج روہانسا ہو چکا تھا اور قریب تھا کہ اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں جبکہ مورئیل آنٹی کو دیکھ کر ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اس صورت حال سے بھرپور انداز میں لطف اندوز ہو رہی تھیں اور اپنے خالی جام کو دوبارہ بھرنے کیلئے ایک بار پھر انہوں نے چٹکی بجائی۔ ہیری نے سوچا کہ ڈرسلی گھرانے نے اسے کس طرح ایک بار قید کر کے تالے میں بند رکھا تھا۔ سب سے چھپا کر رکھا تھا صرف جادوگر ہونے کے جرم کیلئے۔ کیا ڈمبل ڈور کی بہن آریانا کو بھی اسی طرح کی سنگدلانہ مصیبتیں برداشت کرنا پڑی تھیں۔ جادو نہ کر پانے کے باعث؟ اور کیا ڈمبل ڈور واقعی اپنی بہن کو اس کے حال پر چھوڑ کر اپنی عظمت اور شان و شوکت کے جھنڈے گاڑنے کیلئے ہوگورٹس پہنچ گئے تھے؟

’’دیکھو اگر کینڈرا پہلے نہیں مر گئی ہوتی۔‘‘ موریئل آنٹی نے آگے کہا۔’’تو میں یہی کہتی کہ اسی نے آریانا کا گلا گھونٹ ڈالا ہو گا......‘‘

’’آپ ایسا کیسے کہہ سکتی ہیں موریئل؟‘‘ ڈوج نے درد بھری آواز میں کہا۔’’کوئی ماں اپنی بیٹی کو کیسے مار سکتی ہے؟ ذرا خود سوچئے تو سہی۔آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں؟‘‘

’’اگر وہ ماں اپنی بیٹی کو برسوں تک قید تنہائی میں رکھ سکتی ہے تو کیوں نہیں؟‘‘ موریئل آنٹی نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔’’مگر جیسا میں کہہ رہی ہوں، یہ میل نہیں کھاتا کیونکہ کینڈرا اپنی بیٹی آریانا سے پہلے ہی مر گئی تھی......ظاہر ہے کہ کسی کو بھی حقیقت معلوم نہیں ہے......‘‘

’’اوہ کوئی شک والی بات نہیں کہ آریانا نے ان کو ہلاک کر ڈالا ہوگا، ہے نا؟‘‘ ڈوج نے طنزیہ لہجے میں ان کے نظریئے کو مسترد کرتے ہوئے کہا۔

’’اوہ ہاں! آریانا نے آزاد ہونے کی کوشش کی ہوگی اور اس کوشش میں سے اس کینڈرا کو راستے سے ہٹا ڈالا ہوگا۔‘‘ موریئل آنٹی نے سوچتے ہوئے کہا۔’’اپنا سر چاہے جتنا مرضی پٹخو، ایلفیس! تم آریانا کی تدفین میں گئے تھے، ہے نا؟‘‘

’’بالکل میں گیا تھا......‘‘ ڈوج نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔اس کے ہونٹ پھڑ پھڑا رہے تھے۔’’اور اس سے زیادہ تکلیف دہ موقع مجھے یاد نہیں، ایلبس کا دل تار تار ہو گیا تھا......‘‘

’’صرف دل ہی نہیں تار تار ہوا تھا۔کیا ابرفورتھ نے تدفین کے موقع پر ایلبس کی ناک نہیں توڑ دی تھی؟‘‘

اگر ڈوج دہشت زدہ دکھائی دے رہے تھے تو یہ اس کے مقابلے میں کچھ نہیں تھا جیسے وہ اب دکھائی دے رہے تھے۔ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے موریئل آنٹی نے ان کے سینے میں سیدھا چھرا گھونپ ڈالا تھا۔موریئل آنٹی نے زور سے قہقہہ لگایا اور جام کا ایک اور گھونٹ لیا جو ان کی ٹھوڑی پر بہنے لگا۔

’’آپ کیسے......؟‘‘ ڈوج نے شکستہ آواز میں کہنا چاہا۔

’’میری ماں بیتھ لیڈا بیگ شاٹ کی پرانی سہیلی تھی۔‘‘ موریئل آنٹی نے چہکتے ہوئے کہا۔’’بیتھ لیڈا نے میری ماں کو پوری بات بتائی تھی۔اس وقت میں دروازے پر کان لگا کر سب سن رہی تھی۔تدفین کے موقع پر جھگڑا۔بیتھ لیڈا نے بتایا تھا کہ ابرفورتھ نے چیخ چیخ کر کہا تھا کہ ایلبس کی غلطی کی وجہ سے ہی آریانا کی موت ہوئی تھی اور پھر اس نے ایلبس کی ناک پر گھونسا رسید کر دیا۔بیتھ لیڈا کے مطابق ایلبس نے خود کو بچانے کی ذرا سی کوشش نہیں کی تھی اور یہ اپنے تئیں بڑی عجیب بات تھی۔ایلبس، ابرفورتھ کو کسی بھی قسم کے مقابلے میں بآسانی ہرا سکتے تھے۔دونوں ہاتھ کمر کے پیچھے بندھے ہونے کے باوجود بھی......‘‘

موریئل نے جام کا ایک اور گھونٹ پیا۔ان پرانے سکینڈلز کے بارے میں گفتگو کرنے سے وہ اتنی ہی خوش دکھائی دے رہی تھیں

جتنا کہ ڈوج دہشت زدہ اور غمگین دکھائی دے رہا تھا۔ ہیری نہیں جانتا تھا کہ کیا فیصلہ کرے؟ یا کس کی بات پر یقین کرے؟ وہ تو صرف حقیقت جاننا چاہتا تھا مگر ڈوج حقائق اجاگر کرنے میں بے حد کمزوری کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ وہ موریئل آنٹی کے پے در پے الزامات کی بوچھاڑ کے سامنے احتجاج کا راگ الاپ رہے تھے کہ آریانا محض بیمار تھی اور ان الزامات کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ہیری کو اس بات پر یقین کرنا بے حد مشکل ہو رہا تھا کہ اپنے گھر میں اس طرح کی انتہائی زیادتی کے باوجود ڈمبل ڈور نے ذرا سی بھی مزاحمت تک نہیں کی ہوگی مگر پھر بھی اس کہانی میں کئی عجیب جھول موجود تھے جن کی وضاحت نہ ملنے پر شک کو ہوا مل رہی تھی۔

''میں تمہیں ایک اور بات بھی بتا دوں۔'' موریئل آنٹی نے ہچکی لے کر اپنا جام نیچے کرتے ہوئے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ بیتھ لیڈا نے ہی ریٹا سٹیکر کے سامنے ڈمبل ڈور کا کچا چٹھا کھول کر رکھ دیا ہے۔ سٹیکر نے اپنے انٹرویو میں ڈمبل ڈور گھرانے کے ایک قریبی اہم ذریعے کے بارے میں بہت سارے اشارے کئے ہیں۔ بیتھ لیڈا آریانا والے معاملے میں تمام تر وقت وہیں موجود رہی تھی اور یہ اندازہ بالکل صحیح بیٹھتا ہے......''

''بیتھ لیڈا، ریٹا سٹیکر سے کبھی بھی بات نہیں کرے گی۔'' ڈوج نے بڑبڑا کر کہا۔

''بیتھ لیڈا بیگ شاٹ؟'' ہیری نے چونک کر کہا۔ ''جادوئی تاریخ ایک مطالعہ نامی کتاب کی مصنفہ؟''

یہ عنوان ہیری کی ایک نصابی کتاب تھا حالانکہ حقیقت تو یہ تھی کہ اس نے اس مضمون کبھی بھی توجہ اور دلچسپی سے نہیں پڑھا تھا۔

''ہاں وہی!'' ڈوج نے کہا اور ہیری کے سوال کو ٹھیک اسی طرح پکڑ لیا جس طرح کوئی ڈوبتا ہوا شخص تنکے کا سہارا پا لیتا ہے۔ ''ایک بہت ہی قابل اور غیر جانبدار جادوئی تاریخ کی مؤرخ اور ایلبس کی دیرینہ دوست......''

''میں نے سنا ہے کہ ان دنوں اس کا دماغ سٹھیا گیا ہے۔'' موریئل آنٹی نے چسکا لیتے ہوئے کہا۔

''اگر یہ سچ ہے تو سٹیکر نے اس کا فائدہ اُٹھا کر سنگین غلطی کی ہے اور اب تو ہمیں بیتھ لیڈا کی باتوں پر بالکل اعتماد نہیں کرنا چاہئے۔'' ڈوج نے کہا۔

''صحیح یادیں حاصل کرنے کیلئے متعدد طریقے مروج ہیں ایلفیس! مجھے پورا یقین ہے کہ ریٹا سٹیکر ان سب کے بارے میں اچھی طرح جانتی ہوگی۔'' موریئل آنٹی نے کہا۔ ''لیکن اگر بیتھ لیڈا پوری طرح سٹھیا بھی گئی ہو تو بھی مجھے یقین ہے کہ اس کے پاس پرانی تصویریں ضرور ہوں گی شاید کچھ خطوط بھی ہوں گے۔ وہ ڈمبل ڈور گھرانے کو برسوں سے جانتی تھی...... مجھے تو محسوس ہوتا ہے کہ ریٹا کی گوڈرک ہولو کا سفر نہایت سودمند رہا ہوگا......''

ہیری کے گلے میں بٹر بیئر کا گھونٹ اٹک کر رہ گیا اور وہ کھانسنے لگا۔ ڈوج نے اس کی کمر پر دھول جما کر اسے سنبھالا۔ ہیری نے نم آلود آنکھوں سے موریئل آنٹی کو دیکھا۔ آواز لوٹنے پر اس نے پوچھا۔ ''بیتھ لیڈا بیگ شاٹ، گوڈرک ہولو میں رہتی ہیں؟''

''اوہ ہاں! وہ شروع سے وہیں مقیم ہے۔ پرسیوال کی قید کے بعد ڈمبل ڈور گھرانے بھی اس کے پڑوس میں آ کر آباد ہو گیا تھا۔''

انہوں نے بتایا۔

''ڈمبل ڈور گھرانا بھی گوڈرک ہولو میں ہی رہتا تھا؟''

''بالکل باری! میں نے ابھی ابھی تو بتایا تھا۔''موریئل آنٹی نے منہ بنا کر کہا۔

ہیری سن ہوکر بیٹھا رہ گیا۔ چھ سال میں ایک بار بھی ڈمبل ڈور نے ہیری کو یہ بات نہیں بتائی تھی کہ وہ دونوں گوڈرک ہولو میں رہ چکے تھے اور وہاں اپنے اجداد کو کھو چکے تھے، کیوں؟ کیا للّی اور جیمس پوٹر، ڈمبل ڈور کی ماں اور بہن کے پاس دفن تھے؟ کیا ڈمبل ڈور ان کی قبروں کا سفر کرتے ہوئے للّی اور جیمس کی قبروں کے پاس چل کر جاتے ہوں گے؟ اور انہوں نے ہیری کو ایک بھی بار نہیں بتایا تھا...... کبھی بتانے کی زحمت تک نہیں اُٹھائی تھی۔

یہ سب اتنا اہم کیوں تھا؟ ہیری اس کا اندازہ لگانے سے قاصر تھا۔ حتیٰ کہ وہ خود اپنے طور پر بھی کچھ واضح نہیں کر پا رہا تھا۔ بہرحال، اسے محسوس ہوا کہ اس بات کو چھپانا قریباً جھوٹ کے مترادف تھا کہ ان کے درمیان وہ جگہ اور گمنام تعلقات مشترک تھے۔ ہیری خلاؤں میں جھانک رہا تھا۔ اس کی توجہ اس طرف بھی نہیں گئی کہ اس کے اردگرد کیا ہو رہا ہے؟ اسے یہ احساس ہی تھا کہ ہرمائنی ہجوم میں نکل کر اس کے پاس پہنچ چکی تھی، کب تک کہ اس نے اس کے پہلو میں کرسی کو زور سے نہیں گھسیٹا۔

''میں تو اب بالکل رقص نہیں کرسکتی۔''اس نے کپکپاتی ہوئی آواز میں کہا اور اپنی جوتی اتار کر اپنے پاؤں تلوے مسلنے لگی۔ ''رون بٹر بیئر لینے کیلئے گیا ہے۔ بڑی عجیب بات ہے۔ میں نے وکٹر کولونا کے ڈیڈی کے پاس غصے سے جاتے ہوئے دیکھا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ بحث کر رہے تھے......''اس نے اپنی آواز پست کرلی اور اس کی طرف گھور کر دیکھا۔ ''ہیری! تم ٹھیک تو ہو؟''

ہیری کو معلوم نہیں تھا کہ بات کہاں سے شروع کرے مگر اس سے کوئی فرق نہیں پڑا۔ اسی لمحے کوئی بڑی اور چاندی جیسی رنگت چیز شامیانے میں داخل ہوکر رقص والے احاطے میں آ گری۔ ایک چمکتا ہوا سیاہ گوش...... حیرت میں ڈوبے ہوئے رقص کرنے والوں کے درمیان اتر گیا۔ اس کے اردگرد رقص کرنے والے لوگ یکدم چونک کر رُک گئے۔ پھر پشت بانی تخیل کا منہ کھلا اور کنگ سلے شکیلبوٹ کی تیز، گہری اور کانپتی ہوئی آواز سنائی دی۔

''محکمے پر قبضہ کرلیا گیا ہے، سکرمگوئیر قتل ہو چکے ہیں اور مرگ خور آ رہے ہیں......''

☆☆☆☆

نواں باب

جائے پوشیدہ

ہر چیز دھندلی اور دھیمی محسوس ہورہی تھی۔ ہیری اور ہرمائنی اچھل کر کھڑے ہوگئے۔ انہوں نے پھرتی سے اپنی چھڑیاں باہر نکال لیں۔ کئی لوگوں کو اب جا کر یہ احساس ہورہا تھا کہ کوئی گڑبڑ ہوگئی ہے۔ لوگوں کے سر چاندی جیسے سیاہ گوش کے اوجھل ہوتے ہوئے مرغولے کی طرف گھوم رہے تھے۔ جہاں کچھ دیر پہلے پشت بانی تخیل نمودار ہوا تھا۔ ہیری اور ہرمائنی بھی دہشت زدہ ہجوم میں شامل ہو گئے۔ مہمان تمام سمتوں میں بھگدڑ مچائے ہوئے تھے۔ بے شمار لوگ نقاب اُڑان بھر رہے تھے۔ رون کے گھر پر کیا گیا حفاظتی سحر ٹوٹ چکا تھا۔ اب کوئی جادوئی حصار نہیں موجود تھا۔

''رون!'' ہرمائنی چیخی۔ ''رون تم کہاں ہو؟''

جب انہوں نے دھکم پیل کرتے ہوئے رقص والے احاطے میں راستہ بنایا تو ہیری نے ہجوم میں سیاہ چوغوں والے نقاب پوشوں کے ہیولے کو نمودار ہوتے ہوئے دیکھا پھر اس نے لوپن اور ٹونکس کو اپنی چھڑیاں لہرا کر 'خولتم' کہتے ہوئے سنا۔ وہ آواز ہر سمت میں گونجتی ہوئی محسوس ہوئی۔

''رون......رون!'' ہرمائنی نے کہا اور وہ تھوڑی سسکیاں بھرنے لگی۔ جب بے شمار مہمانوں نے ہرمائنی اور ہیری کو دھکے مارتے ہوئے اپنے بیچ میں دبا دیا تھا۔ الگ ہونے سے بچنے کیلئے ہیری نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ رکھا تھا۔ ان کے سر کے اوپر سے ایک روشنی کی ایک روشنی کی لہر سر سر کرتی ہوئی نکلی۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ حفاظتی سحر تھا یا کوئی اور خطرناک وار تھا۔

اور پھر اسی وقت رون ان کے پاس پہنچ گیا۔ اس نے ہرمائنی کا کھلا ہوا ہاتھ پکڑ لیا۔ ہیری نے محسوس کیا کہ ہرمائنی اسی جگہ پر گھوم گئی۔ آوازیں تھم سی گئیں اور سب کچھ اندھیرے میں ڈوب گیا۔ وہ صرف ہرمائنی کے ہاتھ کی گرفت کو ہی محسوس کر سکتا تھا۔ جب وہ مقام اور وقت کے محور میں گھومتے ہوئے رون کے گھر سے جانے لگے۔ نمودار ہونے والے مرگ خوروں سے دور......شاید والڈی مورٹ کی گرفت سے بھی دور......

''ہم کہاں ہیں؟'' رون کی آواز سنائی دی۔

ہیری نے آنکھیں کھولیں۔ایک لمحے کیلئے تو اس نے سوچا کہ وہ شادی والی جگہ پر ہی تھے۔اب بھی ان کے اردگرد بہت سارے لوگ تھے۔

''ٹوٹنہم کورٹ روڈ پر......'' ہرمائنی نے ہانپتے ہوئے کہا۔'' چلتے رہو۔بس چلتے رہو۔ہمیں کوئی ایسی جگہ تلاش کرنا ہے جہاں تم لوگ کپڑے بدل سکو۔''

ہیری نے اس کی بات مان لی۔ وہ اس چوڑی تاریکی میں ڈوبی ہوئی سڑک پر نصف فاصلے تک پیدل اور نصف فاصلے تک بھاگ کر گئے۔ وہاں پر رات گئے تک موج مستی کرنے والے لوگوں کا ہجوم بھرا ہوا دکھائی دے رہا تھا اور سڑک کے دونوں طرف کی دکانیں بند ہو چکی تھیں۔ان کے سر پر ستارے ٹمٹمار ہے تھے ایک دومنزلہ بس قریب سے نکل گئی اور شراب خانے جانے والے لوگوں کے ٹولے نے ان کی طرف عجیب انداز میں گھور کر دیکھا جب وہ ان کے قریب سے گزرے۔ ہیری اور رون اب بھی روایتی ڈریس پوشاک پہنے ہوئے تھے۔

''ہرمائنی!ہمارے پاس بدلنے کیلئے کپڑے نہیں ہیں۔'' رون نے اس سے کہا جب ایک شخص انہیں دیکھ کر زور زور سے ہنسنے لگا۔

''اوہ میں نے اپنے پاس غیبی چوغہ کیوں نہیں رکھا؟'' ہیری نے کہا اور اپنی حماقت پر دل ہی دل میں خود کو کوسنے لگا۔''گذشتہ سال میں ہر وقت اسے اپنے ساتھ ساتھ رکھا تھا اور......''

''زیادہ پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔میرے پاس چوغہ ہے،میرے پاس تم دونوں کے کپڑے بھی ہیں۔'' ہرمائنی نے کہا۔''بس اپنے چہروں پر اطمینان اور فطری جذبات سجائے رکھو جب تک کہ......اوہ ہاں یہاں ٹھیک رہے گا۔''

وہ انہیں ایک پہلوی سڑک پر لے گئی جہاں وہ ایک تاریکی میں ڈوبی ہوئی گلی میں پہنچ گئے۔

''جب تم کہتی ہو کہ تمہارے پاس چوغہ اور کپڑے ہیں تو......'' ہیری نے کہنا شروع کیا ہی تھا اور ہرمائنی کو تیوریاں چڑھا کر دیکھا جس کے پاس اس کے چھوٹے ہینڈ بیگ کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا جس کے اندر ہاتھ ڈال کر وہ کچھ ٹٹول رہی تھی۔

''ہاں! یہ رہے......'' ہرمائنی نے کہا۔ ہیری اور رون یہ دیکھ کر دنگ رہ گئے جب اس نے اس ننھے ہینڈ بیگ میں سے جینز کی پتلونیں،شرٹس اور کچھ گہرے سرخ موزے،اور آخر کار چاندی جیسا غیبی چوغہ باہر نکال لیا۔

''آخر تم یہ کیسے......؟''

''سراغ کش وسعتی جادو......'' ہرمائنی نے کہا۔''مشکل ہے مگر میرا خیال ہے کہ میں نے اسے صحیح طور پر ہی استعمال کیا ہے۔خیر! میں نے اس میں ضرورت کی ہر چیز رکھ لی ہے۔''اس نے نازک دکھائی دینے والے ہینڈ بیگ کو تھوڑا ہلایا۔اندر بہت سی بھاری چیزوں کے آپس میں ٹکرانے کی آواز سنائی دی۔''اوہ یہ یقیناً کتابیں ہوں گی۔'' اس نے اس کے اندر جھانکتے ہوئے کہا۔''اور میں نے ان سب کو موضوعاتی اعتبار سے ترتیب لگائی ہے......اوہ ہاں ٹھیک ہے...... ہیری، بہتر ہوگا کہ تم غیبی چوغہ اوڑھ لو۔ رون جلدی کرو،

کپڑے بدل لو۔''

''تم نے یہ سب کام کب کرلیا؟'' ہیری نے حیرت سے پوچھا جب رون نے اپنے چوغے اتار دیئے۔

''میں نے تمہیں رون کے گھر میں بتایا تھا۔ جانتے ہو کہ میں نے کئی دنوں سے ضرورت کا سب سامان پیک کر رکھا تھا تاکہ اگر ہمیں فوری طور پر فرار ہونا پڑے تو کم ازکم پریشانی نہ اُٹھانا پڑے۔ ہیری نے میں آج صبح ہی تمہارے کپڑے بدلنے کے بعد تمہارا بیگ پیک کر کے اس میں رکھ دیا تھا..... نجانے کیوں مجھے محسوس ہو رہا تھا.....؟''

''تم واقعی کمال کی لڑکی ہو.....'' رون نے اسے اپنے چوغے تھماتے ہوئے کہا۔

''شکریہ!'' ہرمائنی نے ہلکی سی مسکراہٹ بکھیری اور چوغوں کو بیگ کے اندر ڈال دیا۔ ''ہیری! اب تم بھی چوغہ اُوڑھ لو.....''

ہیری نے غیبی چوغہ اپنے کندھوں پر ڈال لیا اور اسے سر کے اوپر کھینچ کر نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ وہ ابھی ابھی یہ سمجھنا شروع کر رہا تھا کہ درحقیقت کیا ہوا تھا؟

''باقی لوگ.....شادی میں موجود باقی لوگ.....''

''ہم اس وقت ان کے بارے میں پریشانی مول نہیں لے سکتے۔'' ہرمائنی نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ ''ہیری! مرگ خور تمہارے تعاقب میں ہیں اور اگر ہم وہاں لوٹ کر گئے تو ایسا کرنا ان سب کو اور بھی زیادہ خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہوگا۔''

''وہ صحیح کہہ رہی ہے۔'' رون نے کہا جسے ہیری کا چہرہ دکھائی نہیں دے رہا تھا مگر وہ جانتا تھا کہ ہیری بحث کرنے کا ارادہ کر رہا ہوگا۔ ''ققنس کے گروہ کے زیادہ تر لوگ وہاں موجود تھے، وہ صورت حال کو اچھی طرح سنبھال لیں گے.....''

ہیری نے سر ہلایا مگر اسی وقت اسے یاد آیا کہ اسے دیکھا نہیں جا سکتا ہے، اس لئے اس نے ہاں کہہ دیا مگر اس نے جینی کے بارے میں سوچا اور خوف اس کے پیٹ میں تیزاب کی مانند بلبلے اٹھنے لگا۔

''آگے بڑھو! میرا خیال ہے کہ ہمیں چلتے رہنا چاہئے۔'' ہرمائنی نے کہا۔

وہ پہلوی سڑک سے ہو کر ایک بار پھر مرکزی شاہراہ پر پہنچ گئے جہاں دوری طرف فٹ پاتھ کے قریب کچھ آدمی بیٹھ کر گا رہے تھے اور مستیاں کر رہے تھے۔

''میں صرف دلچسپی کیلئے پوچھ رہا ہوں کہ تم نے ٹوٹنہم کورٹ روڈ کو ہی کیوں منتخب کیا؟'' رون نے ہرمائنی سے پوچھا۔

''مجھے معلوم نہیں، یہ جگہ تو بس یونہی میرے ذہن میں آ گئی تھی مگر مجھے یقین تھا کہ ہم ماگلو دنیا میں زیادہ محفوظ رہ پائیں گے۔ انہیں ہمارے یہاں ہونے کی قطعی امید نہیں ہو سکتی ہے۔''

''صحیح کہا.....'' رون نے اردگرد دیکھتے ہوئے کہا۔ ''مگر کیا تمہیں یہ نہیں محسوس ہوتا ہے کہ ہم یہاں کچھ زیادہ ہی کھلی فضا میں موجود ہیں.....''

''ہمارے پاس کہیں اور جانے کیلئے اور کون سی جگہ تھی؟'' ہرمائنی نے کہا اور چونک گئی جب سڑک کے دوسری طرف موجود لوگ اسے دیکھ کر سیٹی بجانے لگے۔ ''ہم لیکی کالڈرن میں تو کوئی کمرہ لے نہیں سکتے، ہے نا؟ اور گیرم مالڈ پیلس کا تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کیونکہ وہاں سنیپ آسانی سے گھس سکتے ہیں......میرا خیال ہے کہ میرے والدین کا گھر ہمارے رہنے کیلئے زیادہ موزوں ثابت ہوسکتا ہے......حالانکہ اس بات کا امکان ہے کہ وہ وہاں بھی تفتیش کر سکتے ہیں......اور کاش یہ لوگ خاموش ہو جاتے۔''

''سنو جان من!'' سڑک کے پارفٹ پاتھ پر بیٹھے ہوئے ٹولے میں سب سے زیادہ بدمست شخص نے بلند آواز میں کہہ رہا تھا۔ ''ایک گلاس لوگی؟ اس سرخ بالوں کو چھوڑ دو اور ہمارے پاس آ کر لطف اندوز ہو جاؤ......''

''چلو کہیں چل کر بیٹھ جاتے ہیں۔'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔ جب رون نے اس آدمی کو جواب دینے کیلئے اپنا منہ کھولنا چاہا۔ ''دیکھو! یہ ٹھیک رہے گا، اس کے اندر چلتے ہیں......''

یہ ایک چھوٹا سا گندہ دکھائی دینے والا کیفے تھا جو رات بھر کھلا رہتا تھا۔ تمام میزوں پر تیل کی ہلکی تہہ موجود تھی مگر کم از کم وہ خالی تھا۔ ہیری سب سے پہلے ایک کیبن میں گھسا اور رون اس کے ساتھ ہرمائنی کے مدمقابل بیٹھ گیا۔ کیفے کے دروازے کی طرف ہرمائنی کی کمر تھی اور اسے یہ بات بالکل پسند نہیں آئی۔ وہ اتنی جلدی جلدی مڑ مڑ کر پیچھے دیکھ رہا تھا جیسے اسے کوئی تکلیف ہو رہی ہو۔ ہیری کو ساکت بیٹھنا پسند نہیں آیا۔ چلتے رہنے سے ایک فائدہ تو تھا کہ ان کے پاس کرنے کیلئے کوئی کام تھا۔ چوغے کے اندر اسے محسوس ہوا کہ بھیس بدل مرکب کے اثرات اب ختم ہو رہے تھے۔ اس کے ہاتھوں کی لمبائی اور ساخت معمول پر آ رہی تھی۔ اس نے اپنی جیب میں سے عینک نکال کر پہن لی۔

''جانتے ہو کہ ہم لیکی کالڈرن سے کچھ زیادہ دور نہیں ہیں، چیرنگ کراس میں ہی تو ہے......'' ایک دومنٹ کی خاموشی کے بعد رون نے کہا۔

''رون! ہم ایسا بالکل نہیں کر سکتے ہیں۔'' ہرمائنی نے فوراً ٹوکتے ہوئے کہا۔

''وہاں ٹھہرنے کیلئے نہیں بلکہ یہ معلوم کرنے کیلئے کہ کیا ہو رہا ہے؟''

''ہم جانتے ہیں کہ وہاں کیا ہو رہا ہے؟ والڈی مورٹ نے محکمے پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ ہمیں اور جاننا بھی کیا ہے؟''

''ٹھیک ہے......ٹھیک ہے......میں تو بس سوچ رہا تھا۔''

ان کے درمیان ایک عجیب سی خاموشی چھا گئی۔ چیونگم چباتی ہوئی ایک ویٹرس وہاں آئی تو ہرمائنی نے اسے دو کافی لانے کا آرڈر دے دیا۔ چونکہ ہیری غیبی چوغے میں تھا اس لئے تیسری کافی کا آرڈر دینا کچھ عجیب سا لگتا۔ اسی وقت مضبوط بدن اور شاندار ڈیل ڈول والے دو مزدور کیفے میں داخل ہوئے اور ان سے اگلے کیبن میں جا کر بیٹھ گئے۔

''میں کہتی ہوں کہ ہمیں نقاب اُڑان بھر کر کسی دیہاتی علاقے میں پہنچ کر کسی پرسکون جگہ کی ضرورت ہے۔ وہاں پہنچنے کے بعد ہم

ققنس کے گروہ کو پیغام بھیج سکتے ہیں۔'' ہرمائنی نے دبی ہوئی سرگوشی میں جھکتے ہوئے کہا۔

''تو کیا تم بولنے والے پشت بانی تخیل کو تشکیل دے سکتی ہو؟'' رون نے پوچھا۔

''میں نے اس کی مشق کی ہے، میرا خیال ہے کہ میں ایسا کر سکتی ہوں۔'' ہرمائنی نے کہا۔

''ٹھیک ہے، بشرطیکہ اس کی وجہ سے وہ کسی اور مشکل میں نہ پڑ جائیں۔ حالانکہ ہوسکتا ہے کہ اب تک انہیں گرفتار کر لیا گیا ہو۔ اف خدایا! یہ کافی تو نہایت بدذائقہ ہے۔'' رون نے منہ بسورتے ہوئے کہا جب اس نے جھاگ بھری بھوری کافی کا ایک گھونٹ پیا۔ ویٹرس نے رون کی بات سن لی تھی اور مزدور گاہکوں سے آرڈر لینے کیلئے بڑھتے ہوئے اس نے اس پر نگاہ غلط ڈالی۔ سنہرے بالوں والے کڑیل بدن والے مزدور نے ہاتھ ہلا کر ویٹرس کو دور بھگا دیا۔ وہ برا مان گئی اور گھورنے لگی۔

''چلو چلتے ہیں۔ میں اس گندی نالی کے پانی کو نہیں پینا چاہتا ہوں۔'' رون نے کہا۔ ''ہرمائنی! تمہارے پاس ماگلو کے پیسے تو ہیں؟''

''ہاں! تمہارے گھر آنے سے پہلے میں نے بلڈنگ سوسائٹی سکیم کی بچت میں سے اپنے پیسے نکال لئے تھے۔ میں پورے یقین سے کہہ سکتی ہوں سارے ٹوٹے پیسے بیگ کی تہہ میں کہیں ہوں گے۔'' ہرمائنی نے آہ بھر کر کہا اور اپنے بیگ کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

دونوں مزدوروں نے بھی اسی جیسی حرکت کی اور ہیری نے بھی بغیر سوچے سمجھے ان کی نقالی کی۔ تینوں کی چھڑیاں نکل آئیں۔ رون کو سمجھنے میں کچھ سیکنڈ لگے کہ ان کے گرد کیا ہو رہا تھا؟ اس نے میز کی دوسری طرف ہاتھ بڑھا کر ہرمائنی کو تیزی سے اس کی نشست سے ایک طرف کر دیا۔ مرگ خوروں کے جادوئی واروں کی قوت سے ٹائلوں والی دیوار اسی جگہ پر تڑخ گئی جہاں کچھ لمحے قبل رون کا سر موجود تھا۔ ہیری غیبی چوغے میں رہتے ہوئے بولا۔ ''ششدرم......''

سرخ روشنی کی لہر چمکی اور سنہرے بالوں والے کڑیل مزدور کے چہرے پر پڑی۔ وہ بیہوش ہو کر ایک طرف گر گیا۔ اس کے ساتھی کو یہ اندازہ نہیں ہو پایا کہ یہ وار کس نے کیا تھا؟ اس نے پھرتی سے رون پر ایک اور وار دے مارا۔ اس کی چھڑی کی نوک سے چمکنے والی رسیاں اُڑی اور انہوں نے رون کو سر سے پاؤں تک جکڑ دیا۔ ویٹرس چیختی ہوئی دروازے کی طرف بھاگی۔ ہیری نے اکلوتے مرگ خور پر ششدرم جادوئی کلمے کا وار کیا مگر اس کا نشانہ خطا ہو گیا اور کھڑکی سے ٹکرا کر ویٹرس پر جا پڑا جو دروازے میں ڈھیر ہو گئی۔

''آتشوشم......'' مرگ خور گرجا۔ جس میز کے پیچھے ہیری کھڑا تھا، وہ ٹوٹ گئی، دھماکے کے زور پر ہیری لڑکھڑا کر پیچھے دیوار سے جا ٹکرایا اور اس کے ہاتھ سے چھڑی نکل گئی، ساتھ ہی غیبی چوغہ بھی پھسل گیا۔

''بندھوتم......'' ہرمائنی چیخی اور مرگ خور کسی بت کی مانند زمین پر کپ پرچ، میز اور کافی کے ملبے پر دھم سے جا گرا۔ ہرمائنی بینچ کے نیچے سے رینگ کر باہر نکلی۔ اس نے اپنے بالوں سے شیشے کی ایش ٹرے کے ٹکڑے ہلا کر نیچے گرائے۔ وہ بری طرح سے کانپ رہی تھی۔

''نن......نجاتسم......'' اس نے رون کی طرف چھڑی تانتے ہوئے کہا۔ رون درد سے بری طرح چنگھاڑ اُٹھا۔ جب اس کی پتلون کے گھٹنے پر گہرا زخم ہوگیا۔ ''اوہ مجھے بہت افسوس ہے، رون! میرا ہاتھ لرز رہا تھا۔ نجاستم......''

رسیاں ٹوٹ کر گر گئیں۔ رون اُٹھ کر کھڑا ہوگیا اور اپنی بھنوئیں ہلائیں تاکہ ان کے احساس کو لوٹایا جاسکے۔ ہیری نے اپنی چھڑی اُٹھالی اور ملبے کو پھلانگتا ہوا ان کے قریب پہنچ گیا۔ جہاں سنہرے بالوں والا مرگ خور کڑیل مرگ خور بیہوش پڑا تھا۔

''اوہ مجھے اسے پہچان لینا چاہئے تھا، یہ ڈمبل ڈور کی موت والی رات وہیں موجود تھا۔'' پھر اس نے سانولے مرگ خور کو پیر سے ٹھوکر مار کر اس کا چہرہ اوپر کیا۔ اس آدمی کی آنکھیں تیزی سے ہیری، رون اور ہرمائنی کے درمیان گھوم گئیں۔

''یہ ڈولوہاف ہے۔'' رون نے کہا۔ ''میں نے اس کا چہرہ ان اشتہاروں میں دیکھا تھا جو اژقبان سے ان کے فرار کے وقت لگائے گئے تھے۔ میرا خیال ہے کہ بڑا والا مرگ خور تھورفن ہے''

''ان کے ناموں کو چھوڑو۔'' ہرمائنی نے بدحواسی کے عالم میں کہا۔ ''انہیں ہمارا پتہ کیسے چلا؟ اب ہم کیا کریں گے؟''

نجانے کیوں ہرمائنی کو دہشت زدہ دیکھ کر ہیری کا دماغ کیوں کام کرنے لگا تھا؟

''دروازہ بند کردو۔'' اس نے ہرمائنی سے کہا۔ ''اور رون بتیاں گل کردو......''

اس نے ششدر ڈولوہاف کی طرف دیکھا اور تیزی سے سوچنے لگا۔ جب اسے دروازے کے تالے میں کلک کی آواز سنائی دی اور رون کے ڈیلومائنیٹر نے کیفے کے ساری روشنیاں گل کردیں جس سے وہاں ہر طرف اندھیرا چھا گیا تو ہیری کو اس بدمست آدمی کی آواز سنائی دی جو کچھ دیر پہلے ہرمائنی کو چھیڑ رہا تھا اور اس وقت کسی کولڑکی پر آوازیں کس رہا تھا۔

''ہم ان دونوں کا کیا کریں؟'' رون نے اندھیرے میں ڈوبے ہوئے کیفے میں ہیری سے سرگوشی نما لہجے میں پوچھا۔ ''مار ڈالیں؟ وہ ہمیں یقیناً مار چکے ہوتے۔ انہوں نے ابھی ابھی اس کی بھرپور کوشش کی تھی، ہے نا؟''

ہرمائنی لرز کر ایک قدم پیچھے ہٹ گئی۔ ہیری نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔

''ہمیں بس ان کی یادداشت مٹادینا چاہئے۔'' ہیری نے کہا۔ ''یہ زیادہ اچھا رہے گا، اس سے ان لوگوں کو کچھ معلوم نہیں ہو پائے گا۔ اگر ہم انہیں ہلاک کردیں تو یہ عیاں ہوجائے گا کہ ہم یہاں پر موجود تھے......''

''ٹھیک ہے......جیسا تم کہو!'' رون نے سنجیدگی سے کہا۔ ''مگر میں نے کبھی یادداشت مٹانے والا جادو نہیں استعمال کیا ہے......''

''میں نے بھی نہیں......'' ہرمائنی نے کہا۔ ''مگر میں اس کا طریقہ جانتی ہوں۔''

اس نے ایک گہری پرسکون کرنے والی سانس کھینچی پھر اپنی چھڑی ڈولوہاف کے سر کی طرف کر کے بولی۔ ''بھلکڑّم......''

اگلے لمحے ڈولوہاف کی آنکھیں بھینگی اور بے نور ہوکر رہ گئیں۔

''بہت شاندار......'' ہیری نے اس کی کمر تھپتھپاتے ہوئے کہا۔ ''دوسرے مرگ خور اور ویٹرس کے ساتھ بھی یہی کرو۔ تب میں

اور رون ساری چیزوں کو دوبارہ درست کر دیتے ہیں۔''

''درست کر دیتے ہیں؟'' رون نے عجیب انداز سے منہ بسور کر تباہ حال کیفے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''مگر کیوں؟''

''کیا تمہیں ایسا محسوس نہیں ہوتا ہے کہ بیدار ہونے کے بعد وہ خود کو ایسی تباہ حال جگہ پر دیکھ کر چونک جائیں گے، جسے دیکھ کر ایسا لگے کہ یہاں کوئی جھگڑا ہوا تھا......''

''اوہ ہاں...... یہ ٹھیک ہے......''

رون کو جیب سے چھڑی باہر نکالنے کیلئے ایک منٹ تک جدوجہد کرنا پڑی۔

''ہرمائنی! اس میں کوئی حیرت والی بات نہیں ہے کہ میں اسے باہر نہیں نکال سکتا کیونکہ تم نے میری پرانی تنگ پتلون پیک کر لی ہے، یہ کافی پھنسی ہوئی ہے......'' رون بڑبڑایا۔

''اوہ مجھے اس کیلئے افسوس ہے!'' ہرمائنی نے غصے سے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور جب وہ ویٹرس کو کھڑکیوں سے دور لے جا رہی تھی تو ہیری نے اسے بڑبڑاتے ہوئے سنا۔ وہ رون کو مشورہ دے رہی تھی کہ اسے اپنی چھڑی جیب میں رکھنے کے بجائے کہاں رکھنا چاہئے تھی؟

جب کیفے اپنی سابقہ حالت پر آ گیا تو انہوں نے مرگ خوروں کو ان کے کیبن تک کھینچا اور ایک دوسرے کے سامنے بٹھایا۔

''مگر انہیں ہماری موجودگی کا احساس کیسے ہوا؟'' ہرمائنی نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ ''انہیں یہ بات کیسے معلوم ہو گئی کہ ہم ٹھیک یہاں موجود ہیں۔''

وہ ہیری کی طرف مڑی۔

''تمہیں...... تمہیں یہ تو نہیں محسوس ہوا ہے کہ تم ابھی تک حراستی جادو موجود ہے، ہیری؟''

''ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔'' رون نے کہا۔ ''حراستی جادو سترہ برس کی عمر میں ہمیشہ ٹوٹ جاتا ہے، یہ جادوگری کا قانون ہے۔ اسے بالغ لوگوں پر نہیں کیا جا سکتا ہے۔''

''جہاں تک تمہیں معلوم ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔ ''ہو سکتا ہے کہ مرگ خوروں نے اسے سترہ سال کے بالغ لڑکوں پر کرنے کا کوئی طریقہ دریافت کر لیا ہو۔ اگر ایسا ہوا تو......''

''مگر ہیری گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں ایک بھی مرگ خور کے پاس نہیں گیا ہے، اس پر حراستی سحر دوبارہ کون کر سکتا ہے؟'' رون نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

ہرمائنی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ہیری کو خود میں گھن جیسی آلودگی اور گھٹن کا احساس ہو رہا تھا۔ کیا مرگ خور نے واقعی اسے یوں تلاش کر لیا تھا؟

''اگر حراستی سحر کے باعث دشمنوں کو معلوم ہوئے بغیر میں جادو کا استعمال نہیں کر سکتا ہوں اور تم بھی میری آس پاس موجودگی میں جادو کا استعمال نہیں کر سکتے ہو......'' اس نے بولنا شروع کیا۔

''ہم الگ الگ نہیں ہو رہے ہیں۔'' ہرمائنی نے اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے تلخی سے کہا۔

''ہم چھپنے کیلئے کسی محفوظ جگہ کی فوری ضرورت ہے۔'' رون نے کہا۔ ''اس طرح ہمیں صورت حال کو سمجھنے کیلئے زیادہ پرسکون جگہ اور وقت مل سکے گا......''

''گیرم مالڈ پیلس......'' ہیری نے فوراً کہا۔

ان دونوں کے منہ سے گہری آہ نکل گئی۔

''پاگل مت بنو ہیری......سنیپ وہاں آ سکتا ہے۔''

''رون کے ڈیڈی نے کہا تھا کہ اس کے خلاف حفاظتی حصار بنا دیا گیا ہے۔ اور اگر وہ حصار اب باقی نہیں رہا ہے تو......'' اس نے پرعزم انداز میں سانس لی، جب ہرمائنی بحث کرنے کیلئے بے قرار دکھائی دے رہی تھی۔ ''تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے سنیپ سے مل کر بے حد خوشی ہوگی......''

''مگر......''

''ہرمائنی! ہم اور جا بھی کہاں سکتے ہیں؟ ہمارے لئے یہ سب سے محفوظ جگہ ہے، وہاں صرف ایک مرگ خور یعنی سنیپ آ سکتا ہے مگر اگر مجھ پر اب بھی حراستی جادو موجود ہوا تو ہم گیرم مالڈ پیلس کے علاوہ چاہے جہاں بھی چلے جائیں، مرگ خوروں کی پوری فوج ہم پر چڑھ دوڑے گی۔''

ہرمائنی اس پر مخالفت کا اظہار نہیں کر سکتی تھی حالانکہ صاف دکھائی دے رہا تھا کہ وہ ایسا کرنا چاہتی تھی۔ جب اس نے کیفے کے دروازے کا تالا کھولا تو رون اپنے ڈیلومانیٹر کو کلک کر کے کیفے کی تمام بتیاں دوبارہ روشن کر دیں۔ پھر ہیری کے تین گنتے ہی انہوں نے اپنے تینوں شکاریوں پر سے اپنے جادوئی کلمات کا اثر کو ختم کر ڈالا۔ اس سے قبل کہ مرگ خور یا ویٹرس حرکت کر پاتے، ہیری، رون اور ہرمائنی اپنی جگہ پر گھومے اور باہر کے گھپ اندھیرے میں اوجھل ہو گئے۔

کچھ سیکنڈ بعد ہیری کے پھیپھڑے گھٹن بھری فضا سے نکل کر پھیل گئے اور ہیری نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔ وہ اب ایک جانے پہچانے اور گندگی بھرے چوک کی سڑک کے بیچوں بیچ کھڑے تھے۔ ہر طرف اونچے مکان دکھائی دے رہے تھے اور انہی کے جھرمٹ میں انہیں مکان نمبر بارہ کا دروازہ بھی دکھائی دے رہا تھا کیونکہ اس کے خفیہ محافظ ڈمبل ڈور نے انہیں اس کے بارے میں بتایا تھا۔ وہ تینوں اس کی طرف بھاگے۔ ہر کچھ گز دور پہنچنے کے بعد وہ رُک کر اس امر کا جائزہ لیتے تھے کہ کوئی ان کا تعاقب تو نہیں کر رہا ہے یا دیکھ تو نہیں رہا ہے۔ وہ پتھر کی سیڑھیوں پر بھاگے اور ہیری نے سامنے والے دروازے پر چھڑی سے دستک دی۔ انہیں کلک کی آواز

سنائی دی اور اندر سے زنجیر کے کھڑ کھڑانے کی آوازیں آئیں پھر دروازہ چرر کی آواز کے ساتھ کھل گیا اور وہ تینوں چوکھٹ پھلانگ کر اندر داخل ہو گئے۔

جب ہیری نے دروازہ بند کر دیا تو پرانے زمانے والے گیس لیمپ خود بخود روشن ہو گئے اور ہال کی طرف جانے والے راستے میں کانپتی ہوئی روشنی بکھیرنے لگے۔ سب کچھ ویسا ہی تھا جیسا ہیری کو یاد تھا۔ عجیب سا، مکڑی کے جالوں سے بھرا ہوا، دیوار پر گھریلو خرسوں کے سروں کی آرائشی تختیاں تھیں جو سیڑھیوں پر عجیب انداز میں سائے ڈال رہی تھیں۔ لمبے، گہرے رنگ کے پردے سیریس کی ماں کی تصویر کو چھپائے ہوئے تھے۔ صرف ایک چیز اپنی جگہ پر نہیں تھی اور وہ تھا عفریت کے دانت والا چھتری سٹینڈ۔ جو ایک طرف گرا پڑا ہوا دکھائی دیتا تھا جیسے اسے ٹونکس نے ابھی ابھی گرایا ہو۔

''میرا خیال ہے کہ کوئی یہاں پر آیا تھا۔'' ہرمائنی نے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

''ایسا ققنس کے گروہ کے جانے کے بعد ہی ہوا ہوگا۔'' رون نے بڑبڑا کر کہا۔

''سنیپ کے خلاف کئے گئے اقدامات کہاں ہیں؟'' ہیری نے پوچھا۔

''شاید وہ اس کے آنے پر ہی ظاہر ہوتے ہوں۔'' رون نے خیال ظاہر کیا۔

بہرحال، مکان کے زیادہ اندر جانے میں وہ گھبرا رہے تھے، اس لئے وہ دروازے کی طرف پشت کر کے دروازے کے غالیچے پر ہی کھڑے رہے۔

''دیکھو! ہم یہاں ہمیشہ تو نہیں کھڑے رہ سکتے ہیں۔'' ہیری نے ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔

''سیوریس سنیپ؟''

میڈ آئی موڈی کی غراتی ہوئی آواز اندھیرے میں گھر گھراتی ہوئی سنائی دی۔ جسے سن کر وہ ڈر کے مارے پیچھے کی طرف اچھل پڑے۔

''ہم سنیپ نہیں ہیں!'' ہیری زور سے چیخا۔

مگر اسی وقت کوئی چیز ٹھنڈی ہوا کے جھونکے کی طرح آئی اور ان کی زبان پیچھے کی طرف گھوم کر بندھ گئی، جس سے ان کے لئے بولنا ناممکن ہو گیا۔ اس سے پہلے کہ اسے اپنے منہ کے اندر محسوس کرنے کا وقت مل پاتا ان کی زبان دوبارہ معمول پر لوٹ آئی۔

ہیری نے سوچا کہ ان دونوں کو بھی ایسی ہی کیفیت سے ہی پالا پڑا تھا کیونکہ رون منہ سے عجیب سی آواز نکال رہا تھا۔ ہرمائنی نے ہکلاتے ہوئے کہا۔ ''یہ وہ...... یہی زبان...... زبان بندی حفاظتی حصار ہوگا...... جو میڈ آئی موڈی نے سنیپ کیلئے لگایا تھا......''

ہیری نے جھجکتے ہوئے ایک اور قدم آگے بڑھایا۔ ہال کے کنارے پر تاریکی میں کوئی چیز ہلی اور اس سے پہلے کہ ان میں سے کوئی بھی کچھ بول پائے، ایک ہیولا غالیچے سے اُٹھا۔ اونچا، دھول جیسی رنگت والا اور بے حد خوفناک...... ہرمائنی کے منہ سے چیخ نکل

گئی اور مسز بلیک بھی اس آواز پر بیدار ہوگئیں۔اب پردے کھل گئے تھے بھورا ہیولا تیزی سے ان کی طرف بڑھتا چلا آرہا تھا اس کے کمر تک لمبے بال لہرا رہے تھے اور ڈاڑھی بھی پیچھے کی طرف لہرا رہی تھی۔اس کا چہرہ دھنسا ہوا اور گوشت سے عاری تھا۔آنکھوں میں پتلیاں بھی نہیں تھیں۔بہت جانا پہچانا مگر بھیانک روپ میں بدلا ہوا چہرہ......اس نے ایک پتلا بازو اُٹھایا اور ہیری کی طرف اشارہ کیا۔

''نہیں......'' ہیری چیخا اور حالانکہ اس نے اپنی چھڑی اُٹھالی تھی مگر اس کے دماغ میں کوئی جادوئی کلمہ نہیں آرہا تھا۔''نہیں یہ ہم نے نہیں کیا، ہم نے آپ کو نہیں مارا تھا......''

''مارا......'' لفظ پر ہیولے میں عجیب سا دھما کہ ہوا اور وہ دھول کے بادل میں بدل گیا۔ ہیری کھانس رہا تھا اور اس کی آنکھوں میں پانی میں پانی بھر آیا تھا۔اس نے دیکھا کہ ہرمائنی دروازے کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی تھی اور اس نے اپنا ہاتھ سر کے اوپر رکھ لیا تھا۔رون بھی سر سے پاؤں تک کانپ رہا تھا اور عجیب طریقے سے ہرمائنی کا کندھا تھپتھپا رہا تھا۔

''سب کچھ ٹھ......ٹھیک ہے......وہ ہیولا چلا گیا ہے......''

گیس لیمپ کی نیلی روشنی میں دھول کے چاروں طرف دھند کی طرح اُڑتی رہی جبکہ مسز بلیک چیختی رہی۔''بدذاتو......گندی نالی کے کیچوو! بے عزتی کے داغو! میرے اجداد کے مکان پر سیاہی کے کلنکو......''

''اپنا منہ بند رکھو!'' ہیری گرجتا ہوا بولا اور اس نے اپنی چھڑی اس کی طرف گھما دی، ایک دھما کہ ہوا اور سرخ چنگاریوں کے ہالے میں پردہ ایک بار پھر اپنی جگہ پر جم گیا جس سے مسز بلیک کا منہ واقعی بند ہوگیا۔

''یہ تو......یہ تو......'' ہرمائنی نے سسکتے ہوئے کہا جب رون نے اسے اُٹھا کر کھڑا کیا۔

''ہاں!'' ہیری نے کہا۔''مگر یہ اصلی ڈمبل ڈور نہیں تھے، ہے نا؟ یہ تو بس سنیپ کو خوفزدہ کرنے کیلئے تھا......''

ہیری سوچ رہا تھا کیا یہ انتظام کامیابی سے ہمکنار ہوا ہوگا یا پھر سنیپ نے اس بھیانک ہیولے کو بھی دھما کہ کرکے اسی طرح ہٹا لیا ہوگا جس طرح اس نے اصلی ڈمبل ڈور کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا؟ جب وہ باقی دونوں کے ساتھ ہال میں پہنچا تو اس وقت بھی اس کے پورے بدن میں سنسنی پھیلی ہوئی تھی۔اسے محسوس ہو رہا تھا کہ اب کوئی اور ڈراؤنا واقعہ رونما ہوگا مگر ایک چوہے کے علاوہ کچھ نہیں دکھائی دیا جو ایک کونے میں بھاگ رہا تھا۔

''میرا خیال ہے کہ آگے جانے سے پہلے جائزہ لے لینا چاہئے۔'' ہرمائنی نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا اور اپنی چھڑی اُٹھا کر بولی۔''ہمنکشوفم......''

کچھ نہیں ہوا۔

''دیکھو! تمہیں نہایت جھٹکا لگا ہے۔'' رون نے نرم لہجے میں کہا۔''ویسے اس سے کیا ہونا چاہئے تھا؟''

''اس سے وہی ہوا جو میں کروانا چاہتی تھی۔'' ہرمائنی نے تھوڑے چڑچڑے انداز میں کہا۔ ''یہ کسی بھی چھپے ہوئے فرد کو سامنے لانے والا جادوئی کلمہ تھا اور یہاں ہمارے علاوہ اور کوئی بھی موجود نہیں ہے......''

''موٹی دھول والے اس ہیولے کے علاوہ۔'' رون نے غالیچے کے اس ٹکڑے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جہاں سے زندہ لاش جیسا ہیولا نمودار ہوا تھا۔

ہرمائنی نے اندر والے حصے کے پرانے گیس لیمپوں کو جلانے کیلئے اپنی چھڑی لہرائی پھر اسے ٹھنڈے کمرے میں تھوڑی کپکپی کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی۔ اس نے اپنے ہاتھ کس کر باندھ رکھے تھے۔ رون کھڑکی کے پاس پہنچا اور مخمل کے بھاری پردے کو ایک انچ سرکا کر باہر دیکھا۔

''باہر کوئی بھی نہیں دکھائی نہیں دے رہا تھا۔'' اس نے کہا۔ ''اگر ہیری پر اب بھی حراستی سحر موجود ہوتا تو وہ ہمارے پیچھے یہاں تک آ چکے ہوتے۔ میں جانتا ہوں کہ وہ گھر کے اندر نہیں آ سکتے ہیں مگر...... کیا ہوا ہیری؟''

ہیری کے منہ سے ایک دردبھری چیخ نکل گئی۔ اس کا نشان ایک بار پھر جلنے لگا تھا، کوئی چیز اس کے دماغ میں کوندگئی جس طرح پانی پر چمکتی ہوئی روشنی کوندتی ہے۔ اس نے ایک بڑا سا سایہ دکھائی دیا اور خود تلخی اور غصے کا احساس محسوس کیا جو اس کا نہیں تھا۔ یہ جذبات کسی بجلی کے جھٹکے کی طرح اس کے بدن میں سے ہوتے غائب ہو گئے۔

''تم نے کیا دیکھا......'' رون نے ہیری کے پاس پہنچ کر پوچھا۔ ''کیا تم نے اسے ہمارے گھر میں دیکھا......؟''

''نہیں...... میں نے بس غصہ محسوس کیا۔ وہ سچ مچ نہایت ناراض ہے......''

''مگر وہ تو میرے گھر میں بھی تو ہو سکتا ہے۔'' رون نے زور سے کہا۔ ''اور کہاں ہوگا؟ تم نے کچھ بھی نہیں دیکھا؟ کیا وہ کسی پر تشدد کر رہا تھا؟''

''نہیں! میں نے تو صرف غصے کی لہر محسوس کی ہے، میں کچھ بھی نہیں بتا سکتا......''

ہیری کشمکش میں ڈوبا ہوا تھا اور پریشانی محسوس کر رہا تھا۔ ہرمائنی نے کوئی مدد نہیں کی۔ جب اس نے تھوڑی ڈری ہوئی آواز میں کہا۔ ''ایک بار پھر تمہارا نشان؟...... مگر ہو کیا رہا ہے؟...... مجھے تو لگ رہا تھا کہ وہ تعلق ختم ہو چکا ہے......''

''یہ ختم ہو گیا تھا مگر مختصر عرصے کیلئے......'' ہیری نے بڑبڑا کر کہا۔ اس کا نشان اب بھی درد کر رہا تھا جس سے اسے یکسوئی قائم رکھنے میں کافی دشواری پیش آ رہی تھی۔ ''میں...... میں سوچتا ہوں کہ جب وہ اپنے ہوش وحواس کھو بیٹھتا ہے تو تعلق خود بخود جڑ جاتا ہے، جیسا کہ پہلے ہوتا تھا......''

''تب تو تمہیں اپنے دماغ کو بند کر لینا چاہئے ہیری!'' ہرمائنی نے تیکھی آواز میں کہا۔ ''ڈمبل ڈور نہیں چاہتے تھے کہ تم اس تعلق کا استعمال کرو۔ وہ چاہتے تھے کہ تم اسے ہمیشہ کیلئے بند کر دو۔ اسی لئے انہوں نے تمہیں جذب پوشیدی سکھائی تھی۔ ورنہ والڈی مورٹ

تمہارے دماغ میں من گھڑت پرچھائیاں ڈال کرتمہیں گمراہ کرسکتا ہے......''

''اوہ ہاں! مجھے یاد ہے، شکریہ!'' ہیری نے دانت بھینچتے ہوئے کہا۔ اسے ہرمائنی کے یاد دلانے کی کوئی ضرورت نہیں تھی کہ والڈی مورٹ نے ان کے درمیان موجود اس تعلق کا استعمال کر کے ایک بار ہیری کو اپنے فریب میں پھنسایا تھا۔ نہ ہی یہ کہ اسی وجہ سے سیریس کی موت ہوئی تھی۔ اس کی خواہش ہوئی کہ کاش اس نے انہیں یہ نہ ہی بتایا ہوتا کہ اس نے کچھ دیر پہلے کیا دیکھا تھا اور محسوس کیا تھا؟ ان کے تبصرے کے بعد تو والڈی مورٹ اور بھی زیادہ خطرناک محسوس ہوتا تھا۔ جیسے وہ کمرے کی کھڑکی پر چہرہ جمائے ان کی طرف گھور رہا ہو۔ اس کے نشان کا درد بڑھ رہا تھا اور وہ اس سے پوری طرح جدوجہد کر رہا تھا۔ یہ بالکل قے کو اندر روکنے کی خواہش جیسا ہی تھا۔

اس نے رون اور ہرمائنی کی طرف کمر موڑ لی اور دیوار پر بلیک خاندان کے مشجر کو دیکھنے کی اداکاری کرنے لگا مگر اسی لمحے ہرمائنی کے منہ سے چیخ نکل گئی۔ ہیری نے دوبارہ اپنی چھڑی کھینچی اور پھرتی سے گھوم گیا۔ اس نے دیکھا کہ ڈرائنگ روم کی کھڑکی سے چاندی جیسی رنگت کا مرغولہ اندر آیا اور ان کے درمیان فرش پر گر کر ایک نیولے کی شکل میں بدل گیا اور پھر رون کے ڈیڈی کی آواز کمرے میں گونج اُٹھی۔

''گھر کے سب لوگ محفوظ ہیں، جواب مت دینا، ہماری نگرانی ہو رہی ہے......''

پشت بانی تخیل ہوا میں تحلیل ہو کر اوجھل ہو گیا۔ رون نے سسکی اور کراہ سے ملی جلی آواز نکالی اور غراتے ہوئے صوفے پر دھم سے گر گیا۔ ہرمائنی لپک کر اس کے پہلو میں پہنچ گئی اور اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا۔

''وہ سب ٹھیک ہیں...... وہ سب ٹھیک ہیں!'' ہرمائنی نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ رون دھیما سا ہنسا اور اس نے اسے گلے لگا لیا۔

''ہیری......'' اس نے ہرمائنی کے کندھے کے اوپر سے کہا۔ ''میں ذرا......''

''کوئی بات نہیں......'' ہیری نے کہا حالانکہ سر کے درد سے اسے متلی جیسی تکلیف ہو رہی تھی۔ ''ظاہر ہے کہ تمہیں اپنے گھر والوں کی پریشانی ہونا ہی چاہئے۔ مجھے بھی ایسا محسوس ہوتا۔'' اس نے جینی کے بارے میں سوچا۔ ''مجھے بھی ایسا ہی محسوس ہو رہا ہے......''

اس کے نشان کا درد نقطۂ عروج پر پہنچ گیا تھا اور اتنی ہی شدت سے بھڑک رہا جتنا کہ رون کے گھر کے باغیچے میں ہوا تھا۔ اس نے ہرمائنی کو بوکھلائے ہوئے انداز میں کہتے ہوئے سنا۔ ''میں اب تنہا نہیں رہنا چاہتی، کیا ہم اپنے بستر آج رات یہیں لگا کر سو سکتے ہیں؟''

اس نے رون کو ہاں کہتے ہوئے سنا۔ ہیری اب درد سے زیادہ دیر تک نہیں بچ سکتا تھا۔

''باتھ روم......'' وہ یہ کہہ کر کمرے سے باہر چل دیا۔

اس نے بمشکل یہ کام کیا۔ اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے اپنے عقب میں دروازہ بند کیا پھر اس نے اپنے دکھتے ہوئے سر کو پکڑ کر

وہ فرش پر گرتا چلا گیا۔اس کے بعد درد کے دھماکوں میں اس نے اس غصے کو محسوس کیا جو اس کا نہیں تھا مگر پھر بھی اس کی روح پر غلبہ کئے ہوئے تھا۔اس نے ایک لمبا کمرہ دیکھا جس میں صرف آگ روشن تھی اور فرش پر بڑا،سنہری بالوں والا مرگ خور تڑپتا ہوا چیخیں مار رہا تھا اور ہاتھ پاؤں مار رہا تھا۔اس کے پاس ایک دبلا سا یہ کھڑا تھا۔اس نے چھڑی اُٹھائی اور ہیری تیکھی،یخ بستہ اور سفاک آواز میں بولا۔

''مورے......راؤل......یا پھر ہم اسے ختم کر ڈالیں اور تمہیں ناگنی کو کھلا دیں؟ لارڈ والڈی مورٹ کو یقین نہیں ہے کہ وہ تمہیں اس بار معاف کر پائیں گے......تم نے مجھے صرف اس کیلئے بلایا...... یہ بتانے کیلئے کہ ہیری پوٹر ایک بار پھر بچ نکلا ہے؟ ڈریکو! راؤل کو ہمیں ناخوش کرنے کا مزہ چکھاؤ......جلدی کرو! کہیں ایسا نہ ہو کہ تم بھی میرے غصے کا شکار بن کر رہ جاؤ......''

آگ کا ایک بڑا شعلہ لپکا۔شعلہ اونچا ہو گیا،ان کی روشنی ایک دہشت زدہ نوکیلے چہرے پر پڑی۔گہرے پانی میں نکلنے کا احساس کے ساتھ ہیری نے کپکپاتی ہوئی سانس لی اور اپنی آنکھیں کھول دیں۔

وہ سیاہ سنگ مرمر کے سرد فرش پر پڑا ہوا تھا۔اس کی ناک چاندی کے سانپ کی دُم سے کچھ انچ دور تھی جو ایک بڑے باتھ ٹب کو اُٹھائے ہوئے تھا۔وہ اُٹھ کر بیٹھ گیا،ملفوائے کا دبلا پتلا دہشت زدہ چہرہ اس کی آنکھوں میں جیسے سما چکا تھا۔ہیری نے جو دیکھا تھا اس سے اسے متلی ہونے لگی۔والڈی مورٹ،ڈریکو کا کس طرح سے استعمال کر رہا تھا......؟

دروازے پر تیکھی دستک ہوئی اور ہیری چونک کر اچھل پڑا جب ہرمائنی کی آواز سنائی دی۔

''ہیری! تمہیں اپنا ٹوتھ برش چاہئے؟ میں لے کر آئی ہوں۔''

''اوہ ہاں! بہت خوب......شکریہ!'' اس نے اپنی آواز پرسکون بنانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا اور پھر دروازہ کھولنے کیلئے اُٹھ کھڑا ہوا......

دسواں باب

کریچر کی کہانی

اگلی صبح ہیری جلدی بیدار ہوگیا۔ وہ ڈرائنگ روم کے فرش پر لگائے ہوئے ایک بستر پر سو رہا تھا۔ بھاری مخملیں پردوں کی درز میں سے اسے تھوڑا سا آسمان دکھائی دے رہا تھا جو پانی ملی سیاہی جیسا نیلا لگ رہا تھا۔ یہ علی الصبح کا وقت محسوس ہو رہا تھا۔ کمرے میں رون اور ہر مائنی کی دھیمی اور گہری سانسوں کے علاوہ باقی سب کچھ پرسکون تھا۔ ہیری نے ان لوگوں کے سیاہ مدھم ہیولوں پر نگاہ ڈالی جو اس کے قریب فرش پر سو رہے تھے۔ رون کے دل میں اچانک محبت کا طوفان برپا ہوا تھا کہ اس نے ہر مائنی کو سخت فرش کے بجائے نرم صوفے پر سلا دیا تھا۔ جس کی وجہ سے ہر مائنی کا ہیولا رون کے مقابلے میں کچھ اونچا دکھائی دے رہا تھا۔ ہر مائنی کا ہاتھ فرش پر لٹکا ہوا تھا اور اس کی انگلیاں رون کی انگلیوں سے کچھ انچ دور تھیں، ہیری نے سوچا کہ وہ یقیناً ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر سوئے ہوں گے۔ یہ سوچ کر وہ اور شدت سے تنہائی محسوس کرنے لگا۔

اس نے سیاہ چھت کے فانوس کی طرف دیکھا جس پر مکڑی کا جالا لٹک رہا تھا۔ چوبیس گھنٹے سے بھی کم وقت میں وہ شاندار شامیانے کے داخلی راستے پر دھوپ میں کھڑا تھا اور شادی میں شرکت کرنے والے مہمانوں کو ان کی نشستوں تک پہنچا رہا تھا۔ اب یہ کئی برس پرانی بات محسوس ہو رہی تھی۔ اب وہاں کیا ہو رہا ہوگا؟ وہ فرش پر لیٹے لیٹے سوچتا رہا۔ پٹاریوں کے بارے میں، اس پرخطر مہم جوئی کے بارے، اس مشکل ترین اہداف کے بارے میں جو ڈمبل ڈور اسے سونپ کر گئے تھے...... ڈمبل ڈور......

ڈمبل ڈور کی موت کے بعد جو صدماتی کیفیت اس پر طاری ہوئی تھی، اس کی شدت اب تھوڑی بدل گئی تھی۔ شادی میں اس نے موریئل آنٹی کے منہ سے جو جو الزامات اس نے سنے تھے، وہ اس کے ذہن میں کسی موذی بیماری کی طرح گھر بنا چکے تھے اور اس عظیم جادوگر کی یادوں کو دیمک کی طرح چاٹ رہے تھے جس کی وہ آنکھیں بند کر پرستش کیا کرتا تھا۔ کیا ڈمبل ڈور وہ سب کچھ ہونے دے سکتے تھے؟ یا پھر وہ بھی ڈڈلی جیسے ہی تھے جو غلط کاموں اور غلط رویوں کے بارے میں تب تک چپ رہتے تھے کہ جب تک کہ خود پر آنچ نہ آنے لگے؟ کیا انہوں نے اپنی بہن کی طرف پیٹھ پھیر لی تھی جسے قید کر دیا گیا تھا اور زمانے کی نظروں سے چھپا دیا گیا تھا؟

ہیری نے گوڈرک ہولو اور وہاں موجود قبروں کے بارے میں سوچا جن کا ڈمبل ڈور نے کبھی ذکر نہیں کیا تھا۔ اس نے اس

پراسرار چیزوں کے بارے میں بھی سوچا جو ڈمبل ڈور نے اپنی وصیت میں بنا کسی واضح اشارے کے چھوڑی تھیں۔اندھیرے میں اس کے دل میں غصہ ٹھاٹھیں مارنے لگا۔ڈمبل ڈور نے اسے بتایا کیوں نہیں؟انہوں سب کچھ واضح کیوں نہیں کیا؟کیا ڈمبل ڈور کو واقعی ہیری کی فکر تھی؟یا پھر وہ صرف ایک محض مہرہ تھا جسے تیار کرنا تھا مگر اس پر بھروسہ نہیں کرنا تھا، کچھ بتانا نہیں تھا......؟

تلخ خیالوں کے ساتھ لیٹے رہنا اسے برداشت نہیں ہو پایا۔اپنی توجہ بھٹکانے کیلئے وہ کچھ کرنے کیلئے بے قرار ہو رہا تھا۔وہ اپنے بستر میں سے باہر نکلا اور اپنی چھڑی اُٹھا کر خاموشی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔باہر نکل کر اس نے سرگوشی نما لہجے میں کہا۔

''اجالا ہو......''

چھڑی کی نوک پر روشنی کا ننھا جگنو ٹمٹمانے لگا۔وہ سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

دوسری منزل پر وہ بیڈ روم تھا جہاں وہ اور رون گذشتہ بار سوئے تھے۔اس نے اندر نظر ڈالی۔الماری کے دروازے کھلے تھے اور بستر کی چادریں چرمرے بے ترتیب پڑی تھیں۔ہیری کو زیریں منزل پر لڑھکی ہوئی عفریت کی ٹانگ یاد آئی۔ققنس کے گروہ کے جانے کے بعد کسی نے پورے گھر کی تلاشی لی تھی۔سنیپ نے؟یا پھر منڈنگس نے......جس نے سیریس کی موت سے پہلے اور بعد میں مکان سے کافی سامان چرا لیا تھا؟ہیری کی نظر اس تصویر پر پڑی جس میں سے کئی بار سیریس کے لکڑ دادا کے لکڑ دادا فینس نائج لس بلیک کی شبیہ دکھائی دیتی تھی مگر اس وقت یہ خالی تھی اور اس میں کیچڑ کے رنگت والا کینوس کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا۔ظاہر تھا کہ فینس نائج لس ہوگورٹس میں ہیڈ ماسٹروں کے ساتھ سٹڈی روم میں رات گزارتے تھے۔

ہیری سیڑھیوں پر مزید اوپر چڑھ گیا جب تک کہ وہ سب سے بالائی کمروں تک نہیں پہنچ گیا۔جہاں صرف دو ہی دروازے تھے۔ٹھیک سامنے والے دروازے پر سیریس کے نام کی تختی لگی ہوئی تھی۔ہیری پہلے کبھی اپنے قانونی سرپرست کے بیڈ روم میں نہیں داخل ہوا تھا۔اس نے دھکا مار کر دروازہ کھولا اور اپنی چھڑی اوپر اُٹھا کر زیادہ سے زیادہ جگہ پر روشنی پھیلانے کی کوشش کی۔کمرہ کافی وسیع وعریض دکھائی دے رہا تھا۔کبھی یہ نہایت خوبصورت دکھائی دیتا ہوگا۔ایک بڑا پلنگ تھا جس پر لکڑی کا منقش پشتی سرہانا تھا۔اونچی کھڑکی پر مخملیں لمبے پردے لہرا رہے تھے۔فانوس پر گرد کی موٹی تہہ جم چکی تھی۔فانوس کے خانوں میں موم بتیوں کے سٹینڈ بنے ہوئے تھے جن پر ٹھوس موم گھاس پر گری اوس کی مانند جم چکی تھی۔دیواروں پر لگی ہوئی تصویروں اور پلنگ کے منقش سرہانے پر دھول کی ہلکی سی تہہ چڑھ گئی تھی۔مکڑی کا ایک جالا فانوس اور لکڑی کی بڑی الماری کے درمیان ہوا میں پھیلا ہوا تھا۔جب ہیری کمرے میں داخل ہوا تو اسے چوہوں کے ادھر ادھر بھاگنے کی آوازیں سنائی دیں......

نوجوان سیریس نے دیواروں پر اتنے اشتہار اور تصویریں لگا رکھی تھیں کہ دیواروں کا چاندی جیسا بھورا ریشمی رنگ بہت کم دکھائی دیتا تھا۔سیریس کے ماں باپ شاید اس چسپاں کئے جانے والے ڈھیٹ جادو کو ہٹا نہیں پائے تھے،جس سے وہ تصویریں اور اشتہار دیواروں پر چسپاں کئے گئے تھے۔ہیری کو یقین تھا کہ انہیں اپنے بڑے بیٹے کی یہ سجاوٹ قطعی پسند نہیں آئی ہوگی۔سیریس اپنے

والدین کوستانے میں کچھ زیادہ ہی آگے نکل چکا تھا۔ وہاں پر گری فنڈر کے بے شمار بڑے بڑے بینر اشتہار لگے ہوئے تھے جو سرخ اور سنہرے رنگ کے تھے۔ اس کی وجہ سے سلے درن والے باقی گھرانے سے اس کے درمیان واضح روپ سے مخالفت وجود میں آنے کی جھلک دکھائی دے رہی تھی۔ وہاں پر متعدد ماگلو موٹر سائیکلوں کی تصویریں بھی موجود تھیں۔ اس کے علاوہ حسین وجمیل لڑکیوں کی مسکراتی ہوئی تصویریں بھی آویزاں تھیں۔ (یہ دیکھ کر ہیری سیریس کی جرأت پر داد دینے لگا) ہیری جانتا تھا کہ وہ لڑکیاں ماگلو تھیں کیونکہ ان کی تصویریں میں کسی قسم کی حرکت دکھائی نہیں دے رہی تھی۔ ان کی مسکراہٹ اور چمکتی ہوئی آنکھیں محض کاغذ پر چپکی ہوئی تھیں۔ یہ دیوار پر لگی جادوگروں والی اکلوتی تصویر سے بالکل مختلف تھیں، جس میں ہوگورٹس کے چار طالبعلم کیمرے کے سامنے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے کھڑے تھے اور ہنس رہے تھے۔

ہیری نے تصویر میں اپنے ڈیڈی کو پہچان لیا اور خوش دکھائی دیا۔ ہیری کی طرح ان کے بکھرے ہوئے سیاہ بال پیچھے کی طرف کھڑے دکھائی دے رہے تھے اور وہ بھی عینک لگائے ہوئے تھے۔ ان کے پاس سیریس کھڑا تھا جو لاپرواہی سے تیار ہونے کے باوجود وجیہہ دکھائی دے رہا تھا۔ اس کا تھوڑا دمکتا ہوا چہرہ اتنا جوان اور خوش دکھائی دے رہا تھا جتنا ہیری نے اسے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ سیریس کے دائیں پہلو میں پیٹر پٹی گو کھڑا تھا جو اس کے کندھے تک ہی آ پا رہا تھا۔ موٹا اور آبدار آنکھوں والا پٹی گو شاید اس بات پر خوش تھا کہ وہ اتنے شاندار گینگ میں شامل ہے اور جیمس اور سیریس جیسے متاثر کن باغیوں کے ساتھ رہتا ہے۔

جیمس کے بائیں پہلو میں لوپن کھڑے تھے جن کا حلیہ تب بھی تھوڑا خستہ ہی دکھائی دے رہا تھا۔ بہرحال، ان کے چہرے پر بھی خوشگوار حیرت ٹپک رہی تھی کہ انہیں اس گینگ میں پسند اور شامل کیا جا رہا ہے...... یا پھر ہیری کو ایسا اس لئے محسوس ہو رہا تھا کیونکہ وہ یہ بات جانتا تھا؟ اس نے دیوار سے تصویر اتارنے کی کوشش کی، آخر وہ اس کا مالک تھا۔ سیریس نے اپنی ہر چیز اس کے نام چھوڑ دی تھی مگر تصویر اپنی جگہ سے ہلی تک نہیں، سیریس نے کمرے سے سامان ہٹانے کے معاملے میں اپنے والدین کے خلاف بڑا ہی پختہ انتظام کیا تھا اور کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔

ہیری نے فرش پر چاروں طرف نظر دوڑائی۔ باہر آسمان میں اجالا ہونے لگا تھا۔ روشنی کی ایک لکیر میں اسے کاغذوں کے ٹکڑے، کتابیں اور چھوٹی چھوٹی چیزیں غالیچے پر بکھری ہوئی دکھائی دیں۔ صاف دکھائی دے رہا تھا کہ سیریس کے بیڈروم کی بھی تلاشی لی گئی تھی حالانکہ یہاں کوئی خاص قیمتی سامان ملنے کا امکان بے حد کم تھا۔ کچھ کتابوں کو اتنی بری طرح چھیڑا گیا تھا کہ ان کی جلدیں تک اکھڑ گئی تھیں اور کئی صفحات فرش پر بکھر گئے تھے۔

ہیری نیچے جھکا اور اس نے کچھ کاغذ اُٹھا لئے۔ ان میں سے ایک بیتھ لیڈا بیگ شاٹ کی کتاب جادوئی تاریخ ایک مطالعہ، کا ایک صفحہ تھا۔ دوسرا کاغذ موٹر سائیکل کی مرمت اور حفاظت کے کتابچے کا تھا۔ تیسرے کاغذ پر ہاتھ سے لکھا گیا تھا۔ اس نے اس مڑے تڑے کاغذ کو سیدھا کیا۔

عزیز پیڈفٹ!

شکریہ، بے حد شکریہ، ہیری کی سالگرہ کے تحفے کیلئے بہت بہت شکریہ۔ یہ اس کا اب تک کا سب سے پسندیدہ تحفہ ہے۔ ایک سال کی عمر میں ہی وہ کھلونا بہاری ڈنڈے پر اُڑنے لگا ہے۔ وہ اسے پا کر بہت خوش ہوا۔ تم اسے اپنی آنکھوں سے دیکھو سکو، اس لئے میں ایک تصویر بھیج رہی ہوں۔ تم تو جانتے ہی ہو کہ یہ بہاری ڈنڈا زمین سے صرف دو فٹ اوپر ہی اڑ سکتا ہے مگر اس کی وجہ سے بلی مرتے مرتے بچی اور اس نے وہ خطرناک گملا بھی توڑ ڈالا جو پتونیہ نے مجھے کرسمس پر بھیجا تھا (اس بارے میں کوئی شکایت نہیں ہے) ظاہر ہے کہ جیمس یہ دیکھ کر بڑا خوش ہوا۔ وہ کہتا ہے کہ ہیری شاندار کیوڈچ کھلاڑی بنے گا مگر ہمیں اپنی ساری قیمتی چیزیں ہٹانا پڑیں اور ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جب بھی وہ بہاری ڈنڈے پر سواری کرے گا تو ہم اس پر سے اپنی نظریں بالکل نہیں ہٹائیں گے۔

ہم نے سالگرہ کی تقریب کا اہتمام بڑی سادگی سے کیا تھا۔ صرف ہم لوگ اور بیتو لیڈا ہی تھیں۔ بیتو لیڈا نے ہمیشہ ہماری مدد کی ہے اور ہیری پر تو وہ جان چھڑکتی ہیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ تم شامل نہیں ہو پائے مگر ققنس کے گروہ کی ذمہ داریاں ہمیشہ پہلے درجے میں شمار کی جانا چاہئیں اور ویسے بھی ہیری ابھی اتنا بڑا نہیں ہوا ہے کہ وہ سمجھ پائے کہ آج اس کی سالگرہ ہے۔ جیمس یہاں پڑے پڑے اکتا چکا ہے، وہ کچھ کہتا ہی نہیں ہے مگر میں جانتی ہوں، اس کے علاوہ اس کا غیبی چوغہ اب بھی ڈمبل ڈور کے پاس ہے، اس لئے وہ چھپ کر نہیں گھوم سکتا ہے۔ تمہاری آمد پر وہ بے حد خوش ہو جاتا۔ وومی گزشتہ ہفتے کے اختتام پر یہاں آیا تھا۔ مجھے وہ تھوڑا پریشان دکھائی دے رہا تھا مگر شاید ایسا 'میک کانونس' کی خبر کی وجہ سے ہوگا جب میں نے سنا تھا کہ میں رات بھر روئی تھی۔

بیتو لیڈا اکثر ہمارے گھر آتی رہتی ہے، بہت ہی دلچسپ بوڑھی عورت ہے، ڈمبل ڈور کے بارے میں بڑی مزیدار کہانیاں سناتی رہتی ہیں۔ ویسے مجھے یقین نہیں ہے کہ یہ جان کر وہ خوش ہوں گے۔ مجھے نہیں معلوم ہے کہ ان باتوں میں کتنی سچائی ہے؟ کیونکہ یہ سب ناقابل یقین لگتی ہیں کہ ڈمبل ڈور......

ہیری کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت جیسے سن ہوکر رہ گئی تھی۔ اس کرشماتی کاغذ کو اپنی بے جان انگلیوں میں پکڑ کر وہ بالکل ساکت کھڑا رہا۔ اس کے وجود میں ایک قسم کا اطمینان کسی بہتی ہوئی ندی کی طرح رگ و پے میں دوڑنے لگا۔ جس میں کبھی خوشی اور کبھی غم کی لہریں بہہ رہی تھیں۔ وہ لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کے ساتھ پلنگ تک گیا اور دھم سے بیٹھ گیا۔

اس نے خط دوبارہ پڑھا مگر اس کے باوجود اسے تنا ہی سمجھ میں آیا جتنا پہلی بار میں آیا تھا، وہ تو بس انداز تحریر کو گھورے جا رہا تھا۔

اس کی ممی بھی گ کا حرف اسی کی طرح لکھتی تھیں۔ وہ پورے خط میں گ کے حرف کی لکھاوٹ تلاش کرنے لگا۔ ہر لفظ پردے کے پیچھے سے ہلتے کسی دوستانہ ہاتھ کی طرح محسوس ہو رہا تھا۔ یہ خط ایک انمول خزانہ تھی۔ یہ اس بات کا ثبوت تھی کہ للّی پوٹر کبھی زندہ تھی، سچ مچ زندہ تھی، اس کے متحرک ہاتھ کبھی اس چرمئی کاغذ پر قلم چلائی تھی، اس نے یہ الفاظ سیاہی سے لکھے تھے اور اپنے بیٹے ہیری کے بارے میں لکھا تھا......

بے صبری سے اپنی آنکھوں سے آنسو پونچھتے ہوئے اس نے ایک بار پھر اس خط کو پڑھا اور اس بار اس کے معنی پر زور دیا۔ یہ کسی بھولی ہوئی آواز کو سننے جیسا تھا۔

ان کے پاس ایک بلی تھی......شاید وہ بھی اس کے ماں باپ کی طرح گوڈرک ہولو میں ہی ماری گئی ہوگی...... یا پھر جب اسے کھلانے پلانے کیلئے کوئی نہیں بچا ہوگا تو بھاگ کر کہیں اور چلی گئی ہوگی......سیریس نے اسے پہلا بہاری ڈنڈا خرید کر دیا تھا......اس کے ماں باپ بیتھ لیڈا بیگ شاٹ کو جانتے تھے۔ کیا ڈمبل ڈور نے ان کا آپس میں تعارف کرایا تھا؟ غیبی چوغہ اب بھی ڈمبل ڈور کے پاس ہے...... یہ بڑی عجیب بات تھی......

ہیری رُک گیا اور اپنی ماں کے الفاظ پر غور کرنے لگا۔ ڈمبل ڈور نے جیمس سے غیبی چوغہ کیوں لیا تھا؟ ہیری کو اپنے ہیڈ ماسٹر کی برسوں پہلے کی بات اب بھی اچھی طرح یاد تھی۔ ''مجھے غائب ہونے کیلئے کسی غیبی چوغے کی ضرورت نہیں ہے۔'' شاید ڈمبل ڈور کو یہ چوغہ ققنس کے گروہ کے کسی کم محفوظ فرد کیلئے چاہیئے ہوگا اور انہوں نے صرف اس تک چوغہ پہنچانے کا کام کیا ہوگا؟ ہیری آگے پڑھنے لگا۔

وومی آیا تھا......یعنی مکار فریبی وارم ٹیل پیٹر پٹی گرو...... وہ مجھے تھوڑا پریشان دکھائی دے رہا تھا۔ کیا وہ جانتا تھا کہ وہ جیمس اور للّی کو آخری بار زندہ دیکھ رہا ہے؟......اور آخر کار بیتھ لیڈا جس نے ڈمبل ڈور کے بارے میں مزیدار کہانیاں سنائی تھیں...... ناقابل یقین لگتی ہیں کہ ڈمبل ڈور......

ڈمبل ڈور کیا؟......ڈمبل کے بارے میں بہت سی باتوں ہی باتوں پر یقین نہیں ہوسکتا تھا جیسے یہ انہیں ایک بار تبدیلی ہیئت کے امتحان میں سب سے کم نمبر ملے تھے یا پھر ابروفورتھ کی طرح ہی وہ بھی بکریوں پر جادوئی استعمالات کرنے لگے تھے......؟

ہیری اُٹھ کر کھڑا ہو گیا اور غور سے فرش کو دیکھنے لگا۔ شاید خط کا باقی حصہ بھی یہیں کہیں ہوگا۔ وہ بکھرے ہوئے کاغذوں کو الٹ پلٹ کرنے لگا۔ اپنے تجسس سے مجبور ہو کر اس نے بھی اشیاء کے ساتھ ویسا ہی لاپروائی والا سلوک کیا جتنا کہ اس سے قبل تلاشی والے نے کیا تھا۔ اس نے دراز کھولے، کتاب کو ادھر ادھر کیا، کرسی پر کھڑے ہو کر الماری کے اوپر ہاتھ پھیرا۔ یہاں تک کہ پلنگ اور کرسیوں کے نیچے بھی جھک کر دیکھا۔

بالآخر فرش پر لیٹ کر چہرہ نیچا کرنے پر اسے ایک چیز دکھائی دی۔ الماری کے نیچے کاغذ کا ایک پھٹا ہوا ٹکڑا نظر آ رہا تھا۔ اس نے

اسے باہر نکال لیا۔ یہ کاغذ نہیں بلکہ ایک پھٹی ہوئی تصویر تھی۔ جس کا ذکر للّی نے اپنے خط میں کیا تھا۔ تصویر میں سیاہ بالوں والا ایک کھلکھلاتا ہوا بچہ ایک ننھے کھلونا بہاری ڈنڈے پر تصویر کے اندر باہر جاتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ اس کے پس منظر میں دو پاؤں دکھائی دے رہے تھے جو یقیناً جیمس پوٹر کے ہی ہوں گے۔ ہیری نے تصویر کو اپنی ماں کے خط کے ساتھ لپیٹ کر جیب میں رکھ لیا اور ایک بار پھر باقی کاغذ کی تلاش کرنے لگا۔

بہرحال، پندرہ منٹ بعد وہ تھک ہار کر اس نتیجے پر پہنچا کہ اس کی ماں کا باقی خط بھی قیمتی چیزوں کے ساتھ جا چکا تھا۔ یہ بھی تو ممکن تھا کہ وہ درمیان کے سولہ سال کے وقفے میں ہی کہیں کھو گیا ہو یا پھر کمرے کی تلاشی لینے والا شخص اسے اُٹھا کر ساتھ ہی لے گیا ہو؟ ہیری نے خط کے پہلے ٹکڑے کو نکال کر دیک بار پھر پڑھا، اس بار وہ اس سراغ کی تلاش میں تھا کہ دوسرا ٹکڑا اتنا قیمتی کیونکر ہو سکتا تھا؟ اس کے کھلونا بہاری ڈنڈے سے مرگ خوروں کو بھلا کیا دلچسپی ہو سکتی ہے؟......البتہ دوسرے ٹکڑے میں موجود اکلوتی معلومات یقیناً ڈمبل ڈور کے بارے میں ہی ہو سکتی تھیں۔ 'یقین نہیں ہوتا ہے کہ ڈمبل ڈور......'

''ہیری......ہیری......ہیری......''

''میں یہاں ہوں۔'' اس نے بلند آواز میں کہا۔ ''کیا ہوا؟''

دروازے کے باہر قدموں کی آواز سنائی دی اور پھر ہرمائنی تیزی سے اندر داخل ہوگئی۔

''بیدار ہونے پر ہم یہ سوچنے لگے کہ تم نجانے کہاں چلے گئے ہو؟'' اس نے ہانپتے ہوئے کہا۔ وہ دروازے کی طرف مڑی اور زور سے چیخی۔ ''رون! وہ مجھے مل گیا ہے......''

''ٹھیک ہے......اس سے میری طرف سے کہہ دو کہ وہ انتہائی گدھا ہے۔'' رون کی چڑچڑی آواز کچھ منزل نیچے سے گونجی۔

''اوہ ہیری! براہ کرم......اس طرح بغیر بتائے کہیں مت جایا کرو۔ ہم خوفزدہ ہو گئے تھے۔ ویسے تم یہاں اوپر کیا کر رہے تھے؟'' اس نے بے ترتیب اور بکھرے ہوئے سامان والے کمرے کی طرف دیکھ کر پوچھا۔ ''تم یہاں کیا کر رہے تھے؟''

''دیکھو! مجھے یہاں کیا ملا ہے؟''

اس نے اپنی ماں کا خط نکالا اور ہرمائنی کی طرف بڑھا دیا۔ پھر وہ اسے خط پڑھتے ہوئے دیکھتا رہا۔ خط کے آخر پر پہنچنے پر اس نے ہیری کی طرف دیکھا۔

''اوہ ہیری......''

''اور یہ بھی دیکھو!''

اس نے پھٹی ہوئی تصویر اس کی طرف بڑھائی۔ ہرمائنی کھلونا بہاری ڈنڈے پر سوار بچے کو ادھر ادھر اُڑتے ہوئے دیکھ کر آہستگی سے مسکرائی۔

’’میں باقی کا حصہ ڈھونڈ رہا تھا مگر وہ مجھے کہیں نہیں مل پایا......‘‘ ہیری نے کہا۔

ہرمائنی نے نظر اُٹھا کر چاروں طرف دیکھا۔

’’اتنا برا حال تم نے کیا ہے یا پھر تمہارے آنے سے پہلے ہی یہ سب ہو چکا تھا؟‘‘

’’مجھ سے پہلے کسی اور نے یہاں کی تلاشی لی تھی؟‘‘ ہیری نے کہا۔

’’مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا تھا۔اوپر آتے ہوئے میں نے ہر کمرے میں جھانک کر دیکھا تھا اور ہر کمرہ ہی اس طرح بے ترتیب اور بکھرا ہوا تھا، ویسے تمہیں کیا محسوس ہوتا ہے کہ وہ لوگ کس چیز کی تلاش کر رہے ہوں گے؟‘‘

’’اگر یہ کام سنیپ کا ہوا تو ققنس کے گروہ کے بارے میں معلومات تلاش کر رہا ہوگا۔‘‘

’’مگر ذرا غور کرو، اس کے پاس تو پہلے سے ہی ساری معلومات ہوں گی، میرا کہنے کا مطلب ہے کہ وہ آخر گروہ کا حصہ ہی تو تھا، ہے نا؟‘‘

’’تو پھر وہ ڈمبل کے بارے میں معلومات تلاش کر رہا ہوگا۔‘‘ اپنے اندازے پر بحث کرتے ہوئے ہیری بولا۔’’ان کی شخصیت کی کمزوری ٹٹولنے کیلئے۔مثال کے طور اس خط کا دوسرا ٹکڑا انہی کے بارے میں ہوسکتا ہے، خیر! تم جانتی ہوں کہ میری ممی نے جس بیتھ لیڈا کا ذکر کیا ہے وہ کون تھیں؟‘‘

’’کون تھیں؟‘‘

’’بیتھ لیڈا ببگ شاٹ......‘‘

’’جادوئی تاریخ، ایک مطالعہ کی مصنفہ؟‘‘ ہرمائنی نے دلچسپی لیتے ہوئے کہا۔’’تو تمہارے ماں باپ انہیں جانتے تھے؟ وہ کمال کی جادوئی مؤرخ تھیں۔‘‘

’’وہ اب بھی زندہ ہیں۔‘‘ ہیری نے جلدی سے کہا۔’’اور گوڈرک ہولو میں رہتی ہیں۔رون کی موریئل آنٹی شادی میں ان کے بارے میں بات چیت کر رہی تھیں۔بیتھ لیڈا، ڈمبل ڈور کے گھرانے کو بھی اچھی طرح جانتی تھیں۔ان سے گفتگو کرنا بہت دلچسپ رہے گا......‘‘

ہرمائنی نے ہیری کی طرف مسکرا کر دیکھا۔اس کے چہرے پر ایسا تاثر تھا جیسے وہ اس کے دل کی بات بھانپ چکی ہو، جو ہیری کو کبھی بھی پسند نہیں آتا تھا۔اس نے خط اور تصویر کو دوبارہ اپنے گلے میں لٹکے ہوئے بٹوے میں ڈالا تاکہ اسے ہرمائنی کی طرف دیکھنا نہ پڑے اور اس کی ناپسندیدگی کا بھانڈا نہ پھوٹ سکے۔

’’میں سمجھ سکتی ہوں کہ تم ان نے اپنے ماں باپ اور ڈمبل ڈور کے بارے میں گفتگو کرنا کیوں پسند کرو گے؟‘‘ ہرمائنی نے کہا۔
’’مگر اس سے ہمیں پٹاریوں کی تلاش میں کوئی مدد نہیں مل پائے گی، ہے نا؟‘‘ ہیری نے اس پر کوئی جواب نہیں دیا۔وہ آگے بولی۔

’’ہیری! میں جانتی ہوں کہ تم واقعی گوڈرک ہولو جانا چاہتے ہو مگر مجھے اندیشہ ہے کہ......ان مرگ خوروں نے کل ہمیں جتنی آسانی سے تلاش کر لیا تھا، اس سے میں خوفزدہ ہوگئی ہوں۔ اب مجھے پہلے سے بھی زیادہ محسوس ہوتا ہے کہ ہمیں اس جگہ سے دور ہی رہنا چاہئے، جہاں تمہارے ماں باپ دفن ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ مرگ خور تمہارے وہاں پہنچنے کیلئے پرامید ہوں گے......‘‘

’’بات صرف اتنی نہیں ہے۔‘‘ ہیری نے کہا جواب بھی ہرمائنی سے نظریں چرا رہا تھا۔ ’’موریئل آنٹی نے شادی میں ڈمبل ڈور کے بارے میں بہت ساری باتیں کی تھیں، میں سچائی جاننا چاہتا ہوں......‘‘

اس نے ہرمائنی کو موریئل آنٹی کی کہی ہوئی تمام باتیں بتا دیں۔ اس کی بات مکمل ہونے کے بعد ہرمائنی نے کہا۔ ’’ظاہر ہے، میں سمجھ سکتی ہوں کہ اس سے تم بے چین کیوں ہوگئے ہو ہیری......؟‘‘

’’میں بے چین نہیں ہوں!‘‘ ہیری نے جھوٹ بولتے ہوئے کہا۔ ’’میں تو بس یہ یقین دہانی چاہتا ہوں کہ ان باتوں میں سچائی ہے یا نہیں......‘‘

’’ہیری! کیا تم واقعی ایسا سوچتے ہو کہ تمہیں موریئل آنٹی جیسی لگائی بجھائی کرنے والی اور باتوں کا بتنگڑ بنانے والی عورت سے حقیقت معلوم ہوسکتی ہے یا پھر ریٹا سٹیکر جیسی عورت سے؟ تم ان پر یقین کیسے کر سکتے ہو؟ تم تو ڈمبل ڈور جانتے ہی ہو!‘‘

’’میرا خیال تھا کہ میں جانتا ہوں۔‘‘ وہ بڑبڑایا۔

’’مگر تم یہ بات تو اچھی طرح جانتے ہی ہو کہ ریٹا سٹیکر نے تمہارے بارے میں جتنا کچھ لکھا تھا، ان میں کتنی سچائی موجود تھی؟ ڈوج نے صحیح کہا تھا کہ تم ان لوگوں کے پیچھے لگ کر ڈمبل ڈور کی عمدہ شخصیت کے شاندار خاکے کو آلودہ مت ہونے دو۔‘‘

وہ دور خلا میں دیکھنے لگا۔ اس نے کوشش کی اس کے اندر کا غصہ اور اضطراب اس کے چہرے پر دکھائی دے پائے۔ اس کے سامنے ایک بار پھر وہی سوال کھڑا ہوگیا تھا کہ اسے یہ طے کرنا تھا کہ وہ کس حقیقت پر یقین کرے؟ وہ سچائی جاننا چاہتا تھا، ہر فرد اس بات پر کیوں اصرار کر رہا تھا کہ اسے سچائی معلوم نہ ہو پائے۔

’’باورچی خانے میں چلیں۔‘‘ ہرمائنی نے تھوڑے توقف کے بعد کہا۔ ’’کھانے کیلئے کوئی تلاش کریں؟‘‘

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس پر تیار ہوگیا اور بجھے ہوئے دل کے ساتھ ہرمائنی کے پیچھے پیچھے دروازے سے باہر نکل کر سیڑھیوں کے سر پر پہنچ گیا۔ وہ سامنے والے دوسرے دروازے کے قریب سے گزرا۔ اندھیرے کی وجہ سے اس نے اس دروازے پر لگے ہوئی تختی پر پہلے دھیان نہیں دیا تھا۔ مگر اب اس کی توجہ مبذول ہوئی کہ اس پر کھرچن کے نشان تھے۔ وہ اسے پڑھنے کیلئے وہیں رُک گیا۔ اس چھوٹی سی تختی کو ہاتھ سے بنایا گیا تھا، یہ پرسی ویزلی جیسا کام لگتا تھا۔

بلااجازت اندر آنا منع ہے!

ریگولس آرکٹرس بلیک

ہیری کے ذہن یکا یک تجسس کی لہر دوڑنے لگی حالانکہ اسے فوراً اس کی وجہ سمجھ میں نہیں آئی تھی۔ اس نے دوبارہ اس عبارت کو پڑھا، تب تک ہرمائنی ایک منزل نیچے پہنچ چکی تھی۔

''ہرمائنی......'' ہیری نے کہا اور وہ اس بات پر حیران تھا کہ اس کی آواز اتنی مطمئن کیوں تھی؟ ''ذرا یہاں آؤ......''

''اب کیا ہوا؟''

''میرا خیال ہے کہ ہمیں 'آر اے بی' مل گیا ہے۔''

آہ کی آواز نکالتی ہوئی ہرمائنی تیز رفتاری سے بھاگتی ہوئی سیڑھیوں سے اوپر پہنچی۔

''تمہارے ماں کے خط میں؟ مگر مجھے تو اس میں ایسی کوئی بات نہیں دکھائی دی......''

ہیری نے اپنا سر نفی میں ہلاتے ہوئے ریگولس کے نام والی تختی کی طرف اشارہ کیا۔ ہرمائنی نے اسے پڑھا پھر ہیری کی بھنوئیں اتنی سختی سے سکڑ گئیں کہ وہ کراہ اُٹھا۔

''سیریس کا بھائی......؟'' ہرمائنی کھوئے ہوئے لہجے میں بڑبڑائی۔

''وہ مرگ خور تھا۔'' ہیری نے کہا۔ ''سیریس نے مجھے اس کے بارے میں بتایا تھا۔ وہ بہت کم عمری میں ہی مرگ خوروں کے گروہ میں شامل ہو گیا تھا مگر کچھ عرصے بعد اس کے ہاتھ پیر جواب دے گئے اور اس نے ان کے گروہ سے نکلنے کی کوشش کی......اس لئے انہوں نے اسے مار ڈالا......''

''یہ واقعی صحیح 'آر اے بی' ہی لگتا ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔ ''اگر وہ مرگ خور تھا وہ یقیناً والڈی مورٹ تک پہنچ سکتا تھا اور اگر وہ ان کے گروہ میں نکلنا چاہتا ہو گا تو ضرور والڈی مورٹ کو ختم کرنا چاہتا ہو گا......''

اس نے ہیری کا بازو چھوڑ دیا اور سیڑھیوں کی طرف جھک کر چیخی۔

''رون......رون......رون......اوپر آؤ جلدی......''

ایک منٹ بعد رون ہانپتا ہوا اوپر پہنچ گیا۔ اس کی چھڑی اُٹھی ہوئی تھی۔

''کیا ہوا؟ اگر کوئی بڑی مکڑی نکل آئی ہے میں ناشتہ کرنے کے بعد ہی اس کا کچھ کروں گا۔''

پھر وہ ریگولس بلیک کے کمرے کے دروازے پر لگی تختی کو گھور کر دیکھنے لگا جس کی طرف ہرمائنی خاموشی سے اشارہ کر رہی تھی۔

''کیا؟ وہ سیریس کا بھائی تھا؟......ریگولس آرکٹرس......ریگولس......آر اے بی/لاکٹ......کہیں تمہارا مطلب یہ تو نہیں ہے کہ......؟''

''ابھی معلوم ہو جائے گا۔'' ہیری نے کہا۔ اس نے دروازے کو دھکا دیا، اس پر تالا لگا ہوا تھا۔ ہرمائنی نے ناب کی طرف چھڑی کر کے لہرائی۔ کلک کی آواز کے ساتھ تالا کھل گیا اور پھر انہوں نے دروازہ کھول کر اندر جھانکا۔

وہ لوگ ایک ساتھ دہلیز پار کر کے اندر پہنچ گئے اور چاروں طرف دیکھنے لگے۔ ریگولس کا بیڈروم سیرلیس کے بیڈروم سے تھوڑا چھوٹا دکھائی دے رہا تھا حالانکہ یہ بھی اتنا ہی شاندار رہا ہوگا جتنا کہ سیرلیس کا بیڈروم رہا ہوگا۔ سیرلیس نے باقی خاندان سے الگ تھلگ ہونے کا اظہار اپنے بیڈروم میں برملا کیا تھا جبکہ ریگولس کی کوشش اس کے برعکس دکھائی دے رہی تھی۔ سلے درن کے چاندی جیسا سبز رنگ ہر طرف پھیلا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ پلنگ کی پرانی چادریں، دیواریں، کھڑکیاں، سب سبزی مائل تھے۔ پلنگ کے اوپر بلیک خاندان کا مشہور اوج بڑی محنت سے کندہ کیا گیا تھا اور اس پر 'سدا بہار خالص خون' کے حروف بھی لکھے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ اس کے نیچے اخبار کی پیلے ہو چکے متعدد تراشے لگائے تھے۔ جنہیں دلکش انداز میں چسپاں کر کے ایک خوبصورت شکل دی گئی تھی۔ ہرمائنی انہیں غور سے دیکھنے کیلئے دیوار کے پاس پہنچ گئی۔

''اوہ یہ سب والڈی مورٹ کے بارے میں ہی ہیں۔'' وہ اشتیاق بھرے لہجے میں بولی۔ ''میرا خیال ہے کہ مرگ خور بننے سے کئی سال پہلے ہی ریگولس اس کا پرستار بن چکا تھا......''

جب ہرمائنی ان تراشوں کو پڑھنے کیلئے پلنگ پر بیٹھی تو چادر سے دھول کا ہلکا سا غبار اُٹھا۔ اس دوران ہیری کو ایک اور تصویر دکھائی دی۔ ہوگورٹس کی کیوڈچ ٹیم کا تصویر جس میں کھلاڑی مسکرا کر اپنے ہاتھ ہلا رہے تھے۔ وہ اس کے قریب پہنچ گیا اور اس نے ان سب کے سینوں پر سلے درن کے خاص نشان بل کھائے سانپ دیکھے۔ سکول کے طلباء کے روپ میں بھی ریگولس آسانی سے پہچانا جا رہا تھا۔ وہ آگے والی قطار میں بالکل وسط میں بیٹھا ہوا تھا۔ سیرلیس کی طرح اس کے بال بھی سیاہ رنگ کے تھے اور چہرے پر تھوڑا مسکراتا ہوا دلکش تاثر بکھرا ہوا تھا حالانکہ وہ اپنے بھائی سے تھوڑا کم لمبا، دبلا اور کم وجیہہ دکھائی دیتا تھا۔

''وہ متلاشی تھا......'' ہیری نے کہا۔

''کیا؟'' ہرمائنی نے توجہ دیئے بغیر پوچھا، وہ اب بھی والڈی مورٹ سے متعلقہ تراشوں کو پڑھ رہی تھی۔

''وہ آگے والی قطار کے وسط میں بیٹھا ہے جہاں عموماً متلاشی کو ہی بٹھایا جاتا ہے...... خیر چھوڑو!'' ہیری نے کہا جب اسے احساس ہوا کہ کوئی اس کی بات نہیں سن رہا تھا۔ رون ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل جھک کر الماری کے نیچے جھانک رہا تھا۔ ہیری نے کمرے میں چاروں طرف دیکھا کہ سامان کہاں کہاں چھپایا جا سکتا تھا؟ پھر وہ میز کے پاس گیا۔ ایک بار پھر اسے یہ احساس ہوا کہ ان سے قبل ہی کوئی اور وہاں کی تلاشی لے چکا تھا۔ درازوں کا سامان حال ہی میں الٹ پلٹ کیا گیا ہوا محسوس ہوتا تھا جو گرد کی تہہ کے معمول سے کم ہونے کی وجہ سے سمجھ میں آ رہا تھا۔ بہرحال، وہاں کوئی بھی قیمتی چیز نہیں مل پائی...... پرانی قلمیں، پرانی نصابی کتابیں جن پر واضح نشان تھے کہ ان کے ساتھ بہیمانہ سلوک کیا گیا تھا۔ حال ہی میں ٹوٹی ہوئی سیاہی کی دوات، جس کے چپچپے نشان دراز کے سامان پر آسانی سے دکھائی دے رہے تھے۔

جب ہیری نے اپنی انگلیوں پر لگی ہوئی سیاہی اپنی پتلون پر پونچھی تو ہرمائنی بولی۔ ''ایک زیادہ آسان طریقہ ہے......'' پھر اس

نے اپنی چھڑی نکال کرلہرائی۔''ایکوسم لاکٹ......''

کچھ بھی نہیں ہوا۔رنگ اُڑے پردوں کے پچھلے حصے کی تلاشی لی گئی۔رون کافی مایوس دکھائی دے رہا تھا۔

''تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ یہاں نہیں ہے!''

''اوہ یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ اس پر جادوئی حصار یا دفاعی کلمہ کا استعمال کیا گیا ہو؟'' ہرمائنی نے کہا۔''اس پر ایسا سحر چڑھایا گیا ہو کہ اسے جادو سے اپنے پاس نہ بلایا جاسکتا ہو......''

ہیری کو یاد آیا کہ وہ غار میں نقلی لاکٹ کو بلاہٹ جادوئی کلمے سے اپنے پاس نہیں بلا پایا تھا حالانکہ وہ وہیں موجود تھا۔اس کے علاوہ وہ اسے پتھر کے طاس میں سے بھی نہیں نکال پایا تھا۔والڈی مورٹ نے اس کی حفاظت کیلئے خصوصی انتظام کررکھا تھا۔

''تو پھر وہ ہمیں ملے گا کیسے؟'' رون نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔

''ہمیں جادو کا استعمال کئے بغیر ہی اسے تلاش کرنا ہوگا'' ہرمائنی نے جواب دیا۔

''بڑا شاندار خیال ہے۔'' رون نے اپنی آنکھیں گول گول گھماتے ہوئے کہا اور ایک بار پھر پردوں کی جانچ پڑتال کرنے میں مصروف ہوگیا۔

انہوں نے ایک گھنٹے سے بھی زیادہ کمرے کا چپہ چپہ چھان مارا مگر بالآخر وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ لاکٹ وہاں موجود نہیں ہے۔ سورج اب اونچا اُٹھ گیا تھا اس کی تیز روشنی میلی کھڑکیوں کے باوجود ان کی آنکھوں کو چندھیا رہی تھی۔

''یہ گھر میں کہیں اور بھی تو ہوسکتا ہے۔'' نیچے اترتے ہوئے ہرمائنی نے امید بھرے لہجے میں کہا۔رون اور ہیری جتنے بدحواس دکھائی دے رہے تھے، وہ ان کے مقابلے میں اتنی ہی پرامید دکھائی دے رہی تھی۔''اس نے اسے تباہ کردیا ہو یا نہیں...... وہ اسے والڈی مورٹ سے ضرور چھپانا چاہے گا، ہے نا؟ یاد کرو...... جب پچھلی بار یہاں رہتے ہوئے ہمارا سابقہ کتنی بھیانک چیزوں سے پڑا تھا؟ ہر کسی پر حملہ کرنے والی گھڑی اور وہ پرانے چوغے جنہوں نے رون کا گلا گھونٹنے کی کوشش کی تھی۔ریگولس نے لاکٹ کو محفوظ رکھنے کیلئے ان چیزوں کو وہاں رکھ دیا ہوگا، بھلے ہی ہمیں اس وقت......اس وقت......''

ہیری اور رون نے اس کی طرف دیکھا۔اس کا ایک پاؤں ہوا ہی رُک گیا تھا اور اس کے چہرے پر سکتے جیسی کیفیت چھا گئی تھی جیسے اسے ابھی منجمد کیا گیا ہو اسکی آنکھیں بھینگی ہوگئیں۔

''......احساس نہیں ہوا ہو......'' اس نے کھوئے ہوئے لہجے میں اپنا جملہ پورا کیا۔

''کچھ غلط ہوا کیا؟'' رون نے پوچھا۔

''ان بھیانک چیزوں میں ایک لاکٹ تھا۔''

''کیا مطلب؟'' ہیری اور رون نے ایک ساتھ کہا۔

''ڈرائنگ روم کی الماری میں، کوئی بھی اسے کھول نہیں پایا تھا اور ہم نے......ہم نے......''

ہیری کو ایسا احساس ہوا جیسے کوئی اینٹ اس کے سینے سے پھسلتی ہوئی پیٹ تک پہنچ گئی ہو۔ اسے یاد آ گیا تھا......سب لوگ باری باری اس لاکٹ کو کھولنے کی کوشش کر رہے تھے اور اس نے بھی تو کوشش کی تھی، آخر کار اسے کارک کے ڈھکن والے پاؤڈر، جیبی نسوار ڈبیا اور موسیقی بجانے والے ڈبے کے ساتھ کوڑے دان میں پھینک دیا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے سب کو نیند آنے لگی تھی۔

''کریچر ہمارا بہت سارا سامان اُٹھا کر لے گیا تھا۔'' ہیری نے چونک کر کہا۔ یہ اکلوتی امید تھی، اکلوتا کمزور سا امکان تھا اور وہ اسے بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہتا تھا جب تک کہ وہ بھی ناکامی کا شکار نہ ہو جاتا۔ ''اس نے باورچی خانے کی اپنی الماری میں کافی سارا سامان بھر لیا تھا، چلو وہاں دیکھتے ہیں......''

وہ ایک بار میں دو دو سیڑھیاں پھلانگتے ہوئے نیچے اترا۔ باقی دونوں دھم دھم کرتے ہوئے اس کے تعاقب میں لپکے۔ ہال سے گزرتے ہوئے انہوں نے اتنی زیادہ لاپروائی کی کہ سیریس کی ماں کی تصویر کا پردہ کھل گیا اور وہ چیخنے چلانے لگی۔

''گندے، بدذاتو......گندی نالی کے کیڑو......''

وہ اس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے تیزی سے باورچی خانے میں گھس گئے اور دروازہ بند کر لیا۔ تیزی سے دوڑتا ہوا ہیری کریچر کی الماری کے سامنے پھسلتے ہوئے رُک گیا اور اور اس نے جھٹکے سے دروازہ کھول دیا۔ وہاں گندے پرانے کمبلوں اور گدوں کے بستر دکھائی دے رہے تھے۔ جس پر گھریلو خرس کبھی سویا کرتا تھا۔ بہرحال، وہاں اب سجاوٹی سامان کی چمک دمک دکھائی نہیں دیتی تھی جو کریچر سیریس کی نظروں سے بچا کر وہاں لے آیا تھا۔ وہاں پر صرف پرانی کتاب پڑی ہوئی تھی۔ 'بدذات خون کی کیچڑ بھری گندگی اور اس کا تدارک' اپنی آنکھوں پر یقین کرنے سے انکار کرتے ہوئے ہیری نے جھپٹ کر کمبلوں کو الٹ پلٹ کر دیکھا۔ ان میں سے ایک مرا ہوا چوہا فرش پر گر گیا۔ رون کراہیت بھرے انداز میں پیچھے ہٹ کر باورچی خانے کی ایک کرسی پر جا بیٹھا۔ ہرمائنی نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

''ابھی امید ختم نہیں ہوئی۔'' ہیری نے کہا اور اونچی آواز میں چیخا۔ ''کریچر......''

کھٹاک کی آواز باورچی خانے میں گونج اُٹھی جو گھریلو خرس سیریس نے ترکے میں ہیری کیلئے چھوڑا وصیت میں چھوڑا تھا۔ وہ ہوا میں میں نکل کر ٹھنڈے اور خالی آتشدان کے سامنے نمودار ہو گیا۔ کریچر پستہ قد اور عام انسان کے مقابلے میں نصف جسامت کا تھا۔ اس کی زرد جلد جھریوں سے لٹک رہی تھی اور اس کے چمگادڑ جیسے کانوں میں بہت سارے سفید بال اُگ آئے تھے۔ وہ اب بھی وہی گندا چیتھڑا پہنے ہوئے تھا جس میں انہوں نے اسے ہمیشہ ملبوس دیکھا تھا۔ اس نے ہیری کو جس حقارت بھری نظروں سے دیکھا اسے یہ صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ کپڑوں کی طرح اپنے مالک کے حوالے سے اس کا نظریہ بالکل نہیں بدلا تھا۔

''مالک!'' کریچر اپنی مینڈک جیسی آواز میں ٹرٹراتا ہوا بولا اور بہت نیچے سر جھکا کر گھٹنوں کے پاس لے گیا اور بڑبڑایا۔ ''میری

مالکن کے جدی پشتی مکان میں دوبارہ خون کے غدار ویزلی اور بدذات لڑکی کے ساتھ......''

''دوبارہ کسی کو خون کا غدار یا بدذات مت کہنا۔'' ہیری غراتا ہوا بولا۔ اگر کریچر نے سیریس کو والڈی مورٹ کے حوالے نہ بھی کیا ہوتا تب بھی اس کی تھوتھنی جیسی ناک اور خون جیسی سرخ آنکھیں ہیری کو بہت ہی ناپسندیدہ محسوس ہوتیں۔

''میں تم سے سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔'' ہیری نے کہا اور گھریلو خرس کی طرف دیکھتے ہوئے اس کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔ ''اور میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ تم اس کا سچ سچ جواب دینا، سمجھ گئے......''

''ہاں مالک!'' کریچر نے دوبارہ سر جھکاتے ہوئے کہا۔ ہیری نے دیکھا کہ اس کے ہونٹ کوئی آواز نکالے بغیر ہی ہل رہے تھے۔ اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ ان تضحیک آمیز جملوں کو بڑبڑا رہا ہوگا جنہیں وہ اکثر زور زور سے زبان سے ادا کیا کرتا تھا۔

ہیری کا دل بڑھتے ہوئے ہیجان سے اچھل اچھل کر پسلیوں سے ٹکرا رہا تھا۔

''دو سال پہلے...... بالائی منزل کے ڈرائنگ روم کی اوپر والی الماری میں سونے کا ایک ہار پڑا تھا جس میں ایک بڑا لاکٹ تھا......ہم نے اسے پھینک دیا تھا، کیا تم نے اسے چرایا تھا؟''

پل بھر کیلئے خاموشی چھائی رہی جس کے دوران کریچر تن کر کھڑا رہا اور اس نے ہیری سے نظریں ملائیں اور پھر نہ چاہتے ہوئے بولا۔ ''ہاں......''

''وہ اس وقت کہاں ہے؟'' ہیری نے خوشی سے پوچھا، رون اور ہرمائنی کے چہرے بھی جگمگا اُٹھے۔ کریچر نے اپنی آنکھیں بند کر لیں جیسے وہ اپنے اگلے الفاظ پر ان کے ردعمل کو برداشت نہیں کرنا چاہتا ہو۔

''چلا گیا......''

''چلا گیا؟'' ہیری نے دہرایا اور اس کے چہرے سے خوشی کافور ہوگئی۔ ''چلا گیا......اس سے تمہارا کیا مطلب ہے؟''

گھریلو خرس کانپتے ہوئے لہرایا۔

''کریچر......'' ہیری نے تحکمانہ لہجے میں کہا۔ ''میں تمہیں حکم دیتا ہوں......''

''منڈنگس فلے چر!'' گھریلو خرس ٹرٹرایا اور اس کی آنکھیں اب بھی مضبوطی سے بند دکھائی دے رہی تھیں۔ ''منڈنگس فلے چر نے ساری چیزیں چرا لیں۔ مس بیلا اور مس سسی کی تصویریں، میری مالکن کے دستانے، آنر آف مارلن (فرسٹ کلاس) والے تمغے، خاندان کی مہر والے برتن اور اور......وہ لاکٹ...... ماسٹر ریگولس کا لاکٹ......کریچر نے غلط کام کیا......کریچر ان کے حکم کی تعمیل نہیں کر پایا......''

ہیری نے موقع کی مناسبت سے حالات کی نزاکت کو بھانپ لیا اور بروقت ردعمل ظاہر کیا، جب کریچر نے آتشدان کے پاس رکھے ہوئے آگ کریدنے والے چمٹے کی طرف چھلانگ لگائی تو اس نے جست لگا کر گھریلو خرس زمین پر چت لیٹا دیا۔ کریچر کے

ساتھ ساتھ ہرمائنی کی بھی چیخ نکل گئی مگر ہیری ان دونوں کی چیخوں سے زیادہ تیزی سے گرجا۔ ’’کریچر! میں تمہیں بالکل ساکت لیٹے رہنے کا حکم دیتا ہوں......‘‘

جب اسے محسوس ہوا کہ گھریلوخرس بالکل ساکت ہوگیا ہے تو اس نے اسے چھوڑ دیا۔ کریچر پتھر کے سرد فرش پر بالکل چپ چاپ پڑا رہا اور اس کی آنکھوں میں آنسو بہنے لگے۔

’’ہیری! اس سے اُٹھنے کیلئے کہو......‘‘ ہرمائنی پریشانی کے عالم میں ہاتھ مسلتی ہوئی بولی۔

’’تاکہ وہ چمٹے سے خود کو پیٹ کر زخمی کرلے؟‘‘ ہیری گھبراتی ہوئی آواز میں بولا اور گھریلوخرس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔ ’’میں ایسا کرنا نہیں چاہتا تھا۔ دیکھو کریچر! میں سچائی جاننا چاہتا ہوں۔ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ منڈنگس فلیچر نے لاکٹ چرایا ہے......؟‘‘

’’کریچر نے اسے دیکھا تھا۔‘‘ گھریلوخرس نے سسکتے ہوئے کہا جب آنسو اس کی تھوتھنی اور پیلاہٹ بھرے دانتوں پر گرے۔ ’’کریچر نے اسے کریچر کی الماری میں سے نکلتے ہوئے دیکھا تھا جب اس کے دونوں ہاتھوں میں کریچر کے قیمتی سامان سے بھرے پڑے تھے، کریچر نے دور سے رُکنے کیلئے کہا مگر منڈنگس فلیچر ہنسا اور بھا...... بھاگ......‘‘

’’تم نے اس لاکٹ کو ’ماسٹر ریگولس کا لاکٹ‘ کہا تھا...... کیوں؟‘‘ ہیری نے پوچھا۔ ’’وہ لاکٹ کہاں سے آیا تھا؟ ریگولس کا اس سے کیا تعلق تھا؟ کریچر! بیٹھ جاؤ...... مجھے وہ ہر چیز بتاؤ جو تم لاکٹ کے بارے میں جانتے ہو اور اس بارے میں بھی کہ ریگولس کا اس سے واسطہ تھا؟‘‘

گھریلوخرس سمٹ کر اور گٹھڑی جیسی گیند کی صورت میں بیٹھ گیا اور اپنا گیلا چہرہ گھٹنوں میں دبا کر آگے پیچھے ہلنے لگا۔ جب وہ بولا تو اس کی آواز دبی ہوئی تھی مگر خاموش باورچی خانے میں گونجتی ہوئی بالکل واضح سنائی دے رہی تھی۔

’’ماسٹر ریگولس گھر چھوڑ کر چلے گئے، یہ اچھا ہی ہوا کیونکہ وہ ایک گندے لڑکے تھے اور اپنی آوارہ حرکتوں سے انہوں نے میری مالکن کا دل دُکھایا تھا مگر ماسٹر ریگولس میں خاندانی فخر تھا۔ وہ جانتے تھے کہ بلیک خاندان کی عزت وحشمت کیا ہے اور خالص خون کی حدت کیا ہوتی ہے؟ برسوں تک وہ تاریکیوں کے شہنشاہ کے گن گاتے رہے جو یہ چاہتے تھے کہ خالص خون والے جادوگر سامنے آکر ماگلوؤں اور ماگلو خاندانوں میں پیدا ہوئے جادوگروں پر قانونی طور پر پابندیاں عائد کریں...... اور سولہ سال کے ہوتے ہی ماسٹر ریگولس تاریکیوں کے شہنشاہ کے گروہ میں شامل ہوگئے۔ تاریکیوں کے شہنشاہ کی خدمت کرنے پر وہ خوش تھے، انہیں اس پر بے حد فخر تھا......‘‘

’’تاریکیوں کے شہنشاہ کے گروہ میں شامل ہونے کے ایک سال بعد ایک دن ماسٹر ریگولس باورچی خانے میں کریچر سے ملنے کیلئے آئے۔ ماسٹر ریگولس کریچر کو ہمیشہ پسند کرتے تھے اور ماسٹر ریگولس نے کہا...... انہوں نے کہا......‘‘

بوڑھا گھریلوخرس پہلے سے بھی کہیں زیادہ تیزی سے ہلنے لگا۔

''انہوں نے کہا کہ تاریکیوں کے شہنشاہ کو ایک گھریلوخرس کی ضرورت تھی......''

''والڈی موورٹ کو گھریلوخرس کی ضرورت تھی؟'' ہیری نے دہرایا اور مڑ کر رون اور ہرمائنی کو دیکھنے لگا۔ وہ بھی اسی کی طرح کچھ نہیں سمجھ پائے تھے۔

''ہاں!'' کریچر نے کراہتے ہوئے کہا۔''اور ماسٹر ریگولس نے رضا کارانہ طور پر کریچر کا نام پیش کر دیا تھا۔ ماسٹر ریگولس نے کہا کہ یہ بڑی عزت کی بات تھی۔ ان کیلئے بھی اور کریچر کیلئے بھی۔ انہوں نے کریچر سے کہا کہ تاریکیوں کے شہنشاہ اس سے جو بھی کام کروانا چاہیں، وہ کر دے......اور پھر گھر لوٹ آئے۔''

کریچر اب پہلے سے زیادہ تیزی سے ہلنے لگا اور اس کی سانسیں سسکیوں سے بھر گئی۔

''تو کریچر تاریکیوں کے شہنشاہ کے پاس گیا۔ تاریکیوں کے شہنشاہ نے کریچر کو یہ نہیں بتایا کہ اسے کیا کرنا تھا؟ مگر وہ کریچر کو اپنے ساتھ سمندر کے پاس والی ایک غار میں لے گئے اور غار کے اندر ایک کھوہ تھی اور کھوہ میں ایک بڑی سیاہ جھیل تھی......''

ہیری کی گردن پر رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ کریچر کی ٹوٹتی ہوئی آواز اندھیرے پانی کے پار سے آتی ہوئی محسوس ہوئی۔ اسے اس واقعے کی تصویر اپنے تخیل میں صاف دکھائی دے رہی تھی جیسے وہ خود اس موقع پر موجود رہا ہو۔

''وہاں ایک کشتی تھی......''

ظاہر ہے، وہاں ایک کشتی تھی، ہیری اس کشتی کو جانتا تھا۔ بھوت جیسی سبز اور چھوٹی کشتی جس پر اس طرح کا جادو کیا گیا تھا کہ یہ صرف ایک ہی جادوگر اور ایک شکار کو چھوٹے جزیرے پر پہنچا سکے۔ تو اس طریقے سے والڈی موورٹ نے پٹاری کو محفوظ کرنے کا جائزہ لیا تھا۔ ایک گھریلوخرس ادھار لے کر، جس کی موت سے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا......

''وہاں جزیرے پر سبز سیال سے بھرا ہوا پتھر کا......ایک طاس تھا۔ تاریکیوں کے شہنشاہ نے کریچر سے اسے پینے کیلئے کہا......''

گھریلوخرس سر سے پاؤں تک کانپ گیا۔

''کریچر نے وہ سیال پیا اور اسے پیتے ہوئے اسے بھیانک چیزیں دکھائی دیں......کریچر کا پیٹ جلنے لگا......کریچر نے ماسٹر ریگولس سے چیخ کر کہا وہ اسے بچا لیں، اس نے اپنی مالکن کو بھی پکارا مگر تاریکیوں کے شہنشاہ اس کی حالت پر بس ہنستے رہے......انہوں نے کریچر کو پورا سیال پلایا...... پھر انہوں نے خالی طاس میں ایک لاکٹ ڈال دیا......اس کے بعد انہوں نے اس میں اور سیال بھر دیا......پھر تاریکیوں کے شہنشاہ کشتی میں بیٹھ کر چلے گئے اور کریچر کو اسی سیال والے جزیرے پر چھوڑ گئے......''

ہیری اس سارے واقعے کو اپنی تخیل کی آنکھ سے ہوتے ہوئے دیکھ سکتا تھا۔ اس نے والڈی موورٹ کے سفید، سانپ جیسے چہرے کو اندھیرے میں گم ہوتے ہوئے دیکھا۔ اس کی سرخ، بے رحم آنکھیں اس تڑپتے ہوئے گھریلوخرس پر جمی ہوئی تھیں جو منٹوں

میں مرنے والا تھا جب وہ سیال سے پیدا ہونے والی بے تحاشا پیاس کا شکار ہو جائے گا......مگر ھیری کا تخیل اس سے آگے نہیں بڑھ پایا کیونکہ یہ نہیں سمجھ میں آ رہا تھا کہ کریچر آخر بچ کیسے گیا؟

''کریچر پیاس سے بدحال ہو رہا تھا، اس لئے وہ رینگ کر جزیرے کے کنارے تک پہنچا اور اس نے سیاہ جھیل سے پانی پینا شروع کر دیا......مگر اسی وقت کئی مردہ ہاتھ پانی میں نکلے اور کریچر کو کھینچ کر پانی کی تہہ میں لے گئے......''

''مگر تم وہاں لوٹ کیسے آئے؟'' ھیری نے حیرانگی سے پوچھا، اسے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں تھی کہ وہ سسکیاں بھر رہا تھا یا بڑبڑا رہا تھا۔

کریچر نے اپنا بدصورت سر اپورا اُٹھایا بڑی بڑی سرخ آنکھوں سے ھیری کو دیکھا۔

''ماسٹر ریگولس نے کریچر سے کہا تھا کہ وہ گھر واپس لوٹ آئے......'' وہ ٹرٹرایا۔

''وہ میں جانتا ہوں مگر تم ان زندہ لاشوں سے کیسے بچ نکلے؟'' ھیری نے دہرایا۔

ایک لمحے تک کریچر کو اس کا سوال سمجھ میں نہیں آیا تھا۔

''ماسٹر ریگولس نے کریچر سے گھر لوٹنے کا کہا تھا......'' اس نے وہی بات دہرائی۔

''میں جانتا ہوں مگر......؟''

''دیکھو ھیری! یہ بالکل صاف ہے۔'' رون نے کہا۔ ''وہ ثقاب اُڑان بھر کے لوٹا ہوگا۔''

''مگر اس غار میں تو کوئی بھی ثقاب اُڑان بھر کر آ جا نہیں سکتا تھا، ورنہ ڈمبل ڈور......''

''گھریلو خرسوں اور جادوگروں کی قوتوں میں فرق ہوتا ہے۔'' رون نے کہا۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ گھریلو خرس ہوگورٹس میں بھی ثقاب اُڑان بھر کر آ جا سکتے ہیں جبکہ ہم ایسا بالکل نہیں کر سکتے ہیں......''

خاموشی چھائی رہی جب ھیری نے رون کی بات تسلیم کر لی۔ والڈی مورٹ اتنی بڑی غلطی کیسے کر سکتا تھا مگر جب وہ اس بارے میں سوچ رہا تھا تو ہرمائنی برف جیسی سرد آواز میں بولی۔

''ظاہر ہے والڈی مورٹ، گھریلو خرسوں کو بہت گھٹیا سمجھتا تھا۔ تم نے دیکھا ہی ہوگا۔ تمام خالص خون والے جادوگر ان کے ساتھ جانوروں جیسا سلوک کرتے ہیں......اسے یہ کبھی خیال نہیں آیا ہوگا کہ گھریلو خرسوں میں ایسی قوتیں چھپی ہو سکتی ہیں جو خود اس میں بھی نہ ہوں......''

''مالک کا حکم ماننا گھریلو خرسوں کا سب سے بڑا قانون ہے۔'' کریچر نے کہا۔ ''مالک نے کریچر سے گھر لوٹنے کیلئے کہا تھا، اس لئے کریچر گھر لوٹ آیا......''

''تو تم نے وہ سب کیا جو تم سے کہا گیا تھا، ہے نا؟'' ہرمائنی نے رحمدلی سے کہا۔ ''تم نے حکم کی تعمیل میں ذرا سی بھی حکم عدولی نہیں

کی......''

کریچر نے اپنا سر ہلایا اور پہلے جتنی سے ہی جھولتا رہا۔

''تو پھر تمہارے لوٹنے کے بعد کیا ہوا؟'' ہیری نے پوچھا۔ ''جب تم نے تمام حقیقت ریگولس کو بتائی تو اس نے کیا کہا؟''

''ماسٹر ریگولس بے حد پریشان ہو گئے تھے۔ بہت ہی زیادہ پریشان!'' کریچر ٹرٹراتے ہوئے بولا۔ ''ماسٹر ریگولس نے کریچر سے چھپے رہنے اور گھر سے باہر نہ نکلنے کیلئے کہا......اور پھر اس کے کچھ عرصے بعد......ایک رات ماسٹر ریگولس کریچر کے پاس اس کی الماری میں ملنے آئے۔ ماسٹر ریگولس کا رویہ بہت عجیب تھا۔ وہ معمول کے انداز میں نہیں دکھائی دے رہے تھے، کریچر جانتا تھا کہ ان کا دماغ مضطرب ہے......انہوں نے کریچر سے کہا وہ انہیں اس غار میں لے جائے، جس میں کریچر تاریکیوں کے شہنشاہ کے ساتھ گیا تھا......''

اور وہ چل پڑے۔ ہیری اس کی بالکل واضح تصویر اپنے تخیل کی آنکھ سے دیکھ سکتا تھا۔ سیریس سے ملتا جلتا ایک دبلا پتلا متلاشی نوجوان اور ایک سہما ہوا گھریلوخرس اس غار کی کھوہ میں جا رہے تھے۔ وہ چھوٹی سی کشتی کو بلانے کا طریقہ جانتا تھا۔ اس بار اس کے ساتھ اس کا پسندیدہ ماسٹر ریگولس کشتی میں بیٹھ کر چھوٹے جزیرے پر جا رہے تھے جہاں زہریلے سیال سے بھرا ہوا طاس تھا۔

''اور اس نے تمہیں وہ سیال پلا دیا۔'' ہیری نے ناپسندیدہ لہجے میں کہا۔

مگر کریچر اپنا سر ہلا کر رونے لگا۔ ہرمائنی کا دل پسیج گیا اور لاشعوری طور پر اس کا ہاتھ اچھل کر اپنے چہرے کی طرف بڑھ گیا، جیسے وہ کچھ سمجھ گئی تھی۔

''ماسٹر ریگولس نے اپنی جیب میں سے تاریکیوں کے شہنشاہ کے لاکٹ جیسا ایک اور لاکٹ باہر نکالا۔'' کریچر نے کہا اور اب اس کی تھوتھنی جیسی ناک کے دونوں طرف آنسو بہنے لگے۔ ''اور اسے کریچر کو دیتے ہوئے کہا کہ طاس خالی ہو جانے کے بعد وہ ان لاکٹوں کو آپس میں ادل بدل ڈالے......''

کریچر کی سسکیاں اب تیز ہو گئی تھیں۔ اس کی بات سننے کیلئے ہیری کو اپنی پوری یکسوئی کو بروئے کار لانا پڑ رہا تھا۔

''اور انہوں نے حکم دیا کہ کریچر انہیں وہیں چھوڑ کر گھر لوٹ جائے اور کبھی مالکن کو اس کے بارے میں کچھ نہ بتائے کہ وہاں کیا ہوا تھا......مگر طاس سے نکالنے والے لاکٹ کو ہر قیمت پر توڑ ڈالے......پھر انہوں نے سارا سیال پی لیا......کریچر نے حکم کے مطابق لاکٹ ادل بدل دیئے......اور دیکھتا رہا......جب ماسٹر ریگولس کو......گھسیٹ کر پانی کی تہہ میں لے جایا گیا......اور پھر......''

''اور کیا کریچر؟'' ہرمائنی نے تڑپ کر کہا جو روہانسی ہو کر اب بس رونے ہی والی تھی۔ وہ گھریلوخرس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی اور اسے گلے لگانے کی کوشش کرنے لگی۔ کریچر فوراً اچھل کر اس سے دور جا کھڑا ہوا۔ یہ عیاں تھا کہ اسے ہرمائنی سے سخت نفرت تھی۔

''بدذات نے کریچر کو چھوا۔ وہ ایسا نہیں ہونے دے گا، اس کی مالکن کیا کہیں گی؟......''

''میں نے تمہیں کہا تھا کہ اسے بدذات مت کہنا۔'' ہیری غصے سے غرایا مگر اس سے پہلے ہی گھریلو جن حکم عدولی پر خود کو سزا دینے لگا۔ وہ لیٹ کر فرش پر اپنا ماتھا پٹخنے جا رہا تھا۔

''اسے روکو......اسے روکو!'' ہرمائنی ہذیانی انداز میں چیخی۔ ''اوہ تمہیں سمجھ میں کیوں نہیں آتا ہے کہ یہ کتنا خوفناک ہے؟ کہ انہیں ہمیشہ حکم کی تعمیل کرنا پڑتی ہے......''

''کریچر رُک جاؤ......رُک جاؤ!'' ہیری چیختا ہوا بولا۔

ہانپتا کانپتا ہوا گھریلو خرس فرش پر لیٹا رہا۔ اس کے تھوتھنی جیسی ناک کے چاروں طرف سبز لیس بھرا سیال چمک رہا تھا۔ زمین پر سر پٹخنے کی وجہ سے اس کے زرد ماتھے پر ایک بڑا گھومڑا اُٹھ آیا تھا۔ اس کی آنکھیں سوجی ہوئی تھیں اور ان میں آنسو بہہ رہے تھے۔ ہیری نے کبھی اتنا تکلیف دہ منظر نہیں دیکھا تھا۔

''تم وہ لاکٹ گھر لے آئے اور تم نے اسے تباہ کرنے کی کوشش کی؟'' وہ نہایت بے رحمی سے بولا کیونکہ وہ پوری کہانی جاننا چاہتا تھا۔

''کریچر کی کسی کوشش سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔'' گھریلو خرس نے کراہتے ہوئے کہا۔ ''کریچر نے ہر چیز آزما کر دیکھی مگر کسی چیز سے، کسی حربے سے کوئی فائدہ نہیں ہوا......اس پر بہت اڑیل قسم کے جادوئی غلاف چڑھائے گئے تھے۔ کریچر کو یقین تھا کہ اسے تباہ کرنے کیلئے اس کے اندر پہنچنا ہوگا مگر وہ اسے کھول نہیں پایا......کریچر نے خود کو سزا دی، اس نے دوبارہ، سہ بارہ کوشش کی، اس نے خود کو بار بار سزا دی۔ بار بار کوشش کی۔ کریچر اس حکم کی تعمیل نہیں کر پایا۔ کریچر لاکٹ کو تباہ نہیں کر پایا۔ ماسٹر ریگولس کے غائب ہونے پر مالکن غم سے پاگل ہوگئی تھیں مگر کریچر انہیں یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ کیا ہوا تھا کیونکہ ماسٹر ریگولس نے اسے کھلے الفاظ میں حکم دیا تھا کہ خاندان کے کسی بھی فرد کو غار والا راز نہ بتایا جائے......''

کریچر اب اتنی زور زور سے سسکیاں لے رہا تھا کہ اس کے آگے والے الفاظ کسی کو بھی سمجھ میں نہیں آ رہے تھے۔ کریچر کو دیکھتے ہوئے ہرمائنی کے رخساروں پر بھی آنسو بہنے لگے مگر اس نے دوبارہ اسے چھو کر ڈھارس بندھانے کی کوشش نہیں کی۔ یہاں تک کہ رون بھی افسردہ اور نڈھال دکھائی دے رہا تھا حالانکہ وہ کریچر کے معاملے میں زیادہ پسندیدہ جذبات نہیں رکھتا تھا۔ ہیری پیچھے ہٹ کر واپس اپنے پنجوں کے بل بیٹھ گیا اور اپنا سر ہلانے لگا جیسے اسے صاف کرنے کی کوشش کر رہا ہو۔

''میں تمہیں سمجھ نہیں پایا کریچر!'' وہ بالآخر گہری سانس لیتا ہوا بولا۔ ''والڈی مورٹ نے تمہیں ہلاک کرنے کی کوشش کی، ریگولس نے والڈی مورٹ کو ختم کرنے کی کوشش میں اپنی جان تک قربان کر ڈالی مگر اس کے باوجود تم نے خوشی خوشی سیریس کو والڈی مورٹ کے پاس دھوکے سے بھیج دیا؟ تم خوشی خوشی نرسیسہ اور بیلاٹرکس کے پاس گئے اور ان کے ذریعے والڈی مورٹ تک اطلاعات پہنچاتے رہے......''

''ہیری! کریچر تمہاری طرح نہیں سوچتا ہے۔'' ہرمائنی نے اپنے ہاتھ کی پشت سے آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا۔ ''وہ غلام ہے، گھریلوخرس برے یہاں تک اذیت ناک برتاؤ کے عادی ہوتے ہیں۔ والڈی مورٹ نے کریچر کے ساتھ جو سلوک کیا تھا، وہ معمول سے ہٹ کر نہیں تھا۔ جادوگروں کے باہمی تصادم میں بھلا کریچر جیسے گھریلوخرسوں کی کیا حیثیت ہوتی ہے؟ وہ تو ان لوگوں کے حق میں وفادار تھا جو اس کے ساتھ فراخدلانہ سلوک کرتے تھے، مسز بلیک اس کے حق میں رحم دل ہوں گی اور ریگولس تو بظاہر ایسا دکھائی دیتا ہے، اس لئے کریچر نے دل لگا کر ان کی خدمت کی اور ان کے خیالات کو اپنا لیا۔ میں جانتی ہوں کہ تم کیا کہنے والے ہو۔'' اس نے جلدی سے کہا جب ہیری نے مخالفت کرنے کیلئے اپنا کھولنے کی کوشش کی تھی۔ ''کہ ریگولس نے اپنا ذہن بدل لیا تھا...... مگر اس نے یہ بات کریچر کو نہیں بتائی تھی، ہے نا؟ میں اندازہ لگا سکتی ہوں کہ اس نے ایسا کیوں کیا؟ خالص خون والی قدیمی روایات پر چلنے پر کریچر اور ریگولس کا خاندان زیادہ محفوظ تھا۔ ریگولس درحقیقت ان سب کی حفاظت کرنے کی کوشش کر رہا تھا......''

''مگر سیریس......''

''سیریس نے کریچر کے ساتھ خوفناک برتاؤ کیا تھا، ہیری! اور اس طرح دیکھنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ تم جانتے ہی ہو کہ یہی سچائی ہے۔ جب سیریس یہاں رہنے کیلئے آیا تو کریچر کافی طویل عرصے سے تنہا تھا اور شاید تھوڑی سی شفقت کا طلبگار بھی تھا۔ مجھے یقین ہے کہ جب بھی کریچر مس سسی اور مس بیلا کے پاس جاتا ہوگا تو وہ اس کے ساتھ نہایت عمدہ برتاؤ کرتی ہوں گی، اس لئے اس نے انہیں ہر وہ بات بتا دی جو وہ جاننا چاہتی تھیں۔ میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ جادوگروں کو گھریلوخرسوں سے کئے گئے برتاؤ کی قیمت چکانا پڑے گی۔ والڈی مورٹ نے بھی یہ قیمت چکائی...... اور سیریس نے بھی......''

ہیری نے جواب میں کوئی تمسخرانہ تبصرہ کرنے کی کوشش نہیں کی۔ کریچر کو فرش پر سسکیاں بھرتے ہوئے دیکھ کر اسے ڈمبل ڈور کی وہ بات یاد آ گئی جو انہوں نے سیریس کی موت کے چند گھنٹے بعد اسے کہی تھی۔ 'سیریس تو اسے ایک ایسا غلام سمجھتا تھا جس میں زیادہ دلچسپی لینے یا جس کی طرف توجہ دینے کی کوئی خاص ضرورت نہیں......'

''کریچر......'' ہیری نے کچھ توقف کے بعد کہا۔ ''جب تمہارا اُٹھنے کو دل چاہے تو اُٹھ جانا......''

کچھ منٹوں بعد کریچر کی ہچکیاں رُک گئیں پھر وہ دوبارہ اُٹھ بیٹھا اور کسی چھوٹے بچے کی طرح اپنی انگلیوں کی پشت سے اپنی آنکھیں مسلنے لگا۔

''کریچر میں تم سے کچھ کرنے کیلئے کہنے والا ہوں۔'' ہیری نے کہا۔ اس نے مدد کیلئے ہرمائنی کی طرف بھی دیکھا۔ وہ تحکمانہ لہجے کو نرمی میں بدل دینا چاہتا تھا مگر وہ ایسی اداکاری بھی نہیں کر سکتا تھا کہ یہ حکم نہیں ہے، بہرحال، اس کے بدلے ہوئے رویے اور لہجے کو دیکھ کر ہرمائنی مسکرا کر اس کی حوصلہ افزائی کی۔

''کریچر میں چاہتا ہوں کہ تم جا کر منڈنگس فلیچر کو تلاش کرو۔ ہمیں یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ لاکٹ کہاں ہے...... ماسٹر ریگولس کا

لاکٹ کہاں ہے۔ وہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ہم اس کام کو پورا کرنا چاہتے ہیں جو ماسٹر ریگولس نے برسوں پہلے شروع کیا تھا۔ ہم یہ یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ اس کی ......اس کی موت بیکار نہ جائے۔''

کریچر کے ہاتھ لٹک گئے اور اس نے ہیری کی طرف دیکھا۔

''منڈنگس فلی چر کو تلاش کروں......'' وہ ٹرٹراتی ہوئی آواز میں بولا۔

''اور اسے یہاں اس مکان میں لے آؤ......'' ہیری نے کہا۔ ''کیا تمہیں لگتا ہے کہ تم یہ کام کر سکتے ہو؟''

جب کریچر نے ہاں میں سر ہلایا اور اُٹھ کر کھڑا ہوا تو ہیری کے دل میں اچانک خیال پیدا ہوا۔ اس نے ہیگرڈ کا بٹوہ کھول کر اس میں سے نقلی پٹاری والا لاکٹ باہر نکالا......وہ نقلی لاکٹ جس میں ریگولس نے والڈی مورٹ کے نام ایک خط چھوڑا تھا۔

''کریچر میں چاہتا ہوں کہ اب تم اسے اپنے پاس رکھو!'' اس نے لاکٹ گھریلوخرس کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا۔ ''یہ ریگولس کا تھا اور مجھے یقین ہے کہ وہ اسے تشکر کے طور پر نشانی کے روپ میں تمہیں دینا چاہتا......''

''کچھ زیادہ ہی ہو گیا ہے، دوست!'' رون نے کہا جب گھریلوخرس نے لاکٹ کو ایک نظر دیکھ کر صدمے اور دُکھ بھری چیخ نکالی اور زمین پر گر گیا۔

کریچر کو پرسکون کرنے میں قریباً آدھ گھنٹہ خرچ ہو گیا۔ وہ بلیک خاندان کی نشانی کا تحفہ پا کر خوشی اور غم سے اتنا جذباتی ہو گیا کہ اس کے گھٹنوں میں صحیح طرح کھڑے رہنے کی سکت باقی نہ رہی تھی۔ جب وہ ڈگمگا کر کچھ قدم اُٹھانے کی حالت میں آ گیا تو وہ اسے اس کی الماری تک لے گئے۔ کریچر نے لاکٹ کو محفوظ طریقے سے اپنے گندے کمبلوں کے بیچ میں چھپا دیا۔ تینوں نے اسے یقین دہانی کرائی کہ اس کے وہاں سے جانے کے بعد وہ اس لاکٹ کی پوری حفاظت کریں گے۔ جاتے ہوئے اس نے ہیری اور رون کو جھک کر دو سلام کئے پھر اس نے ہرمائنی کی سمت میں بھی عجیب طریقے سے سر جھکایا جسے قابل احترام سلام کی ایک مجبور کوشش کا نام دیا جا سکتا تھا۔ پھر وہ ہمیشہ کی طرف کھٹاک کی آواز کے ساتھ نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

گیارھواں باب

بطور رشوت

ہیری کو یقین تھا کہ اگر کریچر زندہ لاشوں سے بھری ہوئی سیاہ جھیل سے بچ کر آ سکتا ہے تو منڈنگس کو دبوچنے میں اسے زیادہ سے زیادہ کچھ ہی گھنٹے لگیں گے۔ یہی وجہ تھی کہ وہ پوری صبح مکان میں امید اور بیتابی سے ادھر سے ادھر ٹہلتا رہا۔ بہرحال، کریچر صبح تو کیا، شام کو بھی واپس نہیں لوٹا۔ رات ہونے پر ہیری پر بدحواسی اور پریشانی کی کیفیت چھانے لگی۔ رات کے کھانے میں پھپھوندی لگی ہوئی ڈبل روٹی کے سوا اور کچھ نہیں تھا۔ ہرمائنی نے اس پر مختلف جادوئی کلمات کو آزما کر اس کی ہیئت بدلنے کی بھرپور کوشش کی مگر اسے کسی بھی طرح سے کوئی مدد نہیں مل پائی......

کریچر کی واپسی اگلے روز بھی نہیں ہوئی اور اس سے اگلے دن بھی اس کا اتہ پتہ نہیں تھا۔ بہرحال، مکان نمبر بارہ کے باہر سڑک پر چوغوں ملبوس دو آدمی آ کر کھڑے ہو گئے تھے اور وہ رات بھر وہیں موجود رہے۔ وہ اس مکان کی سمت میں دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے جو انہیں دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

''وہ یقیناً مرگ خور ہی ہوں گے۔'' رون نے کہا جب اس نے ہیری اور ہرمائنی کے ساتھ ڈرائنگ روم کی کھڑکی سے باہر جھانک کر دیکھا۔ ''میرا خیال ہے کہ انہیں معلوم ہو گیا ہو گا کہ ہم یہاں چھپے ہوئے ہیں، ہے نا؟''

''مجھے تو ایسا نہیں لگتا ہے۔'' ہرمائنی نے کہا حالانکہ وہ خود بھی سہمی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ ''ورنہ انہیں ہمیں پکڑنے کیلئے سنیپ کو یہاں بھیج دیا ہوتا، ہے نا؟''

''کیا تمہیں ایسا لگتا ہے کہ وہ ہماری آمد سے قبل یہاں آیا ہو گا اور موڈی کے حفاظتی اقدام کے باعث اس کی زبان تالو سے جا لگی ہو گی؟'' رون نے پوچھا۔

''ہاں!'' ہرمائنی نے امید بھرے لہجے میں کہا۔ ''ورنہ وہ مرگ خوروں کو اندر گھسنے کا طریقہ ضرور بتا دیتا، ہے نا؟ مگر وہ شاید ہمارے یہاں آنے کی راہ دیکھ رہے ہیں......ظاہر ہے کہ انہیں معلوم ہو گیا ہو گا کہ ہیری اس مکان کا مالک ہے۔''

''انہیں اس بات کا کیسے پتہ لگ سکتا ہے؟'' ہیری نے کہنا شروع کیا۔

''محکمہ جادوگروں کی وصیتوں کی پوری تفتیش کرسکتا ہے، یاد ہے نا؟ وہ جان گئے ہوں گے کہ سیریس نے یہ مکان تمہارے نام وصیت کردیا ہے......'' ہرمائنی جلدی سے بولی۔

مرگ خوروں کی باہر موجودگی سے مکان نمبر بارہ کے اندر کافی افسردگی اور مایوسی کی فضا پھیل گئی تھی۔ مسٹر ویزلی کے پشت بانی تخیل کے آنے کے بعد سے انہیں باہر کی دُنیا کی کوئی خبر نہیں ملی تھی اور اس کا غلبہ ان پر اتنا حاوی ہو چکا تھا کہ وہ خود میں بے چینی محسوس کرنے لگے تھے۔ بے قرار اور چڑچڑا رون اپنی جیب میں سے ڈیلومانیٹر کے ساتھ بار بار کھیلنے لگتا۔ اس سے خاص طور پر ہرمائنی آگ بگولا ہو جاتی تھی جو کریچر کے آنے انتظار کرتے ہوئے بیڈل باڈ کی کہانیوں والی کتاب پڑھ رہی تھی اور اسے روشنی کا بار بار جلنا بجھنا بالکل اچھا نہیں لگا رہا تھا۔

''ایسا مت کرو، رون!'' کریچر کے جانے کی تیسری شام کو ہرمائنی چیختی ہوئی بولی جب ساری روشنیاں ایک بار پھر گل ہوگئی تھیں اور ڈرائنگ روم اندھیرے میں ڈوب گیا تھا۔

''اوہ معاف کرنا...... معاف کرنا!'' رون نے ڈیلومانیٹر کو کلک کرتے ہوئے روشنیاں واپس لوٹاتے ہوئے کہا۔ ''مجھے احساس نہیں ہو پایا کہ میں ایسا کر رہا تھا......''

''دیکھو! کیا تم خود کو مصروف رکھنے کیلئے کوئی دوسرا ڈھنگ کا کام نہیں کر سکتے ہو؟''

''کیا......؟ جیسے ننھے بچوں کی کہانیاں پڑھنا؟''

''ڈمبل ڈور نے میرے لئے یہ کتاب چھوڑی تھی، رون!''

''اور انہوں نے میرے لئے یہ ڈیلومانیٹر چھوڑا تھا، اس لئے شاید مجھے اس کا استعمال کرتے رہنا چاہئے......''

ہیری ان کی نوک جھونک برداشت کرنا نہیں چاہتا تھا، اس لئے وہ اس کمرے سے کھسک گیا اور باقی دونوں کو اس کے غائب ہو جانے کا احساس تک نہیں ہو پایا۔ وہ نیچے باورچی خانے کی طرف چل پڑا جہاں وہ آج کل بار بار پہنچ جاتا تھا۔ اسے یقین تھا کہ کریچر وہاں نمودار ہوگا۔ بہرحال، ہال کی آدھی سیڑھیاں اترنے پر اس نے بیرونی دروازے پر دستک کی آواز سنی پھر تالے میں کلک ہونے اور زنجیر کھسکنے کی آواز سنائی دی۔

اس کے بدن کے اعضاء کھچ گئے اور اس نے اپنی چھڑی باہر لی۔ وہ گھریلو خرسوں کے کٹے ہوئے سروں کے سائے میں چھپ کر انتظار کرنے لگا۔ دروازہ کھل گیا اور باہر موجود اسٹریٹ لیمپوں کی روشنی اندر پڑنے لگی اور سڑک کی جھلک دکھائی دینے لگی پھر ایک چوغے والا ہیولا اندر داخل ہوتا دکھائی دیا اور اس نے اپنے پیچھے دروازہ بند کر دیا۔ تیز روشنی گم ہوتے ہی وہاں اندھیرا دکھائی دینے لگا۔ جونہی آنے والے ایک قدم آگے بڑھایا تو ہال میں موڈی کی غراتی ہوئی آواز گونجی۔ ''سیورس سنیپ!'' پھر دھول بھرا ہولناک ہیولا ہال کے کنارے سے اُٹھا اور اپنے دونوں ہاتھ اُٹھا کر آگے بڑھا۔

''میں نے تمہیں نہیں مارا ایلبس!'' ایک دھیمی آواز گونجی۔

سحر ٹوٹ گیا، دھول بھرے ہیولے میں ایک دھماکہ ہوا اور ہر طرف دھول ہی دھول پھیل گئی اور مرغولوں کے پیچھے نووارد کا ہیولا چھپ کر رہ گیا۔ جونہی دھول چھٹی تو ہیری نے ہیولے کو پہچاننے کی کوشش مگر اسے پہچاننا ممکن نہیں تھا......

''ہلنا مت......''

وہ مسز بلیک کو فراموش کر بیٹھا۔ اس کی تیز آواز سن کر تصویر کا سامنے والا پردہ اُڑ گیا اور وہ حلق پھاڑ کر چیخی۔ ''تم بدذات اور گھٹیا لوگ، میرے مکان کو گندہ کر رہے ہیں، باہر نکلو......''

رون اور ہرمائنی بھی شور کی آواز سن کر دھڑ دھڑاتے ہوئے ہیری کے پیچھے پہنچ گئے تھے۔ ہیری کی طرح ان کی چھڑیاں بھی انجان شخص کے ہیولے کی طرف اُٹھی ہوئی تھیں جس نے اب اپنے ہاتھ اوپر اُٹھا لئے تھے۔

''کچھ مت کرنا...... میں ریمس ہوں!''

''اوہ خدایا شکر ہے......'' ہرمائنی کمزور لہجے میں بولی اور اس نے اپنی چھڑی موڑ کر مسز بلیک کی طرف کی۔ ایک دھماکے ساتھ پردہ دوبارہ بند ہو گیا اور ہال میں خاموشی چھا گئی۔ رون نے بھی اپنی چھڑی نیچے کر لی مگر ہیری نے ایسا نہیں کیا۔

''اپنی شناخت کراؤ......'' ہیری نے بلند آواز میں سختی سے کہا۔

لوپن گیس لیمپ کی روشنی میں آگے آئے اور ان کے ہاتھ اب بھی کندھوں سے اوپر اُٹھے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔

''میں ریمس جان لوپن، بھیڑیائی انسان ہوں جسے کئی بار مونی کے نام سے بلایا جاتا ہے۔ میں ہوگورٹس کے نقشے کے چار موجدوں میں سے ایک ہوں، نمفاڈورا کا شوہر ہوں جسے عام طور پر ٹونکس کے نام سے جانا جاتا ہے اور میں نے ہی تمہیں پشت بان جادو کا تخیل بنانے کا طریقہ سکھایا تھا جو قطبی ہرن کے روپ میں دکھائی دیتا ہے......''

''اوہ ٹھیک ہے......'' ہیری نے اپنی چھڑی جھکاتے ہوئے کہا۔ ''مگر مجھے تفتیش کرنا تھی۔''

''تاریک جادو سے تحفظ کے فن کا تمہارا سابقہ استاد ہونے کی وجہ سے میں پوری طرح تم سے متفق ہوں، تمہیں جانچ پڑتال ضرور کرنا چاہئے۔ رون اور ہرمائنی! تمہیں اپنی چھڑیاں اتنی جلدی نیچے نہیں کرنا چاہئے تھیں......''

وہ سیڑھیوں سے اتر کر ان کی طرف لپکے۔ لوپن موٹا اور سیاہ سفری چوغہ پہنے ہوئے تھے۔ وہ تھکے ہوئے دکھائی دے رہے تھے مگر ان لوگوں کو دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔

''تو سیورس کا کوئی نام و نشان نہیں ہے؟'' انہوں نے پوچھا۔

''نہیں......'' ہیری نے کہا۔ ''باہر کیا ہو رہا ہے؟ باقی سب لوگ کیسے ہیں؟...... وہ ٹھیک تو ہیں؟''

''ہاں!'' لوپن نے کہا۔ ''مگر ہم سب کر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے، باہر سڑک پر بھی دو مرگ خور ٹہل رہے ہیں......''

''ہم جانتے ہیں......''

''مجھے دروازے کے باہر سب سے اوپر والی سیڑھی پر نہایت مشکل اور احتیاط سے نمودار ہونا پڑا تا کہ وہ مجھے دیکھ نہ پائیں۔ انہیں معلوم نہیں ہے تم یہیں موجود ہو ورنہ وہ مزید کمک یہاں بلوا لیتے۔ ہیری! وہ لوگ تم سے وابستہ ہر چیز، ہر جگہ پر پہرا دے رہے ہیں۔ آؤ...... باورچی خانے میں چلتے ہیں۔ مجھے تم لوگوں سے کافی لمبی گفتگو کرنا ہے اور بہت کچھ بتانا بھی ہے، میں بھی جاننا چاہتا ہوں کہ شادی والے دن کے بعد تمہارے ساتھ کیا کیا ہوا؟''

وہ چاروں نیچے باورچی خانے میں پہنچ گئے جہاں ہرمائنی نے ٹھنڈے آتشدان کی طرف چھڑی لہرا کر آگ جلا دی۔ اس کی وجہ سے پتھر کی دیواریں آرام دہ دکھائی دینے لگیں، آگ کی روشنی لکڑی کی لمبی میز پر چمکنے لگی۔ لوپن نے سفری چوغے کے اندر سے کچھ بٹر بیئر کی بوتلیں باہر نکالی اور وہ سب کرسیوں پر بیٹھ گئے۔

''میں تین دن پہلے ہی پہنچ جاتا مگر ایک مرگ خود مسلسل میرے پیچھے لگا ہوا تھا اور مجھے اسے چکمہ دینا تھا۔'' لوپن نے کہا۔ ''تو تم لوگ شاید کے بعد سیدھے یہیں پہنچ گئے تھے؟''

''نہیں......'' ہیری نے کہا۔ ''ٹوٹنہم کورٹ روڈ کے ایک کیفے میں دو مرگ خوروں نے ہمیں گھیر لیا تھا۔ ان سے پیچھا چھڑانے کے بعد ہی ہم یہاں آئے تھے......''

لوپن کی زیادہ تر بٹر بیئر ان کے چوغے کے سامنے والے حصے پر چھلک گئی۔

''کیا مطلب؟''

انہوں نے مفصل انداز میں پورا واقعہ انہیں سنایا جسے سن کر لوپن گم صم دکھائی دینے لگے۔

''مگر ان لوگوں نے تمہیں اتنی جلدی تلاش کیسے کر لیا؟ کسی نقاب اُڑان بھرنے والے کا پتہ لگانا ناممکن ہوتا ہے، جب تک کہ اس کے اوجھل ہوتے ہوئے کوئی اسے پکڑ نہ لے......؟''

''اور یہ بھی ممکن نہیں محسوس ہوتا ہے کہ اس وقت وہ ٹوٹنہم کورٹ روڈ پر یونہی ٹہل رہے ہوں گے، ہے نا؟'' ہیری نے کہا۔

''یہ اندازہ لگانے کی کوشش کر رہے تھے کہ کہیں ہیری پر اب بھی حراستی سحر باقی تو نہیں ہے۔'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔

''ناممکن......'' لوپن نے کہا۔ رون کے چہرے پر تھوڑا فخر جھلکنے لگا اور ہیری کو اپنے وجود میں طمانیت سی پھیلتی ہوئی محسوس ہوئی۔ ''باقی سب چیزوں کے علاوہ اگر اس پر ابھی تک حراستی جادو موجود ہوتا تو انہیں یقینی طور پر یہ خبر ہو چکی ہوتی کہ ہیری اس وقت یہاں موجود ہے۔ مگر مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ انہوں نے ٹوٹنہم کورٹ روڈ پر تم لوگوں کو تلاش کیسے کر لیا؟ یہ نہایت پریشانی والی بات ہے...... بے حد پریشان کن بات!''

وہ کافی بے چین دکھائی دے رہے تھے مگر جہاں تک ہیری کا معاملہ تھا اس کے لئے یہ سوال اب کوئی خاص معنی نہیں رکھتا تھا۔

''ہمیں بتایئے کہ ہمارے نکلنے کے بعد کیا ہوا تھا؟ رون کے ڈیڈی نے گھر کے افراد کے صحیح سلامت ہونے خبر ہم تک بھجوادی تھی مگراس کے بعد ہمیں کچھ بھی معلوم نہیں ہو پایا......؟''

''دیکھو! کنگ سلے نے ہمیں بروقت کسی بڑے نقصان سے بچالیا تھا۔'' لوپن بولے۔''اس کی تنبیہ کے باعث شادی میں آئے زیادہ تر مہمان ان لوگوں کی آمد سے قبل ہی ثقاب اُڑان بھر چکے تھے......''

''وہ مرگ خور تھے یا محکمے کے لوگ؟'' ہرمائنی میں بیچ میں بات قطع کرتے ہوئے پوچھا۔

''دونوں ہی تھے......مگراب ان میں کوئی فرق باقی نہیں بچا ہے۔'' لوپن نے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔''وہ قریباً ایک درجن لوگ تھے مگر ہیری! ان لوگوں کو معلوم نہیں تھا کہ تم وہاں ہو۔ آرتھر نے ایک افواہ سنی ہے کہ انہوں نے سکرگوئیر کو ہلاک کرنے سے قبل اس پر تشدد کر کے تمہارا پتہ ٹھکانہ معلوم کرنے کی کوشش کی تھی ۔ اگر یہ بات سچ ہے تو اس نے مرنے سے پہلے تمہارا راز منکشف نہیں کیا تھا۔''

ہیری نے رون اور ہرمائنی کی طرف دیکھا۔ اس کے دل میں صدمے اور پشیمانی جیسے جذبات امڈ آئے ۔ وہی ان کے چہرے پر بھی دکھائی دے رہے تھے۔ اسے سکرمگوئیر کبھی زیادہ پسند نہیں تھے لیکن اگر لوپن کی بات سچ تھی تو اس آدمی نے مرتے مرتے بھی ہیری کی جان بچانے کی پوری کوشش کی تھی۔

''مرگ خوروں نے رون کے گھر کے اوپر نیچے چپہ چپہ چھان مارا۔'' لوپن نے مزید کہا۔''انہیں چھپا ہوا چھلاوہ مل گیا مگر وہ اس کے زیادہ قریب نہیں گئے......اور اس کے بعد جو مہمان رہ گئے تھے، ان سے گھنٹوں تک پوچھ گچھ کی گئی ۔ وہ تمہارے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے، ہیری۔ مگر ظاہر ہے کہ ققنس کے گروہ کے علاوہ کسی کو بھی یہ بات معلوم نہیں تھی کہ تم وہاں موجود تھے......''

''جب وہ شادی کی تقریب کا بیڑہ غرق کر رہے تھے تو اسی وقت دوسرے مرگ خور ہر طرف ققنس کے گروہ سے وابستہ لوگوں کے گھروں کو تہس نہس کر رہے تھے ۔ کسی کی موت نہیں ہوئی ۔'' انہوں نے جلدی سے بتایا تا کہ وہ بے چین ہو کر سوال جواب نہ کرنے لگیں ۔''مگر انہوں نے کا طاقت اور اختیارات کا بھر پور استعمال کیا۔ انہوں نے ڈیڈگلس ڈیگل کے مکان کو آگ لگادی مگر جیسا کہ تم جانتے ہو کہ وہ وہاں موجود ہی نہیں تھا۔ اس کے علاوہ انہوں نے ٹونکس کے گھرانے پر جبر کٹ وار کا استعمال کیا۔ ایک بار پھر وہ یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہے تھے کہ وہاں سے تم کہاں چلے گئے تھے۔ ٹونکس کے والدین بالکل خاموش رہے اور اب وہ بالکل ٹھیک ہیں......ظاہر ہے کہ وہ لوگ صدمے کی دہشت کا شکار ہیں مگر ٹھیک ہیں......''

''مرگ خوروں نے اتنے سارے حفاظتی سحر اور دفاعی حصاروں کو توڑ ڈالا؟'' ہیری نے حیرت سے پوچھا کیونکہ یاد آ گیا تھا کہ جس رات وہ ٹونکس کے ماں باپ کے باغیچے میں جادوئی حصار کے اندر داخل ہوا تھا تو اس وقت حفاظتی سحر کتنا اثر دار تھا؟

''ہیری! اب تمہیں یہ بات یاد رکھنا ہوگی کہ مرگ خوروں کے پیچھے محکمے کی پوری قوت موجود ہے۔'' لوپن نے کہا۔''ان کے

پاس نا قابل توڑ سحر کرنے قوت موجود ہے اور ہر قسم کے دفاعی جادو کو پچھاڑنے کی قوت بھی...... پہچانے جانے یا گرفتار ہونے کا ڈر بھی باقی نہیں رہا ہے۔ وہ ہمارے دفاعی جادو تک رسائی پانے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور ایک بار اندر داخل ہو جانے کے بعد انہوں نے کھل کر بتا دیا ہے کہ وہ کیوں آئے تھے؟''

''ویسے وہ لوگوں پر تشدد کر کے ہیری کا اتہ پتہ معلوم کرنے کیلئے کیا بہانہ بنا رہے ہیں؟'' ہرمائنی نے کہا اور اس کی آواز میں تھوڑا چڑچڑا پن جھلکنے لگا۔

''دیکھو!'' لوپن نے کہا اور وہ کچھ جھجکے پھر انہوں نے ایک مڑا ہوا روزنامہ جادوگر باہر نکالا۔ ''یہ لو......'' انہوں نے اسے میز کے پار ہیری کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ ''تمہیں ویسے بھی جلد بدیر یہ بات معلوم ہو ہی جاتی۔ تمہارے پیچھے پڑنے کیلئے وہ کیا بہانہ تراشے ہوئے ہیں؟''

ہیری نے اخبار اپنے سامنے پھیلایا۔ پہلے صفحے پر اس کی ایک بڑی تصویر چھپی ہوئی تھی جس کے نیچے بڑی سرخی صاف دکھائی دے رہی تھی۔

اوّل درجے کا مطلوب

ایلبس ڈمبل ڈور کی موت کی تحقیقات کے سلسلے میں ہیری جیمس پوٹر کی تلاش ہے جو جان بوجھ کر پراسرار طور پر روپوش ہو چکا ہے۔

رون اور ہرمائنی نے غصے سے نفرت بھری آواز نکالی مگر ہیری کچھ نہیں بولا۔ اس نے اخبار کو دور کھسکا دیا۔ وہ پورا مضمون نہیں پڑھنا چاہتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اس میں کیا لکھا ہوگا؟ ڈمبل ڈور کی موت کے وقت مینار کے اوپر موجود لوگ ہی جانتے تھے کہ انہیں واقعی کس نے قتل کیا تھا؟ ڈمبل ڈور کے گرنے کے کچھ ہی پل بعد ہیری کو وہاں سے بھاگتے ہوئے دیکھا گیا تھا......

''مجھے افسوس ہے، ہیری۔'' لوپن نے کہا۔

''تو مرگ خوروں نے روزنامہ جادوگر پر بھی قبضہ جما لیا ہے؟'' ہرمائنی نے غصے سے کہا۔

لوپن نے اثبات میں اپنا سر ہلا دیا۔

''مگر یقینی طور پر لوگوں کو اس بات کا احساس ہو چکا ہوگا کہ حقیقت میں کیا ہو رہا ہوگا؟''

''بغاوت نہایت عمدگی اور عملی طور پر خاموشی سے برپا کی گئی ہے۔'' لوپن نے کہا۔ ''وزیر جادو سکرمگویئر کے قتل کو چھپاتے ہوئے سرکاری طور پر یہ بیان جاری کیا گیا ہے کہ وہ مستعفی ہو چکے ہیں، ان کی جگہ پر پائس تھکنس کو وزیر جادو مقرر کیا گیا ہے جو مسخر سحر کے تحت اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔''

''والڈی مورٹ نے براہ راست خود کو وزیر جادو کے طور پر مقرر کرنے کا کیوں اعلان نہیں کیا؟'' رون نے حیرانگی سے پوچھا۔

لوپن اس کی بات سن کر ہنس پڑے۔

''اسے ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے، رون! اصلی وزیر جادو تو وہی ہے مگر وہ محکمے میں ایک میز کے پیچھے کیوں بیٹھے؟ اس کا کٹھ پتلی یعنی تھکنس روزمرہ کے امور سنبھال رہا ہے تاکہ والڈی موورٹ کو محکمے سے باہر اپنا اثر رسوخ بڑھانے کا موقع مل سکے......ظاہر ہے کہ کچھ لوگوں نے اس چیز کا اندازہ لگا لیا ہو کہ کیا ہوا ہے؟ پچھلے کچھ دنوں میں محکمے کے اطوار میں اتنی زبردست تبدیلیاں دیکھنے کو مل رہی ہیں جس پر لوگ کھسر پھسر کر رہے ہیں کہ یقیناً اس کے پیچھے والڈی موورٹ کا ہاتھ ہوگا۔ بہرحال، اصل بات یہ ہے کہ وہ سرگوشیاں اور چہ میگوئیاں کر رہے ہیں، ان میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ وہ ایک دوسرے پر بھروسہ کر سکیں اور دل کی بات کہہ سکیں کیونکہ وہ یہ نہیں جانتے ہیں کہ کس پر بھروسہ کیا جائے اور کس پر نہ کیا جائے؟ وہ اتنے خوفزدہ ہیں کہ منہ تک نہیں کھول سکتے ہیں۔ انہیں محسوس ہوتا ہے کہ اگر ان کا شک صحیح ہوا تو ان کے گھرانوں کو انتقام کا نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ بالکل! والڈی موورٹ نہایت عیارانہ کھیل کھیل رہا ہے۔ وہ خود کو وزیر جادو نامزد کر دیتا تو جادوئی معاشرے میں بغاوت برپا ہو سکتی تھی۔ پوشیدہ رہنے سے اضطراب، غیر یقینی اور خوف کی فضا آسانی سے پیدا کی جا سکتی ہے......''

''اور محکمے کی حکمت عملی میں جو زبردست تبدیلی رونما ہوئی ہے، وہ یہی ہے کہ اب محکمہ جادوئی معاشرے کو والڈی موورٹ سے خبردار کرنے کے بجائے میرے خلاف بھڑکانے کی کوشش کر رہا ہے؟'' ھیری نے دانت بھینچ کر سختی سے کہا۔

''یہ یقینی طور پر اسی حکمت عملی کا ایک حصہ ہے۔'' لوپن نے کہا۔ ''اور یہ کافی عمدہ داؤ ہے۔ اب چونکہ ڈمبل ڈور مر چکے ہیں تو تم ......وہ لڑکا جو زندہ بچ گیا......یقینی طور پر والڈی موورٹ مخالف کسی بھی مہم کے روح رواں اور سربراہ بن سکتے تھے۔ مگر والڈی موورٹ کی اُڑائی ہوئی افواہوں نے ڈمبل ڈور کی موت میں تمہیں ملوث کر کے لوگوں کو بہکانے کا بھرپور دہرا فائدہ اُٹھایا ہے، اس نے نہ صرف تم پر انعام رکھوا دیا بلکہ تمہارا ساتھ دینے والے بہت سارے لوگوں کے دل و دماغ میں شکوک و شبہات اور خوف کے بیج بو دیئے ہیں...... اس دوران محکمہ ماگلو گھرانوں کے جادوگروں کے خلاف متحرک ہو گیا ہے۔''

لوپن نے اخبار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''صفحہ نمبر دو پر......''

ہرمائنی نے قریباً اتنی ناپسندیدگی اخبار کا صفحہ پلٹا جتنی ناپسندیدگی سے اس نے تاریک جادو کے خفیہ اسرار نامی کتاب کے اوراق پلٹے تھے۔ اور پھر بلند آواز میں پڑھنا شروع کیا۔

اندراج برائے پیدائشی ماگلو جادوگر و جادوگرنی!

محکمہ جادو یہ معلوم کرنے کی کوشش کرنے کیلئے ماگلو خاندانوں میں پیدا ہونے والے جادوگروں کا سروے کر رہا ہے کہ انہیں جادوئی رازوں کی خبر کیسے ہوئی؟ شعبہ اسراریات کے تحت کی گئی ایک چھان بین سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ جادو اگلی نسل تک صرف اسی وقت پہنچ سکتا ہے جب جادوگر اولاد ہی پیدا کی جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر

کوئی خالص خون کا جادوگر آپ کے حسب نسب میں موجود نہیں ہے تو یہ تسلیم کیا جائے گا کہ ماگلو خاندان میں پیدا ہونے والے جادوگر نے چوری چھپے یا پھر بزور باز و جادوئی تعلیم کو حاصل کرنے کا جرم کیا ہے۔

محکمہ جادو جادوئی قوتیں حاصل کرنے والے ایسے مداخلت کاروں کا مکمل صفایا کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اُٹھانا چاہتا ہے۔اسی سلسلے میں ایک سرکاری خط ہراس فرد کو جاری کیا جائے گا جو ماگلو خاندان میں پیدا ہوا ہے کہ وہ ذاتی طور پر تفتیشی مراحل کیلئے حال میں قائم کئے گئے پیدائشی ماگلو رجسٹریشن کمیٹی کے روبرو پیش ہو کر جواب دے۔

''لوگ ایسا نہیں ہونے دیں گے۔'' رون نے جلدی سے کہا۔

''ایسا ہو رہا ہے، رون!'' لوپن نے افسردہ لہجے میں کہا۔''جب ہم یہاں بیٹھ کر باتیں کر رہے ہیں،تو دوسری طرف اس وقت ماگلو خاندانوں میں پیدا ہونے والے جادوگروں کی تفتیش کے مقدمات چل رہے ہیں......''

''مگر کوئی جادو 'چرا' کیسے سکتا ہے؟'' رون نے بے چینی سے کہا۔''یہ تو کھلی دیوانگی ہے اور جادو کو چرایا جا سکتا تو ہمارے یہاں کوئی گھنا چکر نہ ہوتا، ہے نا؟''

''مجھے معلوم ہے۔'' لوپن نے کہا۔''بہرحال، جب تک کوئی یہ ثابت نہ کر سکے کہ اس کا کم ازکم ایک قریبی جادوگر رشتہ دار موجود ہے تب تک یہ تسلیم کیا جا سکتا ہے کہ اس نے اپنی جادوئی قوت غیر قانونی طور پر حاصل کی ہے اور اسے سزا بھگتنے کیلئے تیار رہنا چاہئے......''

''اگر خالص خون والے اور آدھ خالص خون والے جادوگر قسم کھائیں کہ ماگلو خاندان میں پیدا جادوگران کے گھرانے کا حصہ ہیں تو پھر کیا ہوگا؟ میں سب کے سامنے کہوں گا کہ ہرمائنی میری کزن ہے......''

ہرمائنی نے رون کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر دبایا۔

''شکریہ رون! مگر میں ایسا نہیں کرنے دوں گی......''

''اس کے علاوہ تمہارے پاس کوئی چارہ نہیں ہے۔'' رون نے غصیلے لہجے میں کہا اور اس کا ہاتھ دبا دیا۔''میں تمہیں اپنا حسب نسب رٹا دوں گا تاکہ تم اس سے متعلقہ کسی بھی سوال کا جواب بآسانی دے سکو......''

ہرمائنی نے کپکپاتی ہوئی ہنسی کی آواز نکالی۔

''رون! جب تک ہم ہیری پوٹر کے ساتھ بھاگ رہے ہیں جس کی پورے ملک میں زور و شور سے تلاش جاری ہے تو اس چیز سے ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا ہے......اگر میں سکول لوٹ رہی ہوتی تو معاملہ دوسرا تھا۔ والڈی مورٹ ہوگورٹس کیلئے کیا منصوبہ تشکیل دے رہا ہے؟'' اس نے لوپن کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''اب ہر جادوگر اور جادوگرنی کیلئے ہوگورٹس میں پڑھنا لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔'' انہوں نے جواب دیا۔''یہ اعلان کل ہی

کیا گیا ہے۔ یہ ایک اہم ترین تبدیلی ہے کیونکہ ایسا کرنا پہلے کبھی لازمی نہیں تھا۔ ظاہر ہے کہ برطانیہ کا قریباً ہر جادوگر اور جادوگرنی ہوگورٹس میں ہی پڑھتا ہے مگر اب تک ان کے والدین کو یہ اختیار تھا کہ اگر وہ چاہیں تو اپنے بچوں کو غیر ملکی سکولوں میں پڑھنے کیلئے بھیج سکتے ہیں۔ اس طرح ہر جادوگر کم عمری سے ہی والڈی مورٹ کی نظروں سے ہو کر گزرے گا۔ اس کے علاوہ ماگلو خاندانوں میں پیدا ہونے والے جادوگر کو ہوگورٹس سے باہر رکھنے کا یہ اچھا طریقہ رہے گا کیونکہ داخلے کے وقت طلبا کو خون کا درجہ دیا جائے گا، جس کا مطلب یہ ہے کہ ان طلباء نے محکمے کے سامنے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ وہ جادوگر خاندان سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔''

''یہ تو...... یہ تو......'' وہ بڑبڑایا اور ایسے الفاظ کو تلاش کرنے کی کوشش کرنے لگا جو اس کے خیالات کی دہشت کی صحیح طرح سے عکاسی کر سکیں مگر لوپن آہستگی سے بولے۔ ''میں جانتا ہوں۔''

لوپن ذرا جھجکے۔

''ہیری! اگر تم اس بات کو واضح نہ بھی کر پاؤ تو بھی میں سمجھ جاؤں گا مگر ققنس کے گروہ کو محسوس ہوتا ہے کہ ڈمبل ڈور تمہیں کوئی کام سونپ کر گئے ہیں......''

''بالکل......'' ہیری نے جواب دیا۔ ''رون اور ہرمائنی بھی اس کام میں برابر شامل ہیں اور وہ میرے ساتھ جا رہے ہیں......''

''کیا تم مجھے بتا سکتے ہو کہ اس کام کی نوعیت کیا ہے؟''

ہیری نے گہری سانس بھر کر جھریوں سے بھرے چہرے اور سفید بالوں کی طرف دیکھا، اس نے سوچا کہ کاش وہ سچ بولنے کی بجائے کوئی اور جواب دے دیتا۔

''ریمس! مجھے افسوس ہے مگر میں نہیں بتا سکتا۔ اگر ڈمبل ڈور نے آپ کو نہیں بتایا ہے تو مجھے محسوس ہوتا ہے کہ یہ کام مجھے بھی نہیں کرنا چاہئے۔''

''مجھے پہلے ہی توقع تھی کہ تم ایسا ہی کوئی جواب دو گے۔'' لوپن نے مایوسی کے عالم میں کہا۔ ''مگر اس کے باوجود میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں، میں جانتا ہوں کہ میں کیا ہوں اور کیا کر سکتا ہوں۔ میں بطور محافظ تمہارے چل سکتا ہوں، تم بے شک مجھے یہ مت بتانا کہ تم کیا کرنا چاہتے ہو؟''

ہیری جھجکا۔ یہ نہایت پرکشش پیشکش تھی حالانکہ وہ یہ تصور نہیں کر سکتا تھا کہ اگر لوپن تمام وقت ساتھ ہی رہیں گے تو وہ اپنی خفیہ مہم کو ان سے کیسے چھپا پائے گا؟ بہرحال، یہ سن کر ہرمائنی کے چہرے پر حیرت پھیل گئی تھی۔

''مگر ٹونکس کا کیا ہوگا؟'' اس نے پوچھا۔

''اس کا کیا ہونا ہے؟'' لوپن نے لاپروائی سے جواب دیا۔

''دیکھئے!'' ہرمائنی تیوریاں چڑھا کر بولی۔ ''آپ شادی شدہ ہیں، اگر آپ ہمارے ساتھ چلے گئے تو اسے کیسا لگے گا؟''

''ٹونکس بالکل محفوظ رہے گی۔''لوپن نے کہا۔''وہ اپنے والدین کے گھر رہے گی۔''

لوپن کی آواز میں کچھ عجیب تھا۔قریباً ٹھنڈا پن اور لاپروائی۔ٹونکس کا اس کے والدین کے گھر چھپے رہنے کا خیال بھی تھوڑا عجیب محسوس ہو رہا تھا بالآخر وہ ققنس کے گروہ کی رکن تھی اور جہاں تک ہیری جانتا تھا......وہ خطرات میں کودنا پسند کرتی تھی۔

''ریمس!''ہرمائنی نے کہا۔''کیا سب کچھ ٹھیک ہے......میرا کہنے کا مطلب ہے کہ آپ اور ٹونکس کے درمیان تعلقات......؟''

''سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے، پوچھنے کیلئے شکریہ!''لوپن نے چڑ چڑے لہجے میں کہا۔

ہرمائنی کا چہرہ گلابی ہو گیا۔ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔تھوڑی عجیب اور تفکرات بھری خاموشی۔اس کے بعد لوپن اس طرح بولے جیسے کوئی نامناسب بات بتا رہے ہوں۔

''ٹونکس حاملہ ہے،اسے بچہ ہونے والا ہے۔''

''اوہ یہ تو چونکا دینے والی خوشخبری ہے......''ہرمائنی کھل اُٹھی۔

''بہت شاندار......''رون نے خوشی بھرے لہجے میں کہا۔

''مبارک ہو......''ہیری نے مسکرا کر کہا۔

لوپن کے چہرے پر کمزور سی مصنوعی مسکراہٹ پھیل گئی حالانکہ وہ تکلیف دہ محسوس ہو رہی تھی اور پھر بولے۔''تو......کیا تمہیں میری پیشکش منظور ہے؟ کیا ہم تین سے چار ہو جائیں گے؟ میرا خیال ہے کہ ڈمبل ڈور کو یہ بات پسند آتی۔آخر انہوں نے ہی تو مجھے تاریک جادو سے تحفظ کے فن کا استاد تعینات کیا تھا۔اس کے علاوہ میں تمہیں یہ بھی بتا دوں کہ مجھے یقین ہے کہ ہم ایک ایسے جادو کا سامنا کر رہے ہیں جس سے ہم میں سے زیادہ تر لوگوں کا نہ تو آج تک سامنا ہوا ہے، نہ ہی ہم اس کا تصور کیا ہے......''

رون اور ہرمائنی نے چونک کر ہیری کی طرف دیکھا۔

''ذرا رُکیئے......ذرا رُکیئے، میں ذرا صورت حال سمجھ لوں!''اس نے کہا۔''آپ ٹونکس کو اس کے والدین کے گھر چھوڑ کر ہمارے چلنا چاہتے ہیں؟''

''وہ وہاں بالکل محفوظ رہے گی، وہ اس کی دیکھ بھال کریں گے۔''لوپن نے کہا جیسے وہ بے رُخی کے ساتھ اپنا آخری فیصلہ سنا رہے ہوں۔''ہیری! مجھے یقین ہے کہ جیمس بھی ایسا ہی چاہتا کہ میں تمہارے ساتھ رہوں......''

''دیکھئے!''ہیری نے آہستگی سے کہا۔''مجھے اتنا یقین نہیں ہے، مجھے پورا بھروسہ ہے کہ میرے ڈیڈی یہ جاننا چاہتے کہ آپ دراصل اپنے بچے کے ساتھ کیوں نہیں رہنا چاہتے ہیں؟''

لوپن کے چہرے کا رنگ فق پڑ گیا۔باورچی خانے کا پارہ جیسے دس ڈگری نیچے گر گیا تھا۔رون نے کمرے میں چاروں طرف نظر دوڑائی جیسے اسے وہاں رکھی ساری چیزوں کے نام یاد کرنے کیلئے کہا گیا ہو۔ہرمائنی کی نظر کبھی ہیری کا تو کبھی لوپن کے چہرے کا

طواف کرتی رہی۔

''تم کچھ بھی نہیں سمجھتے ہو۔'' لوپن نے بالآخر خاموشی توڑی۔

''تو پھر آپ مجھے سمجھا دیں۔'' ہیری نے کہا۔

لوپن نے تھوک نگلا۔

''میں نے دراصل ٹونکس سے شادی کر کے نہایت فاش غلطی کر لی ہے۔ میں اس کے نتائج پہلے سے ہی جانتا تھا اور تب سے مجھے اس بات کا بہت افسوس ہے۔''

''اوہ اب سمجھ میں آیا۔'' ہیری نے کہا۔ ''تو آپ اس سے اور بچے سے پیچھا چھڑا کر ہمارے ساتھ فرار ہونا چاہتے ہیں......''

لوپن تیزی سے کھڑے ہو گئے، ان کی کرسی پیچھے کی طرف الٹ گئی اور انہوں نے اتنی خونخوار نظروں سے اسے گھورا کہ ہیری کو پہلی بار ان کے انسانی چہرے پر بھیڑیئے کی جھلک دکھائی دی۔

''کیا تم یہ نہیں سمجھ پا رہے ہو کہ میں نے اپنی بیوی اور نو وارد بچے کے ساتھ کیا کیا ہے؟ مجھے اس سے کبھی شادی کرنا ہی نہیں چاہئے تھی، میں نے اسے اچھوت بنا دیا ہے......''

لوپن نے غصے سے اس کرسی کو ٹھوکر مار کر ایک طرف ہٹایا جسے انہوں نے ابھی ابھی گرایا تھا۔

''تم نے مجھے ہمیشہ ققنس کے گروہ میں یا پھر ہوگورٹس میں ڈمبل ڈور کی محفوظ نگرانی میں دیکھا ہے۔ تم جانتے بھی نہیں ہو کہ زیادہ تر جادوگر میرے جیسے جانوروں کو کن نگاہوں سے دیکھتے ہیں؟ جب انہیں میرے بارے میں معلوم ہوتا ہے تو وہ مجھ سے بات تک کرنا گوارا نہیں کرتے ہیں۔ کیا تمہیں یہ سب نظر نہیں آ رہا ہے کہ میں نے کیا کر ڈالا ہے؟ یہاں تک اس کا خاندان بھی ہماری شادی سے ناراض ہے۔ کون ماں باپ ہوں گے جو یہ چاہیں گے کہ ان کی اکلوتی بیٹی کسی بھیڑیائی انسان سے شادی کرے؟ اور بچہ...... بچہ......''

لوپن نے اپنے بال نوچ لئے۔ وہ بالکل دیوانے لگ رہے تھے۔

''میرے جیسے لوگوں کو عام طور پر بچے پیدا ہی نہیں کرنا چاہئے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ بچہ یقیناً میرے ہی جیسا ہو گا...... میں خود کو کیسے معاف کر سکتا ہوں، جب میں نے جانتے بوجھتے ہوئے ایک معصوم بچے کو بھیڑیائی انسان بنانے کا خطرہ مول لیا اور اگر کسی کرشمے سے میرے جیسا نہ ہوا تب بھی کوئی خوشی والی بات نہیں ہے۔ اسے ایسے باپ پر ہمیشہ شرمسار رہنا پڑے گا۔ اس سے سو گنا بہتر تو یہ ہوتا کہ اس کا کوئی باپ ہی نہ ہوتا......''

''ریمس!'' ہرمائنی سسکتے ہوئے بولی اور اس کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ ''ایسا مت کہو...... کس بچے کو تم پر شرم آ سکتی ہے؟''

''اوہ! میں نہیں جانتا ہرمائنی!'' ہیری نے تلخی سے کہا۔ ''مجھے تو پر بہت شرم آتی۔''

ہیری نہیں جانتا تھا کہ اسے غصہ کیوں آ رہا تھا مگر اس کی وجہ سے وہ اب کھڑا ہو گیا تھا۔ لوپن ایسے دکھائی دے رہے تھے جیسے

ہیری نے ان پر کوئی وار کر ڈالا ہو۔

''اگر نئی حکومت ماگلو خاندانوں والے جادوگروں کو غلط سمجھتی ہے تو وہ اس نصف بھیڑیائی انسان کے ساتھ کیا کرے گی؟'' ہیری نے بلند لہجے میں کہا۔ ''جس کا باپ ققنس کے گروہ میں شامل ہو؟ میرے ڈیڈی نے میری ممی اور میری حفاظت کرنے کی پوری کوشش میں اپنی جان گنوا دی، آپ کو کیا لگتا ہے، وہ آپ کو یہ تجویز دیتے کہ آپ اپنے ہونے والے بچے کو چھوڑ کر ہمارے ساتھ مہم جوئی پر نکل جائیں......''

''تمہاری ہمت کیسے ہوئی؟'' لوپن گرجے۔ ''یہ کوئی دلچسپ مہم جوئی یا ذاتی جاہ وجلال کی بات نہیں ہے......اس طرح کی بات کہنے کی تمہاری ہمت کیسے ہوئی؟''

''میرا خیال ہے کہ آپ کچھ زیادہ ہی خطرہ مول لینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔'' ہیری نے کہا۔ ''آپ بھی سیریس کی طرح کا قدم اُٹھانا چاہتے ہیں۔''

''ہیری......نہیں!'' ہرمائنی نے اس کی منت سماجت کرتے ہوئے کہا مگر وہ لوپن کے آگ بگولا چہرے کو بدستور گھورتا رہا۔

''مجھے اس بات پر کبھی یقین نہیں ہوتا۔'' ہیری نے کہا۔ ''جس آدمی نے مجھے روح کھچڑوں سے مقابلہ کرنا سکھایا تھا...... وہ دراصل بزدل ہے......''

لوپن نے اتنی سرعت سے اپنی چھڑی نکال لی کہ ہیری کا ہاتھ بمشکل اپنی چھڑی تک پہنچ پایا۔ ایک زوردار دھماکہ ہوا اور وہ پیچھے کی طرف ہوا میں اُڑنے لگا جیسے اسے پوری طاقت سے گھونسا مار دیا گیا۔ وہ دھڑام سے باورچی خانے کی دیوار سے ٹکرایا اور فرش پر گر گیا۔ اس نے لوپن کے چوغے کی آخری جھلک دروازے سے باہر نکلتے ہوئے دیکھی۔

''ریمس ...... ریمس ...... لوٹ آؤ!'' ہرمائنی چیختی ہوئی بولی مگر لوپن نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ایک لمحے بعد انہیں بیرونی دروازے کے دھڑام سے بند ہونے آواز سنائی دی۔

''ہیری......'' ہرمائنی نے سسکتے ہوئے کہا۔ ''تم نے ایسا کیوں کیا؟''

''یہ آسان تھا۔'' ہیری نے کہا۔ وہ اُٹھ کر کھڑا ہوا گیا جہاں اس کا سر دیوار سے ٹکرایا تھا وہاں گومڑا ابھر آیا تھا۔ وہ اب بھی غصے کے مارے کانپ رہا تھا۔

''میری طرف اس طرح مت دیکھو!'' اس نے ہرمائنی کو جھڑکتے ہوئے کہا۔

''اب تم اس پر شروع مت ہو جانا۔'' رون غرا کر بولا۔

''نہیں......نہیں......ہمیں لڑنا نہیں چاہئے۔'' ہرمائنی نے ان دونوں کے بیچ میں آتے ہوئے کہا۔

''تمہیں لوپن سے یہ نہیں کہنا چاہئے تھا۔'' رون غصیلے لہجے میں بولا۔

''وہ اسی قابل تھا......'' ہیری نے ڈٹ کر کہا۔ ٹوٹے ہوئے عکس اس کے دماغ میں سرپٹ دوڑ رہا تھا۔ سیریس محرابی پردے کے پیچھے گر گیا تھا......ڈمبل ڈور بیچ ہوا میں معلق ٹھہرنے کے بعد گر رہے تھے......سبز روشنی کی ایک چمک اور اس کی ماں کی رحم کی بھیک مانگتی ہوئی آواز......

''ہیری......'' ہرمائنی نے دلاسہ دینے کیلئے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا مگر وہ اسے جھٹک کر دور چلا گیا۔ اس کی آنکھیں ہرمائنی کی جلائی ہوئی آگ پر جمی ہوئی تھیں۔ اس نے ایک بار اسی آتشدان میں سے لوپن سے گفتگو کی تھی۔ اس وقت وہ جیمس کے بارے میں تسلی کرنا چاہتا تھا اور لوپن نے اسے تسلی دی تھی۔ اب لوپن کا اذیت سے بھرا ہوا سفید چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے تیرنے لگا۔ اسے پشیمانی کا احساس ہونے لگا۔ رون یا ہرمائنی کچھ بھی نہیں بولے مگر ہیری کو یقین تھا کہ ان کی کمر کے پیچھے وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے ہوں گے اور خاموش اشاروں کی زبان میں باتیں کر رہے ہوں گے۔ وہ مڑا اور اس نے دیکھا کہ وہ دونوں جلدی سے ایک دوسرے پر اپنی نگاہیں ہٹا رہے تھے۔

''میں جانتا ہوں کہ مجھے انہیں بزدل نہیں کہنا چاہئے تھا......''

''بالکل......تمہیں ایسا نہیں کہنا چاہئے تھا۔'' رون نے فوراً کہا۔

''مگر وہ بزدلوں والی حرکتیں کر رہے تھے......''

''پھر بھی ہیری......'' ہرمائنی کھسیکھیائی۔

''میں جانتا ہوں۔'' ہیری نے کڑواہٹ سے کہا۔ ''لیکن اگر وہ اس وجہ سے ٹونکس کے پاس لوٹ جاتے ہیں تو یہ اچھا ہی رہے گا، ہے نا؟''

وہ چاہتے ہوئے بھی اپنی آواز سے استدعا کی جھلک نہیں چھپا پایا۔ ہرمائنی ہمدردی بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی جبکہ رون بے یقینی کے عالم میں ڈوبا ہوا تھا۔ ہیری نے اپنے پیروں کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے ڈیڈی کے بارے میں سوچنے لگا۔ کیا جیمس بھی ہیری کی طرفداری کرتے کہ اس نے لوپن سے صحیح کہا تھا یا پھر وہ اس بات پر ناراض ہو جاتے کہ ان کے بیٹے نے ان کے دیرینہ دوست کے ساتھ ناروا سلوک کیا تھا......؟

خاموش باورچی خانے میں کچھ دیر پہلے رونما ہونے والے واقعے کا صدمہ......رون اور ہرمائنی کے ان کہی لعن طعن اب بھی گونجتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ لوپن کا لایا ہوا روزنامہ جادوگر اخبار اب بھی میز پر پھیلا پڑا تھا اور صفحہ اوّل سے ہیری کا چہرہ فرش کی طرف دیکھ رہا تھا۔ وہ اس کی طرف بڑھا اور کرسی پر بیٹھ گیا۔ اس نے یونہی اخبار کے صفحات پلٹنے اور اسے پڑھنے کی اداکاری کی۔ اس کا پراگندہ ذہن اخبار پر الفاظ کو صحیح طور سمجھ نہیں پا رہا تھا۔ اس کے دماغ میں ابھی تک لوپن ہوئی منہ ماری کا عکس دوڑ رہا تھا۔ اسے یقین تھا کہ روزنامہ جادوگر کی دوسری طرف رون اور ہرمائنی پھر سے اشاروں کی زبان میں باتیں کر رہے ہوں گے۔ اس نے ایک صفحے کو زور سے

پلٹا فوراً ڈمبل ڈور کا نام اس کی آنکھوں کے سامنے اٹک گیا۔ ایک دو پل کے بعد ہی اسے تصویر کا مقصد سمجھ میں آیا۔ جس میں ایک تصویر دکھائی دے رہی تھی۔ تصویر کے نیچے عبارت لکھی تھی۔

ڈمبل ڈور گھرانا۔ بائیں سے دائیں، ایلبس، آنجہانی آریانا کو تھامے ہوئے، پرسیوال، کینڈرا اور ابرفورتھ۔

ہیری نے تصویر کو غور سے دیکھا۔ ڈمبل ڈور کے والد پرسیوال عمدہ شخصیت کے مالک دکھائی دیتے تھے اور ان کی آنکھیں اتنی پرانی تصویر میں بھی چمک رہی تھیں۔ بچی آریانا آٹے کے پیڑے سے کچھ ہی بڑی دکھائی دے رہی تھی اور اس کے بارے کچھ زیادہ نہیں کہا جا سکتا تھا۔ ماں کینڈرا کے بالکل سیاہ بال اونچے جوڑے میں بندھے ہوئے تھے۔ ان کا چہرہ جیسے سانچے میں ڈھلا ہوا دکھائی دیتا تھا کیونکہ انہوں نے اونچی گلے والا ریشمی گاؤن پہن رکھا تھا مگر ہیری نے جب ان کالی آنکھوں، گال کے ابھری ہوئی ہڈیوں اور سیدھی ناک کو غور سے دیکھا تو اسے امریکا کے مقامی باشندوں کی یاد آ گئی۔ ایلبس اور ابرفورتھ جھالر والے کالر کی ایک جیسی جیکٹ پہنے ہوئے تھے۔ ان دونوں کے ہیئر سٹائل بھی ایک ہی جیسے تھے اور ان کے بال کندھے تک لمبے تھے۔ ایلبس کچھ سال بڑے تھے مگر ان کے علاوہ دونوں لڑکے کافی حد تک ایک جیسے دکھائی دیتے تھے۔ یہ تب کی بات تھی جب ایلبس کی ناک نہیں ٹوٹی تھی اور انہوں نے عینک پہننا بھی شروع نہیں کی تھی......

گھرانے کے لوگ کافی خوش عام لوگوں جیسے دکھائی دے رہے تھے اور اخبار میں طمانیت بھرے انداز سے مسکرا رہے تھے۔ بچی آریانا شال میں سے ایک ہاتھ نکال کر ہلا رہی تھی۔ ہیری نے تصویر کے اوپر نگاہ ڈالی جہاں بڑی شہ سرخی دکھائی دے رہی تھی۔

ڈمبل ڈور کی سوانح حیات کی جلد ہی آنے والی کتاب کا ایک باب

تازہ ترین انکشافات کا نمونہ......مصنفہ۔ ریٹا سکیٹر

ہیری نے سوچا کہ اسے اس وقت جتنا برا محسوس ہو رہا ہے، اس سے زیادہ برا احساس کسی دوسری بات سے نہیں ہو سکتا ہے، اس لئے وہ اسے پڑھنے لگا۔

اپنے شوہر پرسیوال کی معروف عام گرفتاری اور اژقبان میں قید کے بعد مغرور اور متکبر کینڈرا ڈمبل ڈور، 'مولڈ آن دی وولڈ' نامی علاقے میں رہنا گوارا نہیں کر پائی۔ جگ ہنسائی پر اس نے گھرانے کی جڑیں اکھاڑ کر انہیں گوڈرک ہولو میں جمانے کا فیصلہ کیا۔ یہ وہی گاؤں تھا جو بعد میں 'تم جانتے ہو کون؟' کے ہاتھوں ہیری پوٹر کے بچنے کی وجہ سے شہرت پا گیا تھا۔

مولڈ آن دی وولڈ، کی طرح گوڈرک ہولو میں بھی کئی مشہور خاندان آباد تھے۔ کینڈرا ان میں سے کسی کو بھی نہیں جانتی تھی، اس لئے اس نے سوچا کہ یہاں اسے اپنے شوہر کے جرم کے بارے میں لوگوں کے متجسس رویے کا شکار

نہیں ہونا پڑے گا جس کا سامنا وہ اپنے پرانے گاؤں میں کر چکی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ اس نے اپنے نئے جادوگر پڑوسیوں کی دوستانہ استدعا کو ٹھکرا دیا اور اپنے گھرانے کو سب سے الگ تھلگ رکھنے کی کوشش کرنے لگی۔

’جب میں گھر میں بنائے ہوئے کڑاہی کیک لے کر نئے گھرانے کا استقبال کرنے کیلئے گئی تو اس نے میرے چہرے پر دروازہ بند کر دیا‘ بیتھ لیڈا بیگ شاٹ کہتی ہیں۔ ’پہلے سال تو مجھے گھر میں صرف دولڑکے ہی دکھائی دیئے۔ اگر میں موسم سرما کی آدھی رات کو چاندنی کی روشنی میں جڑی بوٹی توڑنے نہ گئی ہوتی تو مجھے کبھی معلوم نہ ہوتا کہ ان کے گھر میں ایک چھوٹی بچی بھی موجود تھی۔ اس وقت میں نے دیکھا کہ کینڈرا پچھلے صحن کے باغیچے میں آریانا کو گھما رہی تھی۔ مضبوطی سے ہاتھ پکڑ کر اس نے اسے صحن کا ایک چکر لگوایا اور پھر دوبارہ اندر لے گئی۔ مجھے اس کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آ پائی......‘

’ایسا لگتا تھا کہ کینڈرا کے لحاظ سے گوڈرک ہولو آنے کا مقصد آریانا کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دوسروں کی نظروں سے پوشیدہ رکھنے کا نادیدہ قدم تھا جس کی وہ شاید برسوں سے منصوبہ بندی کر رہی تھی۔ اس کے اوقات کار نہایت اہم تھے۔ آریانا کو تب تک چھپایا گیا جب تک اس کی عمر بمشکل سات برس تھی۔ زیادہ تر محققین کا کہنا ہے کہ اگر کسی میں جادوئی صفات ہوتی ہیں تو یہ سات سال کی عمر میں نمودار ہونا شروع ہو جاتی ہیں، کسی کو بھی یاد نہیں ہے کہ آریانا نے کبھی بھی جادوئی صلاحیت کا معمولی سا نمونہ بھی ظاہر کیا ہو۔ اسی لئے یہ واضح تھا کہ کینڈرا نے اپنی بیٹی کے عیب کو چھپانے کا فیصلہ کیا کیونکہ اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ اس نے ایک گھنا چکر بیٹی کو جنم دیا ہے تو اسے نہایت شرمندگی اُٹھانا پڑتی۔ ظاہر ہے کہ آریانا کو جاننے والے دوستوں اور پڑوسیوں کی پہنچ سے دور رکھنے کیلئے اسے قید کر کے رکھنا زیادہ آسان عمل تھا۔ کینڈرا کو بھروسہ تھا کہ آریانا کو جاننے والے مٹھی بھر لوگ اس راز کو قائم رکھیں گے جن میں اس کے دونوں بھائی بھی شامل تھے۔ یہ دونوں بھائی کسی بھی طرح کے عجیب سوال کے جواب میں اپنی ماں کی سکھائی بات دہرا دیتے تھے۔ میری بہن اتنی بیمار اور کمزور ہے کہ سکول نہیں جا سکتی ہے......‘

اگلے ہفتے۔ ایلبس ڈمبل ڈور ہوگورٹس میں...... حسن کارکردگی یا تصنع کاری۔

ھیری نے غلط فیصلہ کیا تھا، اس نے کچھ پڑھا تھا اس سے تو وہ دراصل پہلے سے بھی زیادہ اذیت میں مبتلا ہو گیا تھا۔ اس نے خوشحال گھرانے کی تصویر پر نظر ڈالی، کیا یہ سب سچ تھا؟ وہ حقیقت کا کیسے پتہ لگا سکتا تھا؟ وہ گوڈرک ہولو جانا چاہتا تھا جہاں اس نے اور ڈمبل ڈور نے اپنے اجداد کو کھو دیا تھا۔ وہ اخبار نیچے رکھ کر رون اور ہرمائنی کی رائے پوچھنا چاہتا تھا مگر اسی وقت باورچی خانے میں کھٹاک کی آواز گونج گئی......

تین دنوں میں پہلی بار ھیری کریچر کی ذمہ داری کے بارے میں بالکل فراموش کر بیٹھا تھا، اس کا پہلا خیال یہی تھا کہ شاید لوپن

کمرے میں دوبارہ واپس لوٹ آئے تھے اور ایک پل کیلئے وہ گتھم گتھا جسموں کو نہیں پہچان پایا تھا جو ہوا میں سے سیدھے اس کی کرسی کے پاس نمودار ہو گئے تھے۔ ہیری جلدی سے کھڑا ہو گیا جب کریچر نے خود کو گرفت سے چھڑوایا اور ہیری کو سلام کر کے ٹرٹراتی ہوئی آواز میں بولا۔

''مالک! کریچر چور منڈنگس فلے چر کو لے آیا ہے......''

منڈنگس نے اُٹھ کر تیزی سے اپنی چھڑی باہر نکالی۔ بہر حال، ہرمائنی اس سے زیادہ تیز نکلی۔

''نہستم......''

منڈنگس کی چھڑی ہوا میں اُڑی اور ہرمائنی نے اسے پکڑ لیا۔ آنکھیں پھاڑ کر منڈنگس نے سیڑھیوں کی طرف چھلانگ لگا دی۔ رون نے ٹانگ اڑا کر اسے منہ کے بل زمین بوس کر ڈالا اور منڈنگس زوردار آواز میں چیختا ہوا پتھر کے فرش پر گر گیا۔

''اس سب کا کیا مطلب؟'' وہ بلبلایا اور رون کی گرفت چھڑانے کی کوشش میں کسمسایا۔ ''میں کیا کیا ہے؟ اس گھٹیا گھریلو خرس کو میرے پیچھے کیوں لگایا ہے؟ تم لوگ کیا کر رہے ہو؟ میں نے کیا جرم کیا ہے؟ مجھے یہاں سے جانے دو......ورنہ......''

''تم ہمیں دھمکیاں دینے کی حالت میں نہیں ہو۔'' ہیری نے کہا اس نے اخبار ایک طرف پھینک دیا۔ کچھ ہی قدموں میں باورچی خانے کا فاصلہ طے کیا اور پھر منڈنگس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا جس نے اب مزاحمت کرنا چھوڑ دی تھی اور بے بس دکھائی دے رہا تھا۔ رون ہانپتا ہوا اُٹھ کھڑا ہوا اور اسے چوکنا نظروں دیکھنے لگا۔ جب ہیری نے اپنی چھڑی جان بوجھ کر منڈنگس کی ناک پر تان لی۔ منڈنگس کے بدن میں سے پسینے اور تمباکو کے بھبھوکے اُٹھ رہے تھے، اس کے بال مٹی سے آلودہ گندے اور کپڑے داغوں سے بھرے دکھائی دے رہے تھے۔

''مالک! اس چور کو لانے میں ہونے والی دیر کیلئے کریچر معافی مانگتا ہے۔'' گھریلو خرس بولا۔ ''فلے چر بچ نکلنے میں بہت ماہر ہے، اس کے چھپنے کے کئی ٹھکانے اور ساتھی ہیں۔ بہر حال، کریچر نے بالآخر چور کو پکڑ ہی لیا......''

''تم نے واقعی بے حد شاندار کام کیا ہے، کریچر!'' ہیری نے کہا اور گھریلو خرس نے جھک کر سلام پیش کیا۔

''دیکھو! ہمیں تم سے کچھ سوال پوچھنا ہیں۔'' ہیری نے منڈنگس سے کہا جو فوراً چیخ اُٹھا۔

''دیکھو! میں دہشت میں آ گیا تھا، ٹھیک ہے! میں کبھی بھی ساتھ نہیں آنا چاہتا تھا۔ برا مت ماننا، دوست! مگر میں نے کبھی تمہارے لئے جان دینے کی ہامی نہیں بھری تھی۔ تم جانتے ہو کون؟ میری طرف اُڑ کر آ رہا تھا۔ ایسے میں کوئی بھی وہاں سے بھاگ نکلتا۔ میں نے ہمیشہ کہا تھا کہ میں یہ کام نہیں کرنا چاہتا ہوں......''

''تمہاری معلومات کیلئے بتا دوں کہ ہم میں سے کوئی اور فرار نہیں ہوا تھا۔'' ہرمائنی غرائی۔

''اوہ دیکھو! تم لوگ تو جانباز ہو، ہے نا؟ مگر میں نے کبھی مذاق میں بھی ایسی جانبازی کی اداکاری نہیں کی تھی کہ میں اپنی جان

دینے کیلئے تیار ہوں......''

''اس بات میں ہماری اب کوئی دلچسپی نہیں ہے کہ تم نے میڈ آئی کا ساتھ چھوڑ دیا۔'' ہیری نے اپنی چھڑی منڈنگس کی پھولی ہوئی سرخ آنکھوں کے زیادہ قریب لاتے ہوئے کہا۔ ''ہم یہ بات پہلے سے جانتے ہیں کہ تم غیر معمولی طور پر گھٹیا آدمی ہو......''

''تو پھر اس گھٹیا گھریلو خرس کو میرے پیچھے کیوں لگایا؟ کہیں ان پیالوں کی وجہ سے تو نہیں......میرے پاس اب ایک بھی پیالہ نہیں بچا ہے۔ ورنہ میں تمہیں وہ لوٹا دیتا......''

''یہاں ان پیالوں کے بارے میں بھی کوئی بات نہیں ہو رہی ہے، حالانکہ تم اصل بات کے قریب پہنچ گئے ہو۔'' ہیری نے کہا۔

''اپنا منہ بند رکھو اور میری بات سنو!''

اسے ایسا کام کرنے میں خاصا لطف آ رہا تھا جس سے وہ تھوڑی سی سچائی جاننے کی کوشش کر سکے۔ ہیری کی چھڑی اب منڈنگس کی ناک کے وسطی جوڑ پر اتنی قریب پہنچ گئی تھی کہ منڈنگس کو اس کی طرف دیکھنے کیلئے بھینگا ہونا پڑ رہا تھا۔

''جب تم نے اس گھر کی ہر قیمتی چیز اُٹھالی۔'' ہیری نے کہنا شروع کیا مگر منڈنگس نے بیچ میں بول کر اس کی بات کاٹ دی۔

''سیریس کو اس کچرے کے ڈھیر سے ذرا بھی دلچسپی نہیں تھی......''

بھاگتے ہوئے قدموں کی آواز سنائی دی، چمکتے ہوئے تانبے کی جھلک دکھائی دی، دھم کی آواز گونجی اور درد بھری چیخ نکلی۔ کریچر بھاگ کر منڈنگس کے پاس پہنچ گیا تھا اور اس نے منڈنگس کے سر پر ایک تانبے کا دیگچہ دے مارا تھا۔

''اسے ہٹالو......اسے ہٹالو......اسے تو تالے میں بند کر کے رکھنا چاہئے......'' منڈنگس چیختا ہوا جھک گیا جب کریچر نے بھاری تلے والا دیگچہ دوبارہ ہوا میں بلند کر دیا۔

''کریچر......مت کرو!'' ہیری نے تیز آواز میں کہا۔

کریچر کا دُبلا بازو ہوا میں برتن کے وزن سے کانپ اُٹھا جسے اس نے اب بھی ہوا میں اُٹھا رکھا تھا۔

''بس ایک بار اور مالک!......اپنی خوش قسمتی کیلئے!''

رون ہنسنے لگا۔

''ہمیں ابھی اس کے ہوش وحواس کی ضرورت ہے، کریچر! مگر اس کا منہ کھلوانے کیلئے ضرورت پڑی تو تم ایک بار پھر یہ کام کر سکتے ہو۔'' ہیری نے کہا۔

''بہت بہت شکریہ مالک!'' کریچر نے سلام کرتے ہوئے کہا اور تھوڑا پیچھے ہٹ کر کھڑا ہو گیا۔ اس کی بڑی بڑی زرد آنکھیں اب بھی حقارت سے منڈنگس کو گھور رہی تھیں۔

''جب تم نے اس گھر سے ہر قیمتی چیز اُٹھالی۔'' ہیری نے ایک بار پھر بولنا شروع کیا۔ ''تب تم نے باورچی خانے کی الماری سے

بہت سا سامان اُٹھایا تھا۔ وہاں ایک بڑا لاکٹ بھی تھا۔'' ہیری کا منہ اچانک خشک ہو گیا۔ اسے رون اور ہرمائنی کے تجسس کا بھی احساس تھا۔ ''تم نے اس کا کیا کیا؟''

''کیوں؟'' منڈنگس نے پوچھا۔ ''کیا وہ بہت قیمتی تھا؟''

''کیا تمہارے پاس وہ اب بھی موجود ہے؟'' ہرمائنی نے چیخ کر بولی۔

''نہیں، اس کے پاس نہیں ہے۔'' رون نے عیارانہ انداز میں کہا۔ ''یہ اب یہ سوچ رہا ہے کہ کیا اسے اس کے اور زیادہ پیسے مانگنے چاہئیں تھے، ہے نا؟''

''زیادہ پیسے؟'' منڈنگس نے جلدی سے کہا۔ ''سوال ہی نہیں پیدا ہوتا...... اسے تو مفت میں دینا پڑا...... کوئی اور راستہ ہی نہیں تھا......''

''تمہارا کیا مطلب ہے؟...... صاف صاف کہو!''

''میں جادوئی بازار میں سامان بیچ رہا تھا۔ اسی وقت ایک عورت نے میرے پاس آ کر پوچھا کہ کیا میرے پاس جادوئی سامان بیچنے کا قانونی اجازت نامہ ہے...... مخبر کہیں کی...... وہ مجھ پر جرمانہ کرنے ہی والی تھی مگر اس لاکٹ کو دیکھ کر اس کے منہ میں پانی آیا...... اس نے مجھے کہا کہ وہ لاکٹ لے کر مجھے جانے دے گی اور مجھے اس پر خود کو خوش قسمت انسان سمجھنا چاہئے......''

''وہ عورت کون تھی؟'' ہیری نے پوچھا۔

''مجھے معلوم نہیں، محکمے کی کوئی خبیث بڑھیا تھی......'' منڈنگس نے ایک لمحے کیلئے سوچا اور اس کی بھنوئیں سکڑ گئیں۔ ''پستہ قد تھی، اس کے سر کے اوپر ایک نکٹائی سجی ہوئی تھی۔'' اس نے تیوری چڑھا کر کہا۔ ''مینڈک جیسا دکھائی دیتی تھی۔''

ہیری کے ہاتھ سے چھڑی نکل گئی اور منڈنگس کی ناک پر ٹکرائی۔ سرخ چنگاریاں نکلنے سے منڈنگس کی بھنوؤں میں آگ لگ گئی۔

''آبدارام......'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔ اس کی چھڑی سے پانی کی ٹھنڈی پھوار نکلی جس نے تھوک اُڑاتے ہوئے پانی نگلتے ہوئے منڈنگس کو تر بہ تر کر ڈالا۔

ہیری نے نظریں اُٹھا کر دیکھا۔ اس کی ہی طرح رون اور ہرمائنی کے چہرے پر بھی صدماتی کیفیت پھیلی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ اس کے دائیں ہاتھ کی پشت پر سفید نشان میں ایک بار پھر سرسراہٹ محسوس ہونے لگی تھی......

☆☆☆☆

بارھواں باب

جادو طاقت کا سرچشمہ ہے!

اب اگست کا مہینہ ختم ہونے لگا تو گیرم مالڈ پیلس کے باہر میدان کے بیچوں بیچ لگی ہوئی گھاس سورج کی تمازت سے سوکھ کر کمزور اور بھوری ہوگئی تھی۔ اردگرد کے مکانوں کے لوگوں نے مکان نمبر بارہ یا اس کے مکینوں کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہاں رہنے والے کافی عرصہ تک مکان نمبروں کی اس دلچسپ غلطی کو تسلیم کر چکے تھے جس کے باعث گیارہ اور تیرہ نمبر کے مکان بالکل آس پاس تھے اور بارہ نمبر مکان کا کوئی وجود نہیں تھا۔

بہر حال، اس سڑک پر ایسے اجنبی چہرے بھی آ رہے تھے جنہیں یہ غلطی بڑی دلچسپ محسوس ہوئی تھی۔ شاید ہی کوئی دن ایسا گزرتا تھا جب گیرم مالڈ پیلس کی سڑک میں ایک یا دو نئے لوگ آ کر ادھر ادھر ٹہلتے نہیں تھے۔ وہ زیادہ تر گیارہ اور تیرہ نمبر کے مکان کے سامنے پہنچ کر لوہے کی باڑھ پر جمے رہتے تھے اور دونوں مکانوں کے درمیانی حصے کو گھورتے رہتے تھے۔ یہ لوگ روزانہ بدل جاتے تھے حالانکہ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ان میں سے کسی کو بھی معمول کے لباس پسند نہیں تھے۔ ان کے پاس سے گزرنے والے زیادہ تر لندن کے باسی ان عجیب مناظر کے عادی ہو چکے تھے اور عموماً ان پر توجہ نہیں دیتے تھے حالانکہ کبھی کبھار کوئی شخص پیچھے مڑ کر ان پر عجیب نگاہ ڈالتا تھا اور یہ سوچتا تھا کہ اتنی گرمی میں یہ لوگ اتنے لمبے لمبے چوغے کیوں پہنتے ہیں۔

دکھائی دینے والوں کو اس پہرہ داری میں بہت کم خوشی مل رہی تھی۔ کبھی کبھار ان میں سے کوئی متجسس ہو کر آگے بڑھتا تھا جیسے اسے آخر کار کوئی دلچسپ چیز دکھائی دے گئی ہو مگر پھر اگلے ہی لمحے وہ مایوس ہو کر دوبارہ اپنی جگہ پر لوٹ جاتا تھا۔

یکم ستمبر کو گیرم مالڈ پیلس کی سڑک پر معمول سے زیادہ چہل قدمی دکھائی دے رہی تھی۔ لمبے چوغے والے آدھی درجن لوگ خاموشی سے پہرہ داری کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ گیارہ اور تیرہ نمبر کے مکانوں کو ہمیشہ کی طرح گھور رہے تھے مگر جس چیز کا انہیں انتظار تھا، وہ اب بھی انہیں فریب دے رہی تھی۔ جب ایک شام کو کئی ہفتوں بعد پہلی بار ٹھنڈی بارش کی غیر متوقع بوچھاڑ ہوئی تو ایک لمحے کیلئے انہیں لگا کہ کوئی ناقابل توجیہہ حرکت رونما ہوئی تھی۔ ایک پیچ دار چہرے والے شخص آدمی اور اس کے سب سے قریبی گول مٹول اور زرد چہرے والے ساتھی اشتیاق بھرے انداز میں آگے بڑھے مگر اگلے لمحے مایوسی اور افسردگی سے ٹھٹک کر رک گئے اور

پھر نڈھال قدموں کے ساتھ پہلے جیسی حالت پر لوٹ گئے۔

اسی دوران مکان نمبر بارہ کی دہلیز پر اندر ہیری ابھی ابھی ثقاب اُڑان سے نمودار ہوا تھا۔ وہ بیرونی دروازے کے ٹھیک باہر سب سے اوپر والے زینے پر ظاہر ہوا تھا مگر اس کا توازن ڈگمگا گیا تھا اور اسے محسوس ہوا تھا کہ مرگ خوروں کو پل بھر کیلئے اس کی کھلی کہنی کی جھلک دکھائی دے گئی ہوگی۔ سامنے والے دروازے کو احتیاط سے بند کر کے اس نے غیبی چوغہ اتار کر اپنے بازو پر ڈال لیا۔ پھر وہ اندھیری راہداری سے تہہ خانے کی طرف جانے والے دروازے کی طرف بڑھا۔ اس کے ہاتھ میں روزنامہ جادوگر کا ایک چرایا ہوا شمارہ موجود تھا۔

''سیورس سنیپ!'' معمول کے مطابق ایک دھیمی آواز کی گونج نے اس کا استقبال کیا۔ ٹھنڈی ہوا کا جھونکا اس پر پڑا اور اس کی زبان ایک پل کیلئے الٹ گئی۔

''میں نے آپ کو نہیں مارا۔'' اس نے کہا جب زبان ایک بار پھر اپنی جگہ پر صحیح ہوگئی۔ دھول بھرے ہیولے میں دھماکہ ہوا اور ہیری نے اپنی سانس روک لی۔ وہ تب تک چپ رہا جب تک کہ مسز بلیک کی چیخیں بند اور دھول کے بادل چھٹ نہیں گئے۔ آدھی سیڑھیاں اتر کر باورچی خانے کے پاس پہنچنے کے بعد وہ زور سے بولا۔

''ایک بری خبر ہے، جو تمہیں پسند نہیں آئے گی۔''

باورچی خانے کا حلیہ اب بدل چکا تھا اور یہ پہچانا نہیں جاتا تھا۔ ہر چیز اب چمک رہی تھی۔ تانبے کے برتن گلابی ہو گئے تھے۔ لکڑی کی میز کی سطح چمک رہی تھی اور رات کے کھانے کیلئے لگی ہوئی پلیٹیں آتشدان میں جلنے والی آگ کی روشنی میں دمکتی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں۔ آتشدان کی آگ پر ایک بڑی کڑاہی گرم ہو رہی تھی۔ بہرحال، کمرے کی کسی اور چیز کا اتنی تبدیلی نہیں ہوئی تھی جتنی کہ گھریلو خرس کی حالت میں ہوئی تھی جو اس وقت ہیری کی طرف تیزی سے آ رہا تھا۔ وہ برف جیسا سفید تولیا پہنے ہوئے تھا اس کے کان کے بال بالکل صاف اور روئیں دار دکھائی دے رہے تھے اور اس کے کمزور سینے پر ریگولس کا لاکٹ لٹک رہا تھا۔

''ماسٹر ہیری! جوتے اتار دیں اور کھانے سے پہلے ہاتھ دھولیں۔'' کریچر نے غیبی چوغہ لیتے ہوئے کہا پھر وہ چوغے کو دیوار کی ایک کھونٹی پر ٹانگنے کیلئے چلا گیا جہاں حال ہی میں دھلے ہوئے کئی پرانے چوغے لٹک رہے تھے۔

''کیا ہوا؟'' رون نے سہمے ہوئے انداز میں پوچھا۔ یہ صاف تھا کہ ہیری کے آنے سے پہلے وہ اور ہرمائنی لکھے ہوئے نوٹس پلندے اور ہاتھ سے بنائے ہوئے نقشے کو دیکھ رہے تھے جو باورچی خانے کی لمبی میز کے کنارے تک پھیلا ہوا تھا۔ بہرحال اس وقت ان کی پوری توجہ ہیری پر مرکوز تھی جو ان کی طرف دھڑ دھڑاتا ہوا آیا اور اس نے ان کے چرمئی کاغذوں پر اخبار پھینک دیا۔

خمیدہ ناک اور سیاہ بالوں والے آدمی کی ایک بڑی جانی پہچانی تصویر انہیں گھورنے لگی۔ اس کے نیچے جلی حروف میں شہ سرخی دکھائی دے رہی تھی......

سیورس سنیپ، ہوگورٹس کے نئے ہیڈ ماسٹر تعینات

''نہیں......'' رون اور ہرمائنی کے منہ سے ایک ساتھ نکلا۔ ہرمائنی نے زیادہ پھرتی دکھائی، وہ اخبار کو اُٹھا کر خبر پڑھنے لگی۔

ہوگورٹس سکول برائے جادوئی تعلیم و مخفی علوم میں طویل عرصے سے جادوئی مرکبات کے استاد سیورس سنیپ کو آج اس تاریخی سکول کا ہیڈ ماسٹر تعینات کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ اساتذہ میں کئی اہم تبدیلیاں بھی کی گئی ہیں۔ ماگلو نفسیات ایک مطالعہ کی سابقہ استاد کے مستعفی ہو جانے کے بعد اس عہدے پر مس ایلکٹو کیرو کو اس مضمون کا استاد مقرر کیا گیا ہے جبکہ ان کے بھائی ایمقس کیرو کو تاریک جادو سے تحفظ کے فن کے استاد کے طور پر تعینات کیا گیا ہے جواب نئے پروفیسر کی جگہ سنبھالیں گے۔ ہماری بیش قیمت اور قدیمی اقدار کو برقرار رکھنے کیلئے اس موقع کا میں استقبال کرتا ہوں۔

''جیسے قتل کرنا اور لوگوں کے کان کاٹ دینا، ہے نا؟......سنیپ ہیڈ ماسٹر! سنیپ بطور ہیڈ ماسٹر ڈمبل ڈور کے دفتر میں مارلن کی قسم......'' وہ ہذیانی انداز میں چیخی۔ جس سے ہیری اور رون دونوں ہی اچھل پڑے۔ وہ اچھل تیزی سے کھڑی ہوئی اور دھڑ دھڑاتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔ جاتے جاتے وہ بلند آواز میں بولی۔ ''ایک منٹ میں لوٹتی ہوں۔''

''اوہ مارلن کی قسم!'' رون نے دلچسپی سے دہرایا۔ ''وہ واقعی پریشان ہوگئی ہے۔'' اس نے اخبار اپنی طرف کھسکایا اور سنیپ کی خبر پڑھنے لگا۔

''باقی اساتذہ اسے برداشت نہیں کریں گے۔ میک گوناگل، فلٹ وک اور سپراؤٹ سچائی جانتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ڈمبل ڈور کی موت کیسے ہوئی تھی؟ وہ سنیپ کو ہیڈ ماسٹر کے روپ میں تسلیم نہیں کریں گے اور...... یہ کیرو بہن بھائی کون ہیں؟''

''مرگ خور ہیں۔'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔ ''ان کی تصویریں اندر والے صفحے پر ہیں۔ جب سنیپ نے ڈمبل ڈور کو قتل کیا تھا، تب مینار پر وہ دونوں موجود تھے۔ اس طرح اب سارے دوست ایک جگہ پر پہنچ چکے ہیں اور......'' ہیری نے ایک کرسی کھینچتے ہوئے تلخی سے کہا۔ ''مجھے اندازہ نہیں ہے کہ باقی اساتذہ کے پاس وہیں ٹھہرنے کے علاوہ کوئی چارہ بچا ہو۔ اگر محکمہ اور والڈی مورٹ سنیپ کے ساتھ ہیں تو پھر اساتذہ کو وہاں رہ کر پڑھانا ہی ہوگا......اور وہ بھی تب، جب وہ خوش قسمت ہوں۔ میرا خیال ہے کہ وہ سب وہاں رہ کر طلباء کی حفاظت کرنے کی کوشش کریں گے''

کریچر تیزی سے میز کی طرف بڑھا۔ اس کے ہاتھوں میں ایک بڑا پیالہ تھا جس میں سے اس نے سوپ نکال کر چمچماتی ہوئی کٹوری میں ڈال دیا۔ ایسا کرتے ہوئے وہ اپنے ہونٹ سکوڑ کر دانتوں کے بیچ سیٹی بجا رہا تھا۔

''شکریہ کریچر!'' ہیری نے کہا اور روزنامہ جادوگر کو پلٹ دیا تاکہ اسے سنیپ کا چہرہ دکھائی نہ دیتا رہے۔ ''ٹھیک ہے، کم از کم اب ہم یہ بات تو جان چکے ہیں کہ سنیپ کہاں ہے؟''

وہ چمچ کے ساتھ سوپ کی چسکیاں لینے لگا۔ جب سے کریچر کو ریگولس کا لاکٹ دیا گیا تھا، اس کے بدمزاج رویے میں ڈرامائی مگر مثبت تبدیلی رونما ہوئی تھی۔ آج پیاز کا فرانسیسی سوپ اتنا لذیذ تھا کہ ہیری نے پہلے کبھی نہیں چکھا تھا۔

''متعدد مرگ خوراب بھی مکان کے باہر پہرہ دے رہے ہیں۔'' اس نے رون سے کہا۔ ''ہمیشہ سے کہیں زیادہ......انہیں شاید یہ امید ہوگی کہ ہم لوگ اپنے سکول والے صندوق اُٹھا کر باہر نکلیں گے اور ہوگورٹس ایکسپریس پر سوار ہونے کیلئے چل پڑیں گے۔''

رون نے اپنی کلائی پر گھڑی کو دیکھا۔

''میں بھی دن بھر یہی سوچ رہا ہوں، ریل گاڑی تو قریباً چھ گھنٹے پہلے ہی نکل چکی ہوگی۔ اس پر سوار نہ کتنا عجیب ہے، ہے نا؟''

ہیری کو پرانی یاد آ گئی۔ ایک بار وہ اور رون کار میں اُڑتے ہوئے اس کے تعاقب میں گئے۔ جب بھاپ والا سرخ انجن کھیتوں کے اور پہاڑیوں کے بیچ چمکتی ہوئی سرخ ڈبی جیسا دکھائی دے رہا تھا۔ اسے یقین تھا کہ اس پل ہوگورٹس ایکسپریس میں جینی، نیول اور لونا ایک ساتھ بیٹھے ہوں گے۔ شاید وہ سوچ رہے ہوں گے کہ ہیری، رون اور ہرمائنی کہاں ہوں گے؟ یا اس بارے میں بحث بھی کر رہے ہوں گے کہ ہیڈ ماسٹر سنیپ کو پریشان کرنے کا سب سے اچھا طریقہ کیا رہے گا؟

''لوٹتے ہوئے ابھی ابھی انہوں نے میری جھلک دیکھ لی تھی۔'' ہیری نے کہا۔ ''میں سب سے اوپر والے زینے ہر درست طور پر کود نہیں پایا تھا اور چوغہ اتر گیا تھا۔''

''مجھ سے تو ایسا ہر بار ہو جاتا ہے......اوہ لو وہ بھی آ گئی۔'' رون نے کہا اور اپنی گردن گھما کر ہرمائنی کو دوبارہ باورچی خانے میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا۔ ''اوہ مارلن کی سب سے بڑی پینٹ کی قسم! کیا ہو گیا تھا؟''

''مجھے اس کی یاد آ گئی تھی۔'' ہرمائنی نے ہانپتے ہوئے کہا۔

وہ فریم والی ایک بڑی تصویر اُٹھائے ہوئے تھی جسے اب اس نے فرش پر نیچے رکھ دیا پھر وہ باورچی خانے کے دراز سے اپنا چھوٹا ہینڈ بیگ نکال کر لائی۔ اسے کھول کر وہ تصویر کو اس کے اندر ٹھونسنے لگی حالانکہ تصویر ہینڈ بیگ کے مقابلے میں بہت بڑی تھی مگر کچھ ہی لمحات بعد وہ بہت ساری چیزوں کی طرح ہینڈ بیگ کی گہرائیوں میں اوجھل ہو گئی۔

''فینس نائج لس......'' ہرمائنی نے وضاحت کی جب اس نے بیگ کو باورچی خانے کی میز پر پھینکا جس سے عام طور پر ہونے والی آواز سے زیادہ کھنک سنائی دی۔

''مجھے کچھ سمجھ میں نہیں آیا؟'' رون نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا مگر ہیری فوراً سمجھ گیا تھا۔ فینس نائج لس، گیرم مالڈ پیلس کی اپنی تصویر اور ہوگورٹس میں ہیڈ ماسٹر کے دفتر میں ٹنگی ہوئی اپنی تصویر میں غیر معمولی طور پر سفر کر کے آ جا سکتے تھے۔ غیر معمولی طور پر اس وقت سنیپ، ڈمبل ڈور کے دائروی دفتر میں بیٹھے ہوں گے۔ یقیناً سنیپ، ڈمبل ڈور کے چاندی کے نازک آلات، پتھر کے تیتشہ یادداشت، بولتی ٹوپی اور جب تک کہ اسے ہٹا کر کہیں اور نہ رکھ دیا ہو، گوڈرک گری فنڈر کی تلوار کا مالک بننے پر فاتحانہ ترنگ میں جھوم

رہے ہوں گے۔

''سنیپ ،فینس نائج لس کوخبر معلوم کرنے کیلئے یہاں بھیج سکتے ہیں۔'' ہرمائنی نے اپنی کرسی پر بیٹھتے ہوئے رون کو بتایا۔''مگراب اسے کوشش کرنے دیں۔فینس نائج لس اب صرف میرے ہینڈ بیگ کا اندورنی حصہ ہی دیکھ پائیں گے۔''

''بہت شاندار......'' رون نے کہا۔وہ اس سے کافی متاثر دکھائی دے رہا تھا۔

''شکریہ!'' ہرمائنی مسکرائی اورسوپ کو اپنی طرف کھینچا۔''تو ہیری آج اور کیا کیا ہوا؟''

''کچھ نہیں ہوا۔'' ہیری نے کہا۔''سات گھنٹے تک محکمے کے داخلی راستے پر نظر رکھی ۔ وہ نہیں دکھائی دی۔ ویسے رون! تمہارے ڈیڈی ضرور دکھائی دیئے تھے، وہ خاصے اچھے لگ رہے تھے۔''

رون نے اس خبر اپنا سر ہلایا۔وہ فیصلہ کر چکے تھے کہ محکمے آتے جاتے ہوئے مسٹرویزلی سے رابطہ کرنے کی کوشش نہایت خطرناک تھی کیونکہ محکمے کے دوسرے اہلکار انہیں ہمیشہ گھیرے رہتے تھے۔ بہرحال، یہ قابل اطمینان بات تھی کہ انہیں ان کی جھلک دکھائی دیتی رہتی تھی، بھلے ہی وہ پریشان اور مضطرب ہی کیوں نہ دکھائی دیں۔

''ڈیڈی ہمیشہ کہتے تھے کہ محکمے کے زیادہ تر لوگ دفتر آنے کیلئے سفوف انتقال کے نظام کو ہی استعمال کرتے ہیں۔'' رون نے کہا۔''اس لئے ہمیں امبریج نہیں دکھائی پائی ہے۔وہ کبھی پیدل نہیں چلے گی کیونکہ وہ خود کو ہمیشہ نہایت اہم عہدیدار سمجھتی ہے......''

''اور وہ عجیب بوڑھی جادوگرنی اورآسمانی نیلے چوغے والا پستہ قد جادوگر؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''اوہ ہاں! جادوئی شعبہ بحالیات کا اہلکار......!'' رون نے فوراً کہا۔

''تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ وہ شعبہ بحالیات میں کام کرتا ہے؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔اس کے سوپ کا چمچ ہوا میں جھول رہا تھا۔

''ڈیڈی نے بتایا تھا کہ شعبہ جادوئی بحالیات میں کام کرنے والے سبھی لوگ آسمانی نیلا چوغہ پہنتے ہیں۔'' رون نے وضاحت کی۔

''مگر یہ بات تم نے ہمیں پہلے کیوں نہیں بتائی؟''

ہرمائنی نے اپنا چمچ نیچے رکھ کر ان نوٹس اور نقشے کو اپنی طرف کھینچا جنہیں وہ اور رون، ہیری کی آمد سے قبل دیکھ رہے تھے۔

''آسمانی نیلے چوغوں کے بارے میں یہاں تو کچھ نہیں لکھا ہے، کچھ بھی نہیں۔'' اس نے صفحات کو تیزی سے الٹ پلٹ کرتے ہوئے کہا۔

''اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟''

''رون! ہر چیز سے فرق پڑتا ہے۔اگر ہم محکمے میں گھسنے جارہے ہیں اوران کی گرفت سے بچنا چاہتے ہیں، جب وہ شرطیہ طور پر کسی بھی قسم کی بیرونی مداخلت کیلئے پوری طرح ہوشیار ہوں گے تو ہر چھوٹی چھوٹی بات اہم ہوتی ہے۔ہم لوگ بار بار کیوں دہرا رہے

ہیں؟ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ یادتازہ کرنے والے ان تمام پوشیدہ سفروں سے کیا فائدہ ہے؟ اگر تم ہمیں یہ بتانے کی زحمت نہیں اُٹھا رہے ہو کہ......''

''اوہ چھوڑو بھی ہرمائنی! میں تو محض ایک چھوٹی سی بات بھول گیا تھا۔'' رون نے جان چھڑاتے ہوئے کہا۔

''تمہیں احساس ہے، ہے نا؟ کہ اس وقت ہمارے لئے محکمہ جادو سے زیادہ خطرناک جگہ دنیا میں اور کوئی نہیں ہے......''

''میرا خیال ہے کہ ہمیں یہ کام کل ہی کر دینا چاہئے۔'' ہیری نے سوچتے ہوئے کہا۔

ہرمائنی یکدم خاموش ہوگئی اور اس کا چہرہ لٹک سا گیا۔ رون کا سوپ اس کے گلے میں اٹک گیا۔

''کل؟'' ہرمائنی نے دہرایا۔ ''تم مذاق تو نہیں کر رہے ہو، ہیری؟''

''میں بالکل سنجیدہ ہوں!'' ہیری نے کہا۔ ''مجھے معلوم نہیں ہے کہ ہم اس وقت جتنے تیار ہو چکے ہیں، ایک مہینے تک محکمے کے داخلی راستے کے پاس پہرہ دینے کے بعد بھی اس سے زیادہ اچھی طرح تیار ہو پائیں گے۔ ہم اس کام میں جتنی دیر کریں گے، وہ لاکٹ اتنا ہی دور پہنچ سکتا ہے۔ اس بات کا بھی کافی امکان ہے کہ امبریج نے اسے پہلے ہی پھینک دیا ہوگا کیونکہ وہ کسی طور پر کھلتا نہیں ہے......''

''ممکن ہے کہ اس نے اسے کھولنے کا کوئی طریقہ تلاش کر لیا ہوا اور اب والڈی موورٹ کی روح نے اس پر قبضہ جما لیا ہو۔'' رون نے اپنا اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔

''اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ وہ پہلے سے ہی نہایت سفاک عورت ہے۔'' ہیری نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔

گہرے خیالوں میں ڈوبی ہوئی ہرمائنی اپنا ہونٹ کاٹ رہی تھی۔

''ہم تقریباً ہر اہم بات جانتے ہیں۔'' ہیری نے ہرمائنی سے کہا۔ ''ہم جانتے ہیں کہ انہوں نے محکمے میں ثقاب اُڑان بھرنے یا نمودار ہونے پا پابندی عائد کر رکھی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اب محکمے کے سب سے زیادہ اہم اہلکاروں کو ہی اپنے گھر سے سفوف انتقال کے نظام سے وابستہ رہنے کی اجازت ہے کیونکہ رون نے دو گونگوں کو اس ضمن میں شکایت کرتے ہوئے سنا تھا۔ اور ہم تھوڑا بہت جانتے ہیں کہ امبریج کہاں ہے؟ کیونکہ تم نے اس داڑھی والے آدمی کی بات سنی تھی جو اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا......''

''مجھے پہلے درجے کے پڑاؤ پر جانا ہے، ڈولرس نے بلایا ہے......'' ہرمائنی نے فوراً کہا۔

''بالکل!'' ہیری نے کہا۔ ''اور ہم جانتے ہیں کہ اندر گھسنے کے ایک عجیب سکے یعنی ٹوکن کی ضرورت پڑتی ہے کیونکہ میں نے ایک جادوگرنی کو اپنی سہیلی سے ایک ٹوکن ادھار لیتے ہوئے دیکھا تھا......''

''مگر ہمارے پاس تو ایک بھی نہیں ہے۔''

''اگر ہمارا منصوبہ کامیاب ہو جاتا ہے تو ہمارے پاس آ جائیں گے۔'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

''میں نہیں جانتی، ہیری! میں نہیں جانتی...... بہت سی چیزیں درہم برہم ہو سکتی ہیں، یہ سب کچھ قسمت یابی پر منحصر ہے......''

''اگر ہم اس تیاری میں تین مہینے مزید خرچ ڈالیں تب بھی یہی صورتحال درپیش رہے گی۔ اب یہ کام کرنے کا وقت آ چکا ہے......'' ہیری نے دوٹوک انداز میں کہا۔

رون اور ہرمائنی کے چہرے دیکھ کر ایسا لگا رہا تھا کہ وہ کافی خوفزدہ ہو رہے ہیں، اسے بھی زیادہ اعتماد نہیں تھا، بہرحال، اسے یقین تھا کہ اب منصوبہ کو حقیقت میں بدلنے کا وقت آ چکا ہے۔

وہ گذشتہ چار ہفتوں سے باری باری غیبی چوغہ اوڑھ کر محکمے کے سرکاری داخلی راستے کی جاسوسی کر رہے تھے۔ مسٹر ویزلی کی وجہ سے رون کو بچپن سے ہی اصلی داخلی راستے کی جگہ معلوم تھی۔ انہوں نے دفتر جاتے ہوئے مختلف اہلکاروں کا تعاقب کر کے ان کی گفتگو سنی اور اس میں کام کی باتوں کو ذہن نشین کیا۔ انہوں نے اس بات پر غور کیا کہ ان میں سے کون کون ہر دن ایک ہی وقت پر تنہا آتا تھا۔ اس دوران انہیں کبھی کبھار کسی کے بریف کیس میں سے روزنامہ جادوگر کا تازہ شمارہ چرانے کا موقع بھی مل جاتا تھا۔ آہستہ آہستہ انہوں نے ابتدائی نقشے اور نوٹس تیار کر لئے تھے جو اس وقت ہرمائنی کے سامنے میز پر پھیلے ہوئے تھے۔

''ٹھیک ہے......'' رون نے آہستگی سے کہا۔ ''تسلیم کر لیتے ہیں' کہ ہم اس کام کے لئے نکل جاتے ہیں......مگر میرا خیال ہے کہ صرف میں اور ہیری جائیں......'

''اوہ دوبارہ وہی کہانی شروع مت کر دینا۔'' ہرمائنی نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ ہم یہ بات پہلے ہی طے کر چکے ہیں اور دوبارہ اس پر بحث کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔''

''محکمے کے داخلی راستے پر چوغہ پہن کر جاسوسی کرنا ایک الگ بات ہے مگر یہ تھوڑا الگ معاملہ ہے، ہرمائنی!'' رون نے دس دن پرانے روزنامہ جادوگر کی طرف انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''تمہارا نام ماگلو خاندان میں پیدا ہونے والے ان جادوگروں کی فہرست میں موجود ہے جو اپنے مقدمے کی سماعت کیلئے محکمہ میں حاضر نہیں ہوئے ہیں......''

''اور ان کے لحاظ سے تم تو اس وقت اپنے گھر پر خشخاندہ سے مر رہے ہو۔ اگر کسی کو نہیں جانا چاہئے تو وہ ہیری ہے۔ اس کے سر پر دس ہزار گیلن سکوں کا انعام مقرر ہے......''

''تو پھر ٹھیک ہے، میں یہیں رُک جاتا ہوں۔'' ہیری نے منہ بنا کر کہا۔ ''اگر تم والڈی مورٹ کو شکست دے دو تو مجھے آ کر بتا دینا، ٹھیک ہے......''

رون اور ہرمائنی کھلکھلا کر ہنس پڑے۔ اسی وقت ہیری کے ماتھے کے نشان میں درد کی لہر دوڑ گئی، اس کا ہاتھ لاشعوری طور پر ماتھے پر پہنچ گیا۔ اس نے ہرمائنی کی آنکھوں کو سکڑتے ہوئے دیکھ کر فوراً اپنے ماتھے سے بال پیچھے ہٹانے کی اداکاری کی۔

''ٹھیک ہے، اگر ہم تینوں نے ہی جانا ہے تو ہمیں الگ الگ نقاب اُڑان بھرنا ہوگی۔'' رون کہہ رہا تھا۔ ''اب ہم تینوں ایک ساتھ چوغے میں نہیں سما سکتے ہیں......''

ہیری کے نشان میں درداب بڑھتا جارہا تھا۔ وہ کھڑا ہو گیا۔ کریچر تیزی سے اس کی طرف بڑھا۔

''مالک نے سوپ ختم نہیں کیا ہے، کیا مالک لذیذ سوپ پسند کریں گے یا پھر ترش شیرقند لاؤں جو مالک کا پسندیدہ پکوان ہے......''

''شکریہ کریچر!......مگر مجھے ایک منٹ کیلئے جانا ہے......ار...... باتھ روم!''

ہیری جانتا تھا کہ ہرمائنی اسے مشکوک نظروں سے دیکھ رہی تھی، اس لئے وہ جلدی سے ہال کی سیڑھیاں چڑھا۔ پہلی منزل پر پہنچ کر وہ تیزی سے باتھ روم داخل ہوا اور دروازہ بند کر کے کنڈی لگالی۔ درد سے کراہتے ہوئے وہ سیاہ واش بیسن پر جھکا گیا جس کا نکل سانپ کے کھلے ہوئے منہ جیسا تھا پھر اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں......

وہ شام کے دھندلکے میں ایک سڑک پر چلا جارہا تھا۔ دونوں طرف کے شوخ رنگت والے مکانوں کی اونچی اونچی چھتیں دکھائی دے رہی تھیں۔ وہ ان میں سے ایک مکان کے پاس پہنچا اور دروازے پر اپنی لمبی انگلیوں والا سفید ہاتھ رکھا۔ اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ اس کے اندر تجسس کی لہر دوڑنے لگی۔ ایک ہانپتی ہوئی عورت نے دروازہ کھولا مگر ہیری کو دیکھتے ہی اس کا چہرہ فق ہو گیا، اس کی مسکراہٹ خوف اور دہشت میں بدل گئی۔

''گریگوری وچ......؟'' ایک بلند، یخ بستہ آواز نے کہا۔

عورت نے اپنی سرنفی میں ہلایا۔ وہ دروازہ بند کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ ایک سفید ہاتھ دروازے کو پکڑے ہوئے تھا اور اسے دروازہ بند کرنے سے روک رہا تھا......

''مجھے گریگوری وچ چاہئے......''

''وہ یہاں نہیں رہتا ہے۔'' عورت زور سے سر ہلاتے ہوئے چیخی۔ ''وہ اب یہاں نہیں رہتا ہے۔ وہ یہاں نہیں رہتا ہے...... میں اسے نہیں جانتی......''

دروازہ بند کرنے کی کوشش چھوڑ کر وہ اب اندھیرے ہال میں پیچھے ہٹنے لگی۔ ہیری اس کے پیچھے پیچھے اندر داخل ہو گیا اور لمبی انگلیوں والے استخوانی ہاتھ سے چھڑی باہر نکال لی۔

''وہ کہاں ہے......؟''

''معلوم نہیں وہ کہاں ہے؟ وہ کہیں اور رہنے لگا ہے، مجھے نہیں معلوم...... مجھے نہیں معلوم!''

اس نے چھڑی اُٹھائی۔ عورت چیخی، دو چھوٹے چھوٹے بچے بھاگتے ہوئے ہال میں آئے۔ عورت نے اپنے بازو پھیلا کر انہیں بچانے کی کوشش کی۔ ہیری کو روشنی کی ایک چمک دکھائی دی۔

''ہیری...... ہیری...... ہیری......''

اس نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔ وہ فرش پر گرا ہوا تھا۔ ہرمائنی دروازے پر ایک بار پھر مکے برسا رہی تھی۔

''ہیری......دروازہ کھولو......''

اسے معلوم تھا کہ وہ چیخ اُٹھا تھا۔ اس نے اُٹھ کر دروازے کی کنڈی اتار دی۔ ہرمائنی فوراً لڑکھڑاتے ہوئے اندر داخل ہوگئی۔ اس نے اپنا توازن ٹھیک کرتے ہوئے خود کو سنبھالا اور اندیشے بھری نظروں سے باتھ میں چاروں طرف نظر دوڑائی۔ رون ٹھیک اس کے عقب میں موجود تھا اور تھوڑا گھبرایا ہوا دکھائی دے رہا تھا جب اس نے اپنی چھڑی سرد باتھ روم کی نکڑوں کی طرف کی۔

''تم کیا کر رہے تھے؟'' ہرمائنی نے کرخت لہجے میں پوچھا۔

''تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں یہاں کیا کر رہا تھا؟'' ہیری نے جرأت دکھانے کی کمزور کوشش کرتے ہوئے کہا۔

''تم بری طرح چیخ رہے تھے......'' رون نے متفکر انداز میں کہا۔

''اوہ ہاں! شاید میری آنکھ لگ گئی تھی یا......''

''ہیری! ہماری عقل کا تمسخر اُڑانے کی کوشش مت کرو۔'' ہرمائنی نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔ ''مجھے معلوم ہے کہ نیچے باورچی خانے میں تمہارے نشان میں درد اُٹھا تھا اور اس وقت تمہارا چہرہ سفید پڑ گیا تھا......''

ہیری باتھ روم کے کونے میں لگی ٹینکی پر بیٹھ گیا۔

''ٹھیک ہے...... میں نے ابھی ابھی والڈی مورٹ کو ایک عورت کو قتل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اب تک شاید اس نے اس عورت کا پورا گھر ہی مار ڈالا ہوگا جبکہ اسے کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ تو ایک بار پھر سیڈرک ڈیگوری جیسا ہی تھا۔ ان لوگوں کی غلطی صرف یہ تھی کہ وہ وہاں پر موجود تھے......''

''ہیری! تمہیں اپنے ساتھ اس تعلق کے سلسلے کو مزید نہیں چلنے دینا چاہئے۔'' ہرمائنی اتنی زور سے دہاڑی کہ اس کی آواز پورے باتھ روم میں گونج اُٹھی۔ ''ڈمبل ڈور چاہتے تھے کہ تم جذب پوشیدگی کا استعمال کرو۔ انہیں محسوس ہوتا تھا کہ یہ باہمی تعلق بے حد خطرناک ہے...... والڈی مورٹ اس کے استعمال سے بھرپور فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ ہیری! اُسے کسی کو ہلاک کرتے ہوئے یا کسی پر تشدد کرتے ہوئے دیکھنے سے تمہیں کیا فائدہ ہے؟ اس سے کیا مدد مل سکتی ہے......؟''

''اس سے مجھے معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے؟'' ہیری نے کہا۔

''یعنی تم اسے اپنے دماغ میں سے باہر رکھنے کی کوشش تک بھی نہیں کرو گے؟''

''ہرمائنی! میں ایسا نہیں کر سکتا ہوں۔ تم تو جانتی ہی ہو کہ میں جذب پوشیدگی میں بہت کمزور واقع ہوا ہوں، مجھے اس کا طریقہ کار کبھی بھی سمجھ میں نہیں آیا ہے......''

''تم نے دراصل کبھی کوشش ہی نہیں کی۔'' وہ طیش کے عالم میں گرجی۔ ''میں یہ نہیں سمجھ پائی، ہیری! کیا خود تمہیں یہ خاص تعلق یا

باہمی پیوستگی پسند ہے......؟''

''پسند ہے؟'' اس نے آہستگی سے کہا۔''کیا تمہیں یہ پسند ہوتا؟''

''مجھے......نہیں...... مجھے افسوس ہے، ہیری......میرا کہنے کا مطلب یہ نہیں تھا......''

''مجھے اس سے نفرت ہے۔ میں اس بات سے بھی نفرت کرتا ہوں کہ وہ میرے اندر پہنچ سکتا ہے۔ مجھے اسے اس کے سب سے بھیانک روپ میں دیکھنا پڑتا ہے مگر میں اس کا استعمال اس کے خلاف کروں گا......''

''ڈمبل ڈور......''

''ڈمبل ڈور کو اب بھول جاؤ۔ یہ کسی اور کا نہیں، میرا فیصلہ ہے۔ میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہ آخر گریگوری وچ کے پیچھے کیوں پڑا ہے؟''

''کس کے پیچھے......؟''

''ایک غیر ملکی چھڑی ساز ہے۔'' ہیری نے کہا۔''اس نے وکٹر کیرم کی چھڑی بنائی تھی اور کیرم کا کہنا ہے کہ وہ لا جواب اور بے جوڑ چھڑی ساز ہے......''

''مگر تمہارے کہنے کے مطابق والڈی مورٹ نے الوینڈر کو کہیں قید کر رکھا ہے۔ اگر اس کے پاس پہلے سے ہی ایک چھڑی بنانے والا موجود ہے تو اسے دوسرے چھڑی ساز کی ضرورت کیوں پڑ رہی ہے؟'' رون نے حیرانگی سے پوچھا۔

''شاید وہ بھی کیرم کی طرح ہی سوچتا ہے۔ شاید اسے بھی یہی محسوس ہوتا ہے کہ گریگوری وچ اس سے بہتر ہے...... یا پھر وہ سوچتا ہے کہ گریگوری وچ کے پاس اس بات کا جواب ضرور مل جائے گا کہ مجھ پر حملہ کرتے وقت میری چھڑی نے جو کام کیا تھا، وہ کیونکر ہوا؟ کیونکہ الوینڈر کو تو اس کی وجہ بالکل سمجھ میں آئی تھی......''

ہیری نے چیخے ہوئے دھول بھرے آئینے میں اپنا سراپا دیکھا۔ اسے اپنے ٹھیک پیچھے رون اور ہرمائنی اندیشے بھری نظروں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوئے دکھائی دیئے۔

''ہیری! تم بار بار یہ کیوں کہتے ہو کہ تمہاری چھڑی نے یہ سب کچھ کیا تھا؟'' ہرمائنی نے عجیب لہجے میں کہا۔''وہ تو تم نے ہی کیا تھا۔ تم اپنی مخفی طاقت کی ذمہ داری کیوں نہیں خود قبول کرتے ہو؟''

''کیونکہ میں اصلیت جانتا ہوں کہ وہ کام میں نے بالکل نہیں کیا تھا اور یہ بات والڈی مورٹ بھی جانتا ہے، ہرمائنی! ہم دونوں ہی جانتے ہیں کہ حقیقت میں کیا ہوا تھا؟''

انہوں نے ایک دوسرے کی طرف غصیلی نظروں سے دیکھا۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ ہرمائنی کو قائل نہیں کر پایا تھا اور وہ اس کی مخالفت میں اور دلیلیں تلاش کر رہی تھی، ان دونوں نظریات کے بارے میں......اس کی چھڑی کے بارے میں بھی اور اس کے بارے

میں بھی کہ وہ والڈی مورٹ کے دماغ میں دیکھنے کی کوشش کیوں کررہا تھا۔ اسے نہایت طمانیت ملی جب رون نے آگے بڑھ کر بیچ میں مداخلت کی۔

''رہنے دو۔'' اس نے ہرمائنی کو مشورہ دیتے ہوئے کہا۔ ''یہ اس کا ذاتی معاملہ ہے اور اگر ہمیں کل محکمے کا سفر کرنا ہے تو کیا تمہیں محسوس نہیں ہوتا ہے کہ ہمیں اس کی منصوبہ بندی کے بارے میں مزید گفتگو کرنا چاہیئے؟''

ہرمائنی نے گہری آہ بھر کر اس موضوع کو وہیں چھوڑ دیا حالانکہ ہیری کو پورا یقین تھا کہ وہ پہلی فرصت پاتے ہی دوبارہ اس پر حملہ آور ہو جائے گی۔ وہ دوبارہ واپس باورچی خانے میں پہنچ گئے جہاں کریچر نے ان سب کو گرم گرم قورمہ اور شیر قند پیش کیا۔

وہ اس رات دیر تک باتیں کرتے رہے اور دیر سے سوئے کیونکہ وہ اپنی منصوبہ بندی پر تب تک گھنٹوں مغز ماری کرتے رہے جب تک انہوں نے اسے پوری طرح یاد کر کے ایک دوسرے کے سامنے کسی غلطی کے بغیر دہرا نہیں لیا۔ ہیری اب سیریس کے کمرے میں سونے لگا تھا۔ اس نے اپنی چھڑی کی روشنی میں اپنے ڈیڈی، سیریس، لوپن اور پٹی گو کی تصویر کو دیر تک دیکھا۔ وہ دس منٹ تک منصوبے کے بارے میں بڑبڑاتا رہا۔ بہرحال جب اس نے اپنی چھڑی کی روشنی گل کی تو وہ بھیس بدل مرکب یا بیمار گھڑ ٹافی یا شعبہ جادوئی بحالیات کے آسمانی نیلے چوغوں کے بارے میں نہیں سوچ رہا تھا۔ وہ تو گریگوری وچ نامی چھڑی ساز کے بارے میں سوچ رہا تھا اور یہ بھی کہ گریگوری وچ کب تک والڈی مورٹ کی نگاہوں سے چھپا رہ پائے گا۔ جبکہ والڈی مورٹ نہایت مستحکم انداز کے ساتھ اس کا تعاقب کر رہا تھا۔

ایسا لگا جیسے آدھی رات بعد ہی صبح صادق کا اجالا بہت جلدی ہو گیا تھا۔

''تم کافی ڈراؤنے دکھائی دے رہے ہو!'' رون نے ہنستے ہوئے کہا جب وہ اسے جگانے کیلئے کمرے میں آیا تھا۔

''زیادہ دیر تک نہیں رہے گا۔'' ہیری نے جمائی لیتے ہوئے کہا۔

انہیں ہرمائنی نیچے باورچی خانے میں ہی مل گئی تھی۔ کریچر نے اسے کافی اور گرم رولز کھانے کیلئے دے دیئے تھے۔ ہیری کو ہرمائنی اسی طرح بوکھلائی ہوئی دکھائی دی جیسے عموماً امتحانات کے دنوں میں اس پر بدحواسی اور بوکھلاہٹ طاری ہو جاتی تھی۔

''چوغے......'' ہرمائنی نے آہستگی سے کہا پھر انہیں دیکھنے کے بعد اس نے گھبرا کر اپنا سر ہلایا اور اپنے ہینڈ بیگ میں کچھ اور تلاش کرنے لگی۔ ''بھیس بدل مرکب......غیبی چوغہ......فریبی دھماکے دار بم......تم دونوں کو بھی یہ دو رکھ لینا چاہیئے تاکہ بوقت ضرور کام آسکیں......قے آور ٹافی......نکسیر پھوڑ ٹافی......وسیع سماعتی کان......''

ناشتہ کرنے کے بعد وہ اوپر کی منزل پر پہنچے۔ کریچر نے انہیں جھک کر سلام کر کے باورچی خانے سے الوداع کیا اور یہ وعدہ کیا کہ ان کے لوٹ کر آنے تک وہ قورمہ اور گردوں کی پڈنگ تیار رکھے گا......

''خدا اس کا بھلا کرے۔'' رون نے چاپلوسی بھرے انداز میں کہا۔ ''میں سوچا کرتا تھا کہ اس کا سر بھی کاٹ کر دیوار پر سجا دینا

چاہئے......''

وہ نہایت محتاط انداز سے دروازہ کھول کر سامنے والی سیڑھی پر پہنچے۔انہوں نے سوجی ہوئی آنکھوں والے دومرگ خوروں کو دیکھا جو دھند بھری سڑک پر کھڑے مکان نمبر بارہ کی نگرانی کر رہے تھے۔ ہرمائنی پہلے رون کے ساتھ اوجھل ہوگئی پھر رون کو محکمے کے داخلی راستے پر چھوڑ کر ہیری کو لینے کیلئے لوٹ آئی۔

اندھیرے اور دم گھٹ ماحول میں ثقاب اُڑان بھرنے کے بعد ہیری اس چھوٹے سے راستے پر پہنچ گیا جہاں ان کا منصوبے کا آغاز ہونے والا تھا۔راستہ اس وقت ویران دکھائی دے رہا تھا۔وہاں صرف دو بڑے کوڑے دان پڑے تھے، محکمے میں سب سے پہلے آنے والے اہلکار عام طور پر آٹھ بجے تک نمودار نہیں ہوتے تھے۔

''تو پھر ٹھیک ہے۔'' ہرمائنی نے اپنی چھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔''وہ عورت یہاں قریباً پانچ منٹ کے بعد پہنچ جائے گی جب میں اسے ششدر کروں......''

''ہرمائنی! ہمیں معلوم ہے!'' رون نے سختی سے کہا۔''اور میرے خیال سے اس کے یہاں پہنچنے سے پہلے ہمیں دروازہ کھول لینا چاہئے تھا؟''

ہرمائنی چیخی۔

''اوہ! میں تو یہ بھول ہی گئی تھی......''

اس نے اپنی چھڑی تالے لگے اشتہاروں سے بھرے ہوئے دروازے کی طرف کی لہرائی جو دھماکے کی آواز کے ساتھ کھل گیا۔ پہرے داری کے دوران انہیں یہ معلوم ہو چکا تھا کہ اس کے پیچھے کی اندھیری راہداری ایک خالی تھیٹر کی طرف جاتی تھی۔ ہرمائنی نے دروازے کو اپنی طرف کھینچا تا کہ یہ بند دکھائی دے۔

''اور اب......'' اس نے باقی دونوں کی طرف مڑتے ہوئے کہا۔''ہمیں دوبارہ چوغے کے نیچے روپوش ہو جانا چاہئے۔''

''......اور انتظار کرتے ہیں۔'' رون نے بات پوری کی اور چوغے کو ہرمائنی کے سر کے اوپر ڈال دیا۔اس نے ہیری کی طرف شرارتی انداز میں دیکھا۔

قریباً ایک منٹ بعد کھٹاک کی ہلکی سی آواز سنائی دی اور محکمے کی سفید بالوں والی ایک عورت اہلکاران سے کچھ فٹ دور ہوا میں سے نمودار ہوئی۔دھوپ کی یکا یک چمک سے اس کی آنکھیں تھوڑی خیرہ دکھائی دیں کیونکہ سورج ابھی ابھی بادلوں کے پیچھے سے نکل آیا تھا۔ بہرحال، خوشگوار دھوپ کا لطف لینے کا اسے موقع ہی نہیں مل پایا کیونکہ ہرمائنی کا خاموش ششدر وار اس کے سینے پر پڑا اور وہ سڑک پر گر گئی۔

''بہت شاندار ہرمائنی!'' رون نے تھیٹر کا دروازے کے پاس والے کوڑے دان کے عقب سے نکلتے ہوئے کہا۔ ہیری نے

تیزی سے غیبی چوغہ اتار دیا۔ وہ اس پستہ قد جادوگرنی کو اندھیری راہداری میں لے گئے جو چبوترے کے پیچھے کی طرف جاتی تھی۔ ہرمائنی نے جادوگرنی کے سر کے بال اکھاڑ کر کیچڑ جیسے بھیس بدل مرکب کی شیشے کی بوتل میں ڈال دیئے۔ جس اسے نے اپنی بیگ میں سے باہر نکالا تھا۔ رون پستہ قد جادوگرنی کا ہینڈ بیگ ٹٹول رہا تھا۔

''اس کا نام مفلیڈا ہوپکرکس ہے۔'' رون نے ایک چھوٹے کارڈ کو پڑھتے ہوئے کہا جس سے یہ معلوم ہوا کہ ان کی شکار غیر قانونی جادوئی استعمالات کے شعبے میں اسسٹنٹ آفیسر تھی۔ ''ہرمائنی! تم اسے اپنے پاس رکھ لو اور یہ رہے ٹوکن......''

اس نے جادوگرنی کے ہینڈ بیگ میں سے کچھ چھوٹے سنہرے سکے نکال کر ہرمائنی کو تھما دیئے جب پر ایم او ایم کے حروف کندہ تھے۔ ہرمائنی نے بھیس بدل مرکب پی لیا جو سورج مکھی کی رنگت کا ہو چکا تھا۔ کچھ ہی سیکنڈ بعد ان کے سامنے مفلیڈا ہوپکرکس کی ہم شکل کھڑی ہوئی دکھائی دی۔ جب وہ مفلیڈا کی عینک اتار کر لگا رہی تھی تو ہیری نے اپنی گھڑی پر نگاہ ڈالی۔

''ہمیں دیر ہو رہی ہے۔ شعبہ جادوئی بحالیات کا اہلکار کسی بھی لمحے پہنچ سکتا ہے۔''

انہوں نے جلدی سے اصلی مفلیڈا کو بند کر کے دروازے لگا دیا۔ ہیری اور رون نے اپنے اوپر غیبی چوغہ ڈال لیا مگر ہرمائنی تنگ راستے پر رُک کر انتظار کرنے لگی۔ کچھ ہی لمحوں بعد کھٹاک کی ایک اور آواز سنائی دی۔ اس بار ان کے سامنے ایک پستہ قامت جادوگر نمودار ہوا۔

''اوہ کیسی ہو مفلیڈا!''

''اچھی ہوں......تم اپنا سناؤ!'' ہرمائنی نے تھوڑی کپکپاتی ہوئی آواز میں کہا۔

''زیادہ اچھا نہیں ہوں۔'' پستہ قامت جادوگر نے جواب دیا جو کافی پریشان اور اداس دکھائی دے رہا تھا۔

جب ہرمائنی اور پستہ قامت جادوگر راستے کی طرف چند قدم بڑھے تو ہیری اور رون غیبی چوغے میں ان کے تعاقب میں چل پڑے۔

''مجھے یہ سن کر افسوس ہوا کہ تم اچھا محسوس نہیں کر رہے ہو۔'' ہرمائنی نے سخت لہجے میں کہا جب جادوگر نے اپنی اُداسی کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ اسے تنگ راستے سے باہر نکلنے سے پہلے ہی روکنا تھا۔ ''یہ لو ٹافی کھاؤ......''

''اوہ......اوہ نہیں......شکریہ!''

''ایک تو لینا ہی پڑے گی۔'' ہرمائنی نے اصرار کرتے ہوئے کہا اور اپنی بیمار گھڑ ٹافیوں کا ڈبہ اس کے چہرے کے سامنے لہرایا۔ تھوڑا سہمے ہوئے پستہ قامت جادوگر نے ایک ٹافی اُٹھا کر کھا لی۔ اس کا نتیجہ فوراً نکلا، جونہی قے آور ٹافی حلق سے نیچے اتری پستہ قامت جادوگر نے اتنی زور سے قے کی کہ اسے یہ معلوم ہی نہ ہو پایا کہ ہرمائنی نے اس کے سر کے کچھ بال اکھاڑ ڈالے تھے۔

''اُف خدایا......'' وہ کراہتا ہوا بولا جب جادوگر پوری گلی میں قے کرتا رہا۔

''تمہیں شاید آج چھٹی لے لینا چاہئے۔''

''نہیں نہیں......'' اس نے رندھے ہوئے گلے سے کہا اور ایک بار پھر قے کر ڈالی حالانکہ وہ سیدھا کھڑا بھی نہیں ہو سکتا تھا مگر اس کے باوجود آگے چلنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ''آج تو بالکل نہیں...... آج کے دن تو بالکل نہیں...... مجھے جانا ہی ہوگا۔''

''مگر یہ تو دیوانگی والی بات ہے۔'' ہر مائنی نے دہشت میں آتے ہوئے کہا۔ ''تم اس حالت میں دفتر نہیں جا سکتے ہو...... میرا خیال ہے کہ تمہیں سینٹ مونگوز ہسپتال جانا چاہئے۔ وہ تمہیں فوراً ٹھیک کر دیں گے......''

جادوگر اب بے حال ہو کر گر گیا تھا مگر اس کے باوجود وہ اب بھی ہاتھوں کے بل مرکزی سڑک کی طرف رینگنے کی کوشش کر رہا تھا۔

''تم اس طرح کبھی دفتر نہیں پہنچ پاؤ گے۔'' ہر مائنی نے چیختے ہوئے کہا۔

بالآخر پستہ قد جادوگر کو یہ احساس ہو گیا کہ وہ صحیح کہہ رہی تھی۔ ہر مائنی کا سہارا لے کر وہ کھڑا ہوا اور اپنی جگہ پر گھومتا ہوا ثقاب اُڑان بھر گیا۔ وہ اپنے عقب میں ہوا میں قے کی بڑی بوچھاڑ چھوڑ گیا تھا اور وہ بیگ بھی جو اس کے ثقاب اُڑان ہوتے ہوئے رون نے اس کے ہاتھوں سے کھینچ لیا تھا۔

''اوہ......'' ہر مائنی نے قے کی غلاظت سے بچنے کیلئے اپنے چوغے کو تھوڑا اوپر اُٹھا لیا۔ ''اسے بھی ششدر ہی کر دیتے تو اتنا جھنجھٹ نہ اُٹھانا پڑتا۔''

رون غیبی چوغے کے نیچے سے جادوگر کو بیگ پکڑے ہوئے باہر نکلا اور بولا۔ ''مگر بہت زیادہ لوگوں کو بیہوش کرنے کی وجہ سے لوگوں کی توجہ اس طرف مبذول نہ ہو، یہ ممکن نہیں ہے۔ ویسے اسے اپنے کام سے کچھ زیادہ ہی محبت لگ رہی تھی، ہے نا؟ بال اور مرکب نکالو......''

دو منٹ بعد رون ان کے سامنے کھڑا تھا۔ وہ بیمار جادوگر جتنا ہی پستہ قامت ہو گیا تھا اور بیگ میں رکھا ہوا آسمانی نیلے رنگت والا چوغہ پہن رہا تھا۔

''یہ کچھ عجیب بات نہیں ہے کہ وہ اسے آج پہن کر نہیں آیا تھا، ہے نا؟ حالانکہ وہ اپنے کام پر پہنچنے کیلئے نہایت بیتاب دکھائی دے رہا تھا؟ خیر جو بھی ہو...... پیچھے لگے ہوئے لیبل کے مطابق میرا نام اب 'ریگ کیٹر مول' ہے......''

''اب تم یہیں انتظار کرو۔'' ہر مائنی نے ہیری سے کہا جو اب بھی غیبی چوغے کے نیچے چھپا ہوا تھا۔ ''ہم تمہارے لئے بھی کچھ بال لے کر آتے ہیں......''

ہیری کو دس منٹ تک انتظار کرنا پڑا حالانکہ قے کی غلاظت سے بھری ہوئی گلی میں بیہوش مفلیڈا کو چھپانے والے دروازے کے پاس تنہا کھڑے کھڑے اسے یہ وقت کچھ زیادہ ہی طویل محسوس ہو رہا تھا۔ بالآخر رون اور ہر مائنی دوبارہ آ گئے۔

''ہمیں معلوم نہیں ہے کہ وہ کون تھا۔'' ہر مائنی نے ہیری کی طرف کچھ گھنگھریالے سیاہ بال بڑھاتے ہوئے کہا۔ ''مگر وہ نکسیر پھوڑ

ٹافی کا شکار ہو کر بہتے ہوئے خون کے ساتھ گھر لوٹ گیا ہے، یہ لو...... وہ کافی لمبا ہے، تمہیں زیادہ بڑے چوغے کی ضرورت پڑے گی۔''

اس نے پرانے چوغے نکالے جو کریچر نے ان کیلئے دھو کر صاف ستھرے کر دیئے تھے۔ ہیری مرکب لے کر اپنا روپ بدلنے کیلئے ایک طرف چلا گیا۔ جب درد بھری تبدیلی کا عمل مکمل ہوا تو وہ چھ فٹ سے بھی زیادہ لمبا دکھائی دے رہا تھا۔ اپنی مچھلیوں بھرے بازو سے اسے معلوم ہو گیا کہ اب اس میں کافی طاقت آ گئی ہے۔ اس کی چھوٹی ڈاڑھی بھی تھی۔ غیبی چوغے اور اپنی عینک اپنے نئے چوغے میں ٹھونسنے کے بعد وہ باقی دونوں کے پاس پہنچ گیا۔

''اوہ تم کافی بارعب اور ڈراؤنے دکھائی دے رہے ہو۔'' رون نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو اس سے کہیں زیادہ لمبا دکھائی دے رہا تھا۔

''مفلیڈا کا ایک ٹوکن لے لو۔'' ہرمائنی نے ہیری سے کہا۔ ''ہم اب چلتے ہیں، قریباً نو بج چکے ہیں......''

وہ لوگ ایک ساتھ گلی میں سے باہر نکلے اور پچاس گز تک ہجوم بھرے فٹ پاتھ پر چلتے رہے۔ سامنے دو سیڑھیاں تھیں جن کے درمیان سیاہ آہنی باڑھ لگی ہوئی تھی۔ ایک طرف سائن بورڈ پر مرد حضرات اور دوسری طرف سائن بورڈ پر خواتین لکھا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''ایک منٹ بعد ملاقات ہوگی۔'' ہرمائنی نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا اور وہ خواتین والی سیڑھیوں کی طرف چل دی۔ ہیری اور رون کچھ عجیب لباس والے آدمیوں کے درمیان پہنچ گئے۔ وہاں لوگ ایک زمین دوز عام عوامی ٹوائلٹ میں داخل ہو رہے تھے۔ جس پر گندے سیاہ اور سفید پردے پڑے ہوئے تھے۔

''صبح بخیر ریگ!'' آسمانی نیلے چوغے پہنے ہوئے ایک دوسرے جادوگر نے رون کی طرف ہوئے کہا جب وہ دروازے کے سوراخ میں اپنا سنہرا ٹوکن ڈال کر ٹوائلٹ میں پہنچ گیا۔ ''یہ تو خواہ مخواہ کا جھنجٹ ہے، ہے نا؟ ہم سب کو اس طرح اندر جانے کے لئے مجبور کیا جا رہا ہے۔ وہ لوگ کس کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں...... ہیری پوٹر کی آمد کا......؟''

جادوگر اپنے مذاق پر کھل کر ہنس پڑا۔ رون بھی مجبوری کے عالم مسکرا دیا۔

''ہاں! یہ کتنی احمقانہ بات ہے، ہے نا؟'' اس نے کہا۔

ہیری کو دائیں طرف سے فلش ٹینک کے گھر گھرانے کی آواز سنائی دی۔ وہ نیچے جھکا اور اس نے دونوں ٹوائلٹس کے نیچے کھلی ہوئی جگہ میں دیکھا۔ اس نے دیکھا کہ جوتے پہنے دو پیر پہلو والے ٹوائلٹ کے سوراخ میں سے نیچے کی طرف جا رہے تھے۔ اس نے بائیں طرف دیکھا۔ رون اس کی طرف دیکھ کر پلکیں جھپکا رہا تھا۔

''ہمیں خود کو فلش کرنا پڑے گا......؟'' اس نے بڑبڑا کر کہا۔

''ایسا ہی لگتا ہے۔'' ہیری نے سرگوشی کرتے ہوئے جواب دیا۔اس کی آواز گہری اور سنجیدہ لگ رہی تھی۔

وہ دونوں کھڑے ہو گئے۔خود کو نہایت احمقانہ محسوس کرتے ہوئے ہیری نے ٹوائلٹ کے سوراخ میں پاؤں دھنسائے۔ وہ فوراً جان گیا کہ اس نے صحیح کام کیا تھا۔ پانی میں کھڑے ہونے کے باوجود اس کے جوتے، پیر اور چوغہ بالکل خشک تھا۔اس نے ہاتھ اُٹھا کر زنجیر کھینچی اور اگلے ہی لمحے وہ ایک چھوٹے پائپ میں سے ہوتا ہوا محکمہ جادو کے ایک سبز روشنی والے آتشدان میں پہنچ گیا۔

وہ عجیب انداز سے اُٹھا اور باہر نکلا۔اس کا بدن اب بھی معمول سے کچھ زیادہ لمبا چوڑا تھا۔ ہیری گذشتہ بار جب محکمے میں آیا تھا تو اسے داخلی ہال میں اتنا اندھیرا کبھی نہیں ملا تھا۔ پہلے ہال کے وسطی حصے میں ایک بڑا پانی کا چمکدار سنہری فوارہ تھا جس سے لکڑی کے فرش اور دروازوں پر روشنی کی کرنیں جگمگاتی ہوئی پڑتی تھیں۔اب وہاں سیاہ پتھر کا عظیم الجثہ مجسمہ تھا جو تھوڑا بھیانک دکھائی دیتا تھا۔اس میں ایک جادوگرنی اور جادوگر منقش تخت پر بیٹھے ہوئے تھے اور نیچے آتشدانوں سے باہر نکلتے ہوئے محکمے کے اہلکاروں کو دیکھ رہے تھے۔مجسمے کے نیچے کی طرف ایک فٹ اونچے حروف میں یہ جملہ لکھا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

'جادو ہی طاقت کا سرچشمہ ہے!'

ہیری کے پیروں کے پچھلے حصے سے کوئی زور سے ٹکرایا۔ایک اور جادوگر واس کے پیچھے والے آتشدان میں سے ابھی ابھی باہر نکلا تھا۔

''راستے سے دور کیوں نہیں ہٹتے؟......کیا تمہاری آنکھیں؟......اوہ معاف کرنا رنکورئن!''

نووارد گنجا جادوگر واضح طور پر ہراساں دکھائی دیا اور جلدی سے وہاں سے دور نکل گیا۔ یہ عیاں تھا کہ ہیری جس رنکورئن کے بھیس میں تھا وہ کوئی بارعب جادوگر تھا۔

''شش......'' ایک دھیمی کی آواز سنائی دی۔ ہیری نے پلٹ کر چاروں طرف دیکھا ایک بوڑھی جادوگرنی اور شعبہ جادوئی بحالیات کا آسمانی نیلا چوغہ پہنے مجسمے کے قریب کھڑے ہو کر اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ہیری تیزی سے ان کے پاس پہنچ گیا۔

''تو تم ٹھیک ٹھیک پہنچ گئے؟'' ہرمائنی نے ہیری سے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

''نہیں! وہ ابھی تک ٹوائلٹ کے سوراخ میں ہی پھنسا ہوا ہے۔'' رون نے کہا۔

''واہ......تم نے بھی کتنا دلچسپ مذاق کیا ہے...... یہ کافی ناگوار عمل ہے، ہے نا؟'' اس نے ہیری سے کہا جو مجسمے کی طرف گھور رہا تھا۔'' کیا تم نے غور کیا کہ وہ کس پر بیٹھے ہیں؟''

ہیری نے غور سے دیکھا تب جا کر اسے احساس ہوا کہ وہ جسے سجاوٹی نقوش والا تخت سمجھ رہا تھا، وہ دراصل انسانوں کی لاشیں تھیں، ننگے بدن والی سینکڑوں مردہ لاشیں، عورتوں، بچوں اور مردوں کی لاشیں، جن کے چہرے موت کی تکلیف سے بھیانک اور بگڑے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔فخریہ انداز میں بھاری بھرکم چوغے پہنے ہوئے جادوگر اور جادوگرنی کے مجسموں کا بوجھ اُٹھائے

ہوئے تھے۔

''ماگلو......'' ہرمائنی نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔ ''اب اپنی صحیح جگہ پر چلو......ہمیں اب چلنا چاہیے۔''

وہ جادوگروں اور جادوگرنیوں کے ہجوم میں شامل ہو گئے جو ہال کے آخری کنارے کی طرف جا رہے تھے جہاں سنہری دروازے دکھائی دے رہے تھے۔ انہوں نے چپکے سے چاروں طرف کا جائزہ لیا مگر کہیں بھی انہیں ڈولرس امبریج کی جھلک دکھائی نہیں دی۔ وہ دروازے میں ہوکر ایک چھوٹے ہال میں پہنچ گئے جہاں بیس سنہری لفٹوں کے سامنے لوگ قطاروں میں کھڑے تھے۔ وہ ابھی سب سے نزدیکی لفٹ کے پاس پہنچے ہی تھے کہ اسی وقت ایک آواز سنائی دی۔

''کیٹرمول......''

انہوں نے پلٹ کر دیکھا۔ ہیری کے پیٹ میں کھلبلی کا طوفان اُٹھنے لگا۔ ڈمبل ڈور کی موت کے وقت موجود ایک مرگ خوران کی طرف دھڑ دھڑاتا ہوا آ رہا تھا۔ اردگرد کے محکماتی اہلکار اس کی صورت دیکھ کر سہمے ہوئے دکھائی دیئے اور خاموشی چھا گئی۔ ہیری نے ان کی جھکی ہوئی نظروں کی طرف دیکھا اور اسے محسوس ہوا کہ جیسے وہ خوف کی لہریں محسوس کر رہے تھے۔ اس آدمی کی تیوری چڑھی ہوئی تھی، بے رحم سفاک چہرہ اس کے شاندار چوغے سے میل نہیں کھا رہا تھا جس پر سونے کے دھاگوں کی کڑھائی چمک رہی تھی۔ لفٹوں کے چاروں طرف کھڑے ہجوم میں سے ایک جادوگر چاپلوسی بھرے انداز میں چلایا۔ ''صبح بخیر یکسلے ......''

یکسلے نے اس کی بات سنی ان سنی کر دی۔

''کیٹرمول! میں نے شعبہ جادوئی بحالیات میں کسی کو میرا دفتر درست کرنے کیلئے کہا تھا، وہاں ابھی تک موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔''

رون نے مڑ کر دیکھا جیسے یہ امید کر رہا ہو کہ جیسے کوئی دوسرا اس کی جگہ جواب دے گا مگر کوئی بھی نہیں بولا۔

''بارش ہو رہی ہے؟......آپ کے دفتر میں...... یہ تو اچھی بات نہیں ہے، ہے نا؟''

رون گھبراہٹ بھرے انداز میں ہنسا۔ یکسلے کی آنکھیں پھیل گئیں۔

''کیٹرمول! تمہیں یہ بات دلچسپ معلوم ہو رہی ہے؟''

دو جادوگر سامنے والی قطار میں سے نکل کر تیزی سے دوسری طرف چلے گئے۔

''نہیں......'' رون نے جلدی سے کہا۔ ''بالکل نہیں! ظاہر ہے کہ......''

''کیٹرمول! کیا تم یہ بات جانتے ہو کہ میں تمہاری بیوی سے تفتیش کرنے کیلئے نیچے جا رہا ہوں؟ دراصل مجھے بہت حیرانگی ہے کہ جب وہ وہاں تمہارا انتظار کر رہی ہے تو تم اس کا ہاتھ کیوں نہیں تھامے ہوئے ہو؟ تم نے قبل از وقت ہی شکست تسلیم کر لی ہے، ہے نا؟ شاید سمجھداری بھرا فیصلہ ہے۔ اب اگلی بار کسی خالص خون والی جادوگرنی سے ہی شادی کرنا...... سمجھے!''

دہشت کے مارے ہرمائنی کے منہ سے چیخ نکل گئی۔ یکسلے کی اس کی طرف گھور کر دیکھا تو وہ ہلکا سا کھانسی اور دوسری طرف مڑ گئی۔

''مم......میں......'' رون ہکلاتے ہوئے بولا۔

''اگر میری بیوی پر بدذات ہونے کا الزام ہوتا'' یکسلے غراتا ہوا بولا۔ ''ویسے تو میں کبھی اتنی گھٹیا عورت سے شادی ہی نہیں کروں گا......اور شعبہ جادوئی نفاذ قانون کا منتظم اگر مجھ سے کوئی کام کروانا چاہتا تو میں اس کام کو سب سے اوّل ترجیح پر رکھتا کیٹرمول! تم میری بات سمجھ گئے ہو، ہے نا؟''

''ہاں!'' رون ذرا سہمے ہوئے لہجے میں بولا۔

''تو جا کر وہ کام پورا کرو کیٹرمول! اور اگر میرا دفتر ایک گھنٹے کے اندر بالکل خشک نہ ہوا تو تمہاری بیوی کے خون کا درجہ پہلے سے زیادہ سنگین حالت میں پہنچ جائے گا۔''

ان کے سامنے والی سنہری لفٹ کا دروازہ کھڑکھڑاتا ہوا کھل گیا۔ ہیری کی طرف سر ہلا کر اور ناخوشگوار مسکراہٹ کے ساتھ یکسلے دوسری لفٹ کی طرف بڑھ گیا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ یکسلے کو ہیری سے امید تھی کہ وہ کیٹرمول کے ساتھ کئے گئے برتاؤ پر خوش ہوگا۔ ہیری، رون اور ہرمائنی اپنے سامنے والی لفٹ میں داخل ہو گئے۔ ان کے پیچھے کوئی دوسرا داخل نہیں ہوا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے لوگ انہیں اچھوت سمجھ رہے ہوں۔ لفٹ کا دروازہ دھڑام سے بند ہو گیا اور لفٹ اوپر اُٹھنے لگی

''اب میں کیا کروں؟'' رون نے ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے فوراً پوچھا۔ وہ کافی صدمے میں ڈوبا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ ''اگر میں وہاں نہیں گیا تو میری بیوی......میرا کہنے کا مطلب ہے کہ کیٹرمول کی بیوی......''

''ہم تمہارے ساتھ چلتے ہیں۔ ہمیں ایک ساتھ ہی رہنا چاہئے۔'' ہیری نے جلدی سے کہا مگر رون نے تیزی سے سر ہلا دیا۔

''یہ سراسر پاگل پن ہے۔ ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔ تم دونوں جا کر امبریج کو تلاش کرو۔ میں جا کر یکسلے کے دفتر کی بارش کو روکنے کی کوشش کرتا ہوں......مگر میں بارش کو روکوں گا کیسے؟''

''بارش روکنے کا جادوئی کلمہ 'نجاستم ڈورستم' ہے۔'' ہرمائنی نے فوراً کہا۔ ''اگر کوئی نحوست نہ ہوئی یا تاریک جادو نہ ہوگا تو اس سے بارش ضرور رُک جائے گی۔ اگر نہ رُکے تو سمجھ لینا کہ کرۂ ہوائی میں کوئی گڑبڑ ہوئی ہوگی جسے ٹھیک کرنے زیادہ مشکل کام ہوگا۔ فی الحال تم اس کے سامنے محفوظ رہنے کیلئے غیر اثر پذیر سحر کا استعمال کر دینا......''

''اسے دوبارہ دہرانا مگر ذرا آہستگی سے......'' رون نے کہا اور بوکھلاہٹ کے عالم میں اپنی جیب میں سے قلم ڈھونڈنے لگا مگر اسی وقت لفٹ رُک گئی۔ ایک خاتون کی تیکھی آواز سنائی دی۔ ''چوتھے درجے کا پڑاؤ۔ شعبہ قواعد و ضوابط برائے قابو جادوئی جاندار، جس میں جادوئی جانور و عفریت اور بھوتوں کو تنظیمی دفتر، خطرناک درندہ اتلاف کمیٹی کا دفتر، غوبلن مشاورتی دفتر اور حشرات الارض کے

ہدایاتی دفتر ہیں......'' لفٹ کا دروازہ کھل گیا اور کچھ جادوگر لفٹ میں سوار ہو گئے ۔ پیلے اور ارغوانی کاغذی جہاز بھی اندر آ گئے اور لفٹ کی چھت پر لگے ہوئے لیمپ کے گرد پروانوں کی مانند منڈلانے لگے ۔

''صبح بخیر البرٹ!'' بھاری مونچھوں والے آدمی نے ہیری سے مسکراتے ہوئے کہا۔ اس نے رون اور ہرمائنی پر نگاہ ڈالی۔ لفٹ ایک بار پھر اوپر کی طرف چل پڑی ۔ ہرمائنی اور سرگوشیوں میں رون کو جلدی جلدی ہدایات دے رہی تھی ۔ جادوگر ہیری کی طرف مسکراتے ہوئے جھک کر بڑبڑایا۔ ''ڈیرک کرسول، وہی؟ غوبلن مفاہمت رابطہ کمیٹی والا؟ بہت شاندار، البرٹ! مجھے پورا یقین ہے کہ اب مجھے اس کا عہدہ مل ہی جائے گا......''

اس نے آنکھ دبائی اور ہیری جواب محض مسکرا دیا اور امید کی کہ شاید اس سے کام چل جائے گا۔ لفٹ رُک گئی اور جالی والا دروازہ ایک بار پھر کھل گیا۔ جادوگرنی کی تیکھی آواز گونجی ۔

''دوسرے درجے کا پڑاؤ۔ شعبہ نفاذ قانون جس میں ممنوعہ استعمالات جادو کا دفتر، ایرورز کا مرکزی دفتر، جادوئی اسمبلی وعدالت عظمیٰ کے دفاتر ہیں......''

ہیری نے دیکھا کہ ہرمائنی نے رون کو ہلکا سا دھکا دیا اور وہ لفٹ میں سے تیزی سے باہر نکل گیا۔ اس کے پیچھے پیچھے دوسرے جادوگر بھی نکل گئے ۔ اب ہیری اور ہرمائنی اکیلے رہ گئے تھے جس لمحے سنہری جالی والا دروازہ بند ہوا۔ ہرمائنی بہت تیزی سے بولی۔ ''ہیری! میرا خیال تھا کہ میں بھی اس کے ساتھ چلی جاتی تو زیادہ اچھا رہتا۔ مجھے امید نہیں ہے کہ اسے ذرا بھی اندازہ ہو کہ اسے وہاں کیا کرنا ہے اور اگر وہ پکڑا گیا تو پورا منصوبہ......''

''پہلے درجے کا پڑاؤ......وزیر جادو کا دفتر اور معاون عملے کے دفاتر۔''

سنہری جالی والا دروازہ ایک بار پھر کھل گیا اور ہرمائنی کے منہ سے آہ نکل گئی۔ ان کے سامنے چار لوگ کھڑے تھے۔ جن میں سے دو گہری گفتگو میں ڈوبے ہوئے تھے ۔ لمبے بالوں والا ایک جادوگر شاندار سیاہ اور سنہرے چوغے میں ملبوس تھا۔ اس کے پاس مینڈک جیسی دکھائی دینے والی ایک پستہ قد جادوگرنی کھڑی تھی جس نے اپنے چھوٹے بالوں میں مخملیں تتلی جیسی نکٹائی لگا رکھی تھی اور اپنے سینے پر والڈی مورٹ کو جکڑ رکھا تھا۔

تیرہواں باب

اندراج خانہ برائے پیدائشی ماگلو

''اوہ مفلیڈا!'' امبرتج نے ہرمائنی کو دیکھتے ہوئے چہک کر کہا۔ ''ٹریوس نے تمہیں بھیجا ہے، ہے نا؟''

''جج...... جی ہاں!'' ہرمائنی ہکلاتی ہوئی بولی۔

''یہ تو اچھا ہوا...... اب کام ہو جائے گا۔'' امبرتج نے سیاہ اور سنہرے چوغے والے جادوگر سے کہا۔ ''تو مشکل آسان ہو گئی، وزیر جادو! اگر مفلیڈا ریکارڈ رکھنے کیلئے آ گئی ہے تو ہم براہ راست کام شروع کر سکتے ہیں۔'' اس نے اپنے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے کلپ بورڈ کی طرف دیکھا۔ ''آج دس لوگ ہیں اور ان میں ایک محکمے کے اہلکار کی بیوی بھی شامل ہے، چچ چچ...... یہاں بھی محکمے میں بھی......'' وہ لفٹ میں داخل ہو کر ہرمائنی کے پہلو میں پہنچ گئی۔ وزیر جادو سے امبرتج کی گفتگو سنتے ہوئے دونوں جادوگر بھی لفٹ میں سوار ہو گئے۔ ''ہم براہ راست نیچے چلتے ہیں، تمہیں جن چیزوں کی ضرورت ہو گئی وہ سب نیچے عدالت میں مل جائیں گی...... صبح بخیر البرٹ! کیا تمہیں باہر نہیں نکلنا ہے......؟''

''اوہ ہاں! ظاہر ہے......'' ہیری نے رنکورئن کی گہری آواز میں کہا۔

ہیری لفٹ سے باہر نکل آیا، سنہری جالی والا دروازہ دوبارہ بند ہو گیا، ہیری نے سر گھما کر دیکھا کہ ہرمائنی کا تناؤ بھرا چہرہ نیچے کی طرف اوجھل ہو رہا تھا۔ ہرمائنی کے دونوں پہلوؤں میں ایک ایک قد آور جادوگر کھڑا تھا اور امبرتج کے بالوں پر لگی ہوئی مخملیں نکٹائی ہرمائنی کے کندھے کے برابر اونچی دکھائی دے رہی تھی۔

''تم یہاں کیسے آئے ہو رنکورئن؟'' نئے وزیر جادو نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ ان کے لمبے، سیاہ بالوں اور ڈاڑھی میں سفید لکیریں جھلک رہی تھیں۔ ماتھے پر لٹکتی ہوئی جھریوں کی وجہ سے ان کی آنکھیں کچھ دب گئی تھیں جس سے ہیری کے دماغ میں یہ تصویر ابھر آئی جیسے کوئی کیکڑا چٹان سے نیچے دیکھ رہا ہو۔

''مجھے کسی سے بات کرنا تھی۔'' ہیری نے ایک لمحے بعد جھجکتے ہوئے کہا۔ ''آرتھر ویزلی سے...... کسی نے نیچے مجھے بتایا تھا کہ وہ پہلے درجے کے پڑاؤ پر موجود ہے......''

''اچھا!'' پائس تھکنس نے سرہلاتے ہوئے کہا۔''کیا اسے کسی نامناسب فرد سے رابطہ کرتے ہوئے پکڑا گیا ہے......''

''نہیں......'' ہیری نے کہا اوراس کا حلق سوکھتا ہوا محسوس ہوا۔''نہیں! ایسی کوئی بات نہیں ہے۔''

''اوہ! یہ تو صرف وقت کی بات ہے۔'' تھکنس نے کہا۔''اگر مجھ سے پوچھا جائے تو خون کے غدار بھی بدذاتوں جتنے ہی برے ہوتے ہیں۔ دن بخیر رنکورئن!''

''دن بخیر، وزیر جادو!''

ہیری نے تھکنس کو موٹے قالین والی راہداری میں دھڑ دھڑاتے ہوئے جاتے دیکھا جس پل وزیر جادو اوجھل ہوئے۔ ہیری نے اپنے وزنی سایہ چوغے میں سے غیبی چوغہ نکال کر خود پر ڈال لیا اور مخالف سمت کی راہداری میں چل پڑا۔ رنکورئن اتنا طویل قامت تھا کہ ہیری کو اپنے پاؤں چھپانے کیلئے کافی جھک کر چلنا پڑ رہا تھا۔

دہشت کی وجہ سے اس کے پیٹ میں مروڑ اُٹھ رہے تھے۔ ایک کے بعد ایک لکڑی کے چمکتے ہوئے دروازں کے پاس سے گزرتے ہوئے اس نے دیکھا کہ ہر دروازے پر ایک چھوٹی نام والی تختی لگی ہوئی تھی جس پر کمرے میں بیٹھنے والے کا نام اور عہدہ درج تھا۔ محکمہ اتنا وسیع، پیچیدہ اور پراسرار تھا کہ اب جا کر اسے احساس ہوا تھا کہ اس نے رون اور ہرمائنی کے ساتھ گذشتہ چار ہفتوں میں محتاط انداز میں جو منصوبہ بندی تیار کی تھی وہ نہایت کمزور اور بچگانہ تھی۔ ان کی پوری توجہ کسی کی گرفت میں آئے بغیر صرف اندر داخل ہونے تک ہی محدود تھی۔ انہوں نے ایک لمحے کیلئے بھی یہ نہیں سوچا تھا کہ اگر انہیں بحالت مجبوری ایک دوسرے سے الگ الگ ہونا پڑے تو وہ کیا کریں گے؟ اب ہرمائنی نیچے عدالتی کارروائی میں الجھی ہوئی تھی جو یقینی طور پر کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والی تھی۔ ہیری کو پورا یقین تھا کہ رون جو جادوئی ذمہ داری نبھانے کیلئے گیا تھا وہ اس کے بس کی بات نہیں تھی۔ حالانکہ اس کام پر ایک عورت کی آزادی کا انحصار تھا۔ ہیری خود بھی پہلے درجے کے پڑاؤ کی راہداری میں بھٹک رہا تھا جبکہ وہ بہت اچھی طرح جانتا تھا کہ جس عورت کی اسے تلاش تھی وہ ابھی ابھی لفٹ کے ذریعے نیچے چلی گئی تھی۔

اس نے چلنے کا ارادہ ترک کر دیا اور ایک دیوار سے ٹیک لگا کر یہ فیصلہ کرنے کی کرنے لگا کہ اسے اب آگے کیا حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی؟ اردگرد کی خاموشی اس پر غالب آ رہی تھی۔ یہاں کوئی دوڑ دھوپ یا گفتگو یا تیز قدموں کی آہٹ نہیں موجود تھی۔ ارغوانی قالین والی راہداری بالکل خاموش تھی جیسے پوری جگہ پر گم گپ شپ والا سحر کیا گیا ہو۔

'امبریج کا دفتر بھی یہیں کہیں موجود ہوگا......' ہیری نے سوچا۔

اس بات کا زیادہ امکان نہیں تھا کہ امبریج اپنے زیورات اور قیمتی اشیاء اپنے دفتر میں رکھتی ہوگی مگر دوسری طرف یہ بھی بیوقوفانہ فیصلہ دکھائی دیتا تھا کہ موقع ملنے پر اس کی تلاشی نہ لی جائے۔ اس لئے ہیری ایک بار پھر راہداری میں آگے چلنے لگا۔ راستے میں اسے بس ایک پریشان حال جادوگر دکھائی دیا جو دھیمے انداز میں اپنے قلم کو ہدایات دے رہا تھا اور وہ قلم اس کے آگے تیرتے ہوئے چرمئی

کاغذ پر خود بخود لکھتا جا رہا تھا۔

دروازے پر لکھے ہوئے ناموں پر توجہ دیتے ہوئے ہیری ایک موڑ پر مڑ گیا۔ اگلی راہداری میں اسے نصف فاصلے پر ایک کھلی چوڑی جگہ دکھائی دی جہاں ایک درجن جادوگرنیاں اور جادوگر چھوٹی چھوٹی میزوں پر قطاروں میں بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ کسی سکول کے امتحان جیسا منظر دکھائی دے رہا تھا۔ میزیں زیادہ چمکدار دکھائی دے رہی تھی اور ان پر سیاہی کے داغ دھبے نہیں دکھائی دے رہے تھے۔ ہیری وہاں کا نظارہ دیکھنے کیلئے رُک گیا کیونکہ نظارہ کافی دلچسپ اور متاثر کرنے والا دکھائی دیتا تھا۔ وہ سب ایک ساتھ اپنی چھڑیاں اُٹھا کر لہرا رہے تھے اور رنگین چوکور کاغذ چھوٹی گلابی پتنگوں کی طرح ہر سمت میں اُڑ رہے تھے۔ کچھ سیکنڈ بعد ہیری کو احساس ہوا کہ یہ کام ایک ترتیب اور ہم آہنگی کے روپ میں تشکیل پا رہا تھا اور تمام کاغذ ایک جیسے تھے۔ اس کے کچھ سیکنڈ بعد اسے احساس ہوا کہ وہاں کتابچے تیار ہو رہے تھے۔ چوکور صفحات جادو سے تیار ہو کر اور بل کھا کر تہہ ہو کر ہر جادوگر اور جادوگرنی کے پہلو میں میں پہنچ جاتے تھے۔

ہیری آہستہ آہستہ ان کے قریب پہنچا حالانکہ اہلکار اپنے کام میں اتنے مصروف تھے کہ قالین پر دبی ہوئی آہٹ نہیں سن سکتے تھے۔ قریب پہنچنے پر ہیری نے ایک نوجوان جادوگرونی کے پاس لگے ہوئے ڈھیر سے ایک کتابچہ اُٹھا لیا اور غیبی چوغے کے نیچے اسے پڑھنے لگا۔ اس کی گلابی جلد پر جلی حروف میں عنوان چمک رہا تھا۔

بدذات جادوگر

پرامن جادوئی معاشرے کے خالص خون جادوگروں کیلئے خطرہ

عنوان کے نیچے ایک سرخ گلاب کی تصویر بنی ہوئی تھی جس کی پنکھڑیوں کے وسط میں ایک مسکراتا ہوا چہرہ دکھائی دے رہا تھا۔ اس کے ٹھیک پاس نوکیلئے دانتوں والے ایک سبز خاردار پودے کی تصویر تھی جس کے وسط میں ایک تیوری چڑھا ہوا چہرہ دکھائی دے رہا تھا۔ خاردار پودا گلاب کی تصویر والے چہرے کا گلا گھونٹنے کی کوشش کر رہا تھا۔ کتابچے پر کسی مصنف کا نام نہیں تھا لیکن اسے دوبارہ دیکھتے ہوئے اس کے دائیں ہاتھ کی پشت کے نشان میں سرسراہٹ ہونے لگی پھر اس کے قریبی نوجوان جادوگرنیوں نے اس کے اندیشے کو صحیح ثابت کر دیا جب اس نے اپنی چھڑی لہراتے ہوئے پوچھا۔

''کیا وہ خبیث بڑھیا دن بھر بدذاتوں سے تفتیش کرتی رہے گی؟ کسی کو معلوم ہے؟''

''احتیاط سے بولو......'' اس کے پہلو والے جادوگر نے جلدی سے گھبرا کر کہا اور چاروں طرف جائزہ لیا جس کی وجہ سے ایک صفحہ اس کی چھڑی کی گرفت سے نکل کر زمین پر جا گرا۔

''کیوں؟ کیا آنکھوں کے ساتھ ساتھ اس کے پاس جادوئی کان بھی ہیں؟''

جادوگرنی نے پیچھے والے چمکتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھا۔ ہیری کی نگاہ بھی اس طرف اُٹھ گئی۔اس کے وجود میں غصے سے بھرے ہوئے سانپ نے اپنا پھن پھیلا لیا۔جیسے ماگلوؤں کے دروازے میں باہر جھانکنے کیلئے ایک گول شیشہ لگا ہوتا ہے، وہاں اس دروازے میں چمکتی ہوئی نیلی پتلی والی ایک بڑی گول جادوئی آنکھ لگی ہوئی تھی۔الیسٹر موڈی کو جاننے والا ہر فرد اس آنکھ کو بآسانی پہچان سکتا تھا۔

ایک پل کیلئے تو ہیری یہ بات فراموش کر بیٹھا تھا کہ وہ کہاں تھا اور کیا کر رہا تھا۔ یہاں تک کہ وہ یہ بھی بھول گیا تھا کہ وہ غیبی چوغے میں ملبوس تھا۔ وہ اس آنکھ کو دیکھنے کیلئے دھڑ دھڑاتا ہوا سیدھا اس دروازے کے پاس پہنچ گیا۔ وہ اب ہل نہیں رہی تھی بلکہ سونے انداز میں اوپر کی طرف دیکھ رہی تھی۔اس کے نیچے لگی ہوئی تختی پر لکھا ہوا تھا......

ڈولرس جین امبریج

وزیر جادو کی میر منشی خاص

اس کے نیچے ایک اور نئی تختی لگی ہوئی تھی۔

منتظم اعلیٰ، اندراج خانہ برائے پیدائشی ماگلو

ہیری نے مڑ کر کتابچے تیار کرنے والے درجن بھر افراد کی طرف دیکھا حالانکہ وہ لوگ اپنے کام میں مشغول تھے مگر ہیری کو محسوس ہوا کہ اگر ان کے سامنے خالی دفتر کا دروازہ کھلے گا تو وہ چونک جائیں گے اور اس طرف دیکھیں گے۔اس لئے اس نے اپنی اندرونی جیب سے ایک عجیب سی چیز باہر نکالی جس کے چھوٹے چھوٹے پاؤں تھے اور بدن کی جگہ پر ابھرا ہوا سینگ تھا۔ چوغے سے نیچے جھکتے ہوئے اس نے فریبی دھماکے دار کھلونے کو زمین پر چھوڑ دیا۔

فریبی دھماکے دار کھلونا سامنے والی جادوگرنیوں اور جادوگروں کے پیروں کے بیچ تیزی سے بھاگنے لگا۔ ہیری نے اپنا ہاتھ دروازے کی ناپ پر جما دیا اور کچھ لمحوں تک انتظار کرتا رہا۔ پھر ایک زوردار دھماکہ گونجا ایک کونے سے بہت سا کسیلا، ثقیف اور سیاہ دھواں اُٹھتا ہوا دکھائی دیا۔سامنے والی قطار کی جادوگرنیاں چیخ اُٹھیں اور گلابی کاغذ درہم برہم ہو کر ہر سمت میں ہوا میں بکھر گئے۔ وہ اور ان کے ساتھی اچھل کر دھماکے والی چیز کی تلاش کرنے لگے، ہیری موقع پاتے ہی ناب گھما کر امبریج کے دفتر میں گھس گیا اور اندر سے دروازہ بند کر لیا۔

اسے محسوس ہوا کہ جیسے وہ ماضی میں پہنچ گیا ہو۔ وہ کمرہ امبریج کے ہوگورٹس والے دفتر جیسا ہی دکھائی دے رہا تھا۔ جالی دار جھالروں والے پردے، چھوٹے نیپکن اور سوکھے پھولوں نے ہر خالی جگہ کو ڈھانپ رکھا تھا۔ دیواروں پر وہی سجاوٹی تھالیاں آویزاں تھیں جن میں بے شمار رنگین ربن پہنے ہوئے بلیوں کے بلونگڑے تھے جو ادھر ادھر اچھل کود رہے تھے۔ میز پر ایک سجاوٹی پھولوں والا میز پوش بچھا ہوا تھا۔میڈ آئی کی آنکھ کے پیچھے ایک ٹیلی سکوپ لگی ہوئی تھی جس سے امبریج دروازے کے دوسری طرف کام کرتے

ہوئے ملازمین پر نظر رکھ سکتی تھی۔ ہیری نے جھک کر اس میں سے دیکھا۔ وہ لوگ ابھی تک دھماکے والی جگہ کے گرد جمع دکھائی دے رہے تھے۔اس نے دروازے پر لگی ہوئی ٹیلی سکوپ کھینچ کر اس کے پیچھے لگی ہوئی جادوئی آنکھ باہر نکالی اور اپنی جیب میں ڈال دی۔ پھر وہ دوبارہ کمرے کی طرف متوجہ ہوا۔اپنی چھڑی نکال کر بڑبڑایا۔

''ایکوسم لاکٹ......''

کچھ بھی نہیں ہوا۔مگر اسے کچھ ہونے کی امید بھی نہیں تھی۔ بے شک امبریج حفاظتی سحر اور جادوئی کلمات کے بارے میں جانتی تھی۔ وہ جلدی سے اس کی میز کے عقب میں پہنچا اور درازیں کھولنے لگا۔اسے قلمیں، نوٹ بک اور سیلوٹیپ دکھائی دی۔ جادوئی کاغذ کی گڈیاں سانپ کی مانند مرغولے کی شکل باہر نکلے اور ہیری کو ہاتھ مار کر انہیں دوبارہ اندر کرنا پڑا۔ وہاں چھوٹا سا جالی والا صندوقچہ بھی تھا جس میں بالوں پر لگانے والی رنگین مخملیں نکٹائیاں اور کلپ بھرے پڑے تھے مگر لاکٹ کا نام ونشان نہیں تھا۔

میز کے پیچھے فائلوں کی الماری تھی۔ ہیری اس کی چھان بین کرنے لگا۔ ہوگورٹس میں فلیچ کی الماری کی طرح اس میں بھی طاقچے بھرے پڑے تھے اور ہر طاقچے پر ایک نام لکھا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔سب سے نیچے والے دراز تک پہنچنے کے بعد ہیری نے ایک چیز دیکھی جس سے اس کی تلاش میں خلل پڑ گیا۔مسٹر ویزلی کی فائل......

اس نے اسے باہر نکال کر دیکھا۔

آرتھر ویزلی

خون کے غدار: خالص خون مگر ماگلوؤں سے ہمدردی کے جذبات اور جھکاؤ جو قابل قبول نہیں ہے۔اس کے علاوہ ققنس کے گروہ کے پرانے رکن بھی ہیں۔

گھرانا: بیوی (خالص خون) سات بچے، سب سے چھوٹے دو بچے ہوگورٹس میں پڑھتے ہیں۔

نوٹ: سب سے چھوٹا لڑکا اس وقت گھر پر سنگین بیماری میں مبتلا پڑا ہے۔ محکمے کے تفتیش کاروں نے اس کی تصدیق کر دی ہے۔

حفاظتی حیثیت: زیر نگرانی، ہر قسم کی محرکات کو نظروں میں رکھا جا رہا ہے۔ بھرپور امکان ہے کہ اوّل درجے کا مطلوب فرد ان سے رابطہ کر سکتا ہے (وہ پہلے بھی ویزلی گھرانے میں ٹھہر چکا ہے)

'اوّل درجے کا مطلوب!' ہیری آہستگی سے بڑبڑایا۔اس نے مسٹر ویزلی کا طاقچہ واپس رکھ کر دراز بند کر دی۔ اسے بخوبی سمجھ میں آ چکا تھا کہ یہ اوّل درجے کا مطلوب کون ہوگا؟ اس نے کھڑے ہو کر دفتر میں چھپائے جانے والی جگہوں کی تلاش میں ادھر ادھر کا جائزہ لیا تو دیوار پر لگا ہوا اشتہار اس کی نظروں میں آ گیا جس میں اس کی تصویر چھپی ہوئی تھی اور اس پر اوّل درجے کا مطلوب کے جلی حروف لکھے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔

اس پر ایک چھوٹا سا کاغذ چپکا ہوا تھا جس کے کونے میں بلیوں کے بچوں کی تصویر تھی۔ ہیری اس چھوٹ کاغذ کی تحریر کو پڑھنے کیلئے قریب پہنچ گیا اور اس نے دیکھا کہ امبریج نے اس پر ہاتھ سے لکھا تھا...... 'سزا دینا ہے!'

پہلے سے کہیں زیادہ غصے سے آگ بگولا ہوتے ہوئے ہیری نے گلدانوں اور سوکھے پھولوں کی ٹوکریوں میں جھانکا مگر لاکٹ نہ ملنے پر اسے ذرا سی بھی حیرانگی نہیں ہوئی۔ اس نے دفتر پر ایک آخری نظر ڈالی اور اس کا دل دھک کر کے رہ گیا۔ ڈمبل ڈور میز کے پاس والے کتابوں کے شلف پر رکھے ہوئے چھوٹے، مستطیل آئینے میں سے اسے گھور رہے تھے۔

ہیری تیزی سے کمرے کا احاطہ طے کر کے اس آئینے کے پاس پہنچ گیا مگر اسے چھوتے ہی وہ جان گیا کہ وہ کوئی آئینہ نہیں تھا بلکہ ڈمبل ڈور کا چہرہ ایک چمکتی ہوئی کتاب کے سرورق پر چھپا ہوا تھا اور مسکرا رہا تھا۔ ان کی ٹوپی پر بل کھاتی ہوئی سبز تحریر پر ہیری کو فوراً دھیان نہیں گیا تھا۔

ایلبس ڈمبل ڈور زندگی۔ فریب کا تسلسل

نہ ہی اس کا دھیان ان کے سینے پر لکھی ہوئی چھوٹی تحریر پر مبذول ہوا تھا۔

ریٹا سکیٹر...... شہرہ آفاق کتاب 'آرمانڈو ڈی پٹ۔ بیوقوفوں کا شہنشاہ کی مصنفہ'

ہیری نے یونہی کتاب کو درمیان میں کھول لیا۔ اسے دو نوجوانوں کی پورے صفحے پر پھیلی ہوئی تصویر دکھائی دی۔ دونوں ہی ایک دوسرے کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر بے تحاشا ہنس رہے تھے۔ ڈمبل ڈور کے بال کہنی جتنے لمبے تھے انہوں نے وکٹر کیرم جیسی چھوٹی ڈاڑھی بھی رکھی ہوئی تھی جسے دیکھ کر رون بے حد چڑچڑا ہو گیا تھا۔ ڈمبل ڈور کے ساتھ کھڑے کھلکھلاتے ہوئے نوجوان پر بے حد مسرت کا تاثر پھیلا ہوا تھا۔ اس کے کندھے پر جھولتے ہوئے بال گھنگھریالے تھے۔ ہیری نے سوچا کہ کہیں یہ نوجوان ڈوج تو نہیں ہیں مگر وہ اس کے لکھی ہوئی عبارت کو پڑھ پاتا، اس سے پہلے ہی دفتر کا دروازہ کھل گیا۔

اگر کمرے میں داخل ہوتے ہوئے تھکنس اپنے عقب میں نہ دیکھ رہے ہوتے تو ہیری کو غیبی چوغہ اُوڑھنے کا موقع ہی نہ مل پاتا۔ بہرحال، وہ پیچھے دیکھ رہے تھے، اس لئے ہیری کو محسوس ہوا کہ تھکنس کو وہ کسی حرکت کی جھلک سی دکھائی دے پائی ہو گی کیونکہ وہ ایک دو پل تک بالکل ساکت کھڑے رہے اور عجیب نظروں سے اس جگہ کو گھورتے رہے جہاں ہیری ابھی ابھی اوجھل ہوا تھا۔ شاید وہ اس نتیجے پر پہنچے ہوں گے کہ انہوں نے کتاب کے سرورق پر ڈمبل ڈور کو اپنی ناک کھجاتے ہوئے دیکھا ہو گا کیونکہ ہیری نے پھرتی سے اسے واپس شلف میں رکھ دیا تھا۔ تھکنس آ کر متحرک ہوئے اور میز کے پاس پہنچے اور اپنی چھڑی اس قلم کی طرف کی جو دوات میں تیار کھڑی تھی۔ قلم اچھل کر باہر نکلی اور مبریج کے نام پر ایک خط لکھنے لگی۔ بہت آہستہ آہستہ، مشکل سے سانس لیتے ہوئے اور اپنی ہمت بندھاتے ہوئے ہیری دفتر سے باہر نکل کر کھلے حصے میں پہنچ گیا۔

کتابچے بنانے والے جادوگر اور جادوگرنیاں اب بھی دھماکے والی جگہ کے اردگرد جمع تھیں جو دھیمی دھیمی آوازوں میں باتیں کرتے ہوئے ثقیف دھواں اُڑانے کی کوشش کر رہے تھے۔ جب ہیری تیزی سے راہداری میں آگے کی طرف بڑھا تو نوجوان جادوگرنی بولی۔ ''میں شرط لگا کر کہتی ہوں کہ یہ یقیناً تجرباتی جادوئی شعبہ سے نکل آیا ہوگا۔ وہ لوگ اتنے لاپرواہ ہیں کہ مت پوچھو! وہ زہریلی بطخ تو تمہیں یاد ہی ہوگی، ہے نا؟''

لفٹ کی طرف تیزی سے بڑھتے ہوئے ہیری اپنے فیصلوں پر غور کرنے لگا۔ اس بات کا ذرا بھی امکان نہیں تھا کہ لاکٹ یہاں محکمے میں ہی موجود ہوگا۔ امبریج سے جادوئی طور پر اس کے پتے ٹھکانے کو اگلوا لینے کی بھی کوئی امید نہیں تھی کیونکہ وہ ہجوم بھری عدالت میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اب تو وہ سب سے اچھا کام صرف یہی کر سکتے تھے کہ بھانڈا پھٹنے سے پہلے ہی محکمے سے نکل جائیں اور کسی دوسرے دن نئے سرے سے کوشش کریں۔ اس کیلئے سب سے پہلے رون کو تلاش کرنا تھا اور پھر ہرمائنی کو عدالت سے نکالنے کا کوئی راستہ بنانا تھا۔

جب لفٹ آئی تو وہ خالی تھی۔ ہیری جلدی سے اندر داخل ہو گیا اور جب لفٹ نیچے کی طرف جانے لگی تو اس نے غیبی چوغہ اتار کر اپنے چوغے میں رکھ لیا۔ دوسرے درجے کے پڑاؤ پر لفٹ رُکنے پر اسے بے حد فرحت کا احساس ہوا۔ جب اس نے گھبرائی ہوئی آنکھوں والے رون کو اندر داخل ہوتے ہوئے دیکھا۔

''صب......صبح بخیر!'' رون نے ہکلاتے ہوئے کہا جب لفٹ ایک بار پھر چل پڑی۔

''رون...... یہ میں ہوں ہیری!''

''ہیری......اوہ میں تو بھول ہی گیا تھا کہ تم کیسے دکھائی دیتے ہو؟ ہرمائنی تمہارے ساتھ کیوں نہیں ہے؟'' رون بدحواسی میں بولا۔

''اسے نیچے عدالت میں امبریج کے ساتھ جانا پڑا۔ وہ منع نہیں کر پائی اور......''

مگر ہیری کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی لفٹ ایک بار پھر رک گئی۔ دروازہ کھلا اور مسٹر ویزلی اندر داخل ہو گئے۔ وہ ایک بوڑھی جادوگرنی سے باتیں کر رہے تھے۔ جس نے اپنے سنہرے بال جادو سے اتنے اوپر اُٹھا رکھے تھے کہ وہ چٹیوں کا ٹیلہ دکھائی دیتے تھے۔

''میں اچھی طرح سمجھتا ہوں کہ تم کیا کہنا چاہ رہی ہو، واکنڈا! مگر مجھے اندیشہ ہے کہ میں اس طرح کی چیز کی شامل نہیں ہو......''

ہیری کی طرف دیکھتے ہی انہوں نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔ اسے یہ بات نہایت عجیب لگ رہی تھی کہ مسٹر ویزلی اسے نفرت بھری ناپسندیدہ نظروں سے دیکھ رہے تھے۔ لفٹ کا دروازہ بند ہو گئے اور پھر وہ چاروں کی نیچے کی طرف جانے لگے۔

''اوہ کیسے ہورنگ؟'' مسٹر ویزلی نے رون کے چوغے سے پانی ٹپکنے کی آواز سن کر مڑتے ہوئے کہا۔ ''کیا تمہاری بیوی تفتیش

کیلئے آج نہیں آئی ہے......ار......تمہیں کیا ہوا؟ تم اتنے گیلے کیوں؟''

''یکسلے کے دفتر میں پانی گر رہا ہے۔'' رون نے کہا۔ وہ مسٹر ویزلی کے کندھے کو دیکھ کر بات کر رہا تھا۔ ہیری سمجھ گیا کہ رون خوفزدہ ہو رہا ہوگا کہ اگر اس نے اپنے باپ سے آنکھیں ملائیں تو وہ اسے پہچان جائیں گے۔ ''میں اسے روک نہیں پایا، اس لئے انہوں مجھے برنی پلسورتھ کو بلانے کیلئے بھیجا ہے......''

''ہاں! ان دنوں کافی دفتروں میں بارش ہو رہی ہے۔'' مسٹر ویزلی نے کہا۔ ''کیا تم نے مورلتم جادوئی کلمے کا استعمال کر کے دیکھا۔ اس سے بیلی چلی کے دفتر کی بارش رُک گئی تھی......''

''مورلتم؟'' رون بڑبڑایا۔ ''نہیں میں نے اسے آزما کر نہیں دیکھا تھا، شکریہ ڈ......میرا مطلب ہے کہ شکریہ آرتھر!''

لفٹ کا دروازہ کھل گیا۔ سر پر چٹیوں کے ٹیلے والی جادوگرنی نکل کر باہر چلی گئی اور رون بھی اس کے عقب میں ہیری کے پاس سے باہر نکل گیا۔ ہیری نے اس کے پیچھے میں نکلنے کی کوشش کی مگر وہ کامیاب نہ ہو پایا کیونکہ پرسی ویزلی کے یکدم سامنے آنے کی وجہ سے اسے رُکنا پڑا۔ وہ دھڑ دھڑاتا ہوا لفٹ کے اندر پہنچ گیا۔ اس کی ناک کچھ کاغذوں کے پیچھے چھپی ہوئی تھی جنہیں وہ پڑھ رہا تھا۔

جب تک لفٹ دوبارہ نہیں بند ہوگئی تب تک پرسی احساس نہیں ہوا کہ وہ لفٹ میں اپنے والد کے ساتھ کھڑا تھا۔ اس نے نظر اُٹھا کر مسٹر ویزلی کی طرف دیکھا تو اس کا چہرہ گاجر کی طرح سرخ ہوگیا اور جونہی لفٹ کا دروازہ دوبارہ کھلا تو وہ آندھی کی طرح باہر نکل گیا۔ ہیری نے دوبارہ باہر نکلنے کی کوشش کی مگر مسٹر ویزلی نے ہاتھ بڑھا کر اس کا راستہ روک دیا۔

''ایک منٹ رونکورئن!''

لفٹ کا دروازہ دوبارہ بند ہوگیا جب وہ ایک منزل اور نیچے اترنے لگے تو مسٹر ویزلی نے کہا۔ ''میں نے سنا ہے کہ تم نے ڈیرک کرسول کے بارے میں مخبری کی ہے......؟''

ہیری کو محسوس ہوا کہ پرسی کے آجانے سے مسٹر ویزلی کا پارہ اور چڑھ گیا تھا۔ اس نے فیصلہ کیا کہ سب سے اچھا کام انجان بننے میں ہی ہے۔

''کیا کہا؟ میں نے سنا نہیں......'' اس نے پوچھا۔

''دیکھو میرے سامنے اداکاری مت کرو!'' مسٹر ویزلی نے طیش میں آتے ہوئے کہا۔ ''تم نے ہی یہ مخبری کی تھی کہ اس نے اپنے خاندانی مشجر میں جان بوجھ کر تبدیلی کی ہے، ہے نا؟''

''میں نے......ٹھیک ہے اگر میں کی ہے تو پھر کیا؟'' ہیری نے تنک کر کہا۔

''دیکھو! ڈیرک کرسول تم سے دس گنا قابل جادوگر ہے۔'' مسٹر ویزلی نے آہستگی سے کہا جب اور نیچے کی طرف جانے لگی۔ ''اگر وہ اژقبان سے زندہ واپس لوٹ آیا تو تمہیں اسے جواب دینا پڑے گا، اس کی بیوی، بیٹی اور دوستوں کو بھی......''

’’آرتھر!‘‘ ہیری ان کی بات کاٹتا ہوا بولا۔’’تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ تم پر نظر رکھی جا رہی ہے۔‘‘

’’کیا دھمکی دے رہے ہو رنکورئن؟‘‘مسٹر ویزلی زور سے گرجتے ہوئے بولے۔

’’نہیں!‘‘ ہیری نے اطمینان سے کہا۔’’سچائی بتا رہا ہوں۔تمہارے ہر قدم پر نظر رکھی جا رہی ہے......‘‘

لفٹ کا دروازہ کھل گیا۔وہ اب استقبالیہ ہال میں پہنچ گئے تھے۔ہیری پر قہر آلود نظریں ڈالتے ہوئے مسٹر ویزلی تیزی سے لفٹ سے باہر چلے گئے۔ہیری وہیں کانپتا ہوا کھڑا رہ گیا۔وہ سوچ رہا تھا کہ کاش وہ رنکورئن کی جگہ کسی اور کا ہی روپ دھار لیتا۔لفٹ کا دروازہ ایک بار پھر بند ہو گیا۔ہیری نے اپنا غیبی چوغہ ایک بار پھر اوڑھ لیا۔جب تک رون بارش والے معاملے پر دفتر سے فارغ ہوگا، تب تک وہ ہرمائنی کو عدالت سے باہر نکالنے کا کوئی حربہ آزمانے کی کوشش کر سکتا تھا۔لفٹ کا دروازہ کھلنے پر وہ نیچے والی مشعلوں سے روشن راہداری پر پہنچ گیا جو بالائی قالین پوش اور لکڑی کی راہداریوں سے بالکل مختلف تھی۔جب لفٹ دھڑ دھڑاتی ہوئی دوبارہ اوپر چلی گئی تو ہیری ہانپتا ہوا دور والے اس سیاہ دروازے کو دیکھتا رہا جو شعبہ اسراریات کا داخلی دروازہ تھا۔

وہ آگے بڑھ گیا۔سیاہ دروازہ اب اس کی منزل ہرگز نہیں تھا۔اسے تو بائیں سمت والے دروازے کی طرف جانا تھا جو عدالت کی طرف جانے والی سیڑھیوں پر کھلتا تھا۔سیڑھیاں اترتے ہوئے اس کے دماغ میں کئی طرح کے احساسات بیدار ہوئے۔اس کے پاس اب بھی دو فریبی دھماکے دار بم موجود تھے مگر سب سے اچھا یہی رہے گا کہ وہ عدالت کے دروازے پر دھماکہ کر دے یا پھر وہ رنکورئن کے روپ داخل ہو اور مفلیڈا کو تھوڑی دیر کیلئے باہر بلوا لے۔ظاہر ہے اسے معلوم نہیں تھا کہ کیا رنکورئن اتنے بڑے عہدے کا حامل ہے کہ ایسا کر سکے۔اگر فرض کیا جائے کہ وہ یہ کام کر بھی لے تو یہ بھی تو ہو سکتا تھا کہ ان کے محکمے سے باہر نکلنے سے پہلے ہی ہرمائنی کی تلاش شروع کر دی جائے......

خیالات میں الجھے ہونے کی وجہ سے اسے فوری طور پر غیر فطری عجیب ٹھنڈک کا احساس نہیں ہو پایا جو اس کے ہر قدم کے ساتھ اس پر ایسے حاوی ہو رہی تھی جیسے وہ سرد جہنم میں اتر رہا ہو۔اس کے ہر قدم کے ساتھ خنکی میں اضافہ ہو رہا تھا۔یہ یخ بستہ خنکی سیدھی اس کے گلے میں اترنے لگی اور اس نے اس کے پھیپھڑوں کو اپنی جکڑ میں لے لیا۔پھر اسے محسوس ہوا کہ ہر پل کے ساتھ ساتھ مایوسی اور کم مائیگی کا احساس بڑھتا ہی جا رہا تھا......

روح کھچڑ......اس نے فوراً سوچا۔

جب وہ سیڑھیوں کے نیچے پہنچ کر دائیں طرف مڑا تو اسے بھیانک منظر دکھائی دیا۔عدالت کی بیرونی نیم تاریک راہداری اونچے سیاہ نقاب پوش ہیولے بیٹھے ہوئے تھے۔ان کے چہرے پوری طرح سے پوشیدہ تھے۔جہاں ان کی کھڑکھڑاتی ہوئی سانس کے علاوہ کوئی آواز نہیں آ رہی تھی۔مالگو خاندانوں میں پیدا ہونے والے جن جادوگروں چھان بین کیلئے لایا گیا تھا، وہ دہشت زدہ لکڑی کے سخت بینچ پر سمٹ کر بیٹھے ہوئے تھے اور کانپ رہے تھے۔ان میں زیادہ تر نے اپنے چہرے کو ہاتھوں کے پیچھے چھپا رکھا تھا جیسے وہ روح

کھچڑوں کے حریص منہ کی گرفت سے بچنے کی کوشش کر رہے ہوں۔ کچھ لوگوں کے ساتھ گھرانے کے دوسرے افراد بھی تھے جبکہ باقی تنہا بیٹھے ہوئے تھے۔ روح کھچڑ ان کے سامنے ادھر سے ادھر منڈلا رہے تھے۔ وہاں کی ٹھنڈک، مایوسی اور پژمردگی کسی بددعا جیسی محسوس ہوئی۔

اس کے دماغ کے کسی گوشے میں آواز ابھری کہ روح کھچڑوں سے مقابلہ کرو۔ بہرحال وہ جانتا تھا کہ اگر وہ وہاں پشت بان جادو کا استعمال کرے گا تو اس کا راز فوراً کھل جائے گا، اس لئے وہ جتنی جلدی خاموشی سے چل سکتا تھا، اسی خاموشی سے چلتے ہوئے آگے بڑھا۔ ہر قدم کے ساتھ اس کا دماغ سن ہوتا جا رہا تھا مگر اس نے خود کو ہرمائنی اور رون کے بارے میں سوچنے کیلئے مجبور کیا جنہیں اس کی مدد کی ضرورت تھی۔

بلند سیاہ ہیولوں کی طرف قدم بڑھاتا بے حد دہشت ناک امر تھا۔ اس کے گزرتے ہوئے ان کے نقاب کے نیچے چھپے آنکھوں سے عاری چہرے مڑے، ہیری جانتا تھا کہ انہیں اس کے آنے کا احساس ہو گیا تھا۔ ایک انسان کی بو کا، جس کے دل میں اب بھی امید بھری تھی، کچھ تمنائیں اٹڈ رہی تھیں۔

اور پھر گم صم خاموشی کے درمیان اچانک راہداری کے بائیں طرف کے تہہ خانے کا دروازہ کھلا اور اس میں سے چیخوں کی آواز سنائی دیں۔

''نہیں نہیں...... میں آدھ خالص خون والا جادوگر ہوں...... میں آدھ خالص ہوں۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں، میرے والد جادوگر تھے، سچ مچ وہ جادوگر تھے۔ آپ دیکھ لیجئے، آرکی ایلڈرٹن۔ وہ بہاری ڈنڈوں کے معروف تزئین نگار تھے۔ ان کا نام دیکھئے، میں آپ کو بتا رہا ہوں...... میرے ہاتھ کھول دیجئے...... میرے ہاتھ کھول دیجئے......''

''میں تمہیں آخری بار خبردار کرتی ہوئی۔'' امبریج کی آہستہ آواز آئی جسے اس نے جادوئی طور پر کافی بلند کیا ہوا تھا کہ یہ اس آدمی کی متوحش چیخوں کے باوجود صاف سنائی دے۔ ''اب اگر تم نے مزاحمت کی تو تمہیں روح کھچڑ کی چبھن کا سامنا کرنا پڑ جائے گا......''

اس آدمی کی چیخیں یکلخت رُک گئی مگر اس کی تیز سسکیاں راہداری میں گونجتی رہیں۔

''اسے لے جاؤ......'' امبریج تحکمانہ لہجے میں بولی۔

دو روح کھچڑ عدالت کے دروازے پر نمودار ہو گئے۔ ان کے گلے سڑے ہاتھوں نے اس جادوگر کے بازو پکڑ رکھے تھے جو بیہوشی کے عالم میں جھولتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ وہ اپنے ساتھ لے کر تاریک راہداری میں آگے بڑھ گئے اور اندھیرے میں کہیں گم ہو گئے۔

''اگلا ملزم...... میری کیٹر مول!''

ایک پستہ قد عورت اُٹھ کر کھڑی ہوئی۔ وہ سر سے پاؤں تک طری طرح کانپ رہی تھی۔ اس کے سیاہ بال جوڑے میں بندھے ہوئے تھے اور وہ لمبے، سادے چوغے میں ملبوس تھی۔ اس کا چہرہ بالکل فق دکھائی دے رہا تھا جیسے اس میں خون کا ایک قطرہ باقی نہ رہا

ہو۔ جب وہ روح کھچڑوں کے نزدیک سے گزری تو ہیری نے اسے کانپتے ہوئے دیکھا۔

اس نے یہ لاشعوری طور پر بغیر کسی منصوبہ بندی کے کر دیا تھا کیونکہ اسے یہ دیکھا نہیں لگا کہ وہ تنہا طور پر تہہ خانے میں داخل ہو۔ جب دروازہ بند ہونے لگا تو وہ میری کیٹرمول کے پیچھے پیچھے اندر داخل ہو گیا۔

یہ وہ کمرہ نہیں تھا جس میں جادو کے غیر قانونی استعمال کیلئے اس نے اپنے مقدمے کی سماعت سنی تھی۔ یہ اس کے مقابلے میں کافی چھوٹا تھا حالانکہ اس کی چھت بھی اتنی اونچی نہیں تھی، اس سے ایسی گھٹن کا احساس ہو رہا تھا جیسے وہ کسی گہری کھائی کی تہہ میں جا گرا ہو۔

یہاں اندر بھی روح کھچڑ بھرے پڑے تھے جو ہر طرف اپنی غیر فطری ٹھنڈک بکھیرے ہوئے تھے۔ وہ اوپر اُٹھے ہوئے اونچے چبوترے سے دور کونوں میں بغیر چہرے والے سپاہیوں کی طرح کھڑے تھے۔ چبوترے پر ایک کٹہرے کے پیچھے امبریج بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کے ایک طرف یکسلے موجود تھا اور دوسری طرف ہرمائنی جس کا چہرہ بھی مسز کیٹرمول جتنا ہی سفید پڑ چکا تھا۔ چبوترے کے نیچے کی طرف چاندی جیسی رنگت کی لمبے بالوں والی ایک چمکدار بلی منڈلا رہی تھی۔ ہیری سمجھ گیا کہ یہ وہاں پر اس لئے موجود تھی تاکہ امبریج اور اس کے ساتھیوں کو روح کھچڑوں کی وجہ سے ہونے والی مایوسی اور پژمردگی کے بھیانک اثرات سے محفوظ رکھ سکے۔ مایوسی اور بدحواسی الزامات سہنے پر طاری ہو رہی تھی نا کہ الزام لگانے والوں پر......

''بیٹھ جاؤ......'' امبریج نے اپنی دھیمی، ریشمی آواز میں کہا۔

مسز کیٹرمول چبوترے کے نیچے کٹہرے کے فرش پر بالکل وسط میں رکھی ہوئی اکلوتی کرسی پر بیٹھ گئی جیسے ہی وہ بیٹھی، کرسی کے ہتھوں کی زنجیریں کھڑکھڑائیں اور اس کے ہاتھوں پر لپٹ گئیں۔

''تم میری الزبتھ کیٹرمول ہو؟'' امبریج نے پوچھا۔

مسز کیٹرمول نے اپنا سر اثبات میں ہلایا۔

''شعبہ جادوئی بحالیات میں کام کرنے والا ریجنالڈ کیٹرمول تمہارا شوہر ہے؟''

مسز کیٹرمول کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

''مجھے معلوم نہیں کہ وہ کہاں ہے؟ وہ یہاں مجھ سے ملنے کیلئے آنے والا تھا۔''

امبریج نے اس کی بات نظر انداز کر دی۔

''میسی......ایلی اور الفرڈ کی ماں؟''

مسز کیٹرمول پہلے سے زیادہ تیز سسکیاں بھرنے لگی۔

''وہ ڈرے ہوئے ہیں، انہیں لگتا ہے کہ میں گھر نہیں لوٹ پاؤں گی......''

''یہ ڈرامہ بازی رہنے دو۔'' یکسلے غصے سے بولا۔ ''بدذاتوں کے پلّوں کیلئے ہمارے دل میں کوئی ہمدردی نہیں ہے......''

مسز کیٹرمول کی سکیوں کی وجہ سے ہیری کے قدموں کی چاپ بالکل سنائی نہیں دے رہی تھی جب وہ اونچے چبوترے کی سیڑھیوں کی طرف محتاط انداز میں گیا۔ جس پل وہ پہرہ دینے والی چمکدار پشت بانی بلّی کے قریب سے گزرا تو اسے عدالت کے درجہ حرارت میں تبدیلی کا احساس ہوا۔ یہاں گرم اور آرام دہ ماحول تھا۔ اسے یقین تھا کہ یہ پشت بانی تخیل امبریج کا ہی تھا اور اتنا اس لئے چمک رہا تھا کیونکہ وہ وہاں پر بے حد خوشی بھرا کام سرانجام دے رہی تھی اور ان واہیات قوانین پر عمل درآمد کروا رہی تھی جنہیں شاید اسی نے خود تشکیل دیا تھا۔ آہستہ آہستہ اور پوری احتیاط کے ساتھ وہ چبوترے پر امبریج، یکسلے اور ہرمائنی کے عقب میں جا پہنچا اور ہرمائنی کے پیچھے والی خالی کرسی پر بیٹھ گیا۔ اسے اس بات کی فکر لاحق تھی کہ ہرمائنی کہیں خوف سے اچھل نہ پڑے۔ اس نے امبریج اور یکسلے پر گم گپ شپ والا سحر کرنے کے بارے میں بھی سوچا مگر یہ الفاظ بڑبڑانے سے بھی ہرمائنی دہشت زدہ ہوسکتی تھی پھر امبریج، مسز کیٹرمول سے اونچی آواز میں بولی اور ہیری نے اس موقع کا پورا پورا فائدہ اُٹھایا۔

''میں تمہارے پیچھے ہوں۔'' وہ ہرمائنی کے کان میں آہستگی سے بڑبڑایا۔

جیسا کہ ہیری کو امید تھی، ہرمائنی اپنی جگہ پر زور سے اچھلی۔ اس چکر میں وہ سیاہی کی دوات گرتے گرتے بچی جس سے وہ سوال جواب لکھنے لی والی تھی مگر امبریج اور یکسلے دونوں کا ہی دھیان مسز کیٹرمول پر تھا اس لئے کوئی فرق نہیں پڑا۔

''آج محکمے میں آنے کے بعد تم سے ایک چھڑی لی گئی ہے، مسز کیٹرمول!'' امبریج کہہ رہی تھی۔ ''پونے نو انچ لمبی، چیری کی لکڑی، اس میں یک سنگھے کا بال ہے۔ کیا تم اس وضاحت کو تسلیم کرتے ہو؟''

مسز کیٹرمول نے اپنا سر اثبات میں ہلایا اور اپنی آنکھیں آستین سے پونچھیں۔

''کیا تم ہمیں یہ بتاؤ گی کہ تم نے کس جادوگر یا جادوگرنی سے یہ چھڑی لی ہے؟''

''لی...... لی ہے؟'' مسز کیٹرمول سبکنے لگی۔ ''میں نے کسی...... سے نہیں لی۔ میں نے اسے خریدا...... خریدا تھا جب میں گیارہ برس کی تھی، اس نے...... اس نے خود مجھے چن لیا تھا......''

وہ پہلے سے زیادہ تیزی سے رونے لگی۔

امبریج نے دھیمی لڑکیوں جیسی شوخ چنچل آواز میں ہنس پڑی جسے سن کر ہیری کے دل میں اسے پر حملہ آور ہونے کی خواہش زور پکڑنے لگی۔ اپنے شکار کو اچھی طرح دیکھنے کیلئے امبریج ستون کی طرف آگے جھکی۔ اس کے ساتھ ایک سنہری چیز بھی آگے کی طرف لہرائی اور خالی جگہ پر لٹکنے لگی۔ وہ ایک سنہرا بڑا لاکٹ تھا......

ہرمائنی نے بھی اسے دیکھ لیا تھا۔ اس کے منہ سے ہلکی سی چیخ نکل گئی مگر امبریج اور یکسلے دونوں ہی اپنے شکار پر کان اور آنکھیں جمائے ہوئے تھے اس لئے انہیں کچھ سنائی نہیں دیا۔

''نہیں...... نہیں!'' امبریج سر ہلاتے ہوئے بولی۔ ''مجھے ایسا کچھ نہیں لگتا، مسز کیٹرمول! چھڑیاں صرف جادوگروں یا

جادوگرنیوں کو ہی منتخب کرتی ہیں۔تم جادوگرنی نہیں ہو...... میرے پاس تمہیں بھیجے گئے سوال نامے کے مطابق تمہارے ہی جوابات موجود ہیں۔مفلیڈا!ذرا جواب والا کاغذ تو دینا......''

امبریج نے اپنا چھوٹا ہاتھ آگے بڑھایا۔اس پل وہ اتنی زیادہ مینڈک جیسی دکھائی دے رہی تھی کہ ہیری کو بہت حیرت ہوئی کہ اس کی گانٹھ دار انگلیوں کے درمیان جھلی موجود نہیں تھی۔ ہرمائنی کے ہاتھ صدمے کی وجہ سے کانپ رہے تھے۔ وہ اپنے پہلو والی کرسی پر رکھی ہوئی دستاویزات کے ڈھیر کو الٹ پلٹ کرنے لگی۔ آخر کار اس نے چرمئی کاغذوں کا ایک پلندا نکالا، جس پر مسز کیٹر مول کا نام لکھا ہوا تھا۔

''یہ...... یہ بہت خوبصورت ہے، ڈولرس!'' اس نے امبریج کی فراک کے مڑے ہوئے کونوں میں چمکتے ہوئے لاکٹ کی طرف اشارہ کیا۔

''کیا؟'' امبریج نے سر جھکا کر نیچے دیکھا۔''اوہ ہاں!......قدیمی خاندانی زیورات میں سے ہے۔'' اس نے اپنے لاکٹ کو تھپتھپاتے ہوئے مسکرا کر کہا۔''اس پر لکھے ہوئے ہوئے ایس کا مطلب سلیوائن ہے...... میں سلیوائن خاندان کی نزدیکی رشتہ دار ہوں...... دراصل بہت کم خالص خون والے گھرانے ہیں جو میرے رشتے دار ہوں...... یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ'' اس نے مزید بلند آواز میں کہا جب وہ مسز کیٹر مول کے کوائف پر نظر ڈالنے لگی۔''یہ تمہارے بارے میں نہیں کہا جا سکتا۔ ماں باپ کا پیشہ......سبزی فروش......''

یکسلے تمسخرانہ انداز میں ہنسنے لگا۔ نیچے روئیں دار بلی بدستور پہرہ دیتی رہی اور روح کھچڑ، کونوں میں کھڑے انتظار کرتے رہے۔

امبریج کا جھوٹ سن کر ہیری کا دماغ بری طرح جھنجھنا اُٹھا اور اس کے دماغ کی شریانیں پھٹنے والی ہوگئیں۔ اس نے ساری احتیاط کر پس پشت ڈالتے ہوئے حملہ کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ امبریج نے ایک گھٹیا چور سے رشوت میں جو لاکٹ لیا تھا، اس کا استعمال وہ اپنے خالص خون کے درجے کو بڑھانے کیلئے کر رہی تھی۔ ہیری نے اپنی چھڑی اُٹھائی اور اسے غیبی چوغے کے نیچے پوشیدہ رکھنے کی احتیاط کرنے کی بھی زحمت گوارا نہیں کی اور بولا۔''ششدرم......''

سرخ روشنی کی چمک ہوئی۔ امبریج اپنی جگہ ہر ساکت ہوگئی اور اس کا ماتھا کٹہرے کے کونے پر جا ٹکرایا۔ مسز کیٹر مول کے کاغذات اس کی گود سے پھسل کر فرش پر جا گرے۔ نیچے چاندی جیسی رنگت والی بلی فوراً اوجھل ہوگئی۔ برف جیسی ٹھنڈی ہوا جھونکا آندھی کی طرح ان سے ٹکرایا۔ یکسلے نے حیرت بھری نظروں سے وار کے مرکز کو تلاش کرنے کیلئے چاروں طرف نظر دوڑائی۔ اس کے چہرے الجھن ٹپک رہی تھی۔ اسے ہیری کا صرف ہاتھ ہی دکھائی دے پایا جس کی چھڑی اس کی طرف اُٹھی ہوئی تھی۔ اس نے بھی اپنی چھڑی نکالنے کی کوشش کی مگر تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔

''ششدرم......''

یکسلے لہرایا اور فرش پر گر گیا۔

''ہیری......''

''ہرمائنی! اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ میں یہاں چپ چاپ بیٹھ کر اسے اداکاری کرتے ہوئے......''

''ہیری......مسز کیٹرمول؟''

ہیری تیزی سے گھوما اور اس نے اپنا غیبی چوغہ اتار دیا۔ نیچے روح کھچڑ اپنے کونے سے نکل آئے تھے۔ وہ کرسی پر زنجیر میں بندھی ہوئی عورت کی طرف بڑھ رہے تھے۔ شاید اس لئے کہ پشت بانی تخیل غائب ہو چکا تھا یا پھر انہیں یہ احساس ہو گیا تھا کہ ان کے اب ہوش وحواس میں نہیں تھے۔ وجہ چاہے جو بھی ہو، انہوں نے رکاوٹ کو ترک کر دیا تھا۔ مسز کیٹرمول کے منہ سے درد بھری بھیانک چیخ نکلی جب ایک گلے سڑے ہاتھ نے اس کی ٹھوڑی پکڑ کر اس کی گردن دوسری طرف گھما کر چہرہ پیچھے کر لیا تھا۔

''پشت بان نمودارم......''

ہیری کی چھڑی کی نوک سے ایک سفید قطبی ہرن برآمد ہوا اور اس نے روح کھچڑ کی طرف چھلانگ لگا دی۔ قطبی ہرن کی روشنی بلی کے مقابلے میں زیادہ روشن اور حرارت بھری تھی۔ جب یہ تیزی سے کمرے میں چاروں طرف پھیلنے لگی تو تہہ خانہ روشن اور گرم ہو گیا۔

''لاکٹ نکال لو......'' ہیری نے ہرمائنی سے کہا۔

وہ سیڑھیوں سے نیچے بھاگتا ہوا اترا اور اس نے اپنا غیبی چوغہ لپیٹ کر اپنے بٹوے میں ٹھونستا ہوا مسز کیٹرمول کے قریب پہنچا۔

''تم......؟'' مسز کیٹرمول نے اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔''مگر ریگ نے بتایا تھا کہ تم نے ہی تو میرا نام چھان بین کیلئے دیا تھا......''

''اچھا میں نے دیا تھا؟'' ہیری اس کے ہاتھ باندھنے والی زنجیروں کو کھینچتے ہوئے بڑبڑایا۔''تو اب میرا ذہن بدل گیا ہے، نجاستم......'' ''کچھ نہیں ہوا۔'' ہرمائنی! میں ان زنجیروں کو کیسے کھولوں؟''

''ذرا ٹھہرو! میں یہاں سے کوشش کرتی ہوں......''

''ہرمائنی! ہم روح کھچڑوں میں گھرے ہوئے ہیں......''

''مجھے معلوم ہے ہیری! مگر بیدار ہونے پر اسے پتہ چل جائے گا کہ اس کا لاکٹ غائب ہو گیا ہے...... مجھے اس کی ہو بہو نقل بنانا ہوگی......جیمی ستم......یہ لو......اس سے وہ الّو بن جائے گی۔''

ہرمائنی سیڑھیوں پر بھاگتی ہوئی نیچے آئی۔

''اچھا یہ آزما کر دیکھتے ہیں......ری شیلوم!''

زنجیریں کھنکھنائیں اور کھل کر واپس کرسی کے ہتھوں پر پہنچ گئیں۔ مسز کیٹرمول پہلے جتنی خوفزدہ ہی دکھائی دے رہی تھی۔

''میں سمجھ نہیں پائی......'' وہ بمشکل بڑبڑائی۔

''تم یہاں سے ہمارے ساتھ چلو۔'' ہیری نے اسے اپنے پیروں پر کھڑے کرتے ہوئے کہا۔ ''گھر جاؤ اور اپنے بچوں کو لے کر کہیں باہر چلی جاؤ۔ ہو سکے تو ملک سے ہی باہر نکل جاؤ۔ اپنا حلیہ بدل لو اور بھاگ جاؤ۔ تم نے دیکھ لیا ہے کہ یہ کیسا ہے؟ یہاں عدالتی سماعت میں تمہیں کبھی انصاف نہیں مل سکتا......''

''ہیری......'' ہرمائنی نے کہا۔ ''ہم لوگ یہاں سے باہر کیسے نکلیں گے؟ دروازے کے باہر تو بے شمار روح کھچڑ موجود ہیں......''

''پشت بانی تخیل کی مدد سے......'' ہیری نے اپنی چھڑی سے اپنے تخیل کو اشارہ کیا۔ قطبی ہرن آہستہ ہوا اور تیزی سے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ ''ہمیں زیادہ سے زیادہ پشت بانی تخیل نمودار کر لینا چاہئیں۔ تم بھی اپنا پشت بانی تخیل نمودار کر لو، ہرمائنی!''

''پشت بان نمودارم......'' ہرمائنی بولی مگر کچھ بھی نہیں ہوا۔

''اس جادوئی کلمے میں بس یہی پریشانی اُٹھانا پڑتی ہے۔'' ہیری نے بدحواس مسز کیٹرمول سے کہا۔ ''تھوڑی بدقسمتی والی بات ہے......ایک بار پھر، ہرمائنی!''

''پشت بان نمودارم......''

ہرمائنی کی چھڑی کے نوک سے سفید اود بلاؤ نکلا اور ہوا میں موج مستی سے تیرتا ہوا قطبی ہرن کے پاس جا پہنچا۔

''چلو اب باہر نکلو!'' ہیری نے ہرمائنی اور مسز کیٹرمول سے دروازے کی طرف دھکیلتے ہوئے کہا۔

جب پشت بانی تخیل اُڑتے ہوئے تہہ خانے سے باہر نکلے تو باہر انتظار کرنے والے لوگ سکتے سے چیخنے لگے۔ ہیری نے چاروں طرف دیکھا۔ سفید چمکدار جانوروں کو دیکھ کر روح کھچڑ ان کی دونوں طرف سے پیچھے ہٹ رہے تھے اور اندھیرے میں گم ہو رہے تھے۔ وہ غصے اور پریشانی کے عالم میں ادھر ادھر منڈلانے لگے۔

''یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ تم سب لوگ اپنے اپنے گھر جاؤ اور اپنے اپنے اہل وعیال کے ساتھ کہیں چھپ جاؤ۔'' ہیری نے پیدائشی ماگلو جادوگروں سے کہا جن کی آنکھیں پشت بانی تخیل کی روشنی میں خیرہ ہو رہی تھیں اور جو تھوڑے گھبرا کر پیچھے ہٹ رہے تھے۔ ''اگر جا سکتے ہو تو ملک کی سرحدوں سے باہر چلے جاؤ۔ بس محکمے کی پہنچ سے دور رہو۔ ار...... یہ نئی سرکاری حکمت عملی ہے۔ اب سب لوگ روشنی کے جانوروں کے پیچھے پیچھے چلو اس طرح تم استقبالیہ ہال تک پہنچ سکتے ہو۔''

وہ لوگ بغیر کسی رکاوٹ کے سیڑھیوں سے اوپر پہنچنے میں کامیاب ہو گئے مگر جب وہ لفٹ کے پاس پہنچے تو ہیری کے ذہن میں اندیشے بیدار ہونے لگے۔ اگر وہ پشت بانی قطبی ہرن اور اود بلاؤ کے ساتھ استقبالیہ ہال کے دروازے سے باہر نکلیں گے اور جن کے ساتھ ساتھ کم از کم بیس پیدائشی ماگلو ملزمان ہوں گے تو شاید اس سے لوگوں کو شک ہو جائے گا۔ وہ ابھی معاملے پر کسی نتیجے پر نہیں پہنچ پایا تھا کہ ان کے سامنے کھڑکھڑاتی ہوئی لفٹ آ کر رُک گئی۔

''ریگ......'' مسز کیٹر مول چیخی اور تیزی سے رون کے بازوؤں میں جھول گئی۔ ''رنکورئن نے مجھے چھڑا لیا۔اس نے امبر تج اور یکسلے پر حملہ کر دیا۔اس نے ہم سب سے ملک چھوڑنے کیلئے کہا ہے۔میرا خیال ہے کہ ہمیں یہ کام کر دینا چاہئے، ریگ! میں واقعی ایسا ہی سوچتی ہوں۔چلو جلدی سے گھر چلتے ہیں۔بچوں کو لیتے ہیں اور......تم اتنے گیلے کیوں ہو؟''

''پانی!'' رون خود کو چھڑواتے ہوئے بولا۔''ہیری! وہ جان چکے ہیں کہ محکمے کے اندر اجنبی گھس آئے ہیں۔شاید امبر تج کے دفتر کے دروازے میں ہوئے کسی سوراخ سے انہیں معلوم ہو گیا ہے۔میرا خیال ہے کہ ہمارے پاس صرف پانچ منٹ کا ہی وقت ہو گا اگر......''

ہر مائنی کا پشت بانی تخیل کھٹ کی آواز کے ساتھ غائب ہو گیا۔وہ دہشت بھرے چہرے کے ساتھ ہیری کی طرف گھومی۔

''ہیری! اگر ہم یہاں پھنس گئے تو......''

''اگر ہم تیزی سے نکلیں گے تو ایسا نہیں ہو گا۔'' ہیری نے پرعزم لہجے میں کہا۔اس نے اپنے پیچھے کھڑے خاموش لوگوں کو مخاطب کیا جو اس کی طرف منہ پھاڑے دیکھ رہے تھے۔

''چھڑیاں کس کس کے پاس ہیں؟''

ان میں آدھے لوگوں نے ہاتھ اُٹھائے۔

''ٹھیک ہے، جن کے پاس چھڑیاں نہیں ہیں، انہیں چھڑی والے لوگوں کے ساتھ چلنا چاہئے۔ہمیں تیزی سے کام کرنا ہو گا...... کسی کے بھی روکنے سے پہلے، چلو!''

وہ لوگ دو لفٹوں بمشکل سما پائے تھے۔لفٹ کے اوپر اُٹھنے کے بعد بھی ہیری کا قطبی ہرن سنہری جالی والے دروازے کے پاس سپاہی کی مانند پہرہ دیتا رہا۔

''آٹھویں درجے کا پڑاؤ۔استقبالیہ ہال۔'' جادوگرنی کی تیکھی آواز گونجی۔

ہیری کو فوراً پتہ چل گیا کہ وہ مشکل میں پھنس چکے تھے۔استقبالیہ ہال میں بہت سارے جادوگر آتشدانوں کی طرف جا رہے تھے اور انہیں تیزی سے بند کر رہے تھے۔

''ہیری!'' ہر مائنی چیخی۔''اب ہم لوگ کیا کریں گے......؟''

''رُکو!'' ہیری گرجا اور رنکورئن کی بارعب آواز استقبالیہ ہال میں گونج گئی۔آتشدانوں کو بند کرنے والے جادوگر اس کی آواز پر ساکت رہ گئے۔''میرے پیچھے آؤ......'' اس نے دہشت زدہ ماگلو جادوگروں کو بڑبڑا کر کہا جو رون اور ہر مائنی کے درمیں ایک ساتھ آگے بڑھ گئے۔

''کیا ہوا البرٹ؟'' اسی گنجے سر والے جادوگر نے کہا جو پہلے آتشدان میں ہیری کے پیچھے سے نکلا تھا۔وہ گھبرایا ہوا دکھائی دے

رہا تھا۔

''باہر نکالنے کے راستے بند کرنے سے پہلے ان لوگوں کو یہاں سے نکالو۔'' ہیری نے کہا اور اپنی آواز کو جس قدر غصیلا بنا سکتا تھا، اس کی پوری کوشش کی۔

سامنے والے جادوگروں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

''ہم سے باہر نکلنے کے تمام راستے بند کرنے کیلئے کہا گیا ہے اور یہ بھی کہ کسی کو باہر نہ......''

''تم میری بات کاٹ رہے ہو؟'' ہیری نے بارعب لہجے میں کہا۔ ''کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں تم لوگوں کے خاندانی مشجر کی بھی جانچ پڑتال کروں جس طرح میں نے ڈیرک کرسول کی ہے!''

''اوہ معاف کرنا!'' گنجے جادوگر نے آہ بھر کر پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔ ''میرا یہ مطلب نہیں تھا، البرٹ! لیکن میں نے سوچا...... میں نے سوچا کہ انہیں یہاں چھان بین کیلئے بلایا گیا تھا اور......''

''ان کا خون خالص ہے۔'' ہیری نے کہا اور اس کی گہری آواز ہال میں پراثر انداز میں گونج گئی۔ ''تم میں سے کئی لوگوں سے زیادہ خالص ہے۔ اب تم لوگ جاؤ۔'' اس نے ماگلو جادوگروں سے کہا۔ جو تیزی سے آتشدان کی آگ میں داخل ہونے لگے اور دو دو کر کے اوجھل ہوتے چلے گئے۔ محکمے کے اہلکار جادوگر پیچھے ہٹ کر کھڑے یہ تماشا دیکھتے رہ گئے۔ ان میں کچھ کشمکش میں دکھائی دے رہے تھے۔ باقی سہمے ہوئے اور چڑچڑے دکھائی دے رہے تھے پھر......

''میری......''

مسز کیٹرمول نے پلٹ کر پیچھے دیکھا۔ اصلی ریگ کیٹرمول جس کی الٹیاں اب بند ہو چکی تھیں مگر چہرہ اب بھی زرد اور مرجھایا ہوا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ ابھی ابھی ایک لفٹ میں سے بھاگتا ہوا باہر نکلا تھا۔

''ر......ریگ......؟''

اس نے اپنے شوہر کے چہرے سے نظریں ہٹا کر رون کی طرف دیکھا جس نے زور سے گالی دی۔ گنجا جادوگر آنکھیں پھاڑ کر دیکھنے لگا۔ اس کا سر مقناطیسی انداز میں ایک ریگ سے دوسرے ریگ کی طرف گھوم رہا تھا۔

''ار...... یہ کیا ہو رہا ہے؟...... یہ کیا ہے؟''

''راستہ بند کرو......فوراً راستہ بند کرو......''

یکسلے ایک اور لفٹ سے دھڑ دھڑاتا ہوا باہر نکل آیا تھا اور آتشدانوں کے پاس والے گروہ کی طرف بھاگتا ہوا آ رہا تھا۔ سب ہی ماگلو جادوگر باہر نکل چکے تھے، اب صرف مسز کیٹرمول ہی باقی بچی تھی۔ گنجے جادوگر نے بوکھلائے ہوئے انداز میں اپنی چھڑی اوپر اُٹھانا چاہی مگر ہیری نے اپنی مضبوط مٹھی سے اسے گھونسا رسید کر دیا جس پر وہ اُڑتا ہوا دور جا گرا۔

’’یکسلے !وہ ماگلو خاندانوں والے جادوگروں کو بھگا رہا ہے......‘‘ ہیری نے چیخ کر کہا۔

گنجے جادوگر کے ساتھیوں نے اس کی بات پر احتجاج کرنا شروع کر دیا۔ کہرام کا فائزہ اُٹھا کر رون نے مسز کیٹر مول کو پکڑا، اسے کھلے آتشدان کی طرف کھینچا اور اوجھل ہو گیا۔ کشمکش کا شکار یکسلے کبھی ہیری کو اور کبھی گنجے جادوگر کو دیکھتا رہ گیا جبکہ اصلی ریگ کیٹر مول بدحواسی میں چیخا۔

’’میری بیوی!...... میرے بیوی کے ساتھ وہ کون تھا؟ یہ سب کیا ہو رہا ہے؟‘‘

ہیری نے یکسلے کا سر مڑتے ہوئے دیکھا۔ اس کے بے رحم چہرے پر اصلیت سمجھنے کی جھلک پھیل چکی تھی۔

’’نکلو!‘‘ ہیری نے ہرمائنی سے چیخ کر کہا، اُس نے اِس کا ہاتھ پکڑا اور دونوں نے ایک ساتھ آتشدان میں چھلانگ لگا دی۔ جب یکسلے کا چمکتا ہوا وار ہیری کے سر کے اوپر سے تیرتا ہوا نکلا۔ وہ کچھ سیکنڈ تک گھومے اور پھر ایک ٹوائلٹ کے سوراخ سے باہر نکل آئے۔ ہیری نے لپک کر دروازہ کھولا۔ رون سنک کے پاس کھڑا تھا اور اب بھی مسز کیٹر مول کے ساتھ الجھا ہوا تھا۔

’’ریگ! میں یہ سمجھ نہیں پائی......‘‘

’’مجھے چھوڑ دو۔ میں تمہارا شوہر نہیں ہوں۔ تمہیں اپنے گھر جانا ہوگا۔‘‘

ان کے پیچھے ٹوائلٹ میں ایک آواز سنائی دی۔ ہیری نے پلٹ کر پیچھے دیکھا۔ یکسلے ابھی ابھی ٹوائلٹ سے باہر نمودار ہوا تھا۔

’’چلو......‘‘ ہیری چیخا۔ اس نے ہرمائنی کا ہاتھ اور رون کا بازو پکڑا اور تیزی سے گھوما۔

اندھیرے نے انہیں اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس کے ساتھ گرفت میں کچھ عجیب سی ہلچل ہوئی مگر کچھ تو عجیب تھا...... ہرمائنی کا ہاتھ اس کی گرفت سے کھسک رہا تھا......

وہ سوچ رہا تھا کہ کہیں اس کا دم تو گھٹ نہیں جائے گا، وہ سانس نہیں لے سکتا تھا۔ دیکھ نہیں سکتا تھا اور دنیا میں اکلوتی ٹھوس چیز رون کا بازو اور ہرمائنی کی انگلیاں ہی تھیں جو آہستہ آہستہ پھسلتی جا رہی تھیں۔

اور پھر اسے مکان نمبر بارہ کا دروازہ دکھائی دیا...... اسکی سانپ والی کنڈی دکھائی دی مگر اس سے پہلے کہ وہ سانس لے پاتا ایک چیخ سنائی دی اور ارغوانی روشنی کی چمک ہوئی۔ ہرمائنی کا ہاتھ اچانک اس کے ہاتھ کی گرفت پر مضبوط ہو گیا اور ایک بار پھر ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔

☆☆☆☆

چودھواں باب

گمنام چور

ہیری نے اپنی آنکھیں کھولیں اور سنہری اور چکا چوند روشنی محسوس کی۔اسے معلوم ہی نہیں تھا کہ کیا ہوا تھا۔وہ تو بس اتنا جانتا تھا کہ وہ پتوں اور ٹہنیوں پر لیٹا ہوا تھا۔اس نے اپنے پچکے ہوئے پھیپھڑوں میں تیزی سے تازہ ہوا بھری۔اس نے اپنی پلکیں جھپکائیں اور محسوس کیا کہ تیز دھوپ کی وجہ سے اس کی آنکھیں چندھیا سی گئی تھیں جو گھنے پتوں کی اونچی چادر سے چھن کر آ رہی تھی۔پھر اسے چہرے کے پاس کوئی چیز دکھائی دی۔وہ گھٹنوں اور ہاتھ بل اُٹھ کر کسی چھوٹے اور خونخوار جانور کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہو گیا مگر اس نے دیکھا کہ یہ تو رون کا پیر تھا۔ہیری نے اردگرد کا جائزہ لیا۔وہ تینوں کھلے جنگل کی زمین پر پڑے تھے اور بالکل اکیلے دکھائی دے رہے تھے۔

ہیری کے ذہن میں پہلا خیال یہی آیا کہ وہ تاریک جنگل میں پہنچ گئے ہیں حالانکہ وہ جانتا تھا کہ ہوگورٹس میں ان کا پہنچنا کتنا احمقانہ اور خطرناک تھا مگر ایک پل کیلئے تو اس کا دل اچھل پڑا جب اس نے سوچا کہ وہ لوگ درختوں کے درمیان سے ہوتے ہوئے ہیگرڈ کے جھونپڑے تک تو چوری چھپے جا سکتے ہیں۔بہرحال، کچھ لمحات بعد رون کی ہلکی سی کراہ گونجی تو ہیری اس کی طرف رینگنے لگا۔ اسے احساس ہو گیا کہ یہ تاریک جنگل نہیں تھا۔یہاں کے درخت زیادہ چھوٹے محسوس ہو رہے تھے اور ان کے درمیان فاصلہ کافی زیادہ تھا۔اس نے سر اُٹھا کر دیکھا کہ ہرمائنی رون کے سر کے پاس اپنے گھٹنوں اور ہاتھوں کے بل بیٹھی ہوئی تھی۔جس لمحے ہیری کی نگاہ رون پر پڑی، تو باقی سارے خیال اس کے دماغ سے کافور ہو گئے۔رون کے بدن کا بایاں حصہ بری طرح خون میں لت پت تھا۔اس کا چہرہ پتوں بھری زمین پر سفید دکھائی دے رہا تھا۔بھیس بدل مرکب کا اثر اب ختم ہو چکا تھا۔رون کیٹر مول اور اپنے اصلی روپ کے درمیان میں تھا۔اس کے بال تیزی سے سرخ ہوتے جا رہے تھے اور اس کے چہرے کا بچا کھچا رنگ بھی فق ہوتا جا رہا تھا۔

''اسے کیا ہوا......؟''

''منقسم ہو گیا ہے......'' ہرمائنی نے کہا، اس کی انگلیاں رون کی آستین پر کچھ کر رہی تھیں جہاں خون سب سے گیلا اور سیاہ تھا۔

جب رون کی قمیص کھلی تو ہیری دہشت زدہ ہو گیا۔وہ منقسم ہونے یعنی ثقاب اُڑان میں بدن کا کوئی حصہ پیچھے رہ جانے کو ہمیشہ دلچسپ قرار دیتا رہا تھا مگر اب......اس کے وجود میں عجیب سی کلبلاہٹ ہو رہی تھی جب ہرمائنی نے رون کا بلائی بازو پکڑا جہاں کا بہت

سارا گوشت غائب تھا۔ ہرمائنی نے اسے اسی طرح صاف کیا جیسے چاقو سے صاف کر رہی ہو۔

''ہیری! جلدی سے میرا ہینڈ بیگ لاؤ......اس میں ایک چھوٹی بوتل رکھی ہے جس پر لکھا ہے......داتنی کا جوہر!''

''بیگ......ٹھیک ہے......''

ہیری جلدی سے اس جگہ مڑا گیا جہاں ہرمائنی اتری تھی۔ اس نے وہاں پڑے ہوئے چھوٹے ہینڈ بیگ کو اُٹھایا اور اس کے اندر ہاتھ ڈالا۔ اس کا ہاتھ ایک کے بعد ایک کئی چیزوں سے ٹکرایا۔ اسے کتابوں کے چرمئی جلدیں، سوئیٹروں کی اون والی آستینیں، جوتوں کی ایڑھیاں محسوس ہوئیں۔

''جلدی کرو......''

اس نے زمین سے اپنی چھڑی اُٹھائی اور جادوئی ہینڈ بیگ کی طرف تانی۔

''ایکوسم......داتنی کا جوہر!''

ایک چھوٹی بھوری شیشے کی بوتل بیگ میں اچھل کر باہر نکلی۔ وہ اسے پکڑ کر جلدی سے ہرمائنی کی طرف لپکا اور رون کے پاس پہنچ گیا۔ رون کی آنکھیں اب بھی آدھی بند تھیں اور اس کی پلکوں کے درمیان صرف سفید حصہ بھی دکھائی دے رہا تھا۔

''وہ بیہوش ہو گیا ہے۔'' ہرمائنی نے آہ بھرتے ہوئے کہا جو خود بھی تھوڑی زرد دکھائی دے رہی تھی۔ اب وہ مفلیڈا جیسی نہیں دکھائی دے رہی تھی حالانکہ اس کے بال اب بھی کہیں کہیں سفید ہی تھے۔ ''اسے کھولو......ہیری! میرے ہاتھ کانپ رہے ہیں۔''

ہیری نے چھوٹی بوتل کا کارک ہٹایا۔ ہرمائنی نے خون نکلتے زخموں پر اس کی تین بوندیں ٹپکا دیں۔ سبز دھواں اُٹھا اور اس کے صاف ہونے پر ہیری نے دیکھا کہ خون بہنا بند ہو گیا تھا۔ زخم اب بھی کئی دن پرانا دکھائی دے رہا تھا۔ ابھی جہاں کھلا گوشت تھا وہاں اب نئی جلد آنے لگی تھی۔

''شاباش......'' ہیری نے کہا۔

''میرا خیال ہے کہ میں محفوظ طریقے سے بس اتنا ہی کر سکتی ہوں۔'' ہرمائنی نے کپکپاتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''کچھ جادوئی کلمے بھی ہیں جو اسے بالکل ٹھیک کر سکتے ہیں مگر میں ان کا خطرہ مول نہیں لینا چاہتی......معلوم نہیں، مجھ سے کوئی گڑبڑ ہو جائے اور زیادہ نقصان اُٹھانا پڑے......پہلے ہی اس کا بہت خون بہہ چکا ہے......''

''مگر وہ زخمی کیسے ہو گیا تھا......؟'' ہیری نے اپنا سر ادھر ادھر گھمایا اور ابھی ابھی جو کچھ ہوا تھا اسے سمجھنے کی کوشش کی۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ ہم لوگ یہاں کیوں ہیں؟ مجھے تو محسوس ہوا تھا کہ ہم گیرم مالڈ پیلس جا رہے تھے......؟''

ہرمائنی نے ایک گہری سانس کھینچی اور اس کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔

''ہیری! مجھے نہیں لگتا ہے کہ ہم اب دوبارہ وہاں جا پائیں گے......''

''یہ تم کیا کہہ رہی ہو......؟''

''جب ہم نے ثقاب اُڑان بھری، تو یکسلے نے مجھے دبوچ لیا اور اس سے اپنا ہاتھ چھڑا نہیں پائی، وہ بہت طاقتور تھا جب گیرم مالڈ پیلس پہنچے تو وہ تب بھی میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا...... دیکھو! میرا خیال ہے کہ اس نے دروازہ ضرور دیکھ لیا ہوگا اور یہ سوچا ہوگا کہ وہیں رُکنے والے ہیں اس لئے اس نے اپنی گرفت ڈھیلی کر دی اور میں اس سے ہاتھ چھڑانے میں کامیاب ہوگئی۔ اس کے بعد میں نے تم لوگوں کو یہاں لے آئی......''

''مگر وہ کہاں ہے؟ جانے دو...... تمہارا کہنے کا یہ مطلب تو نہیں ہے کہ وہ گیرم مالڈ پیلس میں موجود ہے؟ وہ بھلا اندر کیسے داخل ہوسکتا ہے؟''

ہرمائنی کی آنکھیں ان آنسوؤں سے چمکنے لگیں جو بہہ نہیں رہے تھے، اس نے اپنا سر ہلایا۔

''ہیری! میرا خیال ہے کہ وہ اندر داخل ہوسکتا ہے۔ میں نے...... میں نے جادوئی کلمے سے اپنا ہاتھ چھڑا لیا مگر تب تک میں اسے خفیہ محافظ سحر کے اندر لے جا چکی تھی۔ ڈمبل ڈور کی موت کے بعد ہم لوگ خفیہ محافظ بن گئے ہیں اور میں نے وہ راز منکشف کر دیا ہے، ہے نا؟''

وہ کسی قسم کی اداکاری نہیں کر رہی تھی، ہیری کو یقین تھا کہ وہ صحیح کہہ رہی ہے۔ یہ ایک زبردست صدمہ تھا۔ اگر یکسلے اب گھر کے اندر داخل ہوسکتا ہے تو ان کے لوٹنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اس وقت ثقاب اُڑان بھر کر ساتھی مرگ خوروں کو وہاں لا رہا ہو۔ حالانکہ مکان میں اندھیرے اور مایوسی نے قبضہ جما رکھا تھا لیکن یہ ان کے رہنے کی اکلوتی محفوظ جگہ تھی۔ کریچر کے خوش اور دوستانہ ہونے کے بعد تو وہ تو ایک طرح سے گھر ہی بن چکا تھا۔ افسوس کے ایک جھونکے کے ساتھ، جس کا کریچر کے تیار کئے ہوئے پکوانوں سے کوئی تعلق نہیں تھا، ہیری نے تصور کیا کہ گھریلو خرس وقورمہ اور گردوں کی پڈنگ بنانے میں مصروف ہوگا جسے ہیری، رون اور ہرمائنی اب کبھی نہیں کھا پائیں گے!

''ہیری! مجھے افسوس ہے...... مجھے بہت افسوس ہے......''

''احمقوں جیسی باتیں مت کرو۔ اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔ اگر کسی کی غلطی ہے تو وہ صرف میری ہی ہے......''

ہیری نے جیب میں ہاتھ ڈال کر میڈآئی کی نیلی جادوئی آنکھ باہر نکالی۔ ہرمائنی دہشت زدہ ہو کر پیچھے ہٹ گئی۔

''امبریج نے لوگوں کی جاسوسی کرنے کیلئے اسے اپنے دفتر کے دروازے پر لگا رکھا تھا۔ میں اسے وہاں چھوڑ کر تو نہیں آ سکتا تھا...... اسی کی وجہ سے انہیں معلوم ہوگیا کہ محکمے میں اجنبی گھس چکے ہیں......''

ہرمائنی کے بولنے سے پہلے ہی رون کراہا اور اس نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔ اس کا چہرہ اب بھی سفید تھا اور اس پر پسینے کی بوندیں چمک رہی تھیں۔

''تمہیں اب کیسا محسوس ہو رہا ہے؟'' ہرمائنی بھرائی ہوئی آواز میں آہستگی سے بولی۔

''بہت برا......'' رون بولا اور اپنے زخمی بازو کو چھو کر منہ بنانے لگا۔ ''ہم کہاں ہیں؟''

''اس جنگل میں جہاں کیوڈچ ورلڈ کپ ہوا تھا۔'' ہرمائنی نے کہا۔ ''میں کوئی بند جگہ چاہتی تھی اور یہ......''

''......اور یہ پہلی ہی جگہ تھی جس کا خیال تمہارے ذہن میں آیا تھا۔'' ہیری نے ویران جنگل پر نظر ڈالتے ہوئے اس کی ادھوری بات پوری کردی۔ اسے فوراً یاد آ گیا کہ جب ہرمائنی پہلی بار انہیں ثقاب اُڑان بھر کر اپنی من چاہی جگہ پر لے گئی تھی تو تب کیا ہوا تھا؟ اسی وقت مرگ خوروں نے کچھ ہی منٹوں میں انہیں تلاش کرلیا تھا۔ کیا یہ جذب انکشافی تھی؟ کیا والڈی مورٹ یا اس کے جاسوس اسے بار بھی جانتے ہوں گے کہ ہرمائنی انہیں کہاں لے گئی تھی؟

''تمہیں کیا لگتا ہے کہ ہمیں یہاں سے چلنا چاہئے؟'' رون نے ہیری سے پوچھا۔ رون کے چہرے کو دیکھتے ہی ہیری سمجھ گیا کہ وہ بھی وہی بات سوچ رہا تھا۔

''معلوم نہیں......''

رون کا چہرہ اب زرد اور چپچپا دکھائی دے رہا تھا۔ اس نے اُٹھ کر بیٹھنے کی کوئی کوشش نہیں کی اور ایسا لگ رہا تھا کہ کمزوری کی وجہ سے وہ ایسا کر بھی نہیں سکتا تھا۔ اسے کہیں اور لے جانے کا خیال بے حد خطرناک تھا۔

''فی الحال تو ہمیں یہیں رُکنا پڑے گا۔'' ہیری نے کہا۔

طمانیت کے احساس کے ساتھ ہرمائنی اُٹھ کر کھڑی ہوگئی۔

''تم کہیں جا رہی ہو؟'' رون نے کمزور لہجے میں پوچھا۔

''اگر ہم یہیں رُک رہے ہیں تو ہمیں اس جگہ کے چاروں طرف کچھ حفاظتی حصار کر دینا چاہئے۔'' اس نے جواب دیا پھر اس نے اپنی چھڑی اُٹھائی اور کوئی جادوئی کلمہ بڑبڑاتے ہوئے ہیری اور رون کے چاروں طرف ایک چوڑے حصے میں چلنے لگی۔ ہیری کو فوراً اردگرد کے ماحول میں کسی قسم کی تبدیلی کا احساس ہوا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے ہرمائنی نے ان کے اردگرد حرارت بھری دھند پھیلا دی ہو۔

''سالوسیتم ...... پورتاگستم ...... ریپولوستم ...... ماگلوہستم ......نجاستم......'' ہرمائنی کی بڑبڑاہٹ سنائی دے رہی تھی۔ ''ہیری! تم خیمہ باہر نکال لو......''

''خیمہ......؟''

''بیگ میں ہے......''

''ظاہر ہے، بیگ میں ہی ہوگا......'' ہیری نے کہا۔

اس نے اس مرتبہ اس کے نادر ہاتھ ڈال کر ٹٹولنے کی زحمت بالکل نہیں کی بلکہ ایک بار پھر ایکوسم جادوئی کلمے کا استعمال کیا۔ کینوس کے خیمے کا بڑا ڈھیر بیگ سے باہر نکل آیا۔ اس کے ساتھ ساتھ رسیوں اور سہارا دینے والے ستونوں کا انبار بھی باہر نکلا۔ ہیری اسے پہچان گیا تھا۔ کچھ حد تک اس میں سے اُٹھتی ہوئی بلیوں کی بدبو کی وجہ سے۔ یہ وہی خیمہ تھا جس میں وہ کیوڈچ ورلڈ کپ والی رات کو سوئے تھے۔

''میرا خیال تھا کہ یہ محکمے میں کام کرنے والے پارکنس کا ہے؟'' اس نے پوچھا اور خیمے کی کھونٹیوں کو الگ کرنے لگا۔

''وہ اسے واپس نہیں لینا چاہتا تھا کیونکہ اس کی کمر کا حال کافی تشویش ناک تھا۔'' ہرمائنی نے کہا جواب اپنی چھڑی سے آٹھ کے ہندسے کا لہراتا ہوا عکس بنا رہی تھی۔ ''اس لئے رون کے ڈیڈی نے یہ مجھے بطور ادھار دے دیا تھا۔ برقورسم......'' اس نے مڑے تڑے کینوس کی طرف چھڑی تانتے ہوئے کہا۔ اس سے خیمہ ایک جھٹکے سے ہوا میں اُٹھا اور ہیری کے سامنے زمین پر جم کر کھڑا ہوا گیا۔ حیرانگی میں ڈوبے ہیری کے ساتھ سے کھونٹی نکل کر اُڑ گئی اور خود بخود دھم کی آواز نکالتی ہوئی رسی کے کنارے میں ٹھونک گئی۔

''غار برستم......'' ہرمائنی نے آسمان کی طرف چھڑی لہرا کر کام مکمل کیا۔ ''میں بس اتنا ہی کر سکتی ہوں، کم از کم ہمیں کسی کی آمد کی خبر ہو جائے گی۔ میں اس بات کی ضمانت تو نہیں دی سکتی ہوں کہ اس سے ہم اسے باہر رکھ سکتے ہیں، وال......''

''نام مت لینا......'' رون نے روکھی آواز میں اس کی بات قطع کرتے ہوئے کہا۔

ہیری اور ہرمائنی نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

''معاف کرنا!'' رون نے تھوڑا کراہتے ہوئے کہا جب ان کی طرف دیکھنے کیلئے وہ تھوڑا اُٹھا۔ ''یہ کسی منحوس حملہ آور کی مانند لگتا ہے، کیا ہم اسے 'تم جانتے ہو کون؟' کہہ کر نہیں پکار سکتے...... براہ کرم......؟''

''ڈمبل ڈور نے کہا تھا کہ اس کا نام کا ڈر......'' ہیری نے بولنے کی کوشش کی۔

''دوست! اگر تم نے دھیان دیا ہو تو 'تم جانتے ہو کون؟' کا نام لینے سے ڈمبل ڈور کو زیادہ اچھے انجام سے کا سامنا نہیں ہوا تھا۔'' رون نے اس کی بات قطع کرتے ہوئے کہا۔ ''بس تم جانتے ہو کون؟ کیلئے تھوڑی عزت کا مظاہرہ کرو......ٹھیک ہے؟''

''عزت؟'' ہیری نے دہرایا مگر ہرمائنی نے اسے تنبیہی نظروں سے دیکھا۔ واضح طور پر جب رون اتنی کمزور حالت میں تھا تو ہیری کو اس کے ساتھ بحث نہیں کرنا چاہئے تھی۔

ہیری اور ہرمائنی، رون کو آدھا اُٹھا کر اور آدھا گھسیٹتے ہوئے خیمے کے دروازے میں سے اندر لے گئے۔ خیمے کے اندر کا حلیہ صحیح دکھائی دے رہا تھا جیسا کہ ہیری کو یاد تھا۔ ایک چھوٹا فلیٹ جس میں باتھ روم اور چھوٹا سا باورچی خانہ تھا۔ اس نے ایک پرانی کرسی ایک طرف دھکیل کر رون کو دومنزلہ بیڈ کی نیچے والے حصے پر احتیاط سے لٹا دیا۔ اس بہت مختصر سے سفر میں رون کا چہرہ اور سفید پڑ گیا تھا مگر بعد میں رون نے اپنی آنکھیں ایک بار پھر بند کر لیں اور تھوڑی دیر تک کچھ نہیں بولا۔

''میں تھوڑی چائے بنالیتی ہوں۔'' ہرمائنی نے جھینپے ہوئے لہجے میں کہا اور اپنے بیگ میں سے کیتلی اور کپ باہر نکال کر باورچی خانے کی طرف چلی گئی۔

ھیری کو یہ گرم چائے اتنی ہی بھلی محسوس ہوئی جتنی اچھی کہ میڈ آئی کی موت والی رات فائر وہسکی لگی تھی۔ لگتا تھا اس سے اس کے سینے میں منڈلاتا ہوا ڈر تھوڑا سا جل گیا تھا۔ ایک دو منٹ کے بعد رون نے خاموشی توڑی۔

''تمہارا کیا خیال ہے کہ کیٹرمول میاں بیوی کا کیا بنا ہوگا؟''

''اگر ان کی قسمت اچھی رہی ہوگی تو اب تک بھاگ چکے ہوں گے۔'' ہرمائنی نے کہا اور اطمینان بھرے انداز میں اپنی گرم کپ کو پکڑلیا۔ ''اگر ریگ کیٹرمول کا دماغ صحیح طور پر کام کر رہا ہوگا تو وہ مسز کیٹرمول کو بچوں سمیت ثقاب اُڑان بھر کر کہیں لے گیا ہوگا اور وہ اس وقت اپنے بچوں کو لے کر اس ملک سے باہر بھاگنے کی تیاری کر رہا ہوگا۔ ھیری نے اس سے ایسا ہی کرنے کیلئے کہا تھا......''

''خدا کرے کہ وہ بھاگ گئے ہوں۔'' رون نے تکیے پر ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ چائے پینے سے اسے کافی فائدہ ہوا تھا اور اس کے چہرے کی رنگت کسی حد تک لوٹ آئی تھی۔ ''مجھے نہیں لگتا ہے کہ ریگ کیٹرمول میں زیادہ عقل ہے، کیونکہ جب میں اس کے بہروپ میں تھا تو ہر شخص مجھ سے اس طرح بات کر رہا تھا جیسے میں کوئی کم عقل اور جھلایا ہوا ہوں۔ خدا کرے کہ وہ لوگ بھاگ نکلے ہوں......اگر وہ دونوں ہماری وجہ سے اژقبان پہنچ گئے تو......''

ھیری نے ہرمائنی کی طرف دیکھا اور جو سوال وہ پوچھنے والا تھا کہ مسز کیٹرمول کے پاس چھڑی نہ ہونے کی وجہ سے وہ اپنے شوہر کے ساتھ ثقاب اُڑان کیسے بھر سکے گی......وہ سوال اس کے گلے میں ہی اٹکا رہ گیا کیونکہ ہرمائنی رون کو کیٹرمول میاں بیوی کے فرار ہونے پر متفکر دیکھ کر پریشان ہو رہی تھی۔ اس کے تاثرات میں اتنی کشش تھی کہ ھیری کو محسوس ہوا کہ جیسے اس نے اسے رون کا بوسہ لیتے ہوئے دیکھ لیا ہو۔

''تو تم نے وہ چیز نکال لی تھی؟'' ھیری نے اس سے پوچھا کچھ حد تک اسے یاد دلانے کیلئے وہ بھی وہاں موجود تھا۔

''کیا مطلب......کون سی چیز؟'' ہرمائنی نے تھوڑا پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔

''جس کیلئے ہم اتنا سا بکھیڑا مول لیا تھا؟......لاکٹ......وہ لاکٹ کہاں ہے؟''

''تمہیں وہ مل گیا؟'' رون نے چیخ کر کہا اور اپنے تکیے پر تھوڑا اوپر اُٹھ گیا۔ ''کوئی مجھے کچھ بھی نہیں بتاتا ہے۔ مارلن کی قسم! تم لوگ کم از کم اس کا ذکر تو کر ہی سکتے تھے......''

''دیکھو! ہم لوگ اس وقت مرگ خوروں سے جان بچا کر بھاگ رہے تھے، ہے نا؟'' ہرمائنی نے کہا۔ ''یہ رہا......'' اس نے اپنے چوغے کی جیب میں سے باہر نکال کر رون کو تھما دیا۔

یہ مرغی کے انڈے جتنا بڑا تھا۔ اس پر سجاوٹی حرف 'ایس' لکھا ہوا تھا۔ اس میں کئی چھوٹے سبز نگینے جڑے ہوئے تھے اور خیمے کی

کینوس والی چھت سے چھن کر آتی ہوئی روشنی میں چمک رہے تھے۔

''کیا اس کا امکان ہے کہ کریچر کے ہاتھ سے نکلنے کے بعد کسی نے اسے تباہ کر دیا ہوگا؟'' رون نے پوچھا۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ ہم یقین سے کیسے کہہ سکتے ہیں کہ یہ اب بھی پٹاری ہی ہوگا؟''

''میرا اندازہ ہے کہ یہ اب بھی پٹاری ہی ہے۔'' ہرمائنی نے اسے رون کے ہاتھ لے کر غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔ ''اگر اسے جادو سے تباہ کیا گیا ہوتا تو اس پر نقصان کا کوئی نہ کوئی نشان ضرور دکھائی دیتا۔''

اس نے ہیری کی طرف بڑھا دیا جس نے اسے اپنی انگلیوں میں الٹ پلٹ کر دیکھا۔ یہ بہت اچھی حالت میں اور محفوظ دکھائی دے رہا تھا۔ اسے ڈائری کی اُڑی ہوئی دھجیاں یاد آ گئیں اور یہ بھی جب ڈمبل ڈور نے پٹاری والی انگوٹھی کو تباہ کیا تھا تو اس کا پتھر تڑخ گیا تھا۔

''میرا خیال ہے کہ کریچر نے صحیح کہا تھا۔'' ہیری نے کہا۔ ''اسے تباہ کرنے کیلئے پہلے ہمیں یہ معلوم کرنا ہوگا کہ یہ کھلتا کیسے ہے؟''

اچانک ہیری کو یہ احساس ہوا کہ وہ کیا پکڑے ہوئے تھا اور اس کے ننھے سنہرے چھوٹے دروازے کے پیچھے کیا ہے؟ اسے تلاش کرنے کی ان کی تمام کوششوں کے باوجود اس کے دل میں لاکٹ کہیں دور پھینکنے کی پرزور خواہش اُٹھتی ہوئی محسوس ہوئی۔ خود پر دوبارہ قابو پاتے ہوئے اس نے لاکٹ کو اپنی انگلیوں سے کھولنے کی کوشش کی پھر اس نے وہ جادوئی سحر آزمایا جس کا استعمال ہرمائنی نے ریگولس کے بیڈروم کے دروازے پر کیا تھا۔ کسی سے بھی کام نہیں بنا۔ اس نے لاکٹ رون اور ہرمائنی کی طرف بڑھا دیا۔ ان دونوں نے بھی کافی کوشش مگر کوئی بھی اسے کھولنے میں کامیاب نہیں ہو پایا۔

''ویسے کیا تم اسے محسوس کر سکتے ہو؟'' رون نے دبی ہوئی آواز میں کہا جب اس نے اس پر اپنی بند مٹھی کی گرفت سخت کر لی تھی۔

''تمہارا کیا مطلب ہے؟''

رون نے پٹاری ہیری کی طرف بڑھائی۔ ایک دو پل بعد ہیری، رون کا مطلب سمجھ گیا تھا۔ کیا یہ اس کا اپنا خون تھا جو اس کی رگوں میں دوڑ رہا تھا یا پھر لاکٹ کے اندر کوئی چیز لوہے کی ننھے دل کی طرف دھڑک رہی تھی۔

''اب ہم اس کا کیا کریں گے؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''ہم اسے اس وقت تک محفوظ رکھیں گے جب تک ہمیں اسے تباہ کرنے کا کوئی طریقہ نہ معلوم ہو جائے۔'' ہیری نے جواب دیا اور نہ چاہتے ہوئے بھی لاکٹ والی زنجیر اپنے گلے میں لٹکا لی۔ لاکٹ اس کے چوغے کے نیچے پہنچ گیا۔ جہاں یہ ہیگرڈ کے دیئے گدھے کی کھال کے بٹوے کے ساتھ اس کے سینے پر چپک گیا۔

''میرا خیال ہے کہ ہمیں خیمے کے باہر باری باری سے پہرہ دینا چاہئے۔'' ہیری نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور ہاتھ سیدھا کرتے ہوئے ہرمائنی سے کہا۔ ''اور ہمیں کھانے پینے کے بارے میں بھی سوچنا ہوگا۔ تم یہیں رُکو۔'' اس نے تیزی سے کہا جب رون

نے اُٹھنے کی کوشش کی جس سے اس کا چہرہ سبز ہو گیا۔

ہرمائنی نے ہیری کو اس کے سالگرہ پر جو مخبرلٹو دیا تھا، اسے خیمے کی میز پر محتاط انداز میں رکھنے کے بعد ہیری اور ہرمائنی نے دن بھر باری باری پہرہ دیا۔ بہرحال، مخبرلٹو پورا دن خاموش رہا اور اس کی نوک ساکت رہی۔ ہرمائنی نے ان کے چاروں حفاظتی حصار اور ماگلو مخالف سحر کئے تھے، ان کی وجہ سے یا پھر اس وجہ سے کہ لوگ اس طرف کم ہی آتے تھے۔ کچھ پرندوں اور گلہریوں کے علاوہ ان کی طرف کوئی بھی نہیں آیا اور نہ ہی جادوئی حصار کے ماحول میں کوئی تبدیلی رونما ہوئی۔ ہیری نے اپنی چھڑی سے روشنی کر لی جب اس نے دس بجے ہرمائنی کے ساتھ پہرہ داری میں جگہ بدلی۔ اس کی نظروں کے سامنے ویران منظر پھیلا ہوا تھا۔ اوپر دکھائی دینے والے ستاروں بھرے آسمان میں نیچے کی طرف چمگاڈریں اُڑ رہی تھیں۔

اسے اب بھوک ستا رہی تھی جس کی وجہ سے اس کا دماغ تھوڑا گھوم رہا تھا۔ ہرمائنی نے اپنے جادوئی بیگ میں کھانا پیک نہیں کیا تھا کیونکہ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اس رات تک محکمے سے نکل کر واپس گیرم مالڈ پیلس واپس پہنچ جائیں گے۔ انہیں کھانے کیلئے جنگلی کھمبیوں کے سوا اور کچھ دستیاب نہیں ہو پایا۔ جنہیں ہرمائنی نزدیکی درختوں کی جڑوں میں سے اکٹھا کر کے لائی تھی اور انہیں ایک دیگچی میں ڈال کر پکایا تھا۔ دو نوالے کھانے کے بعد ہی رون نے اپنی پلیٹ پیچھے کھسکا دی تھی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے اسے ابکائی آ رہی ہو۔ ہیری صرف اس لئے کھاتا رہا کیونکہ وہ ہرمائنی کے جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچانا چاہتا تھا۔

آس پاس کی خاموشی عجیب سی سرسراہٹ اور ٹہنیوں کے چرمرانے کی آوازوں سے ہی ٹوٹ رہی تھی۔ ہیری نے سوچا کہ یہ آوازیں انسانوں کے بجائے جانوروں کی ہی ہوں گی۔ بہرحال، چھڑی تیار تھی، اس کے خالی پیٹ میں رنگ برنگی آوازیں گونج رہی تھیں کیونکہ اس نے ربڑ جیسی کھمبیوں سے ہی تو پیٹ بھرا تھا اور وہ بھی بہت کم مقدار میں......

اس نے سوچا کہ پٹاری کو پا لینے کے بعد تو اسے نہایت خوش ہونا چاہئے تھا مگر نجانے کیوں وہ خوش نہیں تھا۔ جب وہ اندھیرے میں بیٹھا بیٹھا دیکھتا رہا جس کے ایک بہت چھوٹے حصے پر اس کی چھڑی کی روشنی پھیلی ہوئی تھی تو اسے یہی فکر کھائے جا رہی تھی کہ اب آگے نجانے کیا ہوگا؟ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ کئی ہفتوں، کئی مہینوں شاید برسوں سے اس نقطے کی طرف چلا آ رہا تھا مگر اب وہ اچانک رُک گیا تھا، راہ سے دور بھٹک گیا تھا......

کہیں دور دوسری پٹاریاں بھی موجود تھیں مگر اسے ذرا بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ کہاں کہاں ہو سکتی ہیں؟ وہ تو یہ بات بھی نہیں جانتا تھا کہ والڈی مورٹ نے کن کن چیزوں کو پٹاریاں بنایا ہوگا؟ اور تو اور اسے یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ انہیں جو اکلوتی پٹاری ملی ہے اور جو اس وقت لاکٹ کی صورت میں اس کے سینے پر لٹک رہی ہے۔ اسے تباہ کیسے کرنا ہے؟ عجیب بات یہ تھی کہ اس نے اس کے بدن سے گرمی نہیں لی تھی بلکہ بہت سرد محسوس ہو رہی تھی جیسے وہ ابھی ابھی یخ بستہ پانی سے باہر نکالی گئی ہو۔ کبھی کبھار ہیری کو محسوس ہوا یا پھر شاید اس نے تصور کیا کہ اسے اپنی دھڑکن کے علاوہ بھی ایک دھیمی سی دھڑکن سنائی دے رہی ہے......

اندھیرے میں بیٹھے بیٹھے اس پر انجان برے وسوسے غلبہ پانے لگے۔اس نے ان سے نجات پانے اور خود کو ان سے محفوظ رکھنے کی کوشش کی مگر وہ بے رحمی سے اس کے پاس آتے رہے۔'ایک کے زندہ رہنے کی صورت میں دوسرا زندہ نہیں رہ سکتا'۔رون اور ہرمائنی جو اس وقت اس کے پیچھے خیمے میں آہستہ آہستہ باتیں کر رہے تھے،اگر چاہیں تو اس سے دور جا سکتے تھے مگر وہ نہیں جا سکتا تھا۔جب وہاں پر بیٹھے بیٹھے اپنے خوف اور تھکن کو دور کرنے کی کوشش کر رہا تھا،اسی وقت اسے محسوس ہوا کہ اس کے سینے سے چپکا ہوا لاکٹ اس کے پاس بچے ہوئے وقت کو ٹک ٹک کر کے کاٹ رہا تھا......اس نے سوچا یہ یقیناً احمقانہ خیال ہے،اس بارے میں غور نہ کیا جائے......

اس کا نشان دوبارہ درد کر رہا تھا۔اسے ڈر تھا کہ ایسا اس کے خیالوں کی وجہ سے ہو رہا تھا۔اس لئے اس نے اپنے خیالوں کو کسی دوسری سمت میں موڑنے کی کوشش کی۔اس نے بیچارے کریچر کے بارے میں سوچا جو ان کے گھر لوٹنے کی امید کر رہا ہوگا مگر اسے یکسلے کو برداشت کرنا پڑے گا۔کیا گھریلو خرس خاموش رہ پائے گا یا پھر وہ مرگ خوروں کو ہر وہ بات بتا دے گا جو وہ جانتا تھا؟ ہیری یقین کرنا چاہتا تھا کہ گذشتہ مہینے میں کریچر کافی بدل گیا تھا۔اب وہ اس کے حق میں وفادار بن چکا تھا مگر کون جانتا ہے کہ کیا ہوا ہوگا؟ اگر مرگ خور گھریلو خرس پر تشدد کریں گے تو پھر کیا ہوگا؟

ہیری کے دماغ میں بری سی تصویر بھرنے لگی اور اس نے اسے بھی خود سے دور ہٹانے کی کوشش کی کیونکہ وہ اب کریچر کے لئے کچھ نہیں کر سکتا تھا۔وہ اور ہرمائنی اسے نہ بلانے کا فیصلہ پہلے ہی کر چکے تھے۔انہیں اندیشہ تھا کہ محکمے کا کوئی اہلکار اس کے ساتھ وہاں نہ پہنچ جائے۔انہیں معلوم نہیں تھا کہ گھریلو خرس کے ثقاب اُڑان بھرنے میں بھی اس طرح کی پریشانی نہیں آئے گی،جس طرح ہرمائنی کی آستین پکڑ کر یکسلے گیرم مالڈ پیلس پہنچ گیا تھا۔

ہیری کا نشان اب بھی جل رہا تھا۔اس نے سوچا کہ وہ کچھ زیادہ نہیں جانتے تھے،لوپن نے صحیح کہا تھا۔انہوں نے اس طرح کے جادو کا سامنا کبھی نہیں کیا تھا اور نہ ہی کبھی ایسا تصور کیا تھا۔ڈمبل ڈور نے اور زیادہ وضاحت کیوں نہیں کی؟ کیا انہوں نے یہ سوچا تھا کہ اس کیلئے ابھی کافی وقت باقی پڑا ہے؟ شاید وہ برسوں تک اپنے دوست نکولس فلےمل کی طرح صدیوں تک زندہ رہ پائیں گے؟ اگر ایسا تھا تو وہ یقیناً غلطی پر تھے......سنیپ نے ان کا حساب چکا دیا تھا......سنیپ،سویا ہوا سانپ......جس نے مینار کے اوپر انہیں ڈس لیا تھا......

اور ڈمبل ڈور گر گئے تھے......گر گئے تھے......

''وہ مجھے دے دو گریگوری وچ!''

ہیری کی آواز اونچی،واضح اور یخ بستہ تھی۔اس نے اپنی چھڑی لمبی استخوانی انگلیوں والے ہاتھ میں سامنے پکڑ رکھی تھی۔جس کی طرف وہ چھڑی تانے ہوئے تھا،وہ شخص ہوا میں الٹا لٹک رہا کیونکہ رسیاں کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہی تھیں،وہ شخص نادیدہ اور عجیب انداز میں بندھا ہوا جھول رہا تھا۔اس کے اعضاء اس کے ارد گرد لٹک ہوئے تھے۔اس کا دہشت بھرا چہرہ ہیری کے چہرے کے بالکل

سامنے تھا اور بے حد سرخ دکھائی دے رہا تھا کیونکہ اس کے پورے بدن کا خون اس کے سر میں سمٹ آیا تھا۔اس کے بال سفید اور ڈاڑھی موٹی، گھنی تھی۔ وہ سانتا کلاز جیسا دکھائی دے رہا تھا۔

''وہ میرے پاس نہیں ہے، اب وہ میرے پاس نہیں ہے، برسوں پہلے کوئی چرا کر لے گیا تھا......'' وہ گڑگڑایا۔

''لارڈ والڈی مورٹ سے جھوٹ مت بولو، گریگوری وچ! وہ جانتے ہیں......وہ ہمیشہ سے جانتے ہیں......''

جھولتے ہوئے آدمی کی پتلیاں چوڑی ہوگئیں اور ڈر کے مارے پھیل گئیں۔ وہ مسلسل پھولنے اور بڑی ہونے لگی جب تک کہ ان کی پتلیوں کی سیاہی نے ہیری کو اپنے اندر نہیں نگل لیا۔

اب ہیری ایک تاریک راہداری میں پستہ قد اور فربہ گریگوری وچ کے پیچھے جلدی جلدی چل رہا تھا جس نے ہاتھ میں مشعل اُٹھا رکھی تھی۔ گریگوری وچ راہداری کے کنارے والے کمرے میں جلدی سے داخل ہوا۔اس کی مشعل کی روشنی میں کسی ورکشاپ جیسی جگہ دکھائی دی۔لکڑی کے چھال کے ٹکڑے اور سنہری چیزیں روشنی کے جھلکتے ہالے میں چمک رہی تھیں۔ کھڑکی کی منڈیر پر سنہرے بالوں والا ایک نوجوان کسی قوی ہیکل عقاب کی مانند بیٹھا ہوا تھا۔ایک پل کیلئے مشعل کی روشنی اس پر پڑی۔ ہیری نے اس کے وجیہہ چہرے پر مسرت کے جذبات پھیلے ہوئے دیکھے۔ پھر اس نوجوان نے اپنی چھڑی سے گریگوری وچ کو ششدر جادوئی کلمے کا نشانہ بنایا اور ہنستا ہوا کھڑکی سے پیچھے کی طرف کود گیا۔

اب ہیری ان چوڑی سرنگ جیسی پتلیوں میں سے واپس لوٹ رہا تھا اور گریگوری وچ کے چہرے پر دہشت بھرے تاثرات پھیلے ہوئے تھے۔

''وہ چور کون تھا، گریگوری وچ؟'' اونچی یخ بستہ آواز گونجی۔

''میں نہیں جانتا۔ مجھے کبھی معلوم نہیں ہو پایا۔ ایک نوجوان......نہیں......رحم......رحم......''

ایک چیخ گونجی جو گونجتی رہی اور پھر سبز روشنی کا ایک دھماکہ ہوا۔

''ہیری......''

اس نے اپنی آنکھیں کھولیں۔ وہ ہانپ رہا تھا اور اس کا ماتھا بری طرح پھڑک رہا تھا۔ وہ خیمے کے کنارے پر بیہوش ہو گیا تھا۔ وہ کینوس پر ترچھا پھسل گیا تھا اور زمین پر گرا ہوا تھا۔ اس نے ہرمائنی کی طرف دیکھا جس کے بکھرے ہوئے بالوں کی وجہ سے اوپر کی اندھیری شاخوں کے درمیان سے دکھائی دینے والا آسمان کا چھوٹا سا ٹکڑا اب دکھائی دینا بند ہو گیا تھا۔

''خواب......'' اس نے جلدی سے بیٹھتے ہوئے کہا اور ہرمائنی کی غصے بھری نظروں کے سامنے معصوم بننے کی کوشش کی۔ ''شاید آنکھ لگ گئی ہو گی......معاف کرنا!''

''میں جانتی ہوں۔ یہ تمہارے نشان کی وجہ سے تھا، میں تمہارے چہرے کے تاثرات دیکھ کر سمجھ سکتی ہوں کہ تم اس کے بارے

میں دیکھ رہے تھے، وال......''

''اس کا نام مت لو......'' خیمے کے اندر سے رون کی غصے بھری آواز گونجی۔

''ٹھیک ہے......'' ہرمائنی نے کہا۔ ''تو تم جانتے ہو کون؟ کے دماغ میں دیکھ رہے تھے۔''

''میں ایسا کرنا نہیں چاہتا تھا...... یہ ایک خواب تھا، ہرمائنی!'' ہیری نے کہا۔ ''کیا تم اس بات پر قابو پا سکتی ہو کہ تمہیں کس بارے میں خواب دکھائی دیتے ہیں؟''

''اگر تم جذب پوشیدی میں مہارت حاصل کر لیتے......''

مگر ہیری کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں تھی، نہ ہی اس کی اس میں کوئی دلچسپی تھی۔ وہ تو اس بارے میں گفتگو کرنا چاہتا تھا جو منظر اس نے ابھی ابھی دیکھا تھا۔

''ہرمائنی! اسے گریگوری وچ مل گیا ہے اور میرا اندازہ ہے کہ اس نے اسے مار ڈالا ہے مگر اسے مارنے سے پہلے اس نے گریگوری وچ کے دماغ کو کھنگال لیا تھا اور میں نے دیکھا......''

''میرا خیال ہے کہ اگر تم تھکن کی وجہ سو رہے تھے تو نگرانی میں کرتی ہوں۔'' ہرمائنی نے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔

''میں پوری نگرانی کر سکتا ہوں......''

''نہیں! صاف دکھائی دے رہا ہے کہ تم تھک چکے ہو۔ جاؤ! جا کر سو جاؤ......''

وہ خیمے کے داخلی دروازے کے سامنے درشت انداز میں بیٹھ گئی۔ ہیری ناراض تھا مگر وہ بحث نہیں کرنا چاہتا تھا، اس لئے وہ جھک کر اندر چلا گیا۔ نیچے والے بیڈ پر رون کا زرد چہرہ جھانک رہا تھا۔ ہیری اس کے اوپر والے بیڈ پر چڑھ گیا اور لیٹ کر سیاہ کینوس کی چھت کو گھورنے لگا۔ کچھ پل بعد رون نے اتنی دھیمی آواز میں پوچھا تاکہ اس کی آواز داخلی راستے کے باہر بیٹھی ہوئی ہرمائنی نہ سن لے۔

''تم جانتے ہو کون؟ کیا کر رہا ہے؟''

ہیری نے اچھی طرح یاد کرنے کی کوشش میں اپنی آنکھیں سکوڑ لیں اور اندھیرے میں بڑبڑایا۔ ''اس نے گریگوری وچ کو تلاش کر لیا۔ وہ اسے باندھ کر تشدد کر رہا تھا......''

''اگر اس نے گریگوری وچ کو باندھ دیا ہے تو وہ اس کیلئے نئی چھڑی کیسے بنائے گا؟''

''مجھے نہیں معلوم...... یہ عجیب ہے، ہے نا؟''

ہیری نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور ان تمام چیزوں کے بارے میں سوچنے لگا جو اس نے دیکھی اور سنی تھیں۔ اسے جتنا یاد آیا، اس کا مطلب اتنا ہی کم سمجھ میں آیا...... والڈی مورٹ نے ہیری کی چھڑی یا ققنس کے جڑواں پروں کے بارے میں تو کچھ کہا ہی نہیں

تھا؟ اس نے اس بارے میں بھی کچھ نہیں کہا تھا کہ گریگوری وچ ھیری کی چھڑی کو شکست دینے کیلئے نئی اور زیادہ طاقتور چھڑی بنا دے......

''وہ گریگوری وچ سے کچھ لینا چاہتا تھا......'' ھیری نے کہا۔ اس کی آنکھیں اب مضبوطی سے بند کر لی تھیں۔ ''اس نے اس سے کہا کہ وہ اسے وہ چیز دے دے مگر گریگوری وچ نے کہا کہ وہ چوری ہو گئی تھی اور پھر......پھر......''

اسے یاد آیا کہ کس طرح اس نے والڈی مورٹ کے روپ میں گریگوری وچ کی آنکھوں میں گھس کر اس کی یادوں میں جھانک کر دیکھا تھا۔

''اس نے گریگوری وچ کا دماغ پڑھ لیا اور میں نے دیکھا کہ ایک نوجوان کھڑکی منڈیر پر بیٹھا تھا۔ وہ گریگوری وچ پر وار کرتے ہوئے اسے ششدر کر کے بھاگ کھڑا ہوا۔ اس نے وہ چیز چرا لی، جس کے پیچھے تم جانتے ہو کون؟ پڑا ہے۔ اور مجھے...... مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں نے اسے کہیں پہلے بھی دیکھا ہے......''

ھیری سوچ رہا تھا کہ کاش وہ ہنستے ہوئے اس نوجوان کے چہرے کی ایک اور جھلک دیکھ پاتا۔ گریگوری وچ کے مطابق چوری کئی سال پہلے ہوئی تھی، تو وہ نوجوان اسے اتنا جانا پہچانا کیوں محسوس ہو رہا تھا؟

اردگرد کے جنگل کی آوازیں خیمے کے اندر دبی ہوئی تھیں۔ ھیری کو صرف رون کی سانسوں کی آواز سنائی دے رہی تھی۔ کچھ دیر بعد رون بڑبڑایا۔ ''کیا تم یہ دیکھ نہیں پائے کہ چور کے ہاتھ میں کیا چیز تھی؟''

''نہیں......وہ ضرور کوئی بہت چھوٹی چیز ہوگی۔''

''ھیری؟'' رون کے لکڑی کے بیڈ کے تختے چر چرائے، جب اس نے دو منزلہ بیڈ پر اپنا پہلو بدلا۔ ''ھیری! تمہیں ایسا تو نہیں محسوس ہوتا کہ تم جانتے ہو کون؟ کسی ایسی چیز کی تلاش میں ہے، جسے وہ پٹاری میں بدل سکے؟''

''مجھے معلوم نہیں ہے......'' ھیری نے آہستگی سے کہا۔ ''شاید ہو بھی سکتا ہے مگر کیا ایک اور پٹاری بنانا اس کیلئے خطرناک نہیں ہو گا؟ کیا ہرمائنی نے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ پہلے ہی اپنی روح کی آخری سرحد تک پہنچ چکا ہے؟''

''ہاں......مگر شاید اسے یہ بات معلوم نہیں ہوگی۔''

''ہاں!......شاید ایسی بات ہی ہو۔''

اسے یقین تھا کہ والڈی مورٹ ققنس کے جڑواں پنکھ کی الجھن کا حل تلاش کر رہا تھا۔ اسے یقین تھا کہ والڈی مورٹ بوڑھے چھڑی ساز سے اپنی مشکل سلجھانا چاہتا تھا......مگر اس کے باوجود اس نے چھڑیوں کے بارے میں ایک بھی سوال نہیں کیا تھا اور اسے مار ڈالا تھا۔

والڈی مورٹ اب کیا تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا؟ جبکہ پورا محکمہ جادو اس کے قدموں میں آ چکا تھا مگر اس کے باوجود وہ اتنی

دور کیوں گیا تھا؟ اور وہ اس چیز کی تلاش میں کیوں بھٹک رہا تھا جس کا کبھی گریگوری وچ مالک تھا اور جسے کسی گمنام چور نے چرالیا تھا؟

ہیری اب بھی سنہری بالوں والے نوجوان کے چہرے کو یاد کر سکتا تھا جس پر مسرت بھرے جذبات پھیلے ہوئے تھے وہ کھڑکی منڈیر پر کسی بڑے عقاب کی طرح اُڑا تھا اور ہیری اسے پہلے بھی کہیں دیکھ چکا تھا۔

مگر اسے یاد نہیں آ رہا تھا کہ کہاں......؟

گریگوری کے مرنے کے بعد اب یہ خوش نما چہرے والا گمنام چور خطرے میں تھا۔ اب ہیری کے خیال اسی چور پر مرتکز ہو گئے جب رون کے خراٹے نیچے والے بیڈ سے گونجنے لگے اور ہیری خود آہستہ آہستہ نیند کی وادیوں میں اترتا چلا گیا۔

پندرھواں باب

غوبلن کا خاموش انتقام

اگلی صبح ہیری ان دونوں سے پہلے بیدار ہو گیا اور خیمے سے باہر نکل کر جنگل میں چلا گیا۔ وہ سب سے پرانے گانٹھ دار اور لچکدار دکھائی دینے والے درخت کی تلاش میں تھا۔ اس کے نیچے اس نے میڈ آئی کی جادوئی آنکھ زمین میں دبا دی اور چھڑی سے اس کے تنے پر ایک چھوٹا سا کانٹے کا نشان بنا دیا۔ یہ زیادہ قابل احترام تو نہیں تھا مگر ہیری کو محسوس ہوا کہ میڈ آئی موڈی اپنی جادوئی آنکھ کو ڈولرس امبریج جیسی خبیث بڑھیا کے دروازے میں پھنسے ہونے کی بجائے اسے دفن کیا جانا زیادہ پسند کرتے پھر وہ خیمے میں واپس لوٹ آیا اور دونوں کے بیدار ہونے کا انتظار کرنے لگا تاکہ وہ آئندہ دنوں کیلئے نئی حکمت عملی وضع کر سکیں۔

ہیری اور ہرمائنی کا خیال تھا کہ کسی ایک جگہ پر دیر تک رکنا اچھا نہیں رہے گا، رون بھی ان سے متفق ہو گیا۔ بس اس کی اکلوتی شرط یہ تھی کہ اگلا پڑاؤ ایسی جگہ پر ہونا چاہئے جہاں گوشت والے سینڈوچز مل سکیں۔ ہرمائنی نے اس جگہ کے پر کئے جادوئی دفاعی حصار ہٹا لیے جبکہ ہیری اور رون نے زمین پر سارے ایسے نشان مٹا دالے جن سے یہ معلوم ہو پاتا کہ انہوں نے وہاں قیام کیا تھا۔ پھر وہ نقاب اُڑان بھر کر بازار والے ایک چھوٹے قصبے کے مضافات میں پہنچ گئے۔

جب انہوں نے درختوں کے ایک چھوٹے جھنڈ کے نیچے اپنا خیمہ لگایا اور چاروں طرف جادوئی حصار قائم کر لیا تو ہیری غیبی چوغے کے نیچے کھانا لینے کیلئے بازار کی طرف چل دیا۔ بہر حال، سب کچھ ان کی خواہش کے مطابق نہیں ہو پایا۔ وہ ابھی شہر میں داخل ہی ہوا تھا کہ اسی وقت اچانک غیر فطری ٹھنڈک، گہری دھند اور آسمان میں اندھیرا ہونے سے وہ ٹھٹک کر رُک گیا اور اس کے پاؤں غیر محسوس انداز میں زمین سے چپک گئے۔

''مگر تم تو بہت عمدہ پشت بانی تخیل نمودار کر سکتے ہو۔'' رون نے یکلخت بے صبری سے کہا جب ہیری خیمے میں خالی ہاتھ ہانپتا ہوا لوٹ آیا اور اس کے منہ سے ایک ہی لفظ برآمد ہوا۔

''روح کھچڑ......''

''میں پشت بانی تخیل......نمودار نہیں کر پایا۔'' اس نے ہانپتے ہوئے بتایا اور اپنا سینہ پکڑ لیا۔ ''یہ ہو ہی نہیں پایا۔''

ان دونوں کے چہروں پر آئے حیرت بھرے تاثرات اور مایوسی کو دیکھ کر ھیری نجانے کیوں خود پر ندامت ہونے لگی۔ یہ کسی ڈراؤنے خواب جیسا احساس تھا۔ وہ روح کھچڑوں کو دھند میں دور تیرتا ہوا دیکھ رہا تھا۔ منجمد کرنے سردی اس کے پھیپھڑوں میں بھر گئی تھی اور دور سے آتی چیخ اس کے کانوں میں ایک بار پھر سنائی دی رہی تھی مگر وہ خود کو محفوظ رکھنے میں بری طرح ناکام تھا۔ اس جگہ سے ملنے اور بھاگنے کیلئے ھیری کو اپنی پوری توانائی کو بروئے کار لانا پڑا۔ اس نے اندھے روح کھچڑوں کو ماگلوؤں کے درمیان اُڑتے ہوئے چھوڑ دیا جو انہیں دیکھ تو نہیں سکتے تھے مگر غیر معمولی طور پر ان کی پھیلائی ہوئی مایوسی اور پژمردگی کو محسوس ضرور کر سکتے تھے۔

''تم تو کھانا لینے گئے تھے...... کچھ بھی نہیں ملا؟''

''خاموش رہو رون!'' ہرمائنی نے اسے جھڑکتے ہوئے کہا۔ ''ھیری! کیا ہوا تھا؟ تمہیں کیا لگتا ہے، تم پشت بانی تخیل کیوں نہیں تشکیل دے پائے؟ تم ابھی کل ہی تو اسے آسانی سے نمودار کر لیا تھا؟''

''مجھے معلوم نہیں ہے......''

وہ پارکنس کی ایک پرانی کرسی پر لڑھک سا گیا اور خود کو قصوروار محسوس کرنے لگا۔ اسے اندیشہ تھا کہ اس کے اندر کچھ نقص پیدا ہو گیا ہے، گزرا ہوا کل ماضی کی کوئی بات محسوس ہو رہا تھا۔ آج وہ خود کو ایک بار پھر تیرہ سال کا بچہ محسوس کر رہا تھا جب ہوگورٹس ایکسپریس میں صرف وہی بیہوش ہوا تھا۔

رون نے غصیلے انداز میں کرسی کے ایک پائے پر ٹھوکر ماری۔

''اس کا کیا مطلب ہے؟'' وہ ہرمائنی پر بھڑاس نکالتے ہوئے بولا۔ ''میں بھوک سے بے حال ہو رہا ہوں، جب سے میرے بدن کا آدھا خون بہہ گیا ہے، تب سے میں نے صرف دو کھمبیوں کو ہی نگلا ہے......''

''تو جاؤ! خود روح کھچڑوں سے نبرد آما ہو جاؤ۔'' ھیری نے طیش میں آتے ہوئے کہا۔

''میں ایسا ہی کرتا مگر تم نے توجہ کی ہوتی تو تمہیں صاف دکھائی دیتا کہ میرے ہاتھ پر پٹیاں بندھی ہوئی ہیں۔''

''یہ بڑا اچھا بہانہ ہے......''

''تم کہنا کیا چاہتے ہو......؟''

''اب سمجھ میں آیا۔'' ہرمائنی چیختی ہوئی بولی اور زور سے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا جس سے وہ دونوں چونک کر خاموش ہو گئے۔ ''ھیری! لاکٹ تو ادھر دو...... اتارو!'' اس نے چیختے ہوئے انداز میں کہا اور جب ھیری نے کچھ نہیں کیا تو اس نے اپنی انگلیاں چٹخیں۔ ''ھیری! تم اب بھی پٹاری پہنے ہوئے ہو......''

اس نے اپنے ہاتھ بڑھائے اور ھیری نے سنہری زنجیر اپنے سر کے اوپر اُٹھا کر لاکٹ اتارا۔ جس پل ھیری کے جسم سے اس ملاپ ٹوٹا، وہ آزاد اور عجیب طریقے سے خود کو ہلکا محسوس کرنے لگا۔ اسے تو یہ احساس بھی نہیں ہوا تھا کہ وہ پسینے سے شرابور ہو چکا تھا یا

اسے سینے پر ایک بھاری بوجھ محسوس ہو رہا تھا۔ جب تک دونوں کا احساس ختم نہیں ہو گیا۔

''اب کیسا محسوس کر رہے ہو......'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''ہاں...... بہت الگ...... بہت اچھا!''

''ہیری!'' ہرمائنی اس کے سامنے اکڑواں بیٹھتے ہوئے ایسے لہجے میں بولی جس کا استعمال بہت بیمار مریض سے بات کرتے ہوئے کیا جاتا تھا۔ ''تمہیں ایسا تو محسوس نہیں ہوتا کہ کسی نے تمہاری روح پر قبضہ کر لیا تھا......؟''

''کیا مطلب؟...... نہیں تو!'' اس نے دفاعی انداز میں کہا۔ ''اسے پہننے کے بعد ہونے والی ہر بات مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ اگر کوئی میری روح پر قبضہ جما لیتا تو مجھے یہ یاد نہیں رہتا کہ میں نے کیا کیا ہے؟ جینی نے مجھے بتایا تھا کہ کچھ دور ایسے بھی تھے جن کے بارے میں اسے کچھ بھی یاد نہیں رہا تھا......''

''بالکل!'' ہرمائنی نے وزنی لاکٹ کو دیکھتے ہوئے کہا۔ ''دیکھو شاید ہمیں اسے پہننا ہی نہیں چاہئے۔ ہم اسے خیمے میں کہیں چھپا دیتے ہیں......''

''ہم پٹاری کو یونہی کہیں پڑا نہیں چھوڑ سکتے، ہرمائنی!'' ہیری نے تلخی سے کہا۔ ''اگر یہ گم ہو گیا یا پھر چوری ہو گیا تو......''

''اوہ ٹھیک ہے...... ٹھیک ہے!'' ہرمائنی نے فوراً کہا اور اسے اپنے گلے میں ڈال کر قمیض کے نیچے کر لیا۔ ''مگر اب ہم اسے باری باری پہنیں گے تاکہ کوئی اسے دیر تک نہ پہن پائے......''

''بہت خوب!'' رون نے چڑ چڑے انداز میں کہا۔ ''اور اب جب ہم نے اس معاملے کو حل کر لیا ہے تو کیا اب تھوڑا کھانا مل سکتا ہے؟''

''ٹھیک ہے مگر ہمیں کھانے کی تلاش کیلئے کہیں اور جانا پڑے گا۔'' ہرمائنی نے ہیری پر اچٹتی نظر ڈالتے ہوئے کہا۔ ''ایسی جگہ رکنے کا کوئی مقصد نہیں ہے جہاں ہر طرف روح کھچڑ منڈلا رہے ہوں......''

بالآخر انہوں نے دور دراز کے ویران کھیت میں رات بسر کی۔ انہیں قریبی فارم ہاؤس سے کچھ انڈے اور ڈبل روٹی کے کچھ ٹکڑے حاصل کرنے میں کامیابی ہو گئی تھی۔

''یہ چوری تو نہیں کہی جا سکتی ہے، ہے نا؟'' ہرمائنی نے مجرمانہ لہجے میں کہا جب وہ انڈے بھون کر ٹوسٹ کے ساتھ کھا رہے تھے۔ ''میں نے مرغیوں کے ڈربے میں پیسے رکھ دیئے ہیں۔''

رون نے اس کی بات سن کر اپنی آنکھیں گول گول گھمائیں۔

''ار...... ما...... ئنی...... تم بلاوجہ پریشانی میں گھل رہی ہو...... سکون سے بیٹھ کر کھاؤ!''

یہ سچ تھا کہ پیٹ بھر کر کھانا کھانے کے بعد سکون سے بیٹھنا زیادہ آسان اور خوشگوار تھا۔ روح کھچڑوں کے بارے میں ہوئی

بدمزگی اس رات ہنسی مذاق میں فراموش کر دی گئی۔ ہیری بے حد خوش تھا، یہاں تک کہ امید بھرے جذبات محسوس کر رہا تھا، اس نے ہوش وحواس میں رہ کر رات کے تین پہروں میں سے پہلے پہر کی چوکیداری کا فرض ادا کیا۔

انہیں پہلی بار احساس ہوا تھا کہ بھرے ہوئے پیٹ کا مطلب خوشگواری اور بلند حوصلگی ہوتا ہے جبکہ خالی پیٹ کا مطلب مایوسی، اداسی اور باہمی تکرار ہوتا ہے۔ ہیری کو یہ سچائی جان کر بے حد کم حیرانگی ہوئی کیونکہ وہ ڈرسلی گھرانے میں کئی بار بھرکا رہ چکا تھا۔ ہرمائنی بھی ان راتوں کو بخوشی برداشت کر لیتی تھی جب انہیں جنگلی پھلوں یا پرانے باسی بسکٹوں کے سوا کھانے کو کچھ نہیں مل پاتا تھا۔ البتہ ایسی صورت حال میں ہرمائنی کا رویہ معمول سے ہٹ کر کچھ چڑچڑا ہو جاتا تھا۔ بہرحال، رون کو تو دن میں تین بار خوب پیٹ بھر کھانا کھانے کی عادت تھی جو اس کی ماں یا ہوگورٹس کے گھریلوخرس بنایا کرتے تھے۔ اس وجہ سے اس سے بھوک زیادہ برداشت نہیں ہو پاتی تھی اور وہ نامعقول اور تنگ مزاج ہو جاتا تھا۔ جب بھی غذا کی کمی کے ساتھ پٹاری پہنتا تھا تو اس کا سنگین رویہ ناقابل برداشت ہو جاتا تھا۔

''تو اب آگے کہاں......؟''

وہ ہمیشہ اس جملے کی تکرار کرتا رہتا تھا۔ وہ اس بارے میں خود کبھی کوئی مشورہ نہیں دیتا تھا۔ وہ تو بس ہمیشہ کھانے کی کمی کی شکایت کرتا رہتا تھا اور ہیری اور ہرمائنی سے ہی منصوبہ بندی تشکیل دینے کی توقع لگائے رکھتا تھا۔ ہیری اور ہرمائنی سر جوڑے گھنٹوں تک اس لاحاصل گفتگو میں الجھے رہتے تھے کہ وہ باقی پٹاریاں کہاں تلاش کر سکتے ہیں؟ جو پٹاری انہیں مل چکی تھی اسے کیسے تباہ کیا جا سکتا ہے؟ چونکہ ان کے پاس کوئی نئی معلومات نہیں تھیں اس لئے وہ ہر گفتگو میں انہی باتوں کو بار بار دہراتے رہتے تھے۔

ڈمبل ڈور نے ہیری کو بتایا تھا کہ والڈی مورٹ نے شاید پٹاریاں ایسی جگہوں پر چھپائی ہوں گی جو اس کیلئے اہمیت کی حامل ہوں گی۔ اس لئے وہ بار بار ان جگہوں کے نام دہراتے رہے، جہاں جہاں والڈی مورٹ نے زندگی کا حصہ بسر کیا تھا۔ وہ یتیم خانہ جہاں وہ پیدا ہوا اور پلا بڑھا تھا، ہوگورٹس جہاں اس نے تعلیم حاصل کی تھی، بورگن اینڈ بروکس جہاں اس نے سکول چھوڑنے کے بعد ملازمت کی تھی پھر البانیہ جہاں وہ کئی سالوں تک پوشیدہ رہا تھا، یہی قیاس آرائیاں ان کی بحث کی بنیاد تھیں۔

''ہاں! چلو البانیہ چلتے ہیں۔ پورے ملک کی تلاشی لینے میں ایک دوپہر سے زیادہ وقت نہیں لگنا چاہئے......'' رون نے طنز کرتے ہوئے کہا۔

''وہاں کچھ نہیں ہوسکتا ہے، پوشیدہ ہونے سے قبل ہی وہ پانچ پٹاریاں بنا چکا تھا اور ڈمبل ڈور کو یقین تھا کہ ناگنی چھٹی پٹاری ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔ ''ہم جانتے ہیں کہ ناگنی البانیہ میں نہیں ہے، وہ عام طور پر اسی کے ساتھ ہی رہتی ہے، وال......''

''میں نے تم سے کہا تھا کہ اس کا نام مت لیا کرو......؟''

''ٹھیک ہے، ناگنی عام طور پر تم جانتے ہو کون؟ کے ساتھ رہتی ہے......اب خوش!''

''خاک خوش......!''

''میرا خیال نہیں ہے کہ وہ بورگن اینڈ بروکس میں کچھ چھپائے گا۔'' ہیری نے کہا جو یہ بات پہلے بھی کئی بار کہہ چکا تھا مگر صرف بوجھل اور وحشت ناک خاموشی کو توڑنے کیلئے اس نے یہ پھر کہہ دیا تھا۔''بورگن اینڈ بروکس والے تاریک جادوئی آلات اور ہتھیاروں کے بارے میں خطرناک حد تک ماہر ہیں، وہ لمحہ بھر میں چیزوں میں پٹاریوں کا راز بھانپ سکتے تھے......''

رون نے زور سے جمائی لینے کی اداکاری کی۔ اس پر کوئی چیز دے مارنے کی مچلتی ہوئی خواہش پر قابو پاتے ہوئے ہیری مزید بولا۔''مجھے اب بھی یہی محسوس ہوتا ہے کہ ہوگورٹس میں کوئی نہ کوئی چیز ضرور چھپی ہوئی ہوگی......''

ہرمائنی نے اس کی بات پر آہ بھری۔

''ہیری اگر ایسا ہوتا تو ڈمبل ڈور اسے یقیناً تلاش کر لیتے......''

ہیری نے وہی دلیل سامنے رکھی جو وہ اس صورتحال میں بار بار پیش کیا کرتا تھا۔

''ڈمبل ڈور نے میرے سامنے اعتراف کیا تھا کہ وہ ہوگورٹس کے تمام رازوں کو نہیں جان پائے ہیں۔ میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ اگر کوئی ایسی جگہ تھی جہاں وال......''

''اوئے......'' رون گرجا۔

''تم جانتے ہو کون؟'' ہیری غصیلے لہجے میں چیختا ہوا بولا۔ اب کی قوت برداشت جواب دے گئی تھی۔''اگر کوئی ایسی جگہ تھی جو 'تم جانتے ہو کون؟' کیلئے واقعی اہم تھی تو وہ صرف ہوگورٹس تھی۔''

''اوہ بس رہنے دو......اس کا سکول؟'' رون نے ناک سکوڑتے ہوئے کہا۔

''بالکل......اس کا سکول......اس کا پہلا اصلی گھر...... جہاں اسے احساس ہوا تھا کہ وہ خاص ہے۔ وہ جگہ اس کے لئے بے حد اہمیت کی حامل تھی اور وہیں سے جانے کے بعد......''

''ہم تمہارے بارے میں نہیں......تم جانتے ہو کون؟ کے بارے میں بات کر رہے ہیں، ہے نا؟'' رون نے کہتے ہوئے اپنے گلے میں لٹکے ہوئے لاکٹ کی زنجیر کو عجیب انداز میں جھٹکا دیا۔ ہیری کا دل چاہا کہ وہ اسی زنجیر سے اس کا گلا گھونٹ ڈالے۔

''تم نے ہمیں بتایا تھا کہ ہوگورٹس سے نکلنے کے بعد تم جانتے ہو کون؟ نے ڈمبل ڈور سے ملازمت مانگی تھی؟'' ہرمائنی نے کہا۔

''بالکل......'' ہیری نے کہا۔

''اور ڈمبل ڈور کو محسوس ہوا تھا کہ وہ وہاں کسی اہم تاریخی اہمیت کے حامل نوادار کو تلاش کرنا چاہتا تھا تاکہ اسے پٹاری میں تبدیل کر سکے......؟'' ہرمائنی بولی۔

''ایسا ہی تھا۔'' ہیری نے جواب دیا۔

''مگر اسے ملازمت نہیں ملی، ہے نا؟'' ہرمائنی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔''اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے ہوگورٹس میں کسی تاریخی

اہمیت کے حامل نوادر کو تلاش کرنے اور اسے سکول میں چھپانے کا موقع ہی نہیں مل پایا......''

''ٹھیک ہے۔'' ہیری نے شکست تسلیم کرتے ہوئے کہا۔ ''ہوگورٹس کو رہنے دو۔''

کوئی نیا سراغ نہ حاصل کر پانے کی وجہ سے انہوں نے غیبی چوغے میں چھپ کر لندن کا بھی سفر کیا تھا اور اس یتیم خانے کو تلاش کیا جہاں والڈی مورٹ نے ابتدائی نشو ونما پائی تھی اور بچپن گزارا تھا۔ ہرمائنی نے ایک لائبریری کے ریکارڈ سے پتہ لگایا کہ اس یتیم خانے کی عمارت کئی سال قبل توڑ دی گئی تھی۔ اس جگہ پر انہیں دفاتر سے بھری ہوئی ایک بلند عمارت دکھائی دی۔

''کیا ہم اب اس کی بنیادیں کھودنے کی کوشش کریں؟'' ہرمائنی نے نیم دلی سے کہا۔

''وہ یہاں اپنی پٹاری کبھی نہیں چھپائے گا۔'' ہیری نے یقینی انداز میں کہا، وہ یہ بات ہمیشہ سے ہی جانتا تھا۔ یتیم خانہ ایسی جگہ تھی جہاں سے دامن چھڑانے کیلئے والڈی مورٹ پر عزم تھا۔ وہ اپنی روح کا ٹکڑا وہاں کبھی نہیں چھپائے گا۔ ڈمبل ڈور نے ہیری کو بتایا تھا کہ والڈی مورٹ صرف عظمت اور اسراریت کے شاہکاروں میں ہی اپنی روح کے ٹکڑوں کو چھپائے گا۔ ہوگورٹس یا محکمہ جادو یا سنہرے دروازے اور سنگ مرمر کے فرش والے جادوگروں کے بینک گرنگوٹس سے لندن کا یہ تاریک پہلو بہت الگ تھا۔

حفظ ماتقدم کے طور پر وہ ہر رات الگ جگہ پر خیمہ لگاتے رہے۔ بہر حال، کئی جگہیں بدلنے کے بعد بھی ان کے ذہن میں کوئی نیا خیال پیدا نہ ہو پایا۔ ہر صبح وہ اپنی موجودگی اور قیام کے تمام سراغ معدوم کر دیتے تھے اور جادوئی حصار کو ہٹانے کے بعد وہ کسی دوسری ویران اور سنسان جگہ کی طرف چل دیتے تھے۔ وہ نقاب اُڑان بھر کر ہمیشہ سفر کرتے تھے اور انہوں نے جنگلوں، چٹانوں کے سایہ دار غاروں، بھوری بنجر زمینوں درختوں اور جھاڑیوں سے ڈھکے ہوئے پہاڑوں اور ایک بار تو کنکریوں سے بھری ہوئی چھوٹی کھائی میں بھی پڑاؤ ڈالا تھا۔ ہر بارہ گھنٹے بعد وہ ادل بدل کر پٹاری والا لاکٹ گلے میں پہنتے تھے۔ جیسے وہ پارسل بدلنے کا کوئی گھناؤنا اور سست روی کا کھیل کھیل رہے ہوں، جہاں انہیں اپنی یکجہتی مٹنے کا اندیشہ لاحق ہوتا تھا کیونکہ اس سے انہیں بارہ گھنٹے کے خوف اور تفکرات کا تحفہ ملتا تھا۔

ہیری کا نشان بار بار درد کرتا رہتا تھا۔ اس نے دھیان دیا کہ پٹاری کی اس کے پاس موجودگی کے عالم یہ تکلیف زیادہ ہی بڑھ جاتی تھی۔ کئی بار تو درد اتنا شدید ہوتا تھا کہ اس کے منہ سے آہ نکل جاتی تھی۔

جب رون ہیری کو نشان کے درد سے تڑپتا ہوا دیکھتا تھا تو فوراً یہ دریافت کرتا۔ ''کیا ہوا؟......تم نے کیا دیکھا؟''

''ایک چہرہ......'' ہیری ہر بار بس ایک ہی جواب دیتا۔ ''وہی چہرہ...... وہ گمنام چور جس نے گریگوری وچ کی کوئی چیز چرا لی تھی......''

یہ جواب سن کر رون دوسری طرف منہ پھیر لیتا تھا اور اپنی یاسیت کو چھپانے کی رتی بھر کوشش نہیں کرتا تھا۔ ہیری کو معلوم تھا کہ رون اپنے گھر والوں کی یا ققنس کے گروہ کے کسی رکن کی کوئی خبر سننا چاہتا تھا مگر ہیری کسی ٹیلی ویژن کا ایریل تو نہیں تھا۔ وہ صرف وہی

دیکھ سکتا تھا جس کے بارے میں والڈی مورٹ اس وقت سوچ رہا ہو۔ ہیری اپنی خواہش اور من پسند سے اس کے خیالوں میں نقب نہیں لگا سکتا تھا۔ یہ ظاہر تھا کہ والڈی مورٹ اس کھلکھلاتے ہوئے گمنام نوجوان کے بارے میں مسلسل سوچ رہا تھا۔ جس کا نام پتہ ہیری کی طرح اسے خود بھی معلوم نہیں تھا۔ جب ہیری کا نشان بار بار ٹیسیں مارتا رہا اور سنہرے بالوں کے کھلکھلاتے نوجوان کا چہرہ اس کے سامنے ابھرتا رہا تو اس نے اپنے درد یا تکلیف کی جھلک کو دبانے کا فن سیکھ لیا کیونکہ چور کے ذکر پر رون اور ہرمائنی واضح طور پر بے زاری اور افسردگی کا اظہار کرنے لگتے تھے۔ وہ انہیں زیادہ قصوروار نہیں ٹھہرا سکتا تھا کیونکہ وہ پٹاریوں کی نئی اطلاع جاننے کیلئے کافی بے قرار دکھائی دیتے تھے۔

جب دن ہفتوں میں بدل گئے تو ہیری کو شک ہونے لگا کہ رون اور ہرمائنی اس کی پشت پیچھے باتیں کرنے لگے ہیں اور وہ اس کے بارے میں شکوک وشبہات ظاہر کرتے ہیں۔ کئی بار جب ہیری خیمے میں داخل ہوا تو وہ بات کرتے ہوئے یکا یک خاموش ہو جاتے۔ دو بار تو ان کے قریب پہنچنے پر اس نے دیکھا کہ وہ کچھ فاصلے پر سر جوڑ گفتگو کر رہے تھے مگر جونہی وہ ان کے قریب پہنچا تو وہ دونوں عجیب انداز میں خاموش ہو گئے اور لکڑیاں یا پانی لانے کی اداکاری کرنے لگے۔

ہیری کو محسوس ہوا شاید وہ یہ سوچ رہے ہوں گے کہ انہوں نے خواہ مخواہ اس لاحاصل اور بھٹکتے ہوئے سفر کیلئے اس کے ساتھ چلنے کی ہاں کہہ دی۔ شاید پہلے انہوں نے سوچا ہوگا کہ ہیری کے پاس کوئی پوشیدہ حکمت عملی ہوگی جو انہیں صحیح وقت آنے پر معلوم ہو جائے گی۔ رون اپنے ناگوار اضطراب اور غصے کو چھپانے کیلئے کسی قسم کی کوشش نہیں کر رہا تھا بلکہ وہ پہلے سے زیادہ بدمزاجی پر اتر آیا تھا۔ ہیری اب یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا تھا کہ ہرمائنی بھی اس کے کمزور فیصلوں اور نتائج پر پژمردہ رہنے لگی ہوگی۔ متوحش انداز میں اس نے پٹاریوں کی دوسری چند جگہوں پر چھپا ہونے کی توقع کے بارے میں سوچنے کی کوشش کی مگر اس کے ذہن میں بار بار ہوگورٹس کا خیال ابھر آتا تھا۔ بہرحال، اس نے اس کا مشورہ محض اس لئے نہیں دیا کیونکہ ان دونوں کے خیال میں پٹاری وہاں موجود ہی نہیں ہو سکتی تھی۔

جنگل میں موسم خزاں کے اثرات نمودار ہو گئے تھے۔ وہ اب جھڑے ہوئے خشک پتوں پر اپنا خیمہ لگانے لگے۔ روح کھچڑوں کی وجہ سے چھائی ہوئی دھند اور سردی کے ساتھ ساتھ اب موسم میں قدرتی دھند اور خنکی بھی شامل ہو گئی تھی۔ تیز ہواؤں اور بارش کی وجہ سے ان کی پریشانیوں میں خاطر خواہ اضافہ ہو چکا تھا۔ ہرمائنی اب کھانے کے لائق کھمبیوں کو پہچاننے میں ماہر ہوتی جا رہی تھی۔ بہرحال، ان سے ان کی پریشانیاں کم نہ ہو پائی تھیں، مسلسل تنہائی کا شکار، دوسروں کی خبر سے محرومی اور کھانے کی کمی اب انہیں سانپ کی طرح ڈسنے لگی تھیں۔ اور تو اور انہیں یہ بھی معلوم ہوتا کہ والڈی مورٹ کے خلاف جدوجہد میں کیا کچھ ہو رہا ہے؟

جب ایک رات وہ دریائے ویلز کے کنارے پر اپنا خیمہ لگا کر پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے تو رون اچانک بولا۔ ''میری ممی ہوا میں سے لذیذ کھانا نمودار کر سکتی ہیں......''

اس نے اپنی پلیٹ میں رکھی جلی ہوئی مچھلی کے ٹکڑے کو ناپسندیدگی سے کریدا۔ ہیری نے نگاہ لاشعوری طور پر رون کی گردن پر پہنچ

گئی۔جیسا کہ اسے امید تھی، وہاں پر پٹاری والے لاکٹ کی زنجیر چمک رہی تھی۔وہ رون پر اپنی بھڑاس نکالنا چاہتا تھا مگر اس نے اپنی اس خواہش پر قابو پالیا۔وہ جانتا تھا کہ لاکٹ اتارنے کے بعد رون کا دماغ اپنے صحیح ٹھکانے پر آ جائے گا۔

''تمہاری ممی ہوا میں سے کھانا نمودار نہیں کر سکتیں۔'' ہرمائنی تنک کر بولی۔''بلکہ کوئی بھی ایسا نہیں کر سکتا۔گامپ کے تبدیلی ہیئت کے پانچ بنیادی قوانین کے تحت کچھ چیزوں کو ہوا میں سے نمودار کرنے کی کڑی ممانعت ہے جن میں کھانا بھی شامل ہے......''

''جو مجھے سمجھ آ پائے، اس زبان میں بات کرو۔'' رون نے اپنے دانتوں میں سے ایک کانٹا باہر کھینچتے ہوئے کہا۔

''ہوا میں سے کھانا نمودار کرنا ناممکن ہے، البتہ اگر آپ یہ جانتے ہوں کہ کھانا کہاں رکھا گیا ہے تو آپ اسے اپنے پاس منگوا ضرور سکتے ہیں۔اس کے علاوہ آپ اس کی ہیئت بھی بدل سکتے ہیں اور اپنے پاس موجود غذا کی مقدار بھی بڑھا سکتے ہیں......''

''دیکھو! اسے بڑھانے کا تکلف مت کرنا، اس کا ذائقہ بہت بدمزہ ہے۔'' رون نے منہ بسور کر کہا۔

''ہیری مچھلی پکڑ کر لایا ہے اور میں نے اسے اچھی طرح سے پکانے کی پوری پوری کوشش کی ہے۔ویسے بھی کھانا میں ہمیشہ کیوں بناتی ہوں؟ شاید اس لئے کہ میں لڑکی ہوں؟''

''نہیں کیونکہ تم جادو میں نہایت ماہر سمجھی جاتی ہو۔'' رون نے پلٹ کر تند لہجے میں جواب دیا۔

ہرمائنی اچھل کر کھڑی ہوگئی اور اس کی پلیٹ میں سے بھنی ہوئی مچھلی کے ٹکڑے فرش پر گر گئے۔

''کل کھانا تم خود پکانا، رون! تم کھبی تلاش کرنا اور انہیں ذائقے دار پکوان میں بدلنے کی جادوئی کوشش کرنا پھر میں یہاں بیٹھ کر منہ بناؤں گی، آہیں بھروں گی اور تم دیکھنا کہ تمہیں......''

''چپ رہو......'' ہیری نے اچھل کر اپنے دونوں ہاتھ اُٹھاتے ہوئے کہا۔''اب چپ کر جاؤ......''

ہرمائنی طیش میں پھنکارتی ہوئی دکھائی دی۔

''تم اس کی طرفداری کیسے کر سکتے ہو؟ وہ کبھی کھانا پکاتا ہی نہیں ہے......''

''ہرمائنی چپ رہو...... مجھے کچھ آوازیں سنائی دے رہی ہیں......''

وہ اب پوری توجہ سے سن رہا تھا۔اس کے دونوں ہاتھ ابھی تک ہوا میں ہی اُٹھے ہوئے تھے اور وہ انہیں چپ رہنے کیلئے خبردار کر رہا تھا۔ پھر خیمے کے پاس بہتے ہوئے دریا کے پانی کے شور سے الگ دوبارہ آوازیں سنائی دیں۔اس نے مخبر لٹو کی طرف دیکھا جو ساکت پڑا تھا اور کسی قسم کا شور نہیں مچا رہا تھا۔

''تم خیمے کے گرد یاد سے حفاظتی حصار قائم کر دیا تھا، ہے نا؟'' اس نے ہرمائنی سے بڑبڑا کر پوچھا۔

''میں نے سب کچھ کر دیا تھا'' اس نے بڑبڑا کر جواب دیا۔''جادوگروں سے بچاؤ والا حصار، ماگلو کو خود سے دور رکھنے والا حصار اور خود کو سب سے پوشیدہ رکھنے والا حصار......سب کچھ، چاہے وہ جو بھی ہوں، وہ ہمیں دیکھ یا سن نہیں سکتے ہیں۔''

گھسٹنے اور پھسلنے کی آوازوں کے ساتھ ہی پتھروں کے اکھڑنے اور ٹہنیوں کی چرمراہٹ کی آواز سے وہ جان چکے تھے کہ کئی لوگ درختوں کی اوٹ سے نکل کر اب ڈھلوانی سطح پر پھسلتے ہوئے نیچے اتر رہے تھے۔ وہ اس راستے پر چل رہے تھے جو دریا کے اس کنارے کی طرف آتا تھا جہاں ان کا خیمہ لگا ہوا تھا۔ وہ اپنی چھڑیاں تان کر ان کا انتظار کرنے لگے۔ انہوں نے سوچا کہ چاروں طرف لوگ جادوئی حصار کی وجہ سے وہ لوگ ماگلوؤں اور جادوگروں کو دکھائی نہیں آئیں گے۔ اگر وہ مرگ خور ہوں گے تو ان کے جادوئی حصار کا پہلی بار اصلی امتحان ہوگا۔

جب آنے والے دریا کے کنارے پر پہنچ گئے تو ان لوگوں کی آوازیں زیادہ تیز سنائی دینے لگیں مگر ان کی باتیں صاف سمجھ میں نہیں آ پا رہی تھیں۔ ہیری نے آوازوں سے اندازہ لگایا کہ وہ لوگ ان سے کم از کم بیس فٹ کے فاصلے پر موجود تھے۔ بہرحال، دریا کے بہتے پانی کے شور کی وجہ سے یقین سے کچھ بھی کہنا مشکل تھا۔ ہرمائنی اپنا بیگ اُٹھا کر اس میں سے کچھ تلاش کرنے لگی۔ لمحہ بھر بعد اس نے تین گوشت کے شریان والے وسیع سماعتی کان باہر نکالے اور ان کا ایک ایک سرا رون اور ہیری کی طرف بڑھایا اور ایک اپنے کان میں ٹھونس لیا۔ انہوں نے جلدی سے گوشت کی رنگت والے دھاگے کے سرے اپنے کانوں میں لگائے اور دوسرے سروں کو خیمے کے دروازے سے باہر پھینک دیا جو سانپ کی طرح رینگ کر دور چلے گئے۔

کچھ ہی لمحوں بعد ہیری کو ایک شخص کی واضح صاف اور تھکی ہوئی آواز سنائی دی۔

''یہاں پر سالمن مچھلی ضرور ہونا چاہئے یا پھر تمہیں کیا لگتا ہے کہ ابھی اس کا موسم شروع نہیں ہوا ہے؟......ایکوسم سالمن!''

چھپاکے کی کئی آوازیں ایک ساتھ سنائی دیں اور ہتھیلیوں پر مچھلیاں ٹکرانے جیسی چھپک جیسی آواز ابھری۔ کسی نے خوشی بھری ہنکار بھری۔ ہیری نے وسیع سماعتی کان کے دھاگے کو اپنے کان میں زیادہ اندر گہرائی تک گھسا دیا۔ دریا کے شور کے اوپر اسے دو آوازیں اور سنائی دیں مگر وہ انگریزی یا کوئی جانی پہچانی انسانی زبان نہیں بول رہے تھے۔ یہ کوئی ناہموار اور چبھتی ہوئی زبان محسوس ہو رہی تھی۔ دو لوگ اس اجنبی زبان میں کچھ بول رہے تھے جن میں سے ایک زیادہ دھیمی آواز میں اور زیادہ سستی سے بول رہا تھا۔

خیمے کے دوسری طرف آگ جلنے لگی اور خیمے کی دیواروں پر الاؤ کی بڑی بڑی پرچھائیاں لہرانے لگیں۔ سالمن مچھلی کے بھننے کی تیز مہک زیادہ تر خیمے میں داخل ہو کر ان کے منہ میں پانی بھرنے لگی۔ پھر پلیٹوں پر چھری کانٹوں کی کھنک سنائی دینے لگی اور پہلا آدمی دوبارہ بولا۔

''یہاں بیٹھو......گورنک......گرپ ہک!''

''غوبلن......'' ہرمائنی نے دبی ہوئی آواز میں ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ اس کے لب گول گول گھومتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے جس کے کنارے ہل رہے تھے۔

''اوہ شکریہ!'' غوبلن نے ایک ساتھ انگریزی میں کہا۔

’’تم تینوں کتنے عرصے سے بھاگ رہے ہو؟‘‘ ایک نئی خوشگوار اور شناسا سا آواز سنائی دی۔ یہ آواز ہیری کو جانی پہچانی لگ رہی تھی اور اس کے ذہن میں کسی بڑی توند والے خوشنما چہرے شخص کا عکس ابھر آیا۔

’’چھ ہفتوں ...... یا سات ہفتوں ...... کچھ صحیح طور پر یاد نہیں ہے۔‘‘ تھکے ہوئے آدمی نے کہا۔ ’’کچھ ہی دن بعد گرپ ہک مل گیا تھا اور اس کے کچھ دنوں بعد ہی گورنگ بھی مل گیا۔ ساتھ ہونا اچھا محسوس ہوتا ہے۔‘‘ کچھ پل تک خاموشی چھائی رہی جب چھری کانٹے پلیٹوں سے ٹکرائے اور پھر دھاتی کپ دوبارہ زمین رکھے گئے۔ پھر اسی تھکے ہوئے آدمی نے پوچھا۔ ’’ٹیڈ! تم کیوں بھاگ نکلے تھے؟‘‘

’’میں جانتا تھا کہ وہ مجھے گرفتار کرنے کیلئے آ رہے تھے۔‘‘ چہکتی ہوئی آواز والے ٹیڈ نے جواب دیا اور ہیری اچانک اسے پہچان گیا ...... ٹیڈ ٹونکس! نمفا ڈورا ٹونکس کا باپ ...... ’’میں نے سنا کہ مرگ خور ایک ہفتہ پہلے ہی ہمارے علاقے میں گھوم رہے تھے اور میں نے فیصلہ کر لیا کہ فرار ہونا ہی بہتر رہے گا۔ میں نے اندراج برائے پیدائشی ماگلو کے سوالنامے کو لینے سے انکار کر دیا تھا اور اپنی رجسٹریشن نہیں کروائی تھی، اس لئے مجھے اندازہ ہو گیا تھا کیا ہونے والا ہے؟ خیر یہ تو وقت وقت کی بات ہے۔ جانتا تھا کہ آخر کار مجھے روپوش ہونا ہی پڑے گا۔ میری بیوی محفوظ رہے گی کیونکہ وہ خالص خون خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور پھر کچھ دن پہلے ہی مجھے بھٹکتا ہوا ڈین مل گیا، ہے نا نوجوان!‘‘

’’بالکل!‘‘ ایک اور آواز سنائی دی۔ ہیری، رون اور ہرمائنی ایک دوسرے کو حیرت بھری نظروں سے دیکھنے لگے۔ وہ خاموش مگر متجسس دکھائی دے رہے تھے۔ انہوں نے اپنے گری فنڈر کے ہم جماعت ڈین تھامس کی آواز سنی تھی۔

’’کیا تم ماگلو خاندان میں پیدا ہوئے ہولڑکے؟‘‘ تھکے ہوئے آدمی نے پوچھا۔

’’یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتا ہوں۔‘‘ ڈین نے کہا۔ ’’میرے باپ نے میری ماں کو اسی وقت چھوڑ دیا تھا جب میں چھوٹا سا بچہ تھا حالانکہ میرے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے کہ وہ جادوگر تھے یا نہیں ......‘‘

کچھ لمحوں تک پھر خاموشی چھائی رہی۔ صرف مچھلی چبانے کی آوازیں آتی رہیں پھر ٹیڈ بولا۔ ’’مجھے یہ کہنا ہی ہوگا، ڈیرک! تم سے مل کر مجھے بڑی حیرت ہوئی۔ خوش ہوں کہ تم یہاں ہو مگر حیرانگی کی بات یہ ہے کہ میں سنا تھا کہ تمہیں گرفتار کر لیا گیا تھا ......‘‘

’’بالکل صحیح سنا تھا۔‘‘ ڈیرک نے کہا۔ ’’میں اژقبان کی طرف نصف فاصلہ طے کر چکا تھا جب میں نے فرار ہونے کیلئے جدوجہد کی۔ ڈولش کو ششدر کر ڈالا اور اس کے بھاری ڈنڈے پر قبضہ کر لیا۔ تم جتنا سوچتے ہو، یہ کام اس سے بھی کہیں آسان تھا۔ مجھے نہیں لگتا ہے کہ وہ بہت اچھی حالت میں تھا۔ شاید اسے منتشر کر دیا گیا تھا۔ اگر ایسا ہے تو میں اس جادوگر یا جادوگرنی سے ضرور ہاتھ ملانا چاہوں گا جس نے ایسا کیا تھا شاید اس نے میری زندگی بچالی ......‘‘

ایک بار پھر خاموشی چھا گئی جس میں آگ کی لکڑیاں تڑکنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کرنے کی آواز آئی پھر ٹیڈ بولا۔ ’’اور تم دونوں

کیسے آئے؟ مجھے تو محسوس ہو رہا تھا کہ غوبلن 'تم جانتے ہو کون؟' کا بھرپور ساتھ دے رہے ہیں۔''

''تمہیں یقیناً غلط فہمی ہوئی تھی۔'' ایک تیز چبھتی ہوئی آواز والے غوبلن نے جواب دیا۔ ''ہم کسی کا بھی ساتھ نہیں دے رہے ہیں، یہ تو جادوگروں کی باہمی جنگ ہے!''

''تو پھر تم چھپ کیوں رہے ہو؟''

''مجھے اسی میں سمجھداری محسوس ہوئی۔'' گہری آواز والا غوبلن بولا۔ ''میں نے ایک بے محل درخواست کو مسترد کر دیا تھا اور مجھے اندازہ ہو گیا کہ اس کے بعد میں خطرے میں گھر چکا ہوں۔''

''انہوں نے تم سے کیا کرنے کیلئے کہا تھا؟'' ٹیڈ نے پوچھا

''ایک غیر موزوں کام جو میری حیثیت اور طبیعت کے برخلاف تھا۔'' غوبلن نے تنک کر جواب دیا۔ اور یہ کہتے ہوئے اس کی آواز لرزتی ہوئی اور زیادہ ناہموار محسوس ہوئی۔ ''میں کوئی گھریلو خرس نہیں ہوں......''

''اور تم گرپ ہک؟''

''اسی وجہ سے......'' زیادہ تیکھی اور چبھتی ہوئی آواز والا غوبلن بولا۔ ''اب گرنگوٹس بینک پر صرف میری نسل کے لوگوں کا زیادہ اختیار باقی نہیں رہا۔ میں اب تجوری کے کسی جادوگر کو مالک تسلیم نہیں کرتا ہوں۔''

اس نے اپنی سانس کے نیچے غوبلی زبان میں کچھ اور بھی جوڑ دیا جسے سن کر ساتھی غوبلن گورنک کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

''اس میں ہنسنے والی کون سی بات تھی؟'' ٹیڈ حیرانگی سے بولا۔

''وہ کہہ رہا ہے کہ جادوگر بھی کچھ چیزوں کو پہچاننے کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں۔'' گورنگ نے جواب دیا۔

کچھ پل خاموشی چھائی رہی۔

''میں تمہاری بات سمجھ نہیں پایا......''

''وہاں سے نکلنے سے پہلے میں نے چھوٹا سا انتقام لے لیا۔'' گرپ ہک نے کہا۔

''تم اچھے آدمی ہو...... میرا کہنے کا مطلب ہے کہ ایک اچھے غوبلن ہو۔'' ٹیڈ نے جلدی سے اپنی بات کی تصحیح کر دی۔ ''کیا تم کسی پرانی کثیر المیعاد جادوئی سحر والی تجوری میں کسی مرگ خور کو تو بند نہیں کر آئے ہو؟''

''اگر میں اسے بند کر دیتا تب بھی وہ تلوار سے تالے نہیں توڑ پاتا۔'' گرپ ہک نے تیکھے لہجے میں کہا جس پر گورنگ ہنس پڑا اور ڈیرک نے بھی خوشگوار قہقہہ لگایا۔

''معاف کرنا...... ڈین اور میں کچھ بھی سمجھ نہیں پائے ہیں۔'' ٹیڈ نے کہا۔

''تم کیا سیورس سنیپ تک نہیں سمجھ پایا حالانکہ اسے یہ بات معلوم نہیں ہے،'' گرپ ہک نے کہا اور دونوں غوبلن تمسخرانہ انداز

میں ہنسنے لگے۔

ٹیڈ کے اندر بھی ہیری کی طرح تجسس کے سوتے پھوٹ رہے تھے اور سانس بے ہنگم ہو رہی تھیں۔ اس نے اور ہرمائنی نے ایک دوسرے کی طرف گھور کر دیکھا اور پھر اگلی بات سننے کیلئے کانوں پر توجہ مبذول کر دی۔

''کیا تم نے وہ خبر نہیں سنی، ٹیڈ؟'' ڈیرک نے پوچھا۔ ''ان بچوں کے بارے میں جنہوں نے ہوگورٹس میں سنیپ کے دفتر سے گری فنڈر کی تلوار چرانے کی کوشش کی تھی......؟''

ہیری کو جیسے بجلی کے کرنٹ کا جھٹکا لگا اور اس کا پورا بدن لرز اُٹھا۔ وہ کسی بت کی طرح اسی جگہ پر منجمد ہو کر رہ گیا تھا۔

''اس بارے میں تو ہم نے ایک لفظ بھی سنا۔'' ٹیڈ نے کہا۔ ''روزنامہ جادوگر میں شائع ہوا تھا کیا؟''

''بالکل نہیں!'' ڈیرک نے کہا۔ ''گرپ ہک نے مجھے بتایا تھا۔ اس نے یہ بات بینک کے اہلکار بل ویزلی کے منہ سے سنی تھی۔ جن بچوں نے تلوار چرانے کی کوشش کی تھی ان میں بل کی چھوٹی بہن بھی شامل تھی......''

ہیری نے ہرمائنی اور رون کی طرف دیکھا جو اپنے وسیع سماعتی کان کو یوں پکڑے کھڑے تھا جیسے ان کی زندگیاں داؤ پر لگ گئی ہوں۔

''اس لڑکی اور اس کے دو ساتھیوں نے سنیپ کے دفتر میں گھس کر شیشے کا وہ صندوق توڑ ڈالا جس میں تلوار رکھی گئی تھی، جب وہ اسے سیڑھیوں سے نیچے لانے کی کوشش کر رہے تھے تو سنیپ نے انہیں پکڑ لیا......''

''اوہ خدا...... ان کی حفاظت کرے۔'' ٹیڈ کے منہ سے بے اختیار نکلا۔ ''کیا معلوم ان کے ارادے کیا تھے؟ کیا وہ 'تم جانتے ہو کون؟' پر اس تلوار سے حملہ کرنا چاہتے تھے یا پھر سنیپ پر؟''

''دیکھو! اس بارے میں ان کے ارادے جو بھی ہوں، سنیپ نے یہ فیصلہ کیا کہ تلوار ہوگورٹس میں محفوظ نہیں ہے۔'' ڈیرک نے بتایا۔ ''دو دن بعد ہی اس نے اپنے جس دوست یعنی شاید 'تم جانتے ہو کون؟' سے اجازت لے لی ہو گی، اس نے اسے گرنگوٹس میں رکھنے کیلئے لندن بھیج دیا۔''

غوبلن ایک بار پھر کھلکھلا کر ہنسنے لگے۔

''مجھے اب بھی یہ سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ اس میں ہنسنے والی کیا بات ہے؟'' ٹیڈ نے الجھے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

''کیونکہ وہ تلوار نقلی ہے......'' گرپ ہک نے ہنس کر کہا۔

''گری فنڈر کی تلوار......؟''

''اوہ ہاں! وہ نقلی ہے...... حالانکہ وہ بڑی لاجواب نقل ہے مگر جادوگروں کے ہاتھ بنی ہوئی ہے۔ اصلی تلوار صدیوں پہلے غوبلن معماروں نے بنائی تھی اور اس میں کچھ ایسی خوبیاں ہیں جو غوبلن معماروں کے بنائے ہوئے ہتھیاروں میں موجود ہوتی ہیں اور انہیں

صرف ایک غوبلن ہی پہچان سکتا ہے۔ گری فنڈر کی اصلی تلوار چاہے جہاں کہیں بھی ہو، گرنگوٹس بینک کی تجوری میں ہرگز نہیں ہے......''

''ٹھیک ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ تم نے اس خبر کی اطلاع مرگ خوروں تک پہنچانے کی زحمت تو نہیں کی ہوگی، ہے نا؟'' ٹیڈ نے کہا۔

''مجھے یہ خبر دے کر انہیں پریشان کرنے کی کوئی وجہ دکھائی نہیں دیتی ہے۔'' گرپ ہک تھوڑا متکبر لہجے میں کہا۔ اب گرپ ہک، گورنگ اور ڈیرک کے ساتھ ساتھ ٹیڈ اور ڈین کے بھی ہنسنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔

خیمے کے اندر ہیری نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ وہ سوچ رہا تھا کہ کاش کوئی وہ سوال پوچھ لے جس کا جواب وہ سننا چاہتا تھا۔ ایک منٹ بعد جو دس منٹوں جتنا لمبا محسوس ہوا۔ ڈین نے وہ سوال پوچھ ہی لیا۔ ہیری کو جھٹکے کے ساتھ یاد آیا کہ ڈین تھامس، جینی کا پرانا بوائے فرینڈ بھی تو تھا۔

''اس لڑکی یعنی جینی اور باقی لوگوں کا کیا بنا؟ انہوں نے تلوار چرانے کی کوشش کی تھی۔''

''او انہیں سزا دی گئی...... بھیانک سزا۔'' گرپ ہک نے درشت لہجے میں کہا۔

''وہ ٹھیک تو ہیں؟'' ٹیڈ نے فوراً پریشانی سے پوچھا۔ ''ویزلی گھرانے کے کسی اور بچے کو زخمی نہیں ہونا چاہئے، ہے نا؟''

''جہاں تک مجھے معلوم ہے، انہیں کوئی سنجیدہ نوعیت کی چوٹ نہیں آئی ہے۔'' گرپ ہک نے کہا۔

''ان کی قسمت اچھی رہی۔'' ٹیڈ نے کہا۔ ''سنیپ کے گذشتہ کارنامے کو دیکھتے ہوئے ہمیں تو اسی بات پر خوش ہونا چاہئے کہ وہ اب تک زندہ ہے۔''

''کیا تمہیں اس کہانی پر یقین ہے، ٹیڈ؟'' ڈیرک نے کہا۔ ''تمہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سنیپ نے ہی ڈمبل ڈور کو ہلاک کیا ہے؟''

''ظاہر ہے کہ مجھے یقین ہے۔'' ٹیڈ نے کہا۔ ''تم کہیں یہ تو کہنا نہیں چاہتے ہو کہ اس میں پوٹر ملوث ہے......؟''

''آج کل تو ذرا بھی سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ آخر کس کی بات پر یقین کیا جائے؟'' ڈیرک بڑبڑایا۔

''میں ہیری پوٹر کو اچھی طرح جانتا ہوں۔'' ڈین جوشیلے انداز میں بولا۔ ''اور میں یہ دعویٰ کرتا ہوں کہ وہ جو کہتا ہے، وہی سچ ہے...... وہ 'نجات دہندہ' جادوگر ہے یا آج کل جو بھی لوگ اسے کہتے ہیں۔''

''بالکل! بہت سارے لوگ ایسا ہی سوچتے ہیں، نوجوان!'' ڈیرک نے کہا۔ ''جن میں میں بھی شامل ہوں مگر وہ اب ہے کہاں؟ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ بھاگ نکلا ہے۔ اگر اسے کوئی ایسی چیز معلوم ہوتی جو ہمیں نہیں معلوم یا اگر اس میں کوئی خاص بات ہوتی تو وہ روپوش ہونے کے بجائے ان کا ڈٹ کر مقابلہ کرتا اور مخالفین کا رہنما بن جاتا۔ روزنامہ جادوگر نے تو اس کے خلاف لگے الزامات کو مزید تقویت بخشی ہے......''

''روزنامہ جادوگر؟'' ٹیڈ نے ناک سکوڑتے ہوئے کہا۔ ''ڈیرک! اگر تم اب بھی اس نامعقول اخبار کو پڑھ رہے ہو تو تم اسی قابل ہو کہ تمہیں جھوٹی خبریں دی جائیں، اگر سچائی جاننا چاہتے ہو تو حلیہ سخن پڑھ کر دیکھو......''

اچانک گلے میں اٹکنے اور کھانسنے کی آواز سنائی دی پھر کمر پر ڈھول جمنے کی آواز آئی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے ڈیرک کے گلے میں مچھلی کا کانٹا اٹک گیا ہو۔ آخر کار وہ کھانستا ہوا بولا۔ ''حلیہ سخن؟ ژینولوگڈ کا وہ پاگلوں والا رسالہ......؟''

''وہ آج کل پاگلوں جیسی باتوں والا رسالہ نہیں رہا۔'' ٹیڈ نے کہا۔ ''تم اس پر ایک نگاہ ڈال کر تو دیکھو۔ ژینو نے وہ ساری خبریں شائع کر دی ہیں جنہیں روزنامہ جادوگر جان بوجھ کر نظر انداز کر رہا ہے۔ پچھلے شمارے میں خمدار سینگوں والے سنارکیکوں کا ذکر تک موجود نہیں ہے۔ ویسے مجھے معلوم نہیں ہے کہ وہ لوگ اسے کب تک ایسا کرنے دیں گے؟ بہرحال، ژینو ہر شمارے کے پشت پر یہ اشتہار شائع کرتا ہے کہ جو بھی جادوگر تم جانتے ہو کون؟ کے خلاف ہیں، ان کی پہلی ترجیح ہیری پوٹر کی مدد کرنا ہونا چاہئے......''

''ایسے لڑکے کی مدد کرنا بے حد مشکل ہے جو زمین سے جیسے غائب ہی ہو گیا ہے۔'' ڈیرک تاسف بھرے لہجے میں بولا۔

''دیکھو! وہ اسے اب تک نہیں پکڑ پائے ہیں، یہ بھی کوئی کم بڑی خوبی نہیں ہے۔'' ٹیڈ نے جوشیلے لہجے میں کہا۔ ''میں اس سے خوشی خوشی اس کا طریقہ جاننا چاہوں گا۔ ہم بھی تو یہی کام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، آزاد رہنے کی، ہے نا؟''

''ہاں! تم نے صحیح کہا۔'' ڈیرک نے سنجیدگی سے کہا۔ ''پورا محکمہ جادو اور اس کے تمام تر جاسوس ہیری پوٹر کو تلاش کر رہے ہیں۔ مجھے تو محسوس ہو رہا تھا کہ اسے اب تک گرفتار کر لیا جانا چاہئے تھا۔ کہیں ایسا تو نہیں ہے کہ انہوں نے اسے پکڑ لیا ہو اور مار ڈالا ہو مگر اس بات کی تشہیر نہ کر رہے ہوں؟''

''اوہ......ایسا مت کہو......'' ٹیڈ رنجیدگی سے بڑبڑایا۔

خاموشی طوالت اختیار کر گئی جو آخر چھری کانٹوں اور پلیٹوں کی کھنکھناہٹ سے ٹوٹ گئی۔ جب وہ دوبارہ بولے تو انہوں نے اس بارے میں بات چیت کی کہ انہیں دریا کے کنارے ہی سو جانا چاہئے یا پھر دوبارہ اوپر جا کر درختوں سے گھری محفوظ جگہ پر پناہ لینا چاہئے۔ آخر کار وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ وہ درختوں کے گھنے جھنڈ میں زیادہ محفوظ رہ سکیں گے۔ انہوں نے آگ بجھائی اور ڈھلوانی راستے پر اوپر چڑھنے لگے۔ ان کی آوازیں آہستہ آہستہ دور جاتی ہوئی سنائی دینے لگیں۔

ہیری، رون اور ہرمائنی نے اپنے وسیع سماعتی کان خیمے کے اندر کھینچ کر لپیٹ لئے۔ باہر کی آوازوں کے ختم ہونے تک ہیری کیلئے خاموش رہنا بے حد مشکل ہو رہا تھا۔ وہ بمشکل صرف یہی کہہ پایا...... ''جینی......تلوار!''

''میں جانتی ہوں۔'' ہرمائنی نے کہا۔ وہ تیزی سے اپنے ہینڈ بیگ کی طرف لپکی اور اس بار تو اس نے اپنا پورا بازو ہی اس کے اندر گھسا دیا تھا۔

''اوہ یہ رہی......'' وہ دانت بھینچ کر بولی اور بیگ کی گہرائی میں سے کوئی چیز باہر نکالنے کی کوشش کرنے لگی۔ آہستہ آہستہ ایک

تصویر والے سجاوٹی فریم کا کونا باہر نکلتا ہوا دکھائی دیا۔ ہیری اس کی مدد کرنے کیلئے جلدی سے آگے بڑھ آیا۔ جب بیگ میں سے فینس نائج لس کی خالی تصویر باہر نکل آئی تو ہر مائنی نے اس کی طرف اپنی چھڑی تانی اور کسی بھی لمحے جادوئی کلمے کا وار کرنے کیلئے تیار ہو گئی۔

انہوں نے فریم کو خیمے میں ٹیک لگا کر رکھ دیا اور ہر مائنی ہانپتے ہوئے بولی۔

''اگر کسی نے ڈمبل ڈور کے دفتر میں اصلی تلوار کی جگہ نقلی تلوار رکھی ہے تو فینس نائج لس نے ہوتے ہوئے دیکھا ہو گا۔ اس کی تصویر شیشے کے صندوق کے بالکل قریب لگی ہوئی ہے۔''

''بشرطیکہ وہ سو نہ رہا ہو۔'' ہیری نے کہا مگر اپنی سانس روک لی۔ جب ہر مائنی چھڑی تان کر فریم کے کیچڑ جیسے خالی کینوس کے سامنے جھکی اور اپنا گلا صاف کر کے بولی۔

''ار......فینس؟......فینس نائج لس؟''

کچھ نہیں ہوا۔

''فینس نائج لس؟'' ہر مائنی نے ایک بار پھر پکارا۔ ''پروفیسر بلیک...... براہ مہربانی! کیا آپ ہم سے بات کر سکتے ہیں...... براہ مہربانی؟''

''براہ مہربانی جیسے الفاظ سے ہمیشہ فائدہ ہوتا ہے۔'' ایک ٹھنڈی طنزیہ آواز آئی اور فینس نائج لس اپنی تصویر میں پہنچ گئے، یکا یک ہر مائنی چلائی۔ ''او بس کرو ستم......''

فینس نائج لس کی چمکتی ہوئی عیارانہ سیاہ آنکھوں پر ایک کالی پٹی بندھ گئی جس کی وجہ سے وہ فریم کے کنارے سے ٹکرا گئے اور درد سے بلبلا اُٹھے۔

''یہ کیا......تمہاری اتنی جرأت......تم ہو کون؟''

''مجھے بے حد افسوس ہے، پروفیسر بلیک!'' ہر مائنی نے دھیمے لہجے میں کہا۔ ''مگر یہ حفاظتی قدم ضروری تھا......''

''اس گھٹیا پٹی کو فوراً میری آنکھوں سے اتارو۔ میں نے کہا ہے، ہٹاؤ اسے......اتنے شاندار نظارے کو برباد مت کرو۔ میں کہاں ہوں...... یہ سب کیا ہو رہا ہے؟''

''اس بات کی فکر مت کرو کہ ہم کہاں ہیں؟'' ہیری نے کہا، اس کی آواز سن فینس نائج لس جیسے منجمد ہو گئے اور انہوں نے پٹی اتارنے کی کوشش چھوڑ دی تھی۔

''کیا یہ مفرور پوٹر کی آواز ہے؟''

''شاید!'' ہیری نے کہا۔ وہ جانتا تھا کہ اس سے فینس نائج لس کی دلچسپی برقرار رہے گی۔ ''ہم آپ سے کچھ سوال پوچھنا چاہتے ہیں......گری فنڈر کی تلوار کے بارے میں......''

''اوہ!''، فینس نائج لس نے کہا۔ وہ اب اپنا سر ادھر ادھر گھما کر ہیری کی جھلک دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔''ہاں! اس احمق لڑکی جینی نے سکول میں بڑی نادانی بھرا کام کیا تھا......''

''میری بہن کے بارے میں چپ رہو۔'' رون نے روکھے پن سے غرا کر کہا۔ فینس نائج لس نے اپنی دبی ہوئی بھنوئیں اُٹھائیں۔

''یہاں اور کون کون ہے؟'' اس نے اپنے سر کو ادھر ادھر گھماتے ہوئے کہا۔''تمہارے لہجے سے میں بالکل خوش نہیں ہوں، لڑکے! وہ لڑکی اور اس کے ساتھی انتہائی احمق تھے۔ ہیڈ ماسٹر کا سامان چوری کر رہے تھے......''

''وہ لوگ چوری نہیں کر رہے تھے۔'' ہیری نے تلخی سے کہا۔''وہ تلوار سنیپ کی نہیں ہے۔''

''وہ پروفیسر سنیپ کے سکول کی ملکیت ہے۔''، فینس نائج لس نے کہا۔''بادی النظر ویزلی لڑکی کا اس پر کیا حق تھا؟ اسے سزا ملنا ہی چاہئے تھی جیسا کہ اس بیوقوف لانگ باٹم اور اس خبطی لوگڈ کو ملنا چاہئے تھی......''

''نیول بیوقوف نہیں ہے اور نہ ہی لونا پاگل ہے۔'' ہر مائنی نے تنک کر کہا۔

''میں کہاں ہوں؟''، فینس نائج لس نے دہرایا اور دوبارہ اپنی آنکھوں سے پٹی ہٹانے کی کوشش کرنے لگے۔''تم لوگ مجھے یہاں کیوں لے آئے ہو؟ تم لوگوں نے مجھے میرے جدی پشتی مکان سے کیوں ہٹا دیا ہے؟''

''اسے چھوڑیئے! سنیپ نے جینی، نیول اور لونا کیا سزا دی؟'' ہیری نے متفکر لہجے میں پوچھا۔

''پروفیسر سنیپ نے انہیں تاریک جنگل میں بھیج دیا تاکہ وہ وہاں اس گنوار ہیگرڈ کیلئے کچھ کام کر سکیں۔''

''ہیگرڈ گنوار نہیں ہے۔'' ہر مائنی نے تیکھی آواز میں کہا۔

''سنیپ کو یہ سزا محسوس ہو رہی تھی۔'' ہیری نے کہا۔''مگر جینی، نیول اور لونا نے شاید ہیگرڈ کے ساتھ ہنسی مذاق میں یہ سزا کاٹی ہو گی۔ تاریک جنگل......ان لوگوں نے تاریک جنگل سے کہیں زیادہ خطرناک اور ڈراؤنی چیزوں کا سامنا کیا ہے، یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے......''

اسے اپنے وجود میں طمانیت بھرا احساس ہو رہا تھا۔ اس کے ذہن میں جن دہشت بھرے تصورات نے قبضہ جما رکھا تھا جن میں کم از کم جبر کٹ وار کی اذیت شامل تھی۔ وہ بالکل چھٹ گئے تھے۔

''پروفیسر بلیک! دراصل ہم یہ جاننا چاہتے تھے کہ اس سے قبل کسی اور نے تو تلوار باہر نکالی تھی؟ شاید صفائی ستھرائی کیلئے، اسے کہیں اور لے جایا گیا ہو؟'' ہر مائنی نے پوچھا۔

پروفیسر فینس نائج لس نے اپنی آنکھوں سے پٹی اتارنے کی کوشش چھوڑ دی اور تمسخرانہ لہجے میں مسکرائے۔

''مالگو خاندان کے جادوگر ہی ایسی سوچ رکھتے ہیں۔'' انہوں نے کہا۔''غوبلن کے بنائے ہوئے ہتھیاروں کو صفائی ستھرائی کی

کوئی ضرورت نہیں ہوتی ہے، نادان لڑکی! غوبلن کی چاندی دھول کو خود پر جمنے سے روکتی ہے، یہ صرف ایسی چیزوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے جن سے اسے طاقت میسر ہوتی ہو......''

''ہرمائنی کو نادان مت کہو۔'' ہیری نے تنک کر کہا۔

''میں اپنی بات قطع کئے جانے پر بے حد ناراض ہوں۔'' فینس نائج لس نے کہا۔ ''شاید مجھے اب ہیڈ ماسٹر کے دفتر میں واپس لوٹ جانا چاہئے۔''

اس کی آنکھوں پر اب بھی پٹی بندھی ہوئی تھی، اس لئے وہ فریم کے کناروں کو ٹٹول کر دیکھ رہے تھے جیسے باہر نکلنے کا راستہ ڈھونڈ رہے ہوں۔ ہیری نے ذہن میں اچانک ایک خیال آیا۔

''ڈمبل ڈور...... کیا آپ ڈمبل ڈور کو اپنے ساتھ یہاں لا سکتے ہیں؟''

''معاف کرنا...... میں سمجھا نہیں!'' فینس نائج لس نے رکتے ہوئے کہا۔

''پروفیسر ڈمبل ڈور کی تصویر...... کیا آپ انہیں بھی اپنی اس تصویر میں لا سکتے ہیں؟''

فینس نائج لس نے اندازے سے اپنا چہرہ آواز میں سمت میں گھمایا۔

''اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف ماگلو خاندان میں پیدا ہونے والے جادوگر ہی لاعلم نہیں ہوتے ہیں، پوٹر! ہوگورٹس کی تصویروں والے جادوگر ایک دوسرے کی تصویر میں آ جا سکتے ہیں، ایک دوسرے سے رابطہ رکھ سکتے ہیں، مگر دوسری جگہ پر ٹنگی ہوئی اپنی تصویروں کے علاوہ وہ سکول سے باہر سفر نہیں کر سکتے ہیں۔ ڈمبل ڈور یہاں میرے ساتھ تو بالکل نہیں آ سکتے ہیں اور تم لوگوں نے میرے ساتھ جس طرح کا ناروا سلوک کیا ہے، اس کے بعد تو میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ میں بھی اب یہاں دوبارہ نہیں آؤں گا......''

ہیری کے وجود پر مایوسی چھا گئی اور وہ سونی نظروں سے فینس نائج لس کو فریم سے نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھنے لگا۔

''پروفیسر بلیک!'' ہرمائنی نے کہا۔ ''کیا آپ ہمیں اتنا تو بتا سکتے ہیں، براہ مہربانی!...... کہ آخری بار تلوار کو اس کے بلوری صندوق میں سے کب باہر نکالا گیا تھا؟ میرا مطلب ہے کہ جینی کے چرانے سے پہلے......''

فینس نائج لس درشت انداز میں تمسخرانہ مسکراہٹ سے ہنس پڑے۔

''میرا خیال ہے کہ آخری بار میں گری فنڈر کی تلوار تب باہر دیکھی تھی جب پروفیسر ڈمبل ڈور نے انگوٹھی کھولنے کیلئے اس کا استعمال کیا تھا......''

ہرمائنی نے مڑ کر ہیری کی طرف معنی خیز انداز میں دیکھا۔ ان میں سے کوئی بھی فینس نائج لس کے سامنے کچھ زیادہ کہنے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا جو اب نکلنے کا راستہ تلاش کر چکے تھے۔

''ٹھیک ہے شب بخیر!'' انہوں نے تھوڑی چبھتی ہوئی آواز میں کہا اور اوجھل ہونے لگے۔

’’ذرا ٹھہریں! کیا آپ نے سنیپ کو یہ بات بتائی ہے؟‘‘

فینیس نائجلس نے اپنی پٹی بندھا سر دوبارہ تصویر میں نمودار کیا۔

’’پروفیسر سنیپ کے پاس ایلبس ڈمبل ڈور کی عجیب وغریب حرکتوں کو جاننے سے کہیں زیادہ اہم کام موجود ہیں......الوداع پوٹر!‘‘

اس کے وہ پوری طرح غائب ہوگئے اور اپنے پیچھے داغ دھبوں والا خالی کینوس چھوڑ گئے۔

’’ہیری......‘‘ ہرمائنی خوشی سے چیخی۔

’’مجھے معلوم ہے۔‘‘ ہیری نے جواب دیا۔ اب وہ خود پر قابو نہیں رکھ پایا اور اس نے ہوا میں مکا لہرایا۔ اسے تو اس کی امید تک نہیں تھی۔ وہ خیمے میں ادھر سے ادھر چہل قدمی کرنے لگا۔ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ ایک میل تک دوڑ سکتا ہے۔ اب اسے حماقت نہیں محسوس ہو رہی تھی۔ ہرمائنی اب فینیس نائجلس کی تصویر کو دوبارہ اپنے بیگ میں ڈالنے کی کوشش کر رہی تھی۔ بیگ کا بٹن بند کرنے کے بعد وہ دمکتے ہوئے چہرے کے ساتھ ہیری کی طرف دیکھنے لگی۔

’’تلوار پٹاریوں کو تباہ کرسکتی ہے۔ غوبلن کے بنائے ہوئے ہتھیار انہی چیزوں کو اپنی طرف کھینچتے ہیں جو انہیں طاقت بخشتی ہیں......ہیری! اس تلوار میں ماش ناگ کے دانت کی طاقت چھپی ہوئی ہے......‘‘

’’......اور ڈمبل ڈور نے وہ مجھے اپنی زندگی میں اس لئے نہیں دی تھی کیونکہ انہیں اس کی اس وقت ضرورت تھی، وہ لاکٹ پر اس کا استعمال کرنا چاہتے تھے......‘‘

’’......اور انہیں یقیناً اس بات کا احساس ہوگا کہ اگر انہوں نے اپنی وصیت میں تلوار تمہیں دے بھی دی تو بھی محکمہ اسے تم تک نہیں پہنچنے دے گا......‘‘ ہرمائنی نے کہا۔

’’اسی لئے انہوں نے اس کی نقل تیار کروالی ہوگی......‘‘ ہیری جوشیلے لہجے میں بولا۔

’’اور بلوری صندوق میں دکھاوے کیلئے نقلی تلوار رکھ دی ہوگی۔‘‘ ہرمائنی نے کہا۔

’’اور انہوں نے اصلی تلوار رکھ دی......مگر کہاں؟‘‘ ہیری بولتے بولتے رُک گیا۔

وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ جواب ان کے اوپر ہوا میں کہیں معلق ہو کر رہ گیا تھا۔ یہ بہت قریب محسوس ہو رہا تھا۔ ڈمبل ڈور نے اسے کیوں نہیں بتایا؟ یا پھر انہوں نے دراصل ہیری کو بتایا تو تھا مگر اسے اس وقت اس بات کی اہمیت کا احساس نہیں ہو پایا تھا۔

’’سوچو ہیری!‘‘ ہرمائنی بڑبڑاتے ہوئے بولی۔ ’’سوچو! انہوں نے کہاں چھپایا ہوگا؟‘‘

’’ہوگورٹس میں تو نہیں......!‘‘ ہیری نے دوبارہ چہل قدمی کرنے لگا۔

''یا پھر ہاگس میڈ میں کہیں......'' ہرمائنی نے قیاس ظاہر کیا۔

''چیختے بنگلے میں؟'' ہیری نے کہا۔ ''وہاں کوئی نہیں جاتا ہے؟''

''مگر سنیپ تو اس کے اندر جانے کا طریقہ جانتا ہے۔ کیا اس میں تھوڑا خطرہ نہیں ہے؟''

''ڈمبل ڈور سنیپ پر بھرپور اعتماد کرتے تھے۔'' ہیری نے اسے یاد دلایا۔

''اتنا نہیں کہ اسے تلوار بدلنے کے بارے میں بتا دیتے۔'' ہرمائنی نے کہا۔

''ہاں تم صحیح کہہ رہی ہو۔'' ہیری نے سوچتے ہوئے کہا۔ اسے اس بات سے بہت خوشی ہو رہی تھی کہ سنیپ کی وفاداری اور اعتماد کے بارے میں ڈمبل ڈور کے ذہن میں کچھ اندیشے تو موجود تھے۔ ''تو پھر کیا انہوں نے ہاگس میڈ سے دور تلوار چھپائی ہوگی؟ تمہیں کیا لگتا ہے، رون؟......رون؟''

ہیری نے چاروں طرف دیکھا۔ ایک لمحے کیلئے اس نے سوچا کہ رون خیمے سے باہر چلا گیا تھا مگر اسے احساس ہوا کہ رون اندھیرے میں اپنے نچلے پلنگ پر کسی پتھر کی مورت کی طرح ساکت لیٹا ہوا تھا۔

''اوہ تو میری یاد آ گئی، ہے نا؟'' اس نے عجیب انداز میں کہا۔

''کیا مطلب؟''

رون نے گہری سانس لیتے ہوئے اوپر والے بستر کی نچلی چھت کو گھورا۔

''تم دونوں اپنی باتیں جاری رکھو! مجھے تمہاری دلچسپی میں بھنگ ڈالنے کا شوق نہیں ہے۔''

ہیری نے پریشانی کے عالم میں مدد کیلئے ہرمائنی کی طرف دیکھا مگر وہ اپنا سر نفی میں ہلانے لگی۔ واضح طور پر وہ رون کے اس عجیب وغریب برتاؤ کو دیکھ کر ہیری کی طرح اچنبھے میں پڑ گئی تھی

''تمہیں مسئلہ کیا ہے؟'' ہیری نے تنک کر پوچھا۔

''مسئلہ؟......کوئی مسئلہ نہیں ہے!'' رون نے ہیری سے نظریں چراتے ہوئے کہا۔ ''تمہارے لحاظ سے تو بالکل بھی نہیں ہے......''

ان کے سر کے اوپر خیمے کے کینوس پر ٹپ ٹپ کی آواز گونجی، بارش شروع ہوگئی تھی۔

''دیکھو! یہ بات تو بالکل واضح ہے کہ تمہارے ساتھ کوئی مسئلہ ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''بہتر ہوگا کہ تم اسے کہہ دو......''

رون نے اپنے پاؤں پلنگ سے نیچے اتارے اور سیدھا بیٹھ گیا، وہ آج کچھ عجیب دکھائی دے رہا تھا۔ اس کے چہرے پر ناپسندیدگی اور گھٹیا پن جھلک رہا تھا۔

''ٹھیک ہے میں کہہ دیتا ہوں، مگر مجھ سے یہ امید مت رکھنا کہ میں خیمے میں ادھر سے ادھر چہل قدمی کرنا شروع کر دوں کیونکہ

اب ہمیں ایک اور چیز تلاش کرنے کیلئے مل چکی ہے۔ اسے بس اپنی اس اشیاء والی فہرست میں درج کر لو جن کا پتہ ٹھکانہ تم نہیں جانتے ہو؟''

''میں نہیں جانتا؟...... میں نہیں جانتا؟'' ہیری نے دہرایا۔

ٹپ ٹپ ٹپ بارش پہلے سے زیادہ تیز ہو رہی تھی۔ یہ ان کے چاروں طرف پتوں سے بھرے کنارے پر اور اندھیرے میں ڈوبے ہوئے دریا کے بہتے پانی میں شور مچا رہی تھی۔ ہیری کے ذہن پر چھائے ہوئے تفکرات دہشت میں بدل گئے، رون دراصل وہی کچھ کہہ رہا تھا جس کا اسے کئی دنوں سے اندیشہ ہو رہا تھا۔

''ایسا کچھ نہیں ہے کہ یہاں مجھے بڑا لطف آ رہا ہے۔'' رون نے کہا۔ ''جانتے ہو، میرا بازو بری طرح سے زخمی ہے اور کھانے پینے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ ہر رات میری کمر ٹھنڈ کے مارے قلفی کی طرح جم جاتی ہے، بدن اکڑ جاتا ہے۔ دیکھو! مجھے امید تھی کہ کئی ہفتوں کی دوڑ دھوپ کے بعد ہمیں کچھ نتیجہ مل ہی جائے گا......''

''رون!'' ہرمائنی نے سرزنش کرتے ہوئے کہا مگر اتنی دھیمی آواز میں کہ رون یہ اداکاری کر سکے کہ وہ خیمے پر گرتی ہوئی بارش کی تیز آواز میں اس کی بات سن نہ پایا تھا۔

''اور مجھے محسوس ہوا تھا کہ سب کچھ جانتے ہوئے تم نے سوچ سمجھ کر میرے ساتھ چلنے کیلئے ہامی بھری تھی؟'' ہیری تلخی سے بولا۔

''ہاں! مجھے بھی ایسا ہی محسوس ہوا تھا!''

''تو پھر کون سی بات تمہاری امیدوں پر پوری نہیں اتری ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔ اب غصہ اس کی حفاظت کرنے کیلئے آگے بڑھنے لگا تھا۔ ''کیا تم نے یہ سوچا تھا کہ ہم فائیو سٹار ہوٹلوں میں قیام کریں گے؟ ہر دوسرے دن ہمیں پٹاریاں مل جائیں گی؟ یا پھر تم نے یہ سوچا تھا کہ تم کرسمس تک اپنی ممی کے پاس پہنچ جاؤ گے......''

''ہم نے سوچا تھا کہ تمہیں معلوم ہوگا، تم کیا کر رہے ہو؟'' رون نے کھڑے ہو کر چیخ کر کہا اور اس کے الفاظ کی حدت خنجر کی طرح ہیری کے وجود کو زخمی کرتی چلی گئی۔ ''ہم نے سوچا تھا کہ ڈمبل ڈور نے تمہیں بتا دیا ہے کہ کیا کرنا ہے؟ ہم نے سوچا تھا کہ تمہارے پاس کوئی پختہ لائحہ عمل ہوگا۔''

''رون!'' ہرمائنی نے کہا۔ اس بار اس کی آواز خیمے کے در و دیوار پر جھپٹتی ہوئی بارش کے سنسناتے ہوئے شور سے کہیں زیادہ بلند تھی مگر ایک بار پھر رون نے اس کے تنبیہی اشارے کو نظر انداز کر دیا۔

''معاف کرنا...... میں تمہاری توقعات پوری نہیں کر پایا۔'' ہیری نے کہا جس کی آواز نہایت پرسکون تھی۔ حالانکہ وہ شکستہ دل اور افسردہ کیفیت محسوس کر رہا تھا۔ ''میں نے شروع سے تمہیں ہر بات بتا دی تھی، میں نے تمہیں ڈمبل ڈور کی کہی ہوئی ہر بات بتائی ہے اور اگر تم نے غور کیا ہو تو ہم نے ایک پٹاری کی تلاش میں کامیابی بھی حاصل کر لی ہے......''

''بالکل!......اور ہم اسے تباہ کرنے کے اتنے ہی قریب ہیں جتنا کہ باقی پٹاریوں کو تلاش کرنے کے قریب ہیں......یعنی دور دور تک کوئی آثار نہیں دکھائی دیتے ہیں، ہے نا؟''

''لاکٹ اتار دو، رون!'' ہرمائنی نے کہا اور اس کی آواز معمول سے ہٹ تیکھی ہو گئی تھی۔ ''براہ مہربانی، اسے اتار دو۔ اگر تم اسے دن بھر نہیں پہنتے تو اس طرح کی گفتگو نہ کرتے......''

''تب بھی وہ اسی طرح کہتا۔'' ہیری نے کہا جو رون کو بچانے کے بہانے بالکل نہیں سننا چاہتا تھا۔ ''تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں یہ نہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم دونوں میری پیٹھ پیچھے سرگوشیوں میں باتیں کرتے رہتے ہو؟ تمہارا کیا خیال ہے کہ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ یہی سوچ رہے ہو گے؟''

''ہیری......ایسی کوئی بات نہیں ہم......''

''جھوٹ مت بولو، ہرمائنی!'' رون ہرمائنی پر چیختا ہوا بولا۔ ''تم نے بھی تو یہی کہا تھا، تم نے بھی کہا تھا کہ تم مایوس ہو، تم نے کہا تھا کہ تمہیں محسوس ہو رہا تھا کہ اس کے پاس کچھ زیادہ معلومات ہوں گی......''

''میں نے اس زاویے سے تو نہیں کہا تھا...... ہیری! میں نے ایسا نہیں کہا تھا......'' وہ چیخی۔

بارش خیمے پر جھم جھم گر رہی تھی۔ ادھر ہرمائنی کے چہرے پر آنسو بہہ رہے تھے۔ کچھ منٹ پہلے کا جوش و خروش اور تجسس کہیں گم ہو کر رہ گیا تھا جیسے یہ کبھی رونما ہوا ہی نہ ہو۔ تھوڑی دیر کی آتش بازی جو جھلملا راکھ میں بدل گئی تھی۔ اب ہر چیز تاریک، گیلی اور سرد محسوس ہو رہی تھی۔ گری فنڈر کی تلوار کہیں پوشیدہ تھی مگر انہیں اس جگہ کا ذرا بھی اندازہ نہیں تھا۔ وہ ایک خیمے میں چھپے ہوئے تھے اور ان کی اکلوتی کامیابی یہی تھی کہ وہ زندہ تھے۔

''تو پھر تم اب بھی یہاں کیوں ہو؟'' ہیری نے رون سے پوچھا۔

''میں نہیں جانتا ہوں......'' رون نے کہا۔

''تو پھر گھر لوٹ جاؤ۔'' ہیری نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

''ہاں! مجھے ایسا ہی کرنا چاہئے۔'' رون نے چیخ کر بلند آواز میں کہا اور اس نے ہیری کی طرف کچھ قدم بڑھائے جو اپنی جگہ پر ساکت کھڑا رہا۔ ''کیا تم نے نہیں سنا کہ وہ لوگ میری بہن کے بارے میں کیا کہہ رہے تھے؟ مگر تمہیں تو اس کی مرے ہوئے چوہے جتنی بھی پرواہ نہیں ہے، ہے نا؟ صرف تاریک جنگل میں ہی تو گئی تھی۔ 'میں نے بہت بری چیزوں کا سامنا کیا ہے' ایسا سمجھنے والا ہیری پوٹر کو رتی بھر پرواہ نہیں ہے کہ جینی کے ساتھ وہاں کیا ہوتا ہے؟ مگر مجھے پرواہ ہے۔ وہاں دیوہیکل مکڑیاں اور ڈھیر ساری خطرناک چیزیں ہیں جو......''

''میں تو بس صرف اتنا کہہ رہا تھا کہ وہ...... باقی لوگوں کے ساتھ تھی، وہ ہیگرڈ کے ساتھ تھی......''

''اوہ ہاں! میں سمجھ گیا کہ تمہیں پرواہ نہیں ہے اور میرے باقی گھر والوں کا کیا؟ کیا تم نے سنا نہیں کہ ویزلی گھرانے کے کسی اور بچے کو زخمی نہیں ہونا چاہئے؟''

''ہاں میں نے......''

''اس کا مطلب سمجھنے کی زحمت گوارا نہیں کی، ہے نا؟'' رون نے اس کی بات اچک کر پوری کی۔

''رون!'' ہرمائنی ان دونوں کے درمیان آتے ہوئے بولی۔ ''مجھے نہیں لگتا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی نیا حادثہ ہوا ہے جو ہم نہیں جانتے ہیں، رون! ذرا خود ہی سوچو! بل کے چہرے پر زخموں کے نشان ہیں۔ بہت سے لوگوں کو ابھی تک معلوم ہو چکا ہوگا کہ جارج کا کان بھی جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ لوگ سوچتے ہیں کہ تم خشخاندہ مرض کے شکار ہو کر بستر مرگ پر پڑے ہو۔ مجھے یقین ہے کہ اس کے کہنے کا یہی مطلب تھا......''

''اوہ تم اتنے یقین کے ساتھ یہ بات کیسے کہہ سکتی ہو؟......ٹھیک ہے......میں ان کے بارے میں سوچنے کی زحمت نہیں اُٹھاؤں گا۔ تم دونوں کیلئے یہ بالکل ٹھیک ہے، ہے نا؟ کیونکہ تمہارے ماں باپ محفوظ ہیں......تمہیں ان کے بارے میں فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔''

''میرے ماں باپ مر چکے ہیں......'' ہیری گرجتا ہوا بولا۔

''اور میرے بھی شاید اسی راہ پر جا رہے ہوں گے۔'' رون اتنی ہی بلند گرجا۔

''تو پھر جاؤ......'' ہیری نے گرجتے ہوئے کہا۔ ''ان کے پاس لوٹ جاؤ۔ یہ اداکاری کرنا کہ تمہارا خشخاندہ مرض ٹھیک ہو چکا ہے، تمہاری ممی تمہیں پیٹ بھر کر کھانا کھلائیں گی اور......''

رون کا ہاتھ اچانک اپنی چھڑی کی طرف بڑھ گیا۔ ہیری نے بھی ویسا ہی کیا مگر اس سے پہلے کہ ان میں سے کسی کی چھڑی بھی جیب سے باہر نکل پاتی، ہرمائنی نے اپنی چھڑی اُٹھا دی۔

''خولتم......'' وہ بلند آواز میں چیخی۔

فوراً ایک نادیدہ دیوار دونوں کے درمیان حائل ہو گئی جس کے ایک طرف ہرمائنی اور ہیری کھڑے تھے اور دوسری طرف رون تھا۔ جادوئی حصار کی طاقت کو محسوس کرتے ہوئے اسے مجبوراً کچھ قدم پیچھے ہٹنا پڑا۔ ہیری اور رون جادوئی حصار کے آر پار کھڑے ہو کر دونوں ایک دوسرے کو غصیلی آنکھوں سے گھورتے رہے۔ جیسے وہ پہلی بار ایک دوسرے کو واضح طور پر دیکھ رہے ہوں۔ ہیری کو رون کیلئے شدید نفرت کا احساس ہو رہا تھا۔ ان کے بیچ میں کوئی چیز تڑخ گئی تھی......

''پٹاری چھوڑ جانا......'' ہیری نے ناگواری سے کہا۔

رون نے اپنے سر کے اوپر سے سونے کی زنجیر اتاری اور لاکٹ قریبی کرسی پر رکھ دیا پھر وہ ہرمائنی کی طرف متوجہ ہوا۔

''تم کیا کر رہی ہو؟''

''کیا مطلب؟'' ہرمائنی چونک کر بولی۔

''تم یہیں رُک رہی ہو یا پھر......؟''

''میں......'' اس کے چہرے پر کرب کے آثار صاف جھلک رہے تھے۔ ''ہاں...... ہاں! میں رُک رہی ہوں، رون! ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ہم ہیری کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ہم اس کی مدد کریں گے......''

''اوہ میں سمجھ گیا......تم اسے چن رہی ہو!''

''رون......نہیں......غصہ چھوڑ دو......واپس لوٹ آؤ......واپس لوٹ آؤ...... براہ کرم!''

وہ تیزی سے آگے بڑھی مگر اپنے ہی جادوئی حصار سے ٹکرا گئی۔ جب تک اس نے اسے ہٹایا تب تک رون رات کے اندھیرے میں گم ہو چکا تھا۔ ہیری بالکل بے جان اور ساکت کھڑا رہ گیا۔اسے ہرمائنی کی سسکیاں سنائی دے رہی تھیں اور یہ بھی کہ وہ درختوں کے بیچ رون کو آوازیں لگا رہی تھی۔

کچھ منٹوں بعد جب وہ واپس لوٹی تو اس کے گیلے بال اس کے چہرے پر چپکے ہوئے تھے۔

''وو......وہ......چلا گیا......ثقاب اُڑان بھر کر چلا گیا......''

ہرمائنی ایک کرسی پر پاؤں اُٹھا کر بیٹھ گئی اور گھٹنوں میں سر دبا کر رونے لگی۔

ہیری صدمے کی کیفیت میں مبتلا تھا۔اس نے جھک کر لاکٹ اُٹھایا اور اپنے گلے میں لٹکا لیا۔اس نے رون کے بستر سے کمبل کھینچ کر ہرمائنی پر ڈال دیا پھر وہ اپنی بالائی بستر پر چڑھ گیا اور سیاہ کینوس کی چھت کو گھورتے ہوئے بارش کی سنسناتی ہوئی آوازیں سننے لگا۔

☆☆☆☆

سولہواں باب

گوڈرک ہولو کا سفر

اگلے دن جب ہیری بیدار ہوا تو اسے گزرے ہوئے دن کا دلخراش واقعہ یاد آنے میں کچھ لمحے لگے۔ پھر اس نے بچگانہ امید کی کہ شاید یہ ضرور کوئی ڈراؤنا خواب ہوگا اور رون اب بھی وہیں موجود ہوگا۔ وہ گھر نہیں گیا ہوگا لیکن تکیے سے سر گھماتے ہی اسے رون کا بستر خالی دکھائی دیا۔ وہ کسی مقناطیس کی طرح اس کی آنکھوں کو اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔ ہیری اپنے بستر سے نیچے کودا اور اس نے رون سے بستر سے اپنی آنکھیں دور ہٹائیں۔ ہرمائنی پہلے ہی باورچی خانے میں مصروف تھی۔ اس نے ہیری سے صبح بخیر تک نہیں کہا بلکہ اس کے پاس سے گزرتے ہوئے اس نے اپنا چہرہ تیزی سے دوسری طرف گھما لیا۔

'وہ چلا گیا ہے۔' ہیری نے خود کلامی کی۔ 'وہ چلا گیا ہے۔' نہاتے اور کپڑے پہنتے ہوئے وہ بار بار یہی بات سوچتا رہا جیسے بار بار دہرانے سے اس کا صدمہ کم ہو جائے گا۔ 'وہ چلا گیا ہے اور واپس نہیں لوٹ رہا ہے۔' ہیری جانتا تھا کہ یہی سچائی تھی کیونکہ ان کے حفاظتی جادوئی حصار کی وجہ سے ایک بار اس جگہ سے باہر نکل جانے کے بعد رون انہیں دوبارہ تلاش نہیں کر سکتا تھا۔

اس نے اور ہرمائنی خاموش ناشتہ کیا۔ ہرمائنی کی آنکھیں سوجی ہوئی اور سرخ تھیں جیسے وہ رات بھر سوئی نہ ہو۔ انہوں نے اپنا سامان سمیٹا حالانکہ ہرمائنی ٹال مٹول کرنا چاہ رہی تھی۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ دریا کے اس کنارے سے اس پڑاؤ سے جانے میں اتنی تاخیر کیوں کر رہی تھی؟ اس نے کئی بار ہرمائنی کو بے چینی سے اوپر کی طرف دیکھتے ہوئے دیکھا۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ یہ سوچ کر خود کو فریب میں رکھنا چاہ رہی تھی کہ بھری بارش میں اسے قدموں کی آہٹ سنائی دے جائے گی مگر درختوں میں سرخ بالوں والا کوئی عکس دکھائی نہیں دے پایا تھا۔ ہرمائنی کی طرح ہیری بھی بار بار درختوں کے جھنڈ کی طرف دیکھ رہا تھا (کیونکہ وہ خود بھی یہی امید کر رہا تھا) بہرحال، اسے بارش میں نہائے ہوئے سرسراتے ہوئے درختوں میں سوائے خاموشی کے اور کچھ دکھائی نہیں دیا۔ اس کے اندر غصے کی ایک اور لہر اُٹھی۔ اس کی سماعت میں رون کے کڑوے جملے گونجنے لگے۔ 'ہم نے سوچا تھا کہ تمہیں معلوم ہوگا کہ تم کیا کر رہے ہو؟' سینے پر بوجھ کا احساس لئے وہ دوبارہ سامان سمیٹنے میں مصروف ہو گیا۔

ان کے نزدیکی کنارے پر پھیلا ہوا کیچڑ اب تیزی بڑھ رہا تھا۔ دریا کا پانی تیزی سے کنارے کے اوپر چڑھتا آ رہا تھا اور وہ

جانتے تھے کہ جلد ہی ان کے نیچے کی کیچڑ بھری زمین زیر آب آ جائے گی۔ معمول کے وقت کے لحاظ سے انہیں اس جگہ سے جس وقت روانہ ہونا تھا، اس سے قریباً وہ گھنٹہ بھر تک ٹال مٹول سے تاخیر کرتے رہے۔ آخر کار اپنے ہینڈ بیگ کو تین بار پوری طرح خالی کرنے اور دوبارہ بھرنے کے ہرمائنی کو دیر کرنے کا کوئی اور بہانہ نہ مل پایا۔ وہ اور ہیری ہاتھ پکڑ کر ثقاب اُڑان بھر گئے۔ وہ جھاڑیوں سے ڈھکی ہوئی ایک ہوادار پہاڑی پر پہنچ گئے تھے۔

وہاں پہنچنے کے بعد ہرمائنی نے فوراً ہیری کا ہاتھ چھوڑ دیا اور اس سے دور جا کر ایک چٹان پر بیٹھ گئی۔ اس کا چہرہ گھٹنوں کے درمیان چھپا ہوا تھا اور وہ اپنی جگہ پر ہل رہی تھی جس سے ہیری سمجھ گیا کہ وہ سبک رہی تھی۔ وہ اسے دیکھتا رہا، اسے محسوس ہو رہا تھا کہ اسے جا کر ہرمائنی کو تسلی دینا چاہئے مگر کسی انجان خیال کے تحت سے وہ ایسا نہ کر سکا۔ اسے اپنے وجود کا ہر حصہ سرد اور جکڑا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ ایک بار پھر اسے رون کے چہرے پر موجود حقارت اور تمسخر کے جذبات کی یاد آئی۔ ہیری اُٹھ کر کھڑا ہوا گیا اور ہرمائنی کے چاروں طرف ایک بڑے دائرے میں چلنے لگا۔ وہ ان دفاعی جادوئی کلمات کو بڑبڑا رہا تھا جنہیں عام طور ہرمائنی پڑھا کرتی تھی۔

اگلے کچھ دنوں تک انہوں نے رون کا ذکر تک نہیں کیا۔ ہیری نے ٹھان لیا تھا کہ وہ اب کا نام تک زبان پر نہیں لائے گا۔ شاید ہرمائنی جانتی تھی کہ اب اس معاملے پر بحث مباحثہ کرنا بے سود ہی رہے گا۔ کئی بار رات کے وقت ہیری کو اس کے رونے کی آوازیں سنائی دیتی تھیں جب ہرمائنی کو ایسا لگتا تھا کہ ہیری سو گیا ہوگا۔ اس دوران ہیری ہوگورٹس کا نقشہ نکال کر اپنی چھڑی کی روشنی میں بار بار دیکھنے لگا۔ وہ اس لمحے کا انتظار کر رہا تھا جب رون کے نام کا نقطہ ہوگورٹس کی راہداریوں میں دکھائی دے جس سے یہ ثابت ہو جائے کہ خالص خون والا ہونے کے ناطے وہ محفوظ طور پر آرام دہ سکول میں پہنچ گیا ہے۔ بہر حال، رون نقشے میں کہیں دکھائی نہیں دیا۔ کچھ عرصے بعد ہیری نے یہ پایا کہ وہ لڑکیوں کے کمرے میں جینی کے نام والے نقطے کو گھورتا رہتا تھا، وہ سوچ رہا تھا کہ جس شدت سے وہ اس کی طرف گھور رہا تھا کیا اس سے جینی کی نیند ٹوٹ جائے گی؟ کیا اسے کسی طرح یہ معلوم ہو جائے گا کہ وہ اس کے بارے میں سوچ رہا ہے اور اس کے صحیح سلامت ہونے کی امید کر رہا ہے؟

دن میں وہ یہ طے کرنے کی کوشش کرتے تھے کہ گری فنڈر کی تلوار کہاں چھپی ہو سکتی ہے؟ ڈمبل ڈور نے اسے کہاں چھپایا ہوگا؟ اس بارے میں وہ جتنی زیادہ باتیں کرتے تھے، ان کے لحاظ سے وہ اتنے ہی بے سروپا اور ہوائی قیاس آرائیاں کرتے تھے۔ اپنے دماغ پر پورا زور ڈالنے کے بعد بھی ہیری کو یاد نہیں آ پایا تھا کہ ڈمبل ڈور نے کسی ایسی جگہ کا ذکر کیا ہو جہاں وہ کوئی چیز چھپا سکتے ہوں۔ ایسے کئی موقع آئے تھے جب وہ یہ طے نہیں کر پاتا تھا کہ وہ رون پر زیادہ آگ بگولا ہے یا ڈمبل ڈور پر۔ 'ہم نے سوچا تھا کہ تمہیں معلوم ہوگا کہ تم کیا کر رہے ہو؟...... ہم نے سوچا تھا کہ ڈمبل ڈور نے تمہیں بتا دیا ہے کہ کیا کرنا ہے؟...... ہم نے سوچا تھا کہ تمہارے پاس کوئی پختہ لائحہ عمل ہے......'

وہ خود سے بھی یہ بات نہیں چھپا پایا۔ رون نے شاید صحیح کہا تھا، ڈمبل ڈور نے اس کیلئے ایک بھی سراغ نہیں چھوڑا تھا۔ ان لوگوں

نے ایک پٹاری تو تلاش کر لی تھی مگر ان کے پاس اسے تباہ کرنے کا کوئی طریقہ موجود نہیں تھا، باقی پٹاریوں تک پہنچنا بھی پہلے کی طرح ناممکن دکھائی دے رہا تھا۔ یاسیت اس پر غلبہ پانے لگی، اب وہ خود بھی اس بات پر حیران ہونے لگا تھا کہ اس نے اس بھٹکنے والے لاحاصل سفر میں اپنے دوستوں کو شامل کرنے کی حماقت ہی کیوں کی تھی؟ وہ تو کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔ اس کے پاس کوئی واضح حکمت عملی بھی نہیں تھی۔ کوئی مضبوط لائحہ عمل نہیں تھا اور اب تو اسے رہ رہ کر یہ خوف ستانے لگا تھا کہ ہر مائنی بھی کسی لمحے اس سے کہہ سکتی تھی کہ اب آوارہ گردی والا یہ سیر سپاٹا بہت ہو چکا، وہ بھی اب رون کی طرح جا رہی ہے......

وہ تقریباً خاموشی کے ساتھ اپنی راتیں بسر کر رہے تھے۔ ہر مائنی فینس نائجلس کی تصویر کو اب بار بار نکال کر ایک کرسی پر جما دیتی تھی جیسے اس کی رون کی کمی پوری ہو جائے گی۔ حالانکہ فینس نائجلس نے دوبارہ کبھی نہ آنے کی دھمکی دی تھی مگر شاید وہ ہیری کی طرح منصوبہ سازی کے بارے میں خبریں حاصل کرنے سے خود کو روک نہیں پائے تھے، اسی لئے وہ ہر بار دونوں آنکھوں پر باندھ کر آنے کیلئے تیار ہو گئے۔ ہیری کو بھی اسے دیکھ کر خوشی ہوتی تھی کیونکہ اس کے آنے سے خیمے میں چھائی ہوئی بوریت دور ہو جاتی تھی۔ حالانکہ وہ سنیپ کی طرح تمسخر اور طنز بھری جملے کہنے سے باز نہیں آتے تھے مگر وہ ہوگورٹس میں ہونے والے مختلف واقعات کی خبریں پا کر کافی خوش ہو جاتے تھے، یہ الگ بات تھی کہ فینس نائجلس مخفی خبریں نہیں دیتے تھے۔ وہ سنیپ کی بے حد عزت کرتے تھے جو اب ان کے بعد سلے درن فریق سے سکول کا پہلا ہیڈ ماسٹر بن گیا تھا۔ اس کے علاوہ انہیں احتیاط برتنا پڑتی تھی کہ وہ سنیپ کی مخالفت نہ کریں یا اس کے بارے میں نامناسب سوال جواب نہ کریں کیونکہ اس پر فینس نائجلس ناراض ہو کر فوراً تصویر سے چلے جاتے تھے۔

بہرحال، فینس نائجلس سے انہیں کسی حد تک مفید معلومات مل گئی تھی۔ کچھ طلباء سنیپ کے خلاف لگاتار بغاوت کر رہے تھے، جینی کے ہاگس میڈ جانے پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ سنیپ نے امبریج کے پرانے حکم نامے دوبارہ نافذ کر ڈالے تھے جس کے تحت تین یا زیادہ طلباء کے ایک ساتھ ہونے اور کسی بھی طرح کی غیر نصابی سرگرمی یا گروپ بندی پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔

یہ سب سن کر ہیری اس نتیجے پر پہنچا کہ جینی اور شاید اس کے ساتھ نیول اور لونا بھی، ڈی اے (ڈمبل ڈور آرمی) کے کام کو شاندار طریقے سے آگے بڑھا رہے تھے۔ اس چھوٹی سی خبر سے ہیری کے ذہن میں جینی کو دیکھنے کی اتنی شدید خواہش ابھر آئی کہ اس کے سینے میں درد سا اُٹھنے لگا۔ بہرحال، اس سے دوبارہ رون، ڈمبل ڈور اور ہوگورٹس کو دیکھنے کی یاد ستانے لگی جن سے بچھڑنے کا اسے اتنا ہی افسوس تھا جتنا کہ اپنی سابقہ گرل فرینڈ سے بچھڑنے کا تھا۔ جب فینس نے سنیپ کی سزاؤں کے بارے میں انہیں بتایا تو ہیری کے دل میں ایک دیوانگی بھری خواہش نے سر اُٹھایا کہ وہ سنیپ کے استحکام کو درہم برہم کرنے کیلئے خود دوبارہ سکول پہنچ جائے۔ شاندار طعام، نرم بستر اور دوسرے لوگوں پر ذمہ داری ڈالنے کا احساس اس لمحے دنیا کا سب سے عمدہ تصور معلوم ہو رہا تھا مگر اسے یاد آیا کہ وہ 'اوّل درجے کا مطلوب' فرد تھا، اس کے سر پر دس ہزار گیلن سکوں کا انعام مقرر کیا گیا تھا اور ان دنوں ہوگورٹس میں قدم رکھنا محکمہ جادو میں قدم رکھنے مترادف اور خطرناک تھا۔ فینس نائجلس نے لاشعوری طور پر اس بات کا اشارہ دے دیا تھا کہ وہ بھی ان کی اطلاع پانے

کا مشتاق تھا۔اس نے ہیری اور ہرمائنی سے جب جب ان کے پتے ٹھکانے کے بارے میں سوال جواب کرنے کی کوشش کی تو ہرمائنی فوراً خاموشی سے اس کی تصویر واپس بیگ میں ٹھونس دیتی تھی۔اس ناگوار اور ناروا برتاؤ پر فینس نائجلس ناراض ہو جاتا تھا اور پھر کئی کئی دن تک واپس نہیں لوٹتا تھا۔

موسم اب تیزی سے زیادہ سرد ہوتا جا رہا تھا۔وہ کسی بھی علاقے میں زیادہ وقت تک قیام کرنے کی ہمت نہیں کر سکتے تھے اس لئے موسم سرما سے ٹھٹھرتے ہوئے جنوبی لندن میں رہنے کے بجائے وہ ادھر ادھر بھٹکتے رہتے تھے۔کبھی وہ پہاڑ پر پہنچ جاتے تھے، برف باری ان کے خیمے پر ضربیں لگاتی رہتی تھی تو کبھی وہ کھلے بنجر علاقے میں خیمہ لگاتے تھے جہاں خیمے پر سرد پانی کا سیلاب آ جاتا تھا تو کبھی وہ سکاٹش جھیل کے درمیان ننھے جزیرے پر پہنچ جاتے تھے جہاں برفباری رات میں ان کے خیمے کو آدھے سے زیادہ دفن کر دیتی تھی۔

اب سفر کرتے ہوئے انہیں سیٹنگ روم کی کھڑکیوں میں جگمگاتے ہوئے کرسمس ٹری دکھائی دینے لگے تھے۔اس کے کچھ دنوں بعد ایک شام ہیری نے یہ تجویز دینے کا فیصلہ کیا کہ شاید انہیں اس جگہ پر تلاش کرنا چاہئے جسے انہوں نے اب تک نظرانداز کیا تھا۔ انہوں نے ابھی ابھی معمول سے ہٹ کر کئی دنوں بعد شاندار کھانا کھایا تھا۔ہرمائنی غیبی چوغے میں چھپ کر سپر مارکیٹ گئی تھی (وہاں سے لوٹتے ہوئے وہ پیسوں کے کھلے دراز میں ایمانداری سے پیسے ڈال آئی تھی) اور ہیری نے سوچا تھا کہ پیٹ بھر شاندار کھانا کھانے کے بعد ہرمائنی سے اپنی بات منوانا زیادہ آسان رہے گا۔اس نے مخلصانہ طور پر اسے یہ مشورہ بھی دیا تھا کہ وہ کچھ دیر تک پٹاری والا لاکٹ نہ پہنے اور اسے قریب والے برف کے پتلے پر لٹکا دے جو انہوں نے بنایا تھا۔

''ہرمائنی......''

''ہونہہ......'' وہ بیڈل باڈ کی کہانیوں والی کتاب لے کر ہتھوں والی کرسی بیٹھی ہوئی تھی۔ہیری یہ سوچ نہیں پایا کہ وہ اس کتاب کو کتنی دیر تک مزید پڑھے گی جو کچھ زیادہ ضخیم بھی نہیں تھی۔بہرحال، وہ اب بھی اس میں سے کوئی سراغ تلاش کرنے کی کوشش کر رہی تھی کیونکہ کرسی کے ہتھے پر قدیمی علم الحروف کی تشریحی لغت کھلی پڑی تھی۔

ہیری نے کھنکار کر اپنا گلا صاف کیا اسے ویسا ہی محسوس ہوا جیسے کچھ سال پہلے تب ہوا تھا جب اس نے پروفیسر میک گوناگل سے پوچھا تھا کہ وہ مسٹر ڈرسلی کی اجازت کے بغیر ہاگس میڈ نہیں جا سکتا ہے۔

''ہرمائنی! میں سوچ رہا ہوں کہ......''

''ہیری کیا تم میری مدد کر سکتے ہو؟''

ظاہر ہے کہ وہ اس کی بات نہیں سن رہی تھی، اس نے آگے جھک کر بیڈل باڈ کی کہانیوں والی کتاب ہیری کی طرف بڑھائی۔

''اس تصویر کو دیکھو۔'' اس نے ایک صفحے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ہیری کو وہاں کہانی کا عنوان دکھائی دیا۔(چونکہ وہ قدیمی رسم الخط میں لکھا ہوا تھا اور ہیری قدیمی علم الحروف کو پڑھنا نہیں جانتا تھا اس لئے وہ یہ بات یقینی طور پر نہیں کہہ سکتا تھا) وہاں پر

ایک تکونی مثلث دکھائی دے رہی تھی اور اس کے بیچوں بیچ آنکھ جیسی شکل تھی، جس کی پتلی پر اوپر سے نیچے کی طرف ایک لکیر کھنچی ہوئی تھی۔

''میں نے کبھی قدیمی علم الحروف کی کلاس میں نہیں پڑھا ہے، ہرمائنی!''

''اوہ! وہ میں جانتی ہوں مگر یہ قدیمی علم الحروف کی علامت نہیں ہے اور یہ تشریحی لغت میں بھی کہیں موجود نہیں ہے۔ مجھے محسوس ہوتا تھا کہ یہ آنکھ کی تصویر ہے مگر اب مجھے ایسا نہیں محسوس ہوتا ہے۔ اسے سیاہی سے بنایا گیا ہے، دیکھو! کسی نے اسے ہاتھ سے بنایا ہے۔ یہ دراصل کتاب کا حصہ ہی نہیں ہے۔ سوچو! کیا تم نے اسے پہلے کہیں دیکھا ہے؟''

''نہیں......نہیں......ایک منٹ رکو!'' ھیری نے دماغ پر زور دیتے ہوئے کہا۔ ''کہیں یہ وہی علامت تو نہیں جسے لونا کے ڈیڈی نے اپنے گلے میں لٹکائے رکھتے ہیں؟''

''مجھے بھی پہلی نظر میں ایسا ہی احساس ہوا تھا......''

''پھر تو یہ گرینڈ لوالڈ کا نشان ہے......!''

ہرمائنی کا منہ حیرت سے پھٹے کا پھٹا رہ گیا۔

''کیا مطلب؟'' وہ ہکلائی۔

''کیرم نے مجھے بتایا تھا......''

اس نے ہرمائنی کو وہ سب بتا دیا جو وکٹر کیرم نے اسے شادی میں بتایا تھا، ہرمائنی یہ تفصیل سن کر حیران دکھائی دی۔

''گرینڈ لوالڈ کا نشان......؟''

اس نے ھیری کو اور پھر اس عجیب علامت کو دیکھا اور پھر ھیری کو دیکھنے لگی۔

''میں نے کبھی نہیں سنا کہ گرینڈ لوالڈ کا کوئی نشان بھی تھا۔ میں نے اس کے بارے میں جتنا بھی پڑھا ہے، اس میں ایسی کوئی بات نہیں لکھی تھی......؟''

''دیکھو! جیسا میں نے تمہیں ابھی بتایا ہے کہ کیرم نے مجھے بتایا تھا کہ وہ نشان ڈرم سٹرانگ سکول کی دیوار پر بنا ہوا تھا اور اسے گرینڈ لوالڈ نے خود بنایا تھا......''

ہرمائنی دوبارہ کرسی پر بیٹھ گئی اور اس نے تیوریاں چڑھا لیں۔ ''بڑی عجیب بات ہے۔ اگر یہ تاریک جادو کی علامت ہے تو یہ بچوں کی کہانیوں کی کتاب میں کیا کر رہی ہے؟''

''ہاں! یہ عجیب بات ہے۔'' ھیری نے کہا۔ ''اور سکر مگوئیر اسے کیوں نہیں پہچان پایا، وہ وزیر جادو تھا......اسے تو تاریک جادو کا پورا پورا علم ہونا چاہئے تھا؟''

''میں جانتی ہوں......شاید میری طرح اس نے بھی سوچا ہوگا کہ یہ آنکھ ہی ہے۔ باقی سبھی کہانیوں کے عنوانات کے اوپر بھی اسی طرح کی تصویریں بنی ہوئی ہیں......''

وہ کچھ نہیں بولی بلکہ عجیب نشان کو دیکھتی رہی۔ ہیری نے دوبارہ کوشش کی۔

''ہرمائنی؟''

''ہونہہ......''

''میں سوچ رہا ہوں کہ میں......میں گوڈرک ہولو جانا چاہتا ہوں۔''

ہرمائنی نے سر اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا مگر اس کی آنکھوں میں کسی قسم کی کدورت نہیں دکھائی دی۔ ہیری کو یقین تھا کہ وہ اب بھی کتاب کے پراسرار نشان کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

''ہاں! میں بھی اس ضمن میں سوچ رہی ہوں۔ دراصل اب مجھے لگتا ہے کہ ہمیں وہاں جانا چاہئے۔''

''کیا تم نے میری بات نہیں سنی ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''ظاہر ہے، میں نے صحیح سن لی ہے۔ تم گوڈرک ہولو جانا چاہتے ہو۔ میں تمہاری بات سے متفق ہوں، مجھے محسوس ہوتا ہے کہ ہمیں ایسا کرنا چاہئے۔ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ میں کسی اور جگہ کے بارے میں نہیں سوچ سکتی جہاں یہ ہوسکتی ہے۔ یہ کام تو خطرناک ہے مگر میں اس بارے میں جتنا زیادہ سوچتی ہوں، اس بات کا اتنا ہی زیادہ امکان دکھائی دیتا ہے کہ وہ وہی پر ہوگی......''

''ار......کیا وہاں پر ہوگی؟'' ہیری نے پوچھا۔

اس پر ہرمائنی بھی ہیری کی طرح گومگوئی میں ڈوبی ہوئی دکھائی دی۔

''تلوار...... ہیری! ڈمبل ڈور ضرور جانتے ہوں کہ تم وہاں جانا چاہو گے۔ اس کے علاوہ، گوڈرک ہولو، گوڈرک گری فنڈر کا جائے پیدائش بھی تو ہے......''

''کیا مطلب؟ گوڈرک گری فنڈر بھی گوڈرک ہولو میں ہی پیدا ہوئے تھے؟''

''ہیری! تم نے جادوئی تاریخ، ایک مطالعہ نامی کتاب کبھی پڑھی بھی ہے؟''

''ہاں!'' اس نے کہا اور مہینوں بعد شاید پہلی بار مسکرایا۔ اسے اپنے چہرے کے اعضاء عجیب طریقے سے کھنچتے ہوئے محسوس ہوئے۔ ''میں نے اسے ضرور کھولا ہوگا، شاید خریدتے وقت......بس ایک بار......''

''دیکھو! چونکہ اس قصبے کا نام ان کے نام پر ہی رکھا گیا ہے، اس لئے میں نے سوچا تھا کہ تم اس تعلق کو آسانی سے پہچان لوگے۔'' ہرمائنی نے کہا۔ کافی عرصے بعد وہ اپنے پرانے رنگ وروپ میں دکھائی دے رہی تھی۔ ہیری کو ایسا محسوس ہوا کہ وہ اب شاید یہ کہنے والی ہے کہ میں لائبریری جارہی ہوں۔ ''جادو کی تاریخ، ایک مطالعہ نامی کتاب میں اس قصبے کا ذکر کیا گیا ہے، ذرا ٹھہرو......''

ہرمائنی نے اپنا بیگ کھولا اور کچھ دیر تک ٹٹولتی رہی، بالآخر اس نے بیتھ لیڈا بیگ شاٹ کی کتاب 'جادوئی تاریخ، ایک مطالعہ' باہر نکالی۔ وہ اس کے صفحات اس وقت تک پلٹتی رہی جب تک کہ وہ مطلوبہ صفحے تک نہیں پہنچ گئی۔

''1689ء میں بین الاقوامی قانون مجسمہ رازادی (برائے پوشیدگی) پر دستخط ہونے کے بعد جادوگر چھپ کر رہنے لگے۔ وہ ماگلو معاشرے کے بیچ میں اپنی چھوٹی چھوٹی بستیاں بنا کر رہنے لگے۔ باہمی تعاون اور حفاظت کیلئے ماگلوؤں کے کئی گاؤں اور قصبوں میں جادوگر گھرانے ایک دوسرے کے قریب آباد ہو گئے تا کہ وہ ایک دوسرے کی مدد کر سکیں۔ ٹنورتھ کے گاؤں میں کارنوال، یارک شائر کے بالائی حصے پر فلے زلی اور برطانیہ کے شہر ساؤتھ کاسٹ کے قصبے اوٹری سینیٹ کیچ پول کے علاقے جادوگر گھرانوں کے نمایاں ٹھکانے بن گئے جہاں ماگلوؤں کے درمیان رواداری اور عدم جارحیت کی فضا کے باعث ان کی نسلیں پروان چڑھنے لگیں۔ ان نو آباد جادوئی بستیوں میں آدھے سے زیادہ مشاہیر کا تعلق گوڈرک ہولو سے تھا جو اس قصبے یا گاؤں کی شہرت کا باعث بن گیا۔ یہ برطانیہ کے مغربی حصے کا وہ گاؤں یا قصبہ تھا جہاں عظیم بہادر جادوگر گوڈرک گری فنڈر پیدا ہوئے تھے، اور یہیں پر باؤمین رائٹ نامی لوہار جادوگر نے پہلی بار سنہری گیند بنائی تھی۔ یہاں کے قبرستان میں قدیمی مشہور جادوگر گھرانوں کے نام بھرے پڑے ہیں اور اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے کہ اسی وجہ سے یہاں کے چھوٹے گرجا گھر اور ملحقہ قبرستان کے آسیبی ہونے کی کہانیاں صدیوں سے پھیلی ہوئی ہیں۔''

ہرمائنی نے کتاب بند کر دی اور ہیری کی طرف دیکھا۔

''تمہارا اور تمہارے والدین کا کوئی ذکر نہیں ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔ ''کیونکہ پروفیسر بیگ شاٹ انیسویں صدی کے اختتام کے بعد اس میں مزید کوئی اضافہ نہیں کر پائی ہیں اور نہ ہی اس کے بارے میں کوئی ذکر کرتی ہیں مگر تمہیں یہ تو اندازہ ہو گیا ہوگا کہ گوڈرک ہولو، ہوگورٹس سکول کے بانیوں میں سے ایک بانی گوڈرک گری فنڈر...... گری فنڈر کی تلوار...... تمہیں ایسا نہیں لگتا ہے کہ ڈمبل ڈور کو یہ امید ہوگی کہ تم باہمی تعلق سمجھ جاؤ گے؟''

''اوہ ہاں......''

ہیری یہ تسلیم نہیں کرنا چاہتا تھا کہ گوڈرک ہولو جانے کی تجویز دیتے ہوئے وہ تلوار کے بارے میں ذرا بھی نہیں سوچ پایا تھا۔ اس کیلئے تو اس قصبے کی دلچسپی کا محور تو اس کے والدین کے قبروں کی حد تک ہی محدود تھا۔ اس کی دلچسپی اس مکان میں تھی جہاں وہ موت سے بال بال بچا تھا اور بیتھ لیڈا بیگ شاٹ سے ملاقات میں بھی اس کی دلچسپی تھی...... ان میں تلوار کہیں نہیں تھی!

''یاد ہے موریئل نے کیا کہا تھا......؟'' اس نے بالآخر پوچھا۔

''کون موریئل؟''

''تم جانتی ہی ہو......'' وہ جھجکا کیونکہ رون کا نام نہیں لینا چاہتا تھا۔ ''جینی کی بزرگ ترین آنٹی موریئیل......شادی میں...... انہوں نے کہا تھا کہ تمہارے ٹخنے بہت پتلے ہیں......''

''اوہ ہاں......'' ہرمائنی نے کہا۔

یہ نہایت الجھا ہوا لمحہ تھا۔ ہیری جانتا تھا ہرمائنی کو یہ احساس ہو گیا تھا کہ وہ رون کا نام لینے والا تھا۔ ہیری آگے بولا۔ ''انہوں نے کہا تھا کہ بیتھ لیڈا بیگ شاٹ اب بھی گوڈرک ہولو میں ہی رہتی ہیں......''

''بیتھ لیڈا بیگ شاٹ......'' ہرمائنی بڑبڑائی اور جادوئی تاریخ ایک مطالعہ نامی کتاب کے سرورق پر بیتھ لیڈا بیگ شاٹ کے نام کے ابھرے ہوئے حرورف پر انگلی پھیری۔ ''اچھا! مجھے محسوس ہوتا ہے......''

اس نے نہایت ڈرامائی انداز میں آہ بھری، ہیری کا دل دھک رہ گیا۔ وہ اپنی چھڑی کھینچ کر پھرتی سے خیمے کے داخلی دروازے کی مڑ گیا۔ ایسا خدشہ تھا کہ وہاں پر اسے کوئی ہاتھ دکھائی دے گا جو اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہا ہوگا مگر وہاں کچھ بھی موجود نہیں تھا۔

''اس کا کیا مطلب؟'' اس نے غصے اور طمانیت کے ملے جلے جذبات میں کہا۔ ''تم نے ایسا کیوں کیا؟ مجھے تو لگا تھا کہ تم نے کسی مرگ خور کو خیمے میں گھستے ہوئے دیکھ لیا تھا......''

''ہیری! اگر بیتھ لیڈا کے پاس تلوار ہوئی تو؟ اگر ڈمبل ڈور نے تلوار اس کے پاس رکھوا دی ہو تو......؟''

ہیری نے اس نظریے پر بھی غور کیا۔ بیتھ لیڈا اب تک بہت بوڑھی ہو چکی ہوگی اور موریئیل آنٹی کے مطابق وہ سٹھیا چکی تھی۔ کیا اس بات کا امکان تھا کہ ڈمبل ڈور نے گری فنڈر کی تلوار اس کے پاس چھپائی ہوگی؟ ہیری نے محسوس کیا کہ اگر ایسا ہے تو ڈمبل ڈور نے بہت ساری چیزیں تقدیر کے ہاتھوں میں دے ڈالی تھیں۔ ڈمبل ڈور نے اسے یہ کبھی نہیں بتایا تھا کہ انہوں نے اصلی تلوار کی جگہ پر نقلی تلوار رکھ دی تھی۔ بہر حال، یہ وقت ہرمائنی کی تجویز پر شک وشبہات ظاہر کرنے کا نہیں تھا۔ تب تک تو بالکل بھی...... جب وہ ہیری کی سب سے بڑی دلی خواہش کو پورا کرنے کیلئے حیرت انگیز طور پر تیار ہو گئی تھی۔

''ہاں! وہ ایسا کر سکتے ہیں تو کیا ہم گوڈرک ہولو چلیں؟''

''ہاں! مگر ہمیں اس بارے میں خاص طور پر محتاط انداز میں سوچنا ہوگا، ہیری!'' ہرمائنی نے کہا۔ وہ اب بیٹھ رہی تھی اور ہیری جانتا تھا کہ دوبارہ منصوبہ بنانے کے امکان سے اس کی طرح ہرمائنی کا مزاج ٹھیک ہو گیا تھا۔ ''اس کیلئے سب سے پہلے ہمیں غیبی چوغے کے نیچے ساتھ ساتھ نقاب اُڑان بھرنے کی ریاضت کرنا ہوگی اور شاید وسوسے بھگانے والے سحر کے استعمال میں بھی سمجھداری رہے گی، جب تک کہ ہم بھیس بدل مرکب کا دوبارہ استعمال نہ کرنا چاہیں۔ ایسا کرنے کیلئے ہمیں کسی کے بال حاصل کرنے ہوں گے۔ شاید یہی کرنا بہتر رہے گا، ہیری! ہمارا حلیہ جتنا زیادہ الگ ہوگا اتنا ہی ہم محفوظ رہ پائیں گے......''

ہیری نے ہرمائنی کو بولنے دیا جب بھی وہ تھوڑا ٹھہرتی تھی تو وہ سر ہلا کر اتفاق رائے کا اظہار کرتا دیتا تھا مگر اس کا ذہن ہرمائنی کی

باتوں پر نہیں مبذول تھا۔ گرنگوٹس میں نقلی تلوار ہے، یہ معلوم ہونے کے بعد وہ پہلی بار خود میں تجسس کی لہریں دوڑتی ہوئی محسوس کر رہا تھا۔

وہ اپنے گھر جانے والا تھا۔ وہ اس جگہ لوٹنے والا تھا جہاں اس کا گھرانا رہتا تھا۔ اگر والڈی مورٹ کا وجود نہ ہوتا تو گوڈرک ہولو میں ہی اس کی پرورش ہوتی اور سکول کی ہر تعطیلات وہ اپنے گھر میں بسر کیا کرتا۔ وہ اپنے گھر دوستوں کو دعوت دے سکتا تھا......اس کے بہن بھائی بھی ہو سکتے تھے......اس کی سترہویں سالگرہ پر کیک اس کی اپنی ماں بنایا ہوتا...... جو زندگی اس نے کھو دی تھی، وہ اس لمحے حقیقت کی قرطاس پر نمایاں دکھائی دے رہی تھی جو اسے اپنی نہیں محسوس ہو رہی تھی۔ وہ اس جگہ کو دیکھنے والا تھا جہاں اس سے اس خوشگوار کے سنہرے لمحات کو چھین لیا گیا تھا...... جب اس رات کو ہرمائنی سونے چلی گئی تو ہیری نے چپکے سے اس کے ہینڈ بیگ میں سے اپنا بیگ باہر نکالا اور اس کے اندر سے وہ چھوٹا سا فوٹو البم باہر نکالا جو ہیگرڈ نے کئی سال پہلے اسے دیا تھا۔ مہینوں بعد پہلی بار ہیری نے اپنے ماں باپ کی پرانی تصویریں دیکھیں جو اس کی طرف ہاتھ ہلا رہے تھے اور مسکرا رہے تھے۔ اب ان کی بس یہی نشانیاں ہی تو بچی تھیں......

ہیری اگلے دن خوشی خوشی گوڈرک ہولو کی طرف چل دیتا مگر ہرمائنی کا خیال کچھ اور تھا۔ اسے یقین تھا کہ والڈی مورٹ کو امید ہو گی کہ ہیری اپنے ماں باپ کی قبروں کو دیکھنے کیلئے ضرور آئے گا۔ اس لئے ہرمائنی نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ سب سے اچھے حلیے میں پوشیدہ ہونے کے بعد ہی وہاں جائیں گے۔ انہوں نے کرسمس کی خریداری میں مصروف ماگلوؤں کے بال چپکے سے حاصل کر لئے تھے اور غیبی چوغے میں چھپ کر ثقاب اُڑان بھرنے میں کامیاب ریاضت بھی کر لی تھی۔ ایک ہفتے کی مسلسل دوڑ دھوپ کے بعد کہیں ہرمائنی گوڈرک ہولو جانے کی ہامی بھری۔

ان کی منصوبہ بندی یہ تھی کہ وہ اندھیرے میں ثقاب اُڑان بھر کر قصبے میں پہنچیں گے، اس لئے انہوں نے شام ڈھلنے کا انتظار کیا اور پھر بھیس بدل مرکب پی لیا۔ ہیری فوراً ایک گنجے ادھیڑ عمر ماگلو میں بدل گیا، ہرمائنی اس کی پستہ قامت اور تھوڑی سہمی ہوئی بیوی کے روپ میں بدل گئی۔ انہوں نے اپنا سارا سامان بیگ میں رکھ لیا (پٹاری والے لاکٹ کو چھوڑ کر جس کی زنجیر اس وقت ہیری کے گلے میں پڑی ہوئی تھی) اور اس ہینڈ بیگ کو ہرمائنی نے اپنے کوٹ کے اندر والی جیب میں ٹھونس دیا۔ ہیری نے دونوں کے سر پر غیبی چوغہ ڈالا اور گھوم کر اندھیرے میں گم ہو گیا۔

جب ہیری نے آنکھیں کھولیں تو اس کا دل اچھل کر گلے میں آن اٹکا۔ وہ لوگ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ایک برف بھری گلی میں کھڑے تھے۔ اوپر گہرا نیلا آسمان تھا جس پر رات کی پہلی سیاہی نمودار ہو چکی تھی۔ دھند لکے ماحول میں اس تنگ گلی کے دونوں طرف اونچے مکانات تھے، جن کی کھڑکیوں میں کرسمس کی سجاوٹ دکھائی دے رہی تھی۔ ان کے سامنے سنہری سٹریٹ لائٹس کی روشنی میں تھوڑے فاصلے پر قصبے کا چوک دکھائی دے رہا تھا۔

''اوہ اتنی ساری برف......؟'' ہرمائنی چوغے کے نیچے بڑبڑائی۔ ''ہم نے برف کے بارے میں کیوں نہیں سوچا؟ اتنی ساری احتیاط کے باوجود ہمارے پیروں کے نشان پیچھے دکھائی دیتے رہیں گے۔ ہمیں انہیں ساتھ ساتھ مٹانا ہوگا۔ تم آگے آگے چلو، میں نشان مٹاتے ہوئے ساتھ چلتی ہوں......''

ہیری کسی گنگ تماشائی گھوڑے کی طرح کھٹ کھٹ کرتا ہوا قصبے میں داخل نہیں ہونا چاہتا تھا اور غیبی چوغے کے نیچے اوجھل رہ کر پیروں کے نشانات بھی مٹانا نہیں چاہتا تھا۔

''ہم چوغہ اتار دیتے ہیں۔'' اس نے کہا۔ یہ سن کر جب ہرمائنی کے حواس باختہ دکھائی دینے لگے تو وہ فوراً بولا۔ ''اوہ رہنے دو! ہم اپنے اصلی روپ میں نہیں ہیں، ویسے بھی آس پاس کوئی نہیں دکھائی دے رہا ہے......''

اس نے چوغہ اتار کر اپنی جیکٹ کے اندر رکھ لیا اور وہ آگے کی طرف چل دیا۔ جب وہ گھروں کے قریب سے گزرے تو تیز برفیلی ہوا کسی چابک کی طرح ان کے چہروں پر پڑنے لگی۔ ان میں کوئی بھی گھر وہ ہوسکتا تھا جس میں جیمس اور للّی کبھی رہے ہوں یا جہاں بیتھ لیڈا اس وقت رہتی ہوگی۔ ہیری نے نزدیکی گھروں کے دروازوں، برف کے بوجھ سے دبی ہوئی چھتوں اور سامنے والے پیروں کے نشانوں کا جائزہ لیا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ کیا انہیں دیکھ کر اسے کچھ یاد آتا ہے؟ دل ہی دل میں وہ جانتا تھا کہ وہ ناممکن بات تھی کیونکہ وہ یہاں سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے گیا ہوگا تو اس وقت اس کی عمر لگ بھگ ایک سال تھی۔ اسے تو یہ یقین بھی نہیں تھا کہ وہ مکان اسے دکھائی دے گا یا نہیں۔ اسے معلوم نہیں تھا کہ خفیہ محافظ کے مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟ جس چھوٹی تنگ گلی میں وہ چل رہے تھے، کچھ آگے چل کر وہ گھوم کر بائیں طرف مڑ گئی اور انہیں قصبے کے وسط میں ایک چھوٹا سا چوک دکھائی دینے لگا۔

چوک کے چاروں طرف رنگ برنگی روشنیاں بکھری ہوئی تھیں۔ اس کے وسط میں ایک جنگی یادگار بنی ہوئی تھی جو ہوا میں لہرا رہے کرسمس ٹری سے تھوڑی ڈھکی ہوئی تھی۔ کئی دکانیں تھیں۔ ایک ڈاکخانہ، ایک شراب خانہ اور ایک چھوٹا گرجا گھر جس کی شیشے کی کھڑکیاں چوک کی طرف چمک رہی تھیں۔

یہاں برف پر کافی سارے پیروں کے نشان دکھائی دے رہے تھے۔ لوگ اس پر دن بھر چلتے رہے تھے جس کی وجہ سے برد سخت اور پھسلن بھری ہوگئی تھی۔ قصبے والے ان کے سامنے ادھر ادھر جا رہے تھے۔ سٹریٹ لائٹس کی روشنی ان کے سائے پر پڑ رہی تھی۔ جب شراب خانے کا دروازہ کھلا اور بند ہوا تو انہیں اچانک ہنسی اور بھڑکتی ہوئی موسیقی کی دھن سنائی دی۔ پھر انہوں نے چھوٹے گرجا گھر کے اندر کرسمس کے گیت شروع ہونے کی آواز سنی۔

''ہیری! مجھے لگتا ہے کہ آج کرسمس کا دن ہے۔'' ہرمائنی نے اچانک کہا۔

''کیا واقعی......؟''

اسے تاریخ تو یاد نہیں تھی۔ انہوں نے کئی ہفتے سے اخبار کی شکل تک نہیں دیکھی تھی۔

’’مجھے یقین ہے کہ آج کرسمس کا ہی دن ہے۔‘‘ ہرمائنی نے گرجا گھر پر آنکھیں جماتے ہوئے کہا۔’’وہ......وہ لوگ وہیں ہوں ہوں گے، ہے نا؟ تمہارے ممی ڈیڈی؟ مجھے اس کے پیچھے ایک قبرستان دکھائی دے رہا ہے......‘‘

ہیری کو ایسا اشتیاق محسوس ہوا جو تجسس سے کافی الگ تھا۔ایک طرح سے اسے ڈر کا نام دیا جاسکتا تھا۔اب اتنے قریب آنے پر وہ سوچنے لگا کہ کیا وہ واقعی وہ سب دیکھنا چاہتا ہے؟ شاید ہرمائنی اس کی کیفیت کو بھانپ گئی کیونکہ اس نے ہیری کا ہاتھ پکڑ لیا اور پہلی بار اس کے آگے چل کر اسے کھینچنے لگی۔ بہرحال، چوک کا نصف فاصلہ طے کر کے وہ رُک گئے۔

’’ہیری......دیکھو!‘‘

وہ جنگی یادگار کی طرف اشارہ کر رہی تھی جب وہ اس کے پاس سے گزر رہے تھے تو اس کا روپ اچانک بدل گیا تھا۔ ناموں سے ڈھکے کتبے کی جگہ اب وہاں تین لوگوں کے مجسمے دکھائی دے رہے تھے۔بکھرے والوں اور عینک والا ایک آدمی، لمبے بالوں والی ایک خوبصورت عورت اور اس کی گود میں بیٹھا ہوا ایک بچہ۔ برف ان سبھی کے سروں پر روئیں دار، سفید ٹوپیوں کی طرح جمی ہوئی تھی۔

ہیری نے زیادہ قریب جا کر اپنے ممی ڈیڈی کے چہروں کو دیکھا،اس نے کبھی تصور نہیں کیا تھا کہ یہاں اس طرح کے مجسمے بھی ہو سکتے ہیں......اپنا پتھر کا مجسمہ دیکھنا کتنی عجیب بات تھی۔ایک خوش بچہ جس کے ماتھے پر کوئی نشان نہیں تھا......

’’چلو......‘‘ ہیری نے کہا جب اس نے جی بھر کر دیکھ لیا۔ وہ دوبارہ گرجا گھر کی طرف چل پڑے۔سڑک پار کرتے ہوئے انہوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔مجسمے ایک بار پھر جنگی یادگار میں بدل چکے تھے۔ جیسے جیسے وہ گرجا گھر کے قریب پہنچتے گئے، گیتوں کی آوازیں زیادہ تیز ہوتی چلی گئیں۔ ہیری کا گلا رندھ سا گیا۔ان گیتوں سے اسے ہوگورٹس کی یاد ستانے لگی جہاں پیوس آہنی خودوں میں گھس کر ان گیتوں کے بدتمیزی بھری نقل گایا کرتا تھا۔ جہاں بڑے ہال میں بارہ کرسمس ٹری سجے ہوتے تھے، جہاں ڈمبل ڈور نے ایک بار پٹاخوں میں جیتی ہوئی ٹوپی پہنی تھی، جہاں رون ہاتھ سے بنے ہوئے سوئیٹر پہن کر کھڑا تھا......

قبرستان کے داخلی راستے پر ایک آہنی گیٹ لگا ہوا تھا۔ ہرمائنی نے اسے بہت آہستگی سے کھولا اور وہ چپکے سے اندر پہنچ گئے۔گرجا گھر کے دروازے کی طرف آنے والے پھسلن بھرے راستے کے دونوں طرف جمی ہوئی برف موٹی اور نرم تھی۔ وہ برف پر چل کر اپنے پیچھے گہرے نشان چھوڑتے چلے گئے، جب وہ عمارت کے عقب میں دائروی گھومے اور چمکتی ہوئی کھڑکیوں کے نیچے کے سایوں میں چھپتے ہوئے آگے چلنے لگے۔

گرجا گھر کے پیچھے قبروں کے کتبے برف کے نیلے کمبل میں جھانکتے ہوئے باہر نکلے دکھائی دے رہے تھے کیونکہ جہاں بھی کھڑکی کے شیشوں سے آتی ہوئی روشنی برف سے ٹکراتی تھی، یہ سرخ، سنہرے اور سبز رنگ کا ہالہ بکھیرتی تھی۔ ہاتھ کو جیکٹ کی جیب میں رکھی ہوئی چھڑی پر جماتے ہوئے ہیری سب سے قریبی قبروں کی طرف بڑھ گیا۔

’’یہاں دیکھو! یہ ایبٹ ہے، ہانا ایبٹ کا دور کا کوئی رشتے دار ہی ہوسکتا ہے۔‘‘

''اپنی آواز پست رکھو۔'' ہرمائنی نے اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہا۔

وہ قبرستان میں اور گہرائی میں چلے گئے اور اپنے پیچھے برف میں گہرے نشان چھوڑتے گئے۔ وہ پرانے کتبوں پر لکھے ناموں کو پڑھنے کیلئے جھکتے تھے اور بیچ بیچ میں آس پاس کے اندھیرے میں آنکھیں پھاڑ کر یہ یقین دہانی کرتے تھے کہ وہ بالکل تنہا ہی ہیں......

''ہیری یہاں......''

ہرمائنی دو قطاروں کے فاصلے پر کھڑی تھی۔ ہیری جب اس کے پاس پہنچا تو اس کا دل اچھل پڑا۔

''کیا میرے ممی ڈیڈی......؟''

''نہیں مگر دیکھو تو سہی!''

اس نے سیاہ کتبے کی طرف اشارہ کیا۔ ہیری نے نیچے جھک کر جمے ہوئے کائی زدہ کتبے کو دیکھا جس پر 'کینڈرا ڈمبل ڈور' کا نام لکھا ہوا تھا۔ اس کے نیچے تاریخ پیدائش اور تاریخ وفات درج تھی۔ ان کے نیچے ایک جملہ لکھا ہوا تھا اور ان کی بیٹی آریانا......ایک قول لکھا ہوا تھا۔

'جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی ہوگا!'

اس کا مطلب یہ تھا کہ ریٹا سٹیکر اور موریئل آنٹی کی کچھ باتیں سچ ہی تھیں۔ ڈمبل ڈور گھرانا واقعی یہاں رہتا تھا اور اس کے کچھ افراد یہاں وفات پا چکے تھے۔

قبر کو دیکھنا، اس کے بارے میں سوچنے سے کہیں زیادہ ڈراؤنا تھا۔ ہیری یہ سوچے بغیر نہ رہ پایا کہ اس قبرستان میں اس کے اور ڈمبل ڈور کی گہری جڑیں پیوست تھیں اور ڈمبل ڈور کو اسے یہ بات بتا دینا چاہئے تھی مگر انہوں نے اسے اپنے اس حقیقی تعلق کو بتانے کی کبھی زحمت تک گوارا نہیں کی تھی۔ وہ ایک ساتھ یہاں آ سکتے تھے، ایک پل کیلئے ہیری نے ڈمبل ڈور کے ساتھ یہاں آنے کا تصور بھی باندھا۔ اگر ایسا ہوتا تو ان کے درمیان کتنا گہرا رشتہ جڑ جاتا اور اس کے لئے یہ کتنا معنی خیز ہوتا مگر ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ڈمبل ڈور کیلئے یہ غیر اہم اور غیر متعلقہ اتفاق تھا کہ ان کے گھرانے کے افراد ایک ساتھ آس پاس زمین کے نیچے لیٹے ہوئے تھے یا پھر یہ بات شاید اس کام کیلئے ضروری نہیں تھی جو وہ ہیری سے کروانا چاہتے تھے۔

ہرمائنی ہیری کو دیکھ رہی تھی۔ ہیری کو اس بات کی خوشی ہوئی کہ اس کا چہرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔ اس نے ایک بار پھر کتبے کی عبارت کو پڑھا۔ 'جہاں تمہارا خزانہ ہے، وہیں تمہارا دل ہوگا' وہ اس عبارت کا مفہوم نہیں سمجھ پایا۔ غیر معمولی طور پر ان الفاظ کو ڈمبل ڈور نے ہی منتخب کیا ہوگا کیونکہ ماں کی وفات کے بعد وہ ہی تو گھرانے کے سب سے بڑے فرد تھے۔

''کیا تمہیں یقین ہے کہ انہوں نے کبھی اس کا ذکر نہیں کیا......'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''نہیں کیا......'' ہیری نے روکھے لہجے میں جواب دیا اور پھر بولا۔ ''چلو آگے دیکھتے ہیں۔'' پھر وہ دور مڑ گیا اور سوچنے لگا کہ کاش

اس نے وہ کتبہ نہ ہی دیکھا ہوتا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کے اشتیاق بھرے ہیجان میں تلخی اور ناراضگی کا عنصر بھی شامل ہو جائے۔

''یہ رہا......'' ہرمائنی کچھ لمحوں بعد تاریکی میں ڈوبے قبرستان میں ایک بار پھر چلائی۔ ''اوہ نہیں! معاف کرنا مجھے محسوس ہوا تھا کہ اس پر پوٹر لکھا ہے......''

وہ ایک کائی زدہ خستہ حال کتبے کو کرید رہی تھی اور تیوری چڑھا کر اسے گھور رہی تھی۔

''ہیری! ایک منٹ یہاں آنا......''

وہ دوبارہ نہیں پلٹنا چاہتا تھا مگر دل پر پتھر رکھ کر برف میں پاؤں دھنساتا ہوا وہ اس کی طرف بڑھا۔ ''کیا ہوا؟''

''اسے دیکھو!''

یہ قبر کافی پرانی تھی۔ ہیری کو نام پڑھنے میں کافی دشواری پیش آ رہی تھی۔ ہرمائنی اس کے نیچے بنی ہوئی علامت کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔

''ہیری! یہ تو وہی کتاب والا ہی نشان ہے، ہے نا؟''

اس نے اس جگہ کو غور سے دیکھا جہاں ہرمائنی اشارہ کر رہی تھی۔ کتبہ اتنا پرانا اور خستہ حال ہو چکا تھا کہ یہ معلوم کرنا کافی مشکل تھا کہ وہاں کیا کندہ کیا گیا تھا؟ حالانکہ نہ پڑھے جانے والے نام کے نیچے تکونی مثلث کا نشان دکھائی دے رہا تھا۔

''ہاں...... ہاں ہو سکتا ہے......''

ہرمائنی اپنی چھڑی کی روشنی کر کے پتھر کے کتبے پر لکھے ہوئے نام کو غور سے دیکھنے لگی۔

''اس پر لکھا ہے اِگ...... میرا خیال ہے کہ اِگنوٹس......''

''میں اپنی ممی ڈیڈی کی قبریں تلاش کرنے جا رہا ہوں، ٹھیک ہے؟'' ہیری نے اس سے کہا اور اس کی آواز میں تھوڑی چڑچڑاہٹ جھلک رہی تھی۔ وہ ہرمائنی کو پرانی قبر کے پاس جھکا چھوڑ کر دوبارہ دور چلا گیا۔

چلتے چلتے اسے کئی ایسے خاندانی نام بھی دکھائی دیتے رہے جس سے وہ ایبٹ کی طرح ہوگورٹس میں مل چکا تھا۔ کئی بار کسی جادوگر گھرانوں کی کئی پشتیں بھی قبرستان دکھائی دیں۔ ہیری کتبوں کی تاریخوں سے سمجھ سکتا تھا کہ وہ خاندان یا تو مٹ چکے ہیں یا پھر اس کے زندہ افراد گوڈرک ہولو کو چھوڑ کر کہیں دور جا بسے تھے۔ وہ قبروں کے درمیان میں سے ہوتا اور اندر کی گہرائی میں جا پہنچا۔ جب بھی وہ کسی قبر کے کتبے کے پاس سے گزرتا تھا، اسے خدشے بھری امید کا جھٹکا محسوس ہوتا تھا۔

اندھیرا اور خاموشی اچانک زیادہ گہری ہو گئی۔ ہیری کو فوراً روح کھچڑوں کی یاد آئی اور اس نے چاروں طرف دیکھا پھر اسے احساس ہوا کہ گرجا گھر میں گونجنے والی گیتوں کی آواز خاموش ہو گئی تھی۔ گرجا گھر کے لوگ اب چوک کی طرف جا رہے تھے اور ان کی گفتگو کی آوازیں اب دور ہو رہی تھیں۔ ہوا صرف اتنا تھا کہ گرجا گھر میں کسی نے ابھی ابھی اندر کی تمام روشنیاں بجھا ڈالی تھیں۔

پھر ہرمائنی کی آواز اندھیرے میں کچھ دور سے تیسری بار آئی۔ یہ آواز واضح اور تیکھی تھی۔

''ہیری! وہ یہاں ہیں...... بالکل یہاں......''

ہرمائنی کے انداز سے وہ جان چکا تھا کہ اس بار وہ اس کے ماں باپ کا ہی ذکر کر رہی تھی۔ وہ اس احساس کے ساتھ اس کی طرف بڑھا جیسے کوئی بھاری چیز اس کے سینے پر دباؤ ڈال رہی ہو۔ یہ ویسا ہی احساس تھا جیسا کہ اسے ڈمبل ڈور کی موت کے بعد ہوا تھا۔ ایک ایسا دُکھ جو اس کے دل اور پھیپھڑوں پر بوجھ بن کر بھاری پڑ رہا تھا۔

قبر کا یہ کتبہ کینڈرا اور آریانا کی قبروں سے صرف دو قطار پیچھے تھا۔ ڈمبل ڈور کی قبر کی طرح یہ قبر بھی سفید سنگ مرمر سے بنی ہوئی تھی۔ اس وجہ سے اس پر لکھی ہوئی عبارت پڑھنا آسان تھا کیونکہ یہ اندھیرے میں چمکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ ہیری کو اس پر کندہ کئے گئے الفاظ کو پڑھنے کیلئے جھکنے یا بہت زیادہ قریب جانے کی ضرورت نہیں پڑی۔

جیمس پوٹر......تاریخ پیدائش:27 مارچ 1960ء۔ تاریخ وفات:31 اکتوبر 1981ء

للّی پوٹر......تاریخ پیدائش:30 جنوری 1960ء۔ تاریخ وفات:31 اکتوبر 1981ء

'جو آخری دشمن تباہ کیا جائے گا، وہ موت ہوگی!'

ہیری نے اس عبارت کو آہستہ آہستہ پڑھا جیسے اسے ان کا مطلب سمجھنے کا صرف ایک ہی موقع ملے گا پھر اس نے آخری الفاظ کو زور سے پڑھا۔ ''جو آخری دشمن تباہ کیا جائے گا، وہ موت ہوگی!......'' اس کے ذہن میں ایک خوفناک خیال آیا اور دہشت بھی۔ ''کیا یہ مرگ خوروں جیسا خیال نہیں ہے؟ اسے یہاں کیوں لکھا گیا ہے؟''

''ہیری! اس کا مطلب موت کو اس طرح شکست دینا نہیں ہے، جیسے مرگ خور چاہتے ہیں۔'' ہرمائنی نے کہا اور اپنی آواز میں مشفقانہ جذبات کا اظہار کیا۔ ''جانتے ہو......اس کا مطلب ہے کہ......موت کے دوسرے کنارے پر پہنچنا......موت کے بعد زندگی جینا!''

مگر وہ تو زندہ نہیں تھے...... ہیری نے سوچا۔ وہ تو مر چکے تھے۔ کھوکھلے الفاظ اس سچائی کو نہیں جھٹلا سکتے تھے کہ اس کے ماں باپ کے بدن برف اور مٹی کے تہوں کے نیچے بے جان پڑے تھے۔ اس سے پہلے کہ وہ انہیں روک پاتا، اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اس کے سرد چہرے پر گرم آنسو بہنے لگے۔ انہیں پونچھنے یا کسی اور طرح کی اداکاری کرنے سے کیا فائدہ ہو سکتا تھا؟ اس نے انہیں بہنے دیا۔ اس کے ہونٹ مضبوطی سے بھنچے ہوئے تھے۔ وہ اس موٹی برف کی طرف دیکھ رہا تھا جو اس کی آنکھوں سے اس جگہ کو چھپا رہی تھی جہاں للّی اور جیمس کے آخری اعضاء دفن تھے جو اب تک ہڈیوں یا مٹی میں بدل چکے ہوں گے۔ اس کے ماں باپ کو تو اس بات کی خبر یا پرواہ بھی نہیں ہوگی کہ ان کا بیٹا اتنا قریب کھڑا تھا اور اس کا دل اب بھی دھڑک رہا تھا۔ وہ ان کی قربانی کے باعث زندہ تھا اور اس پل یہ سوچ رہا تھا کہ کاش وہ بھی اس وقت قبر کے نیچے انہی کے ساتھ سو رہا ہوتا۔

ہرمائنی نے دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑ لیا تھا مگر اس بار تھوڑا زیادہ مضبوطی سے پکڑا تھا۔ ہیری نے اس کی طرف نہیں دیکھا مگر اس نے بھی اس کا ہاتھ دبا دیا۔ خود کو سنبھالنے اور قابو میں رکھنے کیلئے وہ وہ رات کی ہوا میں ہانپتا ہوا گہری سانس لے رہا تھا۔

اسے ان کیلئے کچھ لانا چاہئے تھا مگر اسے خیال ہی نہیں آیا تھا۔ اس نے اِدھر اُدھر نگاہ ڈالی۔ قبرستان کے کسی پودے میں کوئی پتہ یا پھول نہیں تھا۔ اسی وقت ہرمائنی نے اپنی چھڑی اُٹھا کر ہوا میں گول انداز میں لہرائی۔ کرسمس کا گلابوں والا چوڑا ہار ان کے سامنے نمودار ہو گیا۔ ہیری نے اسے لے کر اپنے ماں باپ کی قبر پر کتبے کے ساتھ ٹیک لگا کر رکھ دیا۔

اس کے بعد وہ وہاں سے فوراً چل دینا چاہتا تھا۔ وہ اب وہاں ایک لمحہ اور ٹھہرنا برداشت نہیں کر پا رہا تھا۔ اس نے ہرمائنی کے کندھے پر اپنا بازو رکھا اور ہرمائنی نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال لیا۔ وہ خاموشی سے برف پر چلتے رہے اور اس چھوٹے آہنی گیٹ کی طرف بڑھنے لگے جو ابھی انہیں دکھائی نہیں دے رہا تھا......

سترہواں باب

بیتھ لیڈا کا راز

''ہیری رُکو!......''

''کیا ہوا؟......''

وہ نامعلوم ایبٹ کی قبر کے پاس پہنچ چکے تھے۔

''کوئی وہاں ہے۔کوئی ہمیں دیکھ رہا ہے۔ مجھے یقین ہے، وہاں جھاڑیوں کے پیچھے!''

وہ بالکل ساکت کھڑے رہے اور ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر قبرستان کی سیاہ چاردیواری کو دیکھتے رہے۔ ہیری کو وہاں کچھ بھی دکھائی نہیں دیا۔

''تمہیں پورا یقین ہے!''

''ہاں! مجھے وہاں کوئی چیز ہلتی ہوئی دکھائی دی تھی۔ میں پورے وثوق سے کہہ سکتی ہوں کہ وہ نامعلوم چیز مجھے دکھائی دی تھی......''

ہرمائنی نے اپنی چھڑی والا ہاتھ ہیری سے چھڑا لیا تھا۔

''ہم ماگلوؤں جیسے دکھائی دے رہے ہیں، ہرمائنی!'' ہیری نے اسے یاد دلایا۔

''ایسے ماگلو جو ابھی ابھی تمہارے ماں باپ کی قبر پر پھولوں کا ہار رکھ کر آئے ہیں، ہیری! مجھے پورا یقین ہے کہ وہاں کوئی موجود تھا......''

ہیری کو جادوئی تاریخ، ایک مطالعہ نامی کتاب کے جملے یاد آ گئے۔'اس قبرستان کو آسیبی قرار دیا جاتا ہے۔' کیا ہوگا اگر؟......مگر اسے ایک سرسراہٹ سنائی دی اور اس نے اس جھاڑی میں برف کے ٹکڑوں کو تھوڑا ہٹا ہوا دیکھا جس طرف ہرمائنی اشارہ کر رہی تھی۔مگر بھوت تو برف کو ہٹا نہیں سکتے ہیں۔

''کوئی بلی ہوگی......'' ہیری نے ایک دو سیکنڈ کے بعد کہا۔''یا کوئی پرندہ......اگر وہاں کوئی مرگ خور ہوتا تو ہم اب تک مر چکے ہوتے مگر اب یہاں سے جلدی سے نکل جانا چاہئے پھر ہم دوبارہ چوغہ پہنچ لیں گے۔''

قبرستان سے باہر نکلتے ہوئے وہ بار بار پیچھے مڑ کر دیکھتے رہے۔ ہیری خود کو اتنا پر اعتماد محسوس نہیں کر پا رہا تھا جتنا کہ ہرمائنی کو تسلی دینے کیلئے اداکاری کر رہا تھا۔ قبرستان کے گیٹ اور پھر پھسلن بھرے فٹ پاتھ پر پہنچ کر اسے خوشی کا احساس ہوا۔ انہوں نے چوغہ اپنے اوپر ڈال لیا اور شراب خانہ اب پہلے سے کہیں زیادہ بھرا ہوا تھا، اس کے اندر کئی لوگ اب بھی مل کر کرسمس کے وہی گیت گا رہے تھے جو انہوں نے گرجا گھر کے قریب سے گزرتے ہوئے سنے تھے۔ ایک لمحے کیلئے ہیری نے سوچا کہ کیا انہیں بھی اندر پہنچ کر پناہ لے لینا چاہئے؟ مگر اس سے پہلے کہ وہ کچھ سوچ پاتا، ہرمائنی بڑبڑا کر بولی۔

''چلو! اس راستے سے چلتے ہیں!''

ہرمائنی نے اسے اس اندھیری سڑک کی طرف کھینچا جو قصبے سے باہر کی طرف اسی سمت کی طرف جاتی تھی جہاں سے وہ قصبے میں داخل ہوئے تھے۔ ہیری کو اب وہ جگہ دکھائی دے رہی تھی جہاں مکان ختم ہو گئے تھے اور جنگل شروع ہو گیا تھا۔ وہ پوری تیزی سے چلنے لگے۔ وہ رن برنگی روشنیوں سے چمکتی ہوئی کھڑکیوں کے قریب سے گزرے جن کے پردوں کے دوسری طرف کرسمس ٹری کے کروب صاف دکھائی دے رہے تھے۔

''ہم بیتھ لیڈا کا گھر کیسے تلاش کریں گے؟'' ہرمائنی نے پوچھا جو تھوڑی کانپ رہی تھی اور پیچھے مڑ مڑ کر دیکھ رہی تھی۔ ''ہیری! تمہارا کیا خیال ہے...... ہیری؟''

ہرمائنی نے اس کا بازو کھینچا مگر ہیری تو ادھر توجہ ہی نہیں دے رہا تھا، وہ تو اس سیاہ کھنڈر کو دیکھ رہا تھا جو مکانوں کی اس قطار کے بالکل آخر میں تھا۔ اگلے ہی لمحے اس نے اپنی رفتار تیز کر دی اور ہرمائنی کو بھی اپنے ساتھ کھینچ کر لے جانے لگا جس سے وہ برف پر تھوڑی پھسل گئی۔

''ہیری......'' وہ احتجاج میں چیخی۔

''دیکھو...... اس کی طرف دیکھو، ہرمائنی......!''

''میں یہ نہیں سمجھ...... اوہ......''

وہ اسے دیکھ سکتا تھا۔ خفیہ محافظ سحر جیمس اور للّی کی موت کے ساتھ ہی ختم ہو گیا ہوگا۔ ہیگرڈ ہیری کو اس کھنڈر میں سے نکال کر لے گیا تھا جس کا ملبہ کمرے تک اونچا گھاس میں بکھرا پڑا تھا۔ اس حادثے کو سولہ سال بیت چکے تھے اور اس دوران باڑھ کافی بے ترتیب ہو کر پھیل چکی تھی۔ مکان کا زیادہ تر حصہ اب بھی صحیح سلامت تھا حالانکہ یہ گہرے رنگ کی بیلوں اور برف میں ڈھکا ہوا تھا۔ بالائی منزل کا دایاں حصہ پوری طرح سے ٹوٹ چکا تھا۔ ہیری کو یقین تھا کہ یہیں پر والڈی مورٹ کا وار اُلٹ گیا ہوگا۔ وہ اور ہرمائنی گیٹ پر کھڑے ہو کر اس کھنڈر کو دیکھتے رہے جو کبھی اس کے پہلو والے مکان جیسا دکھائی دیتا ہوگا۔

''میں سوچ رہی ہوں کہ کسی نے اسے دوبارہ کیوں تعمیر نہیں کیا؟'' ہرمائنی نے بڑبڑا کر کہا۔

''شاید اسے دوبارہ نہ بنایا جاسکتا ہو؟'' ھیری نے جواب دیا۔ ''شاید یہ تاریک جادو کی چوٹوں جیسا ہی ہو اور اپنے نقصان کو ٹھیک نہیں کر سکتا ہو؟''

اس نے اپنا چوغے کے نیچے سے ہاتھ نکال کر برف سے ڈھکے زنگ آلود پرانے گیٹ کو پکڑ لیا۔ وہ اسے کھولنا نہیں چاہتا تھا، وہ تو بس اس گھر کے کسی حصے کا لمس اپنے وجود میں بھر لینا چاہتا تھا

''کہیں تم اندر تو نہیں جانا چاہتے ہو؟ یہ کافی خستہ حال لگتا ہے، ہوسکتا ہے کہ یہ......اوہ ھیری......دیکھو!''

ایسا لگتا تھا کہ یہ شاید گیٹ کو چھونے کی وجہ ہو گیا تھا۔ سامنے بچھو بوٹی اور جنگلی جھاڑیوں کے بیچ کسی عجیب اور تیزی سے اُگنے والے پھول کی طرح لکڑی کا ایک سائن بورڈ نمودار ہو گیا تھا جس پر سنہرے حروف سے لکھا تھا......

اس جگہ پر 31 اکتوبر 1981ء کی رات للّی اور جیمس پوٹر کی جان چلی گئی تھی۔ ان کا بیٹا ھیری جھٹ کٹ وار سے بچنے والا اکلوتا جادوگر ہے۔ یہ گھر ماگلوؤں کیلئے نادیدہ ہے اور اسے کھنڈر جیسی حالت میں چھوڑ دیا گیا ہے۔ پوٹر گھرانے کی یادگار کے طور پر۔ اور اس متشدد رویے کی یاد میں جس نے ان کے گھرانے کو بکھیر ڈالا......

ان الفاظ کے ارد گرد خالی جگہوں پر دوسرے جادوگروں اور جادوگرنیوں نے اپنے جذبات کا اظہار کیا تھا جو اس جگہ کو دیکھنے آئے ہوں گے جہاں ھیری پوٹر زندہ بچ گیا تھا۔ کچھ نے تو انمٹ سیاہی سے اپنے احساسات لکھے تھے۔ کچھ نے لکڑی پر اپنے نام کندہ کر دیئے تھے۔ کچھ نے پیغامات چھوڑے تھے۔ سولہ سال کی جادوئی عبارت کے اوپر کچھ نئے پیغام بھی چمک رہے تھے جن میں ایک ہی بات لکھی ہوئی تھی۔

'نیک تمنائیں! ھیری چاہے تم جہاں بھی ہو...... ھیری اگر تم اسے پڑھو تو یہ جان لینا کہ ہم سب تمہارے ساتھ ہیں...... ھیری پوٹر ہمیشہ جیتے رہو!'

''انہیں اس سائن بورڈ پر کچھ بھی نہیں لکھنا چاہئے تھا۔'' ہرمائنی نے غصیلے لہجے میں کہا۔

مگر ھیری اس کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔

''یہ بہت اچھی بات ہے، مجھے خوشی ہے کہ انہوں نے ایسا کیا میں......''

وہ اپنی بات ادھوری چھوڑ کر رُک گیا۔ بہت سارے کپڑوں میں لپٹا ہوا ایک ہیولا گلی میں دھیرے دھیرے چلتا ہوا آرہا تھا۔ دور والے چوک میں روشن سٹریٹ لائٹس میں اس کا ہیولا صاف دکھائی دے رہی تھی حالانکہ اندازہ لگانا مشکل تھا مگر ھیری نے سوچا کہ یہ ہیولا یقیناً عورت کا ہی ہوگا۔ وہ آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔ شاید برفیلی سڑک پر پھسلن سے خوفزدہ ہو رہی تھی۔ اس کی خمیدہ کمر، حلیہ اور دھیمی چال سے لگتا تھا کہ یہ بہت بوڑھی عورت ہوگی۔ وہ خاموشی میں اسے قریب آتے ہوئے دیکھتے رہے۔ ھیری یہ دیکھنے کا انتظار کر رہا تھا کہ کیا وہ راستے میں پڑنے والے کسی مکان میں داخل ہوگی مگر اسے یہ یقین ہو گیا کہ وہ ایسا کچھ نہیں کرے گی۔ بالآخر وہ ان کے

کچھ گز دور آ کر رُک گئی اور برف جیسی سڑک کے وسط میں ان کے سامنے کھڑی ہوگئی۔

ہیری کو ہرمائنی کے بازو پر چٹکی کاٹنے کی ضرورت نہیں تھی، اس بات کا کوئی امکان نہیں تھا کہ وہ عورت ماگلو ہوسکتی ہے۔ وہ وہاں کھڑی کھڑی ایک ایسے مکان کو دیکھ رہی تھی جو ماگلوؤں کو دکھائی نہیں دے سکتا تھا۔ بہرحال، اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ وہ جادوگرنی تھی تو بھی یہ بڑی عجیب بات تھی کہ وہ اتنی سرد رات میں صرف ایک پرانے کھنڈر کو دیکھنے کیلئے وہاں آئی تھی۔ جادو کے معمول کے سب قوانین کے مطابق اسے ہرمائنی اور ہیری دکھائی نہیں دینا چاہئے تھے۔ بہرحال، ہیری کو یہ بہت عجیب احساس ہوا کہ وہ جانتی تھی کہ وہ وہاں تھے اور یہ بھی کہ وہ کون تھے؟ جیسے ہی وہ اس پریشانی بھری کشمکش پر سوچنے لگے تو اس بڑھیا نے دستانے والا ہاتھ اُٹھا کر اشارہ کیا۔

ہرمائنی چوغے کے نیچے ہیری کے قریب ہوگئی اور اس نے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ ہٹا لیا۔

''اسے کیسے معلوم......؟''

ہیری نے سر ہلا دیا۔ عورت نے دوبارہ اشارہ کیا، اس بار تھوڑی زیادہ زور سے...... وہ لوگ ویران مکان کے آمنے سامنے کھڑے تھے۔ ہیری کے ذہن میں کئی وجوہات کوندیں کہ اسے اس عورت کے پاس کیوں نہیں جانا چاہئے؟ اس کے علاوہ اس عورت کے بارے میں اس کے شکوک ہر لمحے میں بڑھتے چلے جا رہے تھے۔

کیا یہ ممکن تھا کہ وہ مہینوں سے انہی کا انتظار کر رہی تھی؟ کیا ڈمبل ڈور نے اس سے انتظار کرنے کا کہا تھا اور یہ بھی کہ آخر میں ہیری یہاں ضرور پہنچے گا؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ اندھیرے قبرستان میں وہی ہلی ہو اور ان کا تعاقب کرتی ہوئی وہاں تک پہنچ گئی ہو؟ اس نے ڈمبل ڈور کی طرح ان کے ذہنوں میں پوشیدہ ارادوں کو بھانپ لیا تھا اور اس کی یہ قوت اتنی عجیب اور زورآور تھی کہ ہیری کو کبھی اس سے پہلے ایسی قوت سے پالا نہیں پڑا تھا۔

آخر کار ہیری بولا جس سے ہرمائنی اچھل پڑی۔

''کیا تم بیتھ لیڈا ہو......؟''

کپڑوں میں لپٹے ہوئے ہیولے نے اثبات میں سر ہلایا اور دوبارہ قریب آنے کا اشارہ کیا۔ چوغے کے نیچے ہیری اور ہرمائنی نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ ہیری نے سوالیہ انداز میں اپنی بھنوئیں اُٹھائیں تو ہرمائنی نے گھبرا کر آہستگی سے اثبات میں سر ہلایا۔

وہ اس عورت کی طرف بڑھنے لگے۔ وہ فوراً مڑ کر اس راستے پر آہستہ آہستہ چلنے لگی جدھر سے نمودار ہوئی تھی۔ کئی مکانوں کے قریب سے گزر کر وہ ایک گیٹ کے پاس پہنچ کر اندر داخل ہوگئی۔ وہ اس کے پیچھے پیچھے سامنے والے باغیچے میں پہنچ گئے، جس کی حالت بھی اتنی ہی خستہ تھی جتنی کہ اس کھنڈر کی جسے وہ ابھی ابھی دیکھ کر آئے تھے۔ وہ سامنے والے دروازے پر چابی لگانے کیلئے ایک

پل ٹھہری، پھراس نے دروازہ کھول دیا۔اورانہیں نکلنے کی جگہ دینے کیلئے پیچھے کھڑی ہوگئی۔

اس کے نزدیک سے گزرتے ہوئے ہیری کو احساس ہوا کہ اس میں سے شدید بدبو آرہی تھی یا پھر شاید مکان میں سے آرہی تھی۔ ہیری نے اپنی ناک سکوڑی اور چوغہ اتار دیا۔اس کے قریب پہنچنے پر ہیری کو احساس ہوا کہ کتنی پستہ قامت تھی۔عمر کے ساتھ ساتھ اس کی کمر بہت زیادہ جھکی ہوئی تھی۔ وہ مشکل سے اس کے سینے تک آرہی تھی۔ اس نے دروازہ بند کر دیا۔اس کی انگلیوں کی گانٹھیں اکھڑتے ہوئے روغن پر نیلی اور رنگ برنگی دکھائی دے رہی تھیں۔ پھراس نے مڑکر ہیری کے چہرے کو گھورا۔اس کی آنکھیں موتیا بند کی وجہ سے آبدار تھیں اور لٹکی ہوئی کھال کی جھریوں میں دھنسی ہوئی تھیں۔اس کا پورا چہرہ ٹوٹی ہوئی رگوں اور بھوری چھائیوں سے بھرا ہوا تھا۔ ہیری نے سوچا کہ کیا وہ اسے دیکھ بھی سکتی ہے، اگر وہ دیکھ بھی سکتی ہوتو بھی اسے وہ گنجا ماگلو ہی دکھائی دے گا جس کا بھیس ہیری نے چرالیا تھا۔

بڑھاپے، دھول، بغیر دھلے کپڑوں اور باسی کھانے کی بدبو بڑی گئی۔ جب اس عورت نے دیمک کھائی سیاہ شال اتاری۔سفید بالوں والا سر دکھائی دینے لگا جس میں سے کھوپڑی صاف جھلک رہی تھی۔

''بیتھ لیڈا؟'' ہیری بڑبڑایا۔

اس نے دوبارہ سر ہلایا۔ ہیری کو اپنی جلد پر لاکٹ کا احساس ہونے لگا۔لاکٹ کے اندر کی چیز دھڑکنے لگی تھی جیسے بیدار ہوگئی ہو۔سرد سینے کے اندر کی اس کی ٹھنڈک کو ہیری محسوس کرسکتا تھا۔کیا وہ جانتا تھا؟ کیا اسے احساس ہوگیا تھا کہ اسے جلد ہی تباہ کیا جانے والا ہے؟

بیتھ لیڈا ان کے پاس سے نکل گئی اور اس نے ہرمائنی کو ایک طرف ہٹایا جیسے اس نے اسے دیکھا ہی نہ ہو پھر وہ سیٹنگ روم میں اوجھل ہوگئی۔

''ہیری! مجھے اس بارے میں یقین نہیں ہے......'' ہرمائنی آہستگی سے بولی۔

''اس کی حالت تو دیکھو۔ مجھے لگتا ہے کہ موقع پڑنے پر ہم اسے آسانی سے قابو میں کرسکتے ہیں۔'' ہیری نے کہا۔''سنو! مجھے بتا دینا چاہئے تھا، میں جانتا تھا کہ اس کی دماغی حالت کچھ زیادہ اچھی نہیں ہے، موریئل آنٹی نے کہا تھا کہ وہ سٹھیا چکی ہے......''

''آؤ......'' بیتھ لیڈا نے اگلے کمرے میں کہا۔

ہرمائنی اچھلی اور اس نے ہیری کا بازو پکڑ لیا۔

''سب ٹھیک ہے۔'' ہیری نے تسلی دیتے ہوئے کہا اور وہ ہرمائنی کے آگے چل کر سیٹنگ روم میں پہنچ گیا۔

بیتھ لیڈا آہستہ آہستہ چلتی ہوئی موم بتیاں جلا رہی تھی مگر اب بھی بہت اندھیرا تھا اور بہت گندگی تو تھی ہی۔ان کے پیروں کے نیچے موٹی دھول چرمرائی۔ ہیری کی ناک میں سیلن اور پھپھوندی کے ساتھ ساتھ کوئی بدبو بھی آئی جو گلے سڑے ہوئے گوشت کے جیسی

تھی۔ وہ سوچنے لگا کہ گذشتہ بار کب کسی نے بیتھ لیڈا کے مکان میں آ کر دیکھا ہوگا کہ وہ کس حالت میں رہ رہی ہے؟ ایسا لگتا تھا وہ یہ بھول چکی تھی کہ وہ جادو بھی کر سکتی ہے کیونکہ وہ ہاتھ سے موم بتیاں جلا رہی تھی جس سے اس کے ہاتھ کی لیس میں آگ لگنے کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔

''یہ کام میں کرتا ہوں۔'' ہیری نے اس سے ماچس لیتے ہوئے کہا۔ وہ کھڑی دیکھتی رہی۔ جب ہیری نے طشتریوں میں رکھی موم بتیوں کے ٹکڑے جلا دیئے تو اس نے دیکھا کہ وہ طشتری کتابوں کے ڈھیر پر اور پہلوی میز پر رکھی ہوئی تھی، جس ٹوٹے ہوئے اور گندے کپ رکھے ہوئے تھے۔

ہیری کو آخری موم بتی ایک الماری پر دکھائی دی۔ الماری پر بہت ساری فریم کی ہوئی تصویریں رکھی ہوئی تھیں۔ موم بتیوں کے جلنے کے بعد اس کی لو کی روشنی میں دھول بھرے شیشے اور چاندی کی اشیاء سے منعکس ہونے لگی۔ دھول سے اَٹے ہوئے منقش فریموں کے اندر تصویروں میں لوگ متحرک دکھائی دے رہے تھے، جب بیتھ لیڈا آتشدان کی آگ کریدنے لگی تو وہ بڑبڑایا۔ ''ڈورستم......''

تصویروں سے یکلخت دھول غائب ہوگئی۔ اسے فوراً دکھائی دے گیا کہ سب سے بڑے اور منقش نصف درجن فریموں سے تصویریں غائب تھیں۔ وہ سوچنے لگا کہ انہیں بیتھ لیڈا نے خود ہٹا دیا ہوگا یا پھر کس اور نے۔ پھر اس کی نگاہ اس قطار کے پیچھے والی تصویر پر پڑی اور اس نے اسے لاشعوری طور پر اُٹھا لیا۔

یہ سنہری بالوں والے، ہنستے ہوئے گمنام چور کی تصویر تھی...... وہ نوجوان جو گریگوری وچ کی کھڑکی کی منڈیر پر بیٹھا تھا۔ وہ چاندی کے فریم میں سے ہیری کی طرف روکھے پن سے مسکرا رہا تھا۔ ہیری کو فوراً یاد آ گیا کہ اس نے اس نوجوان کو پہلے کہاں دیکھا تھا۔ 'ایلبس ڈمبل ڈور، زندگی۔ فریب کا تسلسل' نامی کتاب میں۔ جہاں یہ نوجوان ڈمبل ڈور کا ہاتھ پکڑے کھڑا تھا۔ وہ جان گیا تھا کہ باقی غائب شدہ تصویریں یقیناً ریٹا سٹیکر کی کتاب میں موجود ہوں گی۔

''مسز...... مس بیتھ لیڈا'' اس نے کہا اور اس کی آواز ہلکی سی کانپی۔ ''یہ کون ہے؟''

بیتھ لیڈا کمرے کے وسط میں کھڑی ہو کر ہرمائنی کو آگ جلاتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔

''مس بیتھ لیڈا؟'' ہیری نے دہرایا۔ اور تصویر ہاتھ میں اُٹھا کر آگے بڑھا۔ آتشدان میں شعلے اُٹھنے لگے۔ بیتھ لیڈا نے ہیری کی آواز سن کر اوپر کی طرف دیکھا اور پٹاری اس کے سینے پر کچھ زیادہ زور سے دھڑکنے لگی۔

''یہ کون ہے؟'' ہیری نے تصویر آگے بڑھاتے ہوئے پوچھا۔

بیتھ لیڈا نے اس کی طرف دیکھا اور پھر ہیری کو دیکھنے لگی۔

''کیا آپ جانتی ہیں کہ یہ کون ہے'' اس نے معمول سے زیادہ اونچی آواز میں دہرایا۔ ''یہ نوجوان؟ کیا آپ اسے جانتی ہیں؟ اس کا نام کیا ہے؟''

بیتھ لیڈا تھوڑی کشمکش میں دکھائی دینے لگی۔ ہیری کو خوفناک ٹھنڈک کا احساس ہوا۔ ریٹا سٹیکر نے بیتھ لیڈا کی یادوں کو باہر کیسے نکالا ہوگا؟

''یہ نوجوان کون ہے؟'' اس نے اور بلند آواز میں پوچھا۔

''ہیری! تم کیا کرر ہے ہو؟'' ہرمائنی نے کہا۔

''ہرمائنی! یہ تصویر اسی چور کی جس نے گریگوری وچ کے ہاں چوری کی تھی...... براہ کرم!'' اس نے بیتھ لیڈا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''یہ کون ہے؟''

لیکن وہ اسے گھورتی رہی۔

''آپ نے ہمیں یہاں کیوں بلوایا مسز...... مس...... بیگ شاٹ؟'' ہرمائنی نے اپنی آواز بلند کرتے ہوئے کہا۔ ''کیا آپ ہمیں کچھ بتانا چاہتی تھیں؟''

بیتھ لیڈا کے چہرے پر ایسا کوئی تاثر نہیں ابھرا جس سے یہ معلوم ہوتا کہ اس نے ہرمائنی کی بات سن لی تھی۔ وہ کچھ قدم چل کر ہیری کے قریب آئی اور اپنا سر ہلکے سے جھٹک کر ہال کی طرف اشارہ کیا۔

''آپ چاہتی ہیں کہ ہم چلے جائیں......'' ہیری نے پوچھا۔

بیتھ لیڈا نے دوبارہ وہی حرکت کی، اس بار پہلے اس کی طرف اور اپنی طرف اور پھر چھت کی طرف اشارہ کیا۔

''اوہ! ٹھیک ہے...... ہرمائنی! مجھے لگتا ہے کہ وہ مجھے بالائی منزل پر لے جانا چاہتی ہے!''

''ٹھیک ہے......'' ہرمائنی نے کہا۔ ''چلو چلتے ہیں......''

مگر جب ہرمائنی ہلی تو بیتھ لیڈا نے تعجب انگیز انداز میں تیزی سے سر ہلایا اور ایک بار پھر پہلے ہیری کی طرف اشارہ کرنے کے بعد اپنی طرف اشارہ کیا۔

''وہ چاہتی ہے کہ میں اس کے ساتھ تنہا اوپر جاؤں......''

''کیوں؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔ اس کی آواز موم بتیوں سے روشن کمرے میں تیزی سے گونجی۔ اس تیز آواز پر بوڑھی عورت نے اپنا سر ہلایا۔

''شاید ڈمبل ڈور نے اس سے کہا ہو کہ وہ تلوار مجھے اور صرف مجھے ہی دے۔''

''کیا تمہیں واقعی ایسا لگتا ہے کہ وہ تمہیں پہچانتی ہے؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''ہاں!'' ہیری نے ان کشمکش میں ڈوبی ہوئی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا جو اس کی اپنی آنکھوں پر جمی ہوئی تھیں۔ ''میرا خیال ہے کہ وہ مجھے پہچانتی ہے۔''

''اچھاتو پھر ٹھیک ہے......مگر جلدی لوٹ آنا، ہیری!''

''آگے چلیئے!'' ہیری نے بیتھ لیڈا سے کہا۔

ایسا لگتا تھا کہ وہ اس کی بات سمجھ گئی کیونکہ وہ اس کے پاس سے ہوکر دروازے کی طرف چل دی۔ ہیری ہرمائنی کو تسلی دینے کیلئے مسکرایا مگر اسے یقین نہیں تھا کہ ہرمائنی نے اسے دیکھا تھا۔ وہ اپنے سینے پر ہاتھ باندھ کر احاطے کے وسط میں کھڑی تھی اور کتابوں کی الماری کو دیکھ رہی تھی۔ جب ہیری کمرے میں سے باہر نکلا تو اس نے ہرمائنی اور بیتھ لیڈا سے نظر بچا گمنام چور کی چاندی کے فریم والی تصویر اپنی جیکٹ کے اندر رکھ لی۔

سیڑھیاں اونچی اور تنگ تھیں۔ ہیری بیتھ لیڈا کی کمر پر ہاتھ رکھ کر یہ تسلی کر لینا چاہتا تھا کہ وہ لڑکھڑا اس کے اوپر نہ گر جائے، جس کا کافی امکان دکھائی دیتا تھا۔ آہستہ آہستہ گہری سانس لیتے ہوئے وہ اوپر پہنچ گئی پھر وہ فوراً دائیں طرف مڑی اور ہیری کو نیچی چھت والے بیڈروم میں لے گئی

یہاں گھپ اندھیرا تھا اور دماغ چکرا دینے والی بدبو کے بھبھوکے اُٹ رہے تھے۔ ہیری کو پلنگ کے نیچے رکھا ہوا فرائی پین دکھائی دیا، پھر بیتھ لیڈا نے دروازہ بند کر دیا جس سے فرائی پین بھی اندھیرے میں گم ہوکر رہ گیا۔

''اجالا ہو......'' ہیری نے کہا اور اس کی چھڑی کی نوک پر روشنی ہوگئی۔ وہ چونک گیا۔ اندھیرے کے ان چند پلوں میں بیتھ لیڈا اچانک بہت نزدیک پہنچ گئی تھی حالانکہ ہیری کو اس کے آنے کی آہٹ تک سنائی نہیں دی تھی۔

''تم پوٹر ہو......؟'' وہ بڑبڑائی۔

''ہاں!''

بیتھ لیڈا نے بالوں سے گنجا ہوتا ہوا اپنا سر آہستہ آہستہ ہلایا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ پٹاری والا لاکٹ اس کے دل کی دھڑکن سے زیادہ تیزی سے دھڑکنے لگا۔ یہ بہت ناخوشگوار سا احساس تھا۔

''کیا آپ مجھے کچھ دینا چاہتی ہیں؟'' ہیری نے پوچھا مگر وہ اس کی چھڑی کی روشنی سے بے چین دکھائی دے رہی تھی۔

''کیا آپ مجھے کچھ دینا چاہتی ہیں؟'' اس نے دہرایا۔

پھر بیتھ لیڈا نے اپنی آنکھ بند کر لیں اور ایک ساتھ کئی چیزیں ہوئی۔ ہیری کے نشان میں درد کی تیز لہر اُٹھی، لاکٹ کے ہلنے سے اس کے سوئیٹر کا اگلا حصہ ہلنے لگا۔ اندھیرا، بدبودار کمرہ پل بھر کیلئے اوجھل ہو گیا۔ اسے اپنے وجود میں خوشی کی لہر محسوس ہوئی اور وہ یخ بستہ اور سفاک آواز میں بولا۔ ''اسے پکڑلو......''

ہیری جہاں کھڑا تھا وہیں لہرایا۔ اندھیرا، بدبودار کمرہ ایک بار پھر اس پر حاوی ہو رہا تھا۔ وہ سمجھ نہیں پایا تھا کہ ابھی ابھی کیا ہوا تھا؟

''کیا آپ مجھے کچھ دینا چاہتی ہیں؟'' اس نے تیسری بار زیادہ زور سے پوچھا۔

''وہاں پر......'' وہ ایک کونے کی طرف اشارہ کرتی ہوئی بڑبڑائی۔ ہیری نے اپنی چھڑی اُٹھائی اور پردے لگے کھڑکی کے نیچے سامان سے لدی سنگھار میز کے ہیولے کو دیکھا۔ اس بار وہ اس کے آگے نہیں آگے نہیں گئی۔ ہیری چھڑی اُٹھا کر اس کے اور پلنگ کے بیچ سے اس طرف گیا۔ وہ بیتھ لیڈا پر سے نظریں نہیں ہٹانا چاہتا تھا۔

''یہ کیا ہے؟'' اس نے پوچھا جب وہ سنگھار میز تک پہنچ گیا جہاں پر گندے کپڑوں کا ڈھیر بہت اونچا ہو گیا تھا۔

''وہاں؟'' اس نے فضول ڈھیر کی طرف اشارہ کیا۔

جس پل اس نے دور دیکھا، جس پل اس کی آنکھیں اس ڈھیر میں تلوار کا دستہ یا تیز دھار کو تلاش کرنے لگیں، بیتھ لیڈا عجیب انداز میں ہلی۔ ہیری نے اپنی ایک آنکھ کے کونے سے اسے دیکھا۔ دہشت کے وجہ سے وہ مڑا اور خوف کی وجہ اس پر سکتہ طاری ہو گیا۔ جب اس نے دیکھا کہ بڑھیا کا بدن ایک طرف لڑھک گیا اور بیتھ لیڈا کی گردن میں سے ایک بڑا اژدہا باہر نکلنے لگا۔

جونہی اس نے اپنی چھڑی اُٹھائی، اژدہے نے اس پر وار کر دیا۔ اژدہے نے ہیری کے بازو پر اتنی زور سے ڈسا کہ اس کے ہاتھ چھڑی نکل کر چھت کی طرف اچھل گئی۔ ہلکی لہراتی ہوئی روشنی کمرے میں جھلملائی اور پھر چھڑی فرش پر گر گئی۔ اسی لمحے ہیری کی کمر پر اژدہے کی دُم زور سے پڑی جس سے اس کا دم نکل گیا۔ وہ پیچھے کی طرف سنگھار میز پر گندے کپڑوں کے ڈھیر پر بے دم ہو کر گر گیا......

وہ تیزی سے ترچھا ہوا اور اژدہے کی دم کے وار سے بال بال بچ نکلا جو اس میز پر کس کر پڑا تھا۔ جب ہیری فرش پر گرا تو اس پر شیشے ٹکڑوں کی بارش ہو گئی۔ نیچے سے ہرمائنی کی تیز آواز گونجی۔

''ہیری......''

ہرمائنی کو جواب دینے کیلئے وہ پھیپھڑوں میں تازہ ہوا نہیں بھر پایا۔ پھر کسی بھاری چکنی چیز نے اسے تیزی سے فرش پر گرا دیا۔ کسی طاقتور بازو کی مچھلی جیسے چکنی چیز کا احساس......

''نہیں......'' وہ فرش پر پڑے پڑے ہانپتے ہوئے چیخا۔

''ہاں......'' آواز نے سرگوشی بھری۔ ''ہاں! تمہیں پکڑنے رہنا ہے...... تمہیں پکڑنے رہنا ہے......''

''ایکوسم...... ایکوسم چھڑی......''

مگر کچھ نہیں ہوا۔ اژدہے کو دور ہٹانے کیلئے اسے اپنے ہاتھوں کی ضرورت تھی کیونکہ اب یہ اس کے دھڑ پر لپٹ رہا تھا اور اس کی بچی کھچی ہوا باہر نکال رہا تھا۔ یہاں نہیں...... وہ اس کے سینے کے لاکٹ کو دبا رہا تھا جو اب برف کے گولے کی طرح زندگی پا کر بری طرح دھڑک رہا تھا اور اس کے دھڑکتے ہوئے دل سے بس کچھ ہی انچ دور تھا۔ اس کے ذہن میں سرد سفید روشنی کا سیلاب آ گیا۔ سارے خیال گم ہو گئے تھے۔ اس کی سانس ڈوب رہی تھی۔ دور سے آتے قدموں کی آہٹ سنائی دے رہی تھی ہر چیز ختم ہو چکی تھی......

آہنی دل اس کے سینے کے باہر دھڑک رہا تھا اور اب وہ اُڑ رہا تھا۔ سینے میں فتح کا احساس کے ساتھ۔ کسی بھاری ڈنڈے یا گھڑ

پنجر کے بغیر......

وہ بدبو اندھیرے میں جیسے بیدار ہو گیا۔ ناگنی نے اسے چھوڑ دیا تھا۔ وہ اُٹھا اور باہر سے آتی روشنی میں اژدہے کا عکس دیکھا۔ اس نے ہرمائنی پر وار کیا اور ہرمائنی نے چیخ کر ایک طرف چھلانگ لگا دی۔ اس کا نشانہ چوک گیا اور جادوئی کلمے کا وار پردے والی کھڑکی سے جا ٹکرایا جو دھماکے کے ساتھ ٹوٹ گئی۔ کمرے میں سرد ہوا کا جھونکا آیا۔ جب ہیری ہوا اُڑتے ہوئے شیشے کے ٹکڑوں کی بارش سے بچنے کیلئے جھکا اور کا پاؤں کسی موٹی پنسل جیسی چیز پر پڑ کر پھسل گیا......اس کی چھڑی!

اس نے جھک کر تیزی سے چھڑی اُٹھالی۔ اب اژدہا پورے کمرے میں ہنگامہ مچا رہا تھا اور تیزی سے اپنی دم پٹخ رہا تھا۔ ہرمائنی کہیں دکھائی نہیں دے رہی تھی۔ ایک لمحے کیلئے ہیری کے ذہن میں یہ بھیانک خیال آیا کہ کہیں اس کا کام تمام تو نہیں ہو گیا ہو مگر اسی وقت ایک زوردار دھماکہ ہوا سرخ روشنی کی چمک کے ساتھ اژدہا ہوا میں اُڑ کر پیچھے گرا۔ اُڑتے اُڑتے اژدہے نے ہیری کے چہرے پر اتنی تیزی سے دم ماری کہ وہ اچھل کر چھت تک پہنچ گیا۔ ہیری نے اپنی چھڑی اُٹھائی مگر اسی وقت اس کے نشان میں بہت تیز درد ہونے لگا۔ اس میں اس وقت جتنا درد ہو رہا تھا اتنا برسوں سے نہیں ہوا تھا۔

''وہ آ رہا ہے ہرمائنی......وہ آ رہا ہے......''

اس نے چیخنے کی آواز سن کر اژدہا زور سے پھنکار اُٹھا۔ ہر طرف افراتفری کا عالم تھا۔ اس نے دیوار پر لگی الماری کے شیشے کو چکنا چور کر دیا تھا۔ شیشے کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے ہر جگہ اُڑنے لگے۔ جب ہیری نے پلنگ کے اوپر سے کود کر ہرمائنی کے سیاہ ہیولے کو پکڑ لیا۔

ہرمائنی درد سے چیخی جب وہ اسے کھینچ کر پلنگ کے دوسری طرف لے گیا۔ اژدہا دوبارہ اُٹھا مگر ہیری جانتا تھا کہ اژدہے سے بھی زیادہ بھیانک چیز آ رہی تھی شاید وہ نیچے گیٹ پر پہنچ چکی تھی۔ نشان کے درد کی وجہ سے اس کے سر کا اب بھی برا حال تھا......

اژدہا تیزی سے آگے بڑھا مگر ہیری جست لگا کر ہرمائنی کو اس کی زد سے دور لے گیا۔ جب اژدہے نے دوبارہ وار کیا تو ہرمائنی چلائی......''آتشوستم''......اس کا جادوئی وار کمرے میں چاروں طرف اُڑنے لگا۔ کپڑوں کی الماری میں لگے آئینے میں زوردار دھماکہ ہو گیا۔ اس سے ٹکرا کر وار ان کی طرف لوٹا پھر وہ فرش سے چھت کے وسط میں اچھلنے لگا۔ ہیری نے محسوس کیا کہ اس کی گرمی سے اس کے ہاتھ کا پچھلا حصہ جل گیا تھا۔ شیشے کی ٹکڑوں کی وجہ سے اس کی گردن زخم ہو گئے تھے۔ وہ ہرمائنی کو اپنے ساتھ کھینچتے ہوئے پلنگ سے ٹوٹی سنگھار میز پر کودا اور پھر انہوں نے ٹوٹی ہوئی کھڑکی سے باہر ہوا میں چھلانگ لگا دی۔ جب وہ ہوا میں گھومے تو ہرمائنی کی چیخ رات کے اندھیرے میں گونجتی رہی......

پھر اس کا نشان کھل گیا اور وہ والڈی مورٹ بن گیا۔ وہ بدبودار بیڈروم میں بھاگ رہا تھا۔ اس کے لمبے سفید ہاتھ کھڑکی کی منڈیر پر رکھے ہوئے تھے جب اس نے ایک گنجے آدمی اور پستہ قد عورت کو گھومتے اور نظروں سے اوجھل ہوتے ہوئے دیکھا۔ پھر وہ غصے

سے بری طرح چیخا۔اس کی چیخ بھی لڑکی کی چیخ میں شامل ہوگئی اور اندھیرے باغیچے کے پاس کرسمس کے موقع پر بجتی ہوئی گرجا گھر کی گھنٹیوں سے کہیں اوپر اس کی بازگشت سنائی دی۔

اور اس کی چیخ ہیری کی چیخ تھی۔اس کا درد ہیری کا درد تھا......اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ ایک بار پھر وہیں یہ ہو گیا تھا جہاں یہ پہلے بھی ہو چکا تھا......موت......درد اتنا بھیانک تھا......اپنے بدن سے الگ ہو جانا......لیکن اگر اس کے پاس بدن نہیں تھا تو پھر اس کا سر اتنی بری طرح سے کیوں دُکھ رہا تھا؟ اگر وہ مر چکا تھا تو اسے اس کا اتنا ناقابل برداشت احساس کیوں ہو سکتا تھا؟ کیا درد موت کے ساتھ ختم نہیں ہو جاتا تھا۔کیا یہ گم نہیں ہو جاتا تھا......؟

رات نم آلود اور ہوادار تھی۔دو بچے کدوؤں کے سر والے بہروپ میں چوک کے پار مستی بھرے انداز میں چل رہے تھے اور دکانوں کی شیشے والی الماریوں میں کاغذ کی بنی ہوئی مکڑیاں دیکھ رہے تھے۔بھڑکیلا ماگلو، آرائشی سامان کی ایسی دنیا جس میں وہ یقین نہیں رکھتے تھے......اور وہ چلا جا رہا تھا، اس کے وجود میں مقصد، طاقت اور سب کچھ صحیح ہونے کا احساس تھا جو اسے ہمیشہ ایسے موقعوں پر ہوتا تھا......اشتعال نہیں......یہ تو کمزور لوگوں کو آتا تھا......مگر فاتحانہ احساس......ہاں......اس نے اس کیلئے انتظار کیا تھا۔اس نے اس کی امید کی تھی......

''عمدہ لباس ہے......''

اس نے چھوٹے بچے کی مسکراہٹ غائب ہوتے دیکھی، جب قریب آنے پر بچے نے نقاب کے نیچے دیکھا۔اب بچے کے چہرے پر خوف کا تاثر پھیل گیا پھر بچہ مڑا اور دور بھاگنے لگا......چوغے کے نیچے اس نے اپنی چھڑی کے دستے پر انگلیاں پھیریں......اسے تھوڑا سا ہلایا تو بچہ اپنی ماں کے پاس نہیں پہنچ پائے گا......مگر غیر متعلقہ......بہت غیر متعلقہ......

پھر وہ ایک نئی اور اندھیرے میں ڈوبی سڑک پر پہنچ گیا۔اب اسے اپنی منزل دکھائی دینے لگی تھی۔خفیہ محافظ کا سحر ٹوٹ گیا تھا حالانکہ انہیں یہ بات اب تک پتہ نہیں تھی......اس کے قدموں کی آہٹ فٹ پاتھ پر پتوں کے سرکنے آواز سے بھی دھیمی تھی۔وہ اندھیرے میں ڈوبی باڑھ کے قریب آیا اور اس نے اس کے پار دیکھا۔

انہوں نے پردے بند نہیں کئے ہوئے تھے۔وہ چھوٹے سیٹنگ روم میں صاف دکھائی دے رہے تھے۔طویل، سیاہ بالوں والا آدمی، جس نے عینک لگا رکھی تھی۔وہ اپنی چھڑی سے رنگ برنگا دھواں نکال کر چھوٹے پاجامے اور سیاہ بالوں والے چھوٹے لڑکے کا دل بہلا رہا تھا۔بچہ ہنس رہا تھا اور دھوئیں کو اپنی ننھی مٹھیوں میں پکڑنے کی کوشش کر رہا تھا......

ایک دروازہ کھلا اور ماں اندداخل ہوئی۔اس نے کچھ نے کہا جسے وہ سن نہیں پایا۔اس کے لمبے، گہرے سرخ بال اس کے چہرے پر آ رہے تھے، اب باپ نے بچے کو اُٹھا کر ماں کو تھما دیا اور اپنی چھڑی صوفے پر پھینک کر جماہیاں اور انگڑائیاں لینے لگا۔

کھلتے ہوئے گیٹ تھوڑا سا چرمرایا مگر جیمس پوٹر کو اس کی آواز سنائی نہیں دی۔اس کے سفید ہاتھ نے چوغے کے نیچے سے چھڑی

باہر نکالی اور دروازے کی طرف تان دی جو فوراً کھل گیا۔

اس کے دہلیز پار کرتے ہی جیمس تیزی سے ہال میں آیا...... یہ آسان تھا، بہت آسان تھا۔اس نے اپنی چھڑی بھی اُٹھائی تھی......

''للّی ہیری کو لے کر بھاگ جاؤ......وہ آ گیا ہے......جاؤ...... بھاگو......میں اسے روکتا ہوں!''

اسے روکتا ہوں، چھڑی کے بغیر......وہ وار کرنے سے پہلے ہنسا......

''ایکوداسم......''

سبز روشنی اس چھوٹی راہداری میں بھر گئی۔اس سے دیوار سے لگی ہوئی بچہ گاڑی چمکنے لگی۔سیڑھیوں کا آہنی جنگلا ٹیوب لائٹ کی مانند چمکنے لگا اور جیمس ایسی کٹھ پتلی کی طرح گر گیا جس کی رسیاں کاٹ دی گئی ہوں۔

اسے بالائی منزل سے عورت کی چیخنے کی آواز سنائی دی۔وہ پھنس گئی تھی، اگر وہ سمجھداری دکھاتی تو کم از کم اسے کوئی خطرہ نہیں تھا......وہ سیڑھیاں چڑھا اور تھوڑی مسرت آمیز احساس کے ساتھ اس نے راستہ روکنے کی کوشش سنی......اس کے پاس بھی چھڑی نہیں تھی......وہ کتنے احمق لوگ تھے جو اپنے دوستوں پر احمقانہ بھروسہ کرتے تھے اور وہ سوچتے تھے کہ ہتھیار کچھ لمحات کیلئے بھی چھوڑے جا سکتے ہیں......

اس نے اپنی چھڑی ہلکے سے لہرا کر دروازہ کھولا۔پھر اس نے اس سے ٹیک لگا کر رکھی ہوئی کرسیوں اور صندوقوں کو جلدی سے ہٹایا۔سامنے وہ کھڑی تھی۔بچہ اس کے بازوؤں میں تھا۔اسے دیکھتے ہی اس نے اپنے بیٹے کو اپنے پیچھے جھولنے میں ڈالا اور اپنے بازو پھیلا لئے جیسے اس سے کوئی مدد ملے گی......جیسے اس کی نظروں سے اوجھل کرنے پر وہ بچہ کے بجائے اسے مار ڈالے گا......

''ہیری کو نہیں......ہیری کو نہیں......رحم کرو...... ہیری کو نہیں......''

''ایک طرف ہٹ جاؤ احمق لڑکی......ایک طرف ہٹ جاؤ......''

''ہیری کو نہیں......رحم کرو...... مجھے لے لو......اس کے بجائے مجھے مار ڈالو......''

''میں تمہیں آخری بار خبردار کر رہا ہوں......ہٹ جاؤ......''

''ہیری کو نہیں......رحم کرو......رحم کرو...... ہیری کو نہیں...... ہیری کو نہیں......میں کچھ بھی کرنے کیلئے تیار ہوں...... ہیری کو مت مارو......''

''ایک طرف ہٹ جاؤ......ایک طرف ہٹ جاؤ لڑکی......''

وہ اسے جھولنے سے زبردستی بھی ہٹا سکتا تھا مگر اب ان سب کو ایک ساتھ مارنے میں زیادہ سمجھداری نظر آ رہی تھی......

کمرے میں سبز روشنی کی لہر چمکی اور اپنے شوہر کی طرح ہی وہ بھی فرش پر گر گئی۔بچہ اس دوران رویا نہیں تھا۔وہ کھڑا ہو گیا تھا اور اپنے جھولنے کی سلاخ پکڑ کر دلچسپی سے اجنبی کی طرف دیکھ رہا تھا۔شاید وہ سوچ رہا تھا کہ یہ اس کا باپ ہے جو چوغے کے نیچے چھپا ہوا

ہے اور رنگین روشنیاں دکھا رہا ہے اور اس کی ممی کسی بھی پل ہنستی ہوئی اُٹھ کھڑی ہو جائے گی......

اس نے اپنی چھڑی نہایت احتیاط سے لڑکے کے چہرے کی طرف کی۔ وہ اسے ہوتے ہوئے دیکھنا چاہتا تھا۔ اس پراسرار خطرے کا خاتمہ...... بچے نے رونا شروع کر دیا۔ اس نے دیکھ لیا کہ وہ جیمس نہیں تھا۔ اسے رونا اچھا نہیں لگا۔ وہ یتیم خانے میں چھوٹے بچوں کے رونے کو کبھی برداشت نہیں پایا تھا......

''ایکوداسم......''

اور پھر وہ غائب ہو گیا۔ وہ کچھ نہیں تھا۔ درد اور دہشت کے سوا اور کچھ بھی نہیں تھا۔ اسے خود کو چھپانا ہوگا۔ اس اجاڑ کے ملبے میں نہیں، جہاں بچہ پھنس گیا گیا تھا اور چیخ رہا تھا بلکہ کہیں دور...... بہت دور......

''نہیں......'' وہ کراہا۔

اژدہا افراتفری کے عالم میں فرش پر پھسل گیا۔ اس نے بچے کو مار ڈالا تھا مگر اس کے باوجود بچہ زندہ بچ گیا تھا......

''نہیں......''

اور اب وہ بیتھ لیڈا کے گھر کی ٹوٹی ہوئی منڈیر پر کھڑا تھا اور اپنے سب سے بڑے نقصان کی یادوں میں ڈوبا ہوا تھا۔ اس کے پیروں کے پاس قوی ہیکل اژدہا شیشے کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں پر پھسل رہا تھا...... اس نے نیچے دیکھا اور اسے کچھ دکھائی دیا...... کچھ غیر یقینی......

''نہیں......''

''ہیری! تم ٹھیک ہو...... تم بالکل ٹھیک ہو......''

وہ نیچے جھکا اور اس نے چکنا چور فریم کو اُٹھا لیا، اس میں گمنام چور تھا، وہی چور جس کی اسے تلاش تھی......

''نہیں...... میں نے اسے گرا دیا تھا...... میں نے اسے گرا دیا تھا......''

''ہیری سب ٹھیک ہے، بیدار ہو جاؤ......''

وہ ہیری تھا...... والڈی مورٹ نہیں ہیری تھا...... اور جو چیز پھسل رہی تھی، وہ سانپ نہیں تھا۔

اس نے اپنی آنکھیں کھولیں۔

''ہیری!'' ہرمائنی بڑبڑائی۔ ''کیا تم بالکل...... بالکل ٹھیک ہو؟''

''ہاں!'' اس نے کھلا جھوٹ بول دیا۔

وہ خیمے میں تھا اور کمبلوں کے ڈھیر کے نیچے بستر پر لیٹا ہوا تھا۔ سکون اور ٹھنڈک کا احساس وہ اب سمجھ گیا تھا کہ صبح صادق ابھی ابھی نمودار ہوئی ہوگی کیونکہ کینوس کی چھت پر سرد اور مدہم روشنی پڑ رہی تھی۔ وہ پسینے میں نہایا ہوا تھا، وہ اس کی نمی چادروں اور کمبلوں پر بھی

محسوس کر رہا تھا۔

’’ہم بچ گئے......؟‘‘

’’ہاں!‘‘ ہرمائنی نے کہا۔ ’’مجھے تمہیں بستر پر لٹانے کیلئے معلق سحر کا استعمال کرنا پڑا۔ میں تمہیں اُٹھا نہیں پائی تھی، تم......دیکھو! تم بالکل بھی......‘‘

ہرمائنی کی بھوری آنکھوں کے نیچے بینگنی جھائیاں تھیں اور اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا اسفنج تھا......وہ اس کا چہرہ پونچھ رہی تھی۔

’’تم بیمار تھے......‘‘ اس نے اپنی بات پوری کی۔ ’’بہت زیادہ بیمار......‘‘

’’ہم کتنی دیر پہلے آئے تھے؟‘‘

’’گھنٹوں پہلے......اب صبح ہونے والی ہے۔‘‘

’’اور میں......میں بیہوش تھا، ہے نا؟‘‘

’’پوری طرح نہیں......‘‘ ہرمائنی نے پریشانی کے عالم میں کہا۔ ’’تم چیخ رہے، چلا رہے تھے اور کراہ رہے تھے اور......ایسی چیزیں......‘‘ اس نے ایسے انداز میں کہا جس سے ہیری پریشان ہو گیا۔ اس نے کیا کیا تھا؟ والڈی مورٹ کی طرف جادوئی کلمات بڑبڑائے تھے یا پھر جھولنے میں موجود بچے کی طرح رویا تھا؟

’’میں تمہارے جسم پر چپکے ہوئے لاکٹ کو اتار نہیں پائی۔‘‘ ہرمائنی نے کہا اور وہ جان گیا کہ وہ موضوع بدلنا چاہتی تھی۔ ’’یہ بری طرح سے کھال سے چپک گیا تھا، تمہارے سینے میں دھنس گیا تھا مجھے افسوس ہے وہاں پر نشان رہ گیا ہے، اسے نکالنے کیلئے مجھے انقطاعی سحر کا استعمال کرنا پڑا۔ اژدہے نے تمہیں ڈس لیا تھا مگر میں نے زخم صاف کر کے دانتی لگا دی ہے......‘‘

ہیری نے اپنی پسینے سے تر بہ تر شرٹ اتاری اور سینے کی طرف دیکھا، وہاں پر سرخ انڈے جیسا بیضوی نشان دکھائی دے رہا تھا۔ جہاں لاکٹ نے اسے جلا ڈالا تھا۔ اس کے علاوہ کلائی پر اژدہے کے دانتوں کے نشان بھی دکھائی دے رہے تھے جو نصف حد تک ٹھیک ہو چکے تھے۔

’’تم نے پٹاری والا لاکٹ کہاں رکھا ہے؟‘‘

’’اپنے بیگ میں......مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اسے کچھ عرصے کیلئے خود سے الگ ہی رکھنا چاہئے۔‘‘ ہرمائنی نے اپنے بیگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

وہ اپنے تکیے پر لیٹ گیا اور ہرمائنی کے مضطرب چہرے کی طرف دیکھنے لگا۔

’’ہمیں گوڈرک ہولو نہیں جانا چاہئے تھا، ہے نا؟ یہ میری غلطی ہے، پوری طرح سے میری غلطی ہے، ہرمائنی مجھے افسوس ہے......‘‘

''یہ تمہاری غلطی نہیں ہے۔ میں بھی تو جانا چاہتی تھی۔ مجھے واقعی ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ڈمبل ڈور نے وہاں تمہارے لئے تلوار چھپا رکھی ہوگی......''

''اوہ ہاں!......دیکھو! ہم نے غلط سمت میں سوچ لیا تھا، ہے نا؟''

''ہوا کیا تھا، ہیری؟ جب وہ تمہیں بالائی منزل پر لے گئی تھی تو اس کے بعد کیا ہوا تھا؟ کیا اژدہا وہیں چھپا ہوا تھا؟ کیا وہ باہر نکلا اور اس نے اسے مارنے کے بعد تم پر حملہ کر دیا؟''

''نہیں......'' اس نے گہری سانس لے کر کہا۔''بیتھ لیڈا ہی اژدہا تھی......یا پھر اژدہا ہی بیتھ لیڈا تھا......تمام دورانئے میں ......''

''کک......کیا......کیا مطلب؟''

ہیری نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور اب بھی اپنے وجود پر بیتھ لیڈا کے مکان کی بدبو محسوس کر سکتا تھا۔ اس نے حالات خوفناک انداز میں واضح ہو گئے۔

''بیتھ لیڈا کو مرے ہوئے کافی وقت ہو گیا ہوگا۔ اژدہا اس کے......اس کے اندر چھپا ہوا تھا۔ تم جانتے ہو کون؟ نے اسے گوڈرک ہولو میں انتظار کرنے کیلئے چھوڑ دیا ہوگا۔ تم نے صحیح کہا تھا کہ وہ جانتا تھا کہ میں وہاں ضرور آؤں گا......''

''اژدہا اس کے اندر تھا......؟''

ہیری نے اپنی آنکھیں دوبارہ کھولیں۔ ہرمائنی کے چہرے پر نفرت اور گھن جیسا تاثر پھیلا دکھائی دے رہا تھا۔

''لوپن نے صحیح کہا تھا کہ ہمارا مقابلہ ایسے ہولناک جادو سے ہوگا جس کا ہم نے کبھی تصور نہیں کیا ہوگا۔'' ہیری نے کہا۔''وہ تمہارے سامنے اس لئے بات نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ مار باشی میں بول رہی تھی۔ مجھے اس بات کا احساس نہیں ہو پایا کیونکہ میں اس کی بات سن اور سمجھ سکتا تھا۔ کمرے میں پہنچنے کے بعد اژدہے نے تم جانتے ہو کون؟ کو پیغام بھیجا۔ میں نے اسے اپنے دماغ میں محسوس کر لیا۔ میں نے محسوس کیا کہ وہ جوشیلے انداز میں خوش ہو رہا تھا، اس نے اژدہے کو کہا کہ وہ مجھے وہاں روکے رکھے......اور پھر......''

ہیری کو یاد آیا کہ اژدہا بیتھ لیڈا کی گردن پھاڑ کر باہر نکل رہا تھا مگر ہرمائنی کو یہ بات بتانے کی ضرورت نہیں تھی۔

''......اس نے روپ بدل لیا، وہ اژدہے میں بدل گئی اور اس نے مجھ پر حملہ کر دیا۔''

اس نے اپنے ہاتھ پر ڈسنے والے نشان کو دیکھا۔

''اژدہے کا مقصد مجھے ہلاک کرنا نہیں تھا بلکہ تم جانتے ہو کون؟ کے وہاں پہنچنے تک مجھے روکے رکھنے کا تھا۔''

اگر وہ اژدہے کو ہلاک کرنے میں کامیاب ہو جاتا تو یہ سفر کامیابی کے لائق سمجھا جاتا......وہ مایوسی کے عالم میں اُٹھا اور اس نے خود پر پڑی چادر ایک طرف پھینک دی۔

''ہیری! میرا خیال ہے کہ تمہیں آرام کرنا چاہئے......''

''نیند کی ضرورت تو تمہیں ہے۔ برا مت ماننا......تمہاری حالت کافی بری دکھائی دے رہی ہے۔ میں اب ٹھیک ہوں۔اب کچھ دیر کیلئے میں پہرہ دیتا ہوں، میری چھڑی کہاں ہے؟''

ہرمائنی نے جواب نہیں دیا،صرف اس کی طرف خالی نظروں سے دیکھتی رہی۔

''میری چھڑی کہاں ہے، ہرمائنی؟''

اس نے اپنا ہونٹ کاٹا اور پھر اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

''ہیری......'' وہ گھگھیائی۔

''میری چھڑی کہاں ہے؟'' ہیری کو عجیب سا محسوس ہو رہا تھا۔

وہ پلنگ کے نیچے جھکی اور چھڑی اُٹھا کر ہیری کی طرف بڑھا دی۔

ہنابل لکڑی اور ققنس کے پنکھ والی چھڑی کے قریباً دو ٹکڑے ہو چکے تھے۔ققنس کے پنکھ کا ایک کمزور دھاگا دونوں ٹکڑوں کو جوڑے ہوئے تھا مگر لکڑی پوری طرح سے ٹوٹ چکی تھی۔ ہیری نے اسے اپنے ہاتھوں میں یوں لیا جیسے یہ کوئی زندہ جاندار ہو جسے سنگین چوٹ لگ گئی ہو۔اس کا دماغ کچھ بھی سوچنے سمجھنے سے قاصر تھا۔ دہشت اور اندیشوں کی وجہ سے اسے ہر چیز گھومتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ اسے ہرمائنی کی طرف چھڑی بڑھائی۔

''مہربانی کر کے اسے جوڑ دو......''

''ہیری! میرا خیال نہیں ہے...... یہ اتنی بری طرح سے ٹوٹی ہے......''

''مہربانی کرو...... ہرمائنی! کوشش تو کرو......مہربانی کرو۔''

ہرمائنی نے اپنی چھڑی اُٹھائی۔

''ڈ......ڈورستم......''

چھڑی کسی حد تک جڑ گئی۔ ہیری نے اسے لے کر اوپر اُٹھایا۔

''اجالا ہو......''

چھڑی کی نوک سے ہلکی سی چنگاری نکلی اور پھڑ پھڑا کر بجھ گئی۔ ہیری نے اسے ہرمائنی کی طرف لہرایا۔

''نہستم......''

ہرمائنی کی چھڑی آہستگی سے ہلی مگر اس کے ہاتھ میں سے نہیں نکلی۔ جادو کی یہ کمزور کوشش بھی ہیری کی چھڑی پر بھاری پڑی اور وہ کھٹک کی آواز سے دوبارہ ٹوٹ گئی۔ ہیری نے گم صم نظروں سے چھڑی کو گھور کر دیکھا۔اس کی آنکھیں جو منظر دیکھ رہی تھیں، وہ اسے

برداشت نہیں کر پایا......جس چھڑی نے اتنا کچھ برداشت کیا تھا، وہ......

''ہیری!'' ہرمائنی اتنی آہستگی سے بڑبڑائی کہ اس کی بات بہت مشکل سے سنائی دی۔ ''مجھے بہت افسوس ہے، مجھے لگتا ہے کہ یہ میری غلطی سے ہوا ہے۔ جب ہم مکان سے نکل رہے تھے تو اژدہا تیزی سے ہماری طرف لپکا۔ اس لئے میں آتشوستم وار مار دیا۔ وہ وار پورے کمرے میں ٹکرا ٹکرا کر اچھل رہا تھا اور اسے نے ہی......اس نے ہی تمہاری چھڑی کو......''

''یہ محض اتفاق تھا......'' ہیری نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ وہ کھوکھلا پن اور گم صم محسوس کر رہا تھا اور اس کے چہرے پر آنسو بہہ رہے تھے۔

''یاد ہے......رون کی چھڑی یاد ہے، ہے نا؟ جب اس کی چھڑی کار کے حادثے میں ٹوٹی تھی؟ وہ دوبارہ کبھی پہلے جیسی نہیں ہو پائی تھی، اسے نئی چھڑی لینا پڑی تھی......''

ہیری نے الوینڈر کے بارے میں سوچا جسے والڈی مورٹ نے اغوا کر کے قید کر رکھا تھا۔ اس نے گریگوری وچ کے بارے میں سوچا جو مر چکا تھا۔ وہ اپنے لئے اب نئی چھڑی کہاں سے لائے گا۔

''ٹھیک ہے!'' اس نے مغموم آواز میں ڈرمائی انداز میں کہا۔ ''فی الحال میں تمہاری چھڑی ادھار لے لیتا ہوں، رکھوالی کیلئے......!''

ہرمائنی کا چہرہ آنسو سے بھیگا ہوا تھا، جب اس نے ہیری کو اپنی چھڑی تھما دی۔ ہیری اسے پلنگ کے پاس بیٹھا ہوا چھوڑ گیا۔ اس کے ذہن میں اس وقت ہرمائنی سے دور جانے کی جتنا خواہش تھی، اتنی کسی دوسری چیز سے نہیں تھی......

اٹھارہوں باب

ایلبس ڈمبل ڈور

زندگی اور فریب کا تسلسل!

سورج بلند ہو رہا تھا۔ وسیع و عریض رنگین آسمان اس کے اوپر پھیلا ہوا تھا جو اس کے غم میں برابر کا شریک محسوس ہو رہا تھا۔ ہیری خیمے کے داخلی راستے پر بیٹھ گیا اور اس نے تازہ ہوا کو گہری سانس کے ساتھ اپنے وجود میں اتارا۔ برف سے لدی چمکدار پہاڑی کے اوپر سے طلوع ہوتے سورج کو دیکھنا دنیا کا سب سے بڑا خوشگوار نظارہ ہوتا ہے مگر وہ اس کا لطف نہیں اُٹھا پایا۔ چھڑی کے ٹوٹنے سے جیسے اس کے سوچنے سمجھنے اور محسوس کرنے کی صلاحیت ہی ختم ہو کر رہ گئی تھی۔ اس نے برف سے ڈھکی ہوئی گھاٹی پر نگاہ ڈالی اور خاموشی سے کہیں دور گرجا گھر کی بجتی ہوئی گھنٹیوں کی آواز سنی۔ اسے اس بات کا احساس نہیں ہوا کہ اپنی انگلیاں اپنے بازو میں دھنسا رہا تھا جیسے بدن کے درد کو روکنے کی کوشش کر رہا ہو۔ اس کا خون اتنی بار بہہ چکا تھا کہ اسے شمار کرنا ہی بھول چکا تھا۔ ایک بار تو اس کے دائیں ہاتھ کی ہڈیاں بھی غائب ہو چکی تھیں۔ اس سفر میں اس کے سینے اور کلائی پر نئے زخم ہو گئے تھے جو اس کے ہاتھ کی پشت پر موجود نشان اور ماتھے کے گرتی بجلی جیسے زخم کے نشان کے ساتھ اس کا جسم کا حصہ بن گئے تھے۔ بہرحال، پہلے کبھی اس نے خود کو اتنا زیادہ کمزور، کھوکھلا اور خالی محسوس نہیں کیا تھا جیسے اس کی جادوئی قوت کا سب سے اچھا حصہ اس سے چھین لیا گیا ہو۔ وہ جانتا تھا کہ اگر وہ یہ کہے گا تو ہرمائنی کیا سوچے گی؟ وہ کہے گی کہ چھڑی بس اتنی ہی اچھی ہوتی ہے جتنا کہ اس کا استعمال کرنے والا جادوگر......مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔ اس کا معاملہ الگ تھا۔ ہرمائنی نے چھڑی کو کوکسی پرکار کی نوک کی طرح طرح گھومتے اور دشمن کی طرف سنہری شعلے پھینکتے ہوئے نہیں محسوس نہیں کیا تھا۔ وہ چھڑیوں میں ققنس کے جڑواں پنکھ کے قلبی تعلق کی حفاظت کو کھو چکا تھا۔ چھڑی کے ٹوٹنے کے بعد ہی اسے یہ احساس ہوا تھا کہ وہ اس پر کتنا انحصار کیا کرتا تھا؟

اس نے اپنی جیب سے ٹوٹی ہوئی چھڑی کے ٹکڑے نکالے اور ان کی طرف دیکھنے بغیر انہیں گلے میں لٹکے ہوئے ہیگرڈ کے بٹوے میں رکھ لیا۔ بٹوہ اب بہت ساری ٹوٹی ہوئی چیزوں اور افسردہ یادوں سے پوری طرح بھر چکا تھا۔ ہیری کا ہاتھ پرانی سنہری گیند سے ٹکرایا اور ایک لمحے کیلئے تو اس کا دل چاہا کہ وہ اسے نکال کر باہر پھینک دے۔ یہ بھی ناقابل دخول، غیر مفید اور بیکار تھی جیسا کہ

ڈمبل ڈور کی چھوڑی ہوئی ہر چیز......!

اب اس کے دل میں ڈمبل ڈور کیلئے غصہ کسی دہکتے لاوے کی طرح ابلنے لگا اور اس کے وجود کا ہر حصہ جھلستا ہوا محسوس ہونے لگا۔ اس کے ذہن سے ہر قسم کے جذبات کھو کر رہ گئے۔ بدحواسی میں انہوں نے یہ سوچا تھا کہ گوڈرک ہولو میں جواب ملے گا۔ انہوں نے خود کو یقین دلایا تھا کہ ان لوگوں کو وہاں جانا چاہئے۔ انہوں نے سوچا تھا کہ یہ ڈمبل ڈور کے منتخب کردہ مخفی اسراروں کا ہی حصہ تھا مگر کوئی رہنمائی نہیں تھی، کوئی منصوبہ بندی نہیں تھی، ڈمبل ڈور نے انہیں اندھیروں میں بھٹکنے کیلئے تنہا چھوڑ دیا تھا تاکہ وہ لوگ کسی مدد کے بغیر ہی اکیلے انجان خطرات سے نبرد آزما ہیں جن کے بارے میں انہوں نے کبھی خواب وخیال میں بھی نہیں سوچا تھا۔ ڈمبل ڈور نے کچھ بھی واضح نہیں کیا تھا، کوئی بھی چیز نہیں دی تھی۔ ان لوگوں کے پاس تلوار بھی نہیں تھی اور اب تو ہیری کے پاس چھڑی بھی نہیں تھی، یہی نہیں، اس سے اس گمنام چور کی تصویر بھی گر گئی تھی، غیر معمولی طور پر اب والڈی مورٹ کیلئے اس کا پتہ ٹھکانہ معلوم کرنا آسان ہو جائے گا......والڈی مورٹ کے پاس اب اس سے کہیں زیادہ معلومات تھیں......

''ہیری......''

ہرمائنی ڈر رہی تھی کہ ہیری کہیں اسی کی چھڑی سے اس پر وار نہ کر ڈالے۔ اس کے چہرے پر آنسوؤں کے نشان تھے۔ وہ ہیری کے پاس جھک کر بیٹھ گئی۔ اس کے ہاتھ میں چائے کے دو کپ کانپ رہے تھے اور اس کے بازو کے نیچے کوئی بھاری چیز تھی۔

''شکریہ......'' ہیری نے ایک کپ پکڑتے ہوئے کہا۔

''اگر میں تم سے بات کروں تو تمہیں کوئی دِقت تو نہیں ہوگی۔''

''نہیں......'' اس نے کہا کیونکہ وہ اس کے جذبات کو کوئی چوٹ نہیں پہنچانا چاہتا تھا۔

''تم جاننا چاہتے تھے کہ وہ تصویر والا نوجوان کون تھا۔ دیکھو! میرے پاس یہ کتاب ہے۔''

سہمے ہوئے انداز میں اس نے وہ کتاب ہیری کی گود میں رکھ دی۔ یہ 'ایلبس ڈور، زندگی اور فریب کا تسلسل' نامی کتاب کی نئی جلد تھی۔

''کہاں سے......کیسے......؟''

''یہ بیتھ لیڈا کی مطالعہ گاہ میں پڑی تھی......اس کے اوپر یہ خط چپکا ہوا تھا......''

ہرمائنی نے نوکیلی، سبز رنگت والی تحریر کی سطروں کو جوڑ کر پڑھا۔

''عزیزم بیتھو لیڈا! تمہاری معاونت کیلئے میں بے حد مشکور ہوں۔ کتاب کی ایک جلد تمہیں بھیج رہی ہوں۔ امید ہے کہ تمہیں پسند آئے گی۔ تم نے سب کچھ بتا دیا حالانکہ تمہیں یہ یاد نہیں ہو گا۔

تمہاری ریتا سٹیکر!......

میرا خیال ہے کہ یہ کام تب کیا گیا ہوگا جب اصلی بیتھ لیڈا زندہ رہی ہوگی مگر شاید وہ اسے پڑھنے کے قابل نہیں رہی ہوگی......''
ہرمائنی نے کہا

''نہیں بالکل......نہیں رہی ہوگی!''

ہیری نے ڈمبل ڈور کے چہرے کی طرف دیکھا اور کے وجود میں وحشی درندے نے کروٹ بدل کر انگڑائی لی اور بیدار ہوگیا۔ اب اسے ساری سچائیاں معلوم ہوجائیں گی جو ڈمبل ڈور اسے بتانے کی زحمت گوارا نہیں کررہے تھے۔

''تم اب بھی مجھ سے ناراض ہو، ہے نا؟'' ہرمائنی نے کہا۔ ہیری نے نظر اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا کہ اس کی آنکھوں میں سے ایک بار پھر آنسوؤں بہہ رہے تھے۔ وہ سمجھ گیا کہ اس کا اشتعال اس کے چہرے پر جھلک رہا ہوگا۔

''نہیں!'' اس نے آہستگی سے کہا۔ ''نہیں ہرمائنی! میں جانتا ہوں کہ یہ بس ایک حادثہ تھا، تم اور میں، ہم دونوں ہی وہاں سے زندہ بچ نکلنے کی کوشش کررہے تھے اور تم نے کمال کا کام کیا تھا۔ اگر تم میری مدد کیلئے وہاں نہ آئی ہوتی تو میں سچ مچ مر گیا ہوتا......''

اس نے اس کی پھیکی مسکان لوٹانے کی کوشش کی پھر کتاب کی طرف دیکھنے لگا۔ اس کی جلد کافی سخت تھی۔ اس سے یہ واضح تھا کہ اسے ابھی کھولا نہیں گیا تھا۔ وہ صفحات پلٹ کر اس کی تصویریں دیکھتا رہا۔ قریبا جلد ہی اسے اپنی مطلوبہ تصویر مل گئی تھی۔ نوجوان ڈمبل ڈور اور ان کا وجیہہ ساتھی، جو کسی مذاق پر بے تحاشا ہنس رہا تھا۔ ہیری نے نیچے عبارت پر نظر ڈالی۔

'ایلبس ڈمبل ڈور، اپنی ماں کی موت کے کچھ عرصے بعد، اپنے قریبی دوست گلرٹ گرینڈ لوالڈ کے ساتھ۔'

ہیری کچھ پلوں تک عبارت کو گھورتا رہا۔ گرینڈ لوالڈ......اور ان کا دوست۔ پھر اس نے کنکھیوں سے ہرمائنی کی طرف دیکھا جو نام کو اس طرح دیکھ رہی تھی جیسے اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں ہورہا تھا۔ آہستہ آہستہ اس نے ہیری کی نظر اُٹھائی۔

''گرینڈ لوالڈ......؟''

باقی تصویروں کو نظر انداز کر کے ہیری نے اس تصویر کے اردگرد کے صفحات پر نگاہ ڈالی تا کہ ان پر گرینڈ لوالڈ کا نام دیکھ سکے۔ جلد ہی اسے وہ مل گیا اور اس نے اسے بھوکی نظروں سے پڑھا مگر یہ گم ہوگیا۔ پوری بات سمجھنے کیلئے پیچھے جانا ضروری تھا۔ اور بالآخر وہ اس باب کے آغاز میں پہنچے جس کا عنوان 'عظیم نیک نامی' تھا۔ وہ اور ہرمائنی اسے ایک ساتھ پڑھنے لگے۔

زندگی کے اٹھارویں برس کی سالگرہ منانے کیلئے جب ڈمبل ڈور ہوگورٹس سے فارغ ہوئے تو وہ پھولے نہیں سما رہے تھے۔ ہیڈ بوئے، پری فلیکٹ، غیر متوقع جادوئی کلمات کی مہارت پر عظیم برنباس تمغے کے فاتح، برطانیہ کی جادوگر گورنمنٹ کابینہ میں پہلے نوجوان نمائندے، قاہرہ میں ہونے والی بین الاقوامی الکیمیائی کانفرس میں مخفی زمین دوز تعمیرات میں اعانت پر سونے کا تمغہ پانے والے......ان بڑی کامیابیوں کے بعد ایلبس ڈمبل ڈور اپنے سکول کے ساتھی ایلفیس ڈوج کے ساتھ دنیا کی سیاحت پر جانے کا منصوبہ تشکیل دینے لگے۔ وہی کم عقل ساتھی جو ایک

وفادار چمچہ تھا جسے انہوں نے سکول کے ایام میں اپنا ساتھی منتخب کر لیا تھا۔

دونوں نوجوان لندن میں لیکی کالڈرن شراب خانے میں قیام کیلئے ٹھہرے اور اگلی صبح یونان جانے کی تیاری کر رہے تھے مگر اسی وقت ایک الّو ڈمبل ڈور کی ماں کی موت کی خبر لے کر آ گیا۔ اس کتاب کیلئے انٹرویو دینے سے انکار کرنے والے 'کتے جیسی خصلت والے' ڈوج نے عوام کو اس سانحے کی سنگینی کے بارے میں اپنے ذاتی اداریے میں بتایا ہے۔ اس کے مطابق کینڈرا کی موت ایک ناخوشگوار صدمہ تھا اور دنیا کی سیاحت کو چھوڑنے کی یہ دلی خواہش ڈمبل ڈور کی پہلی ذاتی معزز قربانی تھی جو ان کی عظمت کی ابتدائی کڑی سمجھی جاتی ہے۔

غیر معمولی طور پر ڈمبل ڈور فوراً گوڈرک ہولو واپس پہنچے۔ شاید اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کی دیکھ بھال کیلئے مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بادی النظر انہوں نے ان کی کتنی دیکھ بھال کی؟

'ابروفورتھ تو سر پھرا نوجوان تھا' انا ئیڈ سمیک کا کہنا ہے جس کا گھرانا اس وقت گوڈرک ہولو کے مضافاتی حصے میں رہتا تھا۔ 'وہ ہمیشہ آوارہ گردی کرتا رہتا تھا۔ ظاہر ہے کہ ماں باپ کے گزرنے کے بعد اس کے وجود میں افسوس ظاہر ہونا چاہئے مگر وہ ہمیشہ میرے سر پر بکری کی مینگنیں مارتا رہتا تھا۔ مجھے نہیں محسوس ہوتا کہ ایلبس اس کی زیادہ پرواہ کیا کرتے تھے۔ چاہے جو بھی ہو، میں نے ان دونوں کو کبھی ایک ساتھ نہیں دیکھا تھا'

اگر ایلبس اپنے آوارہ چھوٹے بھائی کو آرام دہ ڈھارس نہیں دے رہے تو پھر وہ کیا کر رہے تھے؟ ایسا لگتا ہے کہ وہ اپنی بہن کی سنگین قید کو جاری رکھنا چاہ رہے تھے۔ پہلی ظالم نگران یعنی کینڈرا کے مرنے کے بعد آریانا ڈمبل ڈور کی دنیاوی حالت میں کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔ اس کے زندہ موجود ہونے کے بارے میں 'کتے جیسی خصلت والے ڈوج' جیسے منتخب بیرونی لوگوں کو ہی معلوم تھا جو اس کی 'من گھڑت بیماری' کی کہانی پر یقین رکھتے تھے۔

مشہور جادوئی مؤرخ بیتھ لیڈا نے بھی اس بات پر یقین کر لیا جو ڈمبل ڈور گھرانے کی دیرینہ دوست اور خیر خواہ تھیں اور طویل عرصے سے گوڈرک ہولو میں مقیم تھیں۔ ظاہر ہے جب بیتھ لیڈا نے ڈمبل ڈور گھرانے کی گوڈرک ہولو میں آنے کے ابتدائی دور میں ان سے میل ملاپ بڑھانے کی کوشش کی تھی تو کینڈرا نے بیتھ لیڈا کو بری طرح سے جھڑک دیا تھا۔ بہر حال، کئی سال بعد بیتھ لیڈا نے ہوگورٹس میں ایلبس کو الّو بھیج کر ان کی حوصلہ افزائی کی کیونکہ وہ تبدیلی ہیئت کے بارے میں چھپے ہوئے ان کے ایک ابتدائی مضمون 'انواع کی تبدیلی ہیئت اور آج' سے بے حد متاثر ہوئیں تھیں۔ اس طرح بیتھ لیڈا کا پورے ڈمبل ڈور گھرانے سے تعارف ہو گیا۔ کینڈرا کی موت کے وقت گوڈرک ہولو میں صرف بیتھ لیڈا سے ہی ڈمبل ڈور کی ماں کی گفتگو ہوا کرتی تھی۔

بدقسمتی سے بیتھ لیڈا نے اپنی زندگی کے ابتدائی دور میں جو بدتمیزی کی جھلک دکھائی دی، اب وہ پھیکی پڑ چکی

تھی۔' آگ جل رہی تھی لیکن کڑاہی خالی تھی۔' جیسا کہ ایور ڈولنس بی نے مجھے بتایا......یا......انا ئیڈ سمیک کے تھوڑے حقیقت پسندانہ جملوں میں دکھائی دیتا ہے۔' وہ گلہری جتنی خبطی ہے۔' بہرحال، صحافت کے دور میں آزمائے اور کارآمد ٹوٹکوں کی بدولت، میں نے خام سچائی میں سے کندن نکالنے میں کامیابی پا ہی لی۔جس سے اس بدنام زمانہ کہانی کا انکشاف کھل کر میری نظروں کے سامنے آ گیا۔

باقی تمام تر جادوئی معاشرے کی طرح بیتھ لیڈا بھی' جادوئی وار کے پلٹنے' کو ہی کینڈرا کی معمول کی موت کا سبب گردانتی ہے اور یہی بات ایلبس اور ابروفورتھ نے بعد کے سالوں میں کئی بار دہرائی ہے۔بیتھ لیڈا بھی طوطے کی سی رٹی بات کو دہراتی ہے اور آریانا کو کمزور اور نازک قرار دے کر اصلیت کو چھپانے کا ڈرامہ کرتی ہے۔بہرحال، اس ضمن میں، میں نے بیتھ لیڈا پر صدقیال کا استعمال کیا اور یہ نہایت کارآمد ثابت ہوا کیونکہ وہ اور صرف وہ......ہی ایلبس ڈمبل ڈور کی زندگی کے سب عمدگی سے چھپائے گئے رازوں کی پوری کہانی جانتی ہے۔اب پہلی بار ان رازوں کو یہاں منکشف کیا جائے گا جس سے ہر اس معاملے پر سوالیہ نشان لگ جائے گا جو ڈمبل ڈور کے پرستاران کے بارے میں جانتے ہیں۔تاریک جادو کیلئے ان کی نفرت کا اظہار کے پیچھے چھپی ہوئی حرص، ماگلوؤں کیلئے ہمدردی اور ظلم وستم کے خلاف مزاحمت، یہاں تک کہ اپنے گھرانے کیلئے ان کے خلوص کی حقیقت بھی۔

گرمیوں میں جب ایلبس ڈمبل ڈور، گوڈرک ہولو میں اپنے گھر واپس لوٹے تو وہ یتیم ہو چکے تھے اور کم عمری میں ہی گھرانے کے سربراہ بن چکے تھے۔اسی سال گرمیوں میں بیتھ لیڈا بیگ شاٹ کے گھر پر ان کی بہن کا پوتا یعنی اس کا نواسہ' گلرٹ گرینڈ لوالڈ' رہنے کیلئے آیا۔

گرینڈ لواڈ کا نام معروف عام ہے، اس کا نام سب سے خطرناک تاریک جادو والے جادوگروں کی فہرست میں شامل ہے۔اس کا نام سب سے اوپر اس لئے نہیں ہے کیونکہ اس سے صرف ایک پشت بعد ہی' تم جانتے ہو کون؟' نے آ کر اس کے تاج اقتدار کو چرا لیا تھا چونکہ گرینڈ لوالڈ نے اپنے اقتدار کا دائرہ کبھی برطانیہ کے جادوئی معاشرے تک نہیں پھیلایا تھا اس لئے اس کے ہولناک تاریک کارناموں کے بارے میں یہاں کا جادوئی معاشرہ زیادہ نہیں جانتا ہے۔

گرینڈ لوالڈ کی ابتدائی تعلیم ڈرم سٹرانگ سکول میں ہوئی تھی جو جادوگروں میں تاریک جادو سے دلچسپی، جارحیت پسندی اور تشدد آمیز تربیت کیلئے بے حد شہرت رکھتا ہے۔گرینڈ لواڈ بھی ڈمبل ڈور کی طرح لائق ترین اور عملی فنون پر دسترس رکھتا تھا۔بہرحال، اپنی قابلیت کے زور پر تمغے جیتنے کے بجائے گلرٹ گرینڈ لوالڈ نے اس کا منفی استعمال کیا۔جب وہ محض سولہ سال کا تھا تب ڈرم سٹرانگ جیسے سکول نے بھی یہ محسوس کر لیا تھا کہ وہ گلرٹ گرینڈ لوالڈ کے

خطرناک استعمالات کونظر انداز نہیں کیا سکتا، اسی لئے اسے سکول بدر کر دیا گیا تھا۔
اس کے بعد گرینڈ لوالڈ کچھ عرصے کیلئے کہیں چلا گیا تھا۔ شنا سا لوگوں کا دعویٰ ہے کہ 'وہ کچھ مہینوں کیلئے ملک سے باہر چلا گیا تھا۔' اب یہ راز منکشف کیا جا سکتا ہے کہ دراصل گرینڈ لوالڈ گوڈرک ہولو میں اپنی نانی کی بہن کے ہاں رہ رہا تھا۔ یہ سن کر بہت سے لوگوں کو گہرا دھچکا لگے گا کہ یہاں پر ایلبس ڈمبل ڈور سے اس کی گہری دوستی ہوگئی تھی۔
'وہ بہت ہی پیارا ہنس مکھ لڑکا تھا۔' بیتھ لیڈا نے بتایا۔ 'چاہے بعد میں وہ جو بھی بن گیا ہو، ظاہر ہے کہ میں نے اسے بیچارے ایلبس سے ملوایا تھا کیونکہ یہاں پر ان کی عمر کے دوست نہیں تھے، دونوں ہی ایک دوسرے کو فوراً پسند کرنے لگے۔'
یہ سچ ہے کہ بیتھ لیڈا نے مجھے ایک خط کے بارے میں بھی بتایا جو ایلبس ڈمبل ڈور نے رات گئے گلرٹ گرینڈ لوالڈ کو ارسال کیا تھا۔
'جبکہ انہوں نے دن بھر بات چیت کی تھی...... وہ دونوں بہت لائق اور ذہین تھے اور ایک دوسرے سے ایسے چپکے رہتے تھے جیسے آگ سے لکڑی۔ کئی بار مجھے گلرٹ کے بیڈروم کی کھڑکی پر الّو کے پھڑ پھڑانے اور پنجوں کی آواز سنائی دیتی تھی جو ایلبس کے خطوط پہنچانے کیلئے آتا تھا۔ ان کے ذہن میں کئی بار یہ خیال بھی آجاتا تھا اور وہ اسے گلرٹ کو فوراً بتا دینا چاہتی تھیں۔'
اور وہ خیال کیا تھے؟ حالانکہ ایلبس ڈمبل ڈور کے پرستاروں کو یہ بات سن کر دلی رنج ہوگا مگر یہاں پر ان کے سترہ سال کے عظیم ہیرو کے خیالات بتائے جا رہے ہیں جو انہوں نے اپنے سب سے اچھے اپنے دوست کو لکھ کر بھیجے تھے (اصلی خط کا عکس دیکھنے کیلئے صفحہ نمبر 463 ملاحظہ کریں)

گلرٹ!

عظیم نیک نامی یعنی ماگلوؤں کی بھلائی اور حقوق کیلئے جادوگروں کے ان پر غلبے کے بارے میں تمہارا نکتہ ...... مجھے محسوس ہوتا ہے کہ یہی سب سے فیصلہ کن نکتہ ہے۔ ہاں! ہمیں طاقت دی گئی ہے اور ہاں وہ طاقت ہمیں اقتدار پانے کا حق بھی فراہم کرتی ہے مگر یہ اقتدار ہم پر لوگوں کی ذمہ داری بھی ڈالتی ہے۔ ہمیں اس معاملے پر زور دینا چاہئے ۔ یہی وہ بنیاد کی اینٹ ہوگی جس پر ہم نئے معاشرے کی تشکیل کی عمارت کھڑی کریں گے۔ جہاں ہماری مخالفت ہوگی جو کہ غیرمعمولی طور پر کی جائے گی۔ وہیں یہ ہمارے تمام جوابی دلائل کا پیش خیمہ ہوگا کہ ہم مشکلات سے دوچار لوگوں کی بھلائی کیلئے 'عظیم نیک نامی کی سبھی مہم اپنے ہاتھوں میں لیں گے۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جہاں بھی ہمارے خلاف مزاحمت

ہو گی، وہاں ہم صرف اپنی طاقت کا استعمال کریں گے، جس قدر بغاوت کو فرو کیا جا سکے......(ڈرم سٹرانگ سکول میں تم نے یہی غلطی کی تھی مگر اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے کیونکہ اگر تمہیں سکول سے نہ نکالا جاتا تو ہماری ملاقات ہی نہ ہو پاتی)

ایلبس

ان کے کئی پرستار حیران اور دم بخود ہوں گے لیکن یہ خط اس بات کا ثبوت ہے کہ ایلبس ڈمبل ڈور نے کبھی قانون مجسمہ راز داری کی دھجیاں اُڑانے اور ماگلوؤں پر جادوگروں کا اقتدار کرنے کا خواب دیکھا تھا۔ یہ ان لوگوں کیلئے کتنا بڑا دھچکا ثابت ہوگا جو ڈمبل ڈور کو ہمیشہ ماگلوؤں کا سب بڑا ہمدرد تسلیم کرتے ہیں۔ اس نئے ثبوت کی روشنی میں ماگلوؤں کی بھلائی اور حقوق کے حق میں کی گئیں ان کی زوردار تقریریں کتنی کھوکھلی اور مصنوعی دکھائی دیتی ہیں۔ ہمیں یہاں ایلبس ڈمبل ڈور بے حد گھناؤنے اور قابل نفرت دکھائی دیتے ہیں کیونکہ جب انہیں اپنی ماں کی موت کا دکھ منانا چاہئے تھا اور اپنی بہن کی دیکھ بھال کرنا چاہئے تھی تو اس وقت وہ دنیا پر اقتدار قائم کرنے کی منصوبہ سازی میں مشغول تھے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ ڈمبل ڈور کو بے داغ شخصیت تسلیم کرنے والے اور ان کے شاندار تصور والے پرستار مخالفت میں یہ دلیل دیں گے کہ انہوں نے اپنے خیالات پر کبھی عملی اقدام نہیں اُٹھایا تھا اور کا ذہن آنے والے وقت میں اس کی مخالفت کرنے لگا اور یہ کہ وہ بعد میں خواب وخیال کی دنیا سے نکل کر ہوش میں آ گئے تھے۔ بہر حال سچائی بالکل ہی الگ ہے اور بڑی ہی سنسنی خیز ہے۔

دوستی کے بندھن میں بندھ جانے کے دو مہینے بعد ہی ڈمبل ڈور اور گرینڈ لوالڈا لگ الگ ہو گئے۔ اس کے بعد ان کی ملاقات تب تک نہیں ہوئی جب تک ان میں تاریخی مقابلہ وجود میں نہیں آیا۔ (اس بارے میں تفصیل صفحہ نمبر 22 ملاحظہ کریں) اچانک دوستی ٹوٹنے کی کیا وجہ تھی؟ کیا ڈمبل ڈور ہوش میں آ گئے تھے؟ کیا انہوں نے گرینڈ لوالڈ سے صاف کہہ دیا تھا کہ وہ اس کے منصوبوں میں شامل نہیں ہونا چاہتے ہیں؟ نہیں افسوس کی بات ہے کہ ایسا کچھ نہیں تھا۔

'مجھے لگتا ہے کہ یہ بیچاری آریانا کی موت کی وجہ سے ہوا تھا' بیتھ لیڈا کہتی ہیں۔ 'یہ بہت سنجیدہ صدمہ تھا جب یہ رونما ہوا۔ اس وقت گلرٹ انہیں کے گھر پر موجود تھا۔ ایک رات وہ بہت پریشان حالت میں گھر لوٹا اور مجھ سے کہا کہ وہ اگلی صبح گھر واپس جانا چاہتا ہے۔ وہ بہت غمگین اور اداس دکھائی دے رہا تھا۔ میں نے ایک گھریری کنجی کی مدد سے اسے گھر بھجوا دیا اور اس کے بعد میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا'

'ایلبس ڈمبل ڈور اپنی بہن آریانا کی موت سے کافی مغموم تھا، یہ ان دونوں بھائیوں کیلئے سنگین سانحہ تھا۔اب دنیا میں ان دونوں کا ایک دوسرے کے سوا اور کوئی بھی نہیں تھا۔اس میں حیرانگی والی کوئی بات نہیں ہے کہ وہ تھوڑے اشتعال کا شکار تھے۔ہم جانتے ہیں کہ ابرفورتھ نے ایلبس کو قصوروار ٹھہرایا۔جیسا کہ لوگ ان سنگین حالات کی عکس بندی کرتے ہیں۔ بیچارا ابرفورتھ ہمیشہ ہی تھوڑی عجیب اور پاگل پن جیسی حرکتیں کیا کرتا تھا۔ چاہے جو بھی ہو تدفین کے وقت ایلبس کی ناک ٹوٹنا اچھی علامت نہیں تھی۔اس بات سے کینڈرا کا دل ٹوٹ جاتا کہ اس کے بیٹے اپنی بہن کی لاش پر لڑ رہے تھے۔کتنے افسوس کی بات ہے کہ گلرٹ گرینڈ لوالڈ رسوم تدفین کیلئے بھی نہیں رُکا......اس سے کم از کم ایلبس کو تسلی مل جاتی......'

کفن کے پاس ہونے والی اس لڑائی کی واقفیت صرف انہی لوگوں کو ہے جو آریانا ڈمبل ڈور کی تدفین میں شامل ہوئے تھے۔ بہرحال، اس سے کئی سوال اُٹھتے ہیں، آخر ابرفورتھ ڈمبل ڈور نے اپنی بہن کی موت کیلئے اپنے ہی بھائی ایلبس کو قصوروار کیوں ٹھہرایا؟ کیا اس کی وجہ محض گہرا دُکھ تھی؟ جیسا کہ بیتھ لیڈا سوچتی ہیں۔یا پھر اس کے غصے کی کوئی اور ٹھوس وجہ تھی؟ گرینڈ لوالڈ، جسے ساتھی طلباء پر خطرناک حملے کرنے اور انہیں زخمی کرنے کے باعث ڈرم سٹرانگ سکول سے نکال دیا گیا تھا۔آریانا کی موت کے چند ہی گھنٹوں بعد وہ یہ ملک چھوڑ کر چلا گیا تھا (شرم یا خوف کی وجہ سے) اور ایلبس نے دوبارہ تب تک اس کی شکل نہیں دیکھنا گوارا نہیں کی، جب تک کہ جادوگر معاشرے کی درخواست پر وہ اس سے مقابلہ کرنے کیلئے مجبور نہیں کیے گئے۔

نہ ہی ڈمبل ڈور نے، اور نہ ہی گرینڈ لواڈ نے بعد کی زندگی میں اپنی نوجوانی کی اس گہری دوستی کا کسی کے سامنے نہ تو کوئی حوالہ دیا اور نہ ہی ذکر کرنا مناسب سمجھا۔ بہرحال، اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ ڈمبل ڈور نے گلرٹ گرینڈ لوالڈ تاریخی مقابلہ کرنے کیلئے پانچ سال تک مسلسل ٹال مٹول سے کام لیا جس دوران بے شمار لوگ موت کے گھاٹ اتر گئے، لوگ لاپتہ ہوئے اور متعدد دلخراش سانحے رونما ہوئے۔کیا ڈمبل ڈور کی جھجک کی وجہ یہ تھا کہ وہ اس سے پیار کرتے تھے یا پھر اپنے پرانے دوست کا راز نہیں کھولنا چاہتے تھے؟ کیا صرف مجبوری کے عالم میں ڈمبل ڈور اس شخص کو پکڑنے کیلئے گئے تھے جس سے مل کر وہ کبھی بے حد خوش ہوئے تھے۔

اور آریانا کی پراسرار موت کیسے ہوئی؟ کیا وہ کسی مخفی تاریک جادوئی تجربے کا شکار ہوئی تھی؟ کیا وہ کوئی ایسی بات جان چکی تھی جو اسے جاننا نہیں چاہئے تھی جب دونوں نوجوان شہرت اور تسلط کیلئے راہ ہموار کرنے میں خفیہ حکمت عملی میں مشغول تھے؟ کیا یہ ممکن ہے کہ آریانا ڈمبل ڈور وہ پہلی فرد تھی جس نے 'عظیم نیک نامی' جیسے لوگوں کی بھلائی اور حقوق کی مہم جوئی کیلئے اپنی جان قربان کر دی تھی؟

باب یہاں پر آ کر ختم ہو گیا تھا اور ہیری نے نظر اُٹھا کر اوپر دیکھا۔ ہرمائنی اس نے پہلے ہی پورا صفحہ پڑھ چکی تھی۔اس نے ہیری کے ہاتھوں سے کتاب لی اور اس کے چہرے کا تاثر دیکھ کر کسی قدر دہشت زدہ دکھائی دینے لگی۔اس نے کتاب کی طرف دیکھے بغیر اسے بند کر دیا۔جیسے کسی مخفی معاملے کو چھپا رہی ہو۔

''ہیری......''

مگر ہیری نے سر ہلا دیا۔اس کے اندر کا یقین کرچی کرچی ہو کر ٹوٹ گیا تھا اور برداشت جواب دے گئی تھی۔اسے ٹھیک ویسا ہی لگ رہا تھا جیسا رون کے جانے کے بعد محسوس ہوا تھا۔اسے ڈمبل ڈور پر بھروسہ تھا۔وہ انہیں اچھائی اور دانائی کا عملی نمونہ تسلیم کرتا تھا۔ مگر اب سب کچھ جل کر راکھ ہو گیا تھا۔اسے ابھی اور کتنا کچھ کھونا پڑے گا؟ رون، ڈمبل ڈور، ققنس کے پنکھ والی چھڑی......

''ہیری......'' ہرمائنی نے جیسے اس کے خیالات کو بھانپ لیا تھا۔''میری بات سنو! یہ...... یہ پڑھنے میں اچھا نہیں لگتا ہے کہ......''

''ہاں! تم ایسا کہہ سکتی ہو......''

''مگر یہ بات مت بھولو، ہیری! اسے ریٹا سٹیکر نے لکھا ہے۔''

''تم نے گرینڈلوالڈ کو لکھا گیا وہ خط تو پڑھ لیا ہے، ہے نا؟''

''ہاں! مُں نے...... میں پڑھا تھا۔'' وہ پریشان کے عالم میں تھوڑی جھجکی اور چائے کے کپ کو اپنے ٹھنڈے ہاتھوں میں جھلانے لگی۔''مجھے لگتا ہے کہ وہ سب سے برا حصہ تھا۔بیتھ لیڈا کے لحاظ یہ صرف باتیں ہی تھیں مگر 'عظیم نیک نامی' کی مہم کا نعرہ بعد میں گرینڈلوالڈ کی زندگی کا اوّلین مقصد بن گیا جس میں لوگوں کی بھلائی اور حقوق پس پشت چلے گئے تھے۔اس کے خیالات کو صحیح ٹھہرانے سے ظلم وستم کو تحریک مل ملی......اس خط سے......ایسا لگتا ہے کہ ڈمبل ڈور نے ہی اسے یہ خیال دیا تھا۔نارمن گارڈ کے داخلی راستے پر بھی 'عظیم نیک نامی' کا سائن بورڈ لگا ہوا ہے۔''

''نارمن گارڈ کیا ہے؟''

''وہ جیل جو گرینڈلوالڈ نے اپنے مخالفن کو قید کرنے کیلئے بنائی تھی۔جب ڈمبل ڈور نے اسے حراست میں لیا تو بالآخر وہ بھی اسی جیل میں پہنچ گیا۔خیر! یہ بڑا......بھیانک خیال ہے کہ ڈمبل ڈور کے خیالات کی وجہ سے گرینڈلواڈ کو طاقتور بننے میں مدد ملی مگر دوسری طرف ریٹا بھی یہ نہیں کہہ سکتی ہے کہ ان کی جان پہچان کے چند مہینوں سے زیادہ عرصے تک محیط رہی ہے۔تب ان کی عمر کافی کم تھی اور ......''

''میں جانتا تھا کہ تم ایسا ہی کچھ کہو گی!'' ہیری نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔وہ اپنا غصہ ہرمائنی پر نہیں اتارنا چاہتا تھا مگر اس کیلئے اپنی آواز پر قابو رکھنا ناممکن ہو چکا تھا۔''میں جانتا تھا کہ تم یہی کہو گی،......وہ کم عمر تھے...... ہرمائنی! ان کی عمر اتنی ہی تھی جتنی اس

وقت ہماری ہے،ہمیں دیکھو! ہم یہاں تاریک جادو کی قوتوں سے نبرد آزما ہیں اور اپنی جان خطرات میں ڈال رہے ہیں جبکہ وہ اپنے نئے دوست کے ساتھ مل کر ماگلوؤں پر اقتدار قائم کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے......''

اس کا غصہ زیادہ دیر تک قابو نہیں رہ پائے گا،اسے کچھ حد تک کم کرنے کیلئے وہ اُٹھ کر چہل قدمی کرنے لگا۔

''میں ڈمبل ڈور کی لکھی ہوئی باتوں کا دفاع کرنے کی کوشش نہیں کر رہی ہوں۔'' ہرمائنی نے کہا۔''طاقت 'ہمیں اقتدار کرنے کا حق فراہم کرتی ہے' یہ بات بالکل بکواس ہے۔البتہ 'ہمیں طاقت دی ہے' والی اہم بات ہے مگر ہیری! ان کی ماں کی موت کچھ ہی عرصہ پہلے ہوئی تھی،وہ گھر میں بہت اکیلے تھے......''

''اکیلے؟...... وہ اکیلئے نہیں تھے۔ان کے ساتھ ان کے بھائی اور بہن بھی تھے مگر انہوں نے اپنی گھنا چکر بہن کو قید میں رکھا تھا......''

''مجھے اس بات کی صداقت پر یقین نہیں ہے۔'' ہرمائنی نے بھی کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔''چاہے اس لڑکی کے ساتھ جو بھی خرابی ہو۔ مجھے نہیں لگتا کہ وہ گھنا چکر تھی۔جس ڈمبل ڈور کو ہم جانتے ہیں،وہ کبھی بھی ایسا نہیں ہونے دیتے......؟''

''جس ڈمبل ڈور کو ہم جانتے تھے،وہ ماگلوؤں پر اپنا اقتدار قائم نہیں کرنا چاہتے تھے۔'' ہیری غصے سے چیختا ہوا بولا۔اس کی آواز خالی پہاڑی پر گونج اُٹھی اور کچھ سیاہ پرندے چیختے ہوئے ہوا میں اُٹھے اور موتی جیسے آسمان پر اُڑ گئے۔

''وہ بدل گئے تھے،ہیری! وہ بدل گئے تھے،بس یہی بات ہے۔ہوسکتا ہے کہ سترہ سال کی عمر میں وہ ایسی باتوں پر یقین رکھتے ہوں مگر بعد میں زندگی بھر انہوں نے تاریک جادو کی مخالفت میں جنگ لڑی،ڈمبل ڈور نے ہی گرینڈ لوالڈ کو روک ڈالا تھا۔انہوں نے ہی ماگلوؤں کے تحفظ میں ووٹ ڈالا تھا اور پیدائشی ماگلو کے حقوق کی پیروی کی تھی۔انہوں نے شروع سے ہی تم جانتے ہو کون؟ سے مقابلہ کیا تھا اور اسے شکست دینے کی کوشش میں اپنی جان تک قربان کر دی تھی۔''

ریٹا کی کتاب ان دونوں کے درمیان زمین پر پڑی تھی جس کے سرورق پر چھپی ڈمبل ڈور کی تصویر کا چہرہ ان کی طرف دیکھ کر مسکراتا رہا۔

''معاف کرنا،ہیری! مگر مجھے لگتا ہے کہ تمہاری ناراضگی کا اصلی سبب یہ ہے کہ ڈمبل ڈور نے تمہیں یہ ساری باتیں کبھی خود نہیں بتائی تھیں۔''

''شاید!'' ہیری گرجتا ہوا بولا اور اس نے اپنے ہاتھ سر کے اوپر اچھال دیئے۔وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ اپنے غصے کو روکنے کی کوشش کر رہا تھا یا پھر اڈتے ہوئے وسوسوں کے بوجھ سے اپنی حفاظت کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔''دیکھو تو سہی! انہوں نے مجھ سے کیا مانگا ہے،ہرمائنی! اپنی جان خطروں میں ڈالو،ہیری! بار بار،ہر بار! مگر مجھ سے یہ امید مت رکھنا کہ میں ہر چیز کی وضاحت کروں گا۔بس مجھ پر اندھوں کی اعتماد کرتے رہنا۔بھلے ہی میں تم پر بھروسہ نہیں کرتا ہوں،کبھی سچائی نہیں بتائی......کبھی نہیں!''

اس کی آواز ہیجان کے باعث ٹوٹ رہی تھی۔ وہ یاسیت اور افسردگی کے احساس کے ساتھ ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے کھڑے ہو گئے۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ اس وسیع وعریض آسمان کے نیچے کیڑے مکوڑوں کی طرح غیر اہم تھے۔

''وہ تم سے پیار کرتے تھے۔'' ہرمائنی بڑبڑائی۔ ''میں جانتی ہوں کہ وہ تم سے پیار کرتے تھے......''

ہیری نے اپنے بازو نیچے گرا دیئے۔

''میں یہ تو نہیں جانتا کہ وہ کس سے پیار کرتے تھے، ہرمائنی! مگر مجھ سے تو کبھی نہیں کہتے تھے۔ وہ مجھے جس الجھن میں چھوڑ گئے ہیں، اسے پیار نہیں کہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مجھے اپنے حقیقی خیالات بہت کم بتائے تھے، اس سے بہت زیادہ خیالات تو انہوں نے گلرٹ گرینڈلوالڈ کو بتائے تھے......''

ہیری نے برف پر گری ہرمائنی کی چھڑی اُٹھالی اور ایک بار پھر خیمے کے داخلی راستے پر بیٹھ گیا۔

''چائے کیلئے شکریہ! میں رکھوالی کا کام پورا کرنا چاہوں گا۔ تم اندر گرمائی میں چلی جاؤ۔''

ہرمائنی جھجکی مگر سمجھ گئی کہ ہیری اندر بھیجنا چاہتا ہے۔ اس نے کتاب اُٹھائی اور اس کے قریب سے گزر کر خیمے میں چلی گئی۔ جاتے جاتے اس نے ہیری کے سر کے بالائی حصے پر ہاتھ پھیر دیا۔ ہیری نے ہرمائنی کی شفقت پر اپنی آنکھیں موند لیں اور یہ سوچنے کیلئے خود سے نفرت کرنے لگا کہ ہرمائنی کی بات سچ تھی اور ڈمبل ڈور سچ مچ اس کی پرواہ کیا کرتے تھے۔

انیسواں باب

چاندی جیسا سفید ہرن

جب ہرمائنی نے آدھی رات کو پہریداری کی ذمہ داری سنبھالی تو اس وقت برف گرنے لگی تھی۔ اس رات ہیری کو ڈراؤنے خواب دکھائی دیتے رہے۔ ان میں ناگنی بار بار آجاتی تھی۔ پہلے تو وہ ایک ٹوٹے ہوئے بڑے آتشدان میں سے باہر نکلی اور پھر کرسمس کے گلاب کے پھولوں والے ہار میں سے۔ ہیری دہشت میں آکر بار بار بیدار ہو جاتا تھا۔ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی اسے دور سے آوازیں دے رہا تھا۔ وہ یہ تصور کر رہا تھا کہ خیمے کے پھڑ پھڑانے کی آواز لوگوں یا ان کے قدموں جیسی آوازیں محسوس ہو رہی تھیں۔

بالآخر وہ اندھیرے میں اُٹھ کر کھڑا ہوا اور ہرمائنی کے پاس پہنچ گیا جو خیمے کے داخلی دروازے پر پہریداری کیلئے بیٹھی اپنی چھڑی کی روشنی میں 'جادوئی تاریخ، ایک مطالعہ' نامی کتاب پڑھ رہی تھی۔ برف اب کافی زیادہ گر رہی تھی اور ہرمائنی نے اطمینان کے ساتھ اس کی تجویز کو تسلیم کر لیا کہ وہ جلد اپنا سامان سمیٹ کر کہیں اور چلے جائیں گے۔

''ہمیں کسی زیادہ محفوظ جگہ کی تلاش کرنا چاہئے۔'' کانپتی ہوئی ہرمائنی نے پاجامے کے اوپر شرٹ پہنتے ہوئے کہا۔ ''مجھے بار بار یہاں باہر لوگوں کے چلنے پھرنے کی آوازیں سنائی دی تھیں، ایسا بھی لگ رہا تھا کہ جیسے ایک دو بار کسی کی جھلک دکھائی دی ہو۔''

ہیری سوئیٹر پہنتے پہنتے رُک گیا اور میز پر پڑے ساکت مخبر لٹو کی طرف دیکھنے لگا۔

''مجھے یقین ہے کہ یہ میرے ذہن کا وہم رہا ہوگا۔'' ہرمائنی نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''اندھیرے میں برف کی وجہ سے آنکھیں اکثر دھوکا کھا جاتی ہیں...... مگر شاید ہمیں غیبی چوغہ کے نیچے ثقاب اُڑان بھرنا چاہئے۔ اگر کوئی اردگرد موجود ہوا تو یہ اچھا رہے گا......''

نصف گھنٹے میں خیمہ اور سامان سمیٹ لیا گیا۔ ہیری نے پٹاری والا لاکٹ دوبارہ پہن لیا اور ہرمائنی نے ہینڈ بیگ پکڑ لیا۔ پھر وہ ثقاب اُڑان بھر گئے۔ دم گھٹ اندھیرے اور رکتی ہوئی سانس کے احساس نے انہیں جکڑ لیا۔ ہیری کے پاؤں برف بھری زمین سے دور ہو گئے اور پتوں سے بھری ہوئی زمین پر تیزی سے ٹکرائے۔

''ہم کہاں ہیں؟'' ہیری نے اردگرد بہت سارے درختوں کو دیکھتے ہوئے کہا جب ہرمائنی نے اپنا ہینڈ بیگ کھول کر اس میں خیمہ

اور سامان باہر نکالنے لگی۔

''ہم ڈین جنگل میں ہیں۔'' اس نے کام جاری رکھتے ہوئے کہا۔ ''میں نے یہاں ایک بار اپنے ممی ڈیڈی کے ہمراہ پڑاؤ ڈالا تھا۔''

یہاں پر بھی چاروں طرف درخت تھے جن پر موٹی برف پڑی ہوئی تھی اور بہت زیادہ سردی تھی مگر کم از کم وہ ہوا کے تیز جھونکوں سے محفوظ تھے۔ انہوں زیادہ تر دن خیمے کے اندر ہی گزارا اور گرمی کیلئے چمکدار نیلے شعلوں کے قریب ہی رہے، جنہیں نمودار کرنے میں ہرمائنی کافی ماہر تھی اور جنہیں مرتبان میں ڈال کر کہیں بھی لے جایا جا سکتا تھا۔ ہیری کو محسوس ہوا جیسے وہ مختصر وقت کی کسی سنگین بیماری سے شفایاب ہو رہا ہو۔ ہرمائنی کی فکر سے اسے یہ احساس بار بار ہو رہا تھا۔ دوپہر کو آسمان سے برف ایک بار پھر گرنے لگی۔ اب ان کی سایہ دار خالی جگہ بھی برف سے بھرنے لگی تھی۔

دو راتوں کی مختصر سی نیند کے بعد ہیری کی قوتِ حس معمول سے کچھ زیادہ چوکس ہو گئی تھیں۔ گوڈرک ہولو میں وہ اتنے بال بال بچے تھے کہ والڈی مورٹ پہلے سے زیادہ قریب، پہلے زیادہ خطرناک اور پہلے سے زیادہ ہوشیار محسوس ہونے لگا تھا۔ جب اندھیرا دوبارہ گہرا ہونے لگا تو ہیری نے ہرمائنی کی پہریداری کرنے کی خواہش رد کر دی اور اسے سونے کیلئے خیمے میں بھیج دیا۔

ہیری خیمے کے داخلی دروازے پر ایک پرانا تکیہ لگا کر بیٹھ گیا اس نے اپنے سبھی سوئیٹر ایک ساتھ پہن رکھے تھے مگر اس کے باوجود وہ کانپ رہا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اندھیرا ثقیف اور گہرا ہوتا جا رہا تھا اور اب کچھ بھی سجھائی نہیں دے رہا تھا۔ جینی کے نقطے کو دیکھنے کیلئے وہ ہوگورٹس کا نقشہ باہر نکالنے والا تھا مگر اسی وقت اسے یاد آ گیا کہ کرسمس کی چھٹیاں چل رہی تھی، اس لئے وہ اپنے گھر پر ہوگی۔

جنگل اتنا وسیع وعریض تھا کہ چھوٹی سے چھوٹی ہلچل بھی بہت بڑی محسوس ہوتی تھی۔ ہیری جانتا تھا کہ اس میں بہت سے جانور اور درندے بھرے ہوں گے مگر وہ چاہتا تھا کہ وہ ساکت اور خاموش رہیں تاکہ وہ ان کی معصوم حرکات وسکنات کو دشمنوں کی ہلچل سے الگ محسوس کر سکے۔ اسے کئی سال پہلے گرے ہوئے پتوں پر چوغہ گھسٹنے کی آواز یاد آ گئی۔ ایک بار تو اس نے سوچا کہ یہ اسے دوبارہ سنائی دی تھی مگر اس نے خود کو سنبھال لیا۔ ان کے جادوئی حفاظتی حصار کئی ہفتوں سے بھرپور ساتھ دے رہے تھے۔ وہ اب کیونکر ٹوٹ سکتے ہیں؟ بہرحال، اب اس احساس کو دبا نہیں پایا کہ آج کی رات میں کچھ الگ بات تھی۔

اس نے کئی بار اُٹھ کر اپنے بدن کو حرکت دی اور خون کی گرمی بڑھانے کی کوشش کی۔ اس کی گردن میں درد ہو رہا تھا کیونکہ وہ خیمے میں ایک عجیب شکل کے سخت کشن پر سو گیا تھا۔ رات اتنی گہری اور مخملیں سیاہ ہو چکی تھی کہ اسے لگا جیسے وہ نقاب اُڑان کے دم گھٹ اندھیرے میں پہنچ گیا ہو۔ اس نے اپنی انگلیوں کو دیکھنے ابھی ہاتھ چہرے کے سامنے اُٹھایا ہی تھا کہ اسی وقت ایک عجیب حرکت ہوئی۔ ایک چمکتی ہوئی سفید روشنی اس کے ٹھیک سامنے دکھائی دینے لگی اور درختوں کے درمیان چلتی ہوئی محسوس ہوئی۔ اس کا سرچشمہ چاہے

جو بھی ہو، وہ بغیر آواز کیئے چل رہی تھی۔ روشنی اس کی طرف تیرتی ہوئی نظر آ رہی تھی۔

وہ اپنی جگہ پر اچھل کر کھڑا ہوا گیا، اس کی آواز اس کے گلے میں اٹک سی گئی اور اس نے ہرمائنی کی چھڑی اپنے سامنے اُٹھالی۔ جب روشنی سے اس کی آنکھیں چندھیانے لگیں تو اس نے آنکھیں سکوڑ لیں۔ اس کے سامنے والے درخت بالکل دکھائی دے رہے تھے اور وہ روشنی والی چیز زیادہ قریب آتی جا رہی تھی......

پھر بلوط کے درخت کے پیچھے سے روشنی کا ہالہ باہر نکلا۔ یہ چاندی جیسا سفید ہرن تھا۔ چاندی جتنا چمکدار اور چندھیا دینے روشنی کا بنا ہوا۔ وہ زمین پر خاموشی سے چل رہا تھا اور برف کی سطح پر اس کے پنجے اور نشان دکھائی دے رہے تھے۔ یہ جب اس کی طرف بڑھا تو اس کا خوبصورت سر، اس کی چوڑی لمبی پتلی پلکوں والی آنکھوں کے ساتھ اوپر اُٹھا ہوا تھا۔

ہیری حیرت بھری نظروں سے ہرن کو گھورنے لگا۔ وہ اس بات پر حیران نہیں تھا کیونکہ وہ بہت زیادہ عجیب محسوس ہو رہا تھا بلکہ اس لئے حیران تھا کیونکہ نجانے کیوں وہ جانا پہچانا سا لگ رہا تھا۔ اسے عجیب سا احساس ہوا جیسے وہ اسی کے آنے کا انتظار کر رہا تھا مگر وہ بھول گیا تھا کہ اس کے ساتھ اس کی ملاقات طے تھی۔ ایک پل پہلے تک وہ ہرمائنی کو آواز دینا چاہتا تھا مگر اب اس کا کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ چاہے جو بھی ہو، یہ ہرن اس کے اور صرف اسی کیلئے وہاں آیا تھا۔ وہ کئی طویل لمحات تک ایک دوسرے کو دیکھتے رہے اور پھر وہ ہرن مڑا اور اس سے دور ہٹنے لگا۔

''نہیں......'' ہیری کے منہ سے بے ساختہ نکل گیا اور اس کی آواز کم استعمال ہونے کی وجہ سے ٹوٹ سی گئی۔ وہ آہستہ آہستہ درختوں کے درمیان چلتا رہا اور پھر اس کی چمک درختوں کے سیاہ موٹے تنوں پر پڑنے لگی۔ لمحہ بھر کیلئے ہیری اندیشے کا شکار ہو کر جھجکا۔ اس کے اندر کی محتاط پسندی سرگوشیاں کر رہی تھی، یہ کوئی چال ہے، فریب نظر یا پھر کوئی جال بچھایا گیا ہو سکتا ہے۔ مگر اس کی دلی آواز اور احساسات نے اس سے کہا کہ یہ کوئی تاریک جادو نہیں ہے۔ وہ اس کے تعاقب میں چل دیا۔

برف اس کے پیروں کے نیچے چر چرائی مگر درختوں کے درمیان سے گزرتے ہوئے ہرن نے کوئی آواز نہیں کی کیونکہ وہ صرف روشنی تھی۔ وہ اسے جنگل کے اندر کی گہرائیوں کی طرف لے جا رہی تھی اور ہیری تیز تیز چلنے لگا۔ اسے پورا بھروسہ تھا کہ رکنے پر وہ اسے اپنے قریب آنے دے گا پھر وہ اس سے بات کرنے لگا اور وہ سب بتا دے گا جو وہ جاننا چاہتا تھا۔

بالآخر ہرن رُک گیا، اس نے اپنا خوبصورت سر ایک بار پھر اس کی طرف گھمایا۔ ہیری تیزی سے دوڑنے لگا۔ اس کے دل میں ایک خیال امڈ رہا تھا مگر جیسے ہی اس نے اس سے کچھ پوچھنے کیلئے اپنا منہ کھولا، ہرن روشنی کے ہالے میں غائب ہو گیا۔

حالانکہ اندھیرے نے اسے پوری طرح نگل لیا تھا مگر اس کی چمکتا ہوا ہالہ اب بھی اس کی آنکھوں کی پتلیوں پر موجود تھا۔ اس سے اس کی نگاہ کسی قدر دھندلا سی گئی تھی۔ جب اس نے اپنی پلکیں بار بار جھپکیں تو اسے چندھیائے جانے کا احساس ہوا۔ اب اسے عجیب کا خوف محسوس ہو رہا تھا۔ ہرن کی چمکدار روشنی میں وہ خود کو محفوظ سمجھ رہا تھا۔

''اجالا ہو......'' وہ بڑبڑایا اور چھڑی کی نوک پر روشنی کا جگنو ٹمٹمانے لگا۔

اپنی پلکیں بار بار جھپکنے کی وجہ سے ہرن کا روشن ہیولا اب ماند پڑتا جا رہا تھا۔ اس نے جنگل میں کسی قسم کی آواز سننے کی کوشش کی۔ دور کہیں ٹہنیاں آپس میں ٹکراتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں اور سائیں سائیں کی آواز کے ساتھ برف گر رہی تھی۔ کیا اس پر حملہ ہونے والا ہے؟ کیا ہرن اسے للچا کر یہاں تک لائی تھی؟ کیا یہ محض اس کا وہم تھا کہ کوئی چھڑی کی روشنی سے دور کھڑا کھڑا اسے گھور رہا تھا؟

اس نے اپنی چھڑی مزید اونچی کی۔ کوئی بھی اس کی طرف نہیں دوڑا، کسی درخت کے پیچھے سبز روشنی کی لہر نہیں چمکی، پھر وہ ہرن اسے یہاں کیوں کھینچ لایا تھا؟

چھڑی کی روشنی میں کوئی چمکی اور ہیری گھوم گیا مگر وہاں پر ایک چھوٹا سا جما ہوا پانی گڑھا تھا۔ جب اس نے اسے غور دیکھنے کیلئے چھڑی زیادہ اونچی اُٹھائی تو اس کی چٹخنی ہوئی سیاہ سطح چمکنے لگی۔ وہ تھوڑا محتاط انداز سے آگے بڑھا اور نیچے دیکھنے لگا۔ برف میں اس کا عکس دکھائی دیا اور چھڑی کی روشنی کی بھی۔ برف کی موٹی سطح کے نیچے کوئی چیز چمک رہی تھی۔ ایک بڑا سا چاندی کا کانٹا......اس کا دل اچھل کر حلق میں آن اٹکا۔ وہ پانی کے گڑھے کے کنارے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا اور اپنی چھڑی ترچھی کر لی تاکہ گڑھے کی تہہ میں زیادہ زیادہ روشنی پہنچ سکے۔ گہرے سرخ رنگ کی چمک...... یہ تو تلوار تھی جس کے دستے میں چمکتا ہوا یاقوت جڑ ہوا تھا......گری فنڈر کی تلوار......اس جنگل کے ایک پانی کے گڑھے کی تہہ میں پڑی ہوئی تھی؟

بمشکل سانس لیتے ہوئے اس نے گھور کر اس کی طرف دیکھا۔ کیا یہ ممکن تھا؟ یہ جنگل کے تالاب میں کیسے موجود رہ سکتی تھی؟ اس جگہ کے اتنا قریب جہاں وہ لوگ پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے؟ کیا کسی انجان جادو نے ہی ہرمائنی کو اس جگہ کے قریب کھینچ لیا تھا یا پھر وہ ہرن جسے اس نے پشت بانی تخیل سمجھا تھا، اس پانی کے گڑھے کا خفیہ محافظ تھا؟ یا پھر تلوار اس گڑھے میں ان کے وہاں پہنچنے کے بعد رکھی گئی تھی؟ صرف اس لئے کہ وہ وہاں پر موجود تھے؟ اگر ایسا تھا تو وہ کون تھا جو ہیری تک تلوار پہنچانا چاہتا تھا؟ ایک بار پھر اس نے اپنی چھڑی اونچی اُٹھا کر ارد گرد کے درختوں میں کسی انسان، کسی آنکھ کی چمک تلاش کرنے کی کوشش کی مگر اسے کوئی بھی دکھائی نہیں دے پایا۔ بہرحال، فرحت انگیز ہیجان کے ساتھ ساتھ اسے خوف بھی محسوس ہو رہا تھا۔ اس نے توجہ اس تلوار کی طرف مبذول کی جو جمی ہوئی سطح والے پانی کے گڑھے کی تہہ میں پڑی ہوئی تھی۔

''ایکوسم تلوار......'' چاندی کی تلوار کی طرف چھڑی موڑ کر وہ بڑبڑایا۔

پانی کی تہہ میں تلوار میں جنبش تک نہیں ہوئی۔ یہ الگ بات تھی کہ اسے کی قطعی امید بھی نہیں تھی۔ اگر یہ کام اتنا آسان ہوتا تو تلوار جمے ہوئے پانی کے گڑھے کی گہرائی کے بجائے باہر کہیں زمین پر پڑی ہوتی جہاں سے وہ اسے آسانی سے اُٹھا لیتا۔ وہ برف کے اوپر پانی کے گڑھے پر دائروی انداز میں گھومنے لگا۔ وہ اب یہ سوچ رہا تھا کہ آخری بار یہ تلوار اس کے سامنے کب اور کیسے نمودار ہوئی تھی؟ اس وقت وہ بھیانک خطرے سے دوچار تھا اور اس نے مدد مانگی تھی۔

''مدد کرو......'' وہ آہستگی سے بڑبڑایا مگر تلوار اپنی جگہ سے ہلی تک نہیں اور پانی کی تہہ میں ساکت پڑی رہی۔

ہیری نے چہل قدمی کرتے ہوئے دوبارہ خود سے پوچھا کہ جب اس نے تلوار کا استعمال کیا تھا ڈمبل ڈور نے اسے کیا بتایا تھا؟ صرف سچا گری فنڈر کا طالبعلم ہی اسے بولتی ٹوپی میں سے باہر نکال سکتا ہے اور سچے گری فنڈر کے طالبعلم میں کون سی خوبیاں ہوتی ہیں؟ ہیری کے دماغ کے کسی گوشے میں ایک دھیمی سی آواز نے اس کا جواب دے دیا۔ اولولعزم، باہمت اور بہادری کی خوبیاں ہی گری فنڈر کے لوگوں کو باقی لوگوں سے الگ کرتی ہے۔

ہیری چہل قدمی کرتے ہوئے رُک گیا اور ایک لمبی آہ بھری۔ اس کی گرم سانس کا دھواں یخ بستہ ہوا میں تیزی سے بکھر گیا۔ وہ جانتا تھا کہ اسے کیا کرنا ہے؟ اگر وہ خود کے ساتھ ایماندار ہوتا تو تلوار کو دیکھتے ہی سمجھ جاتا کہ بات یہاں تک آنے والی ہے۔

اس نے ایک بار پھر اردگرد کے درختوں کا جائزہ لیا مگر اسے یقین ہو چکا تھا کہ اب کوئی اس پر حملہ نہیں کرے گا اگر کوئی حملہ کرنا چاہتا تو اس کے پاس بہت سے مواقع تھے۔ جب وہ جنگل میں اکیلا چل رہا تھا یا پانی کے گڑھے کا معائنہ کر رہا تھا یا اس کے گرد چہل قدمی میں مصروف تھا تو اس کے پاس کئی سنہری لمحات تھے کہ اسے بآسانی نشانہ بنایا جا سکتا تھا۔ اسے نکتے پر تاخیر کرنے کی واحد وجہ محض یہی تھی کہ اگلا مرحلہ آرام دہ نہیں تھا۔

کانپتی انگلیوں سے ہیری اپنے کپڑے اتارنے لگا۔ اس نے افسردگی سے سوچا کہ جہاں تک بہادری کا سوال تھا آج اس نے کوئی ایسا کام نہیں کیا تھا، سوائے اس کے کہ اس نے یہ کام کرنے کیلئے ہر مائنی کو آواز نہیں دی تھی۔

اس کے کپڑے اتارتے ہوئے کہیں دور ایک الّو بولا جس سے اسے ہیڈوگ کی یاد آ گئی۔ وہ اب کانپ رہا تھا اور اس کے دانت بری طرح بج رہے تھے مگر اس کے باوجود وہ اپنے بدن سے کپڑے اتارتا رہا۔ آخر کار اپنی نیکر پہنے وہ اب برف پر ننگا کھڑا تھا۔ اس نے اپنی ٹوٹی ہوئی چھڑی، اپنی ماں کا خط، سیریس کے آئینے کا ٹکڑا اور پرانی سنہری گیند والے بٹوے کو کپڑوں کے ڈھیر کے اوپر رکھ دیا۔ اس کے بعد اس نے ہر مائنی کی چھڑی پانی کے اوپر جمی ہوئی برف کی طرف تانی۔

''آتشو ستم......''

خاموشی میں دھماکے جیسی آواز گونجی اور پانی کے اوپر جمی ہوئی برف ٹوٹ کر ٹکڑوں کی شکل میں پانی تیرنے لگی۔ ہیری نے گڑھے کی تہہ کا دوبارہ معائنہ کیا۔ وہ کچھ زیادہ گہرا نہیں تھا مگر تلوار اُٹھانے کیلئے اسے پانی کے اندر غوطہ لگانا پڑے گا۔

اس نے سوچا، ٹھنڈے پانی کے بارے میں سوچنے سے کام آسان نہیں ہو جائے گا یا پانی گرم نہیں ہو جائے گا۔ وہ گڑھے کے کنارے تک آیا اور ہر مائنی کی روشن چھڑی کو زمین پر رکھ دیا۔ پھر وہ یہ تصور کئے بغیر کہ اسے کتنی سردی لگے گی یا وہ کتنی بری طرح کانپے گا، اس نے گڑھے کے اندر چھلانگ لگا دی۔

اس کے بدن کا انگ انگ مخالفت میں احتجاج کرنے لگا۔ جب وہ جمے ہوئے پانی میں کندھوں تک ڈوب گیا تو اس کے

پھیپھڑوں کی ہوا جمتی ہوئی محسوس ہوئی۔اسے سانس لینے میں بے حد دشواری ہو رہی تھی۔ وہ اتنی شدت سے کانپ رہا تھا کہ پانی گڑھے کے کناروں پر اچھلنے لگا۔اس نے اپنے سن پیروں سے تلوار کو چھونے کی کوشش کی، وہ صرف ایک ہی غوطہ لگانے کا سوچ رہا تھا۔ ہانپتے کانپتے ہوئے ہیری نے غوطہ لگانے کے لمحے کوٹالنے کی کوشش کی، پھراس نے خود کو کہا کہ اب اس کام کو کر دینا چاہئے اور اس نے پوری ہمت مجتمع کرتے ہوئے پانی کے اندر غوطہ لگا دیا۔

ٹھنڈک بے حد اذیت بھری تھی، اس نے آگ کی طرح اس کے وجود پر حملہ کر ڈالا تھا۔اس کا دماغ کھوپڑی کے اندر جمتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ جب وہ سیاہ پانی کو چھلکاتے ہوئے تہ میں پہنچا اور نیچے تلوار کا دستہ ٹٹولنے لگا، اس کی انگلیاں دستے کے چاروں طرف مضبوطی سے جکڑ گئیں اور اسے اسے اوپر کی طرف کھینچا۔

اسی وقت کسی چیز نے اس کی گردن دبوچ لی۔کوئی اس کے گردن کے گرد رسی کس رہا تھا۔اس نے پانی کے پودوں کے بارے سوچا حالانکہ غوطہ لگانے وقت وہ کسی پودے یا کسی بیل سے نہیں ٹکرایا تھا۔خود کو چھڑانے کیلئے اس نے اپنا خالی ہاتھ اوپر اُٹھایا اور گردن پر دباؤ ڈالنے والی چیز کو ٹٹولا۔ یہ کوئی پودا یا بیل نہیں تھی بلکہ پٹاری والے لاکٹ کی سونے زنجیر تھی جو اس کے نرخرے کو دبا رہی تھی۔

ہیری نے زور سے ہاتھ پیر چلائے اور پانی کی سطح پر پہنچنے کی جدوجہد کی مگر وہ پانی کے گڑھے کے پتھریلے حصے تک ہی پہنچ پایا۔ ہاتھ پیر مارنے ہوئے اس نے گلا گھونٹنے والی زنجیر پر ہاتھ مارا۔مگر اس کی سردی سے اکڑی ہوئی انگلیاں اس کی کچھ زیادہ مدد نہیں کر پائیں۔اب اس کے دماغ کے اندر ننھے ننھے ستارے جھلملانے لگے تھے اور وہ تہہ کی طرف گرتا چلا جا رہا تھا۔وہ ڈوب کر ہلاک ہونے والا تھا۔اب کچھ نہیں بچا تھا، اب وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا اور جو بازو اس کے سینے کے چاروں طرف بندھ گئے تھے وہ یقیناً موت کے بازو ہی تھے۔

گھٹے ہوئے نرخرے سے سانس چھوڑتے ہوئے اور زندگی میں سب سے زیادہ ٹھنڈک محسوس کرتے ہوئے وہ اوپر اُٹھتا چلا گیا۔ اس کا چہرہ برف پر نیچے کی طرف تھا۔قریب ہی ایک اور شخص بری طرح ہانپ رہا تھا۔وہ بری طرح کھانس رہا تھا اور ادھر ادھر چل رہا تھا۔ ہر مائنی ایک بار پھر آ گئی تھی جیسے وہ اژدہے کے حملہ کرتے وقت پہنچ گئی تھی......مگر یہ آواز تو اس کے جیسی نہیں تھی، نہ ہی اس کی اس جیسی گہری کھانسی تھی اور نہ ہی قدموں کی آہٹ کی آواز۔

ہیری میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ اپنا سر اوپر اُٹھا کر خود کو بچانے والے کا چہرہ دیکھ سکے۔اس نے تو بس کانپتا ہوا ہاتھ اُٹھا کر گردن کے اس حصے کو چھوا جہاں لاکٹ کی زنجیر نے اس کے نرخرے پر گہرا زخم کر ڈالا تھا۔لاکٹ اس کی گردن سے اتر کر چلا گیا تھا۔کسی نے اسے کاٹ کر کھول دیا تھا پھر ایک کھانستی ہوئی آواز اس کے سر کے اوپر گونجی۔

''کیا......تم......پاگل......ہو......گئے......تھے؟''

اس آواز کو سننے کے جھٹکے کے سوا کوئی اور چیز ہیری کو اُٹھنے کی طاقت نہیں دے سکتی تھی۔ بری طرح کانپتے ہوئے وہ اپنے پیروں

پر کھڑا ہوا۔ اس کے سامنے رون کھڑا تھا جس نے پورے کپڑے پہن رکھے تھے مگر وہ بری طرح سے گیلا تھا۔ اس کے بال اس کے چہرے پر چپکے ہوئے تھے۔ گری فنڈر کی تلوار اس کے ایک ہاتھ میں پکڑی تھی اور ٹوٹی زنجیر والا لاکٹ دوسرے ہاتھ میں لٹکتا ہوا جھول رہا تھا۔

''آخر تم نے......'' رون نے ہانپتے ہوئے پٹاری والے لاکٹ کو اوپر اُٹھایا جو اپنی چھوٹی زنجیر میں پنڈولم کی طرح جھول رہا تھا۔ ''آخر تم نے غوطہ لگانے سے پہلے اسے اتار کیوں نہیں دیا تھا؟''

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔ رون کے دوبارہ آنے کے مقابلے میں چاندی جیسے سفید ہرن کا آنا کوئی معنی نہیں رکھتا تھا۔ وہ اس پر یقین نہیں کر پایا۔ سردی سے ٹھٹھرتے ہوئے وہ اپنے کپڑوں کے ڈھیر کے پاس پہنچا اور اُٹھا کر پہننے لگا جو اب بھی پانی والے گڑھے کے کنارے پر پڑے ہوئے تھے۔ اپنے سر کے اوپر ایک سوئیٹر کے بعد دوسرا سوئیٹر پہنتے ہوئے ہیری نے رون کی طرف گھور کر دیکھا۔ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ نظریں ہٹانے پر وہ کہیں دوبارہ غائب نہ ہو جائے گا مگر وہ اصلی رون ہی دکھائی دے رہا تھا۔ اس نے ابھی ابھی پانی کے گڑھے میں کود کر ہیری کی جان بچائی تھی۔

''وہ تت......تم......تم تھے؟'' ہیری نے آخر کار اپنا منہ کھولا۔ اس کے دانت بج رہے تھے اور گردن میں شدید درد ہو رہا تھا جس کی وجہ سے اس کی آواز معمول سے کافی دھیمی تھی۔

''ہاں!'' رون نے کہا جو تھوڑا کشمکش میں ڈوبا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''تت......تو تم نے وہ ہرن بھیجا تھا؟''

''کیا مطلب؟ اوہ نہیں......ظاہر ہے کہ میں نہیں بھیجا۔ میں تو سوچا تھا کہ شاید ایسا تم نے کیا ہو گا؟'' وہ چکرائے ہوئے انداز میں بولا۔

''میرا پشت بانی تخیل قطبی ہرن ہے......''

''اوہ ہاں! مجھے بھی یہ تھوڑا الگ محسوس ہوا تھا، اس کے سینگ نہیں تھے، ہے نا؟''

ہیری نے ہیگرڈ والا بٹوہ دوبارہ اپنے گلے میں لٹکا لیا اور پھر آخری سوئیٹر پہننے لگا۔ اس نے جھک کر ہرمائنی کی چھڑی اُٹھائی اور ایک بار پھر رون کے چہرے کی طرف گھمائی۔

''تم یہاں کیسے آ گئے؟''

واضح طور پر رون اسی سوال کی امید کر رہا تھا کہ اگر اس سے یہ سوال پوچھا بھی گیا تو یقیناً بعد میں ہی پوچھا جائے گا۔

''دیکھو......میں......تم جانتے ہو......میں لوٹ آیا ہوں۔ اگر......'' اس نے اپنا گلا صاف کیا۔ ''اگر تم اب بھی میرا ساتھ چاہتے ہو تو......''

لمحہ بھر خاموشی چھائی رہی جس میں رون کے جانے کا واقعہ ان کے درمیان دیوار کی طرح حائل محسوس ہوا۔ بہرحال، وہ یہاں پہنچ چکا تھا، وہ لوٹ آیا تھا، اس نے ابھی ابھی ہیری کی جان بچائی تھی۔ رون نے اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھا۔ لمحہ بھر کیلئے وہ حیران دکھائی دیا کہ اس کے ہاتھ کیا چیز پکڑ رکھی تھی؟

''اوہ ہاں! میں نے اسے باہر نکال لیا۔'' اس نے بے یقینی کے عالم میں کہا اور ہیری کے سامنے تلوار اوپر اُٹھائی۔ ''تم اس کیلئے کودے تھے؟''

''ہاں!'' ہیری نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''مگر میں سمجھ نہیں پایا کہ تم یہاں کیسے آ گئے؟ تم نے ہمیں کیسے ڈھونڈ لیا؟''

''یہ لمبی کہانی ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''میں گھنٹوں سے تمہاری تلاش میں مارا مارا پھر رہا تھا۔ یہ کافی بڑا جنگل ہے، ہے نا؟ میں سوچنے لگا تھا کہ کسی درخت کے نیچے بیٹھ کر صبح ہونے کا انتظار کرتا ہوں۔ اسی وقت میں نے چمکدار ہرن کو آتے ہوئے دیکھا اس کے پیچھے پیچھے تمہیں بھی......''

''تمہیں کوئی دکھائی نہیں دیا......''

''نہیں......'' رون نے کہا۔ ''مجھے......'' مگر وہ جھجکا اور کچھ گز کے فاصلے پر لگے ہوئے دو درختوں کو دیکھنے لگا۔ ''...... مجھے کوئی چیز وہاں حرکت کرتی ہوئی دکھائی دی تھی مگر میں اس وقت پانی کے گڑھے کی طرف بھاگ رہا تھا کیونکہ تم پانی کے نیچے چلے گئے تھے اور دوبارہ واپس اوپر نہیں آئے تھے، اس لئے میں نے اس کی طرف زیادہ توجہ نہیں دے پایا......وہاں......''

رون نے جس سمت میں اشارہ کیا تھا، ہیری تیزی سے وہاں پہنچ گیا۔ بلوط کے دو درخت بہت قریب قریب لگے تھے، ان کے تنوں کے درمیان آنکھ کی اونچائی کے برابر صرف کچھ انچ کے سوراخ تھے۔ یہ جاسوسی کرنے کیلئے بہترین جگہ تھی جہاں خود کو دوسروں کی نظروں سے چھپایا جا سکتا تھا۔ بہرحال، درختوں کے آس پاس کی جگہ خالی تھی اور برف نہ ہونے کی وجہ سے ہیری وہاں پر کسی کے پیروں کے نشان نہیں دیکھ پایا۔ وہ اسی جگہ پر واپس لوٹ آیا جہاں رون کھڑا کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا۔ اس کے ہاتھ میں تلوار اور جھولتا ہوا لاکٹ موجود تھا۔

''کوئی سراغ ملا......'' رون نے پوچھا۔

''نہیں......'' ہیری نے جواب دیا۔

''تلوار اس پانی کے گڑھے میں کیسے پہنچی؟''

''جس نے بھی پشت بانی تخیل نمودار کیا تھا یقیناً اسے نے رکھی ہوگی۔''

دونوں نے چاندی کی خوبصورت تلوار کی طرف دیکھا جس کا یاقوت والا دستہ ہرمائنی کی چھڑی کی روشنی میں چمک رہا تھا۔

''تمہیں یقین ہے کہ یہ اصلی تلوار ہوگی؟'' رون نے پوچھا۔

''اس کی حقیقت پرکھنے کیلئے ایک طریقہ موجود ہے، ہے نا؟'' ہیری نے پوچھا۔

پٹاری والا لاکٹ اب بھی رون کے ہاتھ میں جھول رہا تھا۔ لاکٹ ہلکے انداز میں کانپتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ ہیری جانتا تھا کہ اس کے اندر موجود روح کا ٹکڑا ایک بار پھر بے چین ہو گیا تھا۔ اسے تلوار کی موجودگی کا احساس ہو چکا تھا اور اس نے ہیری کو تلوار پکڑنے سے روکنے کیلئے اسے جان سے مارنے کی پوری کوشش کی تھی۔ یہ کسی طویل گفتگو کا وقت نہیں تھا، یہ تو لاکٹ کو ہمیشہ کیلئے تباہ کرنے کا وقت تھا۔ ہیری نے ہرمائنی کی چھڑی اونچی کی اور ارد گرد نظر دوڑائی۔ اسے انجیر کا درخت کے نیچے ایک ہموار چٹان دکھائی دی۔

''ادھر آؤ......'' اس نے آگے چلتے ہوئے کہا پھر اس نے چٹان کے اوپر کی برف صاف کی اور لاکٹ لینے کیلئے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ بہر حال، جب رون نے تلوار دینے کی کوشش کی تو ہیری نے سر نفی میں ہلا دیا۔

''نہیں...... یہ کام تمہیں کرنا چاہئے!''

''مجھے؟'' رون نے سکتے کی سی کیفیت میں کہا۔ ''مگر کیوں؟''

''کیونکہ تلوار پانی کے گڑھے میں سے تم نے باہر نکالی تھی، میرا خیال ہے کہ یہ کام تمہارے ہی ہاتھوں سے ہونا چاہئے......''

وہ مہربانی یا فیاضی کا اظہار نہیں کر رہا تھا۔ جتنا یقینی طور پر اسے یہ احساس ہوا تھا کہ ہرن بے ضرر تھا۔ اتنا ہی یقینی طور پر وہ یہ جانتا تھا کہ تلوار رون کو ہی استعمال کرنا چاہئے۔ ڈمبل ڈور نے ہیری کو جادو کے کچھ رازوں کے بارے میں، کچھ امور کی ان گنت قوتوں کے عوامل کے بارے میں سکھا دیا تھا۔

''میں اسے کھولتا ہوں۔'' ہیری نے کہا۔ ''تم اس پر تلوار سے وار کر دینا، ٹھیک ہے؟ کیونکہ اس کے اندر جو بھی چیز ہے، وہ مزاحمت کرے گی۔ ڈائری کے اندر موجود رڈل نے مجھے مارنے کی بھرپور کوشش کی تھی۔''

''مگر تم اسے کھولو گے کیسے؟'' رون نے دہشت بھری آواز میں پوچھا۔

''مارباشی زبان کا استعمال کر کے......'' ہیری نے کہا۔ جواب اتنا جلدی اس کے ہونٹوں پر آ گیا تھا جیسے وہ اس کے ذہن کی گہرائیوں میں پہلے سے کہیں موجود تھا۔ شاید ناگنی کے ساتھ ہونے والے ٹکراؤ کی وجہ سے اسے اس بات کا احساس ہو گیا تھا، اس نے سانپ جیسے ایس کے حرف کو دیکھا جس پر سنہرے سبز نگینے چمک رہے تھے۔ یہ تصور کرنا بے حد آسان تھا کہ وہ ایک چھوٹا سا سانپ ہے جو ٹھنڈی چٹان پر کنڈلی مار لیٹا ہوا ہے۔

''نہیں......'' رون نے کہا۔ ''نہیں! اس مت کھولو، میں کہہ رہا ہوں۔''

''کیوں نہیں!'' ہیری نے پوچھا۔ ''چلو! اب ہم اس واہیات چیز سے چھٹکارا پا لیتے ہیں۔ مہینوں بیت چکے ہیں......''

''میں ایسا نہیں کر سکتا ہوں، ہیری! میں سچ کہہ رہا ہوں۔ یہ کام تم کرو......''

''مگر کیوں؟''

’’کیونکہ وہ چیز میرے لئے بے حد بری ہے۔‘‘ رون نے اس سے کہا اور چٹان پر رکھے ہوئے لاکٹ سے دور ہٹ گیا۔’’میں اس سے نہیں لڑسکتا، ہیری! میں اپنے پرانے برتاؤ کیلئے کوئی بہانہ نہیں بنا رہا ہوں مگر اس کا تم پر اور ہر مائنی پر جتنا اثر ہوتا تھا، اس سے کہیں زیادہ برا اثر مجھ پر ہوتا تھا۔ اسی کی وجہ سے میرے ذہن میں بہت برے برے خیال آتے تھے اور ہر چیز زیادہ بری بن جاتی تھی۔ میں اسے واضح تو نہیں کرسکتا مگر اسے اتارنے کے بعد میرا دماغ ٹھکانے پر آجاتا تھا...... میں یہ کام نہیں کرسکتا، ہیری!‘‘

وہ پیچھے ہٹ کر سر نفی میں ہلا رہا تھا۔ تلوار اس کے ایک پہلو میں لٹک رہی تھی۔

’’تم یہ کام کر سکتے ہو، رون!‘‘ ہیری نے کہا۔’’تم کر سکتے ہو۔ تم نے ابھی ابھی گڑھے سے تلوار نکالی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ اس لئے تمہیں اس کا استعمال کرنا چاہئے۔ براہ مہربانی...... اب ہم اس سے چھٹکارا پا لیتے ہیں، ہمیشہ کیلئے...... رون!‘‘

اپنا نام سن کر جیسے رون کو ہمت مل گئی۔ اس نے تھوک نگلا اور پھر اپنی لمبی ناک سے تیزی سے سانس لیتے ہوئے چٹان کی طرف بڑھا۔

’’مجھے بتا دینا کب......؟‘‘ اس نے آہستگی سے کہا۔

’’تین کی گنتی پر......‘‘ ہیری نے کہا۔ اس نے لاکٹ کی طرف دیکھا اور اپنی آنکھیں سکوڑ کر ’ایس‘ کے حرف توجہ مرتکز کی۔ اس نے سانپ کا تصور باندھا، جب لاکٹ کے اندر والی چیز پھنسے ہوئے کاکروچ کی طرح کھڑکھڑانے لگی۔ اس پر ترس کھانا آسان ہوتا مگر ہیری کی گردن کا زخم اب بھی تکلیف دے رہا تھا۔ اس لئے ترس کھانے کا تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا،

’’ایک...... دو...... تین...... کھل جاؤ!‘‘

آخری لفظ ہشش کی آواز میں گونجا اور ہلکی سی کلک کے ساتھ لاکٹ کا سنہرا دروازہ چٹان پر کھل گیا۔ شیشے کے دونوں کھڑکیوں کے پیچھے یکا یک چاندی جیسی زندہ آنکھوں نے جھپکی لی۔ یہ آنکھیں سیاہ اور خوبصورت دکھائی دے رہی تھی جیسے ٹام رڈل کی اس وقت ہوا کرتی تھیں۔ جب وہ سرخ اور سوراخ والی پتلیوں میں نہیں بدلی تھیں۔

’’تلوار سے وار کرو......‘‘ ہیری نے لاکٹ کو چٹان پر پکڑتے ہوئے کہا۔

رون نے اپنی کانپتے ہوئے ہاتھوں سے تلوار اوپر اُٹھائی۔ اس کی نوک تیزی سے گھومتی ہوئی آنکھوں پر جھک گئی اور ہیری نے کس کر لاکٹ کو جکڑ لیا۔ اس نے خود کو تیار کر لیا اور وہ کھلی کھڑکی سے خون بہنے کا تصور کرنے لگا۔

اسی وقت پٹاری میں ہشش کی آواز سنائی دی۔

’’میں نے تمہارا دل دیکھ لیا ہے اور وہ میرا دل ہے......‘‘

’’اس کی بات مت سنو!‘‘ ہیری نے روکھے پن سے کہا۔’’تلوار سے وار کرو۔‘‘

’’میں نے تمہارے خواب بھی دیکھ لئے ہیں، رونالڈ ویزلی! اور تمہارے خوف کو بھی...... تم جو چاہتے ہو، وہ ممکن ہوسکتا ہے مگر تم

جس سے ڈرتے ہوئے وہ بھی تو ممکن ہے......''

''مارو......'' ہیری چیخا۔ اس کی آواز قریبی درختوں سے ٹکرا کر ویرانے میں گونجنے لگا۔ تلوار کی نوک کانپ اُٹھی اور رون نے رڈل کی آنکھوں میں دیکھا۔

''ماں کا پیار ہمیشہ سب سے کم ملا جسے بیٹی کی حسرت تھی......اس لڑکی کا پیار بھی سب سے کم ملا جو تمہارے دوست کو زیادہ پسند کرتی ہے......ہمیشہ دوسرے نمبر پر رہے ہو۔ ہمیشہ کسی سے پیچھے ہی رہے ہو......''

''رون! فوراً وار کرو......'' ہیری گرجتا ہوا بولا۔ وہ محسوس کرسکتا تھا کہ لاکٹ اس کی گرفت میں بری طرح کانپ رہا تھا کہ اس آگے شاید نجانے کیا ہوگا؟ رون نے تلوار اوپر اُٹھالی اور ایسا کرتے ہوئے رڈل کی آنکھوں میں سرخی جھلکنے لگی۔

لاکٹ کی دو کھڑکیوں میں دونوں آنکھوں سے دو عجیب سے بلبلے پھوٹے اور وہ بڑے ہوتے چلے گئے، وہ ہیری اور ہرمائنی کے عکس میں بدل گئے۔

ان ہیولوں کو لاکٹ سے نکلتا ہوا دیکھ کر رون سکتے کے عالم میں چیخ اُٹھا اور کئی قدم پیچھے ہٹ گیا۔ پہلے تو لاکٹ سے ہیولوں کے سینے باہر نکلے اور پھر زیریں دھڑ اور آخر میں پاؤں۔ وہ لاکٹ میں ایک ہی جڑ والے دو درختوں کی صورت میں آس پاس کھڑے ہوگئے۔ یہ ہیولے رون اور حقیقی ہیری کے اوپر ہوا میں لہرا رہی تھیں جس نے اپنی انگلیاں لاکٹ سے دور کرلی تھی کیونکہ یہ اچانک دہکنے لگا تھا۔

''رون......'' وہ چیخا مگر رڈل کا ہیری والا ہیولا اب والڈی مورٹ کی آواز میں بول رہا تھا اور رون گم صم ہو کر اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔

''تم کیوں لوٹ آئے؟ ہم تمہارے بغیر زیادہ مزے میں تھے، تمہارے بغیر زیادہ خوش تھے، تمہارے جانے سے بہت زیادہ مسرور تھے......ہم تمہاری حماقتوں، تمہاری بزدلی اور تمہاری بیوقوفیوں پر ہنس رہے تھے......''

''بیوقوفیاں......'' رڈل کا ہرمائنی والا ہیولا بولا جو اصلی ہرمائنی سے کہیں زیادہ خوبصورت مگر کچھ ڈراؤنا لگ رہا تھا۔ وہ رون کے سامنے ہنستے ہوئے لہرائی جو دہشت میں اسے دیکھے جا رہا تھا اور تلوار اس کے پہلو میں لٹک رہی تھی۔ ''جب ہیری پوٹر پاس ہو تو تمہاری طرف کون دیکھ سکتا ہے؟ بھلا تمہاری طرف کون دیکھے گا؟ 'نجات دہندہ جادوگر' کے مقابلے میں تمہاری کیا حیثیت ہے؟ تم نے آج تک کیا ہی کیا ہے؟ وہ 'لڑکا جو زندہ بچ گیا' کے مقابلے میں تم ہو ہی کیا......؟''

''یاد ہے نا......'' رڈل کا ہیری والا ہیولا تمسخرانہ لہجے میں بولا جس پر رڈل کا ہرمائنی والا ہیولا مسکرا دیا۔ ''تمہاری ماں نے کہا تھا کہ وہ بیٹے کے روپ میں مجھے زیادہ پسند کرتیں، انہیں بیٹے بدل کر یقیناً خوشی ہوگی، ہے نا؟''

''اسے کون زیادہ پسند نہیں کرے گا؟ کون سی عورت تمہیں چاہے گی؟ تم کچھ نہیں ہو۔ اس کے مقابلے میں تو کچھ بھی نہیں......

کچھ بھی نہیں!'' رڈل کے ہرمائنی والے ہیولے نے مترنم آواز میں گنگناتے ہوئے کہا پھر وہ کسی سانپ کی طرح ہیری کے ہیولے چاروں طرف لپٹ گئی۔ دونوں نے ایک دوسرے کو بانہوں میں بھینچ لیا......ان کے ہونٹ پیوست ہو گئے۔

رون کے چہرے پر اذیت بھرے دُکھ کا تاثر جھلکنے لگا۔ اس نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اپنی تلوار اوپر اُٹھائی اور گہری سانس لی۔

''مارو......رون...... مارو!'' ہیری چیخا۔

رون نے نظر گھما کر اس کی طرف عجیب انداز میں دیکھا، ہیری کو اس کی آنکھوں میں سرخی کی جھلک دکھائی دی۔

''رون......؟''

تلوار چمکی اور جم کر پڑی۔ ہیری تیزی سے جست لگا کر دور ہٹ گیا۔ تلوار کے کسی دھات سے ٹکرانے کی آواز گونج اُٹھی اور ایک لمبی چیخ نکلی۔ ہیری برف پر پھسلتا ہوا گھوم کر مڑا۔ اس نے حفظ ماتقدم اپنی چھڑی تان لی مگر وہاں لڑنے کیلئے کچھ بھی موجود نہیں تھا۔

اس کے اور ہرمائنی کے شیطانی ہیولے گم ہو چکے تھے۔ وہاں صرف رون کھڑا تھا جو ہاتھ میں تلوار پکڑے ہوئے تھا اور ہموار چٹان پر پڑے لاکٹ کے ٹوٹے ہوئے سیاہ پتھر کو غصیلی آنکھوں سے گھور رہا تھا۔

آہستہ آہستہ ہیری اس کے قریب پہنچا۔ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ کیا کہے یا کیا کرے؟ رون گہری سانسیں لے رہا تھا۔ اس کی آنکھیں اب سرخ نہیں بلکہ معمول کی طرح نیلی دکھائی دے رہی تھیں۔ ہیری نے ایسی اداکاری کی جیسے اس نے کچھ بھی نہ دیکھا ہو۔ اس نے جھک کر تباہ شدہ پٹاری والا لاکٹ اُٹھالیا۔ رون نے دونوں کھڑکیوں کے نگینوں کو چٹخا ڈالا تھا۔ رڈل کی آنکھیں غائب ہو چکی تھیں اور لاکٹ کی دھبے دار ریشمی کناروں سے ہلکا ہلکا سا دھواں نکل رہا تھا۔ پٹاری کے اندر زندہ چیز فنا ہو چکی تھی۔ رون کو ستانا ہی اس کا آخری کام ثابت ہوا تھا۔

رون کے ہاتھ سے تلوار نکل گئی۔ وہ سر کو ہاتھوں میں پکڑ کر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔ وہ کانپ رہا تھا مگر ہیری سمجھ گیا کہ ایسا سردی کی وجہ سے ہرگز نہیں تھا۔ ہیری نے ٹوٹے ہوئے لاکٹ کو اپنی جیب میں ڈالا اور رون کے پاس جھک کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا۔ اس نے اسے اچھی علامت سمجھا کیونکہ رون نے اس کا ہاتھ جھٹکا نہیں تھا۔

''تمہارے جانے کے بعد......'' اس نے آہستگی سے کہا اور یہ اچھی بات تھی کہ اس کا چہرہ اب بھی چھپا ہوا تھا۔ ''وہ ہفتوں بھر روتی رہی، شاید اس سے بھی زیادہ زیادہ وقت تک مگر وہ نہیں چاہتی تھی کہ مجھے معلوم ہو پائے۔ زیادہ تر راتوں کے پچھلے پہر میں اُٹھ کر......ہم نے اس دوران زیادہ باتیں بھی کیں، تمہارے جانے کے بعد اُداسی اور خاموشی چھائی رہی اور......''

اس نے اپنی بات مکمل نہیں کی۔ رون کے دوبارہ آنے کے بعد ہیری کو پورا احساس ہوا تھا کہ اس کی عدم موجودگی کی انہوں نے کتنی بڑی قیمت چکائی تھی۔

''وہ میری بہن جیسی ہے۔'' ہیری نے آگے کہا۔''میں اسے ایک بہن کی طرح ہی چاہتا ہوں اور مجھے محسوس ہوتا ہے کہ وہ بھی میرے بارے میں ایسا ہی سوچتی ہے۔ یہ ہمیشہ ایسا ہی تھا۔ میرا خیال ہے کہ تم یہ بات جانتے ہو......''

رون نے کسی قسم کی مزاحمت نہیں کی مگر اس نے اپنا چہرہ ہیری سے دور دوسری جانب گھما لیا تھا اور تیز آواز کرتے ہوئے اپنی ناک آستین سے پونچھ لی۔ ہیری دوبارہ اُٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اور کچھ گز دور چل کر رون کے بڑے بیگ کے پاس پہنچا۔ جسے پٹخ کر وہ ہیری کو ڈوبنے سے بچانے کیلئے پانی کے سرد گڑھے کی طرف بھاگ کھڑا ہوا تھا۔ ہیری نے اسے اپنی کمر پر لاد لیا۔ اور واپس رون کے طرف آیا۔ ہیری کے پاس آنے پر رون اُٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس کی آنکھیں اب سرخ ہو رہی تھیں مگر انہیں چھوڑ کر وہ معمول کے مطابق دکھائی دے رہا تھا۔

''مجھے افسوس ہے۔'' اس نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔''مجھے افسوس ہے کہ میں چلا گیا تھا۔ میں جانتا ہوں کہ میں ایک...... ایک......''

اس نے اندھیرے میں چاروں طرف گھوم کر دیکھا جیسے امید کر رہا ہوں کہ کوئی برا لفظ اُڑ کر اس کے پاس پہنچ جائے گا اور اس کی ادھوری بات پوری کر دے گا۔

''تم نے آج رات ایک طرح سے اپنی غلطیوں کا ازالہ کر ڈالا ہے۔'' ہیری نے کہا۔''تلوار گڑھے میں سے نکال کر، پٹاری کو تباہ کر کے اور میری جان بچا کر......''

''اس سے میں بہت بہادر لگتا ہوں، اصلیت سے زیادہ، ہے نا؟'' رون نے بڑبڑا کر کہا۔

''اس طرح کی چیز ہمیشہ اصلیت سے زیادہ بہادری بھری لگتی ہے۔'' ہیری نے کہا۔''میں برسوں سے تمہیں یہی سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں۔''

وہ ایک ساتھ آگے بڑھے اور گلے لپٹ گئے۔ ہیری نے رون کی جیکٹ کے گیلی پشت کو پکڑ لیا۔

''اور اب......'' ہیری نے کہا جب وہ دونوں الگ ہوئے۔''ہمیں دوبارہ خیمہ تلاش کرنا چاہئے۔''

مگر یہ کام زیادہ مشکل نہیں تھا۔ جنگل میں ہرن کے ساتھ چلنا کافی طویل محسوس ہو رہا تھا جبکہ رون کے ساتھ واپس لوٹتے ہوئے یہ سفر حیرت انگیز طور پر بے حد کم محسوس ہوا۔ ہیری ہرمائنی کو جگانے کیلئے بیتاب تھا اور بڑھتے ہوئے ہیجان کے وہ خیمے میں داخل ہوا۔ رون تھوڑا پیچھے رُک گیا۔ پانی کے گڑھے اور جنگل کی ٹھنڈک کے بعد اندر کا ماحول کافی گرم محسوس ہو رہا تھا۔ اندر فرش پر ایک جار میں نیلے شعلے لہرا کر نیلی روشنی پیدا کر رہے تھے۔ ہرمائنی کمبلوں کے نیچے گہری نیند سوئی ہوئی تھی اور تب تک نہیں ہلی جب تک ہیری نے اس کا نام کئی بار نہیں پکارا۔

''ہرمائنی...... ہرمائنی......''

وہ کسمسائی اور پھر تیزی سے اُٹھ کر بیٹھ گئی اور اپنے چہرے سے بال پیچھے ہٹانے لگی۔

''کیا گڑبڑ ہوگئی، ہیری؟......تم ٹھیک تو ہو؟''

''ٹھیک ہوں......میں بالکل ٹھیک ہوں...... بلکہ ٹھیک سے زیادہ اچھا ہوں۔ میں کافی خوشگوار محسوس کررہا ہوں......دیکھو! کوئی آیا ہے......''

''تمہارا کیا مطلب ہے؟......کون؟''

اس نے سر جھکا کر خیمے کے داخلی راستے کی طرف دیکھا۔ وہاں رون کی صورت دکھائی دے رہی تھی جو تلوار ہاتھ میں تھامے کھڑا تھا اور ادھڑے ہوئے قالین پر پانی کی بوندیں ٹپکا رہا تھا۔ ہیری ایک اندھیرے کونے میں تھوڑا پیچھے ہٹ کر کھڑا ہوگیا۔ اس نے رون کا بیگ کندھے سے اتار پر نیچے رکھ دیا اور کینوس میں اوجھل ہونے کی کوشش کرنے لگا۔

ہرمائنی اپنے بستر سے پھسل کر نیچے اتری اور کسی خوابیدہ کیفیت والے فرد کی طرح رون کی طرف بڑھی۔ اس کی نظریں رون کے زرد چہرے پر جم گئیں۔ وہ اس کے ٹھیک سامنے جا کر رُک گئی، اس کے ہونٹ تھوڑے کھلے ہوئے تھے اور آنکھیں حیرت سے چوڑی پھیلی ہوئی تھیں۔ رون نے ایک کمزور، امید بھری مسکراہٹ چہرے پر سجائی اور اپنے بازو تھوڑے سے اوپر اُٹھائے۔

ہرمائنی اس پر جھپٹ پڑی اور پھر اندھا دھند مکے برسانے لگی۔

''اووچ......اوو......دور ہٹو...... یہ کیا؟...... ہرمائنی...... پیچھے ہٹو......''

''تم...... بیوقوف......رونالڈ......ویزلی......''

اس نے ہر لفظ کے ساتھ ایک مکا رسید کیا۔ ہرمائنی کے آگے بڑھتے رون پیچھے ہٹ گیا اور اس کی ضربوں سے اپنا سر بچانے لگا۔

''تم یہاں......ہفتوں بعد......لوٹ رہے ہو......اوہ......میری چھڑی کہاں ہے؟''

وہ اس طرح دکھائی دے رہی تھی جیسے وہ چھڑی ہیری کے ہاتھوں سے چھیننے کیلئے تیار کھڑی ہو۔

''خولتم......''

رون اور ہرمائنی کے درمیان ایک نادیدہ دیوار تن گئی۔ اس کی قوت سے وہ فرش پر پیچھے کی طرف گر گئی۔ اپنے چہرے کے سامنے سے بالوں کو پیچھے جھٹکتے ہوئے وہ دوبارہ اچھل کر کھڑی ہوگئی۔

''ہرمائنی......'' ہیری نے کہا۔ ''تحمل سے......''

''تحمل گیا بھاڑ میں......'' وہ پھنکارتی ہوئی چیخی۔ ہیری نے اس سے پہلے اسے کبھی اتنا بے قابو ہوتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ اس کے ارادے بہت فیصلہ کن دکھائی دے رہے تھے۔

''میری چھڑی واپس دو......میری چھڑی واپس دو!''

''ہرمائنی! کیاتم مہربانی کرکے......''

''مجھے یہ مت بتانے کی کوشش کروکہ مجھے کیا کرنا چاہئے، ہیری پوٹر!'' وہ غصے سے چیخی۔''تم یہ جرأت مت کرو، اسے ابھی واپس کرو......اورتم!''

وہ رون کی طرف مڑی اورسنگین الزام لگانے والے انداز میں اپنی انگلی اس کی طرف تان لی، یہ کسی وار کرنے جیسا انداز تھا جیسے اس کی انگلی میں چمکتی ہوئی لہر برآمد ہونے والی ہو۔ ہیری بھی رون کوقصووارنہیں ٹھہراسکتا کہ وہ کئی پیچھے ہٹ گیا تھا۔

''میں بھاگ کرتمہارے پیچھے گئی تھی، میں نے تمہیں آوازیں لگائی تھی، میں نے تم سے گڑگڑا کر واپس لوٹنے کی بھیک مانگی تھی......''

''میں جانتا ہوں۔'' رون نے آہستگی سے کہا۔''ہرمائنی! مجھے افسوس ہے...... مجھے واقعی افسوس ہے......''

''اوہ! تمہیں افسوس ہے......؟''

وہ تیکھی اور بے قابو آواز میں ہنسی۔ رون نے مدد کیلئے ہیری کی طرف دیکھا مگر ہیری نے کندھے اچکا کر واضح کردیا کہ وہ اس بارے میں کچھ نہیں کرسکتا ہے۔

''تم ہفتوں بعد واپس لوٹ رہے ہو......کئی ہفتوں بعد......تم سوچتے ہو کہ محض افسوس ظاہر کرنے سے ہی سارے معاملات درست ہوجائیں گے؟''

''دیکھو! اور میں کیا کرسکتا ہوں؟'' رون چیخ کر بولا۔ ہیری کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑگئی کہ رون مزاحمت کی اپنی پرانی روش پر لوٹ رہا تھا۔

''اوہ میں نہیں جانتی۔'' ہرمائنی تمسخرانہ انداز میں چیخی۔''اپنے دماغ کو ٹٹولو، رون! اس میں صرف دوسیکنڈ کا وقت لگنا چاہئے......''

''ہرمائنی!'' ہیری نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کیونکہ اسے ہرمائنی کا نہایت سنگین حملہ اچھا نہیں لگا تھا۔''اس نے ابھی ابھی میری جان بچائی ہے......''

''مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔'' وہ چلاتی ہوئی بولی۔''مجھے پرواہ نہیں ہے کہ اس نے ابھی ابھی کیا کیا ہے؟ کئی ہفتے گزر گئے۔ اگر ہم مربھی جاتے تو بھی اسے معلوم نہیں ہو پاتا......''

''مجھے معلوم تھا کہ تم ابھی زندہ ہو۔'' رون گرجا اور پہلی بار اس کی آواز ہرمائنی کی آواز سے زیادہ بلند ہوگئی۔ وہ اتنا قریب آیا جتنا کہ حصار کی نادیدہ دیوار کے پاس آسکتا تھا۔''ہیری کے بارے میں روزنامہ جادوگر میں، ریڈیو پر ساری خبریں آتی رہتی ہیں۔ وہ ہر جگہ تمہاری تلاش کررہے ہیں۔ بہت ساری افواہیں اور دیوانگی بھری خبریں پھیلی ہوئی ہیں۔ اگر تم مرجاتے تو مجھے خبر مل چکی ہوتی۔ تم

نہیں جانتے ہو کہ کیا ہوا تھا؟......''

''تمہارے ساتھ کیا ہوا تھا؟''

ہرمائنی کی آواز اب اتنی تیکھی تھی کہ اگر وہ اس سے زیادہ تیکھی آواز میں بولتی تو صرف چمگادڑ ہی اس کی بات سن پاتے۔ بہرحال، اب وہ غصے کی اس حد تک پہنچ گئی تھی کہ کچھ دیر کیلئے بولنے کے قابل نہ رہی تھی، رون نے لپک کر اس موقع کا فائدہ اُٹھالیا۔

''جس لمحے میں نے تقاب اُڑان بھری، میں اسی پل واپس لوٹنا چاہتا تھا مگر راہزن گروہ نے مجھے پکڑ لیا تھا۔ ہرمائنی! میں پھنس گیا تھا۔ میں وہاں سے ہل بھی نہیں سکتا تھا......''

''کس گروہ نے......؟'' ہیری نے پوچھا۔ جب ہرمائنی نے ایک کرسی پر بیٹھ کر اپنے ہاتھ پیر اتنی مضبوطی سے باندھے لئے جیسے کئی سالوں تک انہیں نہیں کھولے گی۔

''راہزن گروہ نے......'' رون نے دہرایا۔ ''وہ ہر جگہ پر موجود ہیں۔ یہ لوگ پیدائشی ماگلو جادوگروں کو پکڑ کر انعام میں سونے کے سکے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ محکمے نے پکڑے جانے والے ہر فرد پر انعام دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ میں تنہا تھا اور سکول جانے کی عمر کا دکھائی دے رہا تھا۔ وہ واقعی متجسس ہو گئے۔ انہوں نے سوچا کہ میں پیدائشی ماگلو جادوگر ہوں اور چھپنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ محکمے جانے سے بچنے کیلئے مجھے خاصی مغز کھپائی کرنا پڑی۔''

''تم نے ان سے کیا کہا؟'' ہیری نے پوچھا۔

''میں نے ان سے کہا کہ میں سٹین شین پائیک ہوں، میرے ذہن میں سب سے پہلا نام یہی آیا تھا۔'' رون بولا۔

''اور انہوں نے اس پر یقین کر لیا......؟''

''دیکھو! وہ زیادہ عقلمند تو نہیں تھے، ان میں سے ایک کا دماغ تو دیوؤں کی طرح موٹا تھا، اس کی بدبو......''

رون نے ہرمائنی کی طرف نظر ڈالی۔ غیر معمولی طور پر اسے امید تھی کہ اس ہلکے پھلکے مذاق سے اس کا مزاج صحیح ہو جائے گا مگر مضبوطی سے بندھی ہوئی بانہوں کے اوپر اس کا چہرہ بالکل سپاٹ تھا اور وہ ایسا ظاہر کر رہی تھی جیسے وہ اس کی بات سن ہی نہیں رہی تھی۔

''خیر! ان کے درمیان اس معاملے پر اختلاف رائے پیدا ہو گیا کہ میں سٹین ہوں یا نہیں۔ سچ کہا جائے تو یہ بہت کمزور آڑ تھی مگر اس کے باوجود وہ پانچ لوگ تھے جبکہ میں اکیلا تھا اور انہوں نے مجھ سے میری چھڑی بھی چھین لی تھی۔ پھر ان میں سے دو آپس میں جھگڑ پڑے اور باقیوں کا دھیان بھٹک گیا۔ جس شخص نے مجھے پکڑ رکھا تھا اس کی گرفت ڈھیلی پڑ گئی اور پھر میں نے اس کے پیٹ میں زور سے گھونسا مارا۔ اس کی چھڑی اُٹھالی۔ جس جادوگر کے پاس میری چھڑی تھی، میں نے اسے نہتا کر دیا، اپنی چھڑی لے کر میں فوراً تقاب اُڑان بھر گیا۔ میں یہ کام صحیح طرح نہیں کر پایا، ایک بار پھر منسقم ہو گیا......'' رون نے اپنا دایاں ہاتھ اوپر اُٹھایا اور دو غائب ناخن دکھائے۔ ہرمائنی نے اپنی بھنوئیں سرد انداز میں اُٹھائیں۔ ''اور میں تم سے میلوں دور پہنچ گیا، جب تک میں دریا کے کنارے پر واپس

لوٹا جہاں ہم لوگوں نے پڑاؤ ڈالا تھا.....تم لوگ تب تک جا چکے تھے۔''

''واہ! کتنی دلچسپ کہانی ہے۔'' ہرمائنی نے اونچی آواز میں کہا۔ وہ اس لہجے میں عموماً اسی وقت بولتی تھی جب وہ کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا چاہتی تھی۔ ''تب تو تم یقیناً دہشت زدہ ہو گئے ہو گے، ہے نا؟ اس دوران ہم گوڈرک ہولو گئے تھے اور مجھے سوچنے دو، وہاں کیا ہوا تھا، ہیری؟ اوہ ہاں! تم جانتے ہو کون؟ کا اژدہا آ گیا تھا، اس نے ہم دونوں کو قریباً ہلاک کر ڈالا تھا اور پھر تم جانتے ہو کون؟ آیا اور ہم اس کے پہنچنے کے بس لمحہ بھر پہلے ہی وہاں سے بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گئے اور اس سے بچ نکلے.....''

''کک.....کیا؟'' رون نے منہ پھاڑ کر کہا اور کبھی ہرمائنی کی طرف اور کبھی ہیری کی طرف دیکھنے لگا مگر ہرمائنی نے اسے نظر انداز کر دیا۔

''ہیری! ذرا سوچو تو سہی.....اس کے دو ناخن چلے گئے ہیں، اس کے مقابلے میں ہماری تکلیف تو کچھ بھی نہیں، ہے نا؟''

''ہرمائنی!'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔ ''رون نے ابھی ابھی میری جان بچائی ہے!''

ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے ہرمائنی نے ہیری کی بات سنی ہی نہیں تھی۔

''ویسے میں ایک بات ضرور جاننا چاہوں گی۔'' ہرمائنی نے اپنی آنکھیں رون کے سر کے ایک فٹ اوپر جماتے ہوئے کہا۔ ''تم نے آج رات ہمیں تلاش کیسے کر لیا؟ یہ بے حد اہم بات ہے۔ اس سے ہمیں یہ طے کرنے میں مدد ملے گی کہ کوئی ایسا فرد یہاں نہ آ سکے جسے ہم دیکھنا نہیں چاہتے ہوں.....''

رون نے غصیلی نظروں سے اسے گھورا پھر اپنی پتلون کی جیب میں سے چاندی کی ایک چھوٹی سی چیز باہر نکالی۔

''اس کی مدد سے.....!''

''ڈیلومانیٹر؟'' اس نے پوچھا اور وہ اتنی حیران تھی کہ کچھ لمحے پہلے کی ناراضگی بھلا بیٹھی۔

''یہ صرف روشنیاں جلانے اور بجھانے کے کام نہیں آتا ہے۔'' رون نے کہا۔ ''مجھے معلوم نہیں ہے کہ یہ کیسے کام کرتا ہے؟ یا پھر ایسا اسی وقت کیوں ہوا تھا اور کسی دوسرے وقت میں ایسا کیوں نہیں ہوا کیونکہ جانے کے بعد سے ہی میں لوٹ کر واپس آنا چاہتا تھا مگر میں کرسمس کی صبح ریڈیو سن رہا تھا اور میں نے.....میں نے تمہاری آواز سنی.....''

اس نے ہرمائنی کی طرف دیکھا۔

''تم یہ کہہ رہے ہو کہ تم نے ریڈیو پر میری آواز سنی؟'' ہرمائنی نے حیرت سے پوچھا۔

''نہیں! میں نے تمہاری آواز اپنی جیب میں سے آتی ہوئی سنی تھی۔ تمہاری آواز.....'' اس نے ایک بار پھر ڈیلومانیٹر دکھایا۔ ''اس میں سے آ رہی تھی.....''

''اور بھلا میں کیا کہہ رہی تھی؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔ اس کی آواز میں شکوک وشبہات اور تجسس کا ملا جلا عنصر جھلک رہا تھا۔

''میرا نام......رون......اور تم نے......چھڑی کے بارے میں بھی کچھ کہا تھا......''

ہر مائنی کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ ہیری کو یاد آ گیا کہ رون کے جانے کے بعد پہلی بار ان میں سے کسی نے رون کا زور سے لیا تھا۔ ہر مائنی نے اس کا ذکر وقت کیا تھا جب وہ ہیری کی چھڑی ٹھیک کرنے کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔

''تو میں نے اسے باہر نکالا۔'' رون نے آگے کہا اور ڈیلومانیٹر کی طرف دیکھا۔ ''اور حالانکہ یہ پہلے جیسا ہی دکھائی دے رہا تھا مگر مجھے یقین تھا کہ میں نے تمہاری ہی آواز سنی ہے۔ میں نے اسے کلک کیا۔ اس سے میرے کمرے کی روشنی بجھ گئی مگر کھڑکی کے باہر ٹھیک اسی وقت ایک دوسری روشنی دکھائی دی۔''

رون نے اپنا خالی ہاتھ اُٹھا کر سامنے کی طرف اشارہ کیا۔ اس کی نظریں کسی ایسی چیز پر مرتکز تھیں جیسے ہیری یا ہر مائنی نہیں دیکھ سکتے تھے۔

''وہ روشنی کا ہالہ تھا۔ ایک طرح کا نیلا ہالہ۔ لرزتی ہوئی روشنی......جیسی عموماً گھریری کنجی کے اردگرد رہتی ہے۔ تم جانتے ہو، ہے نا؟''

''ہاں......'' ہیری اور ہر مائنی نے ایک ساتھ کہا۔

''میں جان گیا کہ یہ وہی تھی۔'' رون نے کہا۔ ''میں نے اپنا سامان سمیٹا اور پھر بیگ لے کر باغیچے میں جا پہنچا......روشنی والا چھوٹا ہالہ وہاں منڈلا رہا تھا، میرا انتظار کر رہا تھا اور جب میں باہر نکلا تو یہ چلنے لگا۔ میں پودوں کے پیچھے تک اس کے تعاقب میں گیا اور پھر وہ......وہ ہالہ میرے وجود میں اتر گیا۔''

''کیا ہوا؟'' ہیری نے کہا۔ اسے یقین نہیں ہو رہا تھا کہ اس نے صحیح سنا تھا۔

''یہ ایک طرح سے میری طرف تیرتا ہوا بڑھا۔'' رون نے کہا اور اپنی انگلی سے اشارہ کیا۔ ''وہ ہالہ سیدھا میرے سینے کی طرف اور پھر......وہ پار نکل گیا یہاں......'' اس نے اپنے دل کی طرف اشارہ کیا۔ ''میں اسے محسوس کر سکتا تھا، یہ گرم تھا۔ اس کے وجود میں پہنچنے کے بعد ہی میں جان گیا کہ مجھے کیا کرنا تھا۔ میں جان گیا کہ یہ مجھے وہاں لے جانا چاہتا تھا تو میں نے نقاب اُڑان بھری اور ایک پہاڑی پر پہنچ گیا۔ وہاں ہر طرف برف ہی برف تھی......''

''اوہ ہاں! ہم وہاں ٹھہرے تھے۔'' ہیری نے کہا۔ ''ہم نے وہاں دو راتیں بسر کی تھیں اور دوسری رات مجھے اندھیرے میں کسی کے چلنے اور آوازیں لگانے کی گونج بھی محسوس ہوئی تھی۔''

''ہاں! دیکھو وہ میں ہی تھا۔'' رون نے کہا۔ ''تمہارے حفاظتی حصار کافی طاقتور ہیں کیونکہ میں نہ تو تمہیں دیکھ پایا اور نہ ہی تمہاری آواز سن پایا۔ مجھے یقین تھا کہ تم لوگ اردگرد کہیں موجود ہو گے۔ اس لئے بالآخر میں اپنے تھیلے والے بستر میں گھس کر تم لوگوں کے دکھائی دینے کا انتظار کرتا رہا۔ میں نے سوچا تھا کہ خیمے سمیٹتے وقت تم دونوں مجھے دکھائی دے جاؤ گے۔''

''نہیں!'' ہرمائنی نے کہا۔ ''ہم لوگ حفظ ماتقدم کے طور پر غیبی چوغے میں ثقاب اُڑان بھر گئے تھے اور ہم واقعی وقت سے بہت پہلے ہی وہاں سے چلے گئے تھے کیونکہ جیسا ہیری نے کہا، ہمیں وہاں کسی کے بھٹکنے کی آوازیں سنائی دی تھیں۔''

''میں سارا دن اسی پہاڑی پر ٹھہرا رہا۔'' رون نے کہا۔ ''میں امید کرتا رہا کہ تم دکھائی دے جاؤ گے مگر جب اندھیرا چھانے لگا تو میں سمجھ گیا کہ تم لوگ کہیں اور جا چکے ہو۔ اس لئے میں نے دوبارہ ڈیلومانیٹر کو کلک کیا۔ نیلی روشنی کا ہالہ باہر نکلا اور پہلے کی طرح میرے وجود میں اتر گیا۔ میں ثقاب اُڑان بھر کر اس جنگل میں پہنچ گیا۔ اب بھی میں تمہیں دیکھ نہیں سکتا تھا...... اس لئے میں نے بس یہ امید کی کہ تم میں سے کوئی میری نگاہ میں آ جائے...... اور ہیری دکھائی دے گیا۔ ظاہر ہے کہ ہرن کو میں نے اس سے پہلے ہی دیکھ لیا تھا......''

''تم نے کس دیکھا تھا؟'' ہرمائنی نے تیکھی آواز میں پوچھا۔

انہوں نے وضاحت کی کہ کیا ہوا تھا؟ جب سفید ہرن اور پانی کے گڑھے میں تلوار والی کہانی آگے بڑھی تو ہرمائنی ان دونوں کی طرف باری باری تیوریاں چڑھا کر خونخوار نظروں سے دیکھتی رہی۔ اس کی توجہ اب اتنی زیادہ کہانی پر مرتکز تھی کہ وہ اپنے ہاتھ پیر کو باندھے رکھنا فراموش کر چکی تھی۔

''مگر وہ تو یقیناً پشت بانی تخیل ہی ہوگا۔'' اس نے کہا۔ ''کیا تم یہ نہیں دیکھ پائے کہ اسے کس نے نمودار کر رکھا تھا؟ کیا تمہیں کوئی بھی دکھائی نہیں دیا؟ اور ہرن تمہیں تلوار کے پاس لے گئی۔ مجھے یقین نہیں ہو رہا ہے...... پھر کیا ہوا؟''

رون نے وضاحت کی کہ کس طرح اس نے ہیری کو پانی کے گڑھے میں چھلانگ لگاتے ہوئے دیکھا اور وہ اس کے دوبارہ سطح پر ابھرنے کا انتظار کرنے لگا۔ پھر اسے احساس ہوا کہ کچھ نہ کچھ گڑبڑ ہو گئی تھی، اس لئے اس نے غوطہ لگا کر پہلے ہیری کو پانی میں سے باہر نکالا پھر تلوار نکالنے کیلئے غوطہ لگایا۔ لاکٹ کو کھولنے تک کی بات بتانے کے بعد وہ جھجکا اور ہیری نے فوراً آگے کہا۔

''......اور پھر رون نے تلوار سے اس پر وار کر دیا۔''

''اور وہ...... وہ تباہ ہو گیا؟ بس اسی طرح؟'' ہرمائنی نے بڑبڑا کر پوچھا۔

''اس میں سے...... اس میں سے ایک چیخ سنائی دی تھی!'' ہیری نے رون کو کنکھیوں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ ''یہ دیکھو!''

ہیری نے چپٹا ہوا لاکٹ ہرمائنی کی گود میں پھینک دیا۔ ہرمائنی نے محتاط انداز میں اُٹھا کر اس کی کھڑکیوں کے سوراخ کا معائنہ کیا۔ ہیری نے فیصلہ کیا کہ اب بالآخر یہ کرنا محفوظ رہے گا۔ اس نے ہرمائنی کی چھڑی لہرا کر درمیان میں موجود نادیدہ دیوار ہٹا دی اور رون کی طرف متوجہ ہوا۔

''تم نے ابھی ابھی کہا تھا کہ راہزن گروہ سے تم نے ایک اضافی چھڑی چھین لی تھی؟''

''کیا مطلب؟...... اوہ ہاں!'' رون نے بوکھلا کر کہا جو اب بھی ہرمائنی کو لاکٹ کا معائنہ کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ اس نے اپنے بیگ کا ایک کنڈا سرکایا اور اس کی جیب میں سے ایک چھوٹی گہرے رنگ کی چھڑی باہر نکالی۔ ''یہ لو...... میں نے سوچا تھا کہ ایک اضافی

چھڑی کا پاس رکھنا فائدے مند ثابت ہوسکتا ہے......''

''تم نے صحیح سوچا تھا۔'' ہیری نے اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔''میری چھڑی ٹوٹ گئی ہے......''

''تم مذاق کر رہے ہو؟'' رون نے چونک کر کہا مگر اسی لمحے ہرمائنی اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی رہی جس سے اس کی بات چہرے پر چھانے والی دہشت میں کھوگئی۔

ہرمائنی نے چٹخا ہوا لاکٹ اپنے بیگ میں ڈال دیا اور پھر خاموشی کے ساتھ اپنے بستر پر چڑھ کر کمبلوں کے بیچ لیٹ گئی۔

رون نے ہیری کو چھڑی تھمادی۔

''میرا خیال ہے کہ اس سے اچھی چیز کا تو میں تصور ہی نہیں کرسکتا تھا......''

''ہاں!'' رون نے کہا۔''اس سے بھی زیادہ برا ہوسکتا تھا۔ ان پرندوں کو بھول گئے جو اس نے مجھ پر حملے کیلئے چھوڑ دیئے تھے؟''

''میں نے ابھی یہ ارادہ بدلا نہیں ہے۔'' کمبلوں کے نیچے سے ہرمائنی کی دبی ہوئی آواز سنائی دی مگر ہیری نے دیکھا کہ اپنے بیگ سے کلیجی رنگ کا پاجامہ نکالتے ہوئے رون آہستگی سے مسکرا رہا تھا۔

بیسواں باب

ژینوفیلیس لوگڈ

ہیری کوتوقع نہیں تھی کہ ہرمائنی کا غصہ رات بھر میں ہی ٹھنڈا ہو جائے گا،اس لئے یہ دیکھ کر کوئی حیرت نہیں ہوئی کہ وہ اگلی صبح چپ چاپ رہی اورانہیں قہرآلودنظروں سے دیکھتی رہی۔ رون بھی ہرمائنی کے سامنے بھیگی بلی کراُداس دکھائی دینے کی اداکاری کرتا رہا تاکہ ہرمائنی کواس کی پشیمانی کا یقین ہو جائے۔ دراصل ماحول اتنا سنجیدہ تھا کہ ہیری کومحسوس ہوا جیسے کوئی تدفین کی رسوم ادا کی جارہی ہوں، جس میں صرف وہی مغموم نہیں تھا۔ ویسے ہیری کے ساتھ تنہائی میں (پانی لاتے اور کھمبیوں کی تلاش کے دوران) رون خاصا خوش دکھائی دیا۔

''کسی نے ہماری مدد کی۔'' وہ بار بار یہی کہتا رہا۔''کسی نے اس ہرن کو بھیجا تھا۔کوئی ہماری طرفداری کا چوری چھپے اظہار کررہا ہے۔چلو!ایک پٹاری تو کم ہوئی، ہے نا دوست؟''

لاکٹ کے تباہ ہو جانے کے بعدان کا حوصلہ بڑھ گیا تھا،اب وہ باقی پٹاریوں کی ممکنہ جگہوں کے بارے میں بحث کرنے لگے تھے حالانکہ وہ اس موضوع پر پہلے بھی کئی بار گفتگو کرچکے تھے مگر ہیری اب خود میں امید بھرا حوصلہ محسوس کررہا تھا۔اسے یقین تھا کہ ایک کامیابی ملنے کے بعد آگے مزید کامیابیاں ضرور ملیں گی۔ ہرمائنی کا چڑچڑا پن بھی اس کے حوصلوں کے سامنے بے معنی ہو گیا تھا۔قسمت کے اچانک یوں پلٹنے، پراسرار ہرن کی آمد، گری فنڈر کی تلوار ملنے اور سب سے بڑھ کر رون کے لوٹنے سے ہیری اتنا خوش تھا کہ منہ لٹکا کر بیٹھنا قطعی گوارا نہ کیا۔

شام کے آتے آتے وہ اور رون یاسیت پھیلائے ہرمائنی کے پاس سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ اس کے لئے انہوں نے پتوں کے بغیر جھاڑیوں میں سے سیاہ بیر تلاش کرنے کا بہانہ بنایا تھا جو وہاں ہوتے ہی نہیں تھے۔ بہرحال،ان کا اصلی مقصد گذشتہ خبروں کو آپس میں باٹنا تھا۔ ہیری نے رون کو اپنے اور ہرمائنی کے بارے میں تمام غیر معمولی واقعات سے بھرپور انداز میں باخبر کیا اور گوڈرک ہولو میں ہونے والی جان لیوا حادثے کے بارے میں بھی کھل کر بتا دیا تھا۔اب رون ہیری کو یہ بتا رہا تھا کہ کچھ ہفتے باہر رہنے کے دوران اسے جادوئی معاشرے کے بارے میں کیا کیا معلوم ہوا تھا؟

رون نے بتایا کہ پیدائشی ماگلو جادوگر محکمے کی رسائی سے بچنے کیلئے کیسی کیسی بدحواسی اور بوکھلاہٹ بھری کوششیں کر رہے تھے پھر اس نے ہیری سے پوچھا۔ ''......اور تمہیں ممنوعہ لفظ کے بارے میں کیسے خبر ہوگئی؟''

''کیا مطلب؟''

''تم نے اور ہر مائنی نے تم جانتے ہو کون؟ کا نام لینا بند کر دیا ہے۔''

''اوہ ہاں! یہ بری عادت کی طرح ہی ہوگیا ہے، اب خود بخود منہ سے پھسل جاتا ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''ویسے مجھے تو اس سے کوئی مسئلہ نہیں ہے کہ میں والڈ......''

''نہیں......'' رون اتنی زور سے گرجا کہ ہیری اچھل کر جھاڑی پر جا گرا۔ اور ہر مائنی (جس کی ناک خیمے کے دخلی راستے پر ایک کتاب پر جھکی ہوئی تھی) نے تیوریاں چڑھا کر ان کی طرف دیکھا۔ ''اوہ معاف کرنا......'' رون نے ہیری کو خاردار جھاڑیوں سے باہر کھینچ کر نکالا۔ ''مگر اس نام پر تاریک سحر کیا گیا ہے، ہیری! مرگ خور اسی طرح اپنے دشمن کا پتہ معلوم کر لیتے ہیں۔ اس کا نام لیتے ہی تمام حفاظتی حصار خود بخود ٹوٹ جاتے ہیں۔ اس سے کسی قسم کی جادوئی کھلبلی مچ جاتی ہے......ٹوٹنہم کورٹ روڈ میں اسی نام کی وجہ سے ہمارا ٹھکانہ مرگ خوروں کو معلوم ہوگیا تھا......''

''کیونکہ ہم نے اس کا نام لیا تھا؟''

''بالکل! اس بات کیلئے ان کی تعریف کرنا چاہئے۔ اس میں سمجھداری محسوس ہوتی ہے۔ صرف وہ لوگ ہی اس کا نام لینے کی ہمت کر لیتے ہیں جو اس سے ٹکرانے کے بارے میں سنجیدہ ہوتے ہیں جیسے ڈمبل ڈور۔ اب انہوں نے اس نام کو لینے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس نام کو لینے والے ہر فرد کو آسانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے۔ ققنس کے گروہ کے جانبازوں کا فوری طور پر سراغ لگا لینے کا یہ مؤثر طریقہ تھا، اسی لئے کنگ سلے بھی پکڑ میں آتے آتے بال بال بچا تھا......''

''تم مذاق کر رہے ہو؟''

''نہیں! بل نے مجھے بتایا تھا کہ کچھ مرگ خوروں نے کنگ سلے کو گھیر لیا مگر وہ بھرپور مقابلہ کرتے ہوئے بچ نکلا۔ وہ بھی اب ہماری طرح ہی پوشیدہ ہو چکا ہے۔'' رون نے سوچتے ہوئے چھڑی کی نوک سے اپنی ٹھوڑی کھجائی۔ ''تمہیں ایسا تو نہیں لگتا کہ وہ ہرن ہماری طرف کنگ سلے نے ہی بھیجا ہو......؟''

''اس کا پشت بانی تخیل سیاہ گوش ہے۔ ہم نے اسے شادی میں دیکھا تھا، یاد ہے نا؟''

''اوہ ہاں!......''

وہ جھاڑیوں کی باڑھ کے کنارے کنارے آگے بڑھے اور ہر مائنی اور خیمے سے دور ہو گئے۔

''ہیری!......تمہیں ایسا تو نہیں محسوس ہوتا ہے کہ یہ ڈمبل ڈور نے کیا ہوگا؟''

''ڈمبل ڈور نے کیا کیا ہوگا؟''

رون جھجکا......

''ڈمبل ڈور...... ہرن؟ میرا مطلب ہے کہ......'' رون ہیری کو کنکھیوں سے دیکھ رہا تھا۔'' آخری بار اصلی تلوار انہی کے پاس تھی، ہے نا؟''

''ڈمبل ڈور مر چکے ہیں۔'' اس نے اپنا سر ہلاتے ہوئے کہا۔''میں نے انہیں مرتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ میں نے ان کی لاش دیکھی تھی۔ وہ یقیناً چلے گئے ہیں، ویسے بھی ان کا پشت بانی تخیل ہرن نہیں تھا...... ققنس تھا۔''

''پشت بانی تخیل تبدیل بھی تو کیا جا سکتا ہے، ہے نا؟'' رون نے کہا۔''ٹونکس کا پشت بانی تخیل بدل نہیں گیا تھا؟''

''ایسا کہا جا سکتا تھا...... اگر ڈمبل ڈور زندہ ہوتے تو وہ ہمارے سامنے کیوں نہیں آتے؟ وہ ہمیں اپنے ہاتھوں سے تلوار کیوں نہیں دے دیتے؟''

''معلوم نہیں!'' رون نے کہا۔''شاید اسی وجہ سے جس وجہ سے انہوں نے زندہ رہتے ہوئے تمہیں تلوار نہیں دی تھی؟ شاید اسی وجہ سے جس وجہ سے انہوں نے تمہیں ایک پرانی سنہری گیند اور ہرمائنی کو بچوں کی کہانیوں والی کتاب دی تھی؟''

''یعنی......؟'' ہیری نے رون پر گہری نگاہ ڈالتے ہوئے پوچھا، وہ اس کے جواب کا بے قراری سے انتظار کر رہا تھا۔

''کچھ کہہ نہیں سکتا۔'' رون نے کہا۔''پہلے میں سوچتا تھا کہ وہ مذاق کر رہے تھے یا...... یا وہ اس کام کو زیادہ مشکل بنانا چاہتے تھے مگر اب مجھے ایسا نہیں لگتا ہے۔ دیکھو! جب انہوں نے مجھے یہ ڈیلو مانیٹر دیا تھا تو وہ یہ بات جانتے تھے کہ وہ کیا کر رہے ہیں، ہے نا؟...... انہیں!'' رون کے کان اچانک سرخ ہو گئے اور وہ اپنے پیروں کے نیچے گھاس کے تنکوں کو دیکھنے لگا جسے وہ اپنے انگوٹھے سے کرید رہا تھا۔''انہیں یہ معلوم ہوگا کہ میں تم لوگوں کو چھوڑ کر چلا جاؤں گا......''

''نہیں......'' ہیری نے اس کی بات کی تصحیح کرتے ہوئے کہا۔''انہیں ضرور معلوم ہوگا کہ تم ہمارے پاس لوٹ کر آنا چاہو گے۔''

رون نے اس کی طرف تشکر آمیز نظروں سے دیکھا مگر وہ بدستور عجیب سا دکھائی دیا۔

''ڈمبل ڈور کی بات چل ہی نکلی ہے تو کیا تم نے سنا ہے کہ سٹیکر نے ان کے بارے میں کیا کیا لکھا ہے؟'' ہیری نے کسی حد تک موضوع بدلنے کیلئے نئی بات نکلی۔

''اوہ ہاں!'' رون فوراً بولا۔''لوگ اس بارے میں کافی باتیں کر رہے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اگر ماحول الگ ہوتا تو یہ بڑی بدنامی بھری خبر ہوتی کہ ڈمبل ڈور مشہور اور بدنام تاریک جادوگر گرینڈ لوالڈ سے دوستی رکھتے تھے مگر اب یہ ڈمبل ڈور کو ناپسند کرنے والوں کیلئے مضحکہ خیز بات ہے اور انہیں سمجھنے والے لوگوں کے چہرے پر ایک طرح کا طمانچہ ہے۔ ویسے مجھے نہیں لگتا کہ یہ کوئی اتنی بڑی بات ہے۔ وہ اس وقت کم عمر تھے، جب انہوں نے......''

''وہ ہماری ہی عمر کے تھے۔'' ہیری بول اُٹھا۔جیسا اس نے ہر مائنی سے کہا تھا۔اس کے چہرے کے تاثرات سے ہی رون سمجھ گیا کہ اس موضوع پر مزید کوئی بات کرنا مناسب نہیں ہے۔

ایک بڑی مکڑی جھاڑیوں میں بنے ہوئے جالے کے درمیان بیٹھی ہوئی دکھائی دی۔ ہیری نے اس پر اس چھڑی سے نشانہ باندھا جو رون نے اسے پچھلی رات ہی دی تھی۔ ہر مائنی نے صبح اس کا معائنہ کرکے بتایا تھا کہ وہ خاردار جھاڑی کی لکڑی کی ہے۔

''فلوستم......''

جالے میں بیٹھی ہوئی مکڑی ہلکا سا کانپ گئی اور ہلی۔ ہیری نے دوبارہ کوشش کی۔اس بار مکڑی اپنی جسامت سے تھوڑی بڑی ہوگئی تھی۔

''مت کرو......'' رون نے تیکھی آواز میں چیخ کر کہا۔''مجھے افسوس ہے کہ میں نے یہ کہا تھا کہ ڈمبل ڈور اس وقت کم عمر تھے...... اب ٹھیک ہے، ہے نا؟''

ہیری بھول گیا تھا کہ رون کو مکڑیوں سے ڈر لگتا تھا اور وہ ان سے گھن کھاتا تھا۔

''اوہ معاف کرنا......نفلوستم......''

مگر مکڑی چھوٹی نہیں ہوئی۔ ہیری نے اپنی خاردار جھاڑی کی لکڑی کی چھڑی کی طرف دیکھا۔اس دن اب تک اس نے اس پر جو بھی جادوئی کلمہ پڑھا تھا، اس کا نتیجہ ققنس کے پر والی چھڑی کے مقابلے میں بے حد کمزور ثابت ہوا تھا۔نئی چھڑی خلل زدہ سی لگ رہی تھی۔ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کے بازو کے سرے پر کسی دوسرے کا ہاتھ چپک کر رہ گیا ہو۔

''تمہیں بس اس پر ریاضت کی ضرورت ہے۔'' ہر مائنی نے کہا جو بغیر آواز کئے ان کے عقب میں پہنچ گئی تھی اور کھڑے ہوکر ہیری کی مکڑی کو بڑا چھوٹا کرنے کی کوشش کو متفکر نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔''سب کچھ قوت ارادی اور اعتماد پر منحصر ہوتا ہے، ہیری!''

وہ جانتا تھا کہ ہر مائنی اس طرح کیوں کہہ رہی تھی؟ اس کی چھڑی ٹوٹنے کے معاملے میں وہ اب بھی خود کو ملزم تصور کر رہی تھی۔ ہیری نے اسے ملامت کو روک لیا جو اس کے ہونٹوں تک آ گئی تھی۔ وہ کہنے ہی والا تھا کہ اگر اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے تو ہر مائنی اپنی چھڑی ہیری کو دے کر خود خاردار جھاڑی کی لکڑی والی چھڑی کا استعمال کرکے دیکھ لے۔ بہر حال، وہ اس سے اپنے تعلقات کو برقرار رکھنا چاہتا تھا اس لئے خاموش رہا۔مگر جب رون نے ہر مائنی کو جوشیلے انداز میں تھوڑا اکر دیکھا تو وہ تیزی سے واپس چلی گئی اور ایک بار پھر اپنی کتاب کے پیچھے اوجھل ہوگئی۔

اندھیرا پھیلنے پر وہ تینوں خیمے میں لوٹ آئے۔ ہیری نے پہریداری کیلئے پہلے پہر کی ذمہ داری سنبھال لی۔ داخلی راستے پر بیٹھ کر وہ خاردار جھاڑی کی لکڑی والی چھڑی سے ریاضت کرنے کی کوشش کرنے لگا۔اس نے چھڑی لہرا کر اپنے پاؤں کے پاس پڑے کچھ چھوٹے پتھروں کو اُٹھانے کی کوشش کی مگر اس کا جادو اب بھی پرانی چھڑی کے مقابلے میں بہت سٹپٹایا ہوا اور کمزور محسوس ہو رہا تھا۔

ہرمائنی اپنے بستر پر لیٹ کر کتاب کے مطالعے میں مشغول تھی۔ رون نے اس کی طرف کئی بار گھبراہٹ بھری نظروں سے دیکھنے کے بعد اپنے بیگ میں سے لکڑی کا ایک چھوٹا سا ریڈیو باہر نکالا اور کسی سٹیشن کو پکڑنے کیلئے ناب گھمانے لگا۔

''اس میں ایک پروگرام چلتا ہے۔'' اس نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے آہستگی سے کہا۔ ''جس میں صحیح خبریں دی جاتی ہیں۔ باقی سب تو تم جانتے ہو کون؟ کی طرفداری کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور محکمے کی ہدایات پر کمربستہ دکھائی دیتے ہیں مگر یہ پروگرام...... جب تم سنو گے تو خود ہی سمجھ جاؤ گے۔ یہ کافی دلچسپ ہے۔ مسئلہ صرف اتنا ہے کہ وہ ہر رات کو نشریات نہیں پیش کر سکتے۔ وہ لگاتار اپنی جگہ تبدیل کرتے رہتے ہیں تاکہ چھاپہ نہ پڑ جائے۔ اسے سننے کیلئے محفوظ شناخت کی ضرورت پڑتی ہے...... پریشانی کی بات یہ ہے کہ میں شناخت بھول گیا ہوں......''

اس نے اپنے ریڈیو کے بالائی حصے کو اپنی چھڑی سے ڈھول کی طرح بجایا اور کچھ بڑبڑانے لگا۔ بیچ بیچ میں وہ ہرمائنی کو کنکھیوں سے دیکھتا جا رہا تھا۔ ظاہر ہے کہ اسے اندیشہ محسوس ہو رہا تھا کہ وہ غصے میں کچھ بولے گی مگر ہرمائنی نے اسے اس طرح نظرانداز کر دیا جیسے وہ وہاں موجود ہی نہیں تھا۔ قریباً دس منٹ تک رون اپنی چھڑی سے ریڈیو کی سطح ٹھونکتا رہا، ہرمائنی اپنی کتاب کے صفحات پلٹتی رہی اور ہیری اپنی نئی چھڑی سے مشق کرنے کی کوشش کرتا رہا۔

بالآخر ہرمائنی اپنے بستر سے نیچے اتری، رون نے فوراً چھڑی ٹھونکنا بند کر دی۔

''اگر تمہیں پریشانی ہو رہی ہے تو میں بند کر دیتا ہوں۔'' اس نے ہرمائنی سے گھبرا کر کہا۔

ہرمائنی نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا بلکہ وہ باہر ہیری کے پاس پہنچ گئی۔

''مجھے تم سے کچھ بات کرنا ہے......''

ہیری نے نظریں گھما کر اس کتاب کی طرف دیکھا جو اب بھی ہرمائنی کے ہاتھ میں پکڑی ہوئی تھی۔ اس کا عنوان صاف دکھائی دے رہا تھا۔ 'ایلبس ڈمبل ڈور، زندگی اور فریب کا تسلسل!'

''کیا بات؟'' اس نے سہمے ہوئے انداز میں پوچھا۔ اس کے دماغ میں فوراً یہ بات آئی کہ اس کتاب میں ایک باب اس پر بھی تو تھا۔ وہ اس وقت ڈمبل ڈور کے ساتھ اپنے تعلقات کے بارے میں ریٹا سٹیکر کی کہانی سننے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔ بہرحال، ہرمائنی کا جواب بالکل متضاد ثابت ہوا۔

''میں ژینوفیلیس لوگڈ سے ملنے کیلئے جانا چاہتی ہوں......''

ہیری نے اس کی طرف گھور کر دیکھا۔

''کیا کہا......؟''

''ژینوفیلیس لوگڈ...... لونا کے ڈیڈی! میں جا کر ان سے کچھ بات کرنا چاہتی ہوں۔''

''ار...... کیوں؟''

ہر مائنی نے گہری سانس لی جیسے خود کو تیار کر رہی ہو پھر وہ بولی۔ ''اس نشان کے بارے میں۔ بیڈل باڈ کی کہانیوں والی کتاب کے نشان کے بارے میں...... یہ دیکھو!''

اس نے ایلبس ڈمبل ڈور م زندگی اور فریب کا تسلسل نامی کتاب ہیری کی متحیر اور بے یقینی کے عالم میں پھیلی ہوئی آنکھوں کے نیچے رکھ دی۔ ہیری نے اس کی طرف دیکھا۔ وہاں پر گرینڈ لوالڈ کو لکھے ہوئے ڈمبل ڈور کے حقیقی خط کی عکسی تصویر دکھائی دے رہی تھی۔ ہیری اس پتلی اور ترچھی تحریر کو اچھی طرح پہچانتا تھا۔ وہ بالکل اصلی خط ہی تھا، یہ ثبوت دیکھ کر اسے اچھا نہیں لگا کہ ڈمبل ڈور نے واقعی وہ الفاظ لکھے تھے اور ریٹا کی کہانی من گھڑت نہیں تھی۔

''دستخط......'' ہر مائنی بولی۔ ''دستخط دیکھو ہیری!''

اس نے اپنی نگاہ زیریں حصے پر ڈالی۔ ایک لمحے کیلئے تو اسے سمجھ میں نہیں آیا کہ ہر مائنی دراصل کیا کہنا چاہ رہی تھی۔ بہر حال، اپنی روشن چھڑی قریب لا کر جب اس نے غور سے ان کی طرف دیکھا تو اسے ہر مائنی کی بات سمجھ میں آ گئی۔ ڈمبل ڈور نے ایلبس کے ای کی جگہ پر وہی پراسرار تکونی مثلث نشان بنا دیا تھا جو اس نے بیڈل باڈ کی کہانیوں والی کتاب میں دیکھا تھا۔

''ار...... تم کیا......؟'' رون نے ہلکی پھلکی آواز میں پوچھنا چاہا مگر جب ہر مائنی نے قہر آلود نظر اس پر ڈالی تو وہ خاموش ہو گیا اور وہ دوبارہ ہیری کی طرف متوجہ ہوئی۔

''یہ نشان بار بار آ جاتا ہے، ہے نا؟'' اس نے کہا۔ ''میں جانتی ہوں، وکٹر نے کہا تھا کہ یہ گرینڈ لوالڈ کا نشان ہے مگر یہ غیر معمولی طور پر گوڈرک ہولو میں اس پرانی قبر پر بھی بنا تھا اور قبر کے کتبے کی تاریخ گرینڈ لوالڈ کے دور سے کہیں زیادہ پرانی تھی اور یہ نشان اس کتاب میں بھی ہے۔ دیکھو! ڈمبل ڈور یا گرینڈ لوالڈ سے تو ہم اب اس کا مطلب نہیں دریافت کر سکتے ہیں۔ مجھے تو یہ بھی نہیں معلوم ہے کہ گرینڈ لوالڈ زندہ بھی ہے یا نہیں...... مگر ہم مسٹر لوگڈ سے اس کے بارے میں ضرور دریافت کر سکتے ہیں۔ شادی میں یہ نشان ان کے گلے میں لاکٹ کی شکل میں لٹک رہا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ یہ انتہائی اہم چیز ہے، ہیری!''

ہیری نے فوری طور پر کوئی جواب نہیں دیا۔ اس نے ہر مائنی کے جوش و خروش سے بھرے ہوئے چہرے کی طرف دیکھا اور پھر اردگرد کے اندھیرے میں دیکھتے ہوئے سوچ بچار کرنے لگا۔

''ہر مائنی!'' کافی طویل سوچ بچار کے بعد وہ بولا۔ ''ہمیں ایک اور گوڈرک ہولو کی ضرورت نہیں ہے۔ تمہیں معلوم ہے کہ ہم اسی قسم کی گفتگو کرنے کے بعد وہاں گئے تھے اور......''

''مگر یہ نشان بار بار بیچ میں ٹپک پڑتا ہے، ہیری!...... سوچو! ڈمبل ڈور میرے لئے بیڈل باڈ کی کہانیوں والی کتاب چھوڑ گئے تھے۔ تمہیں یہ کیسے کہہ سکتے ہو کہ ہمیں اس نشان کے بارے میں معلومات حاصل نہیں کرنا چاہئیں؟''

''لو ایک بار پھر معاملہ اسی نتیجے پر آن پہنچا ہے!'' ھیری نے تضحیک آمیز چڑ چڑے پن سے کہا۔ ''ہم خود کو یہ یقین دلانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ڈمبل ڈور ہمارے کیلئے مخفی نشان اور سراغ چھوڑ گئے ہیں......''

''ویسے سچ کہوں تو ڈیلو مانیٹر اس معاملے میں کافی کارآمد ثابت ہوا ہے۔'' رون نے پیچھے سے آواز لگائی۔ ''میرا بھی یہی خیال ہے کہ ہرمائنی صحیح کہہ رہی ہے۔ مجھے اندازہ ہو رہا ہے کہ ہمیں مسٹر لوگڈ سے ملاقات کیلئے جانا ہی چاہئے......''

ھیری اسے غصیلی نظروں سے دیکھنے لگا۔ اسے پورا یقین تھا کہ رون ہرمائنی کی بات کی حمایت محض اس لئے کر رہا تھا کیونکہ وہ بھی اُس تکونی مثلث کے نشان کا مطلب سمجھنا چاہتا تھا۔

''یہ سفر گوڈرک ہولو جیسا نہیں ثابت ہوگا۔'' رون نے مزید کہا۔ ''مسٹر لوگڈ کافی عرصے سے تمہاری طرفداری کر رہے ہیں۔ حیلہ سخن لگا تار تمہاری پیروی میں مصروف ہے۔ اس میں ہر بار لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ انہیں تمہاری مدد کرنا چاہئے......''

''میرا خیال ہے کہ یہ اہم معاملہ ہے۔'' ہرمائنی نے سنجیدگی سے کہا۔

''اگر یہ واقعی اہم ترین ہوتا تو ڈمبل ڈور نے مرنے سے پہلے اس کے بارے میں کیوں نہیں بتایا؟'' ھیری نے مزاحمت کرتے ہوئے بولا۔

''ممکن ہے کہ...... ممکن ہے کہ یہ ایسی چیز ہو جو تمہیں خود ہی تلاش کرنا ہو۔'' ہرمائنی نے تنکے کا سہارا لیتے ہوئے کہا۔

''بالکل! یہ دانائی کی بات ہے۔'' رون نے چمچہ گیری کرتے ہوئے کہا۔

''نہیں یہ کوئی دانائی والی بات نہیں ہے۔'' ہرمائنی نے تنک کر کہا۔ ''مگر مجھے اب بھی محسوس ہوتا ہے کہ ہمیں جا کر مسٹر لوگڈ سے بات کرنا چاہئے۔ ایک ایسی مبہم علامت جو ڈمبل ڈور، گرینڈل والڈ اور گوڈرک ہولو کو باہمی طور پر جوڑتی ہے؟ ھیری! مجھے یقین ہے کہ ہمیں اس کے بارے میں جاننا ہی چاہئے۔''

''چلو! اس پر رائے شماری کر لیتے ہیں۔'' رون نے جلدی سے کہا۔ ''جو لوگ مسٹر لوگڈ سے ملنے کیلئے جانا چاہتے ہیں وہ اس کے حق میں ہاتھ کھڑا کریں......''

رون نے ہرمائنی سے بھی پہلے ہاتھ ہوا میں اُٹھا دیا۔ ہرمائنی کے ہونٹ اشتیاق بھرے انداز میں کانپ گئے، جب اس نے بھی اپنا ہاتھ ہوا میں اُٹھا دیا۔

''تم ہار گئے ہو ھیری! معاف کرنا......'' رون نے اس کی پشت پر دھول جماتے ہوئے کہا۔

''ٹھیک ہے۔'' ھیری نے کہا۔ ایک طرف تو اسے یہ دیکھ کر تھوڑا لطف محسوس ہوا تھا مگر ساتھ ہی دوسری طرف تھوڑی ناگواری بھی محسوس ہوئی تھی۔ ''بس ایک بار مسٹر لوگڈ سے ملنے کے بعد ہمیں اگلی پٹاری کی تلاش میں نکل کھڑا ہونا چاہئے، ٹھیک ہے؟ ویسے مسٹر لوگڈ کا گھر ہے کہاں؟ کیا تم میں سے کسی کو پتہ ٹھکانہ معلوم ہے......؟''

''ہاں! میرے گھر سے کچھ زیادہ دور نہیں ہے۔'' رون نے جلدی سے کہا۔ ''مجھے ان کے گھر کا صحیح طور پر تو معلوم نہیں ہے مگر ان کا ذکر کرتے ہوئے ممی ڈیڈی ہمیشہ پہاڑیوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ان کا گھر تلاش کرنا مشکل نہیں ہونا چاہئے......''

جب ہرمائنی اپنے بستر پر دوبارہ جا کر لیٹ گئی تو ہیری نے نہایت آہستگی سے پوچھا۔

''تم نے صرف اس سے تعلقات خوشگوار کرنے کیلئے ہی ہاں کہی ہے، ہے نا؟''

''محبت اور جنگ میں سب کچھ جائز ہوتا ہے۔'' رون نے شگفتگی سے کہا۔ ''اور اس وقت تو دونوں ہی جاری ہیں۔خوش ہو جاؤ، کرسمس کی چھٹیاں چل رہی ہیں،لونا گھر پر ہی مل جائے گی۔''

اگلی صبح وہ لوگ ثقاب اُڑان بھر کر ہوادار پہاڑی پر پہنچ گئے۔ وہاں سے اووٹری سینیٹ کیچ پول قصبے کا شاندار منظر دکھائی دے رہا تھا۔اتنی اونچائی سے قصبے کے گھر کھلونوں جیسے دکھائی دے رہے تھے۔ بادلوں کے درمیان سے نکلتی ہوئی دھوپ کی وجہ سے ان پر ترچھی کرنیں پڑ رہی تھیں۔انہوں نے اپنی آنکھوں پر چھجے کی مانند ہاتھ رکھ کر ایک دو منٹ تک رون کے گھر کو تلاش کیا مگر انہیں گھر دکھائی نہیں دیا۔انہیں صرف باغیچے کی بلند باڑھ اور درخت ہی دکھائی دیئے۔جن کی وجہ سے وہ عجیب سا گھر ماگلوؤں کو دکھائی نہیں دیتا تھا۔

''کتنی عجیب بات ہے کہ اتنا قریب ہو کر بھی میں اپنے گھر نہیں جا سکتا ہوں۔'' رون نے اُداسی کے عالم میں نیچے دیکھتے ہوئے کہا۔

''دیکھو! ایسی تو بات نہیں ہے کہ تم نے انہیں طویل عرصے سے نہیں دیکھا ہے۔تم کرسمس پر تو وہیں موجود تھے، ہے نا؟'' ہرمائنی نے ٹھنڈے پن سے پوچھا۔

''میں اپنے گھر نہیں گیا تھا۔'' رون نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔ ''تمہارا کیا خیال ہے کہ وہاں جا کر میں سب کو یہ بتا سکتا تھا کہ میں تمہارا ساتھ چھوڑ آیا ہوں؟ ہاں! فریڈ اور جارج تو یہ سن کر بے حد خوش ہوتے اور جینی تو اسے بہت دانائی کا کام تصور کرتی......''

''تو پھر تم کیا گئے تھے؟'' ہرمائنی نے حیرانگی سے پوچھا۔

''بل اور فلیور کے گھر......شیل کاٹیج!'' وہ بولا۔ ''بل میرے ساتھ اچھا برتاؤ کرتا ہے، میری حرکت کے بارے میں جان کر وہ خوش تو نہیں ہوا مگر اس نے اس بارے میں لگاتار مغز بھی نہیں چاٹا۔اسے معلوم ہو گیا تھا کہ مجھے واقعی اپنی غلطی پر افسوس ہو رہا ہے۔گھر میں باقی کسی کو بھی میرے وہاں ہونے کی خبر نہیں تھی۔ بل نے ممی سے کہہ دیا کہ وہ اور فلیور کرسمس پر گھر نہیں آئیں گے کیونکہ وہ پہلی کرسمس تنہا منانا چاہتے ہیں۔معلوم ہے، شادی کے بعد وہ پہلی بار تنہا چھٹیاں منا رہے تھے۔ مجھے نہیں لگتا ہے کہ فلیور کو اس سے کوئی پریشانی ہوئی ہوگی۔تم لوگ تو جانتے ہی ہو۔وہ 'سیلس ٹینا باربک' سے کتنی ناخوش رہتی ہے؟''

رون نے اپنے گھر کی طرف سے اپنی پشت پھیر لی۔اس نے پہاڑی کی بالائی طرف جانے والی پگڈنڈی پر سب سے آگے جاتے ہوئے کہا۔ ''چلو! یہاں سے کوشش کرتے ہیں......''

وہ کچھ گھنٹوں تک تلاش کرتے رہے۔ ہرمائنی کے زور دینے پر ہیری غیبی چوغے کے نیچے ہی چھپا رہا۔ نیچے کی پہاڑیوں پر کوئی نہیں رہتا تھا۔بس ایک چھوٹا سا گھر تھا جو خالی دکھائی دے رہا تھا۔

''تمہارا کیا خیال ہے کہ یہ کہیں ان کا گھر تو نہیں ہے؟ شاید ہو کرسمس کی چھٹیاں منانے کیلئے کہیں باہر چلے گئے ہوں؟'' ہرمائنی نے کھڑکی سے جھانک کر دیکھتے ہوئے پوچھا۔اندر چھوڑا سا صاف باورچی خانہ دکھائی دے رہ تھا جس کی کھڑکی کی چوکھٹ پر گملے سجے ہوئے تھے۔

رون ہنس پڑا۔

''دیکھو میرا خیال ہے کہ لوگڈ گھرانے کی کھڑکی میں سے جھانکتے ہی سمجھ میں آجائے گا کہ وہاں کون رہتا ہے۔چلو! اگلی پہاڑیوں پر تلاش کرتے ہیں۔''

وہ ثقاب اڑان کے ذریعے شمال کی طرف کچھ میل آگے پہنچ گئے۔

تیز ہوا سے ان کے بال اور کپڑے پھڑ پھڑا رہے تھے۔اسی وقت رون چلایا۔

''اوہ!''

وہ اس پہاڑی پر کی طرف اشارہ کرر ہا تھا جس پر وہ ابھی ابھی نمودار ہوئے تھے۔ وہاں ایک بہت عجیب شکل کا مکان دکھائی دے رہا تھا۔ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے ایک بڑی سیاہ بوتل آسمان کی طرف اُٹھی ہوئی ہو۔اس کے پیچھے دوپہر کے آسمان پر بھوت جیسا چاند لٹک رہا تھا۔

''یہی لونا کا گھر ہونا چاہئے اور کون ایسی جگہ پر رہ سکتا ہے؟ یہ تو کسی دیوہیکل کوے جیسا دکھائی دیتا ہے۔''

''یہ کسی پرندے جیسا نہیں دکھائی دیتا ہے۔'' ہرمائنی نے تیوری چڑھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

''اوہ میرا مطلب تھا کہ شطرنج کے سیاہ مہرے جیسا۔'' رون نے جلدی سے کہا۔

رون کی ٹانگیں سب سے لمبی تھیں، اس لئے پہاڑی کی چوٹی پر وہ سب سے پہلے پہنچ گیا۔ جب ہیری اور ہرمائنی اس کے قریب پہنچے تو وہ ہانپ رہے تھے اور اپنی پسلیوں کو ہاتھوں سے دبا رہے تھے۔رون کھل کر مسکرا رہا تھا۔

''یہ انہی کا گھر ہے......دیکھو!'' وہ بولا۔

ایک ٹوٹے پھوٹے گیٹ پر روغن کے ساتھ ہاتھ سے لکھی تین تختیاں لگی ہوئی تھیں۔

پندرہ روزہ حیلہ سخن......مدیر ژینوفیلیس لوگڈ

دوسری پر لکھا تھا۔

'اپنی اکاس بیل خود چنو۔'

تیسری پر لکھا تھا۔

’’قابو غبار والے بیروں سے دور رہو۔‘‘

جب انہوں نے گیٹ کھولا تو وہ چرا چر یا۔ سامنے والے دروازے تک جانے والے بے ترتیب راستے میں بہت سے عجیب پودے لگے ہوئے تھے۔ ایک جھاڑی پر نارنگی اور گاجر جیسے پھل بھی لگے تھے جنہیں لونا کئی بار بُندوں کی طرح کانوں میں بھی پہنتی تھی۔ ہیری ایک جھاڑی سنارگلیوف کو پہچان گیا اور اس نے خود کو اس کی تنی ہوئی شاخوں سے دور رکھتے ہوئے انہیں عبور کیا۔ دو جنگلی سیبوں کے درخت ہوا میں جھک گئے تھے اور ان کے پتے جھڑ چکے تھے حالانکہ ان پر بیری کی شکل کے سرخ پھول لگے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ عقاب جیسے تھوڑے چپٹے سر والے ایک چھوٹے الّو نے انہیں گھنی شاخوں میں سے گھور کر دیکھا۔

’’ہیری! بہتر رہے گا کہ تم غیبی چوغہ اتار دو۔‘‘ ہر مائنی نے کہا۔ ’’مسٹر لوگڈ ہماری نہیں، تمہاری مدد کرنا چاہیں گے......‘‘

ہیری نے ہر مائنی کا کہنا مان لیا اور چوغہ اتار کر بیگ میں رکھنے کیلئے اس کے ہاتھوں میں تھما دیا۔ پھر ہر مائنی نے موٹے، سیاہ دروازے کو تین بار کھٹکھٹایا جس پر لوہے کی کیلیں نصب تھیں اور اس کی کنڈی سر پھیلائے ہوئی چیل کی شکل کی تھی۔

دس سیکنڈ بعد ہی دروازہ کھل گیا اور وہاں پر ژینو فیلیس لوگڈ ننگے پاؤں کھڑے دکھائی دیئے۔ وہ دھبوں کے نشان والی نائٹ شرٹ جیسی کوئی پوشاک پہنے ہوئے تھے۔ ان کے لمبے سفید بال گندے اور بکھرے ہوئے تھے۔ اس کے مقابلے میں بل اور فلیور کی شادی میں ان کا حلیہ کافی شاندار دکھائی دیا تھا۔

’’کیا ہے؟...... تم لوگ کون ہو؟...... کیا چاہتے ہو؟‘‘ ژینو فیلیس نے تیکھی، چڑ چڑی آواز میں چیختے ہوئے پوچھا۔ انہوں نے سب پہلے ہر مائنی کے، پھر رون کے اور سب سے آخر میں ہیری کے چہرے پر نظر ڈالی۔ اسے دیکھتے ہی ان کا منہ دلچسپ گول صورت میں کھلے کا کھلا رہ گیا۔

’’کیسے ہیں مسٹر لوگڈ؟‘‘ ہیری نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔ ’’میں ہیری ہوں، ہیری پوٹر!‘‘

ژینو فیلیس نے ہیری سے ہاتھ نہیں ملایا حالانکہ جو آنکھ ان کی ناک کی طرف نہیں تھی، وہ سیدھی ہیری کے ماتھے کے نشان پر پہنچ گئی تھی۔

’’کیا ہم اندر آ سکتے ہیں؟‘‘ ہیری نے پوچھا۔ ’’ہم آپ سے چند سوالات کے جواب معلوم کرنا چاہتے ہیں؟‘‘

’’مجھے...... مجھے نہیں لگتا ہے کہ ایسا کرنا ٹھیک رہے گا۔‘‘ ژینو فیلیس نے بڑبڑا کر کہا۔ انہوں نے تھوک نگلا اور باغیچے میں چاروں طرف تیزی سے نظریں دوڑائیں۔ ’’یہ تو دم بخود کرنے والی بات ہے...... اُف خدایا!...... مجھے واقعی نہیں محسوس ہوتا ہے کہ مجھے ایسا کرنا چاہئے......‘‘

’’ہم آپ کا زیادہ وقت نہیں لیں گے۔‘‘ ہیری نے کہا جو اپنے اس بے کیف استقبال پر کچھ مایوس دکھائی دے رہا تھا۔

''میں......اوہ! تو ٹھیک ہے......جلدی سے اندر آجاؤ......جلدی کرو!''

وہ لوگ بمشکل دہلیز پار کر پائے تھے کہ ژینوفیلیس نے پیچھے سے دروازہ بند کر دیا۔ وہ اب باورچی خانے میں کھڑے تھے۔ ہیری نے آج تک اتنا عجیب باورچی خانہ نہیں دیکھا تھا۔ یہ بالکل راہداری جیسا تھا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ کسی بڑی نمکدانی میں کھڑے ہوں۔ دیواروں پر ٹکے رہنے کیلئے ہر چیز ہی بل دار تھی۔ چولہا، سنک اور الماریاں......ان سب پر پھول، کیڑے مکوڑوں اور بھڑ کیلے شوخ پنکھ والے پرندوں کی تصویریں لگی ہوئی تھیں۔ ہیری لونا کی سجاوٹ کا انداز پہچان گیا۔ اتنی چھوٹی جگہ پر اس کا عکس حد سے زیادہ پراثر دکھائی دیتا تھا۔ فرش کے وسط میں لوہے کی ایک بل دار سیڑھی تھی جو گھر کے بالائی حصے کی طرف جاتی تھی۔ اوپر سے کافی کھڑ کھڑاہٹ اور دھمدھاہٹ کی آوازیں آ رہی تھیں۔ ہیری سوچنے لگا کہ جانے لونا اوپر کیا کر رہی ہوگی؟

''تم لوگ اوپر آجاؤ......'' ژینوفیلیس نے کہا جو کافی پریشان دکھائی دے رہے تھے۔ وہ سب سے آگے سیڑھیاں چڑھنے لگے۔

اوپر کا کمرہ لیونگ روم اور ورکشاپ کا ملا جلا روپ پیش کر رہا تھا۔ یہاں نیچے کے باورچی خانے سے کہیں زیادہ سامان بھرا ہوا تھا۔ یہ کمرہ حاجتی کمرے کے مقابلے کسی قدر چھوٹا تھا اور بالکل گول تھا مگر دکھائی ویسا ہی دیتا تھا۔ البتہ ہوگورٹس کا حاجتی کمرہ کسی وسیع و عریض بھول بھلیوں کی طرح دکھائی دیتا تھا جس میں صدیوں سے چیزیں چھپائی گئی تھیں۔ کچھ ویسا ہی ماحول یہاں کا بھی تھا۔ ہر جگہ کتابیں اور کاغذوں کے بے ہنگم انبار لگے ہوئے تھے۔ کچھ عجیب و غریب جانوروں کے ننھے ماڈل بھی تھے۔ جنہیں ہیری پہچان نہیں سکتا تھا۔ وہ سبھی چھت پر لٹکے ہوئے تھے اور پنکھ پھڑ پھڑا رہے تھے یا پھر اپنے خونخوار جبڑے ہلا رہے تھے۔

لونا وہاں نہیں تھی۔ آواز لکڑی کی ایک مشین سے آ رہی تھی جس کے پہیئے خود بخود جادو سے گھوم رہے تھے۔ یہ کام کرنے والی میز اور کتابوں سے منسلک دکھائی دے رہی تھی مگر ایک پل بعد ہیری اس نتیجے پر پہنچا کہ پرانے زمانے کی مطبوعاتی مشین ہوگی کیونکہ وہ حیلہ سخن کے شمارے اگل رہی تھی۔

''اوہ معاف کرنا......'' ژینوفیلیس نے مشین کے پاس جاتے ہوئے کہا۔ انہوں نے بہت ساری کتابوں اور کاغذوں کے نیچے سے ایک گندا سا میز پوش نکالا جس سے کئی کتابیں فرش پر جا گریں۔ انہوں نے میز پوش سے اپنی مشین کو ڈھانپ دیا جس سے کھڑ کھڑاہٹ کی آواز تھوڑی کم ہوگئی۔ اس کے بعد وہ ہیری کی طرف گھومے۔

''تم یہاں کیوں آئے ہو؟''

بہرحال، ہیری کچھ بول پاتا، اس سے پہلے ہی ہرمائنی نے صدمے بھری آواز میں پوچھا۔

''مسٹر لوگڈ!......وہ کیا ہے؟''

وہ ایک بڑے بھورے سیڑھی جیسے سینگ کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔ یہ کافی حد تک یک سنگھے کے سینگ جیسا ہی محسوس ہو رہا تھا جو دیوار پر لگا ہوا تھا اور کمرے میں کئی فٹ آگے تک نکلا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''وہ......وہ خمدار سینگوں والے سنار کیک کا سنیگ ہے۔'' ژینوفیلیس نے جواب دیا۔

''نہیں...... یہ وہ نہیں ہے!'' ہرمائنی نے کہا۔

''ہرمائنی!'' ہیری نے بے زاری سے کہا۔ ''ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں ہے......''

''مگر ہیری یہ پھٹنے والا سینگ ہے۔ یہ متوسط درجے کی ممنوعہ اشیاء میں شامل ہے اور اسے گھر میں رکھنا بے حد خطرناک ہے......'' ہرمائنی کسمسا کر بولی۔

''تمہیں کیسے معلوم ہے کہ یہ پھٹنے والا سینگ ہے؟'' رون نے پوچھا جو تیزی سے سینگ سے کچھ دور ہٹ گیا تھا اور اب کمرے کی اشیاء پر ناپسندیدگی سے دیکھ رہا تھا۔

''اس کا ذکر مافوق الفطرت عفریت اور انہیں کہاں تلاش کیا جائے؟ نامی کتاب میں تفصیل سے کیا گیا ہے۔ مسٹر لوگڈ! اسے فوری طور پر گھر سے باہر نکال دیں۔ کیا آپ نہیں جانتے ہیں کہ اس چھوتے ہی فوری طور پر دھماکہ ہوسکتا ہے۔''

''خمیدہ سینگوں والا سنار کیک......'' ژینوفیلیس نے تیکھی آواز میں کہا اور ہرمائنی پر ہٹیلی نگاہ ڈالی۔ ''خمیدہ سینگوں والا سنار کیک، ایک شرمیلا اور بہت ہی جادوئی جانور ہے اور اس کے سینگ......''

''مسٹر لوگڈ! میں اس کے نیچے بنے ہوئے چاروں طرف کے رخنے جیسے نشانات کو پہچانتی ہوں۔ یہ پھٹنے والا سینگ ہی ہے اور بہت خبرناک ہے...... میں نہیں جانتی کہ یہ آپ کو کہاں سے مل پایا ہے......؟''

''میں نے اسے دو ہفتے پہلے ایک بہت ہی خوش مزاج نوجوان سے خریدا ہے جو سنار کیک میں میری دلچسپی کے بارے میں اچھی طرح جانتا تھا۔ میری لونا کیلئے کرسمس کا تحفہ ہے۔ اب......'' ژینوفیلیس نے اسی ضدی آواز میں آگے کہا اور ہیری کی طرف مڑتے ہوئے کہا۔ ''تم یہاں کس لئے آئے ہو مسٹر پوٹر؟''

''ہمیں کچھ مدد کی ضرورت ہے۔'' ہیری نے ہرمائنی کے دوبارہ شروع ہونے سے پہلے کہا

''اوہ......'' ژینوفیلیس نے کہا۔ ''مدد...... ہونہہ!'' ان کی نگاہ دوبارہ ہیری کے نشان کی طرف اُٹھ گئی۔ وہ ایک ہی وقت میں تھوڑے ہراساں اور مبہوت دکھائی دے رہے تھے۔

''دیکھو! بات یہ ہے کہ...... ہیری پوٹر کی مدد کرنا...... تھوڑا خطرناک ہے......''

''کیا آپ سب سے یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ ہیری کی مدد کرنا ان کا پہلا فریضہ ہونا چاہئے۔'' رون نے کہا۔ ''اپنے رسالے میں......''

ژینوفیلیس نے میز پوش کے نیچے ڈھانپی ہوئی اپنی مطبوعاتی مشین کی طرف دیکھا جو اب بھی کھڑ کھڑا رہی تھی۔

''ار...... ہاں میں نے اس نقطہ نظر کا اظہار کیا ہے، بہر حال......''

''ایسا دوسرے لوگوں کو کرنا چاہئے، آپ کو نہیں......'' رون نے تلخی سے کہا۔

ژینوفیلیس نے اس بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ تھوک نگلتے رہے اوران کی آنکھیں ان تینوں کے درمیان گھومتی رہیں۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ ان کے اندر کوئی درد بھری کشمکش جاری ہے۔

''لونا کہاں ہے؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔''دیکھتے ہیں کہ وہ کیسا سوچتی ہے؟''

ژینوفیلیس کا منہ کھل گیا۔ وہ جیسے خود کو مضبوط بنا رہے تھے، بالآخر انہوں نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا جو مشین کی کھڑکھڑاہٹ میں بمشکل سنائی دے پائی۔''لونا مچھلیاں پکڑنے کیلئے ندی پر گئی ہے، وہ......وہ تمہیں دیکھ کر خوش ہوگی۔ میں اسے بلا کر لاتا ہوں...... ہاں واقعی شاندار......میں تمہاری مدد کرنے کی کوشش کروں گا......''

وہ بل دار سیڑھیاں اتر کر نیچے اوجھل ہوگئے۔ انہیں نیچے کا دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز سنائی دی۔ تینوں نے ایک دوسرے کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

''بزدل بوڑھا......'' رون نے کہا۔''لونا میں اس سے دس گناہ زیادہ دم ہے!''

''وہ شاید پریشانی محسوس کر رہا ہے کہ اگر مرگ خوروں کو میری موجودگی کی خبر ہوگئی تو اس کے ساتھ نجانے کیا ہوگا؟'' ہیری نے قیاس ظاہر کیا۔

''دیکھو! میں رون کی بات سے متفق ہوں۔'' ہرمائنی نے کہا۔''بہت دغا باز بوڑھا ہے۔ ہر ایک کو تمہاری مدد کرنے کی ہدایت کر رہا ہے اور خود اس سے بچنے کی کوشش کر رہا ہے......اور خدا کیلئے اس سینگ سے دور ہی رہنا......''

ہیری کمرے کی دور والی کھڑکی تک گیا۔ اسے پہاڑی کے نیچے ایک پتلی سی ندی دکھائی دی جو چمکتے ہوئے ربن جیسی دکھائی دے رہی تھی۔ وہ کافی اونچائی پر تھے۔ جب اس نے رون کے گھر کی طرف دیکھا جو درمیان کی پہاڑیوں کے باعث اوجھل ہو چکا تھا تو ایک پرندہ کھڑکی کے پاس سے اُڑ کر نکل گیا۔ جینی وہیں کہیں تھی۔ بل اور فلیو کی شادی کے بعد آج وہ ایک دوسرے کے جتنے قریب تھے، اتنے قریب کبھی نہیں رہے تھے۔ بہرحال، جینی کو ذرا بھی اندازہ نہیں ہوگا کہ وہ اس وقت اس کی طرف دیکھ رہا ہے، اس کے بارے میں سوچ رہا ہے، وہ سوچنے لگا کہ اسے اس دوری پر خوشی ہونا چاہئے۔ اس کے رابطے میں آنے والا ہر فرد خطرے میں تھا۔ ژینوفیلیس کا نظریہ اس بات کا جیتا جاگتا ثبوت تھا۔

وہ کھڑکی سے مڑا تو اس کی نگاہ ایک عجیب چیز پر پڑی جو سامان سے لدے بھرے سائن بورڈ پر رکھی ہوئی تھی۔ وہ ایک خوبصورت مگر سنجیدہ دکھائی دینے والی جادوگرنی کی پتھر کی مورتی تھی جس نے اپنے سر پر عجیب شکل کا کڑا پہنا ہوا تھا۔ اس تاج جیسے کڑے کے دونوں طرف سنہرے نرسنگے جیسی دو چیزیں بنی ہوئی تھیں۔ سر کے اوپر والے چمڑے کی پٹی پر چمکدار نیلے پنکھوں کا جوڑا لگا ہوا تھا جبکہ ماتھے پر بندھی دوسری پٹی میں نارنجی گاجر پھنسی ہوئی تھی۔

''ذرااس کی طرف تو دیکھو......'' ہیری نے انہیں متوجہ کیا۔

''دلکش ہے۔'' رون نے کہا۔''حیران ہوں کہ وہ اسے شادی پر پہن کر کیوں نہیں آئی تھی؟''

پھر انہیں سامنے والا دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز سنائی دی اور ایک لمحے بعد ہی ژینوفیلیس بل دار سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے کمرے میں آ گئے۔ ان کے پتلے پاؤں ولنگٹن جوتے پہنے ہوئے تھے۔ وہ الگ الگ ڈیزائنوں والے چائے کے کپ والی طشت اور دھواں اُڑاتی ہوئی کیتلی کو لے کر آ رہے تھے۔

''اوہ تم نے میرا پسندیدہ نوادر دیکھ لیا جسے میں خود اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے۔'' انہوں نے طشت ہرمائنی کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا اور مورتی کے پہلو میں کھڑے ہیری کے پاس پہنچ گئے۔''ظاہر ہے، میں نے خوبصورت روینہ ریون کلا کا تاج بنایا ہے، عقل انسان کا سب سے بڑا خزانہ ہوتی ہے......'' انہوں نے نرسنگے جیسی چیزوں کی طرف اشارہ کیا۔''یہ عقل فشانی دھار ہے......سوچنے والے کے اردگرد سے مزاحمت کرنے والی سبھی چیزوں کو دور ہٹا دیتی ہے۔ یہ......'' انہوں نے چھوٹے پنکھوں کی طرف اشارہ کیا۔ ''بلیوگ پنکھ ہیں، تاکہ دماغ اونچی بلندیوں پر اُٹھ سکے۔ آخر میں......'' انہوں نے گاجر کی طرف اشارہ کیا۔''یہ قابو غبار بیر ہے، تاکہ غیر معمولی چیزوں کو تسلیم کرنے کی قوت کو چار چاند لگا سکے......''

ژینوفیلیس نے طشت کی طرف قدم بڑھائے جسے ہرمائنی نے ایک بھری ہوئی پہلوی میز پر رکھنے میں کامیابی حاصل کر لی تھی۔

''کیا میں تم لوگوں کو غردے کی جڑ کا رس پلا سکتا ہوں؟'' ژینوفیلیس نے کہا۔''یہ میں نے خود تیار کیا ہے۔'' چقندر کے رس جیسے ارغوانی رس کو کپ میں انڈیلتے ہوئے وہ آگے بولے۔''لونا نیچے پل کے پاس ہے، وہ تم لوگوں کی خبر سن کر کافی مسرور ہو گئی ہے، اسے پہنچنے میں زیادہ وقت نہیں لگنا چاہئے۔ اس نے اتنی مچھلیاں پکڑ لی ہیں کہ ہم سب کیلئے شاندار سوپ تیار ہو سکتا ہے۔ بیٹھ جاؤ اور اپنی ضرورت کے مطابق شکر ملا لو......''

''اور اب......'' انہوں نے ایک کرسی پر رکھے کاغذوں کے انبار کو اُٹھا کر بیٹھتے ہوئے کہا اور ولنگٹن جوتے والے پیر ایک دوسرے پر رکھ لئے۔''میں تمہاری کیا مدد کر سکتا ہوں، مسٹر پوٹر؟''

''دیکھئے!'' ہیری نے ہرمائنی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ جس نے سر ہلا کر اس کی حوصلہ افزائی کی۔''مسٹر لوگڈ! ہمیں اس علامت کے بارے میں دریافت کرنا ہے جسے آپ بل اور فلیور کی شادی میں اپنے گلے میں پہن کر آئے تھے۔ ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اس کا مطلب کیا ہے؟''

ژینوفیلیس نے اپنی بھنوئیں اُٹھائیں۔

''کیا تمہارا اشارہ اجل کے تبرکات کی جانب ہے، مسٹر پوٹر؟''

☆☆☆☆

اکیسواں باب

تین بھائیوں کا قصہ

ہیری نے رون اور ہرمائنی کی طرف دیکھا۔ ہیری کی طرح وہ دونوں بھی ژینوفیلیس کی بات کا مطلب نہیں سمجھ پائے تھے۔

''اجل کے تبرکات؟''

''صحیح کہا!'' ژینوفیلیس نے کہا۔ ''کیا تم نے ان کے بارے میں نہیں سنا ہے؟ اس سے مجھے کوئی حیرانگی نہیں ہوئی۔ بہت کم جادوگراس پر یقین رکھتے ہیں۔تم نے اپنے بھائی کی شادی میں اس بدتمیز نوجوان کو دیکھا تھا۔'' انہوں نے رون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سر ہلایا۔ ''جس نے مجھ پر الزام تراشی کی تھی کہ میں ایک خطرناک بدنام زمانہ جادوگر کا تاریک نشان پہنے ہوئے ہوں۔ وہ کتنا جاہل نوجوان تھا......اجل کے تبرکات کوئی تاریک جادو کی چیز نہیں ہے۔کم ازکم خام خیالی کے طور پر......آپ اس علامت کو محض اس لئے پہنتے ہیں تاکہ دوسرے یقین رکھنے والے لوگ آپ کو پہچان لیں اوران کی تلاش میں مدد کریں......''

انہوں نے اپنے غردے کی جڑ کے رس میں تھوڑی شکر ڈال اسے پیا۔

''معاف کیجئے!'' ہیری نے کہا۔ ''میں ابھی تک کچھ بھی نہیں سمجھ پایا......''

شائستگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہوں نے بھی اپنے اپنے کپ میں سے ایک گھونٹ پیا۔فوری طور پراسے اپنے گلے کے رندھنے کا احساس ہوا، یہ رس نہایت ہی بدمزہ تھا۔ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی نے مالیدے کی ہر ذائقے والی ٹافی کا محلول تیار کیا ہو۔

''دیکھو! جو لوگ اجل کے تبرکات پر یقین رکھتے ہیں، وہ ان کی تلاش کرتے ہیں۔'' ژینوفیلیس نے غردے کے رس کو چٹخارے لے پیتے ہوئے کہا اور اپنے ہونٹوں پر زبان پھیری۔

''مگر یہ اجل کے تبرکات آخر ہیں کیا؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

ژینوفیلیس نے اپنا خالی کپ ایک طرف رکھ دیا۔

''میرا خیال ہے کہ تم نے 'تین بھائیوں کا قصہ' نامی کہانی نہیں سنی ہوگی؟''

ہیری نے 'نہیں' جبکہ رون اور ہرمائنی دونوں نے 'ہاں' کہا۔

ژینوفیلیس نے سنجیدگی سے سر ہلایا۔

''دیکھو مسٹر پوٹر! ساری بات تین بھائیوں کے قصے سے شروع ہوتی ہے...... میرے پاس کہیں پر وہ کتاب ہے؟......''

انہوں نے کمرے میں چرمئی کاغذوں اور کتابوں کے بے ترتیب انبار پر ایک اچٹتی نگاہ ڈالی مگر اسی وقت ہرمائنی نے کہا۔

''میرے پاس وہ کتاب ہے، مسٹر لوگڈ! یہیں ہے......''

اس نے اپنے ہینڈ بیگ میں سے بیڈل باڈ کی کہانیوں والی کتاب باہر نکالی۔

''اصلی والی کتاب ہے، ہے نا؟'' ژینوفیلیس نے تیکھی آواز میں پوچھا اور ہرمائنی کے سر ہلانے پر بولے۔''تو پھر ٹھیک ہے، اسے زور سے پڑھو تاکہ ہم سب اچھی طرح سمجھ پائیں......''

''ار......ٹھیک ہے!'' ہرمائنی نے گھبرائے ہوئے انداز میں کہا۔ اس نے کتاب کھولی، ہیری نے دیکھا کہ صفحے کے اوپر وہی علامت بنی ہوئی دکھائی دے رہی تھی جس کا مطلب وہ جاننا چاہتے تھے۔ ہلکا سا کھنکارنے کے بعد ہرمائنی پڑھنے لگی۔''ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ تین بھائی شام کے وقت ویران اور بل دار سڑک پر سفر کر رہے تھے......''

''ہماری ممی تو ہمیں بتایا تھا کہ آدھی رات کا وقت تھا۔'' رون نے کہا جس نے سنتے ہوئے اپنے سر کے پیچھے ہاتھ رکھ لئے تھے۔ ہرمائنی اس کی طرف چڑچڑے انداز میں دیکھنے لگی۔

''اوہ معاف کرنا، مجھے محسوس ہوا تھا کہ اگر آدھی رات ہوتی تو ہمیں زیادہ ڈر لگتا۔'' رون نے جلدی سے کہا۔

''ہاں! کیونکہ ہماری زندگی میں تو ڈر کی بہت کمی ہے۔'' ہیری یہ کہنے سے خود کو روک نہیں پایا۔ ژینوفیلیس ان کی طرف زیادہ توجہ نہیں دے رہے تھے بلکہ کھڑکی کے باہر آسمان کو دیکھ رہے تھے۔''آگے پڑھو ہرمائنی......''

''تینوں بھائی ایک دریا کے کنارے پر پہنچے۔ دریا اتنا گہرا اور تیز بہاؤ والا تھا کہ وہ اسے چل کر پار نہیں کر سکتے تھے اور تیر کر پار کرنا بھی بہت خطرناک تھا۔ بہرحال، وہ تینوں بھائی جادوگری میں مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے اپنی چھڑیاں لہرا کر خطرناک دکھائی دینے والے دریا کے اوپر ایک پل بنا دیا۔ وہ اس پر چلتے ہوئے جب نصف فاصلے پر پہنچے تو ایک نقاب پوش ہیولے نے ان کا راستہ روک دیا۔ وہ دراصل اجل (موت) تھی اور پھر اجل ان سے گفتگو کرنے لگی۔''

''کیا کہا......؟'' ہیری نے درمیان میں مداخلت کی۔''اجل ان سے گفتگو کرنے لگی؟''

''یہ کہانی ہے، ہیری......''

''اوہ معاف کرنا......آگے پڑھو!''

''اور پھر اجل ان سے گفتگو کرنے لگی۔ وہ بے حد ناراض تھی کہ اس کے تین نئے شکار اس کے پنجوں سے بچ نکلے تھے اور زندگی کی طرف جا رہے تھے کیونکہ عام طور پر مسافر اس دریا کو پار کرتے ہوئے ڈوب جاتے تھے مگر اجل نہایت چالاک تھی، اس نے ان تینوں

بھائیوں کوان کی جادوئی مہارت پرانہیں مبارکباد دی۔ وہ بولی کہ چونکہ انہوں نے اپنی ہوشیاری سے اسے ہرا دیا ہے، اس لئے وہ انہیں ایک ایک تبرک دینا چاہتی ہے۔''

''سب سے بڑا بھائی جنگجواور بہادر فطرت کا تھا۔اس نے اجل سے دنیا کی سب سے طاقتور چھڑی کی استدعا کی۔ایسی چھڑی جواس کے مالک کوزندگی کے ہر مقابلے میں فتح سے ہمکنار کرائے، جواجل کوشکست دینے والے جادوگر کی شایانِ شان ہو۔ یہ سن کر اجل دریا کے کنارے پر لگے ہوئے ایلڈر درخت تک گئی اوراس نے اس کی ایک شاخ توڑ کر عجیب چھڑی بنائی اورسب سے بڑے بھائی کودے دی۔''

''دوسرا بھائی نہایت مغروراور گھمنڈی طبیعت کا مالک تھا۔اس نے اجل کو کچھ زیادہ امتحان میں ڈالنے کا فیصلہ کیا۔اس نے کہا کہ اسے مردہ لوگوں کواس دنیا میں واپس بلانے کی طاقت چاہئے۔اجل نے ندی کے کنارے سے ایک پتھر اُٹھا کر لائی اوراسے پھونک مار کرمنجھلے بھائی کے حوالے کردیا اورکہا کہ اس پتھر میں مرے ہوئے لوگوں کوواپس بلانے کی طاقت پوشیدہ ہے۔''

''اس کے بعد اجل نے تیسرے اورسب سے چھوٹے بھائی سے پوچھا کہ اسے کیا چاہئے؟ یہ بھائی تینوں میں سب سے زیادہ دانا اورعقلمند تھا۔اسے اجل پر ذرا بھی بھروسہ نہیں تھا۔اس نے کہا کہ اسے ایسی چیز چاہئے جس کی بدولت وہ وہاں سے اس طرح جاسکے کہ اجل بھی اس کا پیچھا نہ کرسکے۔ بڑی کشمکش کے بعد اجل نے اسے اپنا غیبی چوغہ دے دیا۔''

''اجل کے پاس غیبی چوغہ ہے؟'' ہیری ایک بار پھر بیچ میں بول پڑا۔

''تاکہ وہ چپکے سے لوگوں کے پاس پہنچ سکے۔'' رون نے کہا۔''کئی باروہ ان کی طرف دوڑنے، بازو پھیلانے اور چیخنے کے ردعمل سے بے زار ہوجاتی ہوگی......اوہ معاف کرنا ہرمائنی!''

''پھر اجل ایک طرف ہٹ گئی اورتینوں بھائیوں کواپنے راستے سے آگے نکل جانے دیا۔ چلتے چلتے وہ تینوں بھائی اس دلچسپ اورانہونے واقعے کے بارے میں باتیں کرتے جارہے تھےاوراجل کے تبرکات پاکر گنگنارہے۔''

''وقت کے ساتھ تینوں بھائی الگ الگ ہوگئے اوراپنی اپنی سمت میں چل دیئے۔''

''سب سے بڑا بھائی ہفتے بھر کی مسافت کے بعد ایک گاؤں میں پہنچا۔ وہاں اس نے اس جادوگر کو تلاش کیا جس سے اس کی پرانی دشمنی چلی آرہی تھی، جب ہتھیار کے روپ میں وہ ایلڈر چھڑی اس کے پاس تھی تو دشمن جادوگر سے ہوئے مقابلے میں وہ کیسے نہ جیت پاتا؟ اپنے دشمن کو زمین پر مرا ہوا چھوڑ کرسب سے بڑا بھائی ایک شراب خانے میں جاکر فتح کا جشن منانے لگا۔ جہاں وہ نشے میں بدمست ہوگیا اور چیخ چیخ کر اپنی ایلڈر چھڑی کے بارے میں ڈینگیں ہانکنے لگا۔ وہ بلند آواز میں سب کو بتارہا تھا کہ یہ چھڑی اجل کا دیا ہوا ایک تبرک ہے، اس کی بدولت وہ ناقابل تسخیر بن چکا ہے......''

''اس رات بڑے بھائی کے کمرے میں ایک جادوگر چپکے سے گھس گیا۔ بڑا بھائی شراب کے نشے میں دھت ہوکر بستر پر پڑا

تھا۔ چور نے اس کی چھڑی چرا لی اور احتیاط کے طور پر اس کا گلا بھی کاٹ ڈالا......اس طرح اجل نے بڑے بھائی کو شکست دے دی۔''

''اسی دوران منجھلا بھائی سفر کر کے اپنے گھر واپس پہنچا جہاں وہ اکیلا رہتا تھا۔ یہاں اس نے اس پتھر کو باہر نکالا جس میں مردہ لوگوں کو واپس بلانے کی طاقت چھپی ہوئی تھی۔ اس نے اس پتھر کو تین بار اپنے ہاتھ پر گھمایا۔ اسے حیرانگی اور خوشی ہوئی کہ اس کی مردہ محبوبہ، جس سے وہ شادی کرنا چاہتا تھا، فوراً اس کے سامنے نمودار ہوگئی۔''

''بہرحال، محبوبہ غمگین اور سرد مہر تھی۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے ان کے درمیان کوئی پردہ حائل ہو چکا ہو اور وہ اس کی وجہ سے ایک دوسرے سے دور ہوں حالانکہ وہ اس دنیا میں لوٹ تو ضرور آئی تھی مگر وہ دراصل اس دنیا کی تھی ہی نہیں......اس لئے اسے تکلیف محسوس ہو رہی تھی۔ بالآخر اپنی بدحواس حسرت سے منجھلا بھائی پاگل ہو گیا اور اس نے اپنی محبوبہ کے پاس پہنچنے کیلئے اپنی جان لینے کا فیصلہ کر لیا اور پھر خودکشی کر لی......اس طرح اجل نے منجھلے بھائی کو بھی شکست دیدی۔''

''اس کے بعد اجل تیسرے بھائی کو کئی سالوں تک تلاش کرتی رہی مگر وہ اسے کہیں نہیں مل پایا، جب سب سے چھوٹا بھائی بے حد بوڑھا ہو گیا تو اس نے اپنا غیبی چوغہ اتارا اور اپنے بیٹے کو دے دیا پھر اس نے اجل کا استقبال کسی پرانے دوست کی طرح کیا اور اس کے ساتھ خوشی خوشی برگزیدہ لوگوں کی طرح اس دنیا سے چلا گیا۔''

ہرمائنی نے کتاب بند کر دی۔ ژینوفیلیس کو ایک دو پل بعد احساس ہوا کہ اس نے پڑھنا بند کر دیا تھا۔ انہوں نے کھڑکی سے نگاہ ہٹائی اور بولے۔ ''تو یہ معاملہ ہے......''

''کیا مطلب؟'' ہرمائنی نے کشمکش کا شکار ہوتے ہوئے کہا۔

''اجل کے تبرکات یہی ہیں......'' ژینوفیلیس نے جواب دیا۔

انہوں نے اپنی کہنی کے پاس والی میز سے ایک قلم اُٹھائی اور کتاب کے بیچ میں سے ایک پھٹا ہوا چرمئی کاغذ باہر کھینچا۔

''ایلڈر چھڑی......'' انہوں نے چرمئی کاغذ پر اوپر سے نیچے کی طرف ایک سیدھا خط کھینچتے ہوئے کہا۔ ''زندگی دینے والا پتھر......'' انہوں نے اس افقی خط کے وسطی حصے پر اگول دائرہ لگایا جو اس کے نچلے حصے کے بالکل برابر تھا۔ ''غیبی چوغہ......'' انہوں نے افقی خط اور دائرے کے گرد تکونی مثلث بنا دی جس سے وہ علامت ابھر کر سامنے آ گئی جس کے بارے میں وہ دریافت کرنے کیلئے وہاں پہنچے تھے، جس ہرمائنی بے حد پریشان ہو رہی تھی۔ پھر وہ بولے۔ ''انہی تینوں کو اجل کے تبرکات کہتے ہیں......''

''مگر کہانی میں تو اس اصطلاح یعنی 'اجل کے تبرکات' کا کوئی ذکر نہیں ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔

''ظاہر ہے کہ نہیں ہے!'' ژینوفیلیس نے فخریہ لہجے میں کہا جس پر ہرمائنی چکرا کر رہ گئی۔ ''یہ بچوں کی کہانی ہے، یہ کچھ سکھانے کے بجائے محض تفریح کیلئے لکھی گئی ہے۔ ہم میں سے جو لوگ ان معاملوں کو سمجھتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ یہ قدیمی کہانی تین بھائیوں یا

تبرکات کی طرف اشارہ کرتی ہے جنہیں ایک ساتھ حاصل کرنے والا فرد اجل کا مالک بن جائے گا۔''

تھوڑی دیر تک خاموشی چھائی رہی جس کے دوران ژینوفیلیس کھڑکی کے باہر دیکھتے رہے۔ آسمان میں سورج ڈھلتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''لونا کے پاس جلد ہی مطلوبہ مچھلیاں ہو جانا چاہئیں۔'' انہوں نے آہستگی سے کہا۔

''اجل کے مالک' سے آپ کا کیا مطلب ہے؟'' رون نے پوچھا۔

''مالک!'' ژینوفیلیس نے اس کی بات پر اپنا ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔''فاتح ......ناقابل تسخیر......تم اسے چاہے جو بھی نام دے سکتے ہو......''

''مگر......کیا آپ کا مطلب ہے......'' ہرمائنی نے آہستگی سے الجھے ہوئے لہجے میں کہا اور ہیری سمجھ گیا کہ وہ اپنے شک کو ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔''آپ کو یقین ہے کہ یہ تینوں تبرکات......یعنی تینوں چیزیں......اس دنیا میں واقعی موجود ہیں؟''

ژینوفیلیس نے ایک بار پھر اپنی بھنوئیں اُٹھائیں۔

''ظاہر ہے کہ موجود ہیں......''

''مگر......'' ہرمائنی نے کہا اور ہیری کو اس کا اندیشہ باطل ہوتا ہوا دکھائی دیا۔''مسٹر لوگڈ! آپ یہ بات اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتے ہیں؟''

''لونا نے مجھے تمہارے بارے میں بتایا ہے، لڑکی!'' ژینوفیلیس نے کہا۔''میرا خیال ہے کہ تم میں عقل تو ہے مگر بہت غبی بلکہ تکلیف دہ حد تک مختصر......اور دماغ بھی بند ہے۔''

''شاید تمہیں وہ ٹوپی پہننا چاہیے، ہرمائنی!'' رون نے اسے بدصورت کڑے نما تاج کی اشارہ کرتے ہوئے کہا، اس کی آواز کانپ رہی تھی، جس سے صاف عیاں تھا کہ وہ اپنی ہنسی روکنے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا۔

''مسٹر لوگڈ!'' ہرمائنی نے دوبارہ کہا۔''ہم سب جانتے ہیں کہ غیبی چوغہ جیسی چیزیں ہوتی ہیں، وہ کم یاب ہیں مگر دنیا میں پائی جاتی ہیں مگر......''

''اوہ! مگر تیسرا تبرک حقیقی غیبی چوغہ ہے، مس گرینجر! میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ یہ کوئی سفری چوغہ نہیں ہے، جس پر وہم کے ازالے والا سحر یا چمکتی ہوئی کرنوں والا سحر کیا گیا ہو۔ یہ کوئی دیمگوشی کے بالوں سے بنا ہوا چوغہ بھی نہیں ہے جو کسی کو آغاز میں تو چھپا لے گا مگر کئی سال بعد دھندلا ہو جائے گا اور پھر اپنی اہلیت کھو بیٹھے گا۔ ہم ایک ایسے چوغے کے بارے میں بات کر رہے ہیں جو اسے اوڑھنے والے کو مکمل طور پر غائب کر ڈالتا ہے اور آخری زمانے تک ایسا ہی کرتا ہے، اس پر چاہے جتنے جادوئی کلمات مارے جائیں، یہ اس فرد کو چھپائے رکھتا ہے، تم نے ایسے کتنے چوغے دیکھے ہیں، مس گرینجر؟''

ہر مائنی نے جواب دینے کیلئے اپنا منہ کھولا پھر بند کرلیا۔اب وہ پہلے سے زیادہ کشمکش کا شکار دکھائی دینے لگی۔ ہر مائنی، ہیری اور رون نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ سب ایک ہی بات سوچ رہے تھے۔ژینوفیلیس نے جس طرح کے چوغے کی خوبیاں بیان کی تھیں،ٹھیک اسی طرح کا ایک چوغہ اس وقت ان کے پاس موجود تھا۔

''دیکھو!'' ژینوفیلیس نے کہا جیسے وہ ان لوگوں کو کسی مدلل بحث میں پچھاڑ چکے ہوں۔''تم میں سے کسی نے بھی ایسی چیز نہیں دیکھی ہے،اس کا مالک بہت زیادہ امیر ہوگا، ہے نا؟''

ژینوفیلیس ایک بار پھر کھڑکی کے باہر دیکھنے لگے۔آسمان میں اب گلابی رنگت کی ہلکی سی چمک ابھر آئی تھی۔

''ٹھیک ہے......'' ہر مائنی نے مختل ہوتے ہوئے کہا۔''تسلیم کر لیتے ہیں کہ غیبی چوغہ ہوتا ہے......مگر پتھر......؟ مسٹر لوگڈ! جسے آپ از سرنو زندگی بخشنے والا پتھر کہتے ہیں؟''

''اس کے بارے میں کیا؟''

''یہ حقیقت میں کیسے ہوسکتا ہے؟''

''ثابت کرو کہ یہ اصلی نہیں ہے......'' ژینوفیلیس نے کہا۔ ہر مائنی تناؤ میں دکھائی دی۔

''مگر...... مجھے افسوس ہے، مگر یہ بات تو بالکل احمقانہ لگتی ہے، میں یہ کیسے ثابت کر سکتی ہوں کہ اس کا موجودگی نہیں ہے؟ کیا آپ یہ امید کرتے ہیں کہ میں دنیا کے تمام پتھروں کی جانچ پڑتال کر سکتی ہوں؟ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ اس طرح تو آپ کسی بھی بات کو سچ تسلیم کر سکتے ہیں۔اگر کسی چیز کے اصلی ہونے کا انحصار صرف اتنا ہو کہ کسی نے اسے جھوٹ ثابت نہیں کیا ہو، تب تو پھر کوئی بھی کیسا بھی دعویٰ کر سکتا ہے......''

''بالکل! کیسا بھی دعویٰ کیا جا سکتا ہے۔'' ژینوفیلیس نے کہا۔''مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ تمہارا دماغ اب تھوڑا کھل رہا ہے......''

ہر مائنی کا کوئی غصہ بھرا جواب کے سننے سے پہلے ہی ہیری جلدی سے بول اُٹھا۔

''ایلڈر چھڑی؟ آپ کو محسوس ہوتا ہے کہ یہ دنیا میں واقعی موجود ہے؟''

''اوہ ہاں! اس معاملے میں تو بہت سارے ثبوت ہیں۔'' ژینوفیلیس نے کہا۔''تینوں تبرکات میں سے ایلڈر چھڑی کا علم نہایت آسانی سے لگایا جا سکتا ہے۔ایک مالک سے دوسرے مالک تک پہنچنے کا اس کا طریقہ عجیب ہے......''

''یعنی......؟''

''یعنی اگر کوئی اس چھڑی کا سچا مالک بننا چاہتا ہے تو اسے پرانے مالک سے چھڑی بزور قوت چھیننا پڑتی ہے۔'' ژینوفیلیس نے کہا۔''غیر معمولی طور پر تم نے سنا ہی ہوگا کہ بدنام زمانہ ایگر یگوئس قصائی کو مارنے کے بعد یہ چھڑی بڑبولے ایگ برٹ کے پاس کیسے پہنچی؟ کس طرح گوڈلٹ اپنی کوٹھڑی میں ہلاک ہوا جب اس کے بیٹے ہاروارڈ نے اس سے لی؟ خوفناک لوکسیس کے بارے میں جس

نے برنباس ڈریول کو مارنے کے بعد اس سے چھڑی چھین لی؟ ایلڈر چھڑی کا خونی سفر جادوگروں کی تاریخ کے صفحات پر بکھرا ہوا ہے......''

ہیری نے ہرمائنی پر نگاہ ڈالی۔ وہ ژینوفیلیس کو تیوریاں چڑھا کر دیکھ رہی تھی مگر اس نے ان کی بات کی مخالفت نہیں کی تھی۔

''تو آپ کا کیا خیال ہے کہ اب ایلڈر چھڑی کس کے پاس موجود ہوگی؟'' رون نے پوچھا

''اوہ معلوم نہیں!'' ژینوفیلیس نے ایک بار پھر کھڑکی سے باہر نگاہ ڈالتے ہوئے کہا۔ ''کون جانے؟ ایلڈر چھڑی اس وقت کہاں چھپی ہوئی ہے؟ آرقس اور لیوؤسس کے بعد اس کا سراغ غائب ہوگیا۔ کون جانے ان میں سے کس نے لیوؤسس کو ہرا کر چھڑی لے لی تھی؟ اور کون جانے انہیں کس نے ہرایا ہوگا؟ بدقسمتی سے تاریخ میں ہمیں یہ معلومات نہیں ملتی ہیں......''

تھوڑی دیر خاموشی چھائی رہی۔ آخرکار ہرمائنی نے پوچھا۔

''مسٹر لوگڈ! کیا اجل کے تبرکات کا پیرویل گھرانے کا کوئی تعلق ہے؟''

ژینوفیلیس سکتے جیسی کیفیت میں دکھائی دیئے۔ اسی وقت ہیری کو کوئی چیز یاد آ گئی حالانکہ پوری طرح یاد نہیں آئی۔ پیرویل...... اس نے یہ نام پہلے بھی کہیں سنا تھا......؟

''تو تم مجھے گمراہ کر رہی تھی لڑکی!'' ژینوفیلیس نے کہا۔ اب وہ اپنی کرسی پر زیادہ سیدھے بیٹھ کر ہرمائنی کو دیکھ رہے تھے۔ ''مجھے محسوس ہوا تھا کہ تم لوگ اجل کے تبرکات کی تلاش میں مبتدی ہو مگر تم تو بہت کچھ جانتے ہو۔ ہم میں سے متعدد تلاش کرنے والوں کو یہ یقین ہے کہ پیرویل گھرانے کا اجل کے تبرکات سے پورا...... پورا تعلق ہے......''

''پیرویل گھرانا اب کہاں ہے؟'' رون نے پوچھا۔

''یہ نام گوڈرک ہولو میں ایک قبر کے کتبے پر لکھا تھا جس کے نیچے یہ علامت بنی ہوئی تھی۔'' ہرمائنی نے کہا جواب ژینوفیلیس کو دیکھ رہی تھی۔ ''اگنوٹس پیرویل؟''

''بالکل......'' ژینوفیلیس نے سمجھاتے ہوئے اپنی انگلی اُٹھا کر کہا۔ ''اگنوٹس کی قبر پر اجل کے تبرکات کا نشان ہی درحقیقت ثبوت ہے!''

''کس چیز کا ثبوت؟'' رون نے حیرت سے پوچھا۔

''کس چیز کا؟......اس بات کا کہ کہانی کے تین بھائی دراصل پیرویل بھائی ہی تھے۔ اینٹوئچ، کیڈمس اور اگنوٹس......وہ اجل کے تبرکات کے پہلے حقیقی مالک تھے۔''

کھڑکی پر ایک اور نظر ڈالتے ہوئے ژینوفیلیس اُٹھے اور طشت اُٹھا کر بل دار سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئے۔

''تم لوگ رات کا کھانا تو کھاؤ گے؟'' انہوں نے دوبارہ نیچے جاتے ہوئے پوچھا۔ ''ہمارے یہاں آنے والا ہر فرد ہم سے تازہ

پانی کی پلپلی مچھلیوں کے سوپ کی درخواست ضرور کرتا ہے......''

''شاید سینیٹ مونگوز ہسپتال میں شعبہ زہر میں دکھانے کیلئے!'' رون نے دبے لہجے میں کہا

ہیری نے کچھ بولنے سے پہلے انتظار کیا کہ ژینوفیلیس واقعی نیچے پہنچ جائیں۔ جب ان کے نیچے چلنے پھرنے کی آوازیں سنائی دینے لگی تو اس نے ہرمائنی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''تمہارا کیا خیال ہے؟''

''اوہ ہیری!'' اس نے تھکے ہوئے انداز میں کہا۔ ''یہ سب لغویات ہیں۔ اس علامت کا حقیقی مطلب یہ سب ہو ہی نہیں سکتا۔ اس کے بارے میں اس آدمی کا نظریہ عجیب وغریب ہے۔ ہم نے خواہ مخواہ اپنا وقت برباد کیا......''

''مجھے لگتا ہے کہ اسی آدمی نے ہمیں خمیدہ سینگوں والے سنارکیک کا تصوراتی خیال دیا ہے۔'' رون نے کہا۔

''تو تمہیں بھی اس بات پر یقین نہیں ہے۔'' ہیری نے رون کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

''بالکل نہیں ہے۔'' رون نے کہا۔ ''یہ کہانی تو بچوں کو اخلاقیات سکھانے کیلئے لکھی گئی ہے، ہے نا؟ مشکلات کی تلاش میں مت پڑو۔ لڑائی جھگڑے مول مت لو۔ دوسروں کے معاملے میں ٹانگ مت اڑاؤ۔ بہتر ہے کہ تنہا رہو۔ اپنے کام سے کام رکھو۔ اگر ایسا کر گے تو تمہاری زندگی اچھے انداز میں گزر جائے گی وغیرہ وغیرہ...... ذرا خود ہی سوچو!'' رون نے زور دیتے ہوئے کہا۔ ''شاید اسی وجہ سے ایلڈر درخت کی چھڑیوں کو منحوس قرار دیا جاتا ہے۔''

''تم کیا کہہ رہے ہو؟''

''یہ تو ہم پرستی ہے، ہے نا؟'' رون نے کہا۔ ''مئی میں پیدا ہونے والے جادوگرنیوں کی شادی ماگلوؤں سے ہوگی، شام کے دھندلکے میں کیا گیا جادو آدھی رات تک ختم ہو جائے گا، ایلڈر درخت بدقسمتی کی چھڑی بنائے گا اور کبھی کامیابی نہیں پاسکو گے، تم نے ان باتوں سنا ہی ہوگا۔ میری ممی کو ایسی بہت ساری ضرب المثل آتی ہیں......''

''ہیری اور میں ماگلوؤں کے درمیان پلے بڑھے ہیں۔'' ہرمائنی نے اسے یاد دلایا۔ ''ہمیں الگ قسم کے اقوال سکھائے گئے تھے۔'' اس نے گہری آہ بھری، جب تھوڑی کسیلی مہک کچن سے اُڑ کر بالائی کمرے میں پھیل گئی۔ ژینوفیلیس سے ہرمائنی کے ناراض ہونے کا واحد فائدہ یہ ہوا کہ اس سے وہ بھول گئی کہ وہ رون سے بات نہیں کر رہی تھی۔ ''میرا خیال ہے کہ تم صحیح کہہ رہے ہو۔'' اس نے رون سے کہا۔ ''یہ صرف اخلاقیات دینے والی کہانی ہی ہے۔ ویسے یہ ظاہر ہے کہ سب سے اچھا تبرک کون سا ہے، تم کون سا لینا چاہو گے؟''

''چوغہ......'' ہرمائنی نے کہا۔ ''چھڑی......'' رون نے فرمائش کرتے ہوئے کہا۔ ''پتھر......'' ہیری نے کہا۔ وہ تینوں ایک ساتھ بول اُٹھے۔

تینوں نے تھوڑی حیرت اور تھوڑی دلچسپی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

''چوغہ ویسے تو سب سے اچھا ہے مگر اگر آپ کے پاس چھڑی ہوگی تو آپ کو غائب ہونے کی ضرورت نہیں پڑے گی، ایک طاقتور چھڑی ہرمائنی!'' رون نے ہرمائنی سے کہا۔

''ہمارے پاس غیبی چوغہ پہلے سے ہے۔'' ہیری نے کہا۔

''اور اگر تم نے غور کیا ہو تو اس نے ہماری بہت مدد کی ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔ ''جبکہ یہ طے ہے کہ چھڑی اپنے ساتھ بہت سی پریشانیاں بھی لائے گی......''

''یہ تو تبھی ہوگا جب آپ اس کے بارے میں ڈینگیں ہانکتے پھریں گے۔'' رون نے دلیل دیتے ہوئے کہا۔ ''اسی وقت جب آپ اسے بجگانے ڈھنگ سے اپنے سر کے اوپر گھما کر ناچنے لگیں گے، میرے پاس طاقتور چھڑی ہے، اگر دم ہے تو مجھ سے لڑ کر دکھاؤ۔ اگر کوئی شخص اپنا منہ بند رکھے تو......''

''ہاں! مگر کوئی اپنا منہ بند کیسے رکھ سکتا ہے؟'' ہرمائنی نے شبہ کا اظہار کیا۔ ''دیکھو! اس آدمی نے ہمیں جو اکلوتی سچی بات بتائی ہے، وہ یہ ہے کہ سینکڑوں سالوں سے غیر معمولی طاقتور چھڑیوں کے بارے میں کہانیاں پھیلی ہوئی ہیں......''

''واقعی......؟'' ہیری نے پوچھا۔

ہرمائنی چڑچڑی دکھائی دی۔ اس کے چہرے کا یہ تاثر اتنا جانا پہچانا تھا کہ ہیری اور رون ایک دوسرے کی دیکھ کر مسکرانے لگے۔

''اجل کی چھڑی، قسمت کی چھڑی...... یہ صدیوں سے الگ الگ ناموں سے مشہور ہیں۔ عام طور پر وہ کسی تاریک جادوگر کے پاس ہوتی ہیں جو ان کے بارے میں ڈینگیں ہانکتا ہے، پروفیسر بینز نے ان میں سے کچھ کا ذکر کیا ہے مگر......اوہ! یہ بکواس باتیں ہیں۔ چھڑیاں اتنی ہی طاقتور ہوتی ہیں جتنا کہ ان کا استعمال کرنے والے جادوگر طاقتور ہوتے ہیں۔ کچھ جادوگر بس یہ ڈینگ مارنا پسند کرتے ہیں کہ ان کی چھڑی باقی لوگوں کی چھڑیوں سے زیادہ طاقتور اور بہتر ہے۔''

''مگر تمہیں یہ کیسے معلوم ہے کہ یہ چھڑیاں......اجل کی چھڑی اور قسمت کی چھڑی......ایک ہی چھڑی نہیں ہیں جو الگ الگ ناموں سے صدیوں سے نمودار ہوتی چلی آ رہی ہیں؟''

''کیا مطلب؟ اور وہ سب دراصل ایلڈر درخت کی لکڑی سے بنی ہوئی چھڑی ہی ہے، جسے اجل نے بنایا تھا؟'' رون نے تنک کر پوچھا۔

ہیری ہنس پڑا، اس کے ذہن میں ابھی ابھی جو خیال آیا تھا، وہ احمقانہ تھا۔ اسے خود کو یاد دلانا پڑا کہ اس کی چھڑی ایلڈر لکڑی کی نہیں بلکہ ہنابل لکڑی کی بنی ہوئی تھی اور اسے الویینڈر نے بنایا تھا۔ چاہے اس نے اس رات کو جیسا بھی کرشمہ دکھایا ہو جب والڈی مورٹ نے آسمان میں اس کا تعاقب کیا تھا۔ اس کے علاوہ اگر یہ ایلڈر چھڑی ہوتی تو ٹوٹ کیسے سکتی تھی؟

''تم پتھر کیوں لینا چاہتے ہو؟'' رون نے پوچھا۔

''دیکھو! اگر ہم لوگوں کو واپس بلاسکیں گے تو سیریس...... میڈ آئی موڈی...... ڈمبل ڈور...... میرے ماں باپ ہمارے پاس لوٹ آئیں گے......''

رون اور ہرمائنی اس کی بات سن کر مسکرائے نہیں تھے۔

''مگر بیڈل کے مطابق وہ لوٹ کر آنا نہیں چاہیں گے، ہے نا؟'' ہیری نے کچھ دیر پہلے سنی ہوئی کہانی کے بارے میں سوچتے ہوئے کہا۔ ''مجھے نہیں لگتا ہے کہ مردوں کو دوبارہ زندہ کر سکنے والے پتھر کے بارے میں تاریخ میں بہت ٹھوس واقعات ہوں گے۔'' اس نے ہرمائنی کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

''نہیں......'' ہرمائنی نے دکھی انداز میں کہا۔ ''میرا خیال نہیں ہے کہ مسٹر لوگڈ کے علاوہ بھی کوئی اتنا احمق ہوسکتا ہے کہ اسے حقیقت تسلیم کرتا ہو۔ بیڈل نے یہ خیال شاید پارس پتھر سے لیا ہو۔ لازوال بنانے والے پتھر کے بجائے مردوں کو زندہ کرنے والے پتھر کا فسانہ......''

باورچی خانے سے آنے والی ناگوار مہک اب چبھنے لگی تھی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے کسی کا بدبودار پاجامہ جل رہا ہو۔ ہیری نے سوچا کہ ژینوفیلیس جو بھی پکارہے ہیں، کیا ان کا دل رکھنے کیلئے تھوڑا بہت کھایا جاسکتا ہے؟

''اور چوغے کے بارے میں؟'' رون نے آہستگی سے کہا۔ ''کیا تمہیں معلوم نہیں ہے، انہوں نے صحیح کہا ہے؟ میں ہیری کے چوغے کا عادی ہو چکا ہوں اور میں نے اس کے بارے میں کبھی ٹھیک سے نہیں سوچا مگر یہ کمال کی چیز ہے۔ میں نے کبھی ہیری کے چوغے جیسے کسی دوسرے چوغے کے بارے میں نہیں سنا۔ اس میں کوئی کمی یا نقص نہیں ہے۔ ہم اس کے نیچے کبھی پکڑے نہیں گئے ہیں، ہے نا؟''

''ظاہر ہے رون! جب ہم اس کے نیچے ہوتے ہیں تو غائب ہوتے ہیں۔''

''مگر انہوں نے باقی چوغوں کے بارے میں بالکل سچ کہا ہے...... اور وہ بھی کوئی بہت مثالیں نہیں ملتی ہیں۔ مجھے یہ پہلے کبھی محسوس ہی نہیں ہوا مگر میں نے سنا ہے کہ پرانے ہونے پر ایسے چوغوں کا جادو ختم ہو جاتا ہے یا جادوئی واروں کی وجہ سے ان میں سوراخ ہو جاتے ہیں۔ ہیری کا چوغہ پہلے اس کے ڈیڈی کے پاس ہو کرتا تھا، یہ بہت پرانا ہے مگر...... پہلے جتنا کمال کا ہے؟''

''ہاں! ٹھیک ہے مگر رون! پتھر......''

جب وہ سرگوشیوں میں گفتگو کر رہے تھے تو ہیری اُٹھ کر کمرے میں چہل قدمی کرنے لگا۔ ان کی باتوں پر وہ کم توجہ دے رہا تھا۔ بل دار سیڑھیوں پر پہنچ کر اس نے بالائی منزل کی طرف دیکھا۔ اس کا دھیان یکا یک بھٹک گیا۔ بالائی کمرے کی چھت پر اسے اپنا چہرہ دکھائی دیا۔

ایک لمحے تک کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد اسے احساس ہوا کہ وہاں آئینہ نہیں بلکہ ایک تصویر لگی ہوئی تھی، لاشعوری طور پر وہ سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

''ہیری! تم کیا کر رہے ہو؟ مجھے نہیں لگتا ہے کہ ان کی عدم موجودگی میں تمہیں ادھر ادھر تاک جھانک کرنا چاہئے......''

مگر اس وقت تک ہیری بالائی کمرے میں پہنچ چکا تھا۔

لونا نے اپنے بیڈروم کی چھت کو پانچ چہروں کی خوبصورت تصویروں سے سجایا ہوا تھا۔ ہیری، رون، ہرمائنی، جینی اور نیول۔ وہ لوگ ہوگورٹس کی تصویروں کی طرح متحرک تو نہیں تھے مگر اس کے باوجود جادوئی محسوس ہو رہے تھے۔ ہیری کو لگا جیسے وہ سانس لے سکتے ہوں۔ تصویروں کے اردگرد سنہری زنجیروں جیسی چیز نظر آ رہی تھی جو انہیں ساتھ جوڑے ہوئے تھیں مگر ایک آدھ منٹ تک انہیں دیکھنے کے بعد ہیری کو احساس ہوا کہ زنجیریں دراصل الفاظ تھیں جسے سنہری سیاہی میں ہزاروں بار لکھا گیا تھا۔

'دوست......دوست......دوست......'

ہیری کے دل ودماغ میں لونا کیلئے انس بھری لہریں اُٹھنے لگیں۔ اس نے کمرے میں چاروں طرف دیکھا۔ پلنگ کے پاس ایک بڑی تصویر رکھی ہوئی تھی۔ اس میں لونا ایک خاتون کے گلے مل رہی تھی جس کی شکل لونا سے کافی حد تک ملتی جلتی تھی۔ اس تصویر میں لونا کا حلیہ جتنا عمدہ تھا، اتنا ہیری نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔ تصویر پر دھول جمی ہوئی تھی۔ یہ بات ہیری کو تھوڑی عجیب محسوس ہوئی۔ اس نے چاروں طرف گھور کر دیکھا۔

کچھ نہ کچھ خرابی تھی۔ ہلکے نیلے غالیچے پر بھی دھول کی موٹی تہہ جمی ہوئی تھی۔ کپڑوں کی الماری کا دروازہ تھوڑا کھلا تھا جس میں جھانکنے پر اس نے دیکھا کہ اس میں کپڑے موجود نہیں تھے۔ بستر کو دیکھ کر ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کوئی اس پر ہفتوں سے نہیں سویا ہو۔ سب سے قریبی کھڑکی پر ایک بڑا جالا لگ چکا تھا جس میں سے سرخ آسمان دکھائی دے رہا تھا۔

جب ہیری سیڑھیوں سے نیچے اترا تو اس کا چہرہ دیکھ کر ہرمائنی نے پوچھا۔

''کوئی گڑبڑ ہے ہیری؟'' مگر اس کے جواب دینے سے قبل ہی ژینوفیلیس باورچی خانے کی سیڑھیاں چڑھ کر اوپر آ گئے۔ وہ ایک طشت میں پیالے رکھ کر لائے تھے۔

''مسٹر لوگڈ!'' ہیری نے پوچھا۔ ''لونا کہاں ہے؟''

''کیا؟''

''لونا کہاں ہے؟''

ژینوفیلیس سب سے اوپر والی سیڑھی پر ہی رُک گئے۔

''مم......میں تمہیں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ وہ نیچے پل پر مچھلیاں پکڑنے کیلئے گئی ہے۔''

''تو پھر آپ طشت میں صرف چار پیالے ہی کیوں لائے ہیں؟''

ژینوفیلیس نے کچھ بولنے کی کوشش کی مگر آواز باہر نہیں نکلی۔ اس وقت صرف مطبوعاتی مشین ہی کی کھڑ کھڑاتی ہوئی آواز آ رہی تھی اور طشت کے کانپتے پیالوں کی...... کیونکہ ژینوفیلیس کے ہاتھ کپکپا رہے تھے۔

''مجھے نہیں لگتا ہے کہ لونا کئی ہفتوں سے یہاں موجود ہے؟'' ہیری نے کہا۔ ''اس کے کپڑے بھی موجود نہیں ہیں، وہ اپنے بستر سے ہفتوں سے سوئی تک نہیں ہے۔ وہ ہے کہاں؟ اور آپ بار بار کھڑکی کے باہر کیا دیکھ رہے تھے؟''

ژینوفیلیس کے ہاتھوں سے طشت چھوٹ گئی۔ پیالے اچھلے اور ٹوٹ گئے۔ ہیری، رون اور ہرمائنی نے اپنی چھڑیاں باہر نکال لیں۔ ژینوفیلیس مجسمے کی طرح ساکت کھڑے رہ گئے حالانکہ ان کا ہاتھ اپنی جیب میں جانے ہی والا تھا۔ اسی لمحے مشین نے زوردار آواز نکالی اور حیلہ سخن کے متعدد شمارے میز پوش کے نیچے فرش پر گر گئے۔ مطبوعاتی مشین بالآخر خاموش ہوگئی۔

ہرمائنی نے نیچے جھک کر ایک شمارہ اُٹھالیا حالانکہ وہ اب بھی اپنی مسٹر لوگڈ کی طرف تانے ہوئے تھی۔

''ہیری اس کی طرف دیکھو......''

گومگوں کیفیت میں ہیری اس کے پاس جتنی جلدی پہنچ سکتا تھا، لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا پہنچ گیا۔ حیلہ سخن کے سرورق پر ہیری کی تصویر چھپی ہوئی تھی۔ تصویر پر 'درجہ اوّل کا مطلوب' لکھا ہوا تھا اور اس کے نیچے انعامی رقم کے بارے میں بتایا گیا تھا۔

''تو حیلہ سخن کا نظریہ بدل گیا ہے؟'' ہیری نے ٹھنڈے پن سے پوچھا اور اس کا دماغ بہت تیزی سے کام کر رہا تھا۔ ''تو آپ باغیچے میں یہی کرنے گئے تھے، مسٹر لوگڈ؟ الّو بھیج کر محکمے کو خبر بھیج رہے تھے؟''

ژینوفیلیس نے اپنے خشک ہونٹوں پر زبان پھیری۔

''وہ میری لونا کو پکڑ کر لے گئے ہیں!'' اس نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ ''کیونکہ میں ان کے خلاف لکھ رہا تھا۔ وہ میری لونا کو پکڑ کر لے گئے اور میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں ہے؟ یا انہوں نے اس کے ساتھ کیسا سلوک کیا ہے؟ مگر وہ اسے لوٹا دیں گے، اگر میں...... اگر میں......''

''ہیری کو پکڑوا دوں، ہے نا؟'' ہرمائنی نے ان کی بات پوری کر دی۔

''بالکل نہیں......'' رون نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ''راستے سے ہٹ جاؤ، ہم جا رہے ہیں۔''

ژینوفیلیس کا چہرہ فق پڑ گیا اور وہ یکا یک سو سال کے بوڑھے دکھائی دینے لگے اور پھر ان کے ہونٹوں پر خوفناک مسکراہٹ پھیل گئی۔

''وہ لوگ کسی بھی لمحے یہاں پہنچ جائیں گے۔ مجھے لونا کو بچانا ہے، میں اسے نہیں کھو سکتا ہوں، میں تمہیں یہاں سے جانے نہیں دوگا۔''

وہ سیڑھیوں کے سامنے ہاتھ پھیلا کر کھڑے ہوگئے۔ ہیری کو اچانک یاد آیا کہ اس کی ماں نے بھی اس کے جھولنے کے سامنے ایسا ہی کیا تھا۔

''ایسا کچھ مت کریں، جس سے ہمیں آپ کو چوٹ پہنچانا پڑے۔'' ہیری نے نرم لہجے میں کہا۔ ''راستے سے ہٹ جائیں مسٹر لوگڈ!''

''ہیری......'' ہرمائنی اچانک چیخی۔

بہاری ڈنڈوں پر سوار دو ہیولے کھڑکیوں کے نزدیک سے اُڑتے ہوئے نکلے۔ ان تینوں کی توجہ بھٹکتے ہی ژینوفیلیس نے اپنی چھڑی باہر نکال لی۔ ہیری کو بروقت اپنی غلطی کا احساس ہوگیا۔ وہ ایک طرف ہٹ گیا اور اس نے رون اور ہرمائنی کو دھکیل کر دوسری طرف کر دیا۔ ژینوفیلیس کے ششدر وار کی لہر کمرے میں نکلی اور پھٹنے والے سینگ سے جا ٹکرائی۔

زوردار دھماکہ ہوا۔ کمرہ جیسے گر گیا ہو۔ لکڑی، کاغذ اور ملبہ ہر طرف اُڑتا ہوا دکھائی دینے لگا۔ ہر طرف ثقیف دھول کے بھاری مرغولے اُڑ رہے تھے۔ ہیری ہوا میں اُڑتا ہوا فرش پر جا گرا۔ گرتے ہوئے ملبے کی وجہ سے اسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا، اس نے بچنے کیلئے اپنے پر ہاتھ رکھ لئے، اسی وقت اسے ہرمائنی چیخ سنائی دی اور رون کے چلانے کی آواز آئی۔ پھر اسے ایک کے بعد ایک دھاتی چیزوں کے گرنے کے دھماکوں کی آواز آئی جس سے اسے معلوم ہوگیا کہ ژینوفیلیس بھی بل دار سیڑھیوں پر نیچے کی طرف گر گیا تھا۔

ملبے میں آدھے دفن ہیری نے اُٹھنے کی کوشش۔ دُھول کی وجہ سے وہ بمشکل سانس لے پا رہا تھا اور دیکھ پا رہا تھا۔ آدھی چھت گر گئی تھی اور سوراخ میں لونا کے پلنگ کے پائے دکھائی دے رہے تھے۔ روینہ ریون کلا کی مورتی اس کے قریب گری پڑی تھی اور اب اس کا آدھا چہرہ غائب ہو چکا تھا۔ پھٹے چرمئی کاغذ کے ٹکڑے ہوا میں اُڑ رہے تھے اور مطبوعاتی مشین کا زیادہ تر حصہ بھی اپنی جگہ سے ہٹ گیا تھا جس سے باورچی خانے کی طرف جانے والی سیڑھیاں کا بالائی حصہ بند ہو کر رہ گیا تھا۔ ایک سفید ہیولا ہیری کے قریب آیا۔ وہ مورتی کی طرح دھول سے اَٹا پڑا تھا اور اس کی انگلیاں ہونٹوں پر جمی ہوئی تھیں۔

نیچے سے دروازہ ٹوٹنے کی آواز آئی۔

''میں نے تم سے کہا تھا، ٹریورس...... جلدی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، ہے نا؟'' ایک خشک لہجے والی کھردری آواز سنائی دی۔ ''میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا کہ یہ پاگل ہمیشہ کی طرح بکواس کر رہا ہوگا؟''

ایک دھماکہ ہوا اور ژینوفیلیس کی درد بھری چیخ سنائی دی۔

''نہیں...... نہیں...... بالائی منزل پر...... پوٹر......''

''لوگڈ! میں نے تمہیں پچھلے ہفتے ہی بتایا تھا کہ ہم ٹھوس اطلاع کے علاوہ کسی اور افواہ کیلئے نہیں لوٹیں گے؟ گذشتہ ہفتے کی بات

یاد ہے، ہے نا؟ جب تم نے اپنی بیٹی کے بدلے میں وہ احمقانہ تاج دینے کی پیشکش کی تھی اور اس کے ایک ہفتے پہلے......'' ایک اور دھما کہ ہوا اور درد بھری چیخ گونجی۔ ''جب تم نے سوچا تھا کہ ہم اسے لوٹا دیں گے، اگر تم ہمیں اس بات کا ثبوت دے دو گے کہ خمیدہ......'' پھر دھما کا ہوا۔ ''سینگوں والے......'' پھر دھما کا ہوا۔ ''سنارکیک ہوتے ہیں۔''

''نہیں......نہیں......میں رحم کی بھیک مانگتا ہوں۔'' ژینوفیلیس سکتے ہوئے بولا۔ ''وہ واقعی پوٹر ہے، سچ کہہ رہا ہوں......''

''اور اب یہ دکھائی دیتا ہے کہ تم نے ہمیں یہاں صرف اس لئے بلوایا تا کہ تم اپنے گھر کے ساتھ ہمیں بھی دھماکے میں اُڑا ڈالتے۔'' مرگ خور گرجتا ہوا بولا اور پھر کئی دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں، ژینوفیلیس کا بدن اچھل کر زمین پر گر رہا تھا اور وہ محض درد سے چیختا چلاتا رہ گیا۔

''سیلیون! اس جگہ کو دیکھ کر تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ بس گرنے ہی والی ہے۔'' دوسری ٹھنڈی آواز ٹوتی ہوئی سیڑھیوں سے گونجتی ہوئی اوپر پہنچی۔ ''اوپر کا راستہ تو پوری طرح بند ہو گیا ہے۔ ملبہ صاف کرنے کی کوشش کریں، کہیں پورا مکان ہی نہ گر جائے......''

''جھوٹے کہیں کے!'' سیلیون نامی جادوگر چیخا۔ ''تم نے تو اپنی زندگی میں کبھی پوٹر کو دیکھا بھی نہیں ہوگا، ہے نا؟ تم سوچ رہے تھے کہ تم ہمیں لالچ دے کر یہاں بلواؤ گے اور دھوکے سے ہلاک کر دو گے، ہے نا؟ تمہیں کیا لگتا ہے کہ ایسے تمہیں اپنی بیٹی واپس مل جائے گی......؟''

''میں قسم کھاتا ہوں......میں قسم کھاتا ہوں...... پوٹر بالائی منزل پر موجود ہے۔''

''لہجہ تو سچا ہے......'' سیڑھیوں کے نیچے سے ایک آواز گونجی۔

ہیری نے ہرمائنی کی آہ سنی۔ اسے یہ عجیب احساس ہوا کہ کوئی چیز اس پر جھک رہی ہو اور اس کے بدن سے ٹکرا رہی ہو۔

''واقعی اوپر کوئی موجود ہے، سیلیون......'' دوسرے آدمی کی تیکھی آواز گونجی۔

''میں کب سے کہہ رہا ہوں کہ وہ پوٹر ہے...... وہ پوٹر ہے!'' ژینوفیلیس نے سسکیاں بھرتے ہوئے کہا۔ ''مہربانی کرو......مہربانی کرو...... مجھے میری بیٹی لوٹا دو......بس مجھے میری لونا دے دو!''

''تمہیں تمہاری بیٹی واپس مل جائے گی، لوگڈ!'' سیلیون نے کہا۔ ''اگر تم ان سیڑھیوں سے اوپر جا کر ہیری پوٹر کو پکڑ کر نیچے لے آؤ اور ہمیں دے دو۔ اگر یہ کوئی سازش ہوئی یا کوئی چالاکی ہوئی......اگر تمہارا کوئی ساتھی اوپر ہم پر حملہ کرنے کیلئے گھات لگائے بیٹھا ہوا تو ہم تمہاری بیٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے اور تھوڑے سے ٹکڑے تمہیں دفنانے کیلئے بھی بھجوا دیں گے......''

ژینوفیلیس خوف اور بدحواسی میں بری طرح چیخا۔ پھر سیڑھیوں پر چیزیں ہٹانے اور کھرونچنے کی آوازیں سنائی دیں۔ ژینوفیلیس اب بالائی کمرے میں پہنچنے کیلئے راستہ بنا رہا تھا۔

''چلو!'' ہیری نے سرگوشی کی۔ ''ہمیں یہاں سے باہر نکلنا ہوگا......''

وہ اس شور کے بیچ باہر نکلنے لگا جو ژینوفیلیس سیڑھیوں پر کئے ہوئے تھا۔ رون سب سے گہرائی میں کہیں دفن تھا۔ ہیری اور ہرمائنی آواز کئے بغیر اس کے اوپر کا ملبہ ہٹایا اور اس کے پیروں پر گری ہوئی بھاری الماری کو ہٹانے کی کوشش کی۔ جب ژینوفیلیس کے دھماکوں اور کھروننچنے کی آوازیں قریب آئیں تو ہرمائنی نے زیرلب جادوئی کلمہ بڑبڑا کر رون کو اس الماری کے نیچے سے آزاد کروالیا۔

''ٹھیک ہے۔'' ہرمائنی بڑبڑائی۔ جب سیڑھیوں کا راستہ روکنے والی ٹوٹی ہوئی مطبوعاتی مشین لرزنے لگی۔ ژینوفیلیس اب ان سے کچھ ہی فٹ کے فاصلے پر موجود تھا۔ ہرمائنی اب بھی دھول کی وجہ سے سفید دکھائی دے رہی تھی۔ ''کیا تمہیں مجھ پر بھروسہ ہے، ہیری؟''

ہیری نے اپنا سر ہلایا۔

''تو پھر ٹھیک ہے۔'' ہرمائنی بڑبڑائی۔ ''مجھے غیبی چوغہ دے دو، رون تم اسے پہن لو۔''

''میں...... مگر ہیری؟''

''مہربانی کرو، رون! بحث کا وقت نہیں ہے...... ہیری میرا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لو اور رون تم میرا کندھا پکڑ لو۔'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔

ہیری نے اپنا کانپتا ہوا ہاتھ آگے بڑھایا۔ رون چوغے کے نیچے گھس کر غائب ہو گیا۔ سیڑھیوں کا راستہ روکنے والی مشین کانپ رہی تھی۔ ژینوفیلیس معلق سحر کا استعمال کر کے مشین ہٹانے کی کوشش کر رہا تھا۔ ہیری کو معلوم نہیں تھا کہ ہرمائنی کس چیز کا انتظار کر رہی تھی۔

''مضبوطی سے پکڑنا......'' وہ دوبارہ بڑبڑائی۔ ''مضبوطی سے پکڑنا، کسی بھی لمحے......''

ژینوفیلیس کا کاغذ جیسا سفید چہرہ سیڑھیوں کے اوپر دکھائی دی۔

''بندھو تم......'' ہرمائنی اس کے چہرے کی طرف اپنی چھڑی کر کے چیخی۔ پھر اس نے نیچے فرش پر چھڑی تان کر کہا۔ ''آتشوستم......''

ایک دھماکہ ہوا اور سیٹنگ روم کی چھت میں بڑا سوراخ ہو گیا۔ وہ کسی چٹان کی طرح نیچے گر گئی۔ اپنی جان بچانے کی خاطر جب ہیری ہرمائنی کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا، نیچے سے ایک چیخ سنائی دی اور اس نے دو لوگوں کو سامنے سے ہٹتے ہوئے دیکھا۔ جب ٹوٹی چھت کا ڈھیر سارا ملبہ اور ٹوٹے فرنیچر کی بارش ہونے لگی، اسی وقت ہرمائنی ثقاب اُڑان بھرنے کیلئے ہوا میں گھوم گئی، اندھیرے میں ڈوبتے ہوئے ہیری کے کانوں میں بس گرتے ہوئے مکان کی آواز گونجتی رہ گئی۔

☆☆☆☆

بائیسواں باب

اجل کے تبرکات

ہیری ہانپتا ہوا گھاس پر گر گیا اور اگلے ہی لمحے وہ اُٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ وہ ڈھلتے سورج کی روشنی میں ایک کھیت کے کنارے پر نمودار ہوئے تھے۔ ہر مائنی فوراً اپنی چھڑی لہراتی ہوئی ان کے چاروں طرف دوڑتے ہوئے جادوئی حصار بنانے لگی۔

''سالوسیتم ...... پورتا گستم ......ریپولوستم...... ماگلوہستم ......''

''غدار کہیں کا......'' رون نے ہانپتے ہوئے کہا اور غیبی چوغے کے نیچے سے نکل کر اسے ہیری کی طرف اچھال دیا۔ ''ہر مائنی! تم کمال کی جادوگرنی ہو۔ تم نے تو واقعی کمال کر دکھایا۔ مجھے یقین نہیں ہو رہا ہے کہ ہم وہاں سے صحیح سلامت نکل آئے ہیں......''

''نجاستم...... میں نے کہا تھا نا کہ وہ پھٹنے والا سینگ ہے؟ میں نے اسے بتایا نہیں تھا کیا؟ اور اب اس کا گھر پوری طرح تباہ ہو گیا ہے......''

''اسے اپنے کئے کا پھل مل گیا۔'' رون نے اپنی پھٹی ہوئی پتلون اور پیر کے زخم کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔ ''تمہارا کیا خیال ہے کہ وہ اس کے ساتھ کیا سلوک کریں گے؟''

''اوہ! مجھے پوری امید ہے کہ وہ اسے کم از کم جان سے نہیں ماریں گے۔'' ہر مائنی نے کراہتے ہوئے کہا۔ ''اس لئے تو میں چاہتی تھی کہ ہمارے وہاں سے آنے سے پہلے مرگ خور ہیری کی ایک جھلک دیکھ لیں تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ ژینوفیلیس جھوٹ نہیں بول رہا تھا۔''

''مگر مجھے کیوں چھپایا؟'' رون نے پوچھا۔

''رون! ان کے خیال سے تم اس وقت خشخاندہ مرض میں مبتلا گھر کے توشہ خانے میں پڑے ہو۔ لونا کے ڈیڈی تو محض ہیری کی حمایت کر رہے تھے، اس لئے انہوں نے لونا کا اغوا کر لیا۔ اگر انہیں یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ تم ہیری کے ساتھ ہو تو تمہارے گھرانے کا کیا بنتا؟''

''مگر تمہارے ممی ڈیڈی؟''

''وہ آسٹریلیا میں ہیں۔'' ہرمائنی نے کہا۔''فکر نہ کرو، وہ ٹھیک ٹھاک رہیں گے، انہیں میرے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے۔''

''تم کمال کی جادوگرنی ہو!'' رون نے معترف نگاہوں سے دیکھتے ہوئے دہرایا۔

''بالکل ہرمائنی واقعی!'' ہیری نے بے تابی سے کہا۔''مجھے معلوم نہیں کہ تمہارے بغیر ہمارا کیا حال ہوتا؟''

وہ مسکرائی مگر فوراً سنجیدہ ہوگئی۔

''اب لونا کا کیا ہوگا؟''

''دیکھو! اگر وہ سچ بول رہے ہوں اور وہ اب تک زندہ ہے......'' رون نے کہنا شروع کیا۔

''یوں مت کہو...... یوں مت کہو!'' ہرمائنی ہذیانی انداز میں چیخی۔''وہ ضرور زندہ ہوگی...... وہ ضرور زندہ ہوگی......''

''تو پھر میرا اندازہ ہے کہ وہ اژقبان میں ہوگی۔'' رون نے کہا۔''ویسے کیا معلوم؟ وہ اس جگہ سے بچ بھی پائے گی یا نہیں...... بہت سے لوگ وہ سب نہیں برداشت کر پاتے ہیں......''

''وہ برداشت کرلے گی۔'' ہیری نے فوراً کہا۔ وہ اس کے علاوہ اور کچھ سوچنا نہیں چاہتا تھا۔''لونا سخت جان ہے۔ تم جتنا سوچتے ہو، اس سے کہیں زیادہ سخت جان! وہ شاید قیدیوں کو وہمی کیڑوں اور نارگلس کے بارے میں سکھا رہی ہوگی......''

''کاش تمہاری بات سچ ہو۔'' ہرمائنی نے کہا۔ اس نے اپنی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا۔''مجھے ژینوفیلیس کی حالت پر ترس آتا اگر......''

''......اگر اس نے ہمیں مرگ خوروں کے ہاتھوں بیچنے کا سودا نہ کیا ہوتا۔'' رون تلخی سے بولا۔

انہوں نے خیمہ لگایا اور اس کے اندر گھس گئے۔ رون نے سب کیلئے چائے بنائی۔ بال بال بچنے کے بعد انہیں اس ٹھنڈی اور نم آلود پرانی جگہ پر گھر جیسی حفاظت، شناسائی اور دوستانہ ماحول کا احساس ہوا۔

''اوہ! ہم وہاں گئے ہی کیوں تھے؟'' ہرمائنی نے کچھ منٹوں کی خاموشی کے بعد غمگین لہجے میں کہا۔''ہیری! تم نے صحیح کہا تھا کہ یہ تو ایک بار پھر گوڈرک ہولو جیسی بات ہوگئی۔ وقت کی بربادی۔ اجل کے تبرکات...... اتنی بکواس...... حالانکہ بات کچھ اور......'' وہ بولتے بولتے رُک گئی جیسے اس کے ذہن میں کوئی نئی بات آ گئی ہو۔''ممکن ہے کہ اس نے کہانی گھڑ لی ہو، ہے نا؟ وہ شاید اجل کے تبرکات پر بالکل بھی یقین نہ رکھتا ہو مگر وہ مرگ خوروں کی آمد تک ہمیں بس باتوں میں الجھائے رکھنا چاہتا ہو؟''

''مجھے ایسا بالکل نہیں محسوس ہوتا۔'' رون نے کہا۔''ذہنی دباؤ کے عالم میں کوئی کہانی گھڑنا نہایت دشوار ہوتا ہے۔ اتنا دشوار کہ تم سوچ بھی نہیں سکتی ہو۔ مجھے اس بات کا اس وقت احساس ہوا جب راہزن گروہ نے مجھے پکڑ لیا تھا۔ کسی بالکل اجنبی فرد کا خیال گھڑنے کے بجائے میرے لئے سٹین کا ڈرامہ رچانا زیادہ آسان تھا کیونکہ میں اس کے بارے میں پہلے سے ہی تھوڑا بہت جانتا تھا۔ لوگُڈ کافی پریشان اور تناؤ میں تھا اور ہمیں ہر حال میں روکے رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ میرا خیال ہے کہ اس نے ہمیں باتوں میں لگائے رکھنے کیلئے

سچائی بتائی تھی یا کم از کم وہ سچائی بتائی تھی جس پر وہ خود یقین رکھتا تھا......''

''دیکھو! مجھے نہیں لگتا ہے کہ اس سے کوئی فرق پڑتا ہے۔'' ہرمائنی نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ''بے شک وہ سچ بول رہا ہو مگر میں نے اپنی زندگی میں اتنی لغویات پہلے کبھی نہیں سنی ہیں!''

''ویسے ٹھہرو!'' رون نے کہا۔ ''پراسرار خفیہ تہہ خانے کو بھی تو محض خیالی اسرار ہی سمجھا جاتا تھا، ہے نا؟''

''مگر اجل کے تبرکات کا وجود ہونا ناممکن سی بات ہے، رون!''

''تم چاہے جو بھی کہتی رہو!'' رون نے کہا۔ ''ان میں سے ایک کا وجود تو ہو سکتا ہے...... ہیری کا غیبی چوغہ!''

''تین بھائیوں کا قصہ، صرف ایک کہانی ہی ہے۔'' ہرمائنی نے درشت لہجے میں کہا۔ ''اس میں بتایا گیا ہے کہ انسان موت سے کتنے خوفزدہ رہتے ہیں۔ اگر اجل سے بچنا غیبی چوغے کے نیچے چھپنے جتنا ہی آسان ہوتا تو وہ چیز تو ہمارے پاس پہلے سے موجود ہی تھی۔''

''میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔ ویسے اگر ہمارے پاس ایلڈر چھڑی ہوتی تو زیادہ اچھا ہوتا۔'' ہیری نے کہا اور خاردار جھاڑی کی لکڑی والی چھڑی کو انگلیوں میں الٹ پلٹ کر دیکھنے لگا جسے وہ نہایت ناپسند کرتا تھا۔

''اس طرح کی کوئی چیز نہیں ہوتی ہے، ہیری!''

''تم نے ہی تو کہا تھا کہ ایسی کئی چھڑیاں تھیں...... اجل کی چھڑی یا چاہے جو بھی ان کے نام تھے......'' ہیری نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''ٹھیک ہے، اگر تم خود کو طفل تسلیاں دینا ہی چاہتے ہو کہ ایلڈر چھڑی اصلی ہے، ہے نا؟ مگر مردے زندہ کرنے والا پتھر؟'' اس کی انگلیاں نام کے اردگرد نمایاں علامتی نشان سا بناتی رہیں اور وہ ملامت بھرے انداز میں بول رہی تھی۔ ''مرے ہوئے لوگ کسی طرح کے جادو سے واپس نہیں لوٹتے ہیں اور یہی کڑوا سچ ہے......''

''جب میری چھڑی تم جانتے ہو کون؟ کی چھڑی کے ساتھ جڑ گئی تھی تو میرے ماں باپ دکھائی دیئے تھے...... اور سیڈرک بھی......''

''مگر وہ موت کے منہ سے سچ مچ تو واپس لوٹ نہیں آئے تھے، ہے نا؟'' ہرمائنی نے کہا۔ ''اس طرح کی پھیکے عکس کا مطلب دوبارہ زندہ ہونا تو نہیں ہے، ہے نا؟''

''مگر وہ کہانی والی لڑکی بھی تو سچ مچ نہیں لوٹی تھی، ہے نا؟ کہانی میں بتایا گیا ہے کہ مرنے کے بعد لوگوں عالم برزخ کے ہی ہو جاتے ہیں مگر اس کے باوجود منجھلا بھائی اسے دیکھ پایا اور اس سے بات کر پایا، ہے نا؟ یہاں تک کہ وہ اس کے ساتھ کچھ دیر تک رہا بھی تھا......''

اس نے ہرمائنی کے چہرے پر پریشانی کے ساتھ ساتھ ایک اور تاثر بھی دیکھا جسے وہ سمجھ نہیں پایا۔ جب ہرمائنی نے رون کی طرف دیکھا تو ہیری کو سمجھ میں آ گیا کہ وہ تاثر خوف کا تھا۔ مرے ہوئے لوگوں کے ساتھ زندگی گزارنے کی بات پر وہ سہم سی گئی تھی۔

''تو تم گوڈرک ہولو میں دفن پیرویل گھرانے کے بارے میں کچھ نہیں جانتی ہو؟'' ہیری نے جلدی سے کہا اور پورے ہوش و حواس میں دکھائی دینے کی کوشش کرنے لگا۔

''بالکل نہیں!'' وہ بولی اور موضوع تبدیل ہونے کی وجہ سے مطمئن سی دکھائی دینے لگی۔ ''اس کی قبر پر اس علامت کو دیکھنے کے بعد ہی میں نے اس کے بارے میں معلوم کرنے کی کوشش کی تھی۔ اگر وہ کوئی مشہور جادوگر ہوتا یا اس نے کوئی منفرد کام کئے ہوتے تو مجھے یقین تھا کہ اس کا نام ہماری کسی نہ کسی کتاب میں ضرور موجود ہوتا۔ مجھے پیرویل کا نام صرف 'طبقہ الشرفاء، جادوئی علم النساب' نامی کتاب میں ہی دکھائی دیا تھا۔ وہ کتاب میں نے کریچر سے اُدھار لی تھی۔'' اس نے وضاحت کی، جب رون نے اپنی بھنوئیں اُٹھائیں۔ ''اس میں خالص خون والے ان گھرانوں اور خاندانوں کی فہرست دی گئی تھی جن کی نسلیں مفقود ہو چکی ہیں۔ ظاہر ہے کہ پیرویل خاندان ان سب ابتدائی خاندانوں میں شامل رہا ہوگا جن کا نام ونشان ختم ہو چکا ہے۔''

''گھرانوں کا سلسلہ نابود ہو چکا ہے؟'' رون نے کہا۔

''اس کا مطلب ہے کہ یہ نام صدیوں پہلے ختم ہو چکا ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔ ''پیرویل کے معاملے میں۔ ہوسکتا ہے کہ ان کی نسل اب بھی ہو، حالانکہ ان کے نام کچھ الگ ہو چکے ہوں گے۔''

یہ سن کر ہیری کو اچانک وہ یاد آ گئی جو پیرویل نام سن کر زینوفیلیس کے گھر پر اس کے ذہن میں کھلبلائی تھی۔ ایک گندا بوڑھا آدمی محکمے کے ایک اہلکار کے چہرے کے سامنے بدصورت انگلیاں لہرا رہا تھا اور زور زور سے چیخ رہا تھا۔ ''مارولو گیونٹ!''

''کیا کہا......؟'' رون اور ہرمائنی نے ایک ساتھ پوچھا۔

''مارولو گیونٹ......تم جانتے ہو کون؟ کا نانا۔ تیتشہ یادداشت میں ڈمبل ڈور کے ساتھ مارولو گیونٹ نے کہا تھا کہ پیرویل اس کے اجداد میں سے تھا۔''

رون اور ہرمائنی حیران دکھائی دینے لگے۔

''وہ انگوٹھی......وہ انگوٹھی جو پٹاری بنی۔ مارولو گیونٹ نے کہا تھا کہ اس پر پیرویل کا نشان ہے، میں نے اسے محکمے کے آدمی کے چہرے کے سامنے انگوٹھی لہراتے ہوئے دیکھا تھا۔ وہ تو اسے جیسے اس کی ناک میں گھسا دینا چاہتا تھا......''

''پیرویل کا نشان؟'' ہرمائنی نے تیکھے پن سے پوچھا۔ ''کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ وہ کیسا دکھائی دیتا تھا؟''

''میں دراصل اسے ٹھیک سے نہیں دیکھ پایا۔'' ہیری نے یاد کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ ''جہاں تک میں دیکھ سکتا تھا، وہاں کوئی علامتی چیز نہیں تھی، شاید کچھ کھرونچیں تھیں۔ میں نے اسے واقعی قریب سے اس وقت دیکھا جب وہ چیخ کر کھل چکی تھی۔''

ہیری نے دیکھا کہ ہرمائنی کی آنکھیں اچانک پھیل گئی تھیں، جیسے وہ کچھ سمجھ گئی ہو۔ رون حیران ہوکر ان دونوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔

''اوہ......تمہیں ایسا لگتا ہے کہ وہ اجل کا دوسرا تبرک تھا؟......اجل کا تبرک؟''

''کیوں نہیں......؟'' ہیری جوشیلے لہجے میں بولا۔ ''مارولو گیونٹ جاہل بوڑھا شخص تھا جو گینڈے کی طرح رہتا تھا۔ اسے بس اپنے خاندان کا غرور تھا۔ اگر انگوٹھی صدیوں سے اس کے گھرانے میں تھی تو ہوسکتا ہے کہ اسے اس کی اصلیت یا صلاحیت کی خبر ہی نہ ہو؟ گھر میں ایک بھی کتاب نہیں تھی اور میرا یقین کرو۔ وہ اس قسم کا آدمی نہیں تھا کہ بچوں کی کہانیاں سنتا۔ وہ تو اس پتھر کے نشان سے ہی خوش تھا کیونکہ جہاں تک اس کا سوال تھا، خالص خون کا ہونے کی وجہ سے وہ خود کو کوئی شہنشاہ سمجھنے لگا تھا......''

''ہاں!......اور یہ سب بہت دلچسپ ہے۔'' ہرمائنی نے محتاط لہجے میں کہا۔ ''مگر ہیری! اگر تم وہی سوچ رہے ہو جو میرے حساب سے تم سوچ رہے ہو......''

''دیکھو کیوں نہیں؟ کیوں نہیں؟'' ہیری نے کہا اور ساری احتیاط پس پشت ڈال دی۔ ''وہ ایک پتھر تھا، ہے نا؟'' اس نے حمایت کیلئے رون کی طرف دیکھا۔ ''اگر وہ وہی مرے ہوئے لوگوں کو بلانے والا پتھر ہوا؟''

رون کا منہ کھل گیا۔

''اف خدایا......مگر کیا یہ ڈمبل ڈور کے توڑنے کے بعد بھی کام کرے گا؟''

''کام؟......کام؟ رون! یہ کبھی بھی کام نہیں کرتا تھا۔ مرے ہوئے لوگوں کو زندہ کرنے والی کوئی چیز وجود نہیں رکھتی ہے۔'' ہرمائنی اچھل کر کھڑی ہوگئی اور چڑچڑی اور ناراض دکھائی دینے لگی۔ ''ہیری! تم ہر چیز کو گھما پھرا کر تبرکات کی کہانی سے جوڑنے کی کوشش کر رہے ہو!''

''جوڑنے کی کوشش کر رہا ہوں؟'' ہیری نے دہرایا۔ ''ہرمائنی! سب کچھ اپنے آپ جڑتا جا رہا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اس پتھر پر اجل کا تبرکات کا نشان تھا۔ گیونٹ نے کہا تھا کہ یہ پیرویل کا نشان ہے۔''

''ایک منٹ پہلے تو تم کہہ رہے تھے کہ تم نے پتھر کے نشان کو ٹھیک سے دیکھا نہیں تھا؟''

''تمہارا کیا خیال ہے کہ انگوٹھی اس وقت کہاں ہے؟'' رون نے ہیری سے پوچھا۔ ''جب ڈمبل ڈور نے انگوٹھی توڑ کر پتھر نکال لیا تو اس کے بعد انہوں نے اس کا کیا کیا؟''

مگر ہیری کا تصور تو سرپٹ بھاگ رہا تھا، رون اور ہرمائنی کی سوچ سے بھی کہیں آگے۔

تین طاقتور تبرکات یا ناقابل تسخیر ہتھیار۔ جنہیں ایک ساتھ حاصل کرنے والا فرد اجل کا مالک......فاتح......ناقابل تسخیر بن جائے گا......جو آخری دشمن تباہ ہوگا، وہ موت ہے......

اس نے تخیل کی آنکھ سے دیکھا کہ وہ اجل کے تبرکات کا مالک بن چکا ہے اور والڈی مورٹ کے سامنے پہنچ گیا ہے جس کے پٹاریاں اس کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہیں......ایک کے زندہ رہنے کی صورت میں دوسرا زندہ نہیں رہ سکتا......کیا یہی جواب ہے؟ اجل کے تبرکات بمقابلہ جادوئی پٹاریاں؟ آخر کار کیا یہ اس کی جیت کو مضبوط کرنے کا راستہ تھا؟ اجل کے تبرکات کا مالک بننے کے بعد کیا وہ والڈی مورٹ سے بچ پائے گا؟

''ہیری......؟''

مگر اسے ہرمائنی کی بات جیسے سنائی ہی نہیں دی۔ اس نے اپنا غیبی چوغہ باہر نکالا اور اس پر اپنی انگلیاں پھیریں۔ کپڑا پانی جیسا ملائم اور ہوا کی طرح ہلکا تھا مگر اس نے اس دوران ایسا چوغہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔ یہ چوغہ ہو بہو ویسا ہی تھا جیسا ژینوفیلیس نے نقشہ کھینچا تھا۔ ہم ایسے چوغوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں جو اسے پہننے والے کو پوری طرح غائب بنا دیتے ہیں اور آخری زمانے تک ایسا ہی کرتے ہیں۔ اس پر چاہے جتنے جادوئی وار کئے جائیں، یہ اس فرد کو چھپائے رکھتا ہے......

اور پھر ایک اُف کے ساتھ اسے یاد آیا۔

''جس رات کو میری ماں باپ کی موت ہوئی تھی، یہ چوغہ ڈمبل ڈور کے پاس تھا۔''

اس کی آواز کانپی اور اس کا چہرہ سرخ ہونے لگا مگر اسے پرواہ نہیں تھی۔ ''میری ممی نے سیریس کو خط میں لکھا تھا کہ ڈمبل ڈور نے چوغہ ادھار لیا تھا، اس لئے لیا تھا کہ وہ اس کا معائنہ کرنا چاہتے تھے کیونکہ انہیں محسوس ہوا تھا کہ یہ اجل کا تیسرا تبرک ہے۔ اگنوٹس پیرویل گوڈرک ہولو میں دفن ہے......'' ہیری جب خیمے میں آندھی کی طرح چکر کاٹ رہا تھا اور اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے سچائی کے نئے راز اب اس کے اردگرد کھلتے جا رہے ہوں۔ ''وہ ہیں میرے اجداد بھی ہیں اور میں تیسرے بھائی کی نسل میں سے ہوں۔ یہ اب دانائی بھری بات معلوم ہوتی ہے......''

اجل کے تبرکات پر یقین کی وجہ سے اسے مسلح ہونے احساس ہو رہا تھا جیسے صرف ان کا مالک بننے کے خیال سے ہی اسے تحفظ مل رہا ہو۔ وہ خوش ہو کر باقی دونوں کی طرف گھوما۔

''ہیری......'' ہرمائنی نے ایک بار پھر کہا مگر وہ اپنی گردن میں لٹکے ہوئے بٹوے میں کچھ تلاش کرنے میں مصروف تھا۔ اس کی انگلیاں بری طرح کانپ رہی تھیں۔

''اسے پڑھو!'' اس نے ہرمائنی کے ہاتھ میں اپنی ماں کا خط تھماتے ہوئے کہا۔ ''اسے پڑھو! اس وقت وہ چوغہ ڈمبل ڈور کے پاس تھا، ہرمائنی! انہوں نے اسے کیوں لیا ہوگا؟ انہیں کبھی بھی چوغے کی ضرورت نہیں تھی۔ وہ اتنا زبردست اور طاقتور سحر کر سکتے تھے کہ چوغے کے بغیر ہی غائب ہو سکتے تھے......''

کوئی چمکتی ہوئی چیز فرش پر گری اور لڑھک کر کرسی کے نیچے پہنچ گئی۔ خط نکالتے ہوئے ہیری سے سنہری گیند پھسل گئی تھی۔ وہ

اسے اُٹھانے کیلئے جھکا، اسی وقت پراسرار تلاش کے خزانوں میں اسے ایک اور تحفہ ملا۔ اس کے وجود میں سکتے اور حیرت کے دھماکے ہونے لگے۔ وہ اچانک چیختا ہوا بولا۔ ''پتھر اس کے اندر ہے! وہ میرے لئے انگوٹھی چھوڑ کر گئے ہیں...... یہ سنہری گیند کے اندر ہے۔''

''تمہیں...... تمہیں ایسا لگتا ہے؟''

وہ یہ نہیں سمجھ پایا کہ رون اتنا حیران کیوں دکھائی دے رہا تھا؟ ہیری کے سامنے سب کچھ اتنا صاف تھا...... اتنا واضح تھا...... ہر چیز اپنے اپنے خانوں میں صحیح بیٹھ رہی تھی...... اس کا چوغہ اجل کا 'تیسرا تبرک' تھا...... اور جب وہ سنہری گیند کھولنے کا طریقہ معلوم کرلے گا تو اس کے پاس اجل کا 'دوسرا تبرک' بھی ہو جائے گا...... اور اب اسے صرف اجل کے پہلے تبرک یعنی ایلڈر چھڑی تلاش کرنے کی ضرورت ہے...... اور پھر......

مگر ایسا محسوس ہوا جیسے روشن چبوترے پر پردہ گرا دیا گیا ہو۔ اس کا سارا جوش وخروش، امیدیں اور خوشیاں ایک جھٹکے میں کسی بلب کی طرح فیوز ہو کر رہ گئیں جیسے وہ اندھیرے میں تنہا کھڑا ہو۔ خوشی کا سحر ٹوٹ چکا ہو۔

''وہ اسی کو حاصل کرنا چاہتا ہے؟''

اس کی آواز میں بدلتی ہوئی کیفیت کی وجہ سے رون اور ہرمائنی پہلے سے ہی بھی زیادہ پریشان اور خوفزدہ دکھائی دینے لگے۔

''اوہ تم جانتے ہو کون؟ ایلڈر چھڑی کو حاصل کرنا چاہتا ہے......''

اس نے ان کے تنے ہوئے عضلات والے چہروں پر حیرانگی کی طرف دیکھ کر پشت گھما دی۔ وہ جانتا تھا کہ یہی سچ ہے۔ اس پر اس کا دل ودماغ پوری طرح گواہی دے رہا تھا۔ والڈی مورٹ نئی چھڑی تلاش نہیں کر رہا تھا۔ وہ تو ایک پرانی چھڑی کو تلاش کر رہا تھا۔ دراصل بہت ہی قدیمی چھڑی۔ ہیری خیمے کے دروازے تک گیا اور رون اور ہرمائنی کے بارے میں سب کچھ بھول گیا۔ اب وہ رات کے اندھیرے میں باہر دیکھتے ہوئے سوچنے لگا......

والڈی مورٹ نے ماگلوؤں کے یتیم خانے میں نشوونما پائی تھی۔ بچپن میں کسی نے بھی اسے بیڈل باڈ کی کہانیاں نہیں سنائی ہوں گی جس طرح ہیری کو نہیں سنائی گئی تھیں۔ یہی نہیں...... بہت کم جادوگر اجل کے تبرکات میں یقین کرتے تھے، کہیں ایسا تو نہیں کہ والڈی مورٹ ان کے بارے میں جانتا ہو؟

ہیری نے اندھیرے کے خلا میں گھور کر دیکھا...... اگر والڈی مورٹ کو اجل کے تبرکات کے بارے میں پتہ ہوتا تو وہ غیر معمولی طور پر ان کا مالک بننا چاہتا۔ انہیں پانے کیلئے کچھ بھی کرنے کو تیار ہو جاتا۔ تین طاقتور تبرکات...... جو اسے اجل کا مالک بنا دیتے؟ اگر اسے اجل کے تبرکات کے بارے میں معلوم ہوتا تو اسے پٹاریاں بنانے کی ضرورت ہی نہیں تھی؟ اس نے پتھر والے تبرک کو پٹاری میں بدل دیا تھا۔ کیا اسی بات سے یہ واضح نہیں ہو جاتا تھا کہ وہ اس قدیمی راز کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا......

اس کا مطلب یہ تھا کہ والڈی مورٹ ایلڈر چھڑی چاہتا تو تھا مگر اسے اس کی پوری طاقت کا احساس نہیں تھا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ

یہ اجل کے تبرکات میں سے ایک ہے...... کیونکہ چھڑی وہ تبرک تھا جسے چھپایا نہیں جا سکتا تھا جس کا کمال سب سے آسانی سے معلوم کیا جا سکتا تھا...... ایلڈر چھڑی کا خونی سفر جادوگروں کی تاریخ کے صفحات پر بکھرا ہوا ہے......

ہیری نے دھندلے بادلوں سے بھرے آسمان کو دیکھا جو سفید چاند کے چہرے پر پھسل رہے تھے۔ اپنی حیرت انگیز تلاش پر حیرانگی کی وجہ سے اس کا سر چکرا کر رہ گیا تھا۔

وہ خیمے میں دوبارہ لوٹ آیا۔ اسے یہ دیکھ کر صدمے کا جھٹکا لگا کہ رون اور ہرمائنی اسی جگہ کھڑے تھے جہاں وہ انہیں چھوڑ کر گیا تھا۔ ہرمائنی اب بھی للّی کا خط تھامے کھڑی تھی اور رون تھوڑا پریشان دکھائی دے رہا تھا۔ کیا انہیں ذرا بھی احساس نہیں تھا کہ گذشتہ کچھ منٹوں میں وہ کتنا آگے پہنچ چکے تھے؟

''دیکھو!'' ہیری نے انہیں یقین دلانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ ''اس سے ہر چیز واضح ہو چکی ہے، اجل کے تبرکات اصلی ہیں اور میرے پاس ایک ہے......شاید دو ہیں......'' اس نے سنہری گیند اُٹھائی۔ ''......اور تم جانتے ہو کون؟ تیسرے تبرک یعنی ایلڈر چھڑی کے پیچھے پڑا ہے مگر اسے حقیقت معلوم نہیں ہے......وہ تو صرف اسے ایک طاقتور چھڑی تسلیم کرتا ہے۔''

''ہیری!'' ہرمائنی نے قریب آ کر اسے للّی کا خط واپس دیتے ہوئے کہا۔ ''مجھے افسوس ہے، مگر میرا خیال ہے کہ تم اسے غلط سمجھے ہو......سراسر غلط سمجھے ہو!''

''مگر کیا تمہیں یہ دکھائی نہیں دے رہا ہے؟ کہ سب کچھ اپنی اپنی جگہ پر واضح بیٹھ رہا ہے۔''

''نہیں! یہ واضح نہیں بیٹھ رہا ہے۔'' اس نے تلخی سے کہا۔ ''ایسا کچھ نہیں ہے، ہیری! تم تو بس جوش میں کچھ بھی سوچ سکتے ہو۔ براہ مہربانی......'' ہرمائنی نے کہا جب ہیری درمیان میں بولنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ''براہ مہربانی! بس میری ایک بات کا جواب دے دو! اگر اجل کے تبرکات حقیقت میں موجود ہوتے اور ڈمبل ڈور ان کے بارے میں جانتے، یہ جانتے کہ ان تینوں کا مالک، اجل کا مالک بن جائے گا......تو انہوں نے تمہیں یہ بات کیوں نہیں بتائی، ہیری؟ کیوں نہیں؟''

اس کے پاس جواب تیار تھا۔

''مگر اس کا جواب تم نے ہی تو دیا تھا، ہرمائنی! مجھے ان کے بارے میں خود معلوم کرنا ہوگا، یہ ایک تلاش ہے......''

''میں نے تو وہ بات صرف اس لئے کہی تھی تاکہ تمہیں لوگڈ کے گھر چلنے کیلئے تیار کر سکوں۔ میں واقعی ایسی کوئی چیز نہیں مانتی ہوں۔'' ہرمائنی چڑچڑے انداز میں بلند آواز میں بولی۔

ہیری نے اس کی بات پر توجہ نہیں دی۔

''ڈمبل ڈور عام طور پر مجھے خود نکات تلاش کرنے کا موقع دیتے تھے۔ وہ مجھے میری صلاحیتیں آزمانے کا کام دیتے تھے، خطرات اُٹھانے دیتے تھے، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ اسی طرح کام کرتے......''

''ہیری! یہ کوئی کھیل نہیں ہے، کسی قسم کی ریاضت نہیں ہے، یہ حقیقت ہے اور ڈمبل ڈور نے تمہارے لئے واضح ہدایات چھوڑی ہیں۔ پٹاریاں تلاش کرو اور انہیں نیست و نابود کر ڈالو۔ اس نشان کا ایسا کوئی مطلب نہیں ہے۔ اجل کے تبرکات کے بارے میں بھول جاؤ۔ ہمیں اپنی راہ سے بھٹکنا نہیں چاہئے......''

ہیری تو اس کی بات سن ہی نہیں رہا تھا۔ وہ تو سنہری گیند کو اپنے ہاتھوں میں الٹ پلٹ کر رہا تھا۔ اسے ہلکی سی امید تھی کہ یہ کھل جائے گی اور اس میں سے مرے ہوئے لوگوں کو زندہ کرنے والا پتھر نکل آئے گا جس سے وہ ہرمائنی کے سامنے یہ ثابت کر سکے گا کہ اس کی بات سچائی پر مبنی ہے اور اجل کے تبرکات حقیقت میں موجود ہیں۔

ہرمائنی نے رون کی طرف مدد بھری نظروں سے دیکھا۔

''تمہیں تو ان خرافات پر یقین نہیں ہے، ہے نا؟''

ہیری نے سر اُٹھا کر رون کی طرف دیکھا جو تھوڑا جھجکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

''معلوم نہیں...... میرا کہنے کا مطلب ہے کہ...... اس کے کچھ حصے تو خانوں میں واضح بیٹھتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔'' رون نے عجیب انداز میں کہا۔ ''مگر جب آپ پورے معاملے کی طرف دیکھتے ہیں......'' اس نے گہری سانس لی۔ ''ہیری! میرا خیال ہے کہ ہمیں پٹاریوں کو تباہ کرنے میں پوری توجہ لگانا چاہئے۔ ڈمبل ڈور نے ہمیں یہی کام سونپا تھا، شاید...... شاید ہمیں اجل کے تبرکات والے معاملے کو فراموش کر دینا چاہئے۔''

''شکریہ رون!'' ہرمائنی نے کہا۔ ''پہریداری کا پہلا پہر میں سنبھالتی ہوں۔''

وہ ہیری کے قریب سے گزری اور جا کر خیمے کے داخلی راستے پر بیٹھ گئی جس سے ان میں جاری بحث کا خاتمہ ہو گیا۔

مگر ہیری اس رات بہت کم سو پایا۔ اجل کے تبرکات کے خیال نے اسے اپنی گرفت میں لے لیا تھا اور یہ لگاتار اس کے ذہن پر حاوی ہو رہے تھے، اس لئے وہ سو نہیں سکتا تھا۔ چھڑی، پتھر اور چوغہ...... کاش وہ ان تینوں کا مالک بن سکے......؟

'میں آخر میں کھلتی ہوں......' مگر آخر کیا تھا؟ اسے پتھر ابھی کیوں نہیں مل سکتا؟ اگر اس کے پاس پتھر ہوتا تو وہ ڈمبل ڈور کو بلا کر ان سے یہ سوال پوچھ سکتا تھا...... اور ہیری نے اندھیرے میں سنہری گیند کے سامنے کچھ الفاظ بولے۔ ہر چیز آزما کر دیکھو...... یہاں تک کہ مارباشی زبان بھی۔ مگر سنہری گیند پھر بھی نہیں کھلی۔

اور چھڑی...... ایلڈر چھڑی...... یہ کہاں چھپی ہے؟ والڈی مورٹ اس وقت اسے کہاں تلاش کر رہا ہوگا؟ ہیری سوچنے لگا کہ کاش اس کا نشان ٹیس مارے اور اسے والڈی مورٹ کے خیال دکھائی دے جائیں کیونکہ پہلی بار وہ اور والڈی مورٹ ایک ہی چیز پانا چاہتے تھے...... ظاہر ہے کہ ہرمائنی کو یہ خیال پسند نہیں آئے گا...... مگر ہرمائنی کو تو اس پر یقین ہی نہیں تھا...... ژینوفیلیس نے ایک طرح سے صحیح کہا تھا...... 'تم میں عقل تو ہے مگر بہت غبی بلکہ تکلیف دہ حد تک مختصر...... اور دماغ بھی بند ہے۔' حقیقت تو یہ تھی کہ وہ اجل کے

تبرکات کے خیال سے ہی دہشت زدہ ہوگئی تھی، خاص طور پر مرے ہوئے لوگوں کو زندہ کرنے والے پتھر سے......اور ہیری نے اپنا منہ ایک بار پھر سنہری گیند پر لگا کر اسے چوما بلکہ قریباً نگل ہی لیا مگر وہ پھر نہیں کھل پائی......

صبح کا اجالا پھوٹتے وقت اسے لونا کی یاد ستانے لگی جو اژ قبان کی تاریک کوٹھڑی میں تنہا روح کھچڑوں سے گھری ہوئی ہوگی۔ اسے اچانک خود پر ندامت محسوس ہوئی۔ اجل کے تبرکات کے بارے میں اپنے تخیل کی اُڑان میں وہ اس کے بارے میں تو بالکل ہی بھول گیا تھا۔ کاش وہ لوگ اسے بچا سکیں مگر اتنے سارے روح کھچڑوں کو ایک ساتھ کر شکست نہیں دی جا سکتی تھی۔ اس سے اسے اچانک یاد آیا کہ اس نے اب تک خاردار جھاڑی کی لکڑی والی چھڑی سے پشت بانی تخیل نمودار نہیں کیا تھا......صبح یہ کر کے دیکھنا ہوگا!

اگر کوئی بہتر چھڑی پانے کا کوئی طریقہ ہو......

اور نا قابل شکست، ایلڈر چھڑی، اجل کی چھڑی کا خیال ایک بار پھر اس پر غلبہ پانے لگا۔

انہوں نے اگلی صبح اپنا خیمہ سمیٹا اور بارش کی سنسناتی بوچھاڑ میں پہنچ گئے۔ بارش ساحل سمندر تک ان کے تعاقب میں رہی جہاں انہوں نے اس رات اپنا خیمہ لگایا۔ پورا ہفتہ بارش ہوتی رہی۔ اردگرد کا ماحول صرف کیچڑ بھرا تھا جو ہیری کو تاریک اور پریشان کن محسوس ہو رہا تھا۔ اس کے حواس پر صرف اجل کے تبرکات کے تصورات چھائے ہوئے تھے۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کے وجود میں ایک لو جل اُٹھی ہو جسے کوئی بھی چیز...... ہرمائنی کی بے یقینی یا رون کے مسلسل اندیشے......نہیں بجھا سکتے ہوں۔ تبرکات کے حصول کیلئے اس کی حسرت اتنی بڑھتی چلی گئی کہ وہ اتنا ہی کم خوش رہنے لگا۔ اس کیلئے اس نے رون اور ہرمائنی کو قصوروار ٹھہرایا۔ ان کی بڑھتی ہوئی اُداسی اور بوجھل فضا لگاتار ہونے والی بارش جتنی ہی بری تھی۔ اسی وجہ سے اس کا حوصلہ کم ہو رہا تھا مگر ان دونوں چیزوں کے باوجود اس کا پختہ یقین متزلزل نہیں ہوا تھا۔ تبرکات کے معاملے میں ہیری کا یقین اور حسرت اس پر اتنا غالب ہو چکی تھی کہ وہ باقی دونوں سے اور پٹاریوں کے معاملے میں ان کے جنون سے خود کو بالکل الگ تھلگ محسوس کرنے لگا۔

''جنون؟'' ہرمائنی نے طیش کے عالم میں کہا۔ جب ایک شام ہیری نے لاپروائی سے یہ لفظ اس وقت بول دیا جب ہرمائنی اس پر یہ الزام تراشی کر رہی تھی کہ وہ پٹاریاں تلاش کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہا ہے۔ ''جنون ہمیں نہیں ہے، ہیری! ہم تو وہی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو ڈمبل ڈور ہم سے کروانا چاہتے تھے......''

مگر اس پردے میں لپٹی ہوئی تنقید سے بھی ہیری کو کوئی فرق نہیں پڑا۔ ڈمبل ڈور نے اجل کے تبرکات کا سراغ اس لئے چھوڑا تھا تاکہ ہرمائنی اسے سمجھ لے۔ ہیری کو پورا یقین تھا کہ ڈمبل ڈور نے سنہری گیند میں مرے ہوئے لوگوں کو از سر نو زندہ کرنے والا پتھر چھپایا ہوگا۔ ایک کے رہتے ہوئے دوسرا زندہ نہیں رہ سکتا......اجل کا مالک......رون اور ہرمائنی کیوں نہیں سمجھتے ہیں؟

''جو آخری دشمن تباہ ہوگا وہ موت ہے۔'' ہیری نے اطمینان سے کہا۔

''میرا خیال ہے کہ ہم تم جانتے ہو کون؟ سے لڑ رہے ہیں؟'' ہرمائنی نے جواب دیا اور ہیری نے اسے سمجھانے کی کوشش میں

شکست تسلیم کر لی۔

رون اور ہرمائنی سفید ہرن کے راز کے بارے میں باتیں کرنا چاہتے تھے مگر اب ہیری کو یہ غیر اہم اور ایک غیر واضح سا دلچسپ واقعہ محسوس ہو رہا تھا۔ اس کیلئے اجل کے تبرکات کے علاوہ اکلوتی اہم ترین چیز یہ تھی کہ اس کے ماتھے کے نشان میں اب دوبارہ درد ہونے لگا تھا حالانکہ اس نے کافی دنوں سے یہ بات چھپانے کی پوری کوشش کی۔ جب بھی اسے درد ہوتا تھا، وہ ان سے دور چلا جاتا تھا مگر جو اسے دکھائی دیتا تھا اس سے وہ مایوس تھا۔ والڈی مورٹ کی تصویریں پہلے جتنی صاف نہیں دکھائی دے رہی تھیں۔ وہ دھندلی ہو گئی تھیں اور بدل گئی تھیں۔ وہ کبھی دکھائی دیتی تھیں تو کبھی اوجھل ہو جاتی تھیں۔ ہیری کھوپڑی جیسا دکھائی دینے والا ہیولا اور پہاڑ جیسی چیز کی غیر واضح شبیہ کا مطلب مشکل سے ہی سمجھ پایا۔ اسے پریشانی تھی کہ اس کے اور والڈی مورٹ کے درمیان موجود یہ بندھن کمزور پڑتا جا رہا تھا۔ ایک ایسا بندھن جس سے وہ گھبراتا تھا اور جیسا کہ اس نے ہرمائنی کو بتایا تھا، جسے وہ قائم رکھنا چاہتا تھا۔ ہیری نے کسی طرح ان مایوس کن اور غیر واضح شبیہوں کو اپنی چھڑی کے ٹوٹنے سے جوڑ لیا جیسے یہ خاردار جھاڑی کی لکڑی والی چھڑی کی غلطی ہو کہ وہ والڈی مورٹ کے دماغ میں پہلے جتنے اچھے انداز میں نہیں دیکھ پا رہا ہو۔

کئی ہفتوں بعد ساحل سمندر پر ہیری کا ذہن اس طرف مبذول ہوا کہ وہ پوری طرح اپنی ہی دنیا میں کھویا ہوا تھا۔ اس لئے اب رون نے کمان سنبھال لی تھی۔ شاید وہ ان کا ساتھ چھوڑ کر جانے کا مداوا کرنا چاہتا تھا یا پھر شاید ہیری کی اُداسی اور بے اعتنائی کی وجہ سے اس کے اندر قیادت سنبھالنے کی تمنا بیدار ہو گئی تھی؟ چاہے جو بھی ہو، اب رون ان دونوں کی حوصلہ افزائی، نصیحت اور ذمہ دارانہ امور کی سرپرستی کر رہا تھا۔

وہ بار بار کہتا تھا۔ ''تین پٹاریاں بچی ہیں۔ ہمیں ان کی تلاش کیلئے منصوبہ بندی بنانا چاہئے۔ ہم انہیں کہاں تلاش کریں؟ ایک بار پھر اپنی فہرست پر نظر ڈالتے ہیں، یتیم خانہ......''

جادوئی بازار، ہوگورٹس، رڈل ہاؤس، بورگن اینڈ بروکس کی دکان، البانیہ......اس فہرست میں ہر وہ جگہ تھی جہاں ان کی معلومات کے لحاظ سے ٹام رڈل کبھی وہاں رہا تھا یا جہاں کبھی اس نے ملازمت کی تھی، جہاں وہ گیا تھا، جہاں اس نے قتل یا سفر کیا تھا۔ رون اور ہرمائنی نے دوبارہ ان جگہوں کے بارے میں گفتگو کی۔ ہیری اس گفتگو میں صرف اس لئے شامل ہوتا تھا تاکہ ہرمائنی اسے ملامت بھرے طعنے مار مار کر تنگ نہ کرے۔ خاموشی میں تنہا رہنے کی وجہ سے اسے زیادہ خوشی میسر رہتی۔ وہ والڈی مورٹ کے خیالات کو پڑھنے کی کوشش کرنا چاہتا تھا، ایلڈر چھڑی کے بارے میں زیادہ معلوم کرنا چاہتا تھا مگر رون نے کئی ممکنہ مقامات پر سفر کرنے پر زور دیا۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ ایسا صرف اس لئے کر رہا تھا تاکہ انہیں آگے بڑھتے رہنے کا احساس ہو سکے۔

رون لگاتار ایسی باتیں کرتا تھا۔ ''اوپر فلیگ لی جادوگروں کا گاؤں ہے، ممکن ہے کہ وہ وہاں رہنا چاہتا ہو، چلو! چل کر وہاں نظر ڈالتے ہیں......''

جادوگروں کے علاقوں میں اکثر آنے جانے پر انہیں کئی بار راہزن گروہ دکھائی دیئے۔

''ان میں سے کچھ تو مرگ خوروں جتنے ہی خطرناک ہیں۔ مجھے پکڑنے والے تو کمزور جادوگر تھے مگر بل کا اندازہ ہے کہ ان میں سے کچھ واقعی خطرناک ہیں۔ پوٹر واچ نامی نشریات میں کہا گیا تھا......''

''کن نشریات میں؟'' ہیری نے ٹوکتے ہوئے پوچھا۔

''پوٹر واچ! کیا میں نے تمہیں کبھی اس کا نام نہیں بتایا تھا؟ اسی نشریات کو تو میں ریڈیو پر سننے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ واحد نشریات ہیں جو صحیح خبریں بتاتی ہیں۔ باقی کے سارے چینل تو تم جانتے ہو کون؟ کی ہدایات پر نشر کئے جا رہے ہیں۔ پوٹر واچ کو چھوڑ کر...... میں چاہتا ہوں کہ تم اسے سنو مگر اس کا سٹیشن پکڑنا مشکل امر ہے......''

رون ہر شام اپنی چھڑی سے ریڈیو پر زور آزمائی کرنے کی کوشش کرتا رہا اور ناب گھماتا رہا۔ کبھی کبھار وہ اس طرح کی تجویز سنتے تھے کہ ڈریگن آبلوں کا علاج کیسے کیا جائے؟ ایک بار تو انہوں نے 'آؤ اپنے خالی دل کو حرارت بھری کڑھائی کی مانند ہلاؤ' والے گیت کے مصرعے بھی سنے تھے۔ ریڈیو پر چھڑی ٹھونکتے ہوئے رون ہمیشہ صحیح شناخت کو یاد کرنے کی کوشش کرتا رہا اور ذہن میں آنے والے الفاظ کو آہستہ آہستہ بڑبڑاتا رہا۔

''عام طور پر شناختی الفاظ ققنس کے گروہ سے متعلقہ ہی ہوتے ہیں۔'' اس نے انہیں بتایا۔ ''بل ان کا اندازہ لگانے میں کافی ماہر تھا۔ بالآخر میں مجھے بھی اس میں کامیابی مل جائے گی......''

مارچ کے مہینے میں جا کر قسمت نے رون کا ساتھ دیا اور اس کی مراد بر آئی۔ ہیری خیمے کے داخلی دروازے پر بیٹھ کر پہرہ دے رہا تھا اور ٹھنڈی زمین پر آلتی پالتی مارے عنبی سنبلوں کے جھنڈ کو بلاوجہ گھور رہا تھا۔ اسی وقت خیمے کے اندر سے رون کی جوش بھری چیخ سنائی دی۔

''مجھے شناخت مل گئی، مجھے مل گئی۔ شناخت ایلبس تھی۔ اندر آ جاؤ ہیری!''

اجل کے تبرکات کے خیالوں میں ہفتوں تک لگاتار کھوئے رہنے کے بعد ہیری کو پہلی بار بیداری کا احساس ہوا۔ وہ جلدی سے خیمے کے اندر پہنچ گیا۔ وہاں رون اور ہرمائنی چھوٹے ریڈیو کے پاس فرش پر گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے تھے۔ صرف کچھ نہ کچھ کرنے کیلئے ہرمائنی گری فنڈر کی تلوار کو چمکا رہی تھی۔ وہ اس وقت منہ کھول کر چھوٹے سے سپیکر کو دیکھ رہی تھی جس سے ایک بہت جانی پہچانی آواز سنائی دے رہی تھی۔

''......ہوائی لہروں کی عدم موجودگی کے باعث اپنی غیر حاضری کیلئے معذرت خواہ ہیں، ایسا اس لئے ہوا کیونکہ بے لوث مرگ خور ہمارے علاقے کے گھروں کی تلاشی لینے کیلئے آ گئے تھے۔''

''یہ تو لی جارڈن کی آواز ہے!'' ہرمائنی نے حیرت سے کہا۔

’’مجھے معلوم ہے۔‘‘ رون مسکرایا۔’’شاندار ہے، ہے نا؟‘‘

’’اوراب ہم نے ایک نئی محفوظ جگہ تلاش کر لی ہے۔‘‘ لی جارڈن کہہ رہا تھا۔’’اور مجھے آپ لوگوں کو یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہمارے دو باقاعدہ شریک کار ساتھی آج شام میرے ساتھ ہیں۔شام بخیر دوستو!‘‘

’’کیسے ہو؟‘‘

’’شام بخیر ریور!‘‘

’’ریور...... یہ لی جارڈن ہے۔‘‘ رون نے وضاحت کی۔’’ان سب نے مخفی نام رکھ لئے ہیں مگر عام طور پر پتہ چل جاتا ہے......‘‘

’’ششش......‘‘ ہرمائنی نے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔

’’مگر رائل اور رعموئیل کی بات سننے سے پہلے۔‘‘ لی جارڈن نے آگے کہا۔’’آیئے ایک نظر ان اموات پر ڈالتے ہیں، جنہیں ڈبلیوڈبلیواین این یعنی جادوگر ہوائی لہری نظام خبراور روزنامہ جادوگر نے اتنا اہم نہیں سمجھا کہ ان کا ذکر بھی کیا جائے۔ بے حد افسوس کے ساتھ ہمیں اپنے سامعین کو مطلع کرنا پڑ رہا ہے کہ ٹیڈ ٹونکس اور ڈیرک کرسول کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔‘‘

ہیری کے پیٹ میں ابکائی جیسا احساس ہوا۔اس نے رون اور ہرمائنی نے دہشت زدہ نظروں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

’’گورنک نامی ایک غوبلن کو بھی قتل کر دیا گیا ہے۔دعویٰ کیا جاتا ہے کہ پیدائشی ماگلو جادوگر نوجوان ڈین تھامس اور ایک دوسرا غوبلن بچ نکلنے میں کامیاب ہو چکے ہیں جو شاید ٹونکس، کرسول اور گورنک کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔اگر ڈین سن رہا ہو یا کسی کو اس کا اتہ پتہ معلوم ہو تو اس کے والدین اور بہن اس کی سلامتی کی خبر پانے کیلئے بے چین ہیں۔‘‘

’’اس دوران گیڈلی میں ایک ماگلو خاندان کے تمام پانچ لوگ اپنے گھر میں مردہ پائے گئے ہیں۔ ماگلو تفتیش کاروں کے مطابق وہ اموات غلطی سے گیس کا والو کھلا رہنے کی وجہ سے ہوئی ہیں مگر ققنس کے گروہ کے جانبازوں نے مجھے بتایا ہے کہ یہ جھٹ کٹ وار سے ہوئی ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اب نئے حلقہ اقتدار میں ماگلوؤں کے قتل کرنا تفریحی کھیل بنتا جا رہا ہے......‘‘

’’آخر میں، ہمیں دُکھ کے ساتھ اپنے سامعین کو یہ اطلاع دینا پڑ رہی ہے کہ گوڈرک ہولو میں بیتھ لیڈا بیگ شاٹ کی لاش ملی ہے۔ثبوتوں کی روشنی میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی موت کئی ماہ قبل ہو چکی تھی، ققنس کے گروہ کے جانبازوں نے ہمیں خبر دی ہے کہ اس کے بدن پر تاریک جادو کی چوٹوں کے واضح نشانات پائے گئے ہیں۔‘‘

’’سامعین! اب میں آپ کو مرگ خوروں کے ہاتھوں مرنے والے ٹیڈ ٹونکس، ڈیرک کرسول، بیتھ لیڈا بیگ شاٹ، گورنک اور متعدد ماگلوؤں کی یاد میں ایک منٹ تک خاموش رہنے کیلئے درخواست کرتا ہوں......‘‘

خاموشی چھائی رہی۔ ہیری، رون اور ہرمائنی کچھ نہیں بولے۔ ہیری کا آدھا دل آگے کی نشریات سننے کیلئے بے تاب تھا تو آدھا

دل خوف کے اندیشوں میں ڈوبا ہوا تھا کہ آگے نجانے کیا سننے کو ملے گا۔ اسے محسوس ہوا کہ کافی لمبے عرصے بعد اس کا رابطہ بیرونی دنیا سے جڑا تھا۔

''شکریہ!'' لی جارڈن کی آواز سنائی دی۔ ''اور اب ہم اپنے باقاعدہ مہمانوں رائل اور رعموئیل سے تازہ معلومات لیتے ہیں کہ نئی جادوئی حکومت ماگلوؤں کی دنیا پر کیسے اثرات مرتب کر رہی ہے؟''

''شکریہ ریور!'' گہری اور صریح آواز جس میں ناپ تول کی جھلک تھی اور جسے پہچاننے میں کوئی غلطی کا امکان نہیں تھا۔

''یہ تو کنگ سلے ہے!'' رون زور سے چیخا۔

''ہمیں معلوم ہے۔'' ہرمائنی نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

''ماگلوؤں کو ان اذیتوں کے اسباب معلوم نہیں ہیں مگر انہیں بھیانک تباہی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔'' کنگ سلے نے کہا۔ ''بہرحال، ہم ان جادوگروں اور جادوگرنیوں کی سچی متاثر کن کہانیاں سننے کو ملی ہیں جنہوں نے اپنی جان خطرات میں ماگلو دوستوں اور پڑوسیوں کی حفاظت کی حالانکہ ماگلوؤں کو اس کی خبر تک نہیں ہو پائی۔ میں اپنے سب سامعین سے ان جادوگروں کی مثال کی تقلید کی درخواست کرنا چاہتا ہوں۔ آپ بھی اپنی سڑک کے ماگلو مکانوں پر حفاظتی حصار کر سکتے ہیں۔ اگر اس طرح کے آسان اقدامات اُٹھائے جائیں تو کئی جانیں محفوظ رہ سکتی ہیں۔''

''اور رائل! آپ ان سامعین سے کیا کہیں گے جو اس خطرناک دور میں یہ جواب دیتے ہیں کہ 'جادوگر پہلے' کا نعرہ صحیح ہے؟'' لی جارڈن نے پوچھا۔

''میں تو کہوں گا کہ 'جادوگر پہلے' کے بعد 'خالص خون پہلے' اور پھر 'مرگ خور پہلے' کے درمیان بس ایک قدم کا ہی فاصلہ باقی ہے۔'' کنگ سلے نے جواب دیا۔ ''ہم سب انسان ہیں، ہے نا؟ ہر انسان کی زندگی غیر معمولی طور پر قابل احترام ہے اور اسے بچایا جانا چاہئے۔''

''بہت شاندار بات کہی رائل!'' لی جارڈن نے کہا۔ ''اگر ہم کبھی اس افراتفری اور تباہی کے دور سے باہر نکلتے ہیں تو میں وزیر جادو کیلئے آپ کو اپنا ووٹ دیتا ہوں اور اب رعموئیل کے پاس چلتے ہیں، ہماری ہردلعزیز نشریات کے ساتھ پوٹر کے دوست!''

''شکریہ ریور!'' ایک اور جانی پہچانی آواز سنائی دی۔ رون کا منہ بولنے کیلئے کھلا ہی تھا کہ ہرمائنی نے بڑبڑاتے ہوئے اسے روک دیا۔

''ہم جانتے ہیں کہ یہ لوپن کی آواز ہے......''

''رعموئیل! کیا آپ اب بھی یہ اعتراف کرتے ہیں جیسا کہ آپ ہر بار ہماری نشریات میں کہتے ہیں کہ ہیری پوٹر اب بھی زندہ ہے؟''

''بالکل!'' لوپن نے درشتگی سے کہا۔''میرے ذہن میں کسی طرح کے شکوک وشبہات نہیں ہیں۔ اگر وہ مرجاتا تو مرگ خور اس کی موت کا زیادہ سے زیادہ ڈھنڈورا پیٹتے کیونکہ اس سے نئی حکومت کی مخالفت کرنے والے لوگوں کی امیدیں اور اعتماد ٹوٹ کر بکھر جاتا۔'وہ لڑکا جو زندہ بچ گیا' ہر اس چیز کی علامت ہے جس کیلئے ہم مسلسل حالت جنگ میں ہیں۔ اچھائی کی فتح اور بے گناہی کی طاقت، مزاحمت کرتے رہنے کی ضرورت......''

ہیری کو خجالت وندامت اور شکر گزاری کا ملا جلا احساس ہوا۔ تو کیا لوپن نے ان بھیانک باتوں کیلئے اسے معاف کر دیا تھا جو اس نے گذشتہ ملاقات پر ان سے کہی تھیں؟

''اور اگر آپ کو معلوم ہو کہ ہیری آپ کی بات سن رہا ہے تو آپ اس سے کیا کہنا چاہیں گے، رعموئیل؟''

''میں اس سے کہوں گا کہ ہم سب دل وجان سے اس کے ساتھ ہیں۔'' لوپن نے کہا اور پھر تھوڑا جھجکے۔''اور میں اس سے کہوں گا کہ وہ اپنے مخفی جذبات کے مطابق ہی فیصلے کرے جو اچھے اور قریباً ہمیشہ صحیح ثابت ہوتے ہیں۔''

ہیری نے ہرمائنی کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے۔

''قریباً ہمیشہ صحیح!'' ہرمائنی نے دہرایا۔

''اوہ معاف کرنا کیا میں نے تم لوگوں کو نہیں بتایا؟'' رون نے حیرانگی سے کہا۔''بل نے مجھے بتایا تھا کہ لوپن دوبارہ ٹونکس کے ساتھ رہنے لگے ہیں، وہ جلد ہی ماں بننے والی ہے۔''

''......اور ہیری پوٹر کے ان دوستوں کے بارے میں تازہ خبریں جو اس کی حمایت کرنے کی وجہ سے تکلیف اُٹھا رہے ہیں۔'' لی جارڈن کہہ رہا تھا۔''ہاں! تو جیسا کہ ہمارے معزز سامعین جانتے ہیں کہ ہیری پوٹر کے کچھ زیادہ سکہ بند حمایت یافتہ لوگوں کو اب قید کر لیا گیا ہے جن میں مشہور رسالے حیلہ سخن کے مدیر ژینو فیلیس لوگڈ بھی شامل ہیں۔'' لوپن میں بیچ میں کہا۔

''شکر ہے کم از کم وہ اب بھی زندہ تو ہیں۔'' رون نے آہ بھر کر سرگوشی کی۔

''ہم گذشتہ چند گھنٹوں میں یہ بھی سنا ہے کہ روبیس ہیگرڈ......'' ان تینوں کی آہ نکل گئی۔ جس کی وجہ سے وہ خبر کے آخری حصے کو بمشکل سن پائے۔''ہوگورٹس سکول کا مشہور چابیوں اور میدانوں کا چوکیدار گرفتار ہونے سے بال بال بچ گیا ہے۔ ایسی افواہ ہے کہ وہ اپنے جھونپڑے میں 'ہیری کی مدد کرو!' نامی گروپ کی میزبانی کر رہا تھا۔ بہرحال، ہیگرڈ کو حراست میں نہیں لیا جا سکا اور ہمارا دعویٰ ہے کہ وہ کہیں روپوش ہو چکا ہے......''

''میرا خیال ہے کہ مرگ خوروں سے فرار ہوتے ہوئے اس بات سے تقویت ملتی ہے کہ سولہ فٹ اونچا دیو قامت دیو اس کا سوتیلا بھائی ہو؟'' لی جارڈن نے کہا۔

''غیر معمولی طور پر اس سے تقویت ملتی ہے۔'' لوپن نے سنجیدگی سے کہا۔''اور میں یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ حالانکہ پوٹر واچ میں ہم

لوگ ہیگرڈ کے جذبات کی قدر کرتے ہیں مگر ہم ہیری کے سب سے پختہ حمایت کرنے والے لوگوں سے بھی یہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہیگرڈ کی مخالفت نہ کریں۔ 'ہیری پوٹر کی مدد کرو!' نامی گروپ اور ان جیسی دیگر تحریکیں آج کے ماحول میں دانشمندی کا تقاضا نہیں ہیں......''

''بالکل صحیح کہا رعموئیل!'' لی جارڈن نے کہا۔ ''تو ہم تجویز دیتے ہیں کہ آپ بجلی کے نشان والے لڑکے کی حمایت میں اپنی جذباتی وابستگی دکھانے کیلئے پوٹرواچ سنتے رہیں اور اب اس جادوگر کے بارے میں خبر خبر دینے کا وقت ہو گیا ہے جو ہیری پوٹر کی طرح ہی لاپتہ ہے۔ ہم اسے 'سرغنہ مرگ خور' سے بلانا چاہیں گے اور آپ کو اس کے بارے میں پھیلی ہوئی کچھ دیوانگی بھری افواہوں پر اپنے خیالات بتانا چاہیں گے۔ اس کیلئے میں اپنے نئے نامہ نگار کو دعوت دینا چاہوں گا۔ 'روڈنٹ!'

''روڈنٹ؟'' ایک اور شناسا آواز سنائی دی جسے سن کر ہیری، رون اور ہرمائنی ایک ساتھ بول اُٹھے۔ ''فریڈ!''

''نہیں شاید جارج ہو۔''

''مجھے لگتا ہے کہ یہ فریڈ ہی ہو۔'' رون نے زیادہ قریب ہوتے ہوئے کہا۔ جب جڑواں بھائیوں میں سے ایک بولا۔ ''میں روڈنٹ نہیں ہوں بالکل نہیں ہوں، میں نے آپ لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے 'روپر' کے نام سے پکاریں۔''

''اوہ! تو پھر ٹھیک ہے روپر! کیا آپ ہمیں 'سرغنہ مرگ خور' کے بارے میں پھیلی ہوئی افواہوں کے بارے میں کچھ بتا سکتے ہیں؟''

''بالکل ریور! میں بتا سکتا ہوں۔'' فریڈ نے کہا۔ ''اگر ہمارے سامعین باغیچے کے تالاب یا ایسی ہی کسی جگہ پر چھپے ہوں تو جانتے ہی ہوں گے کہ تم جانتے ہو کون؟ کی اندھیرے میں رہنے کی حکمت عملی سے دہشت کیسے پھیل رہی ہے؟ دیکھئے! اگر اس کے دکھائی دینے کے تمام دعویٰ جات درست تسلیم کر لئے جائیں تو اس وقت انیس سے زائد 'تم جانتے ہو کون؟' دنیا بھر میں گھوم رہے ہیں......''

''ظاہر ہے کہ یہ دہشت اس کیلئے فائدہ مند ثابت ہو گی۔'' کنگ سلے نے کہا۔ ''کھل کر سامنے آنے کے بجائے چھپنے سے زیادہ دہشت پھیل رہی ہے۔''

''صحیح کہا!'' فریڈ نے کہا۔ ''تو لوگو! تھوڑا پر سکون رہیں۔ صورت حال پہلے ہی بہت خراب ہو چکی ہے۔ من گھڑت افواہوں اور دروغ گوئی بھرے تصورات سے انہیں مزید خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مثال کے طور پر ایک نئی افواہ یہ ہے کہ تم جانتے ہو کون؟ کی آنکھوں میں دیکھنے سے انسان مر سکتا ہے۔ سامعین! ایسا ماش ناگ نامی اژدہے کی آنکھوں میں دیکھنے سے ہوتا ہے۔ اس کا آسانی سے معائنہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ دیکھنے کیلئے آپ کو دیکھنا ہو گا کہ گھورنے والی چیز کے پاؤں ہیں یا نہیں۔ اگر ہیں تو اس کی آنکھوں میں دیکھنے سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ویسے اگر وہ سچ مچ تم جانتے ہو کون؟ ہی ہوا اس وقت بھی شاید یہ آپ کی زندگی کا آخری کام ہی ہو گا۔''

کئی ہفتوں بعد ہیری پہلی بار کھلکھلا کر ہنس پڑا۔ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ اس کے ذہن پر چھایا ہوا بوجھل گرد غبار چھٹ رہا ہو۔

''اور اسے بیرون ملک دیکھے جانے والی افواہ کے بارے میں آپ کیا کہنا چاہیں گے؟'' لی جارڈن نے پوچھا۔

''دیکھئے! اس نے اتنی کڑی باگ دوڑ کی ہے، اس کے بعد چھٹیاں کون نہیں منانا چاہے گا؟'' فریڈ نے کہا۔ ''لوگو! یہ سوچ کر محفوظ ہونے کا وہم مت پال لینا کہ وہ ملک سے باہر دورے پر ہے۔ ممکن ہے کہ وہ باہر گیا ہو۔ ہوسکتا ہے کہ نہ گیا ہو؟ سچ تو یہ ہے کہ وہ بہت تیزی سے بھاگ سکتا ہے۔ سیورس سنیپ سے بھی زیادہ تیز...... جوشیمپو سامنے آتے ہی دوڑ لگا دیتا ہے۔ اگر آپ کوئی خطرات بھری منصوبہ بندی کر رہے ہوں تو اس بات پر بالکل بھروسہ نہ کریں کہ وہ بہت دور ہوگا۔ میں نے کبھی بھی سوچا نہیں تھا میرے منہ سے یہ بات زندگی میں کبھی نکلے گی مگر میرا مشورہ ہے کہ حفظ ماتقدم سب سے بڑھ کر اوّلین چیز ہے......''

''ان دانشمندانہ الفاظ کیلئے بہت بہت شکریہ روپر!'' لی نے کہا۔ ''سامعین! ہمارا پوٹر واچ نشریات اب یہیں ختم ہوتی ہیں۔ ہم نہیں جانتے ہیں کہ دوبارہ نشریات کرنا کب ممکن ہو پائے گا؟ مگر آپ یقین رکھیں، ہم واپس ضرور لوٹیں گے۔ ناب گھماتے رہیں، اگلی شناخت میڈ آئی ہے، ایک دوسرے کو محفوظ رکھیں، یقین رکھیں...... نیک تمنائیں!''

ریڈیو کی ناب گھومی اور ٹیونگ پینل کے پیچھے کی روشنی غائب ہوگئی۔ ہیری، رون اور ہرمائنی کے چہرے اب بھی کھلے ہوئے تھے۔ شناسا دوستوں کی آوازیں سننا بہت غیر معمولی تقویت بخش دوا ثابت ہوئی تھی۔ ہیری تنہائی کا اتنا عادی ہوگیا تھا کہ قریباً بھول ہی گیا تھا کہ دوسرے لوگ بھی والڈی مورٹ کی مخالفت کر رہے ہیں۔ یہ ایک طرح سے لمبی نیند سے بیدار ہونے جیسا تھا۔

''اچھا تھا، ہے نا؟'' رون نے چہکتے ہوئے کہا۔

''بہت شاندار......'' ہیری نے کہا۔

''وہ لوگ جرأت مندی کا کام کر رہے ہیں۔'' ہرمائنی نے مسرت بھرے لہجے میں آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ''اگر وہ لوگ گرفت میں آ گئے......''

''دیکھو! وہ لگاتار جگہیں بدلتے رہتے ہیں، ہے نا؟'' رون نے کہا۔ ''ہماری طرح!''

''مگر تم نے سنا کہ فریڈ نے کیا کہا تھا؟'' ہیری نے جوشیلے لہجے میں کہا۔ نشریات ختم ہونے کے بعد اس کے خیال اس کی اندرونی خواہش کی طرف دوبارہ پلٹ گئے گئے۔ ''وہ بیرون ملک ہے، میں جانتا ہوں کہ وہ اب بھی چھڑی کی تلاش کر رہا ہے......''

''ہیری......!''

''چھوڑو بھی ہرمائنی! تم اس بات کو کیوں نہیں تسلیم کرتی ہو کہ والڈی......''

''ہیری نہیں......''

''مورٹ ایلڈر چھڑی کے پیچھے پڑا ہے۔''

’’یہ نام ممنوعہ اور آفت زدہ ہے۔‘‘ رون دہاڑا اور اچھل کر کھڑا ہوا گیا جب خیمے کے باہر زور دار کھٹاک کی آواز سنائی دی۔’’ہیری! میں نے تم سے کہا تھا...... میں تم سے کہا تھا، ہم اب یہ نام نہیں لے سکتے......ہمیں اپنے اردگرد دوبارہ حفاظتی حصار قائم کرنا پڑے گا۔جلدی......انہیں ہمارا پتہ معلوم ہو جائے گا۔‘‘

مگر رون کی زبان بند ہو گئی تھی اور ہیری اس کی وجہ جانتا تھا۔ میز پر رکھے ہوئے مخبر لٹو میں اب روشنی کی لہر چمکنے لگی تھی اور وہ گھومنے لگا تھا۔ انہیں قریب آتی ہوئی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ جوش وخروش سے چہکتی ہوئی آوازیں......رون نے اپنی جیب سے ڈیلومانیٹر باہر نکالا اور کلک کیا۔ تمام روشنیاں گل ہو گئیں۔

’’ہاتھ اوپر کر کے باہر نا کل آؤ......‘‘ اندھیرے میں سے ایک کھڑکھڑاتی ہوئی آواز گونجی۔’’ہم جانتے ہیں کہ تم اندر ہو۔ آدھی درجن چھڑیاں تمہاری طرف اُٹھی ہوئی ہیں اور ہمیں اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ہم کسے موت کے گھاٹ اتار رہے ہیں؟......‘‘

تیئیسواں باب

ملفوائے کی حویلی

ہیری نے مڑ کر باقی دونوں کی طرف دیکھا۔ اندھیرے میں بس ان کے ہیولے ہی دکھائی دے رہے تھے۔ اس نے دیکھا کہ ہرمائنی نے اچانک اپنی چھڑی تان لی۔ باہر کی طرف نہیں بلکہ اس کے چہرے کی طرف۔ پھر ایک دھماکہ ہوا اور سفید روشنی نکلی۔ وہ درد کے مارے دہرا ہو گیا۔ اسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ اسے اپنا چہرہ ہاتھوں کے نیچے تیزی سے سوجتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ اسی وقت بھاری قدموں کی آواز ان کے چاروں طرف گونجنے لگی۔

''اُٹھو کیڑے کہیں کے......!''

انجان ہاتھوں نے ہیری کو زمین سے اُٹھا کر گھسیٹا۔ اس سے پہلے کہ وہ انہیں روک پائے کسی نے اس کی جیب کی تلاشی لی اور خاردار جھاڑی کی لکڑی والی چھڑی باہر نکال لی۔ ہیری نے اپنے درد بھرے چہرے کو پکڑا جو اس کی انگلیوں کے نیچے انجانا سا محسوس ہو رہا تھا۔ یہ سخت، سوجا ہوا اور گیند کی طرح کافی بھاری ہو گیا تھا جیسے وہ کسی خوفناک بیماری کا شکار ہو گیا ہو۔ اس کی آنکھیں سوراخ جتنی چھوٹی ہو گئی تھیں۔ جن میں سے اسے بمشکل دکھائی دے رہا تھا۔ خیمے میں سے گھسیٹ کر باہر لے جاتے ہوئے اس کا چشمہ بھی گر گیا تھا۔ اسے بس چار پانچ لوگوں کے دھندلے ہیولے ہی دکھائی دے رہے تھے جو باہر رون اور ہرمائنی سے الجھے ہوئے تھے۔

''اس سے دور ہٹو!'' رون چیخا۔ پھر گھونسوں کے بدن پر برسنے کی واضح آواز سنائی دی۔ رون درد سے کراہنے لگا اور ہرمائنی چیخی۔ ''نہیں! اسے مت مارو......اسے مت مارو!''

''تمہارے بوائے فرینڈ کا نام اگر ہماری فہرست میں ہوا تو اس کا اور برا حال ہوگا۔'' ایک سنجیدہ کھڑکھڑاتی ہوئی آواز آئی جو جانی پہچانی سی لگ رہی تھی۔ ''ذائقے دار لڑکی......کتنا مزہ آئے گا...... مجھے نرم کھال بہت زیادہ اچھی لگتی ہے......''

ہیری کا پیٹ ہچکولے کھانے لگا۔ وہ پہچان گیا تھا کہ وہ فینر ئیر گرے بک ہی تھا جو خطرناک بھیڑائی انسان تھا۔ جس کے ظلم وستم کی وجہ سے اسے مرگ خور کا چوغہ پہننے کی اجازت دے دی گئی تھی۔

''خیمے کی تلاشی لو......'' ایک اور آواز آئی۔

ہیری کو چہرے کے بل زمین پر پٹخ دیا گیا۔ایک دھم کی آواز سے اسے سمجھ میں آ گیا کہ رون کو بھی اس کے پاس ہی پھینک دیا گیا تھا۔انہیں قدموں کی آوازیں اور دھماکے سنائی دے رہے تھے۔تلاشی لیتے ہوئے مرگ خور خیمے کے اندر کی کرسیاں ادھر ادھر پھینک رہے تھے۔

''اب دیکھتے ہیں کہ ہمیں کون ملا ہے؟'' گرے بیک کی خوشی بھری آواز ان کے سر کے اوپر سنائی دی۔اور ہیری لڑھک کر پیٹھ کے بل گر گیا۔اس کے چہرے پر چھڑی کی روشنی ہوئی اور گرے بک ہنسنے لگا۔

''مجھے اسے حلق سے نیچے اتارنے کیلئے بٹر بیئر پینا پڑے گی۔تمہیں کیا ہوا بدصورت؟''

ہیری نے فوراً جواب نہیں دیا۔

''میں نے پوچھا ہے کہ تمہیں کیا ہوا ہے؟'' گرے بیک نے ہیری کے پیٹ میں ٹھوکر مارتے ہوئے دہرایا جس وہ درد سے بلبلانے لگا۔

''کسی نے کاٹ لیا......'' ہیری بڑبڑایا۔''کسی زہریلے کیڑے نے کاٹ لیا۔''

''ہاں! ایسا ہی لگ رہا ہے......'' دوسری آواز آئی۔

''تمہارا نام کیا ہے؟'' گرے بیک غراتا ہوا بولا۔

''ڈڈلی......'' ہیری نے کراہتے ہوئے کہا۔

''پہلا نام کیا ہے؟''

''میں......ورنن......ورنن ڈڈلی!''

''فہرست میں دیکھو! سکے بیئر!'' گرے بیک نے کہا اور ہیری نے اب اسے رون کے پاس جاتے ہوئے دیکھا۔''اور سرخ چہرے والے بندر! تمہارا نام کیا ہے؟''

''سٹین شین پائیک......''

''ہو ہی نہیں سکتا......'' سکے بیئر نامی شخص بولا۔''ہم سٹین شین پائیک کو اچھی طرح جانتے ہیں۔اس نے ہمارے لئے کچھ عرصہ تک کام کیا ہے......''

لات پڑنے کی ایک اور آواز گونجی۔

''میں بارڈی ہوں۔'' رون نے کہا اور ہیری سمجھ گیا کہ اس کے منہ میں خون بھرا ہوا تھا۔''بارڈی ویڈلی......''

''ویزلی......'' گرے بک چیختا ہوا بولا۔''تو تم بدذات نہیں ہو، خون کے غدار کے رشتہ دار ہو۔ اور آخر میں تمہاری مہ جبیں دوست......'' اس کی آواز کے حریصانہ لہجے سے ہیری رینگ گیا۔

''آرام سے گرے بیک!'' سکے بیئر نے دوسروں کی ملامتی ہنسی کو نظرانداز کرتے ہوئے کہا۔

''اوہ! میں اسے ابھی نہیں کاٹوں گا، دیکھتے ہیں کہ وہ بارنی سے جلدی اپنا نام یاد کرسکتی ہے، تم کون ہولڑکی؟''

''پینی لوپ کلیئرواٹر!'' ہرمائنی نے کہا، وہ دہشت زدہ تھی مگر پراعتماد دکھائی دے رہی تھی۔

''تمہارے خون کا درجہ کیا ہے؟''

''آدھ خالص......'' ہرمائنی نے کہا۔

''اس کی تفتیش کرنا آسان ہے۔'' سکے بیئر نے کہا۔''مگر تینوں کی عمریں تو ہوگورٹس جانے کے زمرے میں آتی ہیں؟''

''ہم ہوگورٹس چھوڑ چکے ہیں!'' رون نے کہا۔

''ہوگورٹس چھوڑ چکے ہو، سرخ منہ والے بندر؟'' سکے بیئر نے کہا۔''اور تم نے سیروسیاحت کرنے کا فیصلہ کرلیا؟ اور تم نے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ تاریکیوں کے شہنشاہ کا نام بھی لے لیا...... ہے نا؟''

''جان بوجھ کرنہیں...... غلطی سے منہ سے نکل گیا۔'' رون نے کہا۔

''غلطی سے......'' ملامتی قہقہے گونجنے لگے۔

''تمہیں معلوم ہے کہ تاریکیوں کے شہنشاہ کا نام کون لیتا تھا ویزلی؟'' گرے بیک غرایا۔''ققنس کا گروہ......اس کے بارے میں تو سنا ہی ہوگا۔''

''نہیں......''

''اچھا! وہ تاریکیوں کے شہنشاہ کیلئے احترام نہیں دکھاتے تھے، اسی لئے اس نام کو ممنوعہ کردیا گیا ہے۔ اس ترکیب سے گروہ کے کچھ لوگوں کو پکڑنے میں کامیابی بھی مل چکی ہے۔ تمہیں بھی دیکھ لیتے ہیں۔ ان لوگوں کو باقی دونوں قیدیوں کے ساتھ باندھ دو......''

کسی نے ہیری کے بال پکڑ کر اسے اُٹھایا اور اسے تھوڑی دور گھسیٹ کر لے گیا۔ وہاں انہوں نے اسے بٹھانے کے انداز میں دھکیل دیا۔ پھر دوسرے لوگوں کی کمر کیساتھ کمر جوڑ کر باندھ دیا۔ ہیری اب بھی آدھا اندھا تھا۔ اپنی پھولی ہوئی آنکھوں کی وجہ سے اسے بمشکل دکھائی دے رہا تھا۔ بالآخر انہیں باندھنے والا آدمی دور چلا گیا تو ہیری نے باقی قیدیوں سے بڑبڑا کر پوچھا۔

''کسی کے پاس اب بھی چھڑی موجود ہے؟''

''نہیں!'' رون اور ہرمائنی نے ایک ساتھ جواب دیا۔

''یہ سب میری غلطی کی وجہ سے ہوا ہے، میں نام لے لیا تھا، مجھے افسوس ہے......''

''ہیری؟''

یہ ایک نئی مگر جانی پہچانی آواز آواز تھی اور یہ ہیری کے ٹھیک پیچھے سے آئی تھی۔ ہرمائنی کے بائیں طرف بندھے ہوئے فرد کی

طرف سے۔

''ڈین؟''

''تو یہ تم ہو۔ اگر انہیں معلوم ہو گیا کہ ان کی گرفت میں کون آ گیا ہے تو...... وہ راہزن گروہ کے لوگ ہیں، وہ مفروروں کو پکڑ کر محکمے سے انعام میں سونے کے سکے لینا چاہتے ہیں......''

''ایک رات کے لحاظ سے یہ سودا کچھ برا نہیں ہے۔'' گرے بیک کہہ رہا تھا جب کیلوں والے جوتے ہیری کے قریب سے گزرے اور انہیں خیمے کے اندر سے کئی دھماکے سنائی دیئے۔ ''ایک بدذات، ایک مفرور غوبلن اور تین بھگوڑے بچے...... تم نے ان کے نام فہرست میں دیکھ لئے ہیں، سکے بیئر؟'' وہ گرجتا ہوا بولا۔

''ہاں گرے بیک! اس میں کسی ورنن ڈڈلی کا نام نہیں ہے۔''

''اوہ یہ تو دلچسپ ہے؟'' گرے بیک نے کہا۔ ''یہ تو دلچسپ بات ہے!''

وہ ہیری کے سامنے اکڑوں بیٹھ گیا۔ ہیری نے اپنی پھولی ہوئی آنکھوں کی چھوٹی سی درز میں سے ایک چہرہ دیکھا جس پر سفید بال اور مونچھیں تھیں۔ اس کے دانت نوکیلے اور بھورے تھے اور اس کے ہونٹوں کے کناروں پر زخم کے سوراخ تھے۔ گرے بیک کے پاس سے اب بھی ویسی ہی بدبو اُٹھ رہی تھی جیسی مینار کے اوپر ڈمبل ڈور کو مارتے وقت آئی تھی۔ دھول، پسینے اور خون کی بو!

''تو تمہاری تلاش نہیں ہو رہی ہے، ورنن؟ یا تمہارا نام فہرست میں تو ہے مگر تم اپنا اصلی نام بتا نہیں رہے ہو؟ تم ہوگورٹس میں کس فریق میں تھے؟''

''سلے درن میں......'' ہیری نے خود بخود کہہ دیا۔

''عجیب بات ہے۔'' سکے بیئر نے اندھیرے میں سے ملامت کرتے ہوئے کہا۔ ''سبھی یہی جواب دیتے ہیں کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ ہم یہی سننا چاہتے ہیں مگر ان میں سے کوئی بھی ہمیں یہ نہیں بتا پاتا ہے کہ سلے درن کا ہال کہاں واقع ہے؟''

''تہہ خانے میں......'' ہیری نے غیرواضح لہجے میں کہا۔ ''دیوار میں سے داخل ہونا پڑتا ہے، اس میں کھوپڑیوں اور ایسی ہی چیزیں بھری ہیں۔ یہ جھیل کے نیچے ہے، اس لئے اس میں سبز روشنی رہتی ہے......''

تھوڑی دیر خاموشی چھائی رہی۔

''ارے ارے لگتا ہے کہ ہم نے واقعی سلے درن کے طالبعلم کو پکڑ لیا ہے۔'' سکے بیئر نے کہا۔ ''تمہارے یہ اچھی بات ہے، ورنن! کیونکہ سلے درن کے زیادہ تر لوگ بدذات نہیں ہوتے ہیں۔ تمہارے والد کون ہیں؟''

''وہ محکمے میں کام کرتے ہیں۔'' ہیری نے جھوٹ بول دیا، وہ جانتا تھا کہ ذرا سی تفتیش سے اس کی پوری کہانی بکھر جائے گی مگر دوسری طرف اس کے پاس اتنا ہی وقت تھا جتنا اس کے حلیئے کے معمول پر واپس لوٹنے میں لگتا۔ اس کے بعد اس کا بھانڈا پھوٹ

جائے گا۔''شعبہ جادوئی حادثات اور آفات میں......''

''جانتے ہو گرے بیک!'' سکے بیئر نے کہا۔''میرا خیال ہے کہ وہاں ایک ڈڈلی کام کرتا ہے۔''

ہیری کی سانس اٹک گئی۔کیا قسمت صرف قسمت اسے اس دشوار مصیبت سے صحیح سلامت نکال پائی گی؟

''اوہ اوہ......'' گرے بیک نے کہا اور ہیری کو اس کی سفاک آواز میں ہلکا سا خوف محسوس ہوا۔وہ جانتا تھا، گرے بیک سوچ رہا ہوگا کہ کہیں اس نے واقعی محکمے کے کسی اہلکار کے بیٹے پر حملہ کر کے اسے باندھ تو نہیں دیا تھا۔ ہیری کا دل اس کی پسلیوں پر بندھی رسیوں سے ٹکرا رہا تھا۔اسے محسوس ہو رہا تھا کہ یہ گرے بیک کو دکھائی دے سکتا ہے۔''بدصورت لڑکے! اگر تم سچ بول رہے ہو تو تمہیں محکمے میں جانے سے گھبرانا نہیں چاہئے۔ مجھے امید ہے کہ تمہارے والد تمہیں ان کے پاس پہنچانے کیلئے ہمیں ضرور انعام دیں گے۔

''مگر......'' ہیری نے کہا اور اس کا منہ خشک ہو گیا۔''اگر آپ مجھے چھوڑ دیں تو......''

''سنو!'' خیمے کے اندر سے چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔''ذرا یہاں آکر دیکھو گرے بیک!''

ایک سیاہ ہیولا بھاگتا ہوا ان کی طرف آیا۔ ہیری نے ان لوگوں کی چھڑیوں کی روشنی میں چاندی کی چمک دیکھی، انہیں گری فنڈر کی تلوار مل گئی تھی۔

''بہت......خوبصورت!'' گرے بیک نے اسے اپنے ساتھی سے لیتے ہوئے مسرت آمیز لہجے میں کہا۔''اوہ سچ مچ بے حد لاجواب۔غوبلن کی بنائی ہوئی لگتی ہے۔تمہیں اتنی بہترین چیز کہاں سے ملی؟''

''یہ میرے والد کی ہے۔'' ہیری نے ایک اور جھوٹ بول دیا۔وہ امید کے برعکس امید کر رہا تھا کہ اتنے اندھیرے میں گرے بیک دستے کے نیچے لکھے ہوئے نام کو نہیں دیکھ پائے گا۔''ہم اسے جلانے کیلئے لکڑیاں کاٹنے کیلئے ساتھ لائے تھے......''

''ایک منٹ رکو......گرے بیک! اس کی طرف دیکھو! روزنامہ جادوگر میں یہ کیا ہے؟''

جب سکے بیئر نے یہ بات کہی تو ہیری کا نشان جو اس کے پھولے ہوئے ماتھے پر نظر نہیں آرہا تھا، بری طرح درد کرنے لگا۔ ہیری اپنے اردگرد کی چیزوں کو اتنا صاف نہیں دیکھ پا رہا تھا جتنا کہ ایک اونچی عمارت کو۔ یہ بھیانک قلعے جیسی دکھائی دے رہی تھی۔ بالکل سیاہ اور ڈراؤنی۔ والڈی مورٹ کے خیال اچانک ایک بار پھر بلیڈ کی دھار کی طرح واضح ہو گئے تھے۔ وہ اس اونچی عمارت کی طرف بڑی خوشی سے اُڑ کر جا رہا تھا......

اتنا قریب......اتنا قریب......

زبردست کوشش کے ساتھ ہیری نے اپنا دماغ بند کرتے ہوئے اپنے خیالات کو والڈی مورٹ کے خیالات سے دور ہٹایا اور خود کو وہاں کھینچا۔ جہاں وہ بیٹھا ہوا تھا۔ وہ اندھیرے میں رون، ہرمائنی، ڈین اور گرپ ہک کے ساتھ مضبوطی سے بندھا ہوا تھا۔اسے اسی وقت گرے بیک اور سکے بیئر کی باتیں سنائی دینے لگیں۔

''ہرمائنی گرینجر!'' سکے بیئر کہہ رہا تھا۔''وہ بدذات جو ہیری پوٹر کے ساتھ سفر کر رہی ہے۔''

ہیری کا نشان خاموشی میں دوبارہ درد کرنے لگا مگر اس نے والڈی مورٹ کے ذہن میں جانے اور ہوش وحواس میں رہنے کی پوری کوشش کی۔اسے گرے بیک کے کیل دار جوتوں کی چرمراہٹ سنائی دی جب وہ ہرمائنی کے سامنے اکڑوں بیٹھ گیا۔

''جانتی ہولڑکی! یہ تصویر تو بالکل تمہارے جیسی ہی لگتی ہے۔''

''یہ نہیں ہے، یہ میری تصویر نہیں ہے......''

ہرمائنی کی دہشت بھری چیخ ایک طرح سے اعتراف کی ہی علامت تھی۔

''ہیری پوٹر کے ساتھ سفر کر رہی ہے۔'' گرے بیک نے آہستگی سے دہرایا۔

چاروں طرف خاموشی چھا گئی۔ ہیری کا نشان بہت تیزی سے درد کر رہا تھا مگر وہ والڈی مورٹ کے خیالوں کی طرف کھنچاؤ کے خلاف پوری طرح جدوجہد کر رہا تھا۔اپنے دماغ کو صحیح قائم رکھنا اس کیلئے پہلے کبھی اتنا اہم نہیں رہا تھا۔

''تو اس سے صورتحال بالکل ہی بدل جاتی ہے، ہے نا؟'' گرے بیک بڑبڑایا۔

کوئی کچھ نہیں بولا۔ ہیری کو احساس ہوا کہ پورا راہزن گروہ گم صم دیکھ رہا تھا۔اسے اپنے بازو پر ہرمائنی کا بازو کانپتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔گرے بیک اُٹھ کر کھڑا ہوا اور ہیری کی طرف دو قدم آگے بڑھا۔وہ ایک بار پھر اکڑوں بیٹھ کر ہیری کے بگڑے ہوئے چہرے کو غور سے دیکھنے لگا۔

''تمہارے ماتھے پر یہ کیا ہے، ورنن!'' اس نے آہستگی سے پوچھا۔اس کی سانس کی بدبو ہیری کے نتھنوں میں بھر رہی تھی جب اس نے ہیری کے نشان پر اپنی گندی انگلی دبائی۔

''اسے مت چھوؤ......'' ہیری چیخ کر بولا۔ وہ خود کو روک نہیں پایا تھا۔اسے محسوس ہو رہا تھا کہ اس کے درد کے مارے اسے اب متلی آجائے گی۔

''تو تم شاید عینک پہنتے ہو، پوٹر!'' گرے بیک نے کہا۔

''اوہ ہاں! مجھے عینک بھی ملی تھی۔'' راہزن گروہ کے پیچھے منڈلانے والے ایک شخص نے کہا۔''گرے بیک...... خیمے میں ایک عینک بھی تھی......ذرا ٹھہرو!''

اور کچھ ہی لمحوں بعد ہیری کی عینک اس کے چہرے پر جھٹکے سے لگا دی گئی۔ راہزن گروہ کے لوگ اب قریب آکر اسے گھور رہے تھے۔

''یہ وہی ہے......'' گرے بیک نے کھڑکھڑاتی ہوئی آواز میں کہا۔''ہم نے پوٹر کو پکڑ لیا ہے......''

وہ سب کچھ قدم پیچھے ہٹ گئے اور اس بات پر حیران دکھائی دینے لگے۔انہوں نے کیا کمال کر دکھایا تھا۔ ہیری اب بھی اپنے

نشان کے درد سے بچ کر ہوش وحواس میں رہنے کیلئے جدوجہد کر رہا تھا۔اس لئے کچھ نہیں کہہ پایا۔اس کے دماغ کے پردوں پر ٹوٹی ہوئی تصویریں اڈر رہی تھیں۔

وہ سیاہ قلعے کی اونچی دیواروں کے چاروں طرف اُڑ رہا تھا......

نہیں وہ ہیری تھا جو بندھا ہوا تھا جس کے پاس چھڑی نہیں تھی اور جو بھیانک خطرے سے دوچار تھا......

اوپر سب سے اوپر کی کھڑکی،سب سے اونچا مینار......

وہ ہیری تھا اور راہزن گروہ کے لوگ دھیمی آوازوں میں گفتگو کر رہے تھے کہ اس کا کیا کیا جائے؟

اُڑ کر اندر جانے کا وقت......

''محکمے چلیں......؟''

''محکمہ جائے بھاڑ میں......'' گرے بیک غرایا۔''وہ اس کا سہرا اپنے سر باندھ لیں گے اور ہمیں کچھ بھی نہیں ملے گا......میں تو کہتا ہوں کہ ہم اسے سید ھا تم جانتے ہو کون؟ کے پاس لے چلتے ہیں۔''

''کیا تم انہیں بلا سکتے ہو، یہاں؟'' سکے بیئر نے احترام اور دہشت بھرے لہجے میں کہا۔

''نہیں......'' گرے بیک غرایا۔''میں نہیں......لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ ملفوائے کی حویلی میں ڈیرہ ڈالے ہیں۔ہم لڑکے کو وہاں لے چلتے ہیں......''

ہیری جانتا تھا کہ گرے بیک نے والڈی موورٹ کو کیوں نہیں بلایا تھا۔بھیڑیائی انسانوں کی خدمات لیتے ہوئے اسے مرگ خور کا چوغہ پہننے کی اجازت تو دی جا سکتی تھی مگر والڈی موورٹ کے وفادار چیلوں کو ہی تاریکی کا نشان سے نوازا جاتا تھا۔گرے بیک کو ابھی یہ سب سے اونچا درجہ حاصل نہیں ہوا تھا۔

ہیری کے نشان میں ایک بار پھر درد کی لہر اُٹھی۔

اور وہ رات کے اندھیرے میں اوپر اُٹھا اور سیدھا مینار کی سب سے اونچی کھڑکی کی طرف اُڑنے لگا۔

''......پورا یقین ہے کہ یہ وہی ہے؟ اگر یہ پوٹر نہ ہوا، گرے بیک! تو ہماری جان چلی جائے گی......''

''یہاں سرغنہ کون ہے؟'' گرے بیک دہاڑا اور تم جانتے ہو کون؟ کو بلانے کی اپنی کوتاہی کو چھپانے کی کوشش کی۔''میں کہتا ہوں کہ یہ پوٹر ہی ہے۔اس کے اور اس کی چھڑی کے بدلے میں دو لاکھ گیلن سکوں کا انعام ملے گا لیکن اگر تم لوگ اتنے ہی ڈرپوک ہوں کہ ساتھ چلنے سے گھبرا رہے ہو تو یہ سارا انعام مجھے اکیلے کو ہی مل جائے گا۔اس کے علاوہ اگر قسمت نے ساتھ دیا تو یہ لڑکی بھی مجھے مل جائے گی......''

......سیاہ چٹان میں بہت چھوٹی کھڑکی تھی، اتنی چھوٹی کہ کوئی آدمی اس میں سے نہ نکل پائے......کھڑکی کے اندر ایک ڈھانچے

جیسا عکس دکھائی دے رہا تھا جو کمبل کے نیچے دبکا ہوا تھا...... یہ یقینی طور پر کہا نہیں جا سکتا تھا کہ وہ عکس مردہ تھا یا پھر سو رہا تھا......

''ٹھیک ہے!'' سکے بیئر نے کہا۔''ٹھیک ہے، ہم بھی چلتے ہیں اور ان باقی لوگوں کا کیا کریں؟......گرے بیک!''

''سب کو لے چلتے ہیں۔ ہمارے پاس دو بدذات ہیں یعنی دس گیلن سکے اور ملیں گے۔ اس کے ساتھ مجھے تلوار دے دو۔ اگر یہ قیمتی ہوئی تو آج کی رات میں ہماری قسمت ہی چمک جائے گی......''

قیدیوں کو اُٹھا کر کھڑا کر دیا گیا۔ ہیری کو ہرمائنی کی تیز تیز اور دہشت بھری سانسیں سنائی دے رہی تھیں۔

''مضبوطی سے پکڑنا۔ میں پوٹر کو پکڑتا ہوں۔'' گرے بیک نے کہا اور ہیری کے بال اپنی مٹھی میں کس کر پکڑ لئے، اس کے لمبے، پیلے ناخن ہیری کی کھوپڑی میں چبھ رہے تھے۔''تین کی گنتی کے ساتھ......ایک......دو......تین......''

وہ ثقاب اُڑان بھر گئے اور اپنے ساتھ ہی قیدیوں کو کھینچ کر لے گئے۔ ہیری نے جدوجہد کرنے کی کوشش کی، اس نے گرے بیک کا ہاتھ جھٹک کر خود کو آزاد کروانے کی کوشش کی مگر یہ کوشش بیکار تھی کیونکہ رون اور ہرمائنی اس کے دونوں طرف اتنی مضبوطی سے بندھے ہوئے تھے کہ ان سے الگ نہیں ہو سکتا تھا۔ اب اس کا دم گھٹنے لگا تو اس کے نشان میں درد اور تیز ہو گیا۔

وہ سانپ کی طرح کھڑکی کے سوراخ میں سے اندر گھس رہا تھا اور کوٹھڑی جیسے کمرے کے اندر دھوئیں کے مرغولے کی طرح نیچے اتر گیا۔

دیہاتی علاقے کی گلی میں پہنچ کر قیدی ایک دوسرے ٹکرا گئے۔ ہیری کی آنکھ اب بھی پھولی اور سوجی ہوئی تھی، اس لئے اسے نئے ماحول کو سمجھنے میں کچھ وقت لگا۔ پھر اسے ایک لمبے راستے کے آخر میں لوہے کا ایک گیٹ دکھائی دیا۔ اسے ہلکی سی طمانیت محسوس ہوئی۔ سب سے بری چیز اب تک نہیں ہوئی تھی۔ والڈی مورٹ یہاں نہیں تھا۔ ہیری جانتا تھا کہ والڈی مورٹ کسی قلعے جیسی جگہ پر مینار کے اوپر تھا کیونکہ وہ اس کی تصویر کو اپنے دماغ سے باہر رکھنے کیلئے جدوجہد کر رہا تھا۔ جب والڈی مورٹ کو ہیری کے یہاں ہونے کی اطلاع ملے گی تو اسے یہاں پہنچنے میں کتنا وقت لگے گا؟ یہ الگ بات ہے......

راہزن گروہ کے ایک شخص نے گیٹ کے پاس جا کر اسے ہلایا۔

''ہم اندر کیسے جائیں گے؟ تالا لگا ہوا ہے، گرے بیک......میں اسے کھول نہیں......اوہ''

اس نے سہم کر اپنا ہاتھ دور ہٹا لیا۔ لوہا سکڑ رہا تھا اور ایک ڈراؤنے چہرے میں بدل رہا تھا جس نے گونجتی ہوئی آواز میں پوچھا۔ ''کام بتاؤ......''

''ہم پوٹر کو لائے ہیں۔'' گرے بیک نے فاتحانہ انداز میں چیختے ہوئے کہا۔''ہم نے ہیری پوٹر کو پکڑ لیا ہے۔''

گیٹ کھل گیا۔

''چلو!'' گرے بیک نے اپنے آدمیوں سے کہا اور قیدیوں کو دھکیلتے ہوئے گیٹ کے اندر والے راستے پر آگے آگے چلنے لگا۔ وہ

اونچی باڑھ کے وسط میں چل رہے تھے جس سے ان کے قدموں کی آواز دب سی گئی تھی۔ ہیری کو اپنے اوپر ایک بھوت جیسا سفید ہیولا دکھائی دیا اور اسے احساس ہوا کہ وہ ایک مور تھا۔ وہ گر گیا اور اسے گرے بیک نے اُٹھا کر کھڑا کیا۔ اب اسے لڑکھڑا کر ترچھا چلنا پڑ رہا تھا کیونکہ وہ چار قیدیوں کی کمر سے کمر ملائے بندھا ہوا تھا۔ اپنی پھولی ہوئی آنکھیں بند کر کے اس نے اپنے نشان کے درد کو ایک لمحے کیلئے حاوی ہونے کا موقع دیا۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ والڈی مورٹ کیا کر رہا ہے، کیا وہ جانتا تھا کہ ہیری پکڑا گیا ہے......؟

...... پہلے کمبل کے نیچے پڑا ہوا ڈھانچے جیسا عکس ہلا اور اس کی طرف پلٹا۔ ڈھانچے جیسے چہرے کی آنکھیں کھلیں...... دبلا کمزور آدمی اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس کی دھنسی ہوئی آنکھیں والڈی مورٹ پر جمی تھیں اور پھر وہ مسکرایا۔ اس کے زیادہ تر دانت جھڑ چکے تھے۔

''تو تم آ گئے، میں سوچتا تھا کہ تم ضرور آؤ گے...... کسی دن...... مگر تمہارا سفر رائیگاں گیا۔ میرے پاس وہ کبھی تھی ہی نہیں......''

''جھوٹ مت بولو......''

جب والڈی مورٹ کا غصہ اس کے اندر دہکنے لگا تو ہیری کے نشان کا درد ناقابل برداشت ہو گیا۔ ہیری نے اپنا دماغ کھینچ کر اپنے بدن میں واپس مرتکز کیا اور ہوش میں رہنے کیلئے سعی کرنے لگا۔ گرے بیک اور اس کے ساتھی قیدیوں کو چھوٹی کنکروں جیسی بجری کے اوپر دھکیلتے ہوئے لے جا رہے تھے۔

اب ان سب پر روشنی پڑی۔

''یہ سب کیا ہے؟'' ایک عورت کی سرد آواز سنائی دی۔

''ہم تم جانتے ہو کون؟ سے ملنے کیلئے آئے ہیں۔'' گرے بیک نے کھڑکھڑاتی ہوئی آواز میں کہا۔

''تم کون ہو؟''

''آپ مجھے جانتی تو ہیں!'' بھیڑیائی انسان کی آواز میں ناراضگی کا عنصر جھلک رہا تھا۔ ''فینر ئیر گرے بیک...... ہم ہیری پوٹر کو پکڑ کر لائے ہیں۔'' گرے بیک نے ہیری کو پکڑا اور گھما کر روشنی میں کر دیا جس سے باقی قدموں کو ادھر ادھر ہونا پڑا۔ ''حالانکہ اس کا چہرہ سوجا ہوا ہے، مادام!'' گری بیک نے کہا۔ ''اگر آپ تھوڑا قریب سے دیکھیں گی تو اس کا نشان دکھائی دے گا اور اس لڑکی کو دیکھئے!...... مادام! یہ وہی بدذات ہے جو اس کے ساتھ سفر کر رہی تھی۔ اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ وہی ہے اور ہمارے اس کی چھڑی بھی ہے، دیکھئے مادام......''

ہیری نے دیکھا کہ نرسیسہ ملفوائے اس کے سوجے ہوئے چہرے کو غور سے دیکھ رہی تھی۔ سکے بیئر نے خاردار جھاڑی کی لکڑی والی چھڑی اس کی طرف بڑھا دی۔ نرسیسہ نے اپنی بھنوئیں اُٹھائیں۔

''انہیں اندر لے آؤ......'' اس نے کہا۔

ہیری سمیت سب قیدیوں کو دھکے اور ٹھوکریں مار کر پتھر کی چوڑی سیڑھیوں کے اوپر اور پھر تصویروں سے بھری راہداری میں لے

جایا گیا۔

’’میرے پیچھے آؤ......‘‘ نرسیسہ نے ہال کے پار آگے چلتے ہوئے کہا۔ ’’میرا بیٹا ڈریکو ایسٹر کی چھٹیوں میں گھر آیا ہوا ہے، اگر یہ ہیری پوٹر ہوا تو وہ پہچان لے گا۔‘‘

باہر کے اندھیرے کے بعد ڈرائنگ روم کی روشنی میں آنکھیں چندھیا رہی تھی۔ آنکھیں قریباً بند ہونے کے باوجود ہیری کمرے کی چوڑائی دیکھ سکتا تھا۔ چھت سے شیشے کا ایک فانوس لٹکا ہوا تھا۔ گہری ارغوانی دیواروں پر جادوگروں کی تصویریں لگی ہوئی تھیں، جب دھڑ دھڑاتے راہزن گروہ کے لوگ قیدیوں کو دھکے مارتے ہوئے اندر لے گئے تو سنگ مرمر کے آتشدان کے سامنے کرسیوں سے دو ہیولے اُٹھے۔

’’یہ سب کیا ہے؟‘‘ لوسیس ملفوائے کی جانی پہچانی دھیمی آواز ہیری کے کانوں میں پڑی۔ اب وہ دہشت میں آ رہا تھا۔ باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں نظر آ رہا تھا۔ جب اس کا ڈر بڑھنے لگا تو والڈی مورٹ کے خیالوں کو روکنا زیادہ آسان تھا حالانکہ اس کا نشان اب بھی بہت درد کر رہا تھا۔

’’یہ لوگ کہتے ہیں کہ انہوں نے ہیری پوٹر کو پکڑ لیا ہے۔‘‘ نرسیسہ نے سرد آواز میں کہا۔ ’’ڈریکو! یہاں آؤ......‘‘

ہیری نے ڈریکو سے سیدھی نظریں ملانے کی ہمت نہیں کی بلکہ اس کی طرف کنکھیوں سے دیکھا۔ اس سے تھوڑا لمبی قامت والا ڈریکو کرسی سے اُٹھا۔ سفید سنہری بالوں کے نیچے اس کا چہرہ دبلا پتلا تھا۔

’’پہچانا؟‘‘ بھیڑیائی انسان نے کھڑکھڑاتی ہوئی آواز میں پوچھا۔

ہیری اب آتشدان کے پار ایک آئینے کے سامنے تھا جو باریک نقش ونگار والے ایک فریم میں جڑا ہوا تھا۔ اپنی آنکھوں کے سوراخ سے اس نے آئینے میں اپنا حلیہ دیکھا۔ گیرم مالڈ پیلس چھوڑنے کے بعد وہ پہلی بار اپنا عکس دیکھ رہا تھا۔

اس کا چہرہ پھولا ہوا، چمکدار اور گلابی تھا۔ ہرمائنی کے جادوئی کلمے کی وجہ سے اس کا پورا چہرہ بگڑ گیا تھا۔ اس کے سیاہ بال کندھے تک پہنچ رہے تھے اور جبڑے کے چاروں طرف سیاہ مہاسے تھے۔ اگر وہ یہ نہیں جانتا کہ وہاں کون کھڑا ہے؟ تو اسے یقیناً اس بات پر حیرانگی ہوتی کہ اس کی عینک کس اجنبی نے لگا رکھی تھی۔ اس نے خاموش رہنے کا فیصلہ کیا کیونکہ اس کی آواز یقینی طور پر اس کا راز فاش کر دے گی۔ بہرحال ڈریکو کے قریب آنے پر اس نے اس نظریں نہیں ملائیں۔

’’ڈریکو؟‘‘ لوسیس ملفوائے نے جوشیلے انداز میں پوچھا۔ ’’کیا یہ وہی ہے؟ کیا یہ ہیری پوٹر ہی ہے؟‘‘

’’میں...... میں پختہ یقین سے نہیں کہہ سکتا۔‘‘ ڈریکو نے کہا۔ وہ گرے بیک سے فاصلہ رکھے ہوئے تھا اور ہیری سے نظریں ملانے میں اسی کی طرح ہی گھبرا رہا تھا۔

’’اسے غور سے دیکھو......قریب جاؤ!‘‘

ہیری نے لوسیس ملفوائے کو پہلے کبھی اتنا متجسس اور بے قرار نہیں دیکھا تھا۔
''ڈریکو! اگر ہم تاریکیوں کے شہنشاہ کو پوٹر سونپ دیتے ہیں تو ہر قصور کیلئے ہمیں معاف کر دیا جائے گا......''
''دیکھئے مسٹر ملفوائے! مجھے امید ہے کہ آپ یہ فراموش نہیں کریں گے کہ اسے دراصل کس نے پکڑا ہے؟'' گرے بیک نے اچانک خطرناک انداز میں کہا۔
''ظاہر ہے کہ نہیں......ہم یہ کیسے بھول سکتے ہیں؟'' لوسیس ملفوائے نے بے چینی کے عالم میں کہا۔ اب وہ خود ہیری کے قریب آ گیا، اتنے قریب کہ ہیری کو اپنا سوجی ہوئی آنکھوں سے بھی اس کا عام طور پر اداس اور زرد رہنے والا چہرہ صاف دکھائی دیا۔ سوجے ہوئے چہرے کی وجہ سے ہیری کو محسوس ہو رہا تھا کہ وہ کسی پنجرے کی سلاخوں کے درمیان سے دیکھ رہا ہو۔
''تم نے اس کے ساتھ کیا کیا؟'' لوسیس نے گرے بیک سے پوچھا۔ ''اس کی یہ حالت کیسے ہوئی؟''
''ہم نے کچھ نہیں کیا۔''
''مجھے تو یہ ڈنک سحر جیسا کوئی کام لگتا ہے؟'' لوسیس نے کہا۔
اس کی بھوری آنکھوں نے ہیری کے ماتھے کو ٹٹولا۔
''اوہ ہاں!...... یہاں پر کچھ ہے۔'' لوسیس بڑبڑایا۔ ''نشان بھی ہو سکتا ہے، شاید تھوڑا اچھل گیا ہے......ڈریکو! یہاں آؤ، ٹھیک سے دیکھو، تمہارا کیا خیال ہے؟''
ہیری نے ڈریکو کے چہرے کو قریب آتے ہوئے دیکھا۔ اس کے باپ کے چہرے کے ٹھیک پاس، ان کے چہروں پر تعجب کے سائے پھیلے ہوئے تھے۔ فرق صرف اتنا تھا کہ اس کے باپ کا چہرہ جوش و خروش سے دمک رہا تھا جبکہ ڈریکو کے چہرے پر ہچکچاہٹ اور خوف کی جھلک نمایاں تھی۔
''میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔'' اس نے کہا اور آتشدان کے پاس کھڑی اپنی ماں کی طرف واپس لوٹ گیا۔
''لوسیس! یہ بہتر رہے گا کہ ہم پوری طرح تسلی کر لیں۔'' نرسیسہ نے سرد اور سپاٹ آواز میں اپنے شوہر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''تاریکیوں کے شہنشاہ کو بلانے سے پہلے بالکل پختہ تسلی کر لیں کہ یہی پوٹر ہے......ان لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ پوٹر ہے۔'' وہ غور سے خاردار جھاڑی کی لکڑی والی چھڑی کو دیکھ رہی تھی۔ ''مگر یہ چھڑی تو الوینڈر کی بنائی ہوئی چھڑیوں کے معیار پر پورا اترتی ہوئی دکھائی نہیں دے رہی ہے......اگر ہم سے کوئی غلطی ہوگئی......اگر ہم نے تاریکیوں کے شہنشاہ کو خواہ مخواہ یہاں بلا لیا......تو یاد ہے نا کہ انہوں نے رائل اور ڈولوہاف کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟''
''اور یہ بدذات؟'' گرے بیک نے غرا کر کہا۔ ہیری گرتے گرتے بچا جب راہزن گروہ کے لوگوں نے قیدیوں کو ایک پھر دھکیل کر گھما دیا تاکہ روشنی اس کے بجائے ہرمائنی پر پڑے۔

''ٹھہرو!'' نرسیسہ نے تیکھے لہجے میں کہا۔ ''ہاں...... ہاں! یہ لڑکی میڈم میلیکن کی دکان میں پوٹر کے ساتھ تھی۔ میں نے روزنامہ جادوگر میں اس کی تصویر بھی دیکھی تھی، دیکھو ڈریکو! کیا یہ گرینجر لڑکی نہیں ہے؟''

''میں...... شاید...... ہاں!''

''مگر پھر تو یہ ویزلی لڑکا ہوگا؟'' لوسیس نے چیختے ہوئے کہا اور بندھے قیدیوں کے پاس سے گھومتے ہوئے رون کے سامنے پہنچ گیا۔ ''یہ پوٹر کے دوست ہیں۔ ڈریکو! اسے دیکھو، کیا یہ آرتھر ویزلی کا بیٹا نہیں ہے؟ کیا نام ہے اس کیا......؟''

''ہاں!'' ڈریکو نے دوبارہ قیدیوں کی طرف پشت گھما کر کہا۔ ''ہوسکتا ہے!''

ہیری کے پیچھے ڈرائنگ روم کا دروازہ کھلا۔ ایک عورت کی جھلک دکھائی دی، جب وہ بولی تو ہیری اس کی آواز سن کر دہشت سے دہل کر گیا، اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔

''یہ کیا ہو رہا ہے...... کیا ہوا نرسیسہ؟''

بیلاٹرکس لسٹرینج آہستہ آہستہ قیدیوں کے پاس پہنچی اور ہیر کے دائیں طرف رُک کر اپنی گھنی پلکوں سے ہر مائنی کو گھورنے لگی۔

''مگر...... یقیناً یہ تو بذات لڑکی ہے؟...... یہ تو گرینجر ہے؟''

''ہاں...... ہاں! یہ گرینجر ہے۔'' لوسیس جوشیلے لہجے میں چلایا۔ ''اور اس کے پہلو میں ہمیں لگتا ہے کہ پوٹر بھی ہے۔ پوٹر اور اس کے دوست گرفت میں آ گئے ہیں، بیلا!''

''پوٹر!'' بیلاٹرکس چیخی اور ہیری کو اچھی طرح دیکھنے کیلئے پیچھے ہٹ گئی۔ ''کیا تمہیں یقین ہے؟ اچھا تو اب ہمیں تاریکیوں کے شہنشاہ کو فوراً خبر کر دینا چاہئے۔''

اس نے اپنی بائیں آستین اُٹھائی۔ ہیری کو اس کے بازو پر تاریکی کا نشان دکھائی دینے لگا۔ وہ جانتا تھا کہ بیلاٹرکس اسے چھو کر اپنے پیارے آقا کو بلانے والی ہے۔

''انہیں میں بلانے والا تھا۔'' لوسیس نے کہا اور اس کا ہاتھ بیلاٹرکس کی کلائی پر جکڑ گیا تاکہ وہ نشان کو نہ چھو پائے۔ ''بیلا! انہیں میں بلاؤں گا۔ پوٹر کو میرے مکان میں لایا گیا ہے اور اس لئے یہ حق میرا بنتا ہے......''

''تمہارا حق......؟'' بیلاٹرکس نے ملامتی انداز میں کہتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی۔ ''لوسیس! تم اپنا حق اسی وقت کھو دیا تھا جب تم نے اپنی چھڑی گنوا دی تھی۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی کہ میرا ہاتھ چھوڑو......''

''اس کا تم سے کوئی واسطہ نہیں، لڑکے کو تم نے نہیں پکڑا ہے......''

''معافی چاہتا ہوں مسٹر ملفوائے!'' گرے بیک نے مداخلت کرتے ہوئے کہا۔ ''مگر پوٹر کو ہم لوگوں نے پکڑا ہے اور انعام میں ملنے والے سونے پر بھی ہم لوگوں کا ہی حق ہے......''

’’سونا؟......‘‘ بیلاٹرکس تمسخرانہ انداز میں ہنسی جواب بھی اپنی بہن کے شوہر سے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کررہی تھی۔اس کا خالی ہاتھ جیب میں رکھی چھڑی کو تلاش کررہا تھا۔’’گھٹیا، گندے لالچی شخص! انعام والا سونا تم ہی رکھنا، میں سونا لے کر کیا کروں گی؟ مجھے تو صرف ان کی خوشی اور عزت چاہئے......‘‘

اس نے زور آزمائی چھوڑ دی تھی، اس کی گہری آنکھیں اب کسی چیز پر جمی ہوئی تھیں۔ وہ کون سی چیز تھی؟ یہ ہیری دیکھ نہیں پایا۔ بیلاٹرکس کو ٹھنڈا پڑتا دیکھ کر لوسیس خوش ہوگیا اور اس نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا اور اپنی آستین کھولنے لگا۔

’’ٹھہرو!‘‘ بیلاٹرکس چیخی۔’’اسے مت چھونا۔اگر تاریکیوں کے شہنشاہ اس وقت آگئے تو ہم سب کی جان خطرے میں پڑ جائے گی......‘‘

لوسیس ٹھہر گیا۔اس کی مخروطی انگلیاں اس کے بازو والے نشان کے اوپر کپکپاتی ہوئی ٹھہر گئیں۔ بیلاٹرکس تیزی سے ہیری کے دیکھتے ہی دیکھتے اس کی نظروں کے دائرے سے دور چلی گئی۔

’’وہ کیا ہے؟‘‘ ہیری نے اس کی آواز سنی۔

’’تلوار ہے؟‘‘ راہزن گروہ کے کسی فرد نے جواب دیا۔

’’تلوار مجھے دو!‘‘

’’یہ آپ کی نہیں ہے، مادام! یہ میری ہے، یہ مجھے ملی ہے......‘‘

ایک دھماکہ ہوا اور سرخ روشنی کی چمک کوندی۔ ہیری جانتا تھا کہ اس آدمی کو ششدر کر دیا گیا تھا۔اس کے ساتھی غصے میں گرجنے لگے، سکے بیئر نے فوراً اپنی چھڑی نکال لی۔

’’بیوقوف عورت! تم یہ کیا کر رہی ہو؟‘‘

’’ششدرم......‘‘ وہ چیخی۔’’ششدرم......ششدرم......‘‘

حالانکہ وہ چار تھے اور وہ اکیلی تھی مگر وہ لوگ اس کے مقابلے میں نہایت کمزور ثابت ہوئے جیسا کہ ہیری جانتا تھا کہ وہ بہت ہی قابل، سفاک اور بے رحم جادوگرنی تھی۔ وہ لوگ جہاں کھڑے تھے، وہیں کٹے ہوئے تنے کی طرح گر گئے۔ صرف گرے بیک باقی رہ گیا تھا۔ بیلاٹرکس نے گرے بیک کو جادوئی وار سے جھکے ہوئے انداز میں گھٹنوں کے بل کھڑا کر دیا تھا اور اس کے ہاتھ پھیلے ہوئے تھے۔ اپنی آنکھوں کے کونوں سے ہیری نے بیلاٹرکس کو بھیڑیائی انسان کی طرف جھکتے ہوئے دیکھا۔گری فنڈر کی تلوار اس کے ہاتھوں میں مضبوطی سے جکڑی ہوئی تھی اور اس کا چہرہ موم کی طرح دکھائی دے رہا تھا۔

’’یہ تلوار تمہیں کہاں سے ملی؟‘‘ اس نے گرے بیک کے مفلوج ہاتھوں میں سے اس کی چھڑی باہر نکالتے ہوئے تیکھی آواز میں بڑبڑا کر کہا۔

''تمہاری ایسا کرنے کی ہمت کیسے ہوئی؟'' گرے بیک کھڑکھڑاتی ہوئی آواز میں غرایا۔ پورے بدن میں وہ صرف اپنا منہ ہی استعمال کر سکتا تھا۔ بیلاٹرکس کی طرف دیکھ کر اس نے اپنے نوکیلے دانت باہر نکال کر کٹکٹائے۔ ''مجھے چھوڑ دو، نادان عورت!''

''تمہیں یہ تلوار کہاں سے ملی؟'' بیلاٹرکس نے تلوار کو اس کے چہرے کے سامنے لہراتے ہوئے دوبارہ پوچھا۔ ''سنیپ نے اسے گرنگوٹس میں میری تجوری میں رکھوایا تھا......''

''یہ ان کے خیمے میں سے ملی تھی۔'' گرے بیک نے ناراضگی سے غراتے ہوئے کہا۔ ''میں کہتا ہوں کہ مجھے چھوڑ دو......''

بیلاٹرکس نے اپنی چھڑی لہرائی اور بھیڑیائی انسان اچھل کر کھڑا ہوا گیا۔ حالانکہ وہ حفظ ماتقدم طور پر بیلاٹرکس کے قریب نہیں گیا۔ وہ ایک کرسی کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور اس نے اپنے گندے ناخنوں سے کرسی کی عقبی کمر کو پکڑ لیا۔

''ڈریکو! اس کچرے کو باہر لے جاؤ......'' بیلاٹرکس نے راہزن گروہ کے ساکت گرے ہوئے لوگوں کی اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''اگر تم میں انہیں ختم کرنے کی ہمت نہ ہو تو باہر صحن میں ہی پڑا چھوڑ دیا۔ میں آکر ان کی صفائی خود کروں گی۔''

''تم ڈریکو سے اس طرح بات کرنے کی جرأت مت کرو۔'' نرسیسہ نے غصے سے کہا۔

''اپنا منہ بند رکھو نرسیسہ!'' بیلاٹرکس جواباً چیخی۔ ''تم سوچ بھی نہیں سکتی کہ صورتحال کتنی سنگین ہے؟ ہمارے سامنے نہایت خوفناک مسائل کھڑے ہو چکے ہیں......''

وہ ہانپ رہی تھی اور تلوار کے دستے کو غور سے دیکھ رہی تھی پھر وہ خاموش قیدیوں کی طرف بڑھی۔

''اگر یہ سچ مچ پوٹر ہے تو اسے کوئی نقصان نہیں ہونا چاہئے۔'' وہ بڑبڑائی اور ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ یہ بات دوسروں کے کہنے کے بجائے خود سے کہہ رہی ہو۔ ''تاریکیوں کے شہنشاہ پوٹر کو خود اپنے ہاتھوں سے ختم کرنا چاہتے ہیں...... مگر انہیں معلوم ہو گیا...... مجھے...... مجھے یہ معلوم کرنا ہی پڑے گا۔''

اس نے دوبارہ اپنی بہن کے چہرے کی طرف دیکھا۔

''قیدیوں کو تہہ خانے میں پہنچا دو۔ تب تک میں سوچتی ہوں کہ کیا کرنا چاہئے؟''

''بیلا یہ میرا گھر ہے، تم میرے گھر میں حکم نہیں دے سکتی......''

''یہ کام فوراً کر دو! تمہیں ذرا سا اندازہ بھی نہیں ہے کہ ہم کتنے بڑے خطرے میں پھنس چکے ہیں؟'' بیلاٹرکس چیختی ہوئی بولی۔ وہ سہمی ہوئی اور جھنجلائی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ لاشعوری طور پر اس کی چھڑی سے شعلے کی ہلکی سی لہر نکلی جس سے قالین میں سوراخ ہو گیا۔

نرسیسہ نے ایک لمحے جھجکنے کے بعد بھیڑیائی انسان کی طرف دیکھا۔

''گرے بیک! قیدیوں کو نیچے تہہ خانے میں لے جاؤ......''

’’ٹھہرو!‘‘ بیلاٹرکس نے تیکھی آواز میں کہا۔’’سوائے......سوائے، بدذات لڑکی کے!‘‘

گرے بیک نے خوشی بھری ہنکار بھری۔

’’نہیں......‘‘ رون چیخا۔’’اس کی جگہ مجھے رکھ لو!‘‘

بیلاٹرکس نے اس کے منہ پر زوردار تھپڑ رسید کیا جس کی آواز پورے کمرے میں گونج گئی۔

’’اگر وہ پوچھ گچھ کے دوران مرگئی تو اس کے بعد میں تمہیں سے باقی پوچھ گچھ کروں گی۔‘‘ بیلاٹرکس نے غراتے ہوئے کہا۔ ’’میری فہرست میں بدذات کے بعد خون کے غدار ہی آتے ہیں۔گرے بیک! انہیں نیچے لے جاؤ اور اچھی طرح باندھ کر رکھنا مگر اس کے ساتھ کچھ مت کرنا......کم از کم ابھی......‘‘

بیلاٹرکس نے گرے بیک کی چھڑی اس کی طرف اچھال دی پھر اس نے اپنے چوغے کے نیچے سے چاندی کا ایک چھوٹا سا چاقو باہر نکالا۔ بیلاٹرکس نے ہرمائنی کی رسیاں کاٹ کر اسے باقی قیدیوں سے آزاد کرلیا اور اس کے بال پکڑ کر کمرے کے وسطی حصے میں لے گئی جبکہ گرے بیک باقی سب قیدیوں کو دوسرے دروازے سے ڈرائنگ روم میں سے باہر اندھیری راہداری میں لے گیا۔اس کی چھڑی سامنے کی طرف اُٹھی ہوئی تھی اور نادیدہ قوت سے انہیں کھینچتی ہوئی لے جا رہی تھی۔

’’میرا خیال ہے کہ لڑکی سے تفتیش مکمل ہونے کے بعد وہ مجھے اسے کاٹ کھانے کا موقع ضرور دے گی۔‘‘ گرے بیک انہیں راہداری میں آگے لے جاتے ہوئے بولا۔’’مجھے ایک دو ذائقے دار ٹکڑے تو کھانے کیلئے مل ہی جائیں گے، ہے نا؟......سرخ منہ والے بندر؟‘‘

ہیری نے رون کو کپکپاتا ہوا محسوس کیا، ان لوگوں کو سیڑھیوں سے نیچے لے جایا جا رہا تھا۔ابھی تک ان کی کمر سے کمر بندھی ہوئی تھی اور یہ اندیشہ تھا کہ کسی بھی پل پھسلنے پر گردن کی ہڈی ٹوٹ سکتی تھی۔سب سے نیچے ایک بھاری دروازہ تھا۔گرے بیک نے اپنی چھڑی ٹھونک کر اسے کھولا۔اس کے بعد انہیں ایک اندھیرے اور سیلن زدہ میں چھوڑ کر لوٹ گیا۔تہہ خانے کے دروازے کے بند ہونے کی گونج ابھی پوری طرح ختم نہیں ہوئی تھی کہ ان کے ٹھیک اوپر سے ایک بھیانک اور لمبی چیخ سنائی دی۔

’’ہرمائنی......‘‘ رون زور سے گرجا اور بندھی ہوئی رسیوں سے خود کو آزاد کروانے کیلئے ہاتھ پیر چلانے لگا۔’’ہرمائنی......‘‘

’’خاموش رہو!‘‘ ہیری نے کہا۔’’چپ رہو، رون! ہمیں کوئی طریقہ سوچنا ہوگا......‘‘

’’ہرمائنی......ہرمائنی......ہرمائنی......‘‘

’’ہمیں کوئی لائحہ عمل بنانا ہوگا......یوں احمقوں کی طرح چیخنا چلانا بند کرو۔ہمیں سب سے پہلے ان رسیوں کو کھولنا ہوگا......‘‘

’’ہیری؟......‘‘ اندھیرے میں کسی کی سرگوشی گونجی۔’’رون؟......کیا تم لوگ ہو؟‘‘

رون نے اچانک چیخنا بند کردیا۔ان کے قریب کچھ ہلچل ہوئی پھر ہیری نے ایک سائے کو قریب آتے ہوئے دیکھا۔

''ہیری......رون؟''

''لونا......؟''

''ہاں! میں ہی ہوں، اوہ نہیں! میں سوچنا نہیں چاہتی تھی کہ تم گرفت میں آ جاؤ۔''

''لونا! کیا تم ان رسیوں کو کھولنے میں مدد کر سکتی ہو؟'' ہیری نے کہا۔

''اوہ ہاں! میرا خیال تو ہے...... ایک پرانی کیل ہے، جس کا استعمال ہم چیزیں توڑنے کیلئے کرتے ہیں...... ایک منٹ ٹھہرو......''

اوپر ہرمائنی ایک بار پھر چیخی۔ ساتھ ہی بیلاٹرکس کے چیخنے چلانے کی آواز بھی سنائی دی کیونکہ وہ اس کے الفاظ تو نہیں سن سکتے تھے، اور پھر اسی لمحے رون ایک بار پھر چیخنے لگا۔

''ہرمائنی...... ہرمائنی......''

''مسٹر الوینڈر؟'' ہیری نے لونا کو کہتے ہوئے سنا۔ ''مسٹر الوینڈر! کیا آپ کے پاس کیل ہے؟ اگر آپ بس تھوڑا سا ادھر کھسک جائیں...... میرا خیال ہے کہ یہ پانی کے جگ کے پاس موجود تھی......''

کچھ لمحوں بعد وہ لوٹ آئی۔

''تم لوگ ذرا ساکت ہی رہنا......'' اس نے کہا۔

وہ گانٹھوں کو کھولنے کیلئے رسیوں کے سخت ریشوں پر کیل چلانے لگی، انہیں اوپر سے آتی ہوئی بیلاٹرکس کی آواز سنائی دی۔

''میں تم سے ایک بار پھر پوچھتی ہوں کہ تمہیں یہ تلوار کہاں سے ملی؟...... سچ بولو!''

''ہمیں یہ راستے میں پڑی ملی تھی...... میں سچ کہہ رہی ہوں، راستے میں پڑی ملی تھی...... رحم کریں...... آہ ہ ہ نہیں......'' ہرمائنی کی اذیت بھری آواز سنائی دی۔

ہرمائنی کی تیز چیخ گونج گئی، رون پہلے سے زیادہ تیزی سے ہاتھ پیر مارنے لگا۔ اور زنگ لگی کیل ہیری کی کلائی پر گر گئی۔

''رون! براہ مہربانی، مت ہلو!'' لونا بڑبڑائی۔ ''مجھے اندھیرے میں کچھ نہیں دکھائی دے رہا ہے کہ میں کیا کر رہی ہوں؟''

''میری جیب......'' رون ہانپتا ہوا بولا۔ ''میری جیب میں ایک ڈیلومانیٹر موجود ہے اور اس میں روشنی بھری ہوئی ہے......''

کچھ پل بعد ایک کلک کی آواز گونجی۔ ڈیلومانیٹر نے خیمے کی لالٹینوں سے جو روشنیاں جذب کی تھیں، وہ چھت کی اور اُڑنے لگیں چونکہ انہیں اپنا ہدف نہیں مل رہا تھا، اس لئے وہ ننھے سورجوں کی طرح کمرے میں اوپر چھت پر لٹکی رہیں۔ تہہ خانے میں روشنی کا سیلاب آ گیا تھا۔ ہیری نے لونا کی طرف دیکھا جس کے سفید چہرے پر آنکھیں چمک رہی تھیں۔ اس کے علاوہ اسے چھڑی ساز الوینڈر کا عکس بھی دکھائی دیا جو ایک کونے میں فرش پر ساکت پڑا ہوا تھا۔ ہیری نے گردن گھما کر اپنے ساتھی قیدیوں کی طرف دیکھا۔ وہاں

ڈین تھا اور گرپ ہک نامی غوبلن بھی تھا جو بیہوشی کے آخری کنارے پر دکھائی دے رہا تھا اور باقی لوگوں کے ساتھ رسیوں میں بندھے ہونے کی وجہ سے اپنے پاؤں پر کھڑا تھا۔

''اوہ! اس سے کام آسان ہوگیا ہے، شکریہ رون!'' لونا بولی اور دوبارہ ان کی گانٹھیں رگڑ کر کاٹنے لگی۔ ''تم کیسے ہو ڈین؟''

اوپر سے بیلاٹرکس کی آواز دوبارہ سنائی دی۔

''تم مسلسل جھوٹ بول رہی ہو گندی بدذات! اور میں یہ بات اچھی طرح جانتی ہوں کہ تم گرنگوٹس کی میری تجوری میں گھسی تھی، سچائی بتاؤ...... سچائی بتاؤ......''

ایک اور بھیانک چیخ سنائی دی۔

''ہرمائنی......''

''تم نے وہاں سے اور کیا کچھ اُٹھایا ہے؟...... تم نے وہاں سے اور کیا کچھ اُٹھایا ہے؟ مجھے سچ سچ بتاؤ...... ورنہ میں قسم کھاتی ہو...... چاقو گھونپ ڈالوگی......''

''یہ لو......''

ہیری کو رسیاں گرتی ہوئی محسوس ہوئی۔ اپنی کلائیوں کو ملتے ہوئے وہ مڑا اور اس نے دیکھا کہ رون تہہ خانے میں بھاگتا پھر رہا تھا اور نیچی چھت کو دیکھتے ہوئے کوئی چور دروازہ تلاش کر رہا تھا۔ زخم اور خون سے بھرے چہرے والے ڈین نے لونا کا شکریہ ادا کیا اور کانپتا ہوا کھڑا ہوگیا مگر گرپ ہک کسی شرابی کی طرح ڈگمگا کر تہہ خانے کے فرش پر لڑھک گیا۔ اس کے سانولے چہرے پر کوئی زخم دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

رون اب بغیر چھڑی کے نقاب اُڑان بھرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

''کوئی راستہ نہیں ہے، رون!'' لونا نے اس کی بیکار کوششوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔ ''تہہ خانے سے بچ نکلنے کا کوئی بھی راستہ نہیں ہے۔ پہلے میں نے بھی ایسی کوششیں کی تھیں، مسٹر اولیونڈر کافی عرصے سے یہیں بند ہیں۔ انہوں نے ہر چیز آزما کر دیکھ لی ہے......''

ہرمائنی دوبارہ چیخ رہی تھی، اس کی تکلیف دہ آوازیں ہیری کے وجود میں اذیت ناک درد کے نشتر چبھو رہی تھیں۔ اپنے نشان کے درد کے باوجود وہ تہہ خانے میں ادھر ادھر لپکا اور دیواروں کو ٹٹولنے لگا۔ حالانکہ وہ جانتا تھا کہ وہ بلاوجہ اپنی توانائی برباد کر رہا تھا۔

''تم نے وہاں سے اور کیا لیا؟ اور کیا؟...... میری بات کا جواب دو...... اینگورسم......''

ہرمائنی کی چیخیں بالائی منزل کی دیواروں سے ٹکرا کر گونج رہی تھیں۔ رون اب سسک رہا تھا اور دیوار پر مکے برسا رہا تھا۔ ہیری نے بدحواسی کے عالم میں اپنی گردن میں لٹکے ہیگرڈ والے بٹوے کا فیتہ کھینچ کر باہر نکالا اور اسے ٹٹولنے لگا۔ اس نے ڈمبل ڈور کی دی ہوئی سنہری گیند باہر نکال کر لہرائی کہ شاید اس سے کچھ ہوگا...... مگر کچھ نہیں ہوا۔ ققنس والی ٹوٹی ہوئی چھڑی کے ٹکڑوں کو لہرایا اور بڑبڑایا

مگر وہ تو بے جان تھی......آئینے کا ٹکڑا چمکتا ہوا فرش پر جا گرا اور اسے اس میں سے تیز نیلی چمک نکلنے کا احساس ہوا۔

آئینے میں سے ڈمبل ڈور کی آنکھ اسے گھور رہی تھی۔

''ہماری مدد کرو......'' وہ دیوانگی بھری بدحواسی میں اس سے چیختا ہوا بولا۔''ہم لوگ ملفوائے کی حویلی کے تہہ خانے میں بند ہیں......ہماری مدد کرو......''

آنکھ جھپکی اور فوراً غائب ہوگئی۔

ہیری پل بھر کیلئے بھونچکا سا رہ گیا۔اسے یقین بھی نہیں ہو پایا تھا کہ اسے واقعی آنکھ دکھائی دی تھی۔اس نے آئینے کے ٹکڑے کو ادھر ادھر گھمایا مگر اس میں تہہ خانہ کی دیواریں، چھت کے سوا اور کچھ نظر نہیں آیا۔بالائی منزل پر ہرمائنی اب پہلے سے زیادہ بری طرح چیخ رہی تھی اور ہیری کے پہلو میں رون بے قراری سے مچلتا ہوا شور مچا رہا تھا۔''ہرمائنی......ہرمائنی......''

''تم میری تجوری میں داخل کیسے ہوئی؟'' انہوں نے بیلاٹرکس کی چیختی ہوئی آواز سنی۔''کیا تہہ خانے والے گھٹیا غوبلن نے تمہاری مدد کی تھی......؟''

''ہم اس سے آج رات ہی ملے ہیں۔'' ہرمائنی روتی ہوئی بولی۔''ہم آپ کی تجوری میں کبھی گئے ہی نہیں...... یہ اصلی تلوار نہیں ہے۔یہ تو اصلی تلوار کی نقل ہے، بس نقل ہے......''

''نقل......'' بیلاٹرکس غراتی ہوئی چیخی۔''اوہ! اس کہانی میں کچھ زیادہ سچائی نہیں لگتی ہے، بدذات......''

''مگر ہم یہ بات تو آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔'' لوسیس کی آواز آئی۔''ڈریکو جاؤ! اس غوبلن کو یہاں لے کر آؤ......وہ ہمیں فوراً بتا دے گا کہ تلوار اصلی ہے یا نہیں؟''

ہیری تہہ خانے کے دوسری طرف لپکا۔جہاں گرپ ہک فرش پر نڈھال پڑا تھا۔

''گرپ ہک!'' اس نے غوبلن کے نوکیلے کان میں تیز سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔''تمہیں انہیں یہ بتانا ہوگا کہ یہ تلوار اصلی نہیں بلکہ نقلی ہے۔انہیں معلوم نہیں ہونا چاہئے کہ یہی اصلی تلوار ہے، گرپ ہک......ہم پر مہربانی کرنا......''

اسے کسی کے تہہ خانے کی سیڑھیاں اترنے کی آواز سنائی دی۔اگلے ہی پل دروازے کے عقب سے ڈریکو کی کانپتی ہوئی آواز سنائی دی۔''پیچھے ہٹ جاؤ اور دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑے ہو جاؤ۔کوئی شرارت مت کرنا، ورنہ میں تمہیں مار ڈالوں گا۔''

انہوں نے ایسا ہی کیا۔جب تالا کھلنے کی آواز آئی تو رون نے ڈیلومانیٹر سے کو کلک کر دیا اور روشنیاں واپس اس کی جیب میں پہنچ گئی۔اسی وقت تہہ خانے میں گھپ اندھیرا چھا گیا۔دروازہ کھلا اور ملفوائے اندر آ گیا۔اس کی چھڑی اس کے سامنے اُٹھی ہوئی تھی اور اس کا زرد چہرہ فیصلہ کن دکھائی دے رہا تھا جیسے وہ ہر مزاحمت کا جواب دینے کیلئے تیار تھا۔اس نے غوبلن کو بازو سے پکڑا اور گھسیٹتا ہوا باہر لے گیا۔دروازہ تیزی سے بند ہو گیا اور اسی لمحے تہہ خانے میں کھٹاک کی سی آواز سنائی دی۔

رون نے ڈیلومانیٹر کو کلک کر دیا۔ روشنی کے تین روشن گولے اس کی جیب سے نکل کر ہوا میں اُڑنے لگے۔ روشنی پھیلتے ہی انہیں ایک عجیب چیز وہاں دکھائی دی۔ ڈوبی نامی گھریلوخرس وسط میں کھڑا تھا جو ابھی ابھی ہوا میں نمودار ہوا تھا۔

''ڈو......''

ہیری نے رون کے بازو پر تیزی سے ہاتھ دے مارا تاکہ اسے چیخ کر بولنے کا موقع ہی نہ مل پائے۔ رون کو اسی وقت اپنی غلطی کا احساس ہوگیا جب باہر سیڑھیوں سے دھم دھم کرتی ہوئی آواز سنائی دی۔ ڈریکو اب غوبلن کو گھسیٹتا ہوا اوپر لے جا رہا تھا۔

ڈوبی کی بڑی بڑی ٹینس کی گیند جیسی آنکھیں حیرت سے پھیلی ہوئی تھیں۔ وہ پیروں سے لے کر کان کی نوک تک کانپ رہا تھا۔ وہ اپنے پرانے مالک کے گھر میں لوٹ آیا تھا اور صاف دکھائی دے رہا تھا کہ وہ دہشت زدہ ہوگیا تھا۔

''ہیری پوٹر!'' ڈوبی چوں چوں کرتی ہوئی آواز میں بولا۔ ''ڈوبی آپ کو بچانے کیلئے آیا ہے!''

''مگر تمہیں کیسے معلوم......؟''

ایک بھیانک چیخ نے ہیری کے الفاظ دبا ڈالے تھے۔ ہرمائنی پر دوبارہ تشدد کیا جا رہا تھا۔ ہیری نے ادھر ادھر کی باتوں کو چھوڑ کر موقع کی نزاکت بھانپ لی۔

''تم اس تہہ خانے سے ثقاب اُڑان بھر کر باہر جا سکتے ہو؟'' اس نے ڈوبی سے پوچھا۔ جس نے کان پھڑ پھڑا کر اثبات میں سر ہلایا۔

''اور تم انسانوں کو بھی اپنے ساتھ لے جا سکتے ہو؟''

ڈوبی نے دوبارہ سر ہلایا۔

''ٹھیک ہے ڈوبی! میرا خیال ہے کہ تم، لونا، ڈین اور مسٹر الویینڈر کو لے جاؤ۔ انہیں لے جاؤ......''

''بل اور فلیور کے گھر پر......'' رون جلدی سے بولا۔ ''ٹنورتھ کے بیرونی علاقے میں شیل کاٹیج پر......''

گھریلوخرس نے تیسری بار سر ہلایا۔

''اور پھر واپس لوٹ آنا۔'' ہیری نے کہا۔ ''کیا تم یہ کام کر سکتے ہو، ڈوبی؟''

''بالکل ہیری پوٹر!'' پستہ قامت گھریلوخرس بڑبڑا کر بولا۔ وہ تیزی سے مسٹر الویینڈر کے پاس گیا جو بمشکل ہوش میں دکھائی دے رہے تھے۔ اس نے ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور پھر دوسرا ہاتھ ڈین اور لونا کی طرف بڑھایا مگر ان میں سے کوئی نہیں ہلا۔

''ہیری! ہم تمہاری مدد کرنا چاہتے ہیں۔'' لونا نے سرگوشی نما لہجے میں کہا۔

''ہم تمہیں یہاں چھوڑ کر نہیں جا سکتے ہیں۔'' ڈین نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

''تم دونوں جاؤ......ہم تم سے بل اور فلیور کے گھر پر تھوڑی دیر میں ملتے ہیں۔''

یہ کہتے ہوئے ہیری کے نشان میں دوبارہ درد کی لہر اُٹھنے لگی اور کچھ لمحوں کیلئے اسے الوینڈر کی جگہ کوئی دوسرا آدمی دکھائی دینے لگا جواس کے مقابلے میں بہت دبلا پتلا اور ڈھانچے جیسا تھا اور قریباً اس سے زیادہ بوڑھا دکھائی دے رہا تھا۔اس کے چہرے پر تمسخرانہ مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی۔

''تو مجھے مار ڈالو والڈی مورٹ! میں موت کا استقبال کرنے کیلئے تیار ہوں مگر میری موت سے تمہیں اپنی من چاہی چیز بالکل نہیں مل پائے گی......ایسی بہت سی چیزیں ہیں جو تم نہیں سمجھتے ہو۔''

اسے اپنے وجود میں ایک بار پھر والڈی مورٹ کا غصہ محسوس ہوا مگر جونہی ہرمائنی کی دوبارہ چیخ گونجی تو وہ اپنے دماغ کو بند کر کے تہہ خانے میں واپس ہوش وحواس میں آ گیا۔اس نے ان کی طرف دیکھا۔

''جاؤ......'' ہیری نے لونا اور ڈین سے ملتجیانہ لہجے میں کہا۔''تم لوگ جاؤ......ہم تمہارے پیچھے آتے ہیں......اب جاؤ!''

ان دونوں نے گھریلو خرس کی پھیلی ہوئی انگلیاں پکڑ لیں۔کھٹاک کی سی آواز سنائی دی۔ڈوبی، لونا، ڈین اور الوینڈر نقاب اُڑان بھر کر اوجھل ہو گئے۔

''یہ کیسی آواز تھی؟'' بالائی منزل پر لوسیس ملفوائے کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔''تم نے سنی؟ تہہ خانے میں سے یہ کیسی آواز آئی تھی؟''

ہیری اور رون نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

''ڈریکو......اوہ نہیں......وارم ٹیل کو بلاؤ......اس سے جا کر نیچے دیکھنے کیلئے کہو!''

اوپر کے کمرے میں قدموں کی آہٹ ہوئی اور پھر خاموشی چھا گئی۔ہیری جانتا تھا کہ ڈرائنگ روم کے لوگ تہہ خانے سے آنے والی دوسری آوازوں کو سننے کیلئے کان لگائے کوشش کر رہے تھے۔

''مجھے اس سے بھڑنا ہوگا۔'' اس نے رون سے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔ان کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی چارہ بھی نہیں تھا۔کمرے میں داخل ہوتے ہی آنے والے کو تین قیدیوں کے غائب ہونے کی خبر ہو جائے گی اور ان کا کھیل ختم ہو جائے گا۔''روشنی مت بجھانا۔'' ہیری نے آگے کہا۔اب انہیں دروازے کے باہر کسی کے سیڑھیاں اترنے کی آواز سنائی دے رہی تھی، ہیری دروازے کی ایک طرف اور رون دوسری طرف چپک کر کھڑے ہو گئے، وہ تیار تھے۔

''پیچھے ہی کھڑے رہنا۔'' وارم ٹیل کی آواز سنائی۔''دروازے سے دور کھڑے رہو، میں اندر آ رہا ہوں......''

دروازہ کھل گیا۔لمحہ کیلئے وارم ٹیل روشن اور خالی تہہ خانے کو گھورتا رہ گیا۔ہوا میں لٹکتی ہوئی روشنیوں کی ٹمٹماتی ہوئی تین لوؤں کو چھت پر روشنی بکھیرتے ہوئے دیکھا اور پھر ہیری اور رون نے اس پر چھلانگ لگا دی۔رون نے وارم ٹیل کی چھڑی والا ہاتھ اُٹھا کر اوپر اُٹھا دیا ہیری نے اس کے منہ پر اپنا ہاتھ مضبوطی سے جما دیا تا کہ اس کی آواز نہ نکل پائے۔وہ بغیر آواز کئے جدوجہد کر رہے تھے۔

وارم ٹیل کی چھڑی سے چنگاریاں نکل رہی تھیں۔اس کا چاندی والا ہاتھ ہیری کی گردن پر کستا جارہا تھا۔

''کیا ہے، وارم ٹیل؟''لوسیس ملفوائے نے اوپر سے چلا کر پوچھا۔

''کچھ نہیں......''رون نے وارم ٹیل کی گھر گھراتی ہوئی آواز نکالنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔''سب ٹھیک ہے......''

ہیری بمشکل سانس لے پا رہا تھا۔

''تم مجھے مارو گے......''ہیری نے اس کی دھاتی انگلیوں کو ہٹانے کی کوشش کرتے ہوئے رندھی ہوئی آواز میں کہا۔''بھول گئے! میں نے تمہاری جان بچائی تھی؟ تم پر میرے احسان کا قرض ہے، وارم ٹیل......''

چاندی کی انگلیوں کی گرفت ڈھیلی پڑ گئی۔ ہیری کو اس کی امید نہیں تھی، اس نے حیرانگی سے اپنی گردن چھڑا لی۔حالانکہ اس نے وارم ٹیل کے منہ سے اپنا ہاتھ نہیں ہٹایا تھا۔اس نے دیکھا کہ چوہے جیسے آدمی کی چھوٹی آبدار آنکھوں میں خوف اور حیرت پھیل گئی تھی۔ اپنے ہاتھ کے مہربان تسلسل پر وہ ہیری جتنا ہی صدمے میں دکھائی دے رہا تھا۔اب وہ پہلے سے زیادہ طاقت سے خود کو چھڑانے کی کوشش کر رہا تھا تاکہ کمزوری کے اس پل کا مداوا کر پائے۔

''اور ہم یہ بھی لے لیتے ہیں۔''رون نے وارم ٹیل کے دوسرے ہاتھ سے چھڑی چھینتے ہوئے بڑبڑا کر کہا۔

چھڑی کے بغیر دہشت کا احساس پٹی گو کی پتلیوں میں صاف جھلک رہا تھا۔اس کی آنکھیں ہیری کے چہرے پر کسی دوسری چیز پر پہنچ گئیں۔اس کی چاندی کی انگلیاں اسی کے گلے کی طرف چرمراتی ہوئی بڑھ رہی تھیں۔

''نہیں......''

بغیر سوچے سمجھے ہیری نے پٹی گو کے ہاتھ کو پیچھے کھینچنے کی کوشش کی مگر اس کے رُکنے کا تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا۔ والڈی مورٹ نے اپنے سب سے ڈرپوک خدمت گزار کو چاندی کا جو ہاتھ دیا تھا، اب وہی اپنے نہتے اور نکمے مالک کا دشمن بن گیا تھا۔ پٹی گو اپنی پل بھر کی مہربانی اور بزدلی کی سزا بھگت رہا تھا۔ان کی آنکھوں کے سامنے اس کا گلا گھٹتا چلا جا رہا تھا۔

''نہیں......''

رون نے وارم ٹیل کو چھوڑ دیا۔اس نے اور رون نے مل کر وارم ٹیل کے گلے سے دھاتی انگلیاں کو پیچھے ہٹانے کی کوشش کی مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ پٹی گو کا چہرہ یکدم نیلا پڑ گیا تھا۔

''نجاستم......''

رون نے اپنی چھڑی چاندی کے ہاتھ کی طرف تانتے ہوئے کہا مگر کچھ نہیں ہوا۔ پٹی گو لڑھک گیا اور اسی پل ہرمائنی کی ایک اور بھیانک چیخ سنائی دی۔ وارم ٹیل کی آنکھیں نیلے چہرے پر اوپر کی طرف چڑھ گئیں۔اس کا بدن کانپا اور آخری بار جھٹکا کھا کر ساکت ہو گیا۔

ہیری اور رون نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ پھر وارم ٹیل کی لاش کو فرش پر پڑے چھوڑ کر انہوں نے سیڑھیوں کی طرف دوڑ لگا دی۔ وہ تیزی سے ڈرائنگ روم کی طرف جانے والی اندھیری راہداری میں پہنچ گئے۔ محتاط انداز میں چلتے ہوئے وہ ڈرائنگ روم کے آدھ کھلے دروازے تک گئے۔ اب انہیں صاف دکھائی دے رہا تھا کہ گرپ ہک اپنی لمبی انگلیوں والے ہاتھوں میں گری فنڈر کی تلوار تھامے ہوئے تھا اور بیلاٹرکس اسے غور سے دیکھ رہی تھی۔ ہرمائنی بیلاٹرکس کے قدموں میں گری لیٹی تھی، وہ بمشکل ہل رہی تھی۔

''تو...... کیا یہ اصلی تلوار ہے؟'' بیلاٹرکس نے گرپ ہک سے پوچھا۔

ہیری نے سانس روک کر جواب کا انتظار کیا اور اپنے نشان کے درد کو دوبارہ قابو میں رکھنے کی کوشش کی۔

''نہیں......'' گرپ ہک نے کہا۔ ''یہ نقلی تلوار ہے۔''

''کیا تمہیں پورا یقین ہے؟'' بیلاٹرکس نے ہانپتے ہوئے کہا۔ ''پورا یقین؟''

''بالکل......'' غوبلن نے کہا۔

بیلاٹرکس کے چہرے پر طمانیت سی چھا گئی اور اس کا سارا اضطراب مٹ گیا۔

''یہ اچھی بات ہے۔'' اس نے کہا اور اپنی چھڑی ہلکی سی لہرا کر غوبلن کے چہرے پر ایک اور گہرا زخم کر ڈالا جس سے وہ چیخ کر اس کے پیروں کے پاس گر گیا۔ بیلاٹرکس نے ٹھوکر مار کر اسے دور پھینکا اور فاتحانہ انداز میں بولی۔ ''اب ہم تاریکیوں کے شہنشاہ کو بلا سکتے ہیں......''

اس نے اپنی آستین پیچھے ہٹائی اور اپنی انگلی سے تاریکی کے نشان کو دبا دیا۔

اسی وقت ہیری کے ماتھے کے نشان میں جیسے دھماکے ہونے لگے۔ آنکھوں کے سامنے کا منظر یکلخت بدل گیا۔ وہ اب والڈی مورٹ تھا اور اس کے سامنے موجود ڈھانچے جیسا پوپلے منہ والا بوڑھا جادوگر اس پر ہنس رہا تھا۔ اسے غصہ آ رہا تھا کہ انہوں نے اسے پھر بلایا تھا...... اس نے انہیں خبردار کیا تھا...... اس نے انہیں واضح طور پر بتا دیا تھا کہ وہ پوٹر سے کم کسی بھی دوسری چیز کیلئے اسے نہ بلائیں۔ اگر وہ غلط ثابت ہوئے تو......

''تو تم مجھے مار ڈالو......'' بوڑھے آدمی نے کہا۔ ''تم جیت نہیں پاؤ گے، تم جیت نہیں سکتے...... وہ چھڑی کبھی تمہاری نہیں ہو پائے گی......''

والڈی مورٹ کا غصہ آتش فشانی لاوے کی طرح نکلا۔ اندھیری کوٹھڑی میں سبز روشنی کا چندھیا دینے والا جھماکا ہوا اور استخوانی بدن والے بوڑھے کا جسم اُڑ کر بستر پر جا گرا اور اگلے لمحے بے جان ہو گیا۔ والڈی مورٹ کھڑکی کے پاس لوٹا۔ اس کا غصہ برداشت سے باہر ہوتا جا رہا تھا...... اگر ان کے پاس بلانے کی ٹھوس وجہ نہ ہوئی تو وہ انہیں اس کا سبق ضرور سکھائے گا......

''اور میرا خیال ہے......'' بیلاٹرکس کی آواز ہیری کے کانوں میں سنائی دی۔ ''ہم بدذات کو مار ڈالتے ہیں، گرے بیک! اگر تم

چاہو تو اسے لے لو......''

''نہیں یں یں یں......''

رون نے ڈرائنگ روم میں دوڑ لگا دی۔ بیلاٹرکس نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا اور سکتے میں آ گئی۔ اس نے سنبھل کر تیزی سے اپنی چھڑی رون کی طرف تانی۔

''نہستم......'' رون نے وارم ٹیل کی چھڑی بیلاٹرکس پر تانتے ہوئے کہا۔ بیلاٹرکس کی چھڑی ہوا میں اُڑ گئی اور ہیری نے لپک کر اسے جھپٹ لیا جو رون کے پیچھے پیچھے کمرے میں داخل ہو گیا تھا۔ لوسیس، نرسیسہ، ڈریکو اور گرے بیک اس کی طرف گھومے۔

''ششدرم......''

لوسیس ملفوائے لہرا کر فرش پر گر گیا۔ ڈریکو، نرسیسہ اور گرے بیک کی چھڑیوں کی چمکتی ہوئی لہریں کمرے میں اُڑنے لگیں۔ ان سے بچنے کیلئے ہیری نے فرش پر چھلانگ لگا دی اور لڑھکتا ہوا ایک صوفے اوٹ میں پہنچ گیا۔

''رُک جاؤ......ورنہ اس کی جان چلی جائے گی......''

ہانپتے ہوئے ہیری نے صوفے کی اوٹ میں سے جھانکا۔ بیلاٹرکس بیہوش ہرمائنی کو اُٹھائے ہوئے تھی اور اس کا چاندی والا چاقو ہرمائنی کے نرخرے پر لگا ہوا تھا۔

''اپنی چھڑیاں نیچے پھینک دو۔'' اس سفاکانہ لہجے میں چیختے ہوئے کہا۔ ''انہیں پھینک دو ورنہ ہم دیکھیں گے کہ اس کا خون کتنا گندا ہے؟''

رون سختی سے کھڑا رہا حالانکہ وارم ٹیل کی چھڑی اب بھی اس کے ہاتھ میں تھمی ہوئی تھی۔ ہیری بھی اب سیدھا کھڑا ہوا گیا۔ وہ بیلاٹرکس کی چکڑے ہوئے تھا۔

''میں کہا......چھڑیاں نیچے پھینک دو!'' وہ دوبارہ چیخی اور اس نے چاقو کی نوک ہرمائنی کے گلے میں دھنسا دی۔ ہیری کو وہاں خون کی بوندیں دکھائی دیں۔

''ٹھیک ہے......'' وہ چلایا اور اس نے بیلاٹرکس کی چھڑی اپنے قدموں میں پٹخ دی۔ رون نے بھی وارم ٹیل کی چھڑی کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا۔ دونوں نے اپنے ہاتھ کندھے کے برابر اوپر اُٹھا لئے۔

''اچھی بات ہے......'' وہ غراتی ہوئی بولی۔ ''ڈریکو، چھڑیاں اُٹھا لو...... ہیری پوٹر! تاریکیوں کے شہنشاہ آ رہے ہیں......تمہاری موت قریب آ رہی ہے۔''

ہیری کو یہ بات معلوم تھی۔ درد کے مارے اس کا نشان پھٹا جا رہا تھا۔ وہ یہ محسوس کر سکتا تھا کہ والڈی مورٹ آسمان پر اُڑتا ہوا آ رہا تھا۔ وہ اُڑ رہا تھا......ایک سیاہ اور طوفانی سمندر کی لہروں کے اوپر۔ جلدی ہی وہ اتنا قریب پہنچ جائے گا کہ نقاب اُڑان ہو کر یہاں پہنچ

سکے۔ ہیری کو باہر نکلنے کا کوئی راستہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

''اوراب......'' بیلاٹرکس نے آہستگی سے کہا جب ڈریکو چھڑیاں اُٹھا کر جلدی سے لے گیا۔ ''نرسیسہ! ہمیں لگتا ہے کہ ہم ان بہادر بچوں کو دوبارہ باندھ دینا چاہئے اوراس بدذات لڑکی کو ہم گرے بیک کے حوالے کر دیتے ہیں۔ گرے بیک! مجھے یقین ہے کہ تمہیں لڑکی دینے پر تاریکیوں کے شہنشاہ ناراض نہیں ہوں گے کیونکہ آج رات تم نے بہت شاندار کارنامہ انجام دیا ہے......''

آخری الفاظ پر ایک عجیب سی سرسراہٹ سنائی دی۔ ان سب نے اپنے سر کے اوپر شیشے کا فانوس لرزتے ہوئے دیکھا۔ پھر تڑاخ کی آواز کے ساتھ یہ چھت سے نیچے گرنے لگا۔ بیلاٹرکس اس کے ٹھیک نیچے کھڑی تھی۔ ہرمائنی کو زمین پر دوسری طرف پٹخ کر وہ چیخی اور ایک طرف چھلانگ لگا دی۔ فرش پر کانچ اور زنجیروں کا زبردست دھماکہ ہوا۔ ٹوٹے ہوئے فانوس کے ٹکڑے ہرمائنی اور غوبلن پر جا گرے جواب بھی گری فنڈر کی تلوار پکڑے ہوئے کھڑا تھا۔ شیشے کے چمکتے ہوئے ٹکڑے ہرسمت میں اُڑ رہے تھے۔ ڈریکو ان سے بچنے کیلئے دوہرا ہو گیا۔ اس کے ہاتھ خون سے لت پت چہرے پر پہنچ گئے۔ جب رون، ہرمائنی کو ملبے کے نیچے سے باہر نکالنے کیلئے بھاگا تو ہیری نے موقع دیکھتے ہی فوراً عمل درآمد کیا۔ وہ ایک کرسی پھلانگتا ہوا ڈریکو کے پاس جا پہنچا اوراس نے اس کی گرفت سے تین چھڑیاں چھین لی اور گری بیک کی طرف تان کر چیخا۔ ''ششدرم......''

تینوں چھڑیوں سے چمکتے ہوئے سرخ شعلے نکلے اور گرے بیک سے جا ٹکرائے، وہ زمین سے اچھل کر چھت تک گیا اور پھر دھڑام کی آواز کے ساتھ فرش پر ساکت گر گیا۔ نرسیسہ نے ڈریکو کو اپنی طرف کھینچ کر مزید نقصان سے بچانے کی کوشش کی۔ تب تک بیلاٹرکس اُٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔ اس کے بال بکھر کر اُڑ رہے تھے اور وہ چاندی کا چاقو لہرا رہی تھی مگر نرسیسہ نے اپنی چھڑی دروازے کی طرف کر دی۔

''ڈوبی......'' وہ چیخی اور یہاں تک کہ بیلاٹرکس بھی کسی مجسمے کی طرح دم بخود رہ گئی۔ ''تم......فانوس تم نے توڑا تھا......؟''

چھوٹا سا گھریلوخرس کمرے میں چلا آیا، اس کی کانپتی ہوئی انگلیاں اپنی پرانی مالکن کی طرف اُٹھی ہوئی تھیں۔

''آپ ہیری پوٹر کو نقصان نہ پہنچائیں......'' وہ چیخا۔

''اسے مار ڈالو، نرسیسہ!'' بیلاٹرکس چلائی۔ مگر ایک زوردار کھٹاک کی آواز کے ساتھ نرسیسہ کی چھڑی ہوا میں اُڑ کر کمرے کی دوسری سمت میں جا گری۔

''گھٹیا بندر......'' بیلاٹرکس چیخی۔ ''تمہاری یہ جرأت......تم ایک جادوگرنی کی چھڑی پر ہاتھ ڈالو؟......تمہاری یہ جرأت کہ تم اپنے مالکوں پر حملہ کرو......''

''ڈوبی کا کوئی مالک نہیں ہے۔'' گھریلوخرس چیخ کر بولا۔ ''ڈوبی ایک آزاد گھریلوخرس ہے اور ڈوبی، ہیری پوٹر اور اس کے دوستو کو بچانے کیلئے آیا ہے......''

ہیری کا نشان اب درد کی وجہ سے اس کی بصارت چھین رہا تھا، وہ اندھا ہوتا جارہا تھا۔ اسے ہلکا سا احساس تھا کہ والڈی مورٹ کے یہاں تک آنے میں اب کچھ ہی پل باقی بچے تھے۔

''رون...... پکڑو اور جاؤ!'' وہ اس کی طرف ایک چھڑی پھینکتے ہوئے چیخا۔ پھر اس نے فانوس کے نیچے سے گرپ ہک کو باہر کھینچا۔ کراہتے ہوئے غوبلن کو ایک کندھے پر اُٹھا کر جس نے اب بھی تلوار کو مضبوطی سے پکڑ رکھا تھا۔ ہیری نے ڈوبی کا ہاتھ پکڑا اور ثقاب اُڑان بھرنے کیلئے اسی جگہ گھوم گیا۔

اندھیرے میں پہنچتے ہوئے اسے ڈرائنگ روم کی آخری جھلک دکھائی دی۔ نرسیسہ اور ڈریکو کی گم صم ہیولے، رون کے بالوں سرخ جھلک اور چاندی جیسی تیز چمک۔ جب بیلاٹرکس کا چاقو کمرے کے پار آ کر اس جگہ تک آیا جہاں سے وہ لوگ ثقاب اُڑان بھر رہے تھے۔

بل اور فلیور کا مکان......شیل کا ٹیج......بل اور فلیور کا مکان......

وہ کسی نامعلوم جگہ پر ثقاب اُڑان بھر رہا تھا، وہ بس اپنے ٹھکانے کا نام ہی دہرا سکتا تھا اور یہ امید کر سکتا تھا کہ وہاں پہنچنے کیلئے اتنا ہی کافی ہوگا۔ اس کے ماتھے کا درد اسے بری طرح تڑپا رہا تھا اور اس پر لدے غوبلن کا وزن اسے دبا رہا تھا۔ گری فنڈر کی تلوار کی دھار اس کی کمر میں چبھ رہی تھی۔ اسی وقت ڈوبی کا ہاتھ اس کے ہاتھوں میں کانپا۔ وہ سوچنے لگا کہ کیا گھریلو جن اسے صحیح سمت میں کھینچنا چاہتا ہے، اس نے انگلیاں دبا کر یہ بتانے کی کوشش کی کہ اسے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے......

پھر وہ ٹھوس زمین پر پہنچ گئے، نمکین ہوا کی مہک آنے لگی۔ ہیری گھٹنوں کے بل گر گیا۔ اس نے ڈوبی کا ہاتھ چھوڑ دیا اور گرپ ہک کو زمین پر آہستگی سے لٹا دیا۔

''تم ٹھیک ہو؟'' اس نے گرپ ہک کو ہلا کر پوچھا مگر جواب میں غوبلن بس کراہنے لگا۔

ہیری نے اندھیرے میں ادھر ادھر نگاہ گھمائی۔ ستاروں سے بھرے وسیع و عریض آسمان کے نیچے کچھ فاصلے پر ایک مکان دکھائی دے رہا تھا اور اسے اس کے باہر ہلچل سی دکھائی دی۔

''ڈوبی! کیا یہی شیل کاٹیج ہے؟'' وہ بڑبڑا کر بولا اور ان چھڑیوں کو پکڑ لیا جو وہ ملفوائے گھرانے کے ہاں سے چھین کر لایا تھا۔ وہ ضرورت پڑنے پر ہر قسم کے حالات سے ٹکرانے کیلئے تیار تھا۔ ''کیا ہم صحیح جگہ پر آ گئے ہیں......ڈوبی؟''

وہ مڑا۔ چھوٹا سا گھریلو خرس اس سے کچھ فٹ دور کھڑا تھا۔

''ڈوبی......''

گھریلو خرس تھوڑا سا لہرایا۔ اس کی چوڑی اور چمکتی ہوئی آنکھوں میں ستاروں کا چمکتا ہوا عکس دکھائی دے رہا تھا۔ ایک ساتھ اس نے اور ہیری نے نیچے جھک کر چاندی کے چاقو کا دستہ دیکھا جو گھریلو خرس کے دھڑکتے ہوئے سینے سے باہر نکلا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''ڈوبی......نہیں......مدد کرو!'' ہیری نے مکان کی طرف دیکھ کر زور سے آواز لگائی، جس میں لوگ باہر نکل رہے تھے۔

''مدد کرو......''

وہ کچھ نہیں جانتا تھا اور اسے پرواہ بھی نہیں تھی کہ وہ جادوگر تھے یا ماگلو یا پھر دشمن......اسے تو بس اس بات کی پرواہ تھی کہ ڈوبی کے سینے پر ایک گہرا زخم کا نشان پھیل رہا تھا اور وہ ہیری کی طرف ملتجیانہ نظروں سے دیکھ رہا تھا اور اپنی دبلے پتلے بازو پھیلا رہا تھا۔ ہیری نے اسے پکڑا اور ٹھنڈی گھاس پر لٹا دیا۔

''ڈوبی......نہیں......مرنا نہیں......مرنا نہیں!''

گھریلو خرس کی آنکھیں اس پر جمی ہوئی تھیں اور اس کے ہونٹ کچھ بولنے کی پھڑ پھڑا رہے تھے۔

''ہیری......پوٹر......''

اور پھر ہلکی سی کپکپاہٹ کے ساتھ گھریلو خرس بالکل ساکت ہو گیا۔ اس کی آنکھیں اب کانچ کی گیندوں سے زیادہ اور کچھ نہیں تھیں، جن پر ستاروں کی روشنی چمک رہی تھی، حالانکہ اب وہ آنکھیں ان ستاروں کو دیکھ نہیں سکتی تھیں۔

☆☆☆☆

چوبیسواں باب

چھڑی ساز

ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے وہ دوبارہ وہی پرانا خواب دیکھ رہا تھا، فرق صرف اتنا تھا کہ پہلے وہ ہوگورٹس کی سب سے اونچے مینار کی بنیاد میں ڈمبل ڈور کے بدن کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا تھا جبکہ اس بار گھاس پر پڑے چھوٹے جسم کو گھور رہا تھا جس کے سینے میں بیلاٹرکس کا چاندی کا چاقو دستے تک دھنسا ہوا تھا۔ ہیری کی آواز اب بھی کہہ رہی تھی۔ ''ڈوبی......ڈوبی!'' حالانکہ وہ جانتا تھا کہ گھریلو خرس اب وہاں پہنچ چکا تھا جہاں سے وہ لوٹ کر نہیں آ سکتا تھا۔

گھریلو خرس کے اوپر جھکنے کے ایک آدھ منٹ بعد اسے احساس ہوا کہ آخر کار وہ صحیح جگہ پر پہنچ گئے تھے کیونکہ بل، فلیور، ڈین اور لونا اس کے پاس آ چکے تھے۔

''ہرمائنی؟'' اس نے اچانک پوچھا۔ ''ہرمائنی کہاں ہے؟''

''رون اسے گھر میں لے گیا ہے۔'' بل نے کہا۔ ''وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔''

ہیری نے دوبارہ ڈوبی کی طرف دیکھا۔ اس نے ایک ہاتھ بڑھا کر گھریلو خرس کے بدن سے تیز دھار والا چاقو کھینچ کر باہر نکالا پھر اس نے اپنی جیکٹ اتار کر ڈوبی پر کمبل کی طرح ڈال دی۔

نزدیک کہیں چٹان سے سمندر کی موجوں کے ٹکرانے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ ہیری خاموشی سے لہروں کی آوازیں سنتا رہا جبکہ باقی لوگ باتیں کرتے رہے، فیصلہ کرتے رہے۔ ہیری کی اب ان باتوں میں کوئی دلچسپی نہیں تھی، اسے کسی بھی چیز میں دلچسپی نہیں تھی، اس کا ذہن ماؤف ہو گیا تھا۔ ڈین نے زخمی غوبلن کو اُٹھایا اور مکان کی طرف چل دیا۔ ڈین غوبلن کو گھر کے اندر لے گیا، فلیور تیزی سے ان کے پیچھے اندر چلی گئی۔ اب بل ڈوبی کے مردہ جسم کو دفنانے کے بارے میں مشورہ کر رہا تھا۔ بل کیا کہہ رہا تھا؟ یہ سنے بغیر ہی ہیری اس سے متفق ہو گیا اور ڈوبی کے چھوٹے بدن کو دیکھنے لگا۔ اسی وقت اس کے ماتھے کا نشان سنسنا اُٹھا اور درد سے جلنے لگا۔ اس نے اپنے دماغ کے اندر کے منظر کو اس طرح دیکھا جیسے کسی لمبی ٹیلی سکوپ کے غلط عدسے سے دیکھ رہا ہو۔ اس نے دیکھا کہ ملفوائے کی حویلی میں والڈی مورٹ پیچھے رہ جانے والے لوگوں کو سزا دے رہا تھا۔ وہ شدید ناراض تھا، غصے سے بھڑک رہا تھا مگر ڈوبی کے غم کے سامنے

ہیری کو یہ زیادہ تکلیف دہ محسوس نہیں ہو رہا تھا، یہ ایک طرح سے کہیں دور اُٹھنے والا طوفان تھا اور وسیع سمندر کی دوسری طرف سے ہیری تک پہنچ رہا تھا۔

''میں اس کی قبر جادو سے نہیں اپنے ہاتھوں سے کھودنا چاہتا ہوں، تمہارے پاس پھاوڑا ہے؟'' دلخراش حادثے کے بعد پہلی بار ہیری نے اپنے ہوش وحواس میں آتے ہوئے کہا۔

کچھ لمحوں بعد وہ اکیلا ہی اس کام میں مصروف ہو گیا۔ بل نے اسے جھاڑیوں کے وسطی باغیچے کے ایک کنارے پر ایک جگہ بتا دی تھی اور وہ وہیں پر اس کیلئے قبر کھود رہا تھا۔ ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے وہ غضبنا کی کے عالم میں محنت کا لطف اُٹھا رہا ہو۔ اسے خوشی تھی کہ اس نے یہ کام جادو کی مدد سے نہیں کیا تھا کیونکہ اس کے پسینے کی ہر بوند اور ہاتھ کا ہر چھالا اسے گھریلو خرس کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوا محسوس ہو رہا تھا جس نے اپنی جان پر کھیل کر ان کی جانیں بچائی تھیں۔

اس کا نشان جلنے لگا مگر وہ اس درد کا مالک تھا، اسے درد محسوس تو ہوا مگر یہ اس پر غلبہ نہیں پا سکا۔ اس نے بالآخر والڈی مورٹ کے خلاف اپنا دماغ بند اور اس پر قابو پانے کی مہارت سیکھ ہی لی تھی۔ وہ چیز جو ڈمبل ڈور اسے سنیپ کی مدد سے سکھانا چاہتے تھے، پہلے جب ہیری سیریس کی وجہ سے خوش تھا، تب والڈی مورٹ نے ہیری پر قبضہ نہیں جما پایا تھا۔ اسی طرح آج بھی اس کے خیال ہیری پر حاوی نہیں ہو سکتے تھے جب وہ ڈوبی کیلئے غمگین ہو رہا تھا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ غم والڈی مورٹ کو دور بھگاتا ہے...... حالانکہ ظاہر ہے کہ ڈمبل ڈور یقینی طور پر کہتے کہ یہ محبت ہے......

ہیری سخت اور ٹھنڈی زمین کو لگاتار گہرا اور گہرا کھودتا رہا۔ وہ پسینے میں اپنے غم کو ڈبوتا رہا اور اپنے نشان کے درد کو نظر انداز کرتا رہا۔ اندھیرے میں اس کی سانسیں اور سمندر کی لہروں کے علاوہ اس کے ارد گرد کوئی آواز نہیں تھی۔ ملفوائے گھرانے میں ہوئے تکلیف دہ واقعات اس پر غالب ہو گئے۔ اس نے وہاں سنی ہوئی باتیں یاد کیں اور اندھیرے میں اسے بصیرت کی روشنی سی دکھائی دی۔

اس کے ہاتھ ایک تسلسل کے ساتھ کام کر رہے تھے جس سے اس کے خیالات مترنم انداز میں دستک دے رہے تھے۔ 'اجل کے تبرکات...... پٹاریاں......اجل کے تبرکات...... پٹاریاں......' بہرحال اس کے ذہن میں اب اس بھیانک دیوانگی بھری تمنا کی آگ نہیں دہک رہی تھی۔ غم اور خوف نے اسے بجھا ڈالا تھا۔ اسے محسوس ہوا جیسے کسی نے طمانچہ مار کر اسے بیدار کر دیا ہو۔

ہیری قبر کے گڑھے میں اترتا گیا۔ وہ جانتا تھا کہ آج رات والڈی مورٹ کہاں گیا تھا اور نارمن گارڈ کی سب سے اونچی اندھیری کوٹھڑی میں اس نے کسے اور کیوں مارا تھا؟

اس نے وارم ٹیل کے بارے میں سوچا جو رحم کی ایک چھوٹی سی تحریک کی زد میں آ کر مارا گیا تھا...... ڈمبل ڈور کو یہ پہلے سے معلوم تھا......انہیں اور کیا کیا معلوم تھا؟

ہیری کو وقت گزرنے کی کچھ خبر نہیں تھی، وہ تو صرف اتنا جانتا تھا کہ اندھیرا کچھ کم ہو گیا تھا جب رون اور ڈین اس کے قریب آئے

تو چونک گیا۔

’’ہر مائنی کیسی ہے؟‘‘

’’بہتر ہے......‘‘ رون نے کہا۔’’فلیور اس کی دیکھ بھال کر رہی ہے۔‘‘

اگر وہ لوگ اس سے پوچھتے کہ اس نے اپنی چھڑی سے گہری قبر تیار کیوں نہیں کی؟ تو اس کے پاس ٹھوس جواب تیار تھا مگر اسے اس کی ضرورت ہی نہیں پڑی۔ وہ اس کے بنائے ہوئے گڑھے اپنے پھاوڑے لے کر اتر گئے اور خاموشی سے کام کرتے رہے۔ جب تک کہ گڑھا مناسب حد تک گہرا نہیں ہو گیا۔

ہیری نے گھریلو خرس کو اچھی طرح سے اپنی جیکٹ میں لپیٹا، رون نے قبر کے کنارے پر بیٹھ کر کر اپنے پاؤں سے موزے اتارے اور گھریلو خرس کے گندے پاؤں پر رکھ دیئے، ڈین نے اون کی ٹوپی اتاری، جسے ہیری نے احتیاط سے گھریلو خرس کے سر کے اوپر رکھ دیا جس کی وجہ سے اس کے چمگادڑ جیسے کان چھپ گئے۔

’’ہمیں اس کی آنکھیں بند کر دینا چاہئیں!‘‘

ہیری نے اور لوگوں کی آمد کی آواز نہیں سنی تھی۔ بل ایک سفری چوغہ پہنے ہوئے تھا۔ فلیور ایک سفید ایپرن میں تھی، جس کی جیب میں سے کنکالی مرکب کی بوتل جھانک رہی تھی۔ ہر مائنی، فلیور کا ڈریسنگ گاؤن پہنے ہوئے تھی۔ اس کا چہرہ زرد اور فق تھا اور ہولڑ کھڑا رہی تھی۔ اس کے قریب آنے پر رون نے اسے سہارا دیا۔ لونا جو فلیور کا کوٹ پہنے ہوئے تھی، نیچے جھکی اور اس نے اپنی انگلیاں نرمی سے گھریلو خرس کی دونوں پلکوں پر رکھ کر انہیں شیشے جیسی آنکھوں پر آہستگی سے اوپر سرکا دیا۔

’’اب ایسے لگ رہا ہے کہ جیسے وہ سو رہا ہے۔‘‘ وہ آہستگی سے بولی۔

ہیری نے گھریلو خرس کو قبر کی تہہ میں یوں لٹایا جیسے وہ آرام کر رہا ہو، پھر اس نے قبر میں سے باہر نکل کر اس چھوٹے سے بدن کو آخری بار دیکھا جو پہلی بار ڈرسلی گھر میں اس سے ملنے کیلئے اچانک آدھمکا تھا۔ اس نے تلخی کے ساتھ اپنے آنسوؤں کو روکا، اسے ڈمبل ڈور کی تدفین یاد آئی، جہاں سنہری کرسیوں کی کئی قطاریں تھیں۔ وزیر جادو سامنے والی قطار میں بیٹھے تھے، ڈمبل ڈور کی عظمت اور کامیابیوں کا تذکرہ ہو رہا تھا۔ سفید سنگ مرمر کی قبر تیار تھی۔ اسے محسوس ہوا کہ ڈوبی بھی اتنی ہی شاندار تدفین کا حقدار تھا مگر اس وقت وہ جھاڑیوں کے بیچ ہاتھ سے کھدے ہوئے گڑھے میں پڑا تھا۔

’’میرا خیال ہے کہ ہمیں کچھ کہنا بھی چاہئے۔‘‘ لونا نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔’’سب سے پہلے میں بولتی ہوں، ٹھیک ہے......‘‘ ہر کوئی اس کی طرف دیکھنے لگا۔ جب اس نے قبر میں لیٹے ہوئے گھریلو خرس کو مخاطب کیا۔’’ڈوبی! مجھے اس تہہ خانے سے بچانے کیلئے بہت بہت شکریہ۔ یہ بہت بڑی ناانصافی ہے کہ تمہیں مرنا پڑا جبکہ تم اتنے اچھے اور بہادر تھے۔ تم نے ہمارے لئے جو کچھ کیا ہے، وہ مجھے ہمیشہ یاد رہے گا۔ مجھے امید ہے کہ تم جہاں بھی رہو گے، خوش رہو گے......‘‘

وہ مڑی اوراس نے امید کے ساتھ رون کی طرف دیکھا جس نے اپنا گلا صاف کیا اور بھرائی ہوئی آواز میں بولا۔''ہاں...... بہت شکریہ ڈوبی!''

''میں تمہارا احسان مند ہوں، ڈوبی!'' ڈین نے پھنسی ہوئی آواز میں کہا۔

ہیری نے تھوک نگلا۔

''الوداع ڈوبی......!'' وہ بولا۔اس کے منہ سے اس سے زیادہ الفاظ نہیں نکل پائے مگر لونا نے اس کے جذبات بیان کر دیئے تھے۔بل نے اپنی چھڑی لہرائی جس سے قبر کے پاس پڑا ہوا مٹی کا ڈھیر ہوا میں اُڑا اور گڑھے میں گرا، اس نے ڈوبی کو لاش کو اچھی طرح ڈھانپ دیا تھا۔وہاں ایک چھوٹا سا سرخی مائل مٹی کا ٹیلا سا بن گیا تھا۔

''برا مت ماننا...... میں تھوڑی دیر یہیں رُکنا چاہوں گا۔'' ہیری نے مڑ کر باقی لوگوں سے کہا۔انہوں نے کچھ الفاظ بڑبڑائے جسے وہ سن نہیں پایا۔سب لوگ اس کی کمر تھپتھپا کر مکان کے اندر چلے گئے اور ہیری گھریلو خرس کی قبر کے پاس تنہا رہ گیا۔

اس نے چاروں طرف دیکھا۔کیاریاں بڑے سفید پتھروں کی بنی ہوئی تھیں جو سمندر کی وجہ سے چکنی ہو گئی تھیں۔اس نے ایک بڑا پتھر اُٹھایا اور تکیے کی طرح اس جگہ کے اوپر رکھ دیا جہاں اس وقت ڈوبی کا سر تھا پھر اس نے اپنی جیب سے چھڑی ٹٹولی۔اس میں دو چھڑیاں تھیں۔وہ بھول ہی گیا تھا کہ اسے اب یاد نہیں آ رہا تھا کہ وہ کس کی چھڑیاں تھیں۔اسے تو بس اتنا یاد تھا کہ اس نے انہیں کسی کے ہاتھ سے چھین لیا تھا۔اس نے ان میں زیادہ چھوٹی چھڑی کو منتخب کیا جو اس کے ہاتھ میں زیادہ دوستانہ محسوس ہو رہی تھی پھر اس نے اسے پتھر کی طرف تان لیا۔

آہستہ آہستہ اس کی ہدایات کے مطابق پتھر کی سطح پر گہرے نشان بننے لگے۔وہ جانتا تھا کہ ہرمائنی اس کام کو زیادہ صفائی سے اور جلدی کر سکتی تھی مگر قبر کھودنے کی طرح اس کام کو بھی وہ خود ہی کرنا چاہتا تھا۔جب ہیری دوبارہ کھڑا ہوا تو پتھر پر ایک تحریر دکھائی دے رہی تھی۔

یہاں پر آزاد گھریلو خرس ڈوبی آرام کر رہا ہے!

وہ کچھ لمحوں تک پتھر پر لکھی عبارت کو دیکھتا رہا اور پھر وہاں سے چل پڑا۔اس کے نشان سے اب بھی تھوڑی درد اُٹھ رہی تھی اور اس کے ذہن میں متعدد باتیں بھری ہوئی تھیں جو قبر کھودتے ہوئے اس نے سوچی تھیں۔اندھیرے میں کئی خیالات نے سر اُٹھایا تھا جو مسحور کن اور ہولناک محسوس ہو رہے تھے۔

جب وہ چھوٹے ہال میں پہنچا تو اس نے دیکھا کہ باقی لوگ لیونگ روم میں تھے۔سب کا دھیان بل کی طرف مرتکز تھا جو کچھ کہہ رہا تھا۔کمرہ ہلکی رنگت کا تھا اور کافی خوبصورت تھا، جس کے آتشدان میں آگ جل رہی تھی۔ہیری غالیچے پر کیچڑ نہیں پھیلانا چاہتا تھا،

اس لئے وہ دروازے پر کھڑے ہوکر اس کی بات سننے لگا۔

''...... یہ تو قسمت اچھی تھی کہ جینی کی چھٹیاں چل رہی ہیں، اگر وہ ہوگورٹس میں ہوتی تو ہمارے اس تک پہنچنے سے پہلے ہی اسے دبوچ لیتے۔ اب ہم جانتے ہیں کہ وہ بھی محفوظ ہے۔''

اس نے گردن گھما کر چاروں طرف دیکھا اور ہیری کو دروازے پر کھڑا دیکھ کر بولا۔

''میں گھر کے سب لوگوں کو محفوظ جگہوں پر پہنچا رہا تھا۔ انہیں موریئل آنٹی کے ہاں پہنچا دیا گیا ہے۔ مرگ خوروں کو یہ معلوم ہو چکا ہے کہ رون تمہارے ساتھ ہے، اس لئے وہ گھر کے افراد کو نشانہ ضرور بنائیں گے...... معافی مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں!'' اس نے ہیری کے چہرے کے تاثر کو بھانپتے ہوئے کہا۔ ''یہ تو ایک نہ ایک دن ہونا ہی تھا۔ ڈیڈی کئی مہینوں سے کہہ رہے ہیں، ہمارا گھرانا خون کا سب سے بڑا غدار ہے......''

''انہیں حفاظت کیسے دی گئی ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''حفاظتی جادوئی حصار سے۔ ڈیڈی خفیہ محافظ ہیں، ہم نے اس مکان پر بھی جادوئی حفاظتی حسار قائم کر دیا ہے، یہاں پر میں خفیہ محافظ ہوں۔ ہم میں سے اب کوئی بھی دفتر نہیں جا سکتا ہے مگر اب یہ زیادہ اہمیت نہیں رکھتا ہے، الوینڈر اور گرپ ہک کے تندرست ہوتے ہی انہیں بھی موریئل آنٹی کے ہاں پہنچا دیا جائے گا۔ یہاں پر زیادہ جگہ نہیں ہے جبکہ موریئل آنٹی کے یہاں کافی زیادہ جگہ ہے۔ گرپ ہک کے پاؤں ٹھیک ہو رہے ہیں۔ فلیور نے اسے کنکال مرکب پلا دیا ہے۔ ہم انہیں ایک آدھ گھنٹے بعد ہی اسے وہاں پہنچا سکتے ہیں......''

''نہیں!'' ہیری نے کہا اور بل کے چہرے پر حیرت پھیل گئی۔ ''مجھے ان دونوں کی یہیں ضرورت ہے، مجھے ان سے گفتگو کرنا ہے۔ یہ نہایت ضروری ہے......''

اسے اپنی آواز میں ٹھہراؤ اور اعتماد کی جھلک محسوس ہوئی۔ اس میں کڑواہٹ بھری تلخی کا احساس بھی تھا جو ڈوبی کی قبر کھودتے وقت محسوس ہوا تھا۔ تمام چہرے مڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگے اور وہ حیرانگی کا منظر پیش کر رہے تھے۔

''میں ہاتھ پاؤں دھو کر آتا ہوں۔'' ہیری نے کہا اور اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھا جو اب بھی کیچڑ اور ڈوبی کے خون سے بھرے ہوئے تھے۔ ''پھر میں ان سے براہ راست بات کرنا چاہوں گا۔''

وہ چھوٹے سے باورچی خانے میں چلا گیا، جس کی کھڑکی کے نیچے سنک لگا ہوا تھا۔ یہاں سے سمندر صاف دکھائی دے رہا تھا۔ آسمان میں صبح کی سرخی اُٹھ رہی تھی۔ گلابی اور ہلکی سنہری...... ہاتھ دھوتے ہوئے ایک بار پھر خیالوں کا وہی سلسلہ شروع ہو گیا جو اندھیرے باغیچے میں چل رہا تھا۔

ڈوبی انہیں کبھی نہیں بتا پائے گا کہ اسے تہہ خانے میں کس نے بھیجا تھا؟ لیکن ہیری جانتا تھا کہ اس نے کیا دیکھا تھا؟ آئینے کے

ٹکڑے میں ایک نیلی آنکھ دکھائی دی اور پھر فوراً مدد مل گئی تھی۔ 'مدد مانگنے والوں کو ہوگورٹس میں ہمیشہ مدد ملے گی۔'

ہیری نے اپنے ہاتھ خشک کئے، اسے کھڑکی کے باہر کے منظر کی خوبصورتی یا سیٹنگ روم میں بیٹھے ہوئے لوگوں کی بڑبڑاہٹوں سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا۔ اس نے سمندر کو دیکھا اور محسوس کیا کہ اس صبح وہ رازوں کے سمجھنے کے زیادہ قریب پہنچ گیا تھا......

اور پھر اس کا نشان ایک بار پھر ٹیسیں مارنے لگا۔ ہیری جانتا تھا کہ والڈی موورٹ بھی وہیں جارہا تھا۔ ہیری سمجھ گیا مگر پھر بھی بے تاب نہیں ہوا۔ اس کا وجدان اب اسے ایک راستے پر چلنے کا مشورہ دے رہا تھا جبکہ اس کا دماغ بالکل دوسرے راستے پر۔ ہیری کے دماغ میں ڈمبل ڈور مسکرا رہے تھے اور اسے اپنی جڑی ہوئی انگلیوں کی نوک کے اوپر سے دیکھ رہے تھے جو جیسے عبادت کیلئے جڑی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

'آپ نے رون کو ڈیلومانیٹر دیا تھا، آپ اسے سمجھتے تھے......آپ نے اسے لوٹنے کی راہ دکھائی تھی۔'

'اور آپ وارم ٹیل کو سمجھتے تھے......آپ جانتے تھے کہ اس کے دل میں کہیں پر تھوڑی سی پشیمانی موجود تھی۔'

'اگر آپ جانتے تھے......تو آپ میرے بارے میں کیا جانتے تھے، ڈمبل ڈور؟'

'کیا میرے لئے یہ کہ مجھے چیزوں کی خبر تو ہو مگر میں اسے تلاش نہ کروں؟ کیا آپ جانتے تھے کہ یہ میرے لئے کتنا مشکل کام ہو گا؟ کیا اس لئے آپ نے اسے اتنا مشکل بنایا ہے؟ تاکہ میرے پاس یہ سمجھنے کا وقت رہے؟'

ہیری بالکل ساکت کھڑا رہا۔ اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔ وہ اس جگہ کو دیکھتا رہا جہاں طلوع ہوتے ہوئے سورج کی چمکتی ہوئی سنہری کرنیں آسمان میں اوپر اُٹھ رہی تھیں۔ پھر اس نے اپنے صاف ہاتھوں کو دیکھا اور پل بھر کیلئے اس کپڑے کو دیکھ کر حیران رہ گیا جسے وہ پکڑے ہوئے تھا۔ اسے نیچے رکھ کر وہ ہال میں لوٹ آیا۔ اسی لمحے اس کے نشان میں پوری شدت سے درد اُٹھا۔ اس کے دماغ میں ایک منظر اتنی تیزی سے کوندا جیسے پانی کی سطح پر بھڑ کا عکس دکھائی دیتا ہے۔ ایک عمارت کا عکس، جسے وہ بخوبی جانتا پہچانتا تھا۔

بل اور فلیور سیڑھیوں پر کھڑے تھے۔

''مجھے گرپ ہک اور الوینڈر سے گفتگو کرنا ہے۔'' ہیری نے کہا۔

''نہیں!'' فلیور نے سر جھٹکتے ہوئے کہا۔ ''وہ دونوں بیمار اور تھکے ہوئے ہیں، ہیری! تمہیں انتظار کرنا ہوگا۔''

''معاف کرنا!'' اس نے کسی تلخی کے بغیر کہا۔ ''مگر انتظار نہیں کیا جا سکتا۔ مجھے اسی وقت ان سے گفتگو کرنا ہوگی......تنہائی میں اور......الگ الگ...... یہ نہایت ضروری ہے۔''

''ہیری! آخر یہ سب ہو کیا رہا ہے؟'' بل نے الجھے ہوئے لہجے میں پوچھا۔ ''تم یہاں پر ایک مردہ گھریلو خرس اور بیہوش غوبلن کے ساتھ آئے ہو اور ہرمائنی کی حالت دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ اس پر شدید تشدد کیا گیا ہو، رون نے بھی مجھے کچھ بتانے سے صاف انکار کر دیا ہے......''

''ہم تمہیں یہ نہیں بتا سکتے ہیں کہ ہم کیا کر رہے ہیں؟'' ہیری نے سپاٹ آواز میں کہہ دیا۔''بل! تم تو ققنس کے گروہ میں شامل ہو۔تم اچھی طرح جانتے ہو کہ ڈمبل ڈور ہمارے لئے ایک کام چھوڑ گئے ہیں اور ہمیں اس بارے میں کسی کو بھی بتانے کی اجازت نہیں ہے......''

فلیور نے غصے بھری پھنکار نکالی مگر بل نے اس کی طرف نہیں دیکھا۔ وہ ہیری کو گھورے جارہا تھا۔اس کے گہرے نشانوں والے چہرے کو پڑھنا مشکل تھا۔ بالآخر بل بولا۔''ٹھیک ہے، پہلے تم کس سے بات کرنا چاہو گے؟''

ہیری جھجکا، وہ جانتا تھا کہ اس کے اس فیصلے پر بہت کچھ منحصر تھا۔ اب وقت بہت کم بچا تھا۔ اسے اسی وقت یہ فیصلہ کرنا تھا۔ 'پٹاریاں......یا پھر اجل کے تبرکات؟'

''گرپ ہک......'' اس نے کہا۔''میں پہلے گرپ ہک سے بات کرنا چاہوں گا۔''

اس کا دل سرپٹ دوڑ رہا تھا جیسے اس نے دوڑتے دوڑتے ، ابھی ابھی ایک بڑی رکاوٹ کو عبور کر لیا تھا۔

''تو پھر ادھر چلو!'' بل نے آگے چلتے ہوئے کہا۔

ہیری کئی سیڑھیاں چڑھ کر رُک گیا اور پھر اس نے مڑ کر دیکھا۔

''تم دونوں بھی آؤ......'' اس نے رون اور ہرمائنی سے کہا جو سیٹنگ روم کے دروازے کی اوٹ میں اسے دیکھ رہے تھے۔

دونوں روشنی میں باہر نکل آئے اور ان کے چہرے پر عجیب طرح کی طمانیت چھائی ہوئی دکھائی دینے لگی تھی۔

''تم اب کیسی ہو؟'' ہیری نے ہرمائنی سے پوچھا۔''تم نے واقعی کمال کا کام کیا...... جب تم پر بری طرح تشدد کیا جارہا تھا، تب بھی نے ایک شاندار کہانی گھڑ لی تھی......''

ہرمائنی کمزور انداز میں مسکرائی جب رون نے ایک بازو سے اس کا بازو دبایا۔

''اب ہم کیا کرنے جارہے ہیں، ہیری؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''تمہیں کچھ ہی دیر میں معلوم ہو جائے گا......''

ہیری، رون اور ہرمائنی، بل کے تعاقب میں سیڑھیاں چڑھ کر اوپر پہنچ گئے، وہاں تین دروازے تھے۔

''یہاں اندر......'' بل نے کہا اور اپنے اور فلیور کے کمرے کا دروازہ کھول دیا۔ یہاں سے بھی سمندر کا نظارہ دلکش دکھائی دیتا تھا جو اب طلوع آفتاب کی وجہ سے سنہرا چمک رہا تھا۔ ہیری کھڑکی کے پاس پہنچ گیا۔ اس شاندار منظر کی طرف پشت پھیری اور سینے پر ہاتھ باندھ کر انتظار کرنے لگا۔ اس کے نشان میں اب بھی درد کی لہریں اُٹھ رہی تھیں۔ ہرمائنی ڈریسنگ میز کے پاس والی کرسی پر بیٹھ گئی اور رون اسی کرسی کے ہتھے پر ٹک کر بیٹھ گیا۔

بل چھوٹے غوبلن کو گود میں اُٹھا کر لایا جسے اس نے آہستگی سے پلنگ پر لٹا دیا۔ گرپ ہک نے بڑبڑا کر شکریہ ادا کیا اور بل دروازہ

بند کرکے باہر چلا گیا۔

''مجھے افسوس ہے کہ میں نے آپ کو آرام نہیں کرنے دیا۔'' ہیری نے کہا۔ ''آپ کے پاؤں کے زخم اب کیسے ہیں؟''

''شدید درد ہو رہا ہے۔'' غوبلن نے جواب دیا۔ ''مگر کافی افاقہ محسوس ہو رہا ہے۔''

وہ اب بھی گری فنڈر کی تلوار کو اپنی مٹھی میں جکڑے ہوئے تھا اور اس کے چہرے پر عجیب سا تاثر پھیلا ہوا تھا۔ کسی حد تک بغاوت جیسا اور کسی حد تک دلچسپی سے بھرا ہوا۔ ہیری نے غوبلن کی زرد کھال، لمبی پتلی انگلیوں اور سیاہ آنکھوں کی طرف دیکھا۔ فلیور نے اس کے جوتے اتار دیئے تھے۔ اس کے لمبے پیر گندے تھے۔ وہ گھریلو خرس سے تھوڑا بڑا تھا مگر زیادہ نہیں۔ اس کا گنبد جیسا سر عام انسان کے سر کے مقابلے میں کافی بڑا تھا۔

''آپ کو شاید یاد نہیں ہوگا کہ......'' ہیری نے کہنا شروع کیا۔

''کہ تمہاری پہلی بار گرنگوٹس آنے پر میں نے ہی تمہیں تجوری تک لے گیا تھا؟'' گرپ ہک نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ ''مجھے یہ بات اچھی طرح یاد ہے، ہیری پوٹر! غوبلن گروہ میں بھی تم بہت مشہور ہو......''

ہیری اور غوبلن ایک دوسرے کو تلتی نگاہوں سے دیکھتے رہے۔ ہیری کا نشان اب بھی درد کر رہا تھا۔ وہ گرپ ہک کے ساتھ جلد از جلد گفتگو کر لینا چاہتا تھا مگر اندیشوں کا شکار بھی تھا کہ کہیں کوئی غلط قدم نہ اُٹھ جائے۔ جب وہ یہ سوچ رہا تھا کہ درخواست کرنے کا سب سے اچھا طریقہ کون اچھا رہے گا؟ تو غوبلن نے خاموشی توڑ دی۔

''تم نے گھریلو خرس کو دفنایا......'' اس نے کہا اور اس کی آواز میں غیر متوقع طور پر کینہ پروری جھلکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ ''میں ساتھ والے بیڈ روم کی کھڑکی سے تمہیں یہ کرتا ہوا دیکھ رہا تھا......''

''ہاں......'' ہیری نے کہا۔

گرپ ہک نے اپنی ترچھی سیاہ آنکھوں کے کناروں سے اسے دیکھا۔

''تم بہت غیر معمولی جادوگر ہو، ہیری پوٹر!''

''کن معنوں میں؟'' ہیری نے پوچھا اور انجانے میں ہی اپنے نشان کو مسلنے لگا۔

''تم قبر اپنے ہاتھوں سے کھودی......؟''

''ہاں......پھر کیا ہوا؟''

گرپ ہک نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ وہ ماگلوؤں کی طرح کام کرنے کیلئے اسے ملامت کر رہا تھا مگر اس بات سے اسے کوئی زیادہ فرق نہیں پڑتا تھا کہ گرپ ہک، ڈوبی کی قبر کی قدر کرتا تھا یا نہیں......اس نے خود کو متحرک ہونے کیلئے تیار کیا۔

''گرپ ہک مجھے یہ پوچھنا ہے کہ......''

''تم نے ایک غوبلن کو بھی بچایا......''

''کیا مطلب؟''

''تم مجھے یہاں لائے...... مجھے بچایا!''

''دیکھو! میرا خیال ہے کہ تمہیں اس بات پر تاسف تو نہیں ہوگا۔'' ہیری نے تلخی سے کہا۔

''نہیں...... ہیری پوٹر!'' گرپ ہک نے کہا اور اپنی ٹھوڑی کی پتلی سیاہ ڈاڑھی پر انگلی گھمائی۔ ''مگر تم بہت عجیب جادوگر ہو......''

''ٹھیک ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''دیکھو! گرپ ہک! مجھے تھوڑی مدد کی ضرورت ہے اور تم میری مدد کر سکتے ہو......''

غوبلن نے حوصلہ افزائی کرنے والا کوئی تاثر نہیں دکھایا بلکہ ہیری کو تیوریاں چڑھا کر یوں دیکھنے لگا جیسے اس نے اس جیسا فرد پہلے کبھی نہیں دیکھا ہو۔

''مجھے گرنگوٹس کی ایک تجوری میں گھسنا ہے؟''

ہیری یہ بات اتنے غیر واضح انداز سے نہیں کرنا چاہتا تھا مگر اس کے منہ سے یہ الفاظ لاشعوری طور پر نکل گئے تھے جب اس کے بجلی جیسے نشان میں تیز درد ہوا اور اسے ایک بار پھر ہوگورٹس کا عکس دکھائی دیا۔ اس نے اپنا دماغ درشتگی سے بند کر دیا۔ اسے پہلے گرپ ہک سے نبٹنا تھا۔ رون اور ہرمائنی گنگ انداز میں ہیری کو یوں گھور رہے تھے جیسے وہ دیوانہ ہو گیا ہو۔

''ہیری!'' ہرمائنی نے کہا مگر گرپ ہک نے اس کی بات شروع ہونے سے پہلے ہی کاٹ دی۔

''گرنگوٹس کی ایک تجوری میں گھسنا ہے؟'' غوبلن نے بڑبڑایا اور درد سے تھوڑا کراہا۔ جب اس نے پلنگ پر اپنے بدن کا پہلو بدلا۔ ''یہ تو ناممکن ہے......''

''نہیں...... یہ ناممکن نہیں ہے۔'' رون نے اس کی بات کی مخالفت کرتے ہوئے کہا۔ ''ایسا پہلے بھی ہو چکا ہے......''

''ہاں!'' ہیری نے کہا۔ ''اسی دن جب میں تم سے پہلی بار ملا تھا، گرپ ہک! میری سالگرہ کے موقع پر سات سال پہلے......''

''وہ تجوری خالی تھی......'' غوبلن نے کہا۔ ہیری سمجھ گیا کہ حالانکہ گرپ ہک گرنگوٹس چھوڑ آیا تھا مگر وہ اس کے حفاظتی نظام کو توڑنے کے خیال پر برا مان گیا تھا۔ ''اس کی حفاظت بہت معمولی درجے کی تھی......''

''دیکھو! ہم جس تجوری میں گھسنا چاہتے ہیں، وہ بالکل خالی نہیں ہے، مجھے اندازہ ہے کہ اس کی غیر معمولی طور پر کڑی حفاظت کا انتظام کیا گیا ہوگا۔'' ہیری نے کہا۔ ''لسٹرینج گھرانے کی تجوری......''

اس نے رون اور ہرمائنی کو ایک دوسرے کی طرف حیرانگی سے نظریں ملاتے ہوئے دیکھا مگر گرپ ہک کے جواب دینے کے بعد انہیں سمجھانے کیلئے اس کے پاس اچھا خاصا وقت ہوگا۔

''اس کا کوئی امکان نہیں ہے۔'' گرپ ہک نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ''ذرا سا بھی امکان نہیں ہے۔ اگر آپ تلاش کر رہے ہیں

ہمارے فرش کے نیچے وہ خزانہ جو آپ کا نہیں ہے......''

''تو محترم چور! آپ کو خبردار کیا گیا ہے کہ محتاط رہنا...... ہاں! میں جانتا ہوں، مجھے یہ یاد ہے۔'' ھیری نے کہا۔ ''مگر میں اپنے فائدے کیلئے کسی کا خزانہ لوٹنے نہیں جارہا ہوں، میں ذاتی لالچ کے تحت بھی وہاں کچھ لینے کیلئے نہیں جارہا ہوں، کیا تمہیں اس بات پر یقین ہے......؟''

غوبلن نے کنکھیوں سے ھیری کی طرف دیکھا اور ھیری کے ماتھے کا نشان ایک بار پھر درد کرنے لگا مگر اس نے اسے نظرانداز کر دیا اور اس کے درد کی دعوت کو تسلیم نہیں کیا۔

''اگر کوئی ایسا جادوگر ہے جس کے بارے میں مجھے یقین ہے کہ وہ ذاتی لالچ نہیں چاہتا ہے۔'' گرپ ہک نے بالآخر خاموشی توڑتے ہوئے کہا۔ ''تو وہ تم ہی، ھیری پوٹر! غوبلن اور گھریلو خرس ایسی حفاظت یا عزت کے عادی نہیں ہیں جو تم نے آج رات ان کے لئے دکھائی ہے، چھڑی بارکش سے نہیں......''

''چھڑی بارکش؟'' ھیری نے دہرایا۔ یہ اصطلاح اسے بہت نامانوس سی لگی۔ اس کے نشان میں ایک بار درد کی لہر اُٹھی۔ دماغ میں والڈی مورٹ کے شمال کی سمت میں جانے کا منظر دکھائی دے رہا تھا مگر ھیری اگلے کمرے میں الویںڈر سے سوال جواب کیلئے بے قرار ہو رہا تھا۔

''چھڑی رکھنے کا حق!'' غوبلن آہستگی سے بولا۔ ''اس معاملے میں جادوگروں اور غوبلن کے درمیان طویل عرصے سے ٹکراؤ چل رہا ہے......''

''دیکھو! غوبلن چھڑیوں کے بغیر ہی جادو کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔'' رون نے کہا۔

''اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے، جادوگر کئی دوسرے جادوئی جانداروں کو چھڑیوں کے راز نہیں بتاتے ہیں، وہ ہمیں اپنی قوتیں بڑھانے ہی نہیں دیتے ہیں......''

''دیکھو! غوبلن بھی تو اپنے جادو کے بارے میں کسی کو کچھ نہیں بتاتے ہیں۔'' رون نے بحث کرتا ہوا بولا۔ ''آپ لوگ بھی ہمیں یہ نہیں سکھاتے ہیں کہ آپ کس طریقے سے تلوار اور ہتھیار بناتے ہیں؟ غوبلن قیمتی دھاتوں کو اس طرح ڈھال سکتے ہیں جس طرح جادوگر کبھی بھی نہیں کر سکتے......''

''اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے!'' ھیری نے گرپ ہک کے غصے سے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔ ''یہ جادوگر بمقابلہ غوبلن یا کسی دوسرے جادوئی جاندار کے بارے میں نہیں ہے۔''

غوبلن تلخی سے ہنسا۔

''مگر یہ اسی، اسی بارے میں ہے۔ تاریکیوں کے شہنشاہ کو زیادہ طاقتور بنانے پر تمہاری فتح میری فتح سے زیادہ اہم ہو جاتی ہے،

جادوگر گرنگوٹس پر حکومت کرنے لگتے ہیں، گھریلوخرسوں کا قتل عام ہوتا ہے اور کون سا چھڑی بارکش اس بات کی مخالفت کرتا ہے......''

''ہم کرتے ہیں۔'' ہرمائنی نے تنک کر کہا۔ وہ تن کر سیدھی بیٹھ گئی تھی اور اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔ ''ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں، گرپ ہک! مجھے بھی کسی غوبلن یا کسی گھریلوخرس جتنا ستایا جا رہا ہے کیونکہ میں بدذات ہوں......''

''ایسا مت بولو......'' رون بڑبڑایا۔

''کیوں نہ بولوں؟'' ہرمائنی نے کہا۔ ''بدذات ہوں تو ہوں اور مجھے اس بات پر فخر ہے، اس نئے اقتدار میں میری حالت زیادہ اچھی نہیں ہے، گرپ ہک! ملفوائے کی حویلی میں انہوں نے بدترین تشدد کا نشانہ بنانے کیلئے مجھے منتخب کیا گیا تھا......''

یہ کہتے ہوئے اس نے اپنے ڈریسنگ گاؤن کا گلا ایک طرف سرکا دیا۔ بیلاٹرکس کے چاقو کا پتلا زخم اس کے گلے پر سرخی کے ساتھ چمک رہا تھا۔

''کیا تم جانتے ہو کہ ہیری نے ڈوبی کو آزاد کروایا تھا؟'' ہرمائنی نے جوشیلے لہجے میں کہا۔ ''کیا تم جانتے ہو کہ ہم کئی برسوں سے گھریلوخرسوں کی آزادی کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں؟ (رون ہرمائنی کی کرسی کے ہتھے پر پریشانی کے عالم میں پہلو بدلنے لگا) تم جانتے ہو کون؟ کی شکست جتنی ہم چاہتے ہیں، اتنی تم نہیں چاہ سکتے، گرپ ہک!''

غوبلن نے ہرمائنی کو بھی ہیری جتنے اشتیاق سے دیکھا۔

''تم لسٹرینج گھرانے کی تجوری میں کیا نکالنا چاہتے ہو؟'' اس نے اچانک پوچھا۔ ''اس کے اندر جو تلوار ہے، وہ نقلی ہے، اصلی تلوار تو یہی ہے۔'' اس نے ان کی طرف باری باری دیکھا۔ ''میرا خیال ہے کہ تم یہ بات پہلے سے ہی جانتے ہو۔ تم نے مجھ سے وہاں اس بارے میں جھوٹ بولنے کیلئے کہا تھا......''

''مگر نقلی تلوار کے علاوہ بھی اس تجوری میں کئی چیزیں ہیں، ہے نا؟'' ہیری نے پوچھا۔ ''شاید تم وہاں رکھی ہوئی سنہری چیزیں دیکھی ہی ہوں گی؟''

اس کا دل پہلے سے کہیں زیادہ تیزی سے دھڑکنے لگا۔ اس نے اپنے نشان کے درد کو نظرانداز کرنے کی کوشش دوگنا بڑھا دی تھی۔

''گرنگوٹس کے رازوں کو منکشف کرنا ہماری فطرت اور روایات کے خلاف ہے۔ ہم بیش قیمتی خزانوں کے حقیقی محافظ ہیں، ہماری حفاظت میں رکھے گئے سامان کی رکھوالی کرنا ہمارے فرائض میں شامل ہے، جو اکثر ہمارے ہی بنائے ہوتے ہیں۔''

غوبلن نے تلوار کو تھپتھپایا پھر اس کی سیاہ آنکھیں ہیری، ہرمائنی اور رون کی طرف گھومیں۔

''اتنے کم عمر ہو کر اتنے سارے لوگوں سے مقابلہ کر رہے ہو؟'' بالآخر وہ بولا۔

''کیا تم ہماری مدد کرو گے؟'' ہیری نے کہا۔ ''کسی غوبلن کی مدد کے بغیر اندر گھسنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ تم ہی ہماری واحد امید ہو......''

''میں......اس بارے میں سوچوں گا......'' گرپ ہک نے اکسانے والے لہجے میں کہا۔

''مگر......'' رون غصے سے کچھ کہنے لگا تو ہرمائنی نے اس کی پسلیوں میں کہنی ماری۔

''شکریہ!'' ہیری نے کہا۔

غوبلن نے اپنا بڑا گنبد جیسا سر ہلایا اور اپنے چھوٹے پاؤں ہلائے۔ پھر وہ بل اور فلیور کے پلنگ پر اچھی طرح بیٹھتے ہوئے بولا۔ ''میرا خیال ہے کہ کنکالی مرکب کی خوراک نے پورا کام کر دکھایا ہے، اب مجھے نیند آ رہی ہے، معافی چاہتا ہوں......''

''اوہ ہاں! ظاہر ہے......'' ہیری نے کہا مگر کمرے سے باہر نکلنے سے پہلے اس نے جھک کر غوبلن کے پہلو میں سے گری فنڈر کی تلوار اُٹھالی تھی۔ غوبلن نے کوئی ردعمل نہیں دکھایا مگر ہیری کو محسوس ہوا کہ دروازہ بند کرتے ہوئے اسے غوبلن کی آنکھوں میں آرزدگی کی جھلک دکھائی دی تھی۔

''سر پھرا کہیں کا......'' رون بڑبڑایا۔ ''ہمیں بیچ منجدھار میں لٹکتا ہوا دیکھ کر لطف اندوز ہو رہا ہے......''

''ہیری!'' ہرمائنی نے سرگوشی کے انداز میں بولی اور ان دونوں کو دروازوں سے ہٹا کر کھینچتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف لے گئی۔ ''کیا تم کہہ رہے ہو، جو میں سوچ رہی ہو؟ کیا تمہیں ایسا لگتا ہے کہ لسٹرینج کی تجوری میں کوئی پٹاری چھپی ہوئی ہے......؟''

''بالکل!'' ہیری نے کہا۔ ''ہمارے اس کی تجوری میں داخل ہونے کی بات کا سوچ کر ہی بیلاٹرکس دہشت زدہ ہوگئی تھی۔ وہ دیوانگی میں بوکھلا گئی تھی، کیوں؟ اس نے کیا سوچا تھا کہ ہم نے وہاں کیا دیکھا ہوگا؟ یا کون سی دوسری چیز اُٹھائی ہوگی؟ کس چیز کے بارے میں وہ اتنی دہشت زدہ ہوگئی تھی کہ تم جانتے ہو کون؟ کو کہیں اس کی خبر نہ ہو جائے؟''

''مگر میرا خیال تھا کہ ہم ان جگہوں کی تلاش کر رہے تھے جہاں تم جانتے ہو کون؟ رہ چکا تھا یا جہاں اس نے کوئی اہم کارنامہ انجام دیا تھا۔'' رون نے الجھے ہوئے انداز میں کہا۔ ''کیا وہ کبھی گرنگوٹس میں لسٹرینج گھرانے کی تجوری میں گیا ہے؟''

''مجھے معلوم نہیں ہے کہ وہ کبھی گرنگوٹس کے اندر گیا ہے یا نہیں۔'' ہیری نے کہا۔ ''کم عمری میں اس کے پاس سونے کا ذخیرہ تو رہا نہیں ہوگا کیونکہ کوئی اس کے نام سونا چھوڑ کر نہیں گیا تھا۔ ویسے جب وہ پہلی بار جادوئی بازار گیا ہوگا تو اس نے بینک کو باہر سے تو ضرور دیکھا ہوگا......''

ہیری کا نشان دوبارہ پھڑکنے لگا مگر اس نے اسے نظر انداز کر دیا۔ وہ چاہتا تھا کہ الوینڈر سے گفتگو کرنے سے پہلے رون اور ہرمائنی کو گرنگوٹس کے بارے میں سمجھا دے۔

''میرا خیال ہے کہ اسے ہر اس فرد سے حسد ہوتا ہوگا جس کے پاس گرنگوٹس کی تجوری کی چابی ہوگی۔ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اس نے اسے جادوئی دنیا میں شامل ہونے کا اصلی علامت قرار دیا ہوگا اور یہ مت بھولو کہ اسے بیلاٹرکس اور اس کے شوہر پر اعتماد تھا۔ جو اس کے زمانہ پوشیدگی سے قبل بھی وفادار خدمت گزار تھا اور اس کے غائب ہو جانے کے بعد بھی انہوں نے اس کی تلاش کا بیڑہ اُٹھایا تھا۔

وہ جس رات واپس لوٹا تھا، اس نے یہ خود اعتراف کیا تھا، میں نے اپنے کانوں سے اس کی بات سنی تھی......''

ہیری نے اپنا نشان سہلایا۔

''ویسے مجھے محسوس نہیں ہوتا ہے کہ اس نے بیلاٹرکس کو یہ بتایا ہوگا کہ یہ چیز پٹاری ہے، اس نے لوسیس ملفوائے کو ڈائری کی سچائی کبھی نہیں بتائی تھی۔ اس نے شاید بیلاٹرکس کو یہ بتایا ہوگا کہ وہ ایک بیش قیمت نوادر ہے اور اسے نوادر کو اپنی تجوری میں محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہیگرڈ نے مجھے بتایا تھا کہ گرنگوٹس کسی بھی چیز کو چھپانے کیلئے دنیا میں سب سے محفوظ جگہ ہے...... ہوگورٹس کو چھوڑ کر!''

ہیری کی بات مکمل ہونے کے بعد رون نے اپنا سر ہلایا۔

''تم واقعی اس کی نفسیات سمجھتے ہو!''

''کسی حد تک!'' ہیری نے کہا۔ ''کسی حد تک...... کاش میں ڈمبل ڈور کو بھی اتنا ہی سمجھ پاتا مگر دیکھتے ہیں۔ چلو! الوینڈر سے بات کرتے ہیں......''

رون اور ہرمائنی کسی قدر حیران مگر مطمئن اور متاثر دکھائی دے رہے تھے۔ وہ اس کے پیچھے پیچھے بل اور فلیور کے کمرے کے سامنے والے دروازے پر اسے دستک دیتا ہوا دیکھ رہے تھے۔ اندر سے دبی ہوئی کمزور سی آواز سنائی دی۔ ''اندر آ جاؤ......''

الوینڈر جڑواں بیڈ پر کھڑکی سے کچھ دور لیٹا ہوا تھا۔ وہ ایک سال سے زیادہ عرصے تک تہہ خانے میں بند رہا تھا۔ ہیری جانتا تھا کہ اسے کم از کم ایک بار تشدد کا سامنا ضرور کرنا پڑا تھا۔ وہ کافی دبلا ہو چکا تھا اور اس کے چہرے کی ہڈیاں زرد کھال پر کافی ابھری ہوئی دکھائی دے رہی تھی اور بڑی بڑی سفید آنکھیں کھوپڑی کے کٹوروں میں دھنس گئی تھیں، کمبل پر پڑے ہاتھ کسی ڈھانچے کے بھی ہو سکتے تھے۔ ہیری خالی پلنگ پر رون اور ہرمائنی کے پاس بیٹھ گیا۔ یہاں سے طلوع ہوتا ہوا سورج دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ یہ کمرہ باغیچے اور کچھ دیر پہلے کھدی ہوئی قبر کے سامنے تھا۔

''مسٹر الوینڈر! آپ کو تکلیف دینے کیلئے میں معافی چاہتا ہوں۔'' ہیری نے کہا۔

''عزیز نوجوان!'' الوینڈر نے آہستہ آواز میں کہا۔ ''تم نے ہم لوگوں کی جان بچائی ہے۔ مجھے تو یقین ہو چکا تھا کہ ہم اسی جگہ پر مرکھپ جائیں گے۔ میں تمہارا جتنا بھی شکریہ ادا کروں...... وہ اتنا ہی کم ہوگا......''

''ہمیں ایسا کر کے خوشی ہوئی......''

ہیری کا نشان ایک بار پھر پھڑکنے لگا۔ وہ جانتا تھا، اسے پورا یقین تھا کہ اب والڈی مورٹ کو اس کی منزل تک پہنچنے سے روکنے کا وقت نہیں بچا تھا۔ اتنا بھی وقت نہیں تھا کہ اسے روکنے کی کوشش بھی کی جا سکے۔ اسے اپنے وجود میں دہشت کا احساس ہوا...... بہرحال، اس نے یہ فیصلہ اسی وقت کر لیا تھا جب اس نے پہلے گرپ ہک سے بات کرنے کا انتخاب کیا تھا۔ اس نے خود کو پرسکون رکھنے کی اداکاری کی حالانکہ اس کے دل و دماغ میں بھونچال جیسا طوفان اُٹھ رہا تھا۔ پھر اس نے اپنے گلے میں لٹکے ہوئے بٹوے میں

سے اپنی ٹوٹی ہوئی چھڑی کے دونوں ٹکڑے باہر نکالے۔

''مسٹر الوینڈر مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے؟''

''میں حاضر ہوں...... کچھ بھی...... کچھ بھی......'' چھڑی ساز نے کمزور لہجے میں کہا۔

''کیا آپ اسے ٹھیک کر سکتے ہیں؟ کیا یہ ممکن ہے؟''

الوینڈر نے اپنا کانپتا ہوا ہاتھ آگے بڑھایا اور ہیری نے دو بمشکل جڑے ہوئے ٹکڑوں اس کی ہتھیلی پر رکھ دیا۔

''ہنابل کی لکڑی اور ققنس کا پنکھ......'' الوینڈر نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''گیارہ انچ، شاندار اور لچکدار......''

''ہاں!'' ہیری نے کہا۔ ''کیا آپ......؟''

''نہیں......'' الوینڈر نے بڑبڑا کر کہا۔ ''مجھے افسوس ہے، بہت ہی افسوس ہے مگر جہاں تک میں جانتا ہوں جس چھڑی کو اتنا زیادہ نقصان ہوا ہو، اسے کسی بھی طریقے سے نہیں جوڑا نہیں جا سکتا ہے......''

ہیری یہ سننے کیلئے تیار تھا۔ مگر پھر بھی اسے جھٹکا سا لگا۔ اس نے چھڑی کے دونوں آدھے آدھے حصے واپس لے کر گلے میں لٹکے ہوئے بٹوے میں دوبارہ واپس رکھ دیئے۔ الوینڈر اس جگہ کو گھورتا رہا جہاں ٹوٹی چھڑی کے ٹکڑے غائب ہو گئے تھے۔ اس کی نظریں وہاں سے تب ہی ہٹیں جب ہیری نے اپنی جیب میں سے دو چھڑیاں باہر نکالی، جنہیں وہ ملفوائے کی حویلی سے ساتھ لایا تھا۔

''کیا آپ انہیں پہچان سکتے ہیں؟'' ہیری نے پوچھا۔

چھڑی ساز نے پہلی چھڑی لی اور اپنی دھندلی آنکھوں کے قریب رکھ کر انگلیوں کے درمیان گھمایا اور ہلکا سا لہرایا۔

''اخروٹ کی لکڑی اور ڈریگن کے دل کی رگ۔'' اس نے کہا۔ ''پونے تیرہ انچ، بالکل سخت...... یہ بیلاٹرکس لسٹرینج کی چھڑی تھی۔''

''اور یہ......؟''

الوینڈر نے سابقہ چھڑی کی مانند اس کا بھی معائنہ کیا۔

''شفینی کی لکڑی اور یکے سنگھے کا بال۔ ٹھیک دس انچ۔ معقول اور لچکدار۔ یہ ڈریکو ملفوائے کی چھڑی تھی۔''

''تھی؟'' ہیری نے دہرایا۔ ''کیا یہ اب اس کی چھڑی نہیں ہے؟''

''شاید نہیں، اگر تم نے اس سے چھین لی ہے......''

''میں نے چھین لی ہے۔''

''تو پھر یہ تمہاری ہو سکتی ہے، ظاہر ہے لینے کے طریقے سے فرق پڑتا ہے، چھڑی پر بھی بہت کچھ منحصر ہوتا ہے۔ بہر حال، مثال کے طور پر اگر چھڑی جیتی جاتی ہے تو اس کی وفاداری بدل جاتی ہے۔''

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔صرف دور سمندر کی موجیں چٹان پر سر پٹخ پٹخ کر شور مچا رہی تھیں۔

’’آپ چھڑیوں کے بارے میں ایسے بات کر رہے ہیں جیسے ان میں جذبات چھپے ہوتے ہیں۔‘‘ ہیری نے کہا۔’’جیسے وہ خود سوچ سکتی ہیں؟‘‘

’’چھڑی ہی اپنے لئے جادوگر کا انتخاب خود کرتی ہے۔‘‘ الوینڈر نے کہا۔’’چھڑیوں کا علم حاصل کرنے والا ہر طالبعلم یہ بات جانتا ہے۔‘‘

’’کوئی فرد اس چھڑی کو بھی استعمال کر سکتا ہے جس نے اسے منتخب نہ کیا ہو؟‘‘ ہیری نے پوچھا۔

’’اوہ ہاں! اگر آپ جادوگر ہیں تو آپ کسی بھی موقع پر اپنے جادو کا استعمال کر سکتے ہیں، بہرحال، سب سے اچھے نتائج اسی وقت ملتے ہیں جب جادوگر اور چھڑی کے درمیان مضبوط وابستگی پائی جاتی ہے۔ یہ تعلق پیچیدگی پر مبنی ہوتا ہے۔ابتدائی توجہ اور پھر باہمی جستجو کی اشتراکی تلاش ضروری ہے۔چھڑی جادوگر سے سیکھتی ہے اور جادوگر چھڑی سے سیکھتا ہے۔‘‘

سمندر آگے پیچھے لہریں اچھال رہا تھا اور اس کی آواز میں ایک درد بھرا محسوس ہو رہا تھا۔

’’میں نے یہ چھڑی ڈریکو ملفوائے سے چھینی تھی۔‘‘ ہیری نے کہا۔’’کیا میں اس کا استعمال کر سکتا ہوں؟‘‘

’’مجھے ایسا ہی لگتا ہے، چھڑی کے ملکیتی حق کے قانون بہت پیچیدہ ہیں مگر جیتی ہوئی چھڑی عام طور پر نئے مالک کی خواہش کو تسلیم کر لیتی ہے۔‘‘

’’تو مجھے اس والی چھڑی کا استعمال کرنا چاہئے؟‘‘ رون نے اپنی جیب سے وارم ٹیل کی چھڑی نکال کر الوینڈر کو تھماتے ہوئے کہا۔

’’شاہ بلوط کی لکڑی اور ڈریگن کے دل کی رگ۔سوا نو انچ لمبی، نازک مزاج۔ یہ چھڑی مجھ سے زبردستی بنوائی گئی تھی۔اسے میں نے اپنے اغوا سے کچھ عرصے بعد پیٹر پٹی گو کیلئے بنایا تھا۔ہاں! اگر تم نے اس سے جیتی ہے تو اس بات کی زیادہ امکان ہے کہ کسی بولی میں لی گئی چھڑی کے بجائے یہ تمہارے احکامات کی زیادہ اچھی طرح تعمیل کرے گی۔‘‘

’’اور یہ تمام چھڑیوں کے بارے میں صحیح ہے، ہے نا؟‘‘ ہیری نے پوچھا۔

’’جہاں تک میں جانتا ہوں، ایسا ہی ہے۔‘‘ الوینڈر نے جواب دیا۔اس کی باہر نکلتی ہوئی آنکھیں ہیری کے چہرے پر جم گئیں۔ ’’تم بڑے گہرے سوال پوچھ رہے ہو، مسٹر پوٹر! چھڑیوں کا علم جادو کا ایک دشوار اور پراسرار مضمون ہے۔‘‘

’’تو کسی چھڑی کا سچا مالک بننے کیلئے پرانے مالک کو جان سے مارنا ضروری نہیں ہے؟‘‘ ہیری نے پوچھا۔

الوینڈر نے بمشکل تھوک نگلا۔

’’ضروری؟......نہیں! قطعی ضروری نہیں ہے۔‘‘

''ویسے کچھ داستانیں ہیں۔'' ھیری نے کہا اور اسی وقت اس کے ماتھے کے نشان کا درد بڑھ گیا اور اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔ اسے یقین تھا کہ والڈی مورٹ نے اپنے خیال پر عمل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ''ایک چھڑی...... یا کئی چھڑیوں...... کے بارے میں داستانیں ہیں جو قتل در قتل کے بعد ایک سے دوسرے ہاتھ میں پہنچ رہی ہے؟''

الوینڈر کا چہرہ فق پڑ گیا۔ برف جیسے سفید تکیے پر وہ ہلکا زرد دکھائی دے رہا تھا اس کی بڑی بڑی سرخ آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں اور خوف کے مارے باہر نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔

''میرا خیال ہے کہ صرف ایک ہی چھڑی ہے؟'' اس نے بڑبڑا کر کہا۔

''اور تم جانتے ہو کون؟ کی اس میں دلچسپی ہے، ہے نا؟'' ھیری نے پوچھا۔

''میں...... کیسے؟'' الوینڈر نے کہا اور مدد کیلئے رون اور ہرمائنی کی طرف دیکھا۔ ''تم یہ بات کیسے جانتے ہو؟''

''اس نے آپ سے یہ وضاحت کرنے کیلئے کہا تھا کہ ہماری چھڑیوں کے درمیان کے تعلق کو کیسے ختم کیا جا سکتا ہے؟'' ھیری نے کہا۔

الوینڈر اب بے حد سہمی ہوئی نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

''تمہیں سمجھنا چاہئے کہ اس نے مجھ پر تشدد کیا تھا۔ جبر کٹ وار کا استعمال کیا تھا۔ میرے...... میرے پاس اسے بتانے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں تھا، اس لئے میں نے اسے بتا دیا کہ جو میں جانتا تھا، جو میرا اندازہ تھا......''

''میں سمجھتا ہوں!'' ھیری نے کہا۔ ''آپ نے اسے جڑواں قلب کے بارے میں بتا دیا؟ آپ نے اسے کسی دوسرے جادوگر کی چھڑی ادھار لینے کا مشورہ بھی دیا تھا۔''

الوینڈر اس بات پر دہشت زدہ دکھائی دینے لگا کہ ھیری اتنا گہرائی تک جانتا تھا۔ اس نے آہستگی سے ہاں میں سر ہلایا۔

''مگر اسے کام نہیں بنا'' ھیری نے روانی میں کہا۔ ''اس کے بعد بھی میری چھڑی نے ادھار کی چھڑی کو پچھاڑ ڈالا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ایسا کیوں ہوا؟''

الوینڈر نے انکار میں اپنا سر اتنی ہی آہستگی سے ہلا دیا، جتنا کہ اقرار میں ہلایا تھا۔

''میں نے کبھی ایسی چیز نہیں سنی۔ تمہاری چھڑی نے اس رات ایک منفرد کام کیا تھا۔ جڑواں قلب اشیاء کا تعلق یقینی طور پر عیاں ہوتا ہے، بہر حال، میں نہیں جانتا ہوں کہ تمہاری چھڑی نے ادھار کی چھڑی کو کیوں توڑ ڈالا؟''

''ہم دوسری چھڑی کے بارے میں بات کر رہے ہیں...... اس چھڑی کے بارے میں جو قتل در قتل کے سلسلے ایک سے دوسرے مالک تک پہنچتی رہی ہے۔ جب تم جانتے ہو کون؟ کو یہ احساس ہو گیا کہ میری چھڑی نے کوئی کام کر دیا ہے تو اس نے لوٹ کر آپ سے اسی چھڑی کے بارے میں دریافت کیا تھا، ہے نا؟''

’’تمہیں یہ بات کیسے معلوم ہوئی؟‘‘

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔

’’ہاں! اس نے پوچھا تھا۔‘‘ الوینڈر نے بڑبڑا کر کہا۔ ’’وہ اس چھڑی کے بارے میں ہر بات جاننا چاہتا تھا جسے اجل کی چھڑی، قسمت کی چھڑی یا ایلڈر چھڑی جیسے الگ الگ ناموں سے پکارا جاتا ہے۔‘‘

ہیری نے کنکھیوں سے ہرمائنی کی طرف دیکھا جواب بوکھلائی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔

’’تاریکیوں کے شہنشاہ!‘‘ الوینڈر نے سہمے اور خاموش انداز میں کہا۔ ’’میری بنائی ہوئی چھڑی سے ہمیشہ خوش تھے...... سدابہار درخت کی لکڑی اور ققنس کا پنکھ، ساڑھے تیرہ انچ لمبی...... جب تک کہ انہیں جڑواں قلب اشیاء کے تعلق کے بارے میں معلوم نہیں تھا۔ اب وہ زیادہ طاقتور چھڑی چاہتے ہیں کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ تمہاری چھڑی کو جیتنے کا یہی واحد طریقہ ہے۔‘‘

’’مگر اسے اب تک معلوم نہیں ہوا ہے تو جلد ہی اسے معلوم ہو جائے گا کہ میری چھڑی ٹوٹ چکی ہے۔‘‘ ہیری نے آہستگی سے کہا۔

’’نہیں!‘‘ ہرمائنی نے خوفزدہ اور تشویش بھرے انداز میں کہا۔ ’’اسے معلوم نہیں ہوسکتا، ہیری! اسے کیسے......؟‘‘

’’تفتیشی سحر سے!‘‘ ہیری نے کہا۔ ’’ہرمائنی! ہم تمہاری چھڑی اور خاردار جھاڑی کی لکڑی والی چھڑی ملفوائے کی حویلی میں چھوڑ آئے ہیں۔ اگر وہ چھڑیوں کی درست طور پر چھان بین کرے گا اور ان کے تحت کئے گئے جادوئی کلمات کا جائزہ لے گا تو اسے یہ دکھائی دے جائے گا کہ تمہاری چھڑی نے میری چھڑی کو توڑ دیا تھا، وہ دیکھ لے گا کہ تم میری چھڑی کو جوڑنے کی کوشش کر رہی تھی اور اس میں کامیابی نہیں ہوئی تھی۔ انہیں یہ احساس بھی ہوگا کہ اس کے بعد سے میں خاردار جھاڑی کی لکڑی والی چھڑی استعمال کر رہا ہوں......‘‘

یہ سب سننے کے بعد ہرمائنی کے چہرے پر جو تھوڑی بہت رونق لوٹ آئی تھی، وہ فوراً غائب ہوگئی۔ رون نے ہیری کی طرف جھڑکنے والے انداز سے دیکھا اور بولا۔ ’’اس وقت اس کے بارے میں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے......‘‘

مگر الوینڈر نے بیچ میں مداخلت کرتے ہوئے کہا۔

’’تاریکیوں کے شہنشاہ کو ایلڈر چھڑی کی صرف تمہارے خاتمے کیلئے ضرورت نہیں ہے، مسٹر پوٹر! وہ اس کا مالک بننے کیلئے پختہ طور پر پرعزم ہیں کیونکہ انہیں یقین ہے کہ اس سے وہ ناقابل تسخیر بن جائیں گے۔‘‘

’’کیا ایسا ممکن ہے......؟‘‘

’’ایلڈر چھڑی کے مالک کو ہمیشہ حملے کا اندیشہ رہتا ہے۔‘‘ الوینڈر نے کہا۔ ’’مگر میرے لحاظ سے تاریکیوں کے شہنشاہ کے پاس اجل کی چھڑی ہونے کا خیال...... ہی لرزہ خیز ہے۔‘‘

ہیری کو اچانک یاد آیا کہ پہلی ملاقات میں وہ طے نہیں کر پایا تھا کہ اسے الوینڈر کتنا پسند آیا تھا؟ والڈی مورٹ کے تشدد اور قید

سے فرار ہونے کے بعد بھی تاریکیوں کے شہنشاہ کے پاس اس چھڑی ہونے سے اسے جتنی نفرت ہو رہی تھی، اتنی ہی پسپائی اور غلامی سے بھی ہو رہی تھی۔

''آپ واقعی ایسا سوچتے ہیں کہ یہ چھڑی دنیا میں موجود ہے، مسٹر الویںڈر؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''اوہ ہاں!'' الویںڈر نے جواب دیا۔ ''بالکل! تاریخ میں اس چھڑی کا سفر بآسانی تلاش کیا جا سکتا ہے۔ ظاہر ہے، ہر دور میں کئی وقفے رہے ہیں اور کئی کافی طویل وقفے بھی رہے ہیں جب یہ نظروں سے گم ہو گئی، کچھ عرصے کیلئے پوشیدہ ہو گئی یا کر لی گئی مگر یہ ہمیشہ ہی لوٹ آتی رہی ہے۔ اس کی پہچان کے کچھ بنیادی خصوصیات ہیں، جسے چھڑیوں کے علم سے وابستہ لوگ پہچان لیتے ہیں۔ کچھ مندرجاتی اعداد و شمار بھی ضبط قلم لائے گئے ہیں، جن کا مبہم اندازہ میں اور میرے جیسے چھڑی ساز کافی توجہ سے کرتے ہیں ہم اپنے تجربات کی کسوٹی پر چھڑیوں کو پرکھتے اور ان سے مصدقہ نتائج اخذ کرتے ہیں......''

''تو آپ کو......تو آپ کو یہ نہیں محسوس ہوتا ہے کہ یہ محض افسانوی یا من گھڑت اسراریت کا قصہ ہے جو تسلسل سے سینہ بہ سینہ چلا آ رہا ہے۔'' ہرمائنی نے پرامید لہجے میں پوچھا۔

''بالکل نہیں!'' الویںڈر نے کہا۔ ''میں نہیں جانتا ہوں کہ اس کا قتل در قتل کے سلسلے کے تحت دوسرے ہاتھ میں پہنچنا ہی ضروری ہے یا نہیں۔ بہرحال، اس کی تاریخ بے حد خون خرابے سے بھری ہوئی ہے مگر ایسا محض اس لئے ہو سکتا ہے کہ یہ نہایت بیش قیمت نوادر میں سے ہے، ہر فرد اس کا مالک بننا چاہتا ہے اور ہر جادوگر کے دل میں اسے پانے کی بہت پرزور خواہش بیدار ہو جاتی ہے، بے حد طاقتور، سفاک اور غلط ہاتھوں میں یہ نہایت خطرناک ہو جاتی ہے۔ یہ چھڑی، چھڑیوں کے علم سے وابستہ ہم سب طلباء کیلئے مسحور کن توجہ کا محور رہی ہے......''

''مسٹر الویںڈر!'' ہیری نے کہا۔ ''تو آپ نے تم جانتے ہو کون؟ کو بتا دیا کہ گریگوری وچ کے پاس ایلڈر چھڑی ہے، ہے نا؟''

الویںڈر کا چہرہ پہلے سے زیادہ زرد پڑ گیا۔ وہ بھوت جیسا دکھائی دے رہا تھا، جب اس نے بمشکل تھوک نگلا۔

''مگر کیسے؟......تمہیں کیسے؟''

''اس کی پرواہ نہ کریں کہ مجھے یہ بات کیسے معلوم ہے؟'' ہیری نے کہا اور اپنی آنکھیں پل بھر کیلئے بند کر لیں۔ جب اس کا نشان جلتا ہوا محسوس ہوا اور کچھ پل کیلئے اسے ہاگس میڈ کی مرکزی شاہراہ کی جھلک دکھائی دی۔ جہاں اب بھی اندھیرا تھا کیونکہ یہ شمالی سمت سے بہت دور تھی۔ ''آپ نے تم جانتے ہو کون؟ کو یہ بتا دیا کہ گریگوری وچ کے پاس ایلڈر چھڑی تھی؟''

''ایسی ایک افواہ تھی۔'' الویںڈر نے بڑبڑا کر کہا۔ ''ایک افواہ پھیلی ہوئی تھی، برسوں قبل، تمہاری پیدائش سے بہت زیادہ پہلے، میرا دعویٰ ہے کہ یہ افواہ گریگوری وچ نے خود پھیلائی تھی۔ تم دیکھ سکتے ہو کہ یہ اس کے پیشے کیلئے کتنی شاندار اور کامیاب ثابت ہوئی تھی۔ وہ ایلڈر چھڑی کی خصوصیات کا مطالعہ کرتا رہا تا کہ وہ اس کی نقل تیار کر سکے اور وہ ایسا ہی کر رہا تھا۔''

''ہاں! میں دیکھ سکتا ہوں۔'' ہیری نے کہا اور وہ کھڑا ہوگیا۔ ''مسٹر الوینڈر! بس آخری سوال، اس کے بعد ہم آپ کو آرام کرنے دیں گے، کیا آپ اجل کے تبرکات کے بارے میں جانتے ہیں؟''

''کس چیز کے بارے میں......؟'' چھڑی ساز نے پوری طرح کراہتے ہوئے کہا۔

''اجل کے تبرکات؟''

''مجھے معلوم نہیں......تم کس بارے میں بات کر رہے ہو؟ کیا اس کا چھڑیوں سے کچھ تعلق ہے؟''

ہیری نے دھنسے ہوئے چہرے میں دیکھا اور اسے یقین ہوگیا کہ الوینڈر اداکاری نہیں کر رہا تھا۔ وہ اجل کے تبرکات کے بارے واقعی کچھ نہیں جانتا تھا۔

''شکریہ!'' ہیری نے کہا۔ ''بہت بہت شکریہ!، ہم اب چلتے ہیں تاکہ آپ آرام کر سکیں۔''

الوینڈر بے حد سکتے کی سی کیفیت میں مبتلا دکھائی دے رہا تھا۔

''وہ مجھ بوڑھے پر بدترین تشدد کر رہے تھے۔'' الوینڈر نے کراہتے ہوئے کہا۔ ''جبر کٹ وار سے......تمہیں اس کا اندازہ بھی نہیں ہوگا۔''

''مجھے اندازہ ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''واقعی مجھے اس کا اندازہ ہے۔ اب آپ آرام کریں، مجھے یہ باتیں بتانے کیلئے شکریہ!''

وہ رون اور ہرمائنی سے پہلے ہی سیڑھیاں گیا۔ ہیری کو باورچی خانے میز پر بیٹھے بل، فلیور، لونا اور ڈین کی جھلک دکھائی دی، جن کے سامنے چائے کے کپ رکھے ہوئے تھے۔ ان سب نے ہیری کی طرف دیکھا، جب وہ دروازے پر دکھائی دیا۔ مگر وہ ان کی طرف سر ہلا کر باغیچے میں پہنچ گیا۔ رون اور ہرمائنی اس کے پیچھے پیچھے آ رہے تھے۔ ہیری کے سر کا درد تیز ہو رہا تھا جب وہ تازہ مٹی کے سرخ ٹیلے کے پاس پہنچا جس کے نیچے ڈوبی لیٹا ہوا تھا۔ اب اسے والڈی مورٹ کے عکس کو خود سے الگ رکھنے میں بہت دشواری ہو رہی تھی جو اس کے حواس پر مسلسل حاوی ہونے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ جانتا تھا کہ اسے صرف کچھ دیر تک ہی اس کے خلاف مزاحمت کرنا ہوگی۔ وہ بہت جلد ہی خود کو اس رو میں بہا دے گا تاکہ اسے یہ معلوم ہو جائے کہ اس کا اندازہ درست تھا یا نہیں......اس سے پہلے اسے بس رون اور ہرمائنی کے سامنے صورتحال واضح کرنا تھی۔

''کافی عرصہ پہلے گریگوری وچ کے پاس ایلڈر چھڑی تھی۔'' اس نے کہا۔ ''میں نے تم جانتے ہو کون؟ کو اس کی تلاش میں بھٹکتے ہوئے دیکھا تھا۔ گریگوری وچ کو تلاش کرنے کے بعد اسے معلوم ہوا کہ وہ چھڑی اب گریگوری وچ کے پاس نہیں تھی، ایک نوجوان چور نے اسے چرا لیا تھا اور وہ چور گرینڈ لوالڈ تھا۔ مجھے یہ تو معلوم نہیں ہے کہ گرینڈ لوالڈ کو یہ کیسے پتہ چلا کہ چھڑی گریگوری وچ کے پاس تھی......لیکن اگر گریگوری وچ اتنا ہی احمق تھا کہ افواہ اس نے خود پھیلا رکھی تھی تو یہ کام زیادہ مشکل نہیں تھا......''

والڈی مورٹ ہوگورٹس کے داخلی دروازے پر تھا۔ ہیری دیکھ سکتا تھا کہ والڈی مورٹ وہاں کھڑا تھا، وہ آسمان پر صبح صادق کے

ہلکے ہلکے اجالے کو دیکھ سکتا تھا۔

''گرینڈ لوالڈ ایلڈر چھڑی کی مدد سے طاقتور بن گیا۔ وہ طاقت وشہرت کے بام عروج پر پہنچ گیا۔ ڈمبل ڈور جانتے تھے کہ صرف وہی اسے شکست دے سکتے ہیں، اس لئے انہوں نے گرینڈ لوالڈ سے مقابلہ کر کے اسے شکست دے دی اور ایلڈر چھڑی لے لی......''

''ڈمبل ڈور کے پاس ایلڈر چھڑی تھی۔'' رون نے کہا۔ ''مگر تب تو......وہ اس وقت کہاں ہے؟''

''ہوگورٹس میں......'' ہیری نے کہا اور رون اور ہرمائنی کے ساتھ باغیچے میں بنی ہوئی ڈھلوان پر جھک گیا۔

''مگر پھر تو ہمیں وہاں چلنا چاہئے۔'' رون نے عجلت بھرے انداز میں کہا۔ ''ہیری! چلو چلتے ہیں اور اسے لے لیتے ہیں، اس سے پہلے کہ وہ اسے ہتھیا لے......''

''اب اس کیلئے بہت دیر ہو چکی ہے۔'' ہیری نے کہا۔ وہ خود کو روک نہیں پایا مگر اس نے اپنا سر پکڑا اور مزاحمت کرنے کی پوری کوشش کی۔ ''وہ جانتا ہے کہ چھڑی کہاں ہے، وہ اس وقت وہیں موجود ہے؟''

''ہیری!'' رون نے غصیلے لہجے میں کہا۔ ''تمہیں یہ بات کب سے معلوم ہے؟ تم نے وقت کیوں برباد کیا؟ تم نے گرپ ہک سے گفتگو میں کیوں وقت ضائع کیا؟ ہم وہاں پہنچ سکتے تھے......ہمارے پاس کافی وقت تھا۔''

''نہیں......'' ہیری نے کہا اور گھاس پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔ ''ہرمائنی نے صحیح کہا تھا کہ ڈمبل ڈور نہیں چاہتے تھے کہ وہ چھڑی میرے پاس آئے۔ وہ نہیں سوچتے تھے کہ میں کا مالک بنوں، وہ چاہتے تھے کہ میں پٹاریاں تلاش کروں......صرف پٹاریاں!''

''وہ ایلڈر چھڑی ہے، ہیری......'' رون بے چینی سے پہلو بدلتا ہوا بولا۔

''میرا کام اسے تلاش کرنا نہیں تھا......میرا کام تو پٹاریاں تلاش کرنا تھا......''

اب ہر چیز سرد اور اندھیری ہو گئی، سورج ابھی آسمان کی جڑ میں بمشکل ہی دکھائی دے پایا تھا جب وہ سنیپ کے ساتھ میدان سے جھیل کی طرف جا رہا تھا۔

''میں کچھ دیر بعد تم سے سکول میں ملتا ہوں۔'' اس نے اپنی اونچی سرد یخ بستہ آواز میں کہا۔ ''اس وقت مجھے تنہا چھوڑ دو۔''

سنیپ نے سر جھکایا اور واپس چلا گیا۔ اس کا سیاہ چوغہ اس کے عقب میں لہرا رہا تھا۔ ہیری آہستہ آہستہ چلا اور سنیپ کا سایہ اوجھل ہونے کا انتظار کرتا رہا۔ وہ کہاں جا رہا ہے؟ یہ سنیپ کو ہرگز معلوم نہیں ہونا چاہئے۔ کسی کو بھی معلوم نہیں ہونا چاہئے۔ سکول کے بلند و بالا کھڑکیوں میں کہیں بھی روشنی نہیں تھی اور وہ خود کو چھپا سکتا تھا۔ ایک ہی پل میں اس نے خود پر نادیدہ سحر پھونک دیا جس سے وہ خود اپنی نظروں سے بھی غائب ہو گیا تھا۔

وہ جھیل کے کنارے کنارے چلتا ہوا دلکش سکول کی عمارت کو دیکھ رہا تھا، اس کا پہلی سلطنت، اس کی حقیقی جائے پیدائش...... اور یہ وہاں جھیل کے پاس تھی۔ اندھیرے میں ڈوبے سیاہ پانی کی سطح پر اس کا عکس دکھائی دے رہا تھا۔ سفید سنگ مرمر کی قبر جو

شناسا ماحول میں کسی بدنما داغ جیسی دکھائی دے رہی تھی۔اس کے دل میں ایک بار پھر نا قابل ضبط بہاؤ کی لہر دوڑی اور خوش نما حوصلہ افزا احساس کی فرحت وجود میں دوڑتی ہوئی محسوس ہوئی۔اس نے اپنی سدا بہار لکڑی کی چھڑی اُٹھائی۔یہ کتنا مناسب تھا کہ یہ اس کا آخری عظیم کارنامہ ہوگا۔

قبر اوپر سے نیچے تک کھل گئی۔کفن والی لاش کا عکس ہمیشہ کی طرح لمبا اور دبلا تھا۔

پھر کفن کھل گیا۔چہرہ تھوڑا چمکدار، زرد، دھنسا ہوا تھا لیکن بالکل سلامت تھا۔لوگوں نے ان کی ٹوٹی ہوئی ناک پر عینک بھی چھوڑ دی تھی۔والڈی مورٹ کو یہ دیکھ کر لطف اندوز ہوا۔ڈمبل ڈور کے ہاتھ سینے پر بندھے ہوئے تھے اور یہ وہاں پڑی تھی۔ہاتھوں کے نیچے ان کے ساتھ دفن۔

کیا اس احمق بوڑھے نے یہ سوچا تھا کہ سنگ مرمر کی قبر کے نیچے موت کے بعد بھی وہ چھڑی محفوظ رکھ لے گا؟ کیا انہوں نے سوچا تھا کہ تاریکیوں کے شہنشاہ ان کی قبر کو توڑنے کی جرأت نہیں کرے گا۔مکڑی جیسا استخوانی ہاتھ نیچے جھکا اور اس نے ڈمبل ڈور کی گرفت سے چھڑی کھینچ لی۔ایسا کرتے ہی اس کی نوک سے چنگاریوں کی بوچھاڑ ہوئی جو اس کے گذشتہ مالک کی لاش پر چمکیں۔اب وہ چھڑی بالآخر اپنے نئے مالک کی خدمت کرنے کیلئے تیار ہو چکی تھی۔

پچیسواں باب

شیل کاٹیج

بل اور فلیور کا گھر چٹانوں سے گھرے علاقے میں تنہا بنا ہوا تھا۔ یہاں سے سمندر قریب دکھائی دیتا تھا۔ گھر کی سفید دیواروں پر سیپیاں لگی ہوئی تھیں۔ یہ ویران اور خوبصورت جگہ تھی۔ ہیری چھوٹے گھر یا اس کے باغیچے میں جہاں بھی رہتا تھا، اسے سمندر کی لہروں کی آواز مسلسل سنائی دیتی رہتی تھیں جیسے کوئی دیوہیکل جانور نیند میں سانسیں لے رہا ہو۔ اگلے کچھ دنوں تک زیادہ تر اوقات میں وہ ہجوم بھرے گھر سے باہر رہنے کیلئے بہانے تراشتا رہتا تھا۔ وہ اونچی چٹان پر بیٹھ کر کھلے آسمان اور وسیع سمندر کو دیکھتا رہتا تھا اور اپنے چہرے پر ٹھنڈی نمکین ہوا کو محسوس کرتا تھا۔

والڈی مورٹ سے پہلے چھڑی پر قبضہ نہ کرنے کے فیصلے کی سنگینی، ہیری کے دل ودماغ پر اب بھی کچوکے لگا رہی تھی۔ اسے یاد نہیں تھا کہ اس نے پہلے کبھی کوئی کام نہ کرنے کا ایسا فیصلہ لیا ہو۔ اس کے ذہن میں بہت سارے اندیشے تھے اور جب بھی وہ رون کے ساتھ ہوتا تھا تو رون ان اندیشوں کو بڑھاوا دیتا رہتا تھا۔

''کہیں ڈمبل ڈور یہ تو نہیں چاہتے تھے کہ ہم نشان کو سمجھ کر چھڑی حاصل کریں؟''

''کہیں اس نشان کو سمجھنے کا مطلب یہ تو نہیں تھا کہ تم اجل کے تبرکات کو حاصل کرنے کے 'حقدار' ہو؟''

''ہیری! اگر وہ ایلڈر چھڑی ہے تو ہم تم جانتے ہو کون؟ کو کیسے ختم کر سکتے ہیں؟''

ہیری کے اس ان سوالوں کا کوئی جواب نہیں تھا۔ کئی بار وہ سوچتا تھا کہ والڈی مورٹ کو قبر توڑنے سے روکنے کی کوشش نہ کرنا سراسر پاگل پن تھا۔ وہ اس بات کا بھی کوئی امید افزا جواب نہیں دے پایا کہ اس نے ایسا نہ کرنے کا فیصلہ کیوں کیا تھا؟ جب بھی اس نے دل ہی دل میں اس فیصلے کے اسباب تلاش کرنے کی کوشش کی تو وہ اسے ہر دلیل نہایت گھٹیا اور فضول محسوس ہوئی۔

عجیب بات یہ تھی کہ ہر مائنی کی حمایت اور معاونت سے بھی وہ اتنی ہی کشمکش محسوس کرتا تھا جتنا کہ رون کے شکوک وشبہات سے۔ حالانکہ ہر مائنی نے مجبوراً یہ تو تسلیم کر لیا تھا کہ ایلڈر چھڑی افسانوی نہیں اصلی ہوتی ہے مگر وہ اسے اب بری چیز قرار دیتی تھی۔ اس کے علاوہ اس کا یہ بھی کہنا تھا کہ والڈی مورٹ نے بڑے ہی گھناؤنے طریقے سے اسے حاصل کیا تھا جس پر سوچ بچار کرنے کا تو سوال ہی

نہیں پیدا ہوتا تھا۔

''تم ایسا کبھی نہیں کر سکتے تھے ہیری!'' وہ بار بار یہ دہراتی تھی۔ ''تم ڈمبل ڈور کی قبر کی یوں بے حرمتی کبھی نہیں کر سکتے تھے۔''

مگر ڈمبل ڈور کی لاش کے تصور سے ہیری کو اتنا خوف نہیں آ رہا تھا جتنا کہ اس امکان سے کہ کہیں اس نے ڈمبل ڈور کی حکمت عملی کو غلط تو نہیں سمجھ لیا تھا۔ اسے محسوس ہوا جیسے وہ اب بھی اندھیرے میں ہی بھٹک رہا ہو۔ اس نے اپنا راستہ خود منتخب کر لیا تھا مگر وہ بار بار پیچھے مڑ کر دیکھتا رہا اور سوچتا رہا کہ کہیں اس نے مخفی علامتوں کی غلط تشریح تو نہیں کر لی تھی اور کہیں اسے دوسرے راستے پر تو نہیں جانا چاہئے تھا۔ اکثر و بیشتر اسے ڈمبل ڈور پر اتنا شدید غصہ آیا جتنی شدت سے سمندر کی بڑی بڑی موجیں چٹانوں پر سر پٹختی تھیں۔ وہ اس بات پر ناراض تھا کہ ڈمبل ڈور نے مرنے سے پہلے سب کچھ واضح کیوں نہیں کیا تھا؟

جب انہیں وہاں رہتے ہوئے تین دن گزر گئے تو رون نے کہا۔ ''کیا وہ واقعی مر چکے ہیں؟'' رون اور ہرمائنی جس وقت ہیری کے پاس آئے تھے، اس وقت ہیری اس دیوار کو گھور رہا تھا جو باغیچے کو چٹان سے الگ کرتی تھی۔ ہیری کو ان کی آمد خوشگوار محسوس نہیں ہوئی کیونکہ وہ اُن کی بحث میں شامل نہیں ہونا چاہتا تھا۔

''ہاں! یہ سچ ہے، رون! براہ مہربانی اس موضوع کو دوبارہ شروع مت کر دینا......''

''حقائق کو دیکھو، ہرمائنی!'' رون نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو مسلسل آسمان کو گھور رہا تھا۔ ''سفید ہرن، تلوار، وہ آنکھ جس نے ہیری کو آئینے کے ٹکڑے میں دیکھا تھا......''

''ہیری یہ خود تسلیم کرتا ہے کہ یہ اس کا وہم بھی ہو سکتا ہے، ہے نا ہیری؟''

''ہو سکتا ہے۔'' ہیری نے اس کی طرف دیکھے بغیر جواب دیا۔

''مگر تمہیں یہ بھی محسوس نہیں ہوتا ہے کہ یہ تمہارا وہم ہے، ہے نا؟'' رون نے پوچھا۔

''نہیں......نہیں مجھے ایسا کچھ نہیں لگتا۔'' ہیری نے کہا۔

''دیکھو!'' رون نے ہرمائنی کے کچھ کہنے سے پہلے ہی جلدی سے کہہ دیا۔ ''اگر وہ ڈمبل ڈور نہیں تھے تو بتاؤ ڈوبی کو کیسے معلوم ہوا کہ ہم تہہ خانے میں بند ہیں، ہرمائنی؟''

''میں کچھ نہیں بتا سکتی ہوں!......مگر کیا تم یہ بتا سکتے ہو کہ اگر ڈمبل ڈور ہوگورٹس کی قبر میں موجود تھے تو وہ اسے ہمارے پاس کیسے بھیج سکتے تھے؟''

''مجھے نہیں معلوم! ہو سکتا ہے کہ یہ ان کا بھوت ہو......''

''ڈمبل ڈور بھوت کے روپ میں واپس نہیں لوٹیں گے۔'' ہیری نے کہا۔ اب ہیری کو ڈمبل ڈور کے بارے میں بہت کم چیزوں پر ہی بھروسہ رہ گیا تھا مگر اس بات پر تو پورا یقین تھا۔ ''وہ یقیناً آگے چلے گئے ہوں گے۔''

''آ گے...... سے تمہارا کیا مطلب ہے، ہیری؟'' رون نے پوچھا مگر اس سے پہلے ہیری کوئی جواب دے پاتا، ان کے عقب سے ایک آواز گونجی۔ ''ہیری......؟''

فلیور وہاں آ رہی تھی۔ اس کے چاندی جیسے سفید چمکدار لمبے بال صبح کی ہوا میں لہرا رہے تھے۔

''گرپ ہک تم سے کوئی بات کرنا چاہتا ہے۔ وہ سب سے چھوٹے بیڈروم میں موجود ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ نہیں چاہتا ہے کہ کوئی اس کی بات سنے......''

یہ عیاں تھا کہ فلیور کو غوبلن کی یہ بات پسند نہیں آئی تھی کہ وہ اسے لوگوں کو بلانے کیلئے بھیجے۔ گھر میں واپس لوٹتے ہوئے وہ کچھ چڑ چڑی دکھائی دے رہی تھی۔

جیسا کہ فلیور نے انہیں بتایا تھا، گرپ ہک گھر کے تین بیڈروم میں سے سب سے چھوٹے بیڈروم میں ان کا انتظار کر رہا تھا جس میں رات کو ہرمائنی اور لونا سوتی تھیں۔ چمکتے بادل بھرے آسمان کے سامنے سرخ سوتی پردے لگے ہوئے تھے، جس سے کمرہ آگ جیسا دہکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ یہ کمرہ باقی کے ہوادار اور روشن گھر کی بہ نسبت الگ تھلگ دکھائی دیتا تھا۔

''میں نے فیصلہ کر لیا ہے، ہیری پوٹر!'' غوبلن نے کہا جو ایک چھوٹی کرسی پر پیر باندھے بیٹھا ہوا تھا اور اس کی ہتھیوں پر اپنی لمبی انگلیاں بجا رہا تھا۔ ''حالانکہ گرپ ہک کو اس کیلئے غوبلن معاشرہ غدار سمجھے گا مگر میں نے تمہاری مدد کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے......''

''بہت شاندار......'' ہیری نے کہا اور اس کے وجود میں فرحت انگیز احساس دوڑنے لگا۔ ''گرپ ہک، اس کیلئے ہم تمہارے بے حد مشکور......''

''بغاوت اور اپنی روایات پامال کرنے کے بدلے میں......'' غوبلن درست لہجے میں اس کی بات کاٹتا ہوا بولا۔

تھوڑا سا متحیر ہیری جھجک سا گیا۔

''تمہیں کتنا چاہئے؟ میرے پاس کافی سونا ہے......''

''سونا نہیں......'' گرپ ہک نے کہا۔ ''سونا تو میرے پاس بھی بہت ہے۔''

اس کی سیاہ آنکھیں چمک اُٹھیں، جن میں اب کوئی سفید حصہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

''میں اس کے بدلے میں تلوار لینا چاہتا ہوں...... گری فنڈر کی تلوار!''

ہیری کا جوش ٹھنڈا پڑ گیا۔

''تمہیں وہ نہیں مل سکتی ہے۔'' اس نے گہری سانس لے کر کہا۔ ''مجھے افسوس ہے!''

''پھر تو ہمارے سامنے بڑا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے۔'' غوبلن آہستگی سے بولا۔

''ہم تمہیں کچھ اور دے سکتے ہیں۔'' رون جوشیلے انداز میں بولا۔ ''میں شرطیہ کہتا ہوں کہ لسٹرینج گھرانے کی تجوری میں بہت

سے نوادرات ہوں گے۔ تجوری میں پہنچنے کے بعد تم ان میں سے اپنی پسندیدہ چیز اُٹھا سکتے ہو۔''

اس نے غلط بات کہہ دی تھی۔ گرپ ہک کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔

''نوجوان! میں چور نہیں ہوں۔ میں ان خزانوں کو حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں جن پر میرا کوئی حق نہیں ہے......''

''تلوار ہماری ہے......''

''نہیں ہے......'' غوبلن نے مستحکم لہجے میں کہا۔

''ہم گری فنڈر کے موروثی طالبعلم ہیں اور یہ تلوار گوڈرک گری فنڈر کی ہے......''

''اور یہ گوڈرک گری فنڈر سے پہلے یہ کس کی تھی؟'' غوبلن تن کر سیدھا بیٹھتے ہوئے غرایا۔

''کسی کی بھی نہیں!'' رون نے فوراً بولا۔ ''یہ انہی کیلئے بنائی گئی تھی، ہے نا؟''

''نہیں، یہ سچ نہیں ہے!'' غوبلن نے چیخ کر کہا اور غصے سے کانپنے لگا۔ جب اس نے رون کی طرف لمبی انگلی اُٹھائی۔ ''ایک بار پھر جادوگروں کا وہی غرور......! یہ تلوار 'ریگ نگ اوّل' کی تھی اور گوڈرک گری فنڈر نے یہ ان سے چرائی تھی۔ یہ ایک گمشدہ خزانہ ہے، غوبلن کے فنون کا بے مثال نمونہ۔ یہ تلوار غوبلن اجداد کی ملکیت ہے......اور تلوار ہی میری مدد کا معاوضہ ہے...... چاہے اسے قبول کر دیا چاہے نہ کرو......''

گرپ ہک نے انہیں غصیلی نظروں سے گھورا۔ ہیری نے دونوں پر نظر ڈالی اور پھر بولا۔ ''گرپ ہک! اگر تمہیں مناسب لگے تو ہم اس بارے میں کچھ صلاح مشورہ کرنا چاہتے ہیں۔ کیا تم ہمیں کچھ منٹ کا وقت دے سکتے ہو؟''

غوبلن نے سر ہلا کر اثبات میں اشارہ کیا حالانکہ وہ اب بھی چڑ چڑا دکھائی دے رہا تھا۔

نیچے خالی سیٹنگ روم میں ہیری آتشدان کے پاس پہنچ گیا۔ اس کی تیوریاں چڑھی ہوئی تھیں اور وہ سوچنے کی کوشش کر رہا تھا کہ اب کیا کیا جائے؟

''وہ مذاق کر رہا ہے، ہم اسے تلوار نہیں دے سکتے ہیں!'' رون نے عقب میں سے کہا۔

''کیا یہ سچ ہے؟'' ہیری نے ہرمائنی کی طرف دیکھ کر پوچھا۔ ''کیا گوڈرک گری فنڈر نے اسے چرایا تھا؟''

''مجھے معلوم نہیں!'' اس نے افسردگی سے کہا۔ ''جادوگروں کی تاریخ اکثر اس بات کو نظرانداز کر دیتی ہے کہ جادوگروں نے دوسرے جادوئی جانداروں کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے؟ مگر میں نے آج تک یہ کہیں نہیں پڑھا ہے کہ گوڈرک گری فنڈر نے تلوار چرائی تھی......''

''یہ غوبلن دُنیا کی ان من گھڑت افسانوں میں سے ایک ہوگا۔'' رون نے تلخی سے کہا۔ ''کہ جادوگر کس طرح ہمیشہ انہیں دھوکا دینے کی کوشش کرتے رہے ہیں، میرا خیال ہے کہ ہمیں خود کو خوش قسمت سمجھنا چاہئے کہ اس نے ہم میں سے کسی کی چھڑی نہیں مانگی

ہے!''

''غوبلن معاشرے کے پاس جادوگروں سے نفرت اور بغض رکھنے کیلئے بہت ساری جائز وجوہات بھی ہیں، رون!'' ہرمائنی نے کہا۔''ان کے ساتھ زمانہ قدیم میں بے حد ظلم وستم ہوا ہے۔''

''غوبلن بھی تو کوئی ننھی منی معصوم مخلوق نہیں ہے، ہے نا؟'' رون نے کہا۔''انہوں نے بہت سارے جادوگروں کو موت کے گھاٹ اتارا ہے۔ انہوں نے بھی گھناؤنا کھیل کھیلا ہے......''

''مگر کس کی نسل زیادہ بری، سفاک اور متشدد رہی ہے، اس بارے میں گرپ ہک کے ساتھ بحث کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا؟ اس سے وہ ہماری مدد کرنے کیلئے تیار تو نہیں ہو جائے گا، ہے نا؟''

انہوں نے اس مسئلے کا کوئی حل تلاش کرنے کی کوشش کی تو خاموشی چھا گئی۔ ہیری نے کھڑکی سے ڈوبی کی قبر کی طرف دیکھا۔ لونا قبر کے پتھر کے پاس مربے کے مرتبان میں سے خوشبودار سمندری حزام کے پھول سجا رہی تھی۔

''ٹھیک ہے!'' رون نے کہا اور ہیری نے اس کی طرف چہرہ گھمایا۔''یہ کیسا رہے گا؟ ہم گرپ ہک سے کہہ دیتے ہیں کہ تجوری کے اندر پہنچنے تک ہمیں تلوار کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہم یہ تلوار اسے دے دیں گے۔ تجوری میں ایک نقلی تلوار بھی تو ہے، ہے نا؟ ہم تلوار بدل دیں گے اور اسے نقلی تلوار تھما دیں گے......''

''رون! احمقوں جیسی باتیں مت کرو۔ اسے اصلی اور نقلی تلوار کا فرق ہم سے زیادہ اچھی طرح سے سمجھ میں آ جائے گا۔'' ہرمائنی نے سختی سے کہا۔''تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ صرف اسی کو اس چیز کی اصلیت پتہ ہے کہ تلوار بدلی گئی ہے۔''

''ہاں مگر اس سے پہلے کہ اسے معلوم ہو پائے، ہم تیزی سے اپنا کام کر سکتے ہیں!''

رون، ہرمائنی شعلہ بار نگاہوں سے سہم گیا۔

''یہ انتہائی گھناؤنا اور گھٹیا کام ہوگا۔'' ہرمائنی آہستگی سے بولی۔''ہم اس سے مدد مانگیں، تلوار دینے کا اقرار کریں اور پھر اسے دھوکا دیں......اور رون! اس کے بعد بھی تم اس بات پر حیران ہوتے ہو کہ غوبلن معاشرہ جادوگروں کو کیوں پسند نہیں کرتا ہے؟''

رون کے کان سرخ ہو گئے۔

''ٹھیک ہے، ٹھیک ہے! میں بس یہی سوچ سکتا تھا تو تمہاری کیا تجویز ہے؟''

''ہمیں اس کے سامنے کسی اور چیز کی پیشکش رکھنا ہوگی، کوئی اتنی ہی بیش قیمت چیز؟''

''بہت شاندار! ہمارے پاس غوبلن لوگوں کی بنائی ہوئی بہت ساری تلواریں ہیں، میں جا کر انہیں لے آتا ہوں اور تم انہیں دلفریب کاغذوں میں لپیٹ کر اسے دے دینا......''

ان کے درمیان ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔ ہیری کو یقین تھا کہ غوبلن تلوار کے علاوہ کسی دوسری چیز پر آمادہ نہیں ہوگا۔ بھلے ہی

ان کے پاس اتنی ہی قیمتی کوئی دوسری چیز کیوں نہ ہو؟ بہر حال، تلوار پٹاریوں کی تباہی کیلئے ان کے پاس اکلوتا کارآمد ہتھیار تھی۔

اس نے ایک دولمحوں کیلئے آنکھیں بند کر لیں اور سمندری لہروں کی آوازیں سننے لگا۔ گوڈرک گری فنڈر نے تلوار چرائی ہے، یہ خیال اسے پسند نہیں آیا تھا، اسے گری فنڈر فریق کا طالبعلم ہونے پر ہمیشہ فخر رہا تھا۔ گوڈرک گری فنڈر ماگلوؤں گھرانوں میں پیدا ہونے والے لوگوں کا محافظ تھے اور انہوں نے خالص خون کے زعم میں مبتلا 'سلے ژرسلے درن' کے ساتھ اس خیال کے خلاف بھر پور جدو جہد کی تھی......

''ممکن ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہو۔'' ہیری نے دوبارہ اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے کہا۔ ''گرپ ہک! ہوسکتا ہے کہ گری فنڈر نے تلوار نہ چرائی ہو۔ ہمیں یہ معلوم نہیں ہے کہ تاریخی اعتبار سے غوبلن معاشرے کا یہ دعویٰ سچا ہے یا نہیں......''

''مگر اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟'' ہرمائنی نے کہا۔

''اس سے میرے جذبات اور یقین پر فرق پڑتا ہے۔'' ہیری نے کہا۔

اس نے ایک گہری سانس لی۔

''ہم اس سے کہہ دیں کہ تجوری میں پہنچنے کے بعد اسے تلوار مل جائے گی مگر ہم اسے یہ نہیں بتائیں گے کہ اسے تلوار کس وقت دیں گے؟''

رون کے چہرے پر ہلکی پھلکی مسکراہٹ پھیل گئی۔ بہر حال، ہرمائنی دہشت زدہ دکھائی دینے لگی۔

''ہیری! ہم ایسا نہیں کر سکتے......''

''میں نے کہا کہ یہ اسے مل جائے گی۔'' ہیری نے کہا۔ ''مگر تمام پٹاریوں پر اس کا استعمال کرنے اور اسے تباہ کرنے کے بعد، پھر میں اسے یہ ضرور دے دوں گا۔ میں اپنا وعدہ ضرور نبھاؤں گا......''

''مگر اس میں تو کئی سال لگ سکتے ہیں۔'' ہرمائنی بولی۔

''میں جانتا ہوں مگر اسے جاننے کی ضرورت نہیں ہے، ایک طرح سے...... میں جھوٹ نہیں بول رہا ہوں۔''

ہیری نے تنبیہی اور ندامت کے ملے جلے احساس سے ہرمائنی سے نظریں ملائیں۔ اسے نارمن گارڈ جیل کے ماتھے پر لکھے ہوئی عبارت یاد آ گئی تھی۔ 'عظیم نیک نامی کیلئے!' اس نے اس خیال کو خود سے دور دھکیلا۔ ان کے پاس کوئی اور چارہ بھی تو نہیں تھا؟

''مجھے یہ تجویز اچھی نہیں لگی ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔

''مجھے بھی زیادہ اچھی نہیں لگی ہے۔'' ہیری نے اعتراف کرتے ہوئے کہا۔

''دیکھو! مجھے تو یہ خیال شاندار لگتا ہے۔'' رون نے دوبارہ کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ ''چلو! چل کر اسے بتا دیتے ہیں۔''

سب سے چھوٹے بیڈروم میں واپس پہنچ کر ہیری نے غوبلن کی شرط کو تسلیم کر لیا مگر احتیاط برتتے ہوئے تلوار دینے کا مقررہ وقت

نہیں بتایا۔اس کے گفتگو کے دوران ہر مائنی تیوریاں چڑھا کر نیچے فرش کو گھورتی رہی۔ ہیری دل ہی دل میں اس کی حرکت پر تاؤ کھا رہا تھا کیونکہ اسے اندیشہ ہو رہا تھا کہ کہیں اس کی وجہ سے ان لوگوں کا بھانڈا نہ پھوٹ جائے۔ بہرحال، گرپ ہک کی نگاہ صرف ہیری پر ہی جمی رہی۔

''ہیری پوٹر! تو تم یہ وعدہ کرتے ہوئے کہ اگر میں تمہاری مدد کرتا ہوں تو تم مجھے گری فنڈر کی تلوار دے دو گے، ہے نا؟''

''ہاں......وعدہ کرتا ہوں۔'' ہیری نے کہا۔

''تو پھر ہاتھ ملاؤ......'' غوبلن نے اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔

ہیری نے آگے بڑھ کر ہاتھ ملایا۔اس نے سوچا کہ کہیں غوبلن کی سیاہ گہری آنکھوں نے اس کی آنکھوں میں چھپے والے خدشے کو بھانپ نہ لیا ہو۔ پھر گرپ ہک نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا اور تالی بجا کر بولا۔''تو اب ہم کام شروع کرتے ہیں۔''

یہ کام جادوئی محکمے میں چوروں کی طرح گھسنے جیسی منصوبہ بندی جیسا ہی تھا۔ وہ سب سے چھوٹے بیڈروم میں کام کرنے لگے۔ جسے گرپ ہک کی خواہش کے مطابق نیم تاریک دکھا گیا تھا۔

''میں صرف ایک مرتبہ لسٹرینج گھرانے کی تجوری میں گیا ہوں۔'' گرپ ہک نے انہیں بتایا۔''اس وقت جب مجھے اس کے اندر نقلی تلوار رکھنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ یہ سب سے قدیمی تجوریوں میں ایک ہے، سب سے پرانے جادوگر گھرانے اپنے خزانے اور بیش قیمتی اشیاء انتہائی گہرائی میں رکھتے ہیں جہاں کی تجوریاں سب سے بڑی اور سب سے زیادہ محفوظ ہیں۔''

وہ الماری جیسے اس کمرے میں گھنٹوں بند رہتے تھے۔ دن آہستہ آہستہ ہفتوں میں بدلتے چلے گئے۔ایک کے بعد ایک مسئلے سامنے آ رہے تھے جن کا حل تلاش کرنا تھا۔ایک بڑا مسئلہ یہ تھا کہ ان کے پاس اب کم بھیس بدل مرکب باقی رہ گیا تھا۔

''اب یہ ہم میں سے صرف ایک فرد کیلئے باقی بچا ہے۔'' ہرمائنی نے لالٹین کی روشنی میں کیچڑ جیسے مرکب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''اتنا ہی کافی رہے گا۔'' ہیری کہا جو گرپ ہک کے بنائے ہوئے سب سے گہرائی والی راہداریوں کے نقشے کو غور سے دیکھ رہا تھا۔

ہیری، رون اور ہرمائنی صرف کھانے کے اوقات میں ہی دکھائی دیتے تھے۔اس لئے شیل کاٹیج کے مکینوں کا دھیان ان کی طرف جاتا ہی تھا کہ کسی قسم کی منصوبہ بندی تشکیل دی جا رہی ہے۔ کسی نے سوال نہیں پوچھا حالانکہ ہیری کو اکثر کھانے کی میز پر بل کی آنکھوں میں ملامتی ناپسندیدگی اور شکوے کی جھلک دکھائی دیتی رہتی تھی۔ وہ متفکر اور تشویش زدہ دکھائی دیتا تھا۔

انہوں نے ایک ساتھ جتنا زیادہ وقت گزارا۔ ہیری کو اتنا ہی زیادہ احساس ہوا کہ غوبلن اچھے خیالات کا مالک نہیں تھا۔گرپ ہک غیر متوقع حد تک خون کا پیاسا تھا۔ وہ ننھے اور کمزور غوبلن افراد کو نقصان پہنچانے اور تکلیف دینے کے خیال پر اکثر خوش ہوتا تھا اور اس امکان پر بھی اس کا چہرہ کھل اُٹھتا تھا کہ لسٹرینج گھرانے کی تجوری تک پہنچنے کیلئے انہیں متعدد جادوگروں کو زخمی کرنا پڑ سکتا ہے۔ ہیری

جانتا تھا کہ باقی دونوں بھی اس سے خار کھانے لگے تھے مگر انہوں نے اس ضمن میں کوئی گفتگو نہیں کی، کیونکہ انہیں گرپ ہک کی ضرورت تھی۔

غوبلن ان لوگوں کے ساتھ زبردستی کھانا کھاتا تھا۔ اس کے پاؤں اب بالکل صحیح ہو چکے تھے، اس کے باوجود وہ خواہش رکھتا تھا کہ کمزور الویںڈر کی طرح ہی اس کے کمرے میں کھانے کی طشت بھیجی جائے۔ یہ سلسلہ تب تک چلتا رہا جب کہ بل نے (فلیور کو غصے سے بھڑکتا ہوا دیکھ کر) اسے یہ نہیں بتا دیا کہ یہ انتظام اب نہیں چل سکتا ہے۔ اس کے بعد گرپ ہک جادوگروں سے بھری میز پر ان کے ساتھ بیٹھنے لگا۔ حالانکہ اس نے باقی لوگوں جیسا کھانا کھانے سے انکار کر دیا۔ اس کے بجائے وہ کچا گوشت، جڑیں اور کئی طرح کی کھمبیاں کھانے پر اصرار کرتا رہا تھا۔

ہیری اس کیلئے خود کو ذمہ دار سمجھنے لگا۔ بالآخر اسی نے تو اس بات پر زور دیا تھا کہ غوبلن کو شیل کاٹیج میں ہی رہنا چاہئے تاکہ وہ اس سے ضروری معلومات حاصل کر سکے۔ اسی کی غلطی تھی کہ پورے ویزلی گھرانے کو مجبوراً روپوش ہو کر زندگی گزارنا پڑ رہی تھی۔ بل، فریڈ، جارج اور مسٹر ویزلی اب کام پر نہیں جاتے تھے۔

''مجھے افسوس ہے۔'' اس نے فلیور سے اپریل کی ایک آندھی بھری بارش کی شام کو کہا۔ جب وہ ڈنر تیار کرنے میں اس کی مدد کر رہا تھا۔ ''میں نہیں چاہتا تھا کہ تمہیں اتنا کچھ برداشت کرنا پڑے۔''

فلیور نے ابھی ابھی کچھ چاقوؤں کو کام پر لگایا تھا جو گرپ ہک اور بل کیلئے گوشت کے پارچے کاٹ رہے تھے، جب سے گرے بیک نے بل پر حملہ کیا تھا، بل کو خون سے لتھڑا گوشت زیادہ پسند آنے لگا تھا۔ ہیری کی بات سن کر فلیور کے چہرے پر تھوڑی بے زاری کسی حد تک کم ہو گئی۔

''ہیری! میں یہ بات نہیں بھولی ہوں کہ تم نے میری بہن کی جان بچائی تھی۔''

صحیح معنوں میں یہ سچ نہیں تھا مگر ہیری نے اسے یاد نہیں دلایا کہ گبرئیل دراصل کبھی بھی کسی خطرے کا شکار نہیں تھی۔

''خیر!'' فلیور نے اپنی چھڑی گوشت کے پارچوں پر رکھے ہوئے چوڑے ڈونگے کی طرف کی جس سے اس میں فوراً بلبلے اُٹھنے لگے۔ ''مسٹر الویںڈر آج شام کو موریئل آنٹی کے یہاں رہنے کیلئے جا رہے ہیں۔ اس سے صورتحال میں کافی حد تک بہتری ہو جائے گی۔ وہ غوبلن......'' اس نے تھوڑی تیوریاں چڑھا کر کہا۔ ''نیچے والی منزل پر رہ سکتا ہے، اس کے نیچے چلے جانے کے بعد تم، رون اور ڈین اس کے کمرے میں پہنچ جانا۔''

''ہمیں لیونگ روم میں سونے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔'' ہیری نے فوراً کہا۔ وہ جانتا تھا کہ گرپ ہک کو صوفے پر سونا پسند نہیں آئے گا اور گرپ ہک کو خوش رکھنا اس کی منصوبہ بندی کیلئے بے حد ضروری تھا۔ ''ہماری فکر مت کرو۔'' جب وہ زیادہ اصرار کرنے لگی تو ہیری نے مزید کہا۔ ''ہم لوگ بھی جلد ہی یہاں سے چلے جائیں گے۔ رون، ہرمائنی اور میں۔ ہمیں یہاں زیادہ دیر تک رکنے کی

ضرورت نہیں ہے......''

''تم کہنا کیا چاہتے ہو؟''فلیور نے اس کی طرف تیوریاں چڑھا کر پوچھا اور اپنی چھڑی ڈھکن والی کڑاہی کی طرف کی جواب بیچ ہوا میں تھی۔''ظاہر ہے کہ تمہیں کہیں نہیں جانا چاہئے، تم یہاں بالکل محفوظ ہو۔''

یہ کہتے ہوئے وہ کافی حد تک مسز ویزلی جیسی ہی دکھائی دے رہی تھی۔ ہیری کو خوشی ہوئی کہ اسی پل پیچھے کا دروازہ کھل گیا، لونا اور ڈین اندر آ گئے۔ باہر ہونے والی بارش کی وجہ سے ان کے بال گیلے ہو چکے تھے اور ان کے ہاتھوں میں لکڑیاں تھیں، جو وہ سمندر کے کنارے سے اکٹھی کر کے لائے تھے۔

''......اور چھوٹے کان!''لونا کہہ رہی تھی۔''کچھ حد تک دریائی گھوڑے جیسے...... ڈیڈی کہتے ہیں، صرف بینگنی اور بال والے اور اگر تم انہیں بلانا چاہو تو تمہیں گنگنانا پڑے گا۔ وہ والٹج کی دھن زیادہ پسند کرتے ہیں، زیادہ تیزی سے کچھ نہیں......''

ڈین نے پریشان نظروں سے ہیری کی طرف دیکھ کر اپنے کندھے اچکائے جب وہ پاس سے گزرا اور لونا کے پیچھے پیچھے سٹنگ روم میں چلا گیا۔ جہاں رون اور ہرمائنی کھانے کی میز پر کھانا لگا رہے تھے۔ فلیور کے سوالوں سے بچنے کیلئے موقع پا کر ہیری نے لپک کر کدو کے جوس کے دو جگ اُٹھا لئے اور ان کے پیچھے پیچھے چل دیا۔

''......اور اگر تم کبھی ہمارے گھر آ ؤ گے تو میں تمہیں وہ سینگ دکھا سکتی ہوں، ڈیڈی نے اس کے بارے میں مجھے خط میں بتایا ہے، مگر میں اسے اب تک نہیں دیکھ پائی ہوں کیونکہ مرگ خوروں نے مجھے ہوگورٹس ایکسپریس سے اتار لیا تھا اور کرسمس پر گھر نہیں جا پائی تھی۔''لونا کہہ رہی تھی جب اس نے اور ڈین نے آگ میں لکڑیاں ڈال کر انہیں دوبارہ درست کیا۔

''لونا! ہم نے تمہیں بتایا تھا۔''ہرمائنی نے اس سے کہا۔''اس سینگ میں دھماکہ ہو گیا تھا۔ وہ خمیدہ سینگوں والے سنارکیک کا سینگ نہیں تھا بلکہ وہ آتشی پھٹنے والا سینگ تھا جو مصنوعی طور پر بنایا گیا تھا......''

''بالکل نہیں! وہ یقیناً خمیدہ سینگوں والے سنارکیک کا ہی سینگ تھا۔''لونا اطمینان کے ساتھ اس کی بات رد کرتے ہوئے کہا۔''ڈیڈی نے مجھے بتایا تھا، وہ شاید اب تک ٹھیک ہو گیا ہو گیا، جانتی ہو کہ وہ خود بخود اپنی مرمت کر لیتے ہیں......''

ہرمائنی نے سر ہلایا اور چھری کانٹے رکھنے لگی جب بل ایک بڑے سوٹ کیس کے ساتھ دکھائی دیا۔ وہ مسٹر الوینڈر کو سیڑھیوں سے نیچے لا رہا تھا۔ چھڑی ساز اب بھی کافی حد تک کمزور دکھائی دے رہ تھا اور اس نے سہارے کیلئے بل کا بازو تھاما ہوا تھا۔

''مجھے آپ کی یاد آئے گی، مسٹر الوینڈر!''لونا نے بڑی اُداسی کے ساتھ بوڑھے آدمی کو قریب پہنچنے پر کہا۔

''مجھے بھی...... پیاری بچی!''الوینڈر نے اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا۔''اس بھیانک قید خانے میں تمہارے ساتھ ہونے سے مجھے بڑی تسلی ملی تھی۔''

''تو پھر ملاقات ہو گی، مسٹر الوینڈر!''فلیور نے ان کے دونوں رخسار چومتے ہوئے کہا۔''کیا آپ بل کی موریئل آنٹی کو ایک

پیکٹ دے سکتے ہیں؟ میں شادی کے بعد ان کا قیمتی تاج نہیں واپس لوٹا پائی تھی......''

''ایسا کرنا میرے لئے باعث فخر ہوگا۔'' الوینڈر نے ہلکا سا سر جھٹک کر کہا۔'' آپ کی بے لوث مہمان نوازی کے بدلے میں مجھے چھوٹا سا کام کرنے کا موقع تو ملے گا۔''

فلیور نے ایک پرانا مخملیں ڈبہ نکالا، جسے اس نے الوینڈر کو دکھانے کیلئے کھولا تھا۔ کافی نیچے لٹکی ہوئی لالٹین کی روشنی میں شاندار تاج چمکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''حجر القمر اور ہیروں کا امتزاج!'' گرپ ہک نے اسے دیکھ کر کہا جو ہیری کو دکھائی دیئے بغیر ہی کمرے میں پہنچ گیا تھا۔'' میرا خیال ہے کہ اسے غوبلن فنکاروں نے ہی بنایا ہوگا۔''

''اور جادوگروں کی اس کی پوری پوری قیمت ادا کی ہے۔'' بل نے آہستگی سے کہا۔ یہ سن کر غوبلن نے اسے خفیف اور تنبیہی نگاہوں سے گھورا۔

جب بل اور فلیور رات کے اندھیرے میں باہر چلے گئے تو تیز ہوا کے جھونکے مکان کی کھڑکیوں سے ٹکرانے لگے۔ باقی لوگ اپنی کہنیاں ساتھ ساتھ میز پر بچھائے چاروں طرف بیٹھے رہے۔ حالانکہ ہاتھ ہلانے کیلئے بہت کم جگہ بچی تھی مگر کسی نہ کسی طرح کھانا کھاتے رہے۔ نزدیکی آتشدان میں عمدہ روشن آگ جل رہی تھی۔ ہیری نے دیکھا کہ فلیور صحیح طور پر نہیں کھا رہی تھی۔ وہ تو جیسے اپنے کھانے سے کھیل رہی تھی اور ہر پل دو پل کے بعد کھڑکی کی طرف دیکھنے لگتی تھی۔ بہر حال، ان کے کھانے کا پہلا دور پورا ہونے سے پہلے ہی بل واپس لوٹ آیا۔ اس کے لمبے بال تیز ہوا کی وجہ بکھرے ہوئے تھے۔

''سب کچھ ٹھیک ہے۔'' اس نے فلیور کی طرف دیکھ کر کہا۔'' الوینڈر کو پہنچا دیا۔ ممی ڈیڈی نے نیک تمنائیں دیں ہیں، جینی نے تمہیں پیار بھیجا ہے، فریڈ اور جارج موئیل کی ناک میں دم کئے ہوئے ہیں۔ وہ ان کے پیچھے والے کمرے سے الّو ڈاک کے ذریعے اپنا کاروبار چلا رہے ہیں۔ تاج واپس ملنے پر وہ بے حد مسرور تھیں۔ ان کا خیال تھا کہ اب ہم انہیں یہ کبھی واپس نہیں لوٹائیں گے......''

''اوہ! تمہاری موریئل آنٹی کافی دلچسپ خاتون ہیں۔'' فلیور نے چڑ چڑے انداز میں کہا اور اپنی چھڑی لہرائی جس سے گندی پلیٹیں اوپر اُٹھیں اور ہوا میں ہی ایک دوسرے کے اوپر جمع ہوگئیں۔ وہ انہیں لے کر کمرے سے باہر نکل گئی۔

''ڈیڈی نے بھی ایک تاج بنایا ہے۔'' لونا نے کہا۔'' دراصل یہ تاج سے بڑھ کر ہے۔''

رون کی نگاہ ہیری سے ملی اور وہ مسکرایا۔ ہیری جانتا تھا کہ اسے ژینوفیلیس کے گھر پر وہ عجیب وغریب دکھائی دینے والا تاج یاد آ گیا ہوگا۔

''ہاں! وہ روینہ ریون کلا کے گمشدہ تاج کو دوبارہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ انہوں نے اب زیادہ تر بنیادی عناصر کو پہچان لیا ہے۔ بلیوگ کے پنکھ جوڑنے سے واقعی اس میں فرق دکھائی دیتا ہے......''

سامنے والے دروازے پر ایک دھماکہ ہوا۔سب کے سر اسی طرف اُٹھ گئے۔فلیور بھاگتی ہوئی باورچی خانے سے باہر آئی،وہ سہمی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔بل اچھل کر کھڑا ہوگیا اور اس نے اپنی چھڑی دروازے کی طرف تان لی۔ ہیری، رون اور ہرمائنی نے بھی ایسا ہی کیا۔گرپ ہک آہستگی سے میز کے نیچے گھس کر چھپ گیا۔

''کون ہے......؟''بل نے سخت لہجے میں پوچھا۔

''میں ریمس جون لوپن ہوں۔'' گرجتی ہوئی ہوا کے اوپر سے ایک آواز سنائی دی۔ ہیری کو خوف کے ساتھ تجسس محسوس ہوا۔ آخر کیا ہوگیا تھا؟''میں ایک بھیڑیائی انسان ہوں،جس کی شادی نمفاڈورا ٹونکس سے ہوئی ہے۔تم شیل کاٹیج کے خفیہ محفاظ ہو اور تمہیں نے مجھے یہاں پتہ بتایا ہے اور ضروری حالات میں یہاں آنے کی اجازت دی ہے......''

''لوپن......''بل بڑبڑایا اور بھاگ کر دروازہ کھول دیا۔

لوپن دہلیز پر لڑکھڑا گئے۔ان کا چہرہ سفید تھا۔ وہ ایک سفری چوغہ اوڑھے ہوئے تھے اور ان کے سفید ہوتے ہوئے بال تیز ہوا سے بے ترتیب ہو چکے تھے۔ وہ سیدھے کھڑے ہوئے۔ کمرے میں چاروں طرف دیکھ کر یہ اطمینان کیا کہ وہاں کون کون موجود تھا؟ پھر وہ زور سے چیخے۔

''بیٹا ہوا ہے،ہم نے اس کا نام ٹیڈ رکھا ہے،ڈورکے باپ کے نام پر......''

ہرمائنی چیخ اُٹھی۔

''کیا ٹونکس کے ہاں......ٹونکس کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے؟''

''ہاں......ہاں! لڑکا پیدا ہوا ہے۔''لوپن چیختے ہوئے بولے۔میز کے چاروں طرف خوشی بھری آوازیں اور فرحت بھری آہیں سنائی دینے لگیں۔

''مبارک ہو!''ہرمائنی اور فلیور دونوں چلائیں۔

''اوہ لڑکا......''رون نے ایسے انداز میں کہا جیسے اس نے ایسی بات پہلے کبھی نہ سنی ہو۔

''ہاں ہاں......لڑکا!''لوپن نے دوبارہ کہا جو خوشی سے پھولے نہ سما رہے تھے۔وہ میز کے چاروں طرف بھاگے اور ہیری کو گلے سے لگایا۔ایسا لگ رہا تھا جیسے گیرم مالڈ پیلس کے تہہ خانے والے باورچی خانے میں کبھی ان کے درمیان جھگڑا ہی نہ ہوا ہو......

''تم اس کے قانونی سرپرست بنو گے!''انہوں نے ہیری کو چھوڑتے ہوئے کہا۔

''مم......میں......؟''ہیری ہکلایا۔

''تم......تم! ظاہر ہے کہ ڈورا بھی تیار ہے،تم سے اچھا کون ہوسکتا ہے؟''

''میں......ہاں......واہ......''

ہیری کو تعجب، خوشی اور حیرت کا ملا جلا احساس ہوا۔ اب بل بٹر بیئر کی بوتلیں لینے چلا گیا اور فلیور لوپن کو مشروب کیلئے روک رہی تھی۔

''میں زیادہ دیر تک نہیں رک سکتا۔ مجھے فوری طور پر واپس لوٹنا ہوگا'' لوپن نے کہا اور ان سب کی طرف ایک بار پھر مسکرا کر دیکھا۔ لوپن کی عمر برسوں کم لگ رہی تھی۔ ''شکریہ بل...... شکریہ!''

بل نے تیزی سے سب کیلئے جام بھر دیئے۔ سب نے کھڑے ہو کر نومولود ٹیڈ کی صحت کے نام پر جام اُٹھائے۔

''ٹیڈ ریمس لوپن...... اس کا نام ہے۔'' لوپن نے کہا۔ ''جو آگے چل کر ایک قابل جادوگر بنے گا۔''

''وہ کیسا دکھائی دیتا ہے، ریمس؟'' فلیور اشتیاق بھرے لہجے میں بولی۔

''میرا خیال ہے کہ وہ ڈورا جیسا دکھائی دیتا ہے مگر اس کے خیال سے وہ میرے جیسا دکھائی دیتا ہے، زیادہ بال نہیں ہیں، جب وہ پیدا ہوا تھا تو اس کے بال سیاہ دکھائی دے رہے تھے مگر قسم سے ایک گھنٹے بعد ہی ان کا رنگ سرخ ہو گیا تھا۔ شاید میرے لوٹنے تک وہ سنہرے ہو چکے ہوں۔ اینڈرومیڈا کہتی ہے کہ ٹونکس کے بالوں کا رنگ بھی پیدا ہونے کے بعد یونہی بدلتا رہتا تھا۔'' انہوں نے اپنا جام خالی کر دیا۔ ''اوہ تو پھر ٹھیک ہے، بس ایک اور......'' انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا جب بل ان کا جام دوبارہ بھرنے لگا۔

ہوا کے تیز تھپیڑے مکان کی دیواروں سے ٹکراتے رہے۔ آگ کے شعلے اچھلتے رہے اور لکڑیوں کے تڑکنے کی آوازیں آتی رہی۔ جلد ہی بل نے ایک اور بوتل کھول رہا تھا۔ لوپن کی خبر سن کر وہ سب آپے سے باہر ہو رہے تھے۔ نئی زندگی کی خبر بے حد خوشیوں بھری تھی۔ اس جشن کے ماحول کا اثر صرف غوبلن پر ہی نہیں پڑا اور کچھ دیر بعد وہ چھپ کر اپنے بیڈروم کی طرف چل دیا۔ جس میں وہ اب تنہا رہتا تھا۔ ہیری نے سوچا کہ صرف اسی نے دیکھا تھا جب تک کہ اس نے بل کی نظروں کو غوبلن کا تعاقب کرتے ہوئے نہیں دیکھ لیا۔

''نہیں...... نہیں...... مجھے واقعی واپس جانا چاہئے۔'' بالآخر لوپن نے مزید جام لینے سے نکار کرتے ہوئے کہا۔ وہ اُٹھ کر کھڑے ہوئے اور اپنا سفری چوغہ دوبارہ اوڑھ لیا۔ ''الوداع!...... الوداع! میں کچھ ہی دنوں میں اس کی تصویریں لانے کی کوشش کروں گا۔ وہ سب یہ جان کر بہت خوش ہوں گے کہ میں تم سے مل آیا ہوں......''

انہوں نے اپنے چوغے کی ڈوری کھینچی اور اور رخصت لینے کیلئے خواتین کو گلے لگایا اور مردوں سے مصافحہ کیا اور مسکراتے ہوئے اندھیری رات میں کھو گئے۔

''قانونی سرپرست ہیری!'' بل نے کہا جب وہ ایک ساتھ باورچی خانے میں گئے اور میز صاف کرنے میں مدد کرنے لگے۔ ''سچ مچ! یہ بڑی فخر کی بات ہے، مبارک ہو ہیری!''

جب ہیری اپنے ہاتھ کے خالی پیالوں کو نیچے رکھ رہا تھا تو بل نے اندر آتے ہوئے دروازہ بند کر دیا۔ اس سے باقی لوگوں کی

آوازیں آنا بند ہوگئیں جو لوپن کے جانے کے بعد بھی جشن منا رہے تھے۔

''میں تنہائی میں تم سے بات کرنا چاہتا ہوں، ہیری! جب گھر میں اتنے سارے لوگ رہ رہے ہوں تو موقع پانا آسان نہیں ہوتا ہے۔''

بل جھجکا۔

''ہیری! تم گرپ ہک کے ساتھ کوئی منصوبہ سازی کر رہے ہو؟''

وہ ایک بات تھی، سوال نہیں......اس لئے ہیری نے اس سے انکار نہیں کیا۔ وہ صرف بل کی طرف دیکھتا رہا اور انتظار کرتا رہا۔

''میں غوبلن نسل کو اچھی طرح جانتا ہوں۔'' بل نے کہا۔ ''ہوگورٹس سے نکلنے کے بعد میں گرنگوٹس میں کام کرتا رہا ہوں۔ جہاں تک جادوگروں اور غوبلن نسل کے درمیان دوستی ہوسکتی ہے، میرے غوبلن دوست ہیں...... یا کم از کم میں کچھ غوبلن افراد کو اچھی طرح سے جانتا ہوں۔'' ایک بار پھر بل جھجکا۔ ''ہیری! تم گرپ ہک سے کیا چاہتے ہو؟ اور تم بدلے میں اسے کیا دینے کا وعدہ کیا ہے؟''

''یہ بات میں تمہیں نہیں بتا سکتا۔'' ہیری نے کہا۔ ''معافی چاہتا ہوں بل!''

ان کے عقب میں باورچی خانے کا دروازہ کھلا اور فلیور کچھ اور گندے برتن اندر رکھنے کیلئے چلی آئی تھی۔

''ذرا ٹھہرو......'' بل نے اس سے کہا۔ ''بس ایک منٹ!''

وہ واپس باہر چلی گئی۔ بل نے دوبارہ دروازہ بند کر دیا۔

''مجھے تم سے بس یہ کہنا ہے۔'' بل نے جلدی سے آگے کہا۔ ''اگر تم نے گرپ ہک کے ساتھ کسی قسم کا وعدہ کیا ہے اور خاص طور پر اگر اس میں خزانہ شامل ہے تو تمہیں بے حد ہوشیار رہنا چاہئے، آنکھیں کھول کر رکھنا چاہئے، ملکیت در ملکیت، ادائیگی اور واپسی کے معاملے میں غوبلن نسل کے افکار انسانوں جیسے بالکل نہیں ہوتے ہیں......''

ہیری تھوڑا پریشان ہوگیا جیسے اس کے وجود میں کوئی چھوٹا سانپ بیدار ہوگیا ہو۔

''تمہارا کہنے کا کیا مطلب ہے؟'' اس نے پوچھا۔

''ہم ایک مختلف النوع قسم کی جادوئی مخلوق کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔'' بل نے کہا۔ ''جادوگروں اور غوبلن لوگوں کے درمیان صدیوں سے بہت گہرے سانحات ہوئے ہیں......مگر جادوئی تاریخ ایک مطالعہ نامی کتاب میں تمہیں وہ سب باتیں مل جائیں گی، غلطیاں دونوں اطراف سے ہوئی ہیں اور میں کبھی یہ دعویٰ نہیں کروں گا کہ جادوگر بے قصور ہیں۔ بہرحال، کچھ غوبلن ایسا سوچتے ہیں اور گرنگوٹس میں کام کرنے والے غوبلن تو خاص طور پر ایسا ہی سوچتے ہیں کہ سونے اور خزانوں کے معاملے میں جادوگروں پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا ہے، ان کے لحاظ سے جادوگر نسل ان کے ملکیتی حق کا احترام نہیں کرتی ہے......''

''مگر میں کرتا ہوں......'' ہیری نے بولنا شروع کیا ہی تھا کہ بل نے جھٹکے سے سر ہلا دیا۔

''تم سمجھ نہیں پا رہے ہو، ہیری! کوئی بھی نہیں سمجھ سکتا۔ جب تک کہ وہ غوبلن کے ساتھ رہا ہو۔غوبلن کیلئے کسی نوادر کا صحیح مالک اسے خریدنے والا نہیں بلکہ بنانے والا ہوتا ہے، اس طرح غوبلن افراد کے حساب سے ان کے تحت بنائی گئی تمام چیزیں ان کی ہی ملکیت میں رہتی ہیں۔''

''مگر وہ انہیں بیچ دیں اور کوئی انہیں خرید لے......؟''

''تو وہ ایسا تصور کرتے ہیں کہ انہوں نے وہ چیز خریدار کو محض کرایے پر دی تھی، بہر حال،غوبلن کی بنائی ہوئی چیزیں جادوگروں کی ایک پشت سے دوسری پشت تک وراثت میں چلنے پر انہیں سخت تکلیف ہوتی ہے۔تم نے گرپ ہک کا چہرہ دیکھا تھا جب تاج اس کی آنکھوں کے سامنے کھلا تھا، اسے یہ پسند نہیں آیا۔شاید وہ سوچتا ہے کہ جیسا کہ اس کے ہم نسل لوگ سوچتے ہیں خریدار کی موت کے بعد اس نوادر کو بنانے والے غوبلن کو واپس لوٹا دینا چاہئے۔ وہ یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ ہم اور زیادہ دولت دیئے بغیر غوبلن کی بنائی ہوئی چیزیں رکھتے ہیں اور دوسری پشت تک پہنچاتے ہیں تو یہ سراسر چوری اور بددیانتی ہے۔''

ہیری کو اب بھیانک احساس ہو رہا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ بل جو کہہ رہا تھا کیا اس نے اس سے زیادہ اندازہ لگا لیا تھا۔

''ہیری! میں بس اتنا کہہ رہا ہوں۔'' بل نے سیٹنگ روم میں جانے والے دروازے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ ''کہ تمہیں غوبلن سے وعدہ کرتے وقت نہایت محتاط رہنا چاہئے، گرنگوٹس میں گھس کر چوری کر لینا کم خطرناک بات ہے جبکہ کسی غوبلن سے کیا گیا وعدہ توڑنا اسے کہیں زیادہ خطرناک بات ہے......''

''ٹھیک ہے!'' ہیری نے کہا جب بل نے دروازہ کھولا۔ ''شکریہ!...... ہاں! میں یہ بات یاد رکھوں گا......''

جب وہ بل کے پیچھے پیچھے باقی لوگوں کے پاس جانے لگا تو اس کے دماغ میں ایک عجیب خیال آیا جو غیر معمولی طور پر جام چڑھانے کے باعث ہی آیا ہوگا۔ وہ ٹیڈ لوپن کا اتنا ہی لاپرواہ قانونی سرپرست بننے جا رہا تھا جتنا کہ سیریس بلیک اس کا قانونی سرپرست تھا......

چھبیسواں باب

گرنگوٹس بینک

ان کی منصوبہ بندی مکمل ہو چکی تھی، ان کی تیاریاں پوری ہو چکی تھیں، سب سے چھوٹے بیڈروم میں آتشدان کے شلف پر کانچ کی ایک چھوٹی بوتل رکھی تھی۔ اس میں ایک لمبا، روکھا سیاہ بال رکھا تھا (جسے ہرمائنی نے اس سوئیٹر سے نکالا تھا جو وہ مفلوائے کی حویلی میں پہنے ہوئے تھی)

''اور تم اس کی اصلی چھڑی استعمال کرو گی۔'' ہیری نے اخروٹ کی لکڑی کی چھڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ تم بالکل اصلی ہی لگو گی۔''

چھڑی اُٹھاتے ہوئے ہرمائنی سہمی سہمی سی دکھائی دے رہی تھی جیسے یہ اسے کاٹ لے گی۔

''میں اس چھڑی سے نفرت کرتی ہوں۔'' وہ دھیمی آواز میں بولی۔ ''میں اس سے واقعی نفرت کرتی ہوں۔ یہ بالکل غلط محسوس ہوتی ہے۔ یہ میرے لئے ٹھیک کام نہیں کرتی ہے...... یہ کچھ حد تک اسی کی طرح ہے۔''

ہیری کو اچانک یاد آ گیا کہ جب اس نے خاردار جھاڑی کی لکڑی والی چھڑی کے بارے میں کہا تھا کہ یہ صحیح کام نہیں کرتی ہے تو ہرمائنی نے اس بات کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس نے زور دے کر کہا تھا کہ وہ ریاضت کرتا رہے کیونکہ یہ ہیری کا وہم تھا کہ یہ چھڑی اس کی پرانی چھڑی جتنا اچھا کام نہیں کر رہی ہے۔ بہر حال، ہیری نے ہرمائنی کو اسی کا مشورہ واپس نہ لوٹانے کا فیصلہ کیا۔ گرنگوٹس پر حملہ کرنے کے ٹھیک پہلے والی شام کو اسے دشمن بنانا ٹھیک نہیں تھا۔

''شاید اس سے تمہیں اس کی اداکاری نبھانے میں مدد ملے گی۔'' رون نے کہا۔ ''سوچو تو سہی! اس چھڑی نے کتنا کچھ کیا ہے......؟''

''یہی تو میں کہہ رہی ہوں۔'' ہرمائنی نے کہا۔ ''یہی وہ چھڑی ہے، جس سے نیول کے ماں باپ اور نجانے کتنے لوگوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے؟ یہی وہ چھڑی ہے جس نے سیریس کو ہلاک کیا تھا......''

ہیری نے اس کے بارے میں نہیں سوچا تھا۔ اس نے چھڑی کو دیکھا اور اس کے ذہن کے پردوں پر سیریس کا چہرہ ابھر آیا۔ اس

کے دل میں اسے توڑنے کی شدید خواہش ابھری۔ وہ گری فنڈر کی تلوار سے اس کے دوٹکڑے کر دینا چاہتا تھا جواس وقت سامنے دیوار سے لگی ہوئی تھی۔

''مجھے میری چھڑی کی کمی کا احساس ہوتا ہے۔'' ہرمائنی نے غمگین انداز میں کہا۔'' کاش مسٹر الوینڈر میرے لئے ایک نئی چھڑی بنا دیتے۔''

مسٹر الوینڈر نے اسی صبح لونا کیلئے ایک نئی چھڑی بھیجی تھی۔ لونا اس وقت پیچھے والے صحن میں تھی اور شام کے سورج میں نئی چھڑی کی صلاحیتوں کا جائزہ لے رہی تھی۔ ڈین، جس کی چھڑی راہزن گروہ نے لے لی تھی، تھوڑا مایوس دکھائی دے رہا تھا۔

ہیری نے شفینی چھڑی کی طرف دیکھا جو کبھی ڈریکو ملفوائے کی ہوا کرتی تھی۔ اسے یہ جان کر حیرانگی اور خوشی ہوئی کہ اس کیلئے یہ ہرمائنی کی پرانی چھڑی جتنی ہی شاندار تھی اور اچھے انداز میں کام کر رہی تھی۔ الوینڈر نے انہیں چھڑیوں کی مخفی خوبیوں اور صفات کے بارے میں جو کچھ بتایا تھا، اسے یاد کر کے ہیری نے سوچا کہ ہرمائنی کا مسئلہ یہ تھا کہ اس نے اخروٹ کی چھڑی کو جیتا نہیں تھا، اس نے اسے بیلاٹرکس سے خود نہیں چھینا تھا۔

بیڈروم کا دروازہ کھلا اور گرپ ہک داخل ہوا۔ ہیری کا ہاتھ خود بخود تلوار کے دستے پر پہنچ گیا اور اسے اپنے قریب کھینچ لیا مگر فوراً ہی وہ ایسا کرنے پر افسوس کرنے لگا۔ اس نے دیکھا کہ غوبلن نے یہ دیکھ لیا تھا۔ اس الجھن بھرے لمحے سے دھیان ہٹانے کیلئے وہ بولا۔ ''ہم آخری منٹ کی تیاری کر رہے ہیں، گرپ ہک! ہم بل اور فلیور کو بتا دیا ہے کہ ہم کل روانہ ہو رہے ہیں۔ ہم نے اس سے یہ بھی کہہ دیا ہے کہ وہ ہمیں رخصت کرنے صبح سویرے بالکل نہ بیدار ہوں!''

وہ اس بات پر متفق تھے کہ جانے سے پہلے ہرمائنی کو بیلاٹرکس کا بھیس بدلنا تھا۔ بل اور فلیور ان کے مخفی منصوبے کے بارے میں جتنا کم جان پائیں یا شک کریں، اتنا ہی اچھا ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کر دیا تھا کہ وہ واپس نہیں لوٹیں گے۔ چونکہ اب پارکنس کا پران خیمہ اس رات ان کے پاس سے جا چکا تھا جب راہزن گروہ نے انہیں پکڑا تھا۔ اس لئے بل نے انہیں اور خیمہ دے دیا۔ یہ اب اس بیگ میں سمٹ ہو چکا تھا جسے ہرمائنی نے جراب میں ٹھونس کر راہزن گروہ سے محفوظ رکھا تھا۔ ہیری یہ سن کر کافی متاثر ہوا تھا۔

یہ طے تھا کہ انہیں بل، فلیور، لونا اور ڈین کی کمی محسوس ہوتی رہے گی۔ ساتھ ہی گھر کے آرام دہ ماحول سے دوری بھی، جس کا لطف انہوں نے گذشتہ کچھ ہفتوں میں کھل کر اُٹھایا تھا۔ اس کے باوجود ہیری شیل کاٹیج کے رشتے سے آزاد ہونا چاہتا تھا، وہ چوری چھپے گفتگو کرتے کرتے اور چھوٹے اندھیرے بیڈروم میں بند رہ اکتا چکا تھا۔ سب سے بڑھ کر اہم بات یہ تھی کہ وہ گرپ ہک سے مستقل طور پر چھٹکارا پانا چاہتا تھا مگر گری فنڈر کی تلوار دیئے بغیر اس سے کیسے اور کب چھٹکارا پائے گا، اس سوال کا اب بھی ہیری کے پاس کوئی جواب نہیں تھا؟

وہ لوگ ایسا کیسے کریں گے؟ یہ فیصلہ کرنا ناممکن تھا کیونکہ غوبلن ہیری، رون اور ہرمائنی کو ایک دفعہ میں پانچ منٹ سے زیادہ وقت

تک شاید ہی کبھی اکیلا چھوڑتا تھا۔

''میری ممی کو اس سے سیکھنا چاہئے۔'' رون غرایا۔ جب غوبلن کی لمبی انگلیاں دروازے میں سے بار بار نمودار ہوتی رہیں۔ بل کی تنبیہ کو دھیان میں رکھتے ہوئے ہیری کو شک گزرا کہ گرپ ہک کسی قسم کی ممکنہ فریب دہی سے نپٹنے کیلئے تیار ہے۔ ہرمائنی اسے دھوکا دینے کے اتنے خلاف تھی کہ ہیری نے اس سے کوئی مشورہ ہی نہیں لیا تھا کہ غوبلن کو دھوکا دینے کا سب سے اچھا طریقہ کیا ہو سکتا ہے؟ گرپ ہک انہیں کم وقت تنہا چھوڑتا تھا اور ایک ایسے ہی نادر موقع پر کہا۔ ''ہمیں کسی طرح اس سے جان چھڑانا ہوگی، دوست!'' وہ اس سے زیادہ بات نہیں کر پایا تھا۔

ہیری کو اس رات ٹھیک سے نیند نہیں آئی۔ وہ کئی گھنٹوں تک جاگتا رہا اور اس نے سوچا کہ اسی طرح وہ جادوئی محکمے پر دھاوا بولنے سے پہلے والی رات بھر جاگتا رہا تھا۔ بہرحال، اس کے ذہن میں اس وقت کا فیصلہ تھوڑا بہت جوش وخروش پر مبنی تھا جبکہ اس وقت تناؤ اور شکوک وشبہات نے اس کے دل ودماغ کو پوری طرح جکڑ رکھا تھا جن کے ہچکولے اسے اپنے بدن میں محسوس ہو رہے تھے۔ وہ اپنے ذہن سے خوف نکال نہیں پا رہا تھا کہ سب کچھ گڑبڑ ہو جائے گا۔ وہ خود کو بار بار یقین دلاتا رہا کہ ان کی منصوبہ بندی اچھی ہے کہ گرپ ہک ان کی راہ میں آنے والی رکاوٹوں کو بخوبی جانتا ہے اور وہ اپنے سامنے آنے والی مشکلات کا سامنا کرنے کیلئے بھی پوری طرح تیار ہے مگر اس کے باوجود وہ اپنے وجود میں پریشانی محسوس کرتا رہا۔ ایک دو بار رون کے ہلنے کی آواز سنائی دی۔ اسے یقین تھا کہ وہ بھی جاگ رہا ہوگا لیکن ڈین بھی ان کے کمرے میں ہی سو رہا تھا، اس لئے ہیری، رون سے کوئی گفتگو کر نہیں پایا۔

چھ بجنے پر ان دونوں نے گہری سانس لے کر راحت محسوس کی اور اپنے اپنے بستر سے باہر نکلے۔ وہ صبح صادق کے تاریک جالے میں تیار ہوئے اور پھر خاموشی کے ساتھ باغیچے میں پہنچ گئے جہاں ہرمائنی اور گرپ ہک ملنے والے تھے، صبح سرد تھی مگر ہوا بہت کم چل رہی تھی کیونکہ مئی کا مہینہ شروع ہو چکا تھا۔ ہیری نے اوپر ستاروں کی طرف دیکھا جو اندھیرے آسمان میں ہلکے ہلکے چمک رہے تھے۔ اس نے سمندر کی لہروں کے چٹان سے ٹکرانے اور پلٹنے کی آواز سنی۔ وہ جانتا تھا کہ اسے اس آواز کی کمی بھی شدت سے محسوس ہو گی۔

اب ڈوبی کی قبر کی سرخ مٹی میں چھوٹی چھوٹی سبز کونپلیں پھوٹ رہی تھیں، ایک سال کے اندر اندر یہ ٹیلا پھولوں کے ڈھیر میں ڈھک جائے گا۔ جس سفید پتھر پر ڈوبی کا نام لکھا ہوا تھا وہ ابھی سے پرانا دکھائی دینے لگا تھا۔ اسے اب احساس ہوا کہ ڈوبی کو دفنانے کیلئے شاید اس سے زیادہ خوبصورت جگہ نہیں مل سکتی تھی مگر ہیری اسے پیچھے چھوڑنے کی بات سوچ کر غمزدہ ہو گیا تھا۔ قبر کو دیکھ کر اس نے ایک بار پھر سوچا کہ گھریلو خرس کو کس نے بتایا ہوگا کہ اسے انہیں بچانے کیلئے کہاں جانا تھا؟ اس کی انگلیاں انجانے میں ہی اپنی بندھے ہوئے بٹوے پر پہنچ گئیں۔ وہ آئینے کے اس ٹوٹے ہوئے ٹکڑے کو محسوس کر سکتا تھا جس میں سے ڈمبل ڈور کی آنکھ دکھائی دی تھی پھر دروازہ کھلنے کی آواز سے وہ گھوم گیا۔

صحن میں بیلاٹرکس لسٹرینج دھڑ دھڑاتی ہوئی ان کی طرف آ رہی تھی، اس کے ساتھ ساتھ گرپ ہک بھی تھا۔ چلتے چلتے بیلاٹرکس نے اپنی چھوٹے ہینڈ بیگ کو پرانے چوغے کی اندرونی جیب میں رکھ لیا تھا جسے وہ گیرم مالڈ پیلس سے لائی تھی حالانکہ ہیری بہت اچھی طرح جانتا تھا کہ یہ بیلاٹرکس نہیں، ہرمائنی تھی مگر پھر بھی وہ نفرت کی کپکپی کو روک نہیں پایا۔ وہ ہیری سے لمبی تھی۔ اس کے لمبے سیاہ بال کمر پر لہرا رہے تھے۔ اس کی بھاری گھنی پلکوں والی آنکھیں حقارت سے بھری ہوئی تھیں جب وہ ہیری پر پڑیں، پھر ہیری نے ہرمائنی کو بیلاٹرکس کی دھیمی آواز میں بولتے ہوئے سنا۔

''اس کا ذائقہ بہت برا تھا۔ غردے کی جڑ کے جوس سے زیادہ برا۔ ٹھیک ہے، رون! یہاں آ جاؤ، میں تمہارا حلیہ بدل دیتی ہوں......''

''ٹھیک ہے! مگر یاد رہے کہ مجھے زیادہ لمبی ڈاڑھی پسند نہیں ہے......''

''اوہ خدا کیلئے! حسین دکھائی دینے کی پرواہ مت کرو......''

''وہ بات نہیں ہے مگر یہ راستے میں آ جاتی ہے، میری ناک تھوڑی چھوٹی کر دینا۔ اسے اسی طرح کر دو جس طرح پچھلی بار کیا تھا۔''

ہرمائنی آہ بھرتے ہوئے کام کرنے لگی۔ رون کو اعضاء کا روپ بدلتے ہوئے وہ دھیرے دھیرے بڑبڑا رہی تھی۔ رون کو بالکل ہی نقلی حلیہ دیا جا رہا تھا اور انہیں یقین تھا کہ بیلاٹرکس کی خطرناک چھڑی کے زخم اسے بچانے کا کام کر لیں گے۔ ہیری اور گرپ ہک غیبی چوغے کے نیچے چھپنے والے تھے۔

''یہ لو!'' ہرمائنی نے کہا۔ ''اب یہ کیسا دکھائی دے رہا ہے ہیری؟''

بدلے ہوئے حلئے کے باوجود رون کسی حد تک پہچانا جا رہا تھا مگر ہیری کو محسوس ہوا ایسا شاید اس لئے ہے کیونکہ وہ اسے بہت اچھی طرح پہچانتا تھا۔ رون کے بال اب لمبے اور لہریہ ہو چکے تھے۔ اس کی موٹی بھوری ڈاڑھی اور مونچھیں تھیں۔ اس کے چہرے پر ایک بھی جھائی باقی نہیں تھی، چھوٹی چوڑی ناک اور گھنی بھنوئیں تھیں۔

''دیکھو! یہ میری پسند کا تو نہیں ہے مگر کام چلے گا۔'' ہیری نے کہا۔ ''تو پھر چلیں؟''

ان تینوں نے مڑ کر شیل کاٹج کی طرف دیکھا جو دھندلاتے ستاروں کے نیچے اندھیرے میں خاموش کھڑا تھا پھر وہ مڑے اور سرحدی دیوار کے پار جانے لگے تاکہ خفیہ محافظ کے جادوئی حصار سے دور نکل جائیں اور آسانی سے ثقاب اُڑان بھر سکیں۔ گیٹ کے باہر پہنچنے کے بعد گرپ ہک بولا۔

''ہیری پوٹر! میرا خیال ہے کہ مجھے اب ناراض ہو جانا چاہیے۔''

ہیری جھک گیا اور غوبلن اس کی کمر پر سوار ہو گیا، اس نے اپنے ہاتھ ہیری کے گلے گرد باندھ لئے۔ وہ وزنی نہیں تھا مگر ہیری کو

غوبلن کا طریقہ ناپسند تھا جو اسے بڑی طاقت سے جکڑے ہوئے کہا۔ ہرمائنی نے اپنے بیگ میں سے غیبی چوغہ نکال کران دونوں پر ڈال دیا۔

''بہت شاندار!'' اس نے کہا اور ہیری کو پیروں کو دیکھنے کیلئے نیچے جھکی۔ ''ٹھیک ہے، مجھے کچھ دکھائی نہیں دے رہا ہے...... چلو اب چلتے ہیں!''

ہیری گرپ ہک کو کندھوں پر بٹھائے ہوئے اپنی جگہ پر گھوما اور پوری طاقت سے لیکی کالڈرن نامی شراب خانے کے بارے میں سوچا جہاں سے جادوئی بازار کا راستہ جاتا تھا۔ جب وہ گھپ اور دم گھٹ اندھیرے میں پہنچے تو غوبلن نے اس کے جسم اپنی جکڑ اور کس دی۔ کچھ ہی پل بعد ہیری کے پاؤں فٹ پاتھ پر ٹکرائے۔ اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا کہ وہ چیئرنگ کراس روڈ پر کھڑے تھے۔ ماگلو صبح سویرے بیزاری اور خوابیدہ تاثرات کے ساتھ تیزی سے ان کے پاس سے گزر رہے تھے۔ انہیں وہاں ایک چھوٹے بار کی موجودگی کا احساس تک نہیں ہو رہا تھا۔

لیکی کالڈرن بار قریباً پورا خالی تھا۔ جھکی کمر اور پوپلے منہ والا کبڑا جادوگر ٹام اس بار کا مالک تھا اور وقت بار کے کاؤنٹر کے پیچھے گلاس چمکا رہا تھا۔ دو جادوگر دور والے کونے میں آہستہ آہستہ گفتگو کر رہے تھے۔ ہرمائنی کو دیکھتے ہی وہ اندھیرے میں چھپ گئے۔

''مادام لسٹرینج!'' ٹام بڑبڑایا اور ہرمائنی کے پاس سے گزرتے ہوئے اس نے اپنا سر جھکایا۔

''صبح بخیر!'' ہرمائنی نے جواب دیا۔ جب ہیری گرپ ہک کے ساتھ چوغہ کے نیچے آگے بڑھا تو اس نے دیکھا کہ ٹام ہرمائنی کے طرز عمل پر متحیر کھڑا تھا۔

''کچھ زیادہ ہی مہربانی دکھا رہی ہو۔'' ہیری نے ہرمائنی کے کان میں سرگوشی کی۔ جب وہ بار سے گزر کر عقبی چھوٹے احاطے میں پہنچے۔ ''تمہیں تو لوگوں کے ساتھ اس طرح کا سلوک کرنا چاہئے جیسے وہ کوئی کیڑے مکوڑے ہوں، سمجھی!''

''ٹھیک ہے...... ٹھیک ہے!''

ہرمائنی نے بیلاٹرکس کی چھڑی باہر نکالی اور سامنے دیوار کی ایک اینٹ پر ٹھونکی۔ فوراً اینٹ ہلنے اور گھومنے لگی۔ ان کے دیکھتے ہی دیکھتے ایک سوراخ نمودار ہونے لگا جو چوڑا ہوتا چلا گیا۔ آخرکار ایک طرح کا محرابی دروازہ بن گیا جس سے وہ اس پیوندلگی تنگ سڑک پر پہنچ سکتے تھے جو جادوئی بازار کہلاتی تھی۔

وہاں بہت خاموش ماحول تھا، دکانیں کھلنے کا وقت ابھی ہوا ہی تھا اور خریدار کہیں دکھائی نہیں دے رہے تھے۔ بل دار پتھریلی سڑک اب کافی بدل چکی تھی، جب ہیری ہوگورٹس میں اپنے سال کے آغاز میں یہاں آیا تھا تب یہاں کافی ہجوم بھرا رہتا تھا۔ اب تو بہت سی دکانیں بند ہوگئی تھیں۔ کئی کھڑکیاں کے اوپر چسپاں اشتہاروں پر ہیری کا چہرہ گھور رہا تھا۔ جس پر لکھا ہوا تھا۔

'درجہ اوّل کا مطلوب!'

دروازے کے قریب کئی پھٹے حال لوگ بیٹھے ہوئے تھے، وہ گزرنے والوں سے سونے کی بھیک مانگ رہے تھے اور یہ دعویٰ کر رہے تھے کہ وہ واقعی جادوگر ہیں۔ایک آدمی کی آنکھوں خون سے لتھڑی ہوئی پٹی بندھی ہوئی تھی۔

جب وہ سڑک پر آگے پہنچے تو بھکاریوں نے ہرمائنی کو دیکھا۔وہ اسے دیکھتے ہی جیسے دہل گئے اور اپنے چہروں پر نقاب کھینچ کر جتنی تیزی سے بھاگ سکتے تھے، بھاگ کھڑے ہوئے۔ ہرمائنی نے ان کی طرف حیرانگی سے دیکھا جب تک کہ خون سے لتھڑی پٹی والا شخص لڑکھڑاتا ہوا اس کے راستے میں نہیں آ گیا۔

''میرے بچے!'' وہ اس کی طرف انگلی اُٹھا کر گرجا۔اس کی آواز تیکھی تھی اور وہ بے حال لگ رہا تھا۔''میرے بچے کہاں ہیں؟ اس نے ان کے ساتھ کیا کیا؟ تم جانتی ہو......تم جانتی ہو!''

''میں واقعی......'' ہرمائنی ہکلائی۔

وہ آدمی اس پر کودا اور اس کے گلے کی طرف ہاتھ بڑھانے لگا۔اسی وقت ایک دھماکہ ہوا اور سرخ روشنی کے دھماکے ساتھ وہ پیچھے کی طرف زمین پر جا گرا اور بیہوش ہو گیا۔رون کی چھڑی اب بھی تنی ہوئی اور اس کی ڈاڑھی کے پیچھے سکتے کی سی کیفیت جھلک رہی تھی سڑک کی دونوں طرف کھڑکیوں پر چہرے دکھائی دے رہے تھے۔حالانکہ خوشحال دکھائی دینے والے کچھ لوگوں نے جو قریب سے گزر رہے تھے اپنے چوغے سمیٹے اور آہستہ آہستہ وہاں چلے گئے جیسے وہ اس جگہ سے دور جانے کیلئے بے قرار ہوں۔

جادوئی بازار میں ان کی آمد اس سے زیادہ ڈرامہ انگیز نہیں ہو سکتی تھی۔ایک پل کیلئے تو ہیری نے سوچا کہ اس وقت یہاں سے واپس لوٹ جانا چاہئے تاکہ وہ کئی الگ منصوبہ بندی سوچ کر یہ کام کریں۔ بہرحال، اس سے پہلے کہ وہ قدم اُٹھا پائیں یا آپس میں گفتگو کر سکیں، انہیں عقب سے ایک چیخ سنائی دی۔

''ارے مادام لسٹرینج!''

ہیری گھوما اور اس نے گرپ ہک نے ہیری کے گلے پر اپنی گرفت مضبوط کر دی۔جھاڑی جیسے سرمئی سفید بالوں والا ایک اونچا، دبلا جادوگر ان کی طرف ڈگ بھرتا ہوا آ رہا تھا، اس کی لمبی ناک نوکیلی تھی۔

''یہ ٹریورس ہے۔'' غوبلن نے ہیری کے کان میں بڑبڑا کر بتایا۔مگر اس پل ہیری یہ نہیں سوچ پایا کہ ٹریورس کون تھا۔ ہرمائنی پوری طرح سے تن کر کھڑی ہوئی اور جتنی حقارت سے بول سکتی تھی، بولی۔''اور تم کیا چاہتے ہو؟''

ٹریورس ٹھٹک کر وہیں رُک گیا، ظاہر ہے کہ اسے ناگوار گزرا تھا۔

''یہ بھی مرگ خور ہے!'' گرپ ہک نے کہا اور ہیری نے ہرمائنی کے کان میں سرگوشی کر کے اسے بتایا۔

''میں تو صرف تمہاری خبر گیری کرنا چاہتا تھا۔'' ٹریورس نے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔''لیکن اگر میری موجودگی سے تمہیں کوئی دقت نہ ہو رہی ہو......''

ہیری نے اب اس کی آواز پہچان لی تھی، ٹریورس ان مرگ خوروں میں سے ایک تھا جو ژینوفیلیس کے گھر میں آئے تھے۔

''نہیں نہیں...... بالکل نہیں ٹریورس!'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا اور اپنی غلطی تلاش کرنے کی کوشش کی۔ ''تم کیسے ہو؟''

''تمہیں اس طرح باہر گھومتے ہوئے دیکھ کر حیران ہوں، بیلاٹرکس!''

''سچ مچ...... کیوں؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''دیکھو! میں نے سنا تھا......'' ٹریورس کھانستے ہوئے بولا۔ ''ملفوائے کی حویلی میں رہنے والوں کو وہاں قید کر دیا گیا ہے، وہاں سے...... وہاں سے...... اس کے بھاگ نکلنے کی وجہ سے......''

ہیری دل میں دعا کرنے لگا کہ ہرمائنی اپنے دماغ کا استعمال کرے۔ ٹریورس کی بات سچ تھی تو بیلاٹرکس اس طرح سرعام نہیں گھوم سکتی تھی......

''تاریکیوں کے شہنشاہ ان لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں جنہوں نے ماضی میں ان کی بہت وفاداری سے خدمت کی ہے۔'' ہرمائنی نے بیلاٹرکس کے لچھے دار انداز کی شاندار نقل اتاری تھی۔ ''ٹریورس! شاید تمہارے بارے میں ان کے خیالات اتنے اچھے نہیں ہوں گے، جتنے کہ میرے بارے میں ہیں......''

حالانکہ مرگ خور ناراض اور شک بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ یہ سن کر اس کا شک کم ہو گیا۔ اس نے اس آدمی کی طرف دیکھا جسے رون نے ابھی ابھی بیہوش کر دیا تھا۔

''وہ تمہیں کیوں پریشان کر رہا تھا؟''

''اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اب وہ دوبارہ ایسا نہیں کرے گا۔'' ہرمائنی ٹھنڈے پن سے بولی۔

''اس طرح کے بغیر چھڑی والے لوگ کافی مشکل کھڑی کر سکتے ہیں۔'' ٹریورس نے کہا۔ ''مجھے ان کے بھیک مانگنے سے کوئی پریشانی نہیں ہے مگر ان میں سے ایک نے گذشتہ ہفتے مجھ سے درخواست کی میں محکمے میں اس کی معاملے کی سفارش کروں، وہ کہنے لگی۔ میں ایک جادوگرنی ہوں، میں ایک جادوگرنی ہوں۔ میں آپ کے سامنے ثابت کر سکتی ہوں......'' اس نے چرچرا کر اس کی نقل اتاری اور پھر اپنی آواز میں بولا۔ ''اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے میں اسے اپنی چھڑی دے دوں گا۔'' ٹریورس نے اشتیاق بھرے لہجے میں پوچھا۔ ''ویسے تم اس وقت کس کی چھڑی استعمال کر رہی ہو، بیلاٹرکس؟ میں نے سنا تھا کہ تمہاری چھڑی......''

''میری چھڑی اب بھی میرے پاس ہے۔'' ہرمائنی نے سرد لہجے میں بیلاٹرکس کی چھڑی اُٹھاتے ہوئے کہا۔ ''ٹریورس! میں نہیں جانتی کہ تم نے یہ افواہیں کہاں سے سنی ہیں مگر تمہیں بہت غلط خبریں دی گئی ہیں......''

یہ سن کر ٹریورس تھوڑا چونک گیا اور رون کی طرف مڑا۔

''تمہارا دوست کون ہے؟ میں اسے پہچان نہیں پایا؟''

''یہ ڈریگومرڈسپارڈ ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔ انہوں نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ رون کو غیر ملکی بتانا سب سے محفوظ رہے گا۔ ''یہ بہت کم انگریزی بول پاتا ہے لیکن تاریکیوں کے شہنشاہ کے عزائم کا گرویدہ ہے۔ وہ ٹرانسلوانیہ سے ہماری نئی حکومت دیکھنے کیلئے آیا ہے۔''

''کیا واقعی......؟ آپ کیسے ہیں ڈریگومر؟''

''کھاپ خیسے!'' رون نے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔

ٹریورس نے اپنی دو انگلیاں آگے بڑھائی اور رون سے اس طرح ہاتھ ملایا جیسے اپنے ہاتھ گندے ہونے سے بچا رہا ہو۔

''اتنی صبح صبح کون سی چیز تمہیں اور تمہارے اوہ......گرویدہ دوست......کو جادوئی بازار میں کھینچ لائی ہے؟'' پھر ٹریورس اس کی طرف مڑ کر بولا۔

''مجھے گرنگوٹس جانا ہے......'' ہرمائنی نے کہا۔

''اوہ مجھے بھی وہیں جانا ہے۔'' ٹریورس نے کہا۔ ''سونا......غلیظ سونا......ہم اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ بہرحال، مجھے لمبی انگلیوں والے دوستوں سے تعلق بنانے کی ضرورت پر اظہار مذمت ہوتا ہے۔''

ہیری کو محسوس ہوا کہ یہ سننے کے بعد گرپ ہک کے ہاتھ اس کے گلے پر زیادہ جکڑ گئے تھے۔

''تو چلیں......'' ٹریورس نے ہرمائنی کو آگے بڑھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ہرمائنی کے پاس اس کے ساتھ چلنے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں تھا۔ وہ جادوئی بازار کی سڑک پر اس طرف چل دیئے جہاں جادوگروں کا گرنگوٹس بینک تھا جو ایک بڑی برف جیسی سفید عمارت میں تھا جو باقی دکانوں کے مقابلے کہیں اونچا دکھائی دیتا تھا۔ رون اس کے پہلو میں چلنے لگا اور ہیری اپنی کمر پر لادے غوبلن ان کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔

انہیں یہ امید بھی نہیں تھی کہ گرنگوٹس جاتے ہوئے ایک ہوشیار نگران مرگ خور ان کے ساتھ لگ جائے گا اور سب سے بری بات یہ تھی کہ ٹریورس، بیلاٹرکس کے بھیس والی ہرمائنی کے پہلو میں چل رہا تھا۔ اس لئے ہیری، ہرمائنی یا رون آپس میں کوئی بات چیت بھی نہیں کر سکتے تھے۔ جلد ہی وہ سنگ مرمر کی سیڑھیوں کے نیچے جا پہنچے۔ جو کانسی کے بڑے دروازے کی طرف جاتی تھیں۔ پہلے یہاں داخلی راستے کے دونوں طرف غوبلن مخصوص وردی میں کھڑے رہتے تھے مگر جیسا کہ گرپ ہک نے انہیں پہلے ہی خبردار کر دیا تھا۔ اب ان کی جگہ پر دو جادوگر کھڑے تھے جب کے ہاتھوں میں لمبی، پتلی اور سنہری چھڑی تھی۔

''اوہ تفتیشی راست چھڑی!'' ٹریورس نے ڈرامائی انداز میں آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ''کتنی بچگانہ......مگر ایماندار......''

اس نے سیڑھیوں کے اوپر جا کر دونوں جادوگروں کو دیکھ کر سر ہلایا جنہوں نے سنہری چھڑی اُٹھا کر اس کے بدن کے دونوں گھمائی۔ ہیری جانتا تھا کہ یہ چھڑی پوشیدہ سحر اور جادوئی آلات کو پکڑ لیتی ہے۔ ہیری جانتا تھا کہ اس کے پاس صرف کچھ ہی سیکنڈ تھے، اس لئے ڈریکو والی چھڑی باری باری دونوں پہریداروں کی طرف کرتے ہوئے وہ بڑبڑایا۔ ''گومگوستم......''

ٹریورس کا دھیان اس طرف نہیں گیا، وہ تو اس وقت کانسی کے دروازے کے اندر والے ہال کو دیکھ رہا تھا۔ جادوئی کلمے کے ٹکراتے ہی دونوں پہریدار ہلکے سے لرزے۔

سیڑھیاں چڑھتے ہوئے ہرمائنی کے لمبے سیاہ بال اس کی کمر پر لہرائے۔

''ایک منٹ مادام!'' پہریدار نے اپنی چھڑی اوپر اُٹھاتے ہوئے کہا۔

''مگر تم نے ابھی تو جانچ کی تھی......'' ہرمائنی نے بیلاٹرکس کی مغرور آواز میں کہا۔ٹریورس نے تیوریاں چڑھا کر دیکھا۔ پہریدار کشمکش میں دکھائی دینے لگا۔اس نے پتلی سنہری چھڑی کو گھورا اور پھر اپنی ساتھ کو جس نے تھوڑی چکرائی آواز میں کہا۔''ہاں! موریس! تم نے ابھی ابھی تو ان کی جانچ کی ہے......''

ہرمائنی رون کے ساتھ تیزی سے آگے نکل گئی۔ ہیری اور گرپ ہک ان کے عقب میں غیبی حالت میں چل رہے تھے۔ چوکھٹ پار کرتے وقت ہیری نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔ دونوں جادوگر آپس میں سر کھجا رہے تھے۔

دو غوبلن اندر کے چاندی کے ان دروازوں کے سامنے کھڑے تھے جن پر وہ عبارت درج تھی جو ممکنہ چوروں کو سنگین نتائج سے خبردار کرتی تھی۔ ہیری نے اس کی طرف دیکھا اور اچانک اس کے ذہن میں چاقو کی دھار جتنی باریک بین یاد ابھر آئی۔ جس دن وہ گیارہ سال کا ہوا تھا اور اس نے اپنی زندگی کی سب سے منفرد اور حیرت انگیز سالگرہ منائی تھی، اسی دن ٹھیک اسی جگہ پر ہیگرڈ نے اس کے پاس کھڑے ہو کر کہا تھا۔ 'یہاں ڈاکہ زنی کی کوشش کرنا پاگل پن ہوگا'۔ اس دن گرنگوٹس اسے بے حد حیرت انگیز اور متاثر کن جگہ محسوس ہوئی تھی۔ جادوگروں کے اس بینک میں اس کا ڈھیر سارا سونا رکھا ہوا تھا۔ جس کے بارے اس کے فرشتوں تک کو خبر نہیں تھی کہ وہ اس کا مالک تھا۔ اس دن وہ ایک پل کیلئے بھی یہ تصور نہیں کر سکتا تھا کہ کسی دن وہ کوئی چیز چرانے کیلئے یہاں دھاوا بولے گا...... کچھ ہی پل بعد وہ بینک کے وسیع وعریض سنگ مرمر کے ہال میں کھڑے تھے۔

لمبے کاؤنٹر پر غوبلن اونچے سٹولوں پر بیٹھ کر ابتدائی لوگوں کی خدمت میں مصروف تھے۔ ہرمائنی، رون اور ٹریورس ایک بوڑھے غوبلن کی طرف بڑھ گئے جو عینک لگا کر سونے کے ایک موٹے سکے کا جائزہ لے رہا تھا۔ ہرمائنی، رون کو ہال کی خوبیاں سمجھانے کے بہانے سے پیچھے رُک گئی اور ٹریورس کو آگے نکلنے کا موقع دیا۔

غوبلن جس سکے کی چھان بین کر رہا تھا اسے ایک طرف رکھتے ہوئے خود ہی بولا۔''نقلی ہے۔'' پھر اس نے ٹریورس کا استقبال کیا جس نے ایک چھوٹی سنہری چابی دی تھی۔ غوبلن نے جائزہ لینے کے بعد چابی اسے واپس لوٹا دی۔

ہرمائنی نے قدم آگے بڑھائے۔

''مادام لسٹرینج!'' غوبلن نے غیر معمولی طور پر حیران دکھائی دینے لگا۔''اف خدایا! میں آج...... آج آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں؟''

''میں اپنی تجوری میں جانا چاہتی ہوں......'' ہرمائنی نے کہا۔

بوڑھا غوبلن تھوڑا ا جھجک سا گیا۔ ہیری نے چاروں طرف دیکھا۔ نہ صرف ٹریورس رُک کر دیکھنے لگا تھا بلکہ کئی دوسرے غوبلن بھی اپنا کام چھوڑ کر ہرمائنی کو گھورنے لگے تھے۔

''آپ کے پاس......شناخت ہے......'' بوڑھے غوبلن نے پوچھا۔

''شناخت؟......مجھ سے......مجھ سے آج تک کبھی شناخت نہیں مانگی گئی۔'' ہرمائنی نے غصیلے لہجے میں تنک کر کہا۔

''وہ جانتے ہیں!'' گرپ ہک نے ہیری کے کان میں سرگوشی کی۔ ''انہیں ضرور خبردار کیا گیا ہے کہ کوئی بہروپیا آ سکتا ہے۔''

''آپ کی چھڑی سے کام بن جائے گا، مادام!'' بوڑھے غوبلن نے کہا۔ اس نے تھوڑا کانپتا ہوا ہاتھ آگے بڑھایا۔ ایک بھیانک احساس کے ساتھ ہیری جان گیا کہ گرنگوٹس کے غوبلن کو بیلاٹرکس کی چھڑی چوری ہونے کی خبر معلوم ہے۔

''فوراً قدم اُٹھاؤ......فوراً قدم اُٹھاؤ......'' گرپ ہک کسمسایا۔ ''جادوئی وار کرو......''

ہیری نے چوغے کے نیچے شفیقی چھڑی اُٹھا کر بوڑھے غوبلن کی طرف تانی اور زندگی میں پہلی بار یہ جادوئی کلمہ بڑبڑایا۔ ''متفاقوستم......''

ہیری کے بازو میں ایک عجیب سا سحر پھیل گیا۔ ایک طرح کا حرارت بھرا۔ جو اس کے دماغ کی رگوں اور شریانوں سے ہوتا ہوا چھڑی تک پہنچا۔ وہ گرمی اس وار کی تھی جو اس نے ابھی ابھی کیا تھا۔

بوڑھے غوبلن نے بیلاٹرکس کی چھڑی لے کر اس کا بغور جائزہ لیا اور پھر بولا۔ ''اوہ! آپ نے نئی چھڑی بنوا لی ہے، مادام بیلاٹرکس!''

''کیا؟'' ہرمائنی چکرا کر بولی۔ ''نہیں نہیں یہ میری ہے......''

''نئی چھڑی؟'' ٹریورس نے کہا جو دوبارہ کاؤنٹر کے پاس آ رہا تھا، اب بھی چاروں طرف غوبلن افراد ادھر ہی دیکھ رہے تھے۔ ''مگر تم نے یہ کیسے کیا؟ تم نے کس چھڑی ساز سے چھڑی بنوائی؟''

ہیری نے لاشعوری طور پر یہ کام کر دیا۔ اپنی چھڑی ٹریورس کی طرف کر کے وہ ایک بار پھر بڑبڑایا۔ ''متفاقوستم......''

''اوہ ہاں! نئی چھڑی......'' ٹریورس نے بیلاٹرکس کی چھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا۔ ''بالکل! نہایت خوبصورت ہے اور کیا یہ اچھی طرح کام کر رہی ہے؟ مجھے ہمیشہ لگتا ہے کہ نئی چھڑیوں کو سمجھنے میں تھوڑا وقت لگتا ہے، ہے نا؟''

ہرمائنی پوری طرح چکرائی ہوئی دکھائی دے رہی تھی مگر ہیری کو بہت اطمینان ہوا کہ اس نے بنا کچھ کہے ان عجیب واقعات کو تسلیم کر لیا۔ کاؤنٹر کے پیچھے بوڑھے غوبلن نے تالی بجائی جس کی آواز پر ایک نوجوان غوبلن وہاں آ گیا۔

''مجھے کلانکر لا کر دو۔'' اس نے نوجوان غوبلن سے کہا جو بھاگتا ہوا گیا اور پل بھر میں چمڑے کا بیگ لے کر وہاں پہنچ گیا۔ جسے

اس نے بوڑھے غوبلن کو تھما دیا۔ کھنکتا ہوا بیگ دھاتی ٹکڑوں سے بھرا ہوا تھا۔ ''ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، میرے پیچھے آیئے مادام لسٹرینج!
''بوڑھے غوبلن نے کہا اور اپنے سٹول سے اتر کر نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ ''میں آپ کو آپ کی تجوری تک لے چلتا ہوں......''

وہ کاؤنٹر سے کنارے پر نمودار ہوا۔ ان کی طرف آتے ہوئے وہ خوشی سے پھدک رہا تھا۔ چمڑے کے بیگ میں بھرا سامان اب بھی کھنکھنا رہا تھا۔ ٹریورس اب منہ پھاڑے بالکل ساکت کھڑا تھا۔ رون کشمکش میں ٹریورس کو دیکھ رہا تھا جس سے سب کا دھیان اس کی عجیب کیفیت کی طرف مبذول ہو رہا تھا۔

''ٹھہرو...... باگروڈ!''

ایک اور غوبلن کاؤنٹر سے دوڑتا ہوا اس کی طرف آیا۔

''ہمیں خصوصی ہدایت کی گئی ہے۔'' اس نے ہرمائنی کو جھک کر سلام کرتے ہوئے کہا۔ ''معاف کیجئے مادام لسٹرینج! مگر لسٹرینج گھرانے کی تجوری کے بارے میں خصوصی ہدایت کی گئی ہے۔''

اس نے فوراً باگروڈ کے کان میں بڑبڑا کر کچھ کہا مگر سحر کی طاقت سے مسخر ہونے کی وجہ سے بوڑھے باگروڈ نے اسے دور ہٹا دیا۔

''مجھے ہدایت معلوم ہے۔ مادام لسٹرینج اپنی تجوری میں جانا چاہتی ہیں...... بہت پرانا گھرانا ہے...... پرانے گاہک ہیں...... مہربانی کر کے اس طرف آیئے!''

ہال سے اندر جانے کے کئی دروازے تھے اور وہ کھنکھنانے والے بیگ کے ساتھ جلدی سے ان میں سے ایک کی طرف چل دیا۔ ہیری نے مڑ کر ٹریورس کی طرف دیکھا جو سپاٹ اور چکرائے ہوئے چہرے کے ساتھ اب بھی اپنی جگہ پر ساکت کھڑا تھا۔ اس نے فوراً فیصلہ کر لیا۔ اس نے اپنی چھڑی لہرا کر ٹریوس کو اپنے قریب بلایا جو ہکلائے کتے کی طرح ان کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔ وہ دروازے کے دوسری طرف کی پتھریلی راہداری میں پہنچ گئے جہاں مشعلوں کی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

جیسے ہی دروازہ بند ہوا ہیری نے اپنا غیبی چوغہ اتارتے ہوئے کہا۔ ''ہم مشکل میں ہیں، لگتا ہے کہ انہیں شک ہو گیا ہے۔'' گرپ ہک اس کے کندھے سے نیچے کود گیا۔ ٹریورس اور باگروڈ نے ہیری پوٹر کو یوں اچانک اپنے سامنے نمودار ہونے پر ذرا سی حیرت کا اظہار نہیں کیا۔ جب ہرمائنی اور رون ان کی مبہوت کیفیت پر الجھن کا شکار دکھائی دیئے تو ہیری نے بتایا۔ ''وہ مسخر سحر کے زیر اثر ہیں۔ ویسے مجھے نہیں محسوس ہوتا ہے کہ میں نے قدیمی طاقتور سحر کا استعمال کر لیا ہے......''

اس کے دماغ میں ایک اور یاد کوندی۔ یہ یاد اصلی بیلاٹرکس لسٹرینج کی تھی جب ہیری نے پہلی بار اسے جبر کٹ وار کا نشانہ بنانا چاہا تھا۔ تو بیلاٹرکس نے اس سے چیختے ہوئے کہا تھا۔ 'اس کیلئے سچی خواہش ہونا چاہئے پوٹر!'

''اب ہم کیا کریں؟'' رون نے کہا۔ ''کیا واپس چلیں؟ اس وقت ہم واپس لوٹ سکتے ہیں۔''

''اگر ہم لوٹ سکیں۔'' ہرمائنی نے کہا اور مرکزی ہال میں جانے والے دروازے کی طرف دیکھا جس کے پیچھے جانے کیا ہو رہا ہو

گا؟

''ہم اتنی دور تک تو آ ہی گئے ہیں۔ میں تو تو کہوں گا کہ ہمیں آگے چلنا چاہئے۔'' ہیری نے کہا۔

''اچھی بات ہے!'' گرپ ہک نے کہا۔ ''ہمیں چھکڑا گاڑی چلانے کیلئے باگروڈ کی ضرورت ہے، میرے پاس اب اس کا اختیار نہیں ہے مگر اس جادوگر کے لئے گنجائش نہیں ہوگی۔''

ہیری نے اپنی چھڑی ٹریورس کی طرف تانی۔

''متفاقوستم......''

جادوگر مڑا اور تیزی سے اندھیرے راستے پر چل دیا۔

''تم اس سے کیا کروا رہے ہو؟''

''اسے چھپا رہا ہوں۔'' ہیری نے کہا جب اس نے اپنی چھڑی باگروڈ کی طرف کی۔ باگروڈ نے فوراً سیٹی بجا کر ایک چھوٹی چھکڑا گاڑی منگوالی جو اندھیرے میں سے نکل کر پٹریوں پر دھڑ دھڑاتی ہوئی آ گئی۔ اس میں بیٹھتے ہوئے ہیری کو پیچھے مرکزی ہال میں شور وغل کا ہنگامہ برپا ہونے کی دبی ہوئی آواز سنائی دی۔ وہ ٹرالی جیسی چھکڑا گاڑی میں ٹھسا ٹھس بیٹھے ہوئے تھے اور باگروڈ، گرپ ہک، ہیری، رون اور ہرمائنی سے آگے بیٹھا تھا۔

ایک تیز جھٹکے کے ساتھ گاڑی چلنے لگی اور رفتار پکڑنے لگی۔ وہ ٹریورس کے قریب سے دھڑ دھڑاتے ہوئے نکلے جو دیوار کی ایک درز میں گھس رہا تھا۔ پھر گاڑی بھول بھلیوں جیسی راہداریوں میں گھومتی ہوئی نیچے اترنے لگی۔ پٹریوں پر چھکڑا گاڑی کی کھڑ کھڑ کی وجہ سے ہیری کو کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا۔ اس کے بال پیچھے کی طرف اُڑ رہے تھے، وہ چھت سے لٹکتے چونے کے ستونوں کے درمیان مڑ کر مزید گہرائی میں اتر گئے۔ مگر ہیری آگے نہیں بلکہ پیچھے کی طرف دیکھ رہا تھا۔ ہوسکتا ہے کہ ان کا راز فاش ہو گیا ہو۔ اس نے اس ضمن میں جتنا سوچا اسے یہ اتنا ہی زیادہ احمقانہ لگا کہ وہ ہرمائنی کو بیلاٹرکس کے بھیس میں لائے تھے۔ یہ نہیں! وہ بیلاٹرکس کی چھڑی بھی لائے تھے جبکہ مرگ خور جانتے تھے کہ یہ چوری ہو چکی ہے......

گرنگوٹس میں پہلی بار آنے پر ہیری جتنا گہرائی میں گیا تھا، اس بار اس سے کہیں زیادہ گہرائی پہنچ چکا تھا۔ گاڑی تیزی سے ایک موڑ پر مڑی اور ان کے ٹھیک سامنے پٹریوں پر ایک آبشار دکھائی دینے لگی۔ ہیری کو گرپ ہک کے چیخنے کی آواز آئی۔ ''نہیں......'' مگر چھکڑا گاڑی میں کوئی بریک نہیں تھی۔ وہ اوپر سے گرتے ہوئے تیز پانی کے دھار میں ہوتے ہوئے پار نکل گئے۔ ہیری کی آنکھوں اور منہ میں پانی بھر گیا۔ وہ دیکھ نہیں سکتا تھا اور نہ ہی سانس لے سکتا تھا۔ پھر ایک زوردار جھٹکے کے ساتھ گاڑی لڑھک گئی۔ اور وہ سب اس میں سے گر گئے، راہداری کی دیوار سے ٹکرا کر چھکڑا گاڑی ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی تھی۔ جس کی آواز ہیری کو صاف سنائی دی۔ اسے ہرمائنی نے چیخنے کی آواز بھی سنائی دی۔ وہ ہلکا ہو کر زمین کی طرف اُڑنے لگا اور چٹانی راہداری کے فرش پر بغیر درد کے گر گیا۔

''نرم خوسحر!'' ہرمائنی نے تھوک اُڑاتے ہوئے کہا جب رون نے ہرمائنی کو اس کے پیروں پر کھڑا کیا۔ مگر ہیری یہ دیکھ کر دہشت زدہ ہوگیا کہ اب ہرمائنی بیلاٹرکس کے بھیس میں نہیں تھی۔ اس کے بجائے وہ ضرورت سے بڑے چوغے میں بالکل گیلی تھی اور اپنے اصلی روپ میں آ گئی تھی۔ رون کے بال ایک بار پھر سرخ ہوگئے تھے اور اس کی ڈاڑھی غائب ہو چکی تھی۔ جب ان دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور اپنے چہروں پر ہاتھ پھیرا تو انہیں اس بات کا احساس ہوگیا۔

''چور کا زوال!'' گرپ ہک نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور مڑ کر پٹریوں پر گرنے والی آبشار کی طرف دیکھا۔ ہیری اب سمجھ گیا کہ یہ صرف پانی نہیں تھا۔ ''یہ جادوئی پانی ہر طرح کے سحر، تمام جادوئی پوشیدگی کے طریقوں کو دھو ڈالتا ہے۔ وہ جان چکے ہیں کہ گرنگوٹس میں بہروپئے گھس آئے ہیں۔ انہوں نے ہمارے خلاف حفاظتی نظام کو فعال کر دیا ہے۔''

ہرمائنی ٹٹول کر دیکھنے لگی کہ کیا اس کے پاس اب بھی اس کا بیگ موجود ہے۔ ہیری نے بھی جلدی سے اپنی جیکٹ کے اندر ہاتھ ڈال کر دیکھا کہ کہیں اس کا غیبی چوغہ تو غائب نہیں ہوگیا۔ پھر اس نے مڑ کر دیکھا کہ باگروڈ حیرانگی میں اپنا سر ہلا رہا تھا۔ چور کے زوال نامی حفاظتی پانی نے اس کا مسخر سحر توڑ ڈالا تھا۔

''ہمیں ابھی اس کی ضرورت ہے!'' گرپ ہک نے کہا۔ ''ہم گرنگوٹس کے غوبلن کے بغیر تجوری میں گھس نہیں سکتے اور اب ہمیں مسخر سحر کی بھی ضرورت ہے۔''

''متفا قو ستم......'' ہیری نے ایک بار پھر کہا۔ اس کی آواز پتھر کی راہداری میں گونجی۔ اس نے دماغ سے چھڑی تک جادوئی کلمے کے اترنے کا حرارت بھرا احساس دوبارہ محسوس کیا۔ باگروڈ ایک بار پھر اس کی خواہش کے مطابق کام کرنے لگا۔ اس کا چہرہ حیرانگی کے تاثر سے بدل کر اداسی بھرے انداز میں حرکت کر رہا تھا۔ رون دھاتی اوزاروں کے تھیلے کو اُٹھانے کیلئے لپکا۔

''ہیری میرا خیال ہے کہ مجھے لوگوں کے آنے کی آوازیں سنائی دے رہی ہیں۔'' ہرمائنی بولی اور اس نے بیلاٹرکس کی چھڑی آبشار کی طرف تان کر کہا۔ ''خولتم......'' حفاظتی حصار کی چمکتی ہوئی لہر اُڑتی ہوئی نکلی اور جادوئی پانی کی دھار کو پھاڑتی ہوئی دوسری طرف نکل گئی۔

''عمدہ خیال......'' ہیری نے کہا۔ ''آگے چل کر راستہ بتاؤ گرپ ہک!''

''ہم باہر کیسے نکلیں گے؟'' رون نے پوچھا جب وہ غوبلن کے پیچھے پیچھے اندھیرے میں تیزی سے چلے۔ باگروڈ کسی وفادار کتے کی طرح ان کے ساتھ ہانپتا ہوا چل رہا تھا۔

''اس کے بارے میں ہم وقت آنے پر فیصلہ کریں گے۔'' ہیری نے کہا وہ سننے کی کوشش کر رہا تھا۔ اسے نزدیک کسی چیز کے ہلنے اور ٹکرانے کی آواز آ رہی تھی۔ ''گرپ ہک اور کتنا دور ہے؟''

''زیادہ دور نہیں ہے......زیادہ دور نہیں ہے......''

ایک موڑ مڑتے ہی اسے وہ چیز دکھائی دے گئی جس کیلئے ہیری ذہنی طور پر تیار تھا مگر اس کے باوجود وہ سب رُک گئے۔

ان کے سامنے ایک دیوہیکل قامت والا ڈریگن زمین سے بندھا ہوا تھا۔ وہ وہاں کی چار پانچ تجوریوں کا راستہ روکے ہوئے تھا۔ زمین کے نیچے طویل عرصہ رہنے کی وجہ سے اس کی کھال زرد اور پپڑی دار ہو چکی تھی۔ اس کی آنکھیں سفید گلابی تھیں۔ دونوں پچھلے پاؤں زنجیروں میں بندھے ہوئے تھے اور زنجیریں چٹانی فرش پر گہری گڑی ہوئی کھونٹیوں سے جکڑی ہوئی تھیں۔ اس کے وسیع بڑے نوکیلے پنکھ اس کے پہلو میں دبے ہوئے تھے۔ اگر وہ اپنے پنکھ پھیلاتا تو پورا کمرہ ہی بھر جاتا۔ ان کی طرف اپنا بدصورت سر اُٹھا کر ڈریگن گرجا۔ جس سے چٹان کانپ اُٹھی۔ اس نے اپنا منہ کھول آگ اگلی جس سے وہ سب راہداری میں واپس بھاگنے لگے۔

''یہ تھوڑا اندھا ہے۔'' گرپ ہک نے ہانپتے ہوئے کہا۔ ''مگر اس وجہ سے زیادہ خطرناک ہے۔ بہرحال، ہمارے پاس اسے قابو میں کرنے کا حل ہے۔ اسے معلوم ہے کہ کلانکر کی آواز سننے پر اسے کیا کرنا چاہئے؟ بیگ مجھے دو۔''

رون نے کھنکھناتا ہوا بیگ گرپ ہک کو دے دیا اور غوبلن نے اس میں سے دھات کے کچھ چھوٹے اوزار باہر نکالے۔ ان اوزار کو ہلانے پر ایسی تیز آواز ہوئی جیسے لوہے کی کسی چیز پر چھوٹے ہتھوڑے مارنے جا رہے ہوں۔ گرپ ہک نے انہیں آگے بڑھایا۔ باگروڈ نے کلانکر کا جوڑا لے لیا۔

''تم جانتے ہو کیا کرنا ہے؟'' گرپ ہک نے ہیری، رون اور ہرمائنی سے کہا۔ ''اس آواز کو سنتے ہی وہ تشدد کا احساس کرے گا اور پیچھے ہٹ جائے گا۔ اسی لمحے باگروڈ کو اپنی ہتھیلی تجوری کے دروازے پر رکھنا ہو گی۔''

وہ کلانکر ہلاتے ہوئے دوبارہ موڑ پر مڑے۔ چٹانی دیواروں میں وہ شور کوئی گنا بڑھ کر گونج رہا تھا جس سے ہیری کی کھوپڑی سنسنانے لگی۔ ڈریگن گھبرائے ہوئے انداز میں گرجا اور فوراً پیچھے ہٹ گیا۔ وہ کانپ رہا تھا۔ زیادہ قریب جانے پر ہیری نے دیکھا کہ ڈریگن کے چہرے پر کئی بھورے زخم تھے۔ اس نے اندازہ لگا لیا کہ کلانکر اوزار کی آواز پر ڈریگن کو گرم تلواروں سے داغا جاتا ہو گا، اس لئے وہ اس آواز سے خوفزدہ ہونے لگا تھا۔

''باگروڈ سے تجوری پر ہتھیلی دکھواؤ......'' گرپ ہک نے ہیری سے ملتجیانہ لہجے میں کہا۔ جس نے اپنی چھڑی ایک بار پھر باگروڈ پر رکھ دی۔ بوڑھے غوبلن نے حکم مانتے ہوئے اپنی ہتھیلی لکڑی پر رکھ دی۔ تجوری کا دروازہ پھسل گیا اور سامنے ایک غار جیسی جگہ دکھائی دینے لگی۔ اندر بہت سارا سامان ٹھنسا ہوا تھا۔ فرش سے چھت تک سونے کے سکے، پیالے، چاندی کے خود، نایاب جانوروں کی کھالیں، (جس میں سے کچھ پر لمبی ریڑھ کی ہڈیاں تھیں، کچھ پر جھکے ہوئے پنکھ تھے) نگینے جڑے ہوئے مرتبانوں میں مرکبات اور تاج پہنے ہوئے کھوپڑی رکھی تھی۔

جب وہ تیزی سے تجوری میں داخل ہوا تو ہیری بولا۔ ''تلاش کرو جلدی!''

اس نے رون اور ہرمائنی کو ہفل پف کے پیالے کا حلیہ بتا دیا تھا مگر اگر اس تجوری میں کوئی انجان دوسری پٹاری بھی موجود ہوئی تو

اسے معلوم نہیں تھا کہ وہ کیسی دکھائی دیتی ہوگی؟ بہر حال، اسے چاروں طرف نظر دوڑانے کا وقت نہیں ملا۔ پیچھے سے ایک دبی ہوئی آواز آئی۔ دروازہ دوبارہ نمودار ہو گیا اور وہ تجوری کے اندر بند ہو گئے۔ وہاں گھپ اندھیرا چھا گیا تھا۔ رون حیرانگی سے چیخا مگر گرپ ہک نے کہا۔ ''کوئی بات نہیں! باگروڈ ہمیں باہر نکال دے گا۔ کیا تم لوگ اپنی چھڑیوں کی روشنی نہیں کر سکتے؟ جلدی کرو، ہمارے پاس وقت بہت کم ہے۔''

''اجالا ہو......''

ہیری نے اپنی چھڑی کی نوک پر روشنی کر کے تجوری میں چاروں دیکھا۔ اسے چمکتے ہوئے جواہر نگینے دکھائی دیئے۔ اس نے گری فنڈر کی نقلی تلوار بھی زنجیروں کے درمیان اونچی الماری میں ہندھی ہوئی دیکھی۔ رون اور ہرمائنی نے بھی اپنی چھڑیاں روشن کر لی تھیں۔ اب وہ اپنے اردگرد کی چیزوں کے ڈھیروں کو دیکھ رہے تھے۔

''ہیری کیا یہ ہے......اوہ!''

ہرمائنی درد سے چیخی اور ہیری نے بروقت اپنی چھڑی اس کی طرف گھمائی۔ نگینوں والا پیالہ ہرمائنی کی گرفت سے نکل گیا تھا۔ گرتے ہی یہ کئی پیالوں میں بدل گیا اور پیالوں کی برسات کرنے لگا۔ ایک لمحے بعد زوردار کھڑ کھڑ کے ساتھ فرش پر اسی جیسے پیالے ہر سمت میں لڑھکنے لگے۔ جس سے اصلی پیالے کو تلاش کرنا ناممکن ہو گیا۔

''اس نے میرا ہاتھ جلا دیا۔'' ہرمائنی نے کراہتے ہوئے کہا اور اپنی جلی ہوئی انگلیوں کو منہ ڈال کر چوسا۔

''انہوں نے رنگے ہاتھوں پکڑنے، فریب نظر اور جلانے والے سحر سے لپیٹ دیا گیا ہے۔'' گرپ ہک نے کہا۔ ''تم جس چیز کو ہلاؤ گے، وہ جلنے لگی گی اور کئی گنا زیادہ ہونے گی۔ مگر نقلی سامان بیکار ہے۔ اور اگر تم اسے قیمتی چیز پکڑے رہو گے تو بالآخر چیزوں کے وزن سے دب کر مر جاؤ گے۔''

''ٹھیک ہے، کچھ مت چھونا۔'' ہیری نے بدحواسی کے عالم میں کہا مگر اس کی بات پوری ہوئی تھی کہ اتفاق سے رون کا پیر ایک گرے ہوئے پیالے سے ٹکرا گیا جس سے بیس اور پیالے گرنے لگے۔ رون اسی جگہ پر پھدکنے لگا کیونکہ گرم دھات کی وجہ سے اس کے جوتے کا سامنے والا حصہ جلنے لگا تھا۔

''ساکت کھڑے رہو اور ہلنا مت۔'' ہرمائنی نے رون کو پکڑتے ہوئے کہا۔

''بس چاروں طرف دیکھو۔'' ہیری نے کہا۔ ''یاد رکھو کہ وہ پیالہ چھوٹا اور سنہرا ہے، اس پر ایک بجو کی علامت کندہ کی گئی ہے، اس کے پہلو میں دو دستے ہیں......اگر وہ نہ دکھائی دے تو کسی چیز پر چیل بنی ہوگی جو ریون کلا کی علامت ہے......''

انہوں نے اپنی چھڑیاں ہر کونے اور ہر رخنے کی سمت میں گھمائیں اور اسی جگہ پر محتاط انداز میں گھومے۔ اتنی چھوٹی جگہ پر کسی چیز کو چھوئے بغیر ادھر ادھر گھومنا ناممکن تھا۔ ہیری نے زمین پر بہت سے نقلی گیلن سکوں کی بوچھاڑ کر دی جو پیالوں کے اوپر پہنچ گئے۔ اب

پیر رکھنے کی بھی جگہ باقی نہیں بچی تھی۔ چمکتا ہوا سونا دہک رہا تھا۔ اس لئے تجوری آتشدان کی طرح گرم ہو رہی تھی۔ ہیری کی چھڑی کی روشنی خودوں اور غوبلن کی بنائے ہوئے ہتھیاروں پر سے گزری جو چھت تک اونچی الماریوں میں رکھے ہوئے تھے۔ اس نے روشنی اور زیادہ اوپر کی۔ جب تک کہ اسے وہ چیز دکھائی نہ دی جس سے اس کا دل دھک رہ گیا اور ہاتھ کانپ اُٹھا۔

''وہ وہاں ہے......وہاں اوپر!''

رون اور ہرمائنی نے بھی اپنی چھڑیاں اونچی کر دیں اور اس کی طرف روشنی کی۔ چھوٹا سنہرا پیالہ تین طرف سے آتی ہوئی روشنی میں چمک رہا تھا۔ وہ کپ جو کبھی ہیلگا ہفلی پف کا تھا جو ہاپزیبا سمتھ کو وراثت میں ملا تھا اور جس سے اسے ٹام رڈل نے چرا لیا تھا۔

''ہم بغیر کسی چیز کو چھوئے وہاں تک پہنچیں گے کیسے؟'' رون نے کہا۔

''ایکوسم پیالہ......'' ہرمائنی چیخی جو اپنی بدحواسی میں وہ بات بھول گئی تھی جو گرپ ہک نے منصوبہ سازی کے وقت اسے باور کرائی تھی۔

''کوئی فائدہ نہیں......کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔'' گرپ ہک غراتا ہوا بولا۔

''تو پھر کیا کریں؟'' ہیری غصیلے لہجے میں بولا۔ ''گرپ ہک! اگر تم واقعی تلوار چاہتے ہو تو تمہیں ہماری مدد کرنا چاہئے......ذرا ٹھہرو! کیا میں اسے تلوار سے چھو سکتا ہوں؟ ہرمائنی تلوار تو دینا۔''

ہرمائنی نے اپنے چوغے میں ہاتھ ڈال کر بیگ باہر نکالا اور کچھ لمحوں تک ٹٹولنے کے بعد اس نے چمکتی ہوئی تلوار نکالی۔ ہیری نے اس کے یاقوتی دستے کو پکڑا اور اس کی نوک پاس کی چاندی کی صراحی سے چھو گئی مگر صراحی کئی گنا نہیں ہوئی۔

''کاش میں تلوار کو پیالے کے دستے میں ڈال سکوں......مگر میں اتنا اوپر پہنچوں گا کیسے؟''

جس الماری پر پیالہ رکھا ہوا تھا، وہ ان میں سے کسی کی بھی پہنچ سے دور تھی۔ سب سے لمبے رون کی بھی پہنچ سے دور......جادوئی خزانے سے گرمی کے شعلے اُٹھ رہے تھے۔ ہیری کے چہرے اور کمر پر پسینہ آ گیا تھا مگر اس کا پورا دھیان پیالے تک پہنچنے کی ترکیب سوچنے پر مرتکز تھا۔ اسی وقت اسے تجوری کے دوسری طرف ڈریگن کے دہاڑنے کی آواز سنائی دی۔ کلانکر اوزار کی آواز بھی مسلسل تیز ہوتی جا رہی تھی۔

اب وہ واقعی پھنس گئے تھے۔ دروازے کے علاوہ باہر نکلنے کا کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا اور ادھر غوبلن لوگوں کی فوج آ رہی تھی۔ ہیری نے رون اور ہرمائنی کی طرف دیکھا۔ ان کے چہرے پر دہشت کے آثار پھیلے ہوئے تھے۔

''ہرمائنی!'' ہیری نے کہا جب کلانکر کی آواز زیادہ تیز ہو گئی۔ ''مجھے وہاں اوپر پہنچا ہوگا، ہمیں اسے ہر قیمت پر تباہ کرنا ہوگا......''

ہرمائنی نے اپنی چھڑی اُٹھا کر ہیری کی تان لی اور بڑبڑائی۔ ہوا میں گھٹنوں سے اوپر اُٹھتے ہوئے ہیری آہنی جنگجو لباس سے ٹکرایا اور اس کے کئی گرم نمونے ظاہر ہو گئے جس سے ٹھسا ٹھس بھری ہوئی جگہ پہلے سے بھی زیادہ بھر گئی۔ درد بھری چیخوں کے ساتھ رون اور

ہرمائنی اور دونوں غوبلن کئی چیزوں سے ٹکرا گئے۔ وہ چیزیں بھی کئی گنا بڑھنے لگیں۔ اب وہ گرم خزانے میں آدھے دفن ہو چکے تھے۔ وہ جدوجہد کر رہے تھے اور چیخ رہے تھے جب ہیری تلوار ہفل پف کے پیالے کے دستے میں گھسائی اور اسے دھار پر جما لیا۔

''امپروستم......'' ہرمائنی گرم دھات سے اپنی، رون اور غوبلن افراد کی حفاظت کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

پھر سب سے بری چیخ سنائی دی۔ ہیری نے نیچے دیکھا۔ رون اور ہرمائنی خزانے میں کمر تک دھنس چکے تھے اور باگروڈ کو اوپر اُٹھتے خزانے میں مزید دھنسنے سے روک رہے تھے، لیکن گرپ ہک نظروں سے اوجھل ہو چکا تھا صرف اس کی لمبی نوکیلی انگلیاں بھی دکھائی دے رہی تھیں۔ ہیری نے گرپ ہک کی انگلیوں کو پکڑ کر اوپر کھینچا جھلسا ہوا غوبلن مزاحمت کرتا ہوا آہستہ آہستہ اوپر آیا۔

''لبروکاستم......'' ہیری چیخا۔ ایک جھٹکے کے ساتھ وہ اور گرپ ہک سوجے ہوئے خزانے کی سطح گر گئے اور ہیری کے ہاتھ سے تلوار نکل گئی۔

''اسے پکڑو!'' ہیری گرم دھاتوں کی حدت سے اپنی جلد کے جلنے کے درد کے باوجود چیخا۔ جلتی ہوئی اشیاء سے بچنے کیلئے گرپ ہک ایک بار پھر اس کے کندھے پر سوار ہو گیا تھا۔

''تلوار کہاں ہے......اس پر پیالہ تھا......؟''

دروازے کے دوسری طرف کانکروں کی کان پھاڑ آواز اب بند تجوری میں بھی گونجنے لگی تھی......اب بہت دیر ہو چکی تھی۔

''وہاں......''

گرپ ہک نے اسے لیا اور دور اس کی طرف چھلانگ لگا دی۔ اسی لمحے ہیری سمجھ گیا کہ غوبلن کو کبھی یہ امید نہیں تھی کہ وہ اپنا وعدہ نبھائیں گے۔ سونے کی گرم اشیاء کے بیچ گرنے سے بچنے کیلئے گرپ ہک نے ایک ہاتھ سے ہیری کے بال مضبوطی سے جکڑ لئے اور دوسرے ہاتھ سے تلوار کا دستہ پکڑ کر اسے ہیری کی پہنچ سے دور اوپر اُٹھایا۔

تلوار کے ہینڈل پر ٹکا ہوا چھوٹا سا پیالہ دھار سے گھسٹتا ہوا اوپر اچھلا اور ہوا میں اُڑنے لگا۔ حالانکہ غوبلن اب بھی ہیری پر سوار تھا مگر ہیری نے پھرتی سے غوطہ لگایا اور پیالہ پکڑ لیا۔ حالانکہ دہکتے ہوئے پیالے کی وجہ سے اس کی کھال جل رہی تھی مگر اس نے پیالے کو نہیں چھوڑا، تب بھی نہیں جب ہفل ہف کے ان گنت نقلی پیالے اس کی مٹھی میں نکلے اور اس کے بدن پر گرنے لگے۔

اسی وقت تجوری کا دروازہ ایک بار پھر کھل گیا۔ اس نے خود کو تپتے ہوئے سونے اور چاندی پر پھسلتے ہوئے پایا۔ پھسلتے ہوئے وہ، رون اور ہرمائنی باہر کے راستے تک پہنچ گئے۔

اس کے بدن پر بڑے بڑے چھالے اور پھوڑے نمودار ہو رہے تھے۔ اسے خوفناک اذیت کا احساس ہو رہا تھا۔ بہرحال، ہیری کو اس بات کی پرواہ نہیں تھی۔ اب کئی گنا ہوتے ہوئے خزانے کا سیلاب میں بہتے ہوئے ہیری نے پیالے کو اپنی جیب میں محفوظ کر لیا تھا اور تلوار کو لینے کیلئے ہاتھ بڑھایا مگر گرپ ہک جا چکا تھا۔ پہلا موقع پاتے ہی وہ ہیری کے کندھے سے پھسلا اور تلوار لہراتا ہوا قریب

کھڑے غوبلن کی طرف بھاگا۔ وہ چلاتا ہوا جا رہا تھا۔ ''چور چور چور...... مدد کرو......'' وہ سامنے سے آتی ہوئی بھیڑ میں گم ہو گیا جو سب خنجر تھامے ہوئے تھے اور انہوں نے کوئی سوال کئے بغیر ہی اس کی بات پر یقین کر لیا تھا۔

گرم دھاتوں کے سیلاب پر پھسلتا ہوا بمشکل اپنے پیروں پر کھڑا ہوا۔ وہ جانتا تھا کہ بچنے کا واحد راستہ صرف اور صرف بھرپور مزاحمت کرنا تھا۔

''ششدرم!'' وہ زور سے گرجا اور ہرمائنی اور رون نے بھی ایسا ہی کیا۔ سرخ روشنی چمکتے ہوئے شعلے غوبلن محافظوں کے ہجوم پر پڑے کچھ غوبلن لڑھک گئے مگر باقی مسلسل آگے بڑھتے رہے۔ ہیری نے دیکھا کہ موڑ پر کئی جادوگر پہریدار بھی آ رہے تھے۔

بندھا ہوا ڈریگن شور وغل سے گھبرا کر گرجا اور کئی غوبلن محافظوں کی طرف آگ کا شعلے اُگلے۔ غوبلن اور جادوگر جس راستے سے آئے تھے، اسی راستے پر پلٹ کر بھاگنے لگے۔ اچانک ہیری کے ذہن میں ایک قابل عمل یا دیوانگی بھرا خیال کوندا۔ اس نے اپنی چھڑی ان موٹی زنجیروں کی طرف کی جن سے وہ ڈریگن بندھا ہوا تھا۔ ہیری زور سے چلایا۔ ''آتشوستم......''

زنجیر دھماکے کی آواز سے ٹوٹ گئی۔

''اس طرف......'' ہیری چیخا اور آنے والے غوبلن محافظوں پر ششدر وار کی برسات کرتے ہوئے اندھے ڈریگن کی طرف بھاگا۔

''ہیری...... ہیری...... تم یہ کیا کر رہے ہو؟'' ہرمائنی ہذیانی انداز میں چیخی۔

''اوپر آؤ...... اوپر چڑھ جاؤ...... جلدی......''

ڈریگن کو یہ احساس بھی نہیں ہوا تھا کہ اب وہ آزاد ہو چکا تھا۔ ہیری اس کی پیٹھ کر چڑھنے لگا۔ ڈریگن کی کھال لوہے جیسی سخت تھی۔ اسے تو ہیری کا وزن تک محسوس نہیں ہوا ہوگا۔ ہیری نے ایک ہاتھ آگے بڑھا کر ہرمائنی کو بھی اوپر کھینچ لیا۔ رون بھی ان کے پیچھے پیچھے چڑھ گیا اور اس کے لمحہ بھر بعد ڈریگن کو احساس ہوا کہ وہ اب آزاد ہو چکا ہے۔

تیزی سے گرجتے ہوئے ڈریگن جھکا۔ ہیری نے اپنے گھٹنے جما لئے اور اس کی کھال کر مضبوطی سے جکڑ لیا۔ جب اس کے پنکھ کھلے اور چیختے ہوئے غوبلن کو کیڑے مکوڑوں کی طرح تتر بتر کرتے ہوئے ڈریگن ہوا میں اُڑنے لگا۔ ہیری، رون اور ہرمائنی اس کی کمر پر پوری طرح جھکے ہوئے تھے مگر ان کے بدن کے اوپر والے حصے اب چھت سے ٹکرا رہے تھے۔ جب ڈریگن راہداریوں کی طرف بڑھا تو غوبلن اس پر خنجر پھینکنے لگے مگر وہ اس کی موٹی کھال سے ٹکرا کر نیچے گر گئے۔

''ہم کبھی باہر نہیں نکل پائیں گے، اس کا بدن بہت بڑا ہے۔'' ہرمائنی چیخی مگر ڈریگن نے اپنا منہ کھول کر آگ اُگلی۔ سرنگ میں دھماکہ ہو گیا۔ جس سے چھت اور فرش تڑخ گئے۔ صرف اپنی طاقت کے بل بوتے پر ڈریگن راستہ بنا رہا تھا۔ ہیری کی آنکھیں گرمی اور دھول کی وجہ سے بند تھیں۔ چٹان کے تڑخنے اور ڈریگن کے گرجنے کی آوازوں کی وجہ سے اس کے کان کے پردے پھٹے جا رہے تھے۔

وہ تو اس کی پیٹھ مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھا اور کسی بھی پل گرنے کی امید کر رہا تھا۔اسی وقت اس نے ہرمائنی کو چلاتے ہوئے ہوئے سنا۔ ’’آتشوستم ......‘‘

ہرمائنی راہداریوں کا راستہ بڑا کرنے میں ڈریگن کی مدد کر رہی تھی۔ وہ چھت کے شگاف کو چوڑا کر رہی تھی۔ جب ڈریگن چیختے اور کلانکر بجاتے ہوئے غوبلنوں کی آوازوں سے اوپر کی طرف، تیز ہواؤں کی طرف اُڑنے لگا۔ ہیری اور رون نے ہرمائنی کی نقل کرتے ہوئے ہوا میں وہی جادوئی وار دہرایا۔ جادوئی وار کے تیز دھماکوں سے چھتوں سے چوڑے شگاف ہوتے چلے گئے جادوئی پانی والی آبشار پار کرنے پر غراتے ہوئے دیوہیکل جانور کو اپنی آزادی کا پورا احساس ہو گیا تھا۔ڈریگن کی کانٹے دار دُم پیچھے لہرا رہی تھی۔ بڑی بڑی چٹانوں کے کے ساتھ ہی چھت سے لٹکتے ہوئے چونے کے ستون بھی ٹوٹ رہے تھے۔غوبلنوں کے کلانکر اوزار کی آوازیں اب کافی دھیمی ہوئی گئی تھی جبکہ ڈریگن کی آگ کی وجہ سے آگے ان کا راستہ صاف نظر آ رہا تھا۔

بالآخر ان کے جادوئی واروں اور ڈریگن کی بے پناہ طاقت کی بدولت وہ راہداری سے دھماکے کرتے ہوئے سنگ مرمر کے ہال میں پہنچ گئے۔ وہاں موجود جادوگر اور غوبلن چیخ و پکار کرتے ہوئے محفوظ جگہوں کی طرف بھاگے۔آخر کار ڈریگن کو اپنے پنکھ پوری طرح پھیلانے کیلئے جگہ مل گئی۔اس نے اپنا سینگ دار سر باہر کی ٹھنڈی تازہ ہوا کی طرف اُٹھایا جس کی خوشبو اسے دروازوں کے پاس سے آ رہی تھی۔ پیٹھ پر سوار ہیری، رون اور ہرمائنی کے ساتھ وہ اُڑنے لگا۔ڈریگن نے زوردار ٹکر مار کر لوہے کے دروازوں کو عبور کیا۔ جادوئی بازار کی سڑک پر پہنچ گیا اور پھر اوپر اُڑنے لگا۔ ہیری نے پیچھے مڑ کر دیکھا، گرنگوٹس کے آہنی دروازے اپنے قبضوں پر اکھڑ کر جھول رہے تھے۔

ستائیسواں باب

آخری جائے پوشیدگی

سمت بدلنے کا کوئی اختیار نہیں تھا۔ ڈریگن یہ نہیں دیکھ سکتا تھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے؟ ہیری جانتا تھا کہ اگر ڈریگن تیزی سے مڑایا اس نے ہوا میں غوطہ لگایا تو اس کی چوڑی چپٹی پیٹھ پر چپکے رہنا ناممکن ہو جائے گا۔ بہرحال، جب وہ بلندی پر اُڑنے لگا تو نیچے لندن کا شہر کسی بھورے اور ہرے نقشے جیسا دکھائی دینے لگا۔ ہیری کا ذہن اس وقت تصورات کی آماجگاہ بنا ہوا تھا کیونکہ اس جگہ سے صحیح سلامت نکلنا ناممکن لگ رہا تھا۔ ڈریگن کی گردن پر نیچے جھکا ہوا وہ اس کی سخت کھال مضبوطی سے پکڑے رہا۔ ٹھنڈی ہوا سے ہیری کی جھلسی اور پھپھولوں سے بھری ہوئی جلد کو فرحت مل رہی تھی۔ ڈریگن کے پنکھ پن چکی کے پروں کی مانند ہوا کو کاٹ رہے تھے۔ اس کے پیچھے بیٹھا ہوا رون اناپ شناپ بکے جا رہا تھا اور ہرمائنی سسکیاں بھر رہی تھی۔ ہیری کو معلوم نہیں تھا کہ وہ خوشی کی وجہ سے ایسا کر رہی تھی یا پھر خوف کی وجہ سے۔

پانچ منٹ بعد ہیری کا یہ ڈر تھوڑا کم ہوا کہ ڈریگن انہیں پھینک دے گا کیونکہ ڈریگن کا ارادہ تو صرف یہ محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اپنے زمین دوز زنداں خانے سے دور بہت دور پہنچ جانا چاہتا تھا۔ بہرحال، ہیری کے ذہن اب بھی یہ ڈراؤنا سوال سوال تھا کہ زمین زمین ہر کیسے اور کب اترا جائے؟ اسے ذرا بھی اندازہ نہیں تھا کہ یہ خاص ڈریگن جسے بہت کم دکھائی دیتا تھا، نیچے اترنے کی محفوظ جگہ کیسے تلاش کر پائے گا۔ وہ مسلسل چاروں طرف دیکھتا رہا اور تصور کرتا رہا کہ اس کے نشان میں درد ہو رہا ہے......

والڈی مورٹ کو کتنی دیر بعد معلوم ہوگا کہ وہ لوگ لسٹرینج گھرانے کی تجوری میں گھس گئے تھے؟ گرنگوٹس کے غوبلن کتنی جلدی بیلاٹرکس کو یہ خبر دیں گے؟ انہیں کتنی جلدی احساس ہوگا کہ وہ لوگ تجوری میں سے کیا لے گئے ہیں؟ اور پھر انہیں کب تک معلوم ہو جائے گا کہ سنہری پیالہ وہاں سے غائب ہو چکا ہے؟ بالآخر والڈی مورٹ کو یہ معلوم ہو ہی جائے گا کہ وہ اس کی پٹاریاں تلاش کر رہے ہیں......

ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ڈریگن زیادہ ٹھنڈی اور تازہ ہوا سے لطف اندوز ہونا چاہتا تھا۔ وہ لگاتار اونچا اُڑتا رہا جب تک کہ وہ سرد بادلوں کے وسط میں نہیں پہنچ گئے۔ ہیری کو اب لندن کے اندر اور باہر جاتی کاروں کے چھوٹے رنگ برنگے نقطے دکھائی دے رہے

تھے۔ وہ آگے اور آگے اُڑتے رہے۔ وہ گاؤں اور قصبوں کے اوپر اُڑتے رہے جو سبز اور بھوری رنگت کے ٹکڑوں جیسے دکھائی دے رہے تھے۔ وہ سڑکوں، ندی نالوں اور جنگلوں کے اوپر اُڑے، جو کالے لکیروں اور شیشے کے سانپ کی مانند دکھائی دیئے۔

جب وہ شمال کی سمت میں اور آگے بڑھنے لگے تو رون چیخ کر بولا۔ ''تمہیں کیا لگتا ہے کہ یہ کس چیز کی تلاش کر رہا ہے؟''

''مجھے کچھ اندازہ نہیں!'' ہیری نے گرجتے ہوئے کہا۔ اس کے ہاتھ سردی کے باعث سن ہوتے جا رہے تھے مگر وہ انہیں ہلانے کا خطرہ مول نہیں لینا چاہتا تھا۔ وہ کچھ دیر سے یہی سوچ رہا تھا کہ اگر ڈریگن انہیں سمندر کی طرف لے گیا اور انہیں قریب کنارا دکھائی دیا تو وہ کیا کریں گے؟ اس کا پورا بدن سرد اور سنسناتا ہوا اکڑ رہا تھا۔ وہ بے حد بھوک اور پیاس کی شدت محسوس کر رہا تھا پھر اس کے ذہن میں ایک خیال ابھرا کہ اس جانور نے آخری بار کھانا کب کھایا ہوگا؟ غیر معمولی طور پر اسے جلد ہی بھوک ستائے گی اور اس وقت کیا ہوگا جب اسے یہ احساس ہوگا کہ اس کی پیٹھ پر کھانے کے لائق تین انسان موجود تھے؟

نیلے آسمان میں سورج اب نیچے کی طرف جا رہا تھا۔ ڈریگن اب بھی اُڑتا رہا۔ شہر اور قصبے اب بھی نیچے دکھائی دیتے اور اوجھل ہوتے رہے۔ ڈریگن کا وسیع وعریض سایہ کسی بڑے سیاہ بادل کی طرح زمین کے اوپر سرکتا ہوا جا رہا تھا۔ ڈریگن کی پیٹھ کو پکڑے اور ایک ہی حالت میں اکڑے رہنے کی وجہ سے اب ہیری کے بدن کا ہر حصہ درد کرنے لگا۔

''کیا یہ میرا وہم ہے؟'' رون نے کافی دیر کی خاموشی کے بعد چیخ کر کہا۔ ''یا پھر یہ واقعی نیچے کی طرف آ رہا ہے؟''

ہیری نے نیچے دیکھا۔ نیچے گہرے سبز رنگ کے پہاڑ اور جھیلیں دکھائی دے رہی تھیں جو غروب ہوتے سورج کی روشنی میں کسی بھورے خیمے کی طرح پھیلی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں۔ اس نے ایک طرف جھک کر دیا۔ نیچے کا منظر اب زیادہ صاف اور بڑا دکھائی ہوتا جا رہا تھا۔ اس نے سوچا کہ کیا ڈریگن نے سورج کی روشنی کی مدد سے تازہ پانی کی موجودگی کا اندازہ لگا لیا تھا؟

ڈریگن ایک مخصوص دائروی حلقے میں گھومتا ہوا اب مسلسل تیزی سے نیچے جا رہا تھا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اس چھوٹی جھیل پر اترنے کا ارادہ کر رہا تھا۔

''میرا مشورہ تو یہ ہے کہ جب یہ کافی حد تک نیچے پہنچ جائے گا تو ہمیں کود جانا چاہئے۔'' ہیری نے ان دونوں سے کہا۔ ''اس سے پہلے کہ اسے ہماری موجودگی کا احساس ہو جائے، ہمیں پانی میں چھلانگ لگا دینا چاہئے......''

وہ دونوں اس کی بات ماننے کیلئے تیار ہو گئے تھے حالانکہ ہرمائنی کی آواز تھوڑی سہمی ہوئی تھی۔ اب ہیری کو پانی کی سطح پر ڈریگن کے چوڑے پھیلے ہوئے پیٹ کا عکس دکھائی دے رہا تھا۔

''کود جاؤ......'' وہ چیخا۔

وہ ڈریگن کے ایک پہلو میں پھسلے اور لڑھکتے ہوئے جھیل میں کود گئے۔ فاصلہ اس کی امید سے کہیں زیادہ تھا۔ اس لئے وہ گولی کی رفتار سے پانی میں جا گرے، کسی پتھر کی طرح وہ بہت ٹھنڈے اور سبز پانی کی تہہ میں کے پودوں سے بھری ہوئی سطح تک جا پہنچے۔ ہیری

اپنے پاؤں چلاتا ہوا سطح پر واپس اُٹھا اور ہانپتے ہوئے گہری سانسیں لینے لگا۔ اس نے رون اور ہرمائنی کے کودنے کی جگہ پر ایک بڑے بڑے بلبلے اُٹھتے ہوئے دیکھے۔ ایسا لگتا تھا کہ ڈریگن واقعی کچھ نہیں دیکھ پایا تھا۔ وہ اب ان سے پچاس گز دور پہنچ چکا تھا۔ وہ جھیل پر اتنا نیچے ہوا کہ اپنے زخموں سے بھرے سر کو جھکا کر پانی پی سکے۔ جب رون اور ہرمائنی جھیل گہرائیوں کو چھونے کے بعد واپس پانی کی سطح پر اوپر ابھرے تو تب بھی ڈریگن اُڑتا ہوا آگے چلا جا رہا تھا۔ وہ اپنے پنکھ تیزی سے پھڑ پھڑا رہا تھا اور بالآخر وہ دور والے کنارے پر جا اترا۔

ہیری، رون اور ہرمائنی ڈریگن سے مخالف سمت میں تیرنے لگے اور کنارے کی طرف بڑھے۔ جھیل زیادہ گہری نہیں تھی۔ جلد ہی انہوں نے تیرنا چھوڑ کر آبی پودوں اور کیچڑ کے درمیان راستہ بنانا پڑا۔ بالآخر وہ پھسلن بھری گھاس پر پہنچ گئے تو وہ پوری طرح گیلے ہو چکے تھے، ہانپ رہے تھے اور بھوک کی شدت سے دوہرے ہوئے جا رہے تھے۔

ہرمائنی کھانستی اور کانپتی ہوئی گھاس پر لڑھک گئی حالانکہ ہیری خوشی خوشی وہاں لیٹ کر سونا چاہتا تھا مگر وہ اُٹھ کر کھڑا ہوا اور اپنی چھڑی نکال کر چاروں طرف حفاظتی حصار پھیلانے لگا جو وہ ہر جگہ پڑاؤ ڈالنے سے پہلے عام طور پر کیا کرتے تھے۔ یہ کام پورا کرنے کے بعد وہ ان دونوں کے پاس پہنچا۔ تجوری سے بھاگنے کے بعد وہ پہلی بار انہیں صحیح طور پر دیکھ رہا تھا۔ دونوں کے چہروں اور بازوؤں پر جلنے اور جھلسنے کے سرخ نشان دکھائی دے رہے تھے۔ ان کے کپڑے بھی کئی جگہ سے جل چکے تھے۔ اپنے متعدد زخموں پر ڈریگن کی سخت کھال کی رگڑ سے وہ کراہ رہے تھے۔ ہرمائنی نے ہیری کو بوتل نکال کر تھمائی۔ پھر اس نے کدو کے جوس کی تین بوتلیں نکالیں جو وہ شیل کاٹیج سے ساتھ لائے تھے۔ ساتھ ہی اس نے ان سب کیلئے صاف اور سوکھے چوغے بھی باہر نکالے۔ کپڑے بدل کر وہ کدو کا جوس پینے لگے۔

''اچھی بات یہ ہے کہ ہمیں پٹاری مل ہی گئی اور بری بات یہ ہے کہ.....'' رون نے اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جب ان پر جھلسے اور جلے ہوئے حصوں پر دوبارہ نئی جلد پھیلتی جا رہی تھی۔

''.....تلوار ہاتھوں سے نکل گئی۔'' ہیری نے دانت بھینچ کر کہا۔ اس نے دانتی کے جوہر کو اپنی جلی پتلون کے سوراخ میں ڈال کر جلے ہوئے زخم پر لگایا۔

''تلوار چلی گئی.....؟'' رون نے دہرایا۔ ''مکار، دغا باز غوبلن.....''

ہیری نے ابھی ابھی اپنی گیلی جیکٹ اتاری تھی اور اس نے اس کی جیب سے پٹاری والا سنہرا پیالہ باہر نکال کر سامنے گھاس پر رکھ دیا۔ جب وہ کدو کا جوس پی رہے تو سورج کی روشنی میں چمکتے ہوئے پیالے نے ان کا دھیان اپنی طرف مبذول کیا۔

''کم از کم ہمیں اسے ہر وقت گلے میں تو نہیں پہننا تو نہیں پڑے گا۔ اسے گلے میں لٹکا کر گھومنا پھرنا تھوڑا عجیب لگے گا۔'' رون نے کہا جو اپنے ہاتھ کی پشت سے منہ پونچھ رہا تھا۔

’’کیا وہ اب بھی پانی پی رہا ہے؟‘‘ ہرمائنی نے جھیل کے پار دور کنارے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جہاں ڈریگن ابھی تک اپنا منہ پانی میں ڈالے ہوئے جھکا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ ’’تمہیں کیا لگتا ہے کہ اس کا کیا ہوگا؟ کیا یہ ٹھیک ٹھاک رہے گا۔‘‘

’’تم تو ہیگرڈ کی طرح بات کر رہی ہو۔‘‘ رون نے ہنس کر کہا۔ ’’ہرمائنی! وہ ڈریگن ہے، وہ اپنی دیکھ بھال خود کر سکتا ہے، ہمیں تو اپنے بارے میں سوچنا چاہیے!‘‘

’’تمہارا کہنے کا کیا مطلب ہے؟‘‘

’’دیکھو! میں نہیں جانتا ہوں کہ تمہیں کیسے بتاؤں؟‘‘ رون نے کہا۔ ’’مگر میرا خیال ہے کہ ان کا دھیان اس طرف ضرور گیا ہوگا کہ ہم گرنگوٹس میں چوروں کی طرح گھس گئے تھے۔‘‘

وہ تینوں ہنسنے لگے اور ایک بار شروع ہونے کے بعد رکنا کافی مشکل دکھائی دے رہا تھا۔ ہیری کی پسلیوں میں درد ہونے لگا۔ بھوک کی وجہ سے اس کا سر گھوم رہا تھا مگر وہ سرخ ہوتے ہوئے آسمان کے نیچے گھاس پر لیٹے رہے اور تب تک ہنستے رہے جب تک کہ اس کا گلا نہ دکھنے لگا۔

’’ویسے اب ہم کیا کریں گے؟‘‘ ہرمائنی نے بالآخر پوچھا اور ہچکیاں لیتے ہوئے سنجیدہ معاملے کی طرف آ گئی۔ ’’اسے معلوم ہو جائے گا، ہے نا؟ تم جانتے ہو کوں کو معلوم ہو جائے گا کہ ہم اس کی پٹاریوں کے بارے میں جان چکے ہیں؟‘‘

’’شاید غوبلن اس قدر خوفزدہ ہوں گے کہ وہ اسے بتائیں گے ہی نہیں۔‘‘ رون نے امید بھرے لہجے میں کہا۔ ’’شاید وہ لوگ اس بات کو چھپانے کی کوشش کریں گے......؟‘‘

سرخی مائل آسمان، جھیل کا سرسراتا ہوا پانی اور اس کی کائی زدہ مہک، رون کی آواز ...... ہر چیز غائب ہوگئی گئی۔ ہیری کے سر میں اتنا شدید درد ہوا جیسے کسی نے تلوار سے اس کے ٹکڑے کر دیئے ہوں۔ وہ ہلکی روشنی والے نیم تاریک کمرے میں پہنچ گیا۔ اس کے سامنے جادوگر نصف دائرے میں کھڑے تھے اور فرش پر اس کے قدموں کے پاس ایک چھوٹا، کانپتا ہوا ہیولا گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔

’’تم نے کیا کہا؟‘‘ اس کی آواز اونچی اور یخ بستہ تھی مگر اس کے اندر اشتعال کے ساتھ ساتھ عجیب سا خوف بھی اُمڈ رہا تھا۔ جس چیز کا اسے اندیشہ تھا...... مگر یہ سچ نہیں ہوسکتا۔ اسے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا ایسا کیسے ہوسکتا ہے؟

غوبلن تھر تھر کانپ رہا تھا اور اس کی سرخ آنکھوں سے نظریں نہیں ملا پا رہا تھا۔

’’دوبارہ بتاؤ......‘‘ والڈی مورٹ بڑبڑایا۔ ’’دوبارہ بتاؤ......‘‘

’’آقا...... آقا......‘‘ غوبلن ہکلاتا ہوا بولا اور اس کی سیاہ آنکھوں میں دہشت پھیل گئی۔ ’’آ...... آقا! ہم نے ...... انہیں ...... روکنے کی...... کوشش کی تھی...... وہ بہروپیے...... آقا!...... لسٹرینج گھرانے کی...... تت...... تجوری...... مم میں...... گھس گئے......‘‘

’’بہروپیے...... کون سے بہروپیے؟ میرا خیال تھا کہ گرنگوٹس کے پاس بہروپیوں کی شناخت کے متعدد طریقے ہیں؟...... وہ کون

تھے؟''

''وو......وہ...... پوٹرلڑکا......اوراس...... کے دوساتھی......!''

''اوروہ کیالے گئے؟''اس نے گرجتی ہوئی آواز میں پوچھااس کے وجودمیں ایک بھیانک خوف ہچکولے کھانے لگا۔''مجھے بتاؤ! وہ کیالے گئے؟''

''ایک......ایک چھو......چھوٹا......سنہرا...... پیالہ......آقا!''

غصے سے پھنکارتی ہوئی چیخ نکلی جیسے کوئی اجنبی چیخ ہو۔ وہ غصے سے پاگل ہوگیا تھا۔ یہ سچ نہیں ہوسکتا...... یہ ناممکن تھا۔ کسی کوبھی ذراسی بھنک نہیں تھی۔ یہ کیسے ممکن تھا کہ اس لڑکےکواس کا رازمعلوم ہوگیا ہو؟

ایلڈرچھڑی ہوامیں لہرائی اور کمرے میں سبز روشنی کی چمک کا دھماکہ ہوا۔گھٹنوں کے بل بیٹھا ہواغوبلن لاش بن کرفرش پرلڑھک گیا۔اردگرد دائرے میں کھڑے جادوگرخوف کی افراتفری میں بکھرے اور بھاگنے کی کوشش کرنے لگے۔ دروازے کی طرف دوڑ لگانے میں لوسیس ملفوائے اور بیلاٹرکس نے ان سب کو پیچھے چھوڑ دیا تھا۔ والڈی مورٹ دیوانگی کے عالم میں اپنی چھڑی لہرارہا تھا، بار بارسبز روشنی کے جھماکے ہورہے تھے بچے ہوئے لوگ لاشوں کے ڈھیر میں بدلتے جارہے تھے۔سنہری پیالے کی خبر سننے کے بعداسے خودپرقابورکھنامشکل ہورہا تھا۔غصہ اس کے دل ودماغ پرہتھوڑے برسارہا تھا۔سنہری پیالے کی چوری......اذیت ناک تھی۔

وہ اب لاشوں کے ڈھیر کے درمیان اکیلاگھوم رہا تھا۔اس کی آنکھوں کے سامنے تڑی مڑی لاشیں بکھری ہوئی تھیں۔اس کے خزانے،اس کے حفاظتی انتظامات، لازوال بننے کا خواب......ڈائری تباہ ہوچکی تھی اور پیالہ چوری ہوگیا تھا۔اگرلڑکا باقی پٹاریوں کے بارے میں بھی جانتا ہے تو کیا ہوگا؟ کیا وہ یہ خفیہ راز جان سکتا ہے؟ کہیں وہ باقی پٹاریاں پہلے ہی تباہ تونہیں کر چکا ہے؟ کیا وہ اور چیزوں تک بھی پہنچ چکا ہے؟ کیا اس کے پیچھے ڈمبل ڈورکا ہاتھ تونہیں ہے؟......ڈمبل ڈور! جنہوں نے ہمیشہ اس پرشک بھری نگاہ رکھی تھی، ڈمبل ڈور! جواس کے حکم پر ہلاک کردیئے گئے تھے۔ ڈمبل ڈور! جن کی چھڑی اب اس کے قبضے میں تھی؟ بہرحال، وہ موت کے باوجودلڑکے کی شکل میں زندہ تھے......لڑکا......

غیرمعمولی طورپراگروہ لڑکا کسی پٹاری کوتباہ کرتا تو اسے لارڈ والڈی مورٹ کوضرورخبرہوجاتی۔ضرورمحسوس ہوجاتا؟ وہ دنیا کا سب سے قابل،عظیم اورسب سے طاقتور جادوگر تھا۔ وہ ڈمبل ڈور کے علاوہ اوربھی نہ جانے کتنے بے گناہ اورگمنام لوگوں کو ہلاک کر چکا تھا۔ لارڈ والڈی مورٹ کوکیسے معلوم نہ ہوپاتا؟ اگراس پر دنیا کے سب سے اہم ترین اوربیش قیمتی جادوگر پرحملہ ہوتا اوراس کی روح کے ٹکڑوں کوتباہ کیا جاتا تو اسے کیونکر معلوم نہ ہوتا؟

یہ سچ تھا کہ جب ڈائری تباہ کی گئی تھی تو اسے اس کی خبرنہیں ہوئی تھی مگراس نے سوچا تھا کہ ایسا صرف اس لئے ہوا ہوگا کیونکہ اس کے پاس محسوس کرنے کیلئے بدن ہی نہیں تھا۔ وہ تو بھوت سے بھی گئی گزری حالت میں تھا......نہیں! غیرمعمولی طور پر باقی سب

پٹاریاں محفوظ اور صحیح سلامت ہوں گی...... باقی پٹاریاں تباہ نہیں کی گئی ہوں گی۔

مگر اسے اس کی تصدیق کرنا ہوگی، اسے پختہ معلوم کرنا ہوگا......اس نے کمرے میں چہل قدمی کی اور قریب فرش پر پڑی ہوئی غوبلن کی لاش کو غصے سے ٹھوکر ماری۔ تخیل کے پردوں پر عکس اڈنے لگے اور سلگتے ہوئے دماغ میں جھلنے لگے......جھیل، مکان اور پٹاریاں!

اب اس کا غصہ سرد ہوتا جا رہا تھا۔لڑکا کیسے جان سکتا ہے کہ اس نے انگوٹھی گیونٹ کے کھنڈرات میں چھپائی تھی؟ کسی کو بھی یہ معلوم نہیں تھا کہ گیونٹ سے اس کا کوئی رشتہ ہے۔ اس نے ممکنہ رشتے کو ہمیشہ کیلئے چھپا ڈالا تھا۔ان کے اموات کے پیچھے اس کا ہی ہاتھ تھا، یہ کسی کو معلوم نہیں تھا۔غیر معمولی طور پر انگوٹھی محفوظ ہی ہوگی۔

اور وہ لڑکا یا کوئی اور اس تاریک غار کے بارے میں کیسے جان سکتا ہے؟ یا اس کے حفاظتی انتظام کو کیسے توڑ سکتا ہے؟ لاکٹ کو چرانے کا خیال ہی ناممکن تھا؟

جہاں تک سکول کا تعلق تھا،صرف وہی جانتا تھا کہ ہوگورٹس میں اس نے پٹاری کہاں چھپائی تھی؟ کیونکہ صرف وہی اس جگہ کے سب سے گہرے راز سے واقف تھا......

مگر ناگنی تو اب بھی بچی ہوئی تھی۔ جو ہمیشہ اب اس کے قریب ہی رہے گی۔ وہ اسے حکم کی تعمیل کیلئے اب کہیں نہیں بھیجے گا۔ ناگنی اب ہمیشہ اس کی حفاظت میں ہی رہے گی......مگر لڑکے نے گوڈرک ہولو میں اس پر بھی تو حملہ کیا تھا......وہ ایسا کیسے جان سکتا ہے؟

لیکن تصدیق کرنے کیلئے، پختہ تصدیق کرنے کیلئے اسے ہر اس جگہ جانا ہوگا جہاں اس نے پٹاریاں چھپائی تھی۔ اسے اپنی ہر پٹاری کے حفاظتی انتظام کو دگنا کرنا ہوگا......ایلڈر چھڑی کو پانے کی طرح یہ کام بھی اسے تنہا ہی کرنا ہوگا۔

اسے سب سے پہلے کہاں جانا چاہئے؟ کون سی پٹاری سب سے زیادہ خطرے سے دوچار تھی؟ ایک پرانی کشمکش اس کے وجود میں پھڑکنے لگی۔ ڈمبل دور کو اس کا اجداد کا نام معلوم تھا...... ڈمبل ڈور، گیونٹ گھرانے کے ساتھ اس کے رشتے کا اندازہ لگا سکتے تھے......گیونٹ گھرانے کا کھنڈر مکان شاید پٹاری کو چھپانے کی دیگر جگھوں کے مقابلے میں سب سے کم محفوظ جگہ تھی، اس لئے وہ سب سے پہلے وہیں جائے گا......

اور ہوگورٹس......مگر وہ جانتا تھا کہ اس کی پٹاری وہاں محفوظ تھی۔سکول کی بات تو رہنے ہی دیں، پوٹر کیلئے تو ہاگس میڈ میں بھی قدم رکھنا ناممکن تھا کیونکہ وہ فوراً پکڑا جائے گا۔ بہرحال، سنیپ کو خبردار کر دینے میں ہی سمجھداری ہوگی کہ لڑکا سکول میں گھسنے کی کوشش کر سکتا ہے......ظاہر ہے،سنیپ کو لڑکے کے لوٹنے کی وجہ بتانا حماقت ہوگی۔ بیلاٹرکس اور ملفوائے پر بھروسہ کر کے اس نے زندگی کی سب سے بڑی غلطی کی تھی۔ کیا ان کی حماقت اور لاپروائی سے یہ ثابت نہیں ہو جاتا ہے کہ کبھی بھی کسی پر بھی اعتماد کرنا کتنا خطرناک احمقانہ فعل ہے؟

وہ سب سے پہلے گیونٹ گھرانے کے کھنڈر مکان میں جائے گا اور ناگنی کو بھی اپنے ساتھ ہی لے جائے گا۔ اب وہ اژدہے سے لمحہ بھر کیلئے جدا نہیں ہوگا...... وہ کمرے سے نکل کر ہال میں گیا اور اندھیرے باغیچے میں باہر نکلا جہاں فوارہ چل رہا تھا۔ اس نے مارباشی زبان میں اژدہے کو اپنی طرف بلایا۔ ناگنی لمبے سائے کی طرح اس کے پاس پہنچ گئی......

ہیری کی آنکھیں کھل گئی جب وہ خود کو کھینچ کر ہوش وحواس میں لے لایا۔ وہ ڈوبتے سورج کی روشنی میں جھیل کے کنارے لیٹا ہوا تھا اور رون اور ہرمائنی اس پر جھک کر دیکھ رہے تھے۔ ان کی متفکر نظروں میں خوف کے سائے لرز رہے تھے۔ اس کے نشان میں اب بھی لگاتار ٹیسیں اُٹھ رہی تھیں۔ اس نے اندازہ لگا لیا کہ والڈی مورٹ کے دماغ میں اس کے اچانک چلے جانے سے ان کا دھیان اس کی طرف مبذول ہو گیا ہوگا۔ وہ ہانپتا ہوا اُٹھا اور اس بات پر تھوڑا حیران ہوا کہ اس کا بدن اب بھی گیلا تھا۔ اس نے اپنے سامنے پیالے کو معصومیت سے گھاس پر پڑے دیکھا۔ غروب ہوتے سورج کی روشنی میں جھیل گہری نیلی دکھائی دے رہی تھی جس پر سنہری رنگت کی تہہ بچھی ہوئی تھی۔

''اسے معلوم ہو گیا ہے۔'' والڈی مورٹ کی اونچی چیخوں کے بعد اس کی اپنی آواز عجیب اور دھیمی محسوس ہو رہی تھی۔ ''اسے معلوم ہو گیا ہے اور اب وہ یہ دیکھنے کیلئے جا رہا ہے کہ باقی پٹاریاں محفوظ ہیں یا نہیں اور آخری پٹاری......'' وہ اُٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ ''ہوگورٹس میں ہے۔ میں جانتا ہوں...... میں جانتا ہوں!''

''کیا......؟''

رون اسے گھورے جا رہا تھا۔ ہرمائنی پریشانی کے عالم میں گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی تھی۔

''مگر تم نے کیا دیکھا؟...... تمہیں کیسے معلوم ہوا؟''

''میں دیکھا کہ اسے پیالے کی چوری کے بارے میں معلوم ہو گیا ہے، میں ...... میں اس کے دماغ میں گھس گیا تھا، وہ......'' ہیری کو اس کی قتل وغارت کی یاد آئی۔ ''وہ بہت غصے میں ہے اور ڈرا ہوا بھی ہے۔ اسے یہ سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ ہمیں اس کا خفیہ راز کیسے معلوم ہو گیا ہے؟ اور اب وہ یہ دیکھنے جا رہا ہے کہ باقی پٹاریاں تو محفوظ ہیں...... سب سے پہلے انگوٹھی! وہ سوچتا ہے کہ ہوگورٹس والی پٹاری سب سے زیادہ محفوظ ہے کیونکہ وہاں سنیپ ہے کیونکہ دکھائی دیئے بغیر ہوگورٹس کے اندر پہنچ جانا ناممکن ہے، میرا خیال ہے کہ وہ وہاں سب سے آخر میں ہی جائے گا مگر پھر بھی وہ کچھ ہی گھنٹوں بعد وہاں پہنچ جائے گا......''

''کیا تم نے دیکھا کہ وہ پٹاری ہوگورٹس میں کہاں چھپی ہوئی ہے؟'' رون نے کہا جو اُٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔

''نہیں اس کا دھیان تو سنیپ کو خبردار کرنے پر ہی رُک گیا تھا۔ اس نے یہ نہیں سوچا کہ وہ پٹاری والی چیز کہاں پڑی ہے؟''

''ٹھہرو ٹھہرو!'' ہرمائنی چیخی جب رون نے پٹاری والا سنہرا کپ پکڑا اور ہیری نے دوبارہ اپنا غیبی چوغہ باہر نکالا۔ ''ہم یونہی منہ اُٹھا کر نہیں جا سکتے، ہمارے پاس کوئی لائحہ عمل نہیں ہے۔''

''ہمیں فوری طور پر وہاں پہنچنا ہوگا۔'' ہیری نے درشت لہجے میں کہا۔ والڈی مورٹ کے دماغ میں جانے سے پہلے وہ نئے خیمے میں جاندار نیند لینے کے خواب دیکھا رہا تھا مگر اب یہ ناممکن ہو چکا تھا۔ ''جب اسے اس بات کا علم ہو جائے گا کہ انگوٹھی اور لاکٹ جا چکے ہیں تو کیا تم یہ تصور کر سکتی ہو کہ وہ کیا کرے گا؟ اگر اسے محسوس ہوا کہ ہوگورٹس والی پٹاری محفوظ نہیں ہے اور اس نے اسے وہاں سے ہٹا دیا تو پھر کیا ہوگا؟''

''مگر ہم وہاں پہنچے گے کیسے؟''

''ہمیں فوری طور ہاگس میڈ جانا ہوگا اور وہیں سے کوئی نہ کوئی راستہ تلاش کرنا ہوگا۔ سکول کے ارد گرد حفاظتی اقدامات دیکھنے کے بعد ہی ہم اگلی مرحلہ طے کریں گے، چوغے کے نیچے آجاؤ، ہرمائنی! اس بار ہم تینوں ایک ساتھ نقاب اُڑان بھریں گے......''

''مگر ہم لوگ اس کے نیچے ایک ساتھ کیسے سما سکیں گے......؟''

''ابھی اندھیرا ہو رہا ہے، کسی کی توجہ ہمارے پیروں کی طرف نہیں جائے گی!''

سیاہ پانی کے دوسرے کنارے پر دیوہیکل پنکھ پھڑ پھڑانے کی آواز گونجی۔ ڈریگن نے جی بھر کر پانی پی لیا تھا اور دوبارہ ہوا میں اُڑنے لگا۔ وہ اپنی تیاری کرتے ہوئے ٹھہرے اور دوبارہ ہوا میں اسے اونچا اُڑتے ہوئے دیکھنے لگے۔ تیزی سے سیاہ ہوتے ہوئے آسمان میں ڈریگن بھی سیاہ ہیولے کی طرح دکھائی دے رہا تھا اور پھر وہ نزدیکی پہاڑ کی اوٹ میں جا کر غائب ہو گیا۔ ہرمائنی آگے بڑھی اور ان دونوں کے درمیان کھڑی ہو گئی۔ ہیری نے چوغہ نیچے کھینچا جتنا اسے کھینچا جا سکتا تھا۔ پھر وہ اسی جگہ پر ایک ساتھ گھوم کر جانے پہچانے گھپ اور دم گھٹ اندھیرے میں پہنچ گئے۔

☆☆☆☆

اٹھائیسواں باب

گمشدہ آئینہ

ہیری کے پاؤں سڑک پر ٹکرائے۔ اس نے ہاگس میڈ کی جانی پہچانی مرکزی شاہراہ کو حسرت بھری نظروں سے دیکھا۔ دکانوں کے سامنے والے اندھیرے حصے، سیاہ پہاڑوں کے دور دکھائی دیتے ہوئے ہیولے، سامنے ہوگورٹس کی طرف جانے والی سڑک کا موڑ اور تھری بروم سٹکس کی کھڑکیوں میں سے آتی ہوئی روشنی۔ تیز تیز دھڑکتے ہوئے دل کے ساتھ اسے بہت ہی واضح طور پر یاد آیا کہ وہ قریباً ایک سال پہلے نقاب اُڑان بھر بالکل اسی جگہ پر نمودار ہوتھا جب وہ اپنے ساتھ کمزور اور لاغر ڈمبل ڈور کو سہارا دے کر لایا تھا۔ نمودار ہونے کے لمحہ بھر وقفے میں ہی اسے یہ سب یاد آ گیا تھا اور جب اس نے رون اور ہرمائنی کے بازوؤں پر اپنی گرفت ڈھیلی کی تو یہ ہو گیا۔

ہوا میں ایک تیز چیخ سنائی دی، پیالے کی چوری کا معلوم ہونے کے بعد والڈی مورٹ جس بری طرح چیخا تھا، یہ چیخ بھی بالکل ویسی ہی تھی۔ اس نے ہیری کا پورا بدن جھنجوڑ ڈالا تھا اور وہ فوراً سمجھ گیا کہ یہ ان کی آمد کی وجہ سے ہی ہوا تھا۔ جب وہ چوغے کے نیچے باقی دونوں کی طرف دیکھ رہا تھا اسی وقت تھری بروم سٹکس بار کا دروازہ کھلا اور نقاب پہنے ہوئے ایک درجن مرگ خور اپنی چھڑیاں تان کر سڑک پر پہنچ گئے۔

جب رون نے اپنی چھڑی اوپر اُٹھائی تو ہیری نے اس کی کلائی پکڑ لی۔ وہ اتنے زیادہ تھے کہ انہیں فوراً ششدر کر لینا ممکن نہیں تھا۔ ایسی کوئی کوشش کرنا بھی حماقت ہوگی کیونکہ ایسا کرنے سے مرگ خور کو ان کی جگہ کی درست نشاندہی ہو جائے گی۔ ایک مرگ خور نے اپنی چھڑی لہرائی جس سے چیخ کی آواز رُک گئی حالانکہ اب بھی دو پہاڑوں پر اس کی گونج سنائی دے رہی تھی۔

''ا یکوسم چوغہ......'' ایک مرگ خور زوردار آواز میں گرجا۔

ہیری نے مضبوطی سے چوغے کو پکڑ لیا مگر چوغے نے مرگ خوروں کے پاس جانے کی کوئی کوشش نہیں کی تھی۔ اس پر عمومی جادوئی کلمے کا کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔

''پوٹر اپنے چوغے میں چھپا ہے۔'' بلاہٹ والا سحر کرنے والا شخص چیخا اور اپنے ساتھیوں کی طرف دیکھتا ہوا بولا۔ ''پھیل

جاؤ......وہ یہیں کہیں ہے......''

چھ مرگ خوران کی سمت میں دوڑنے لگے۔ ہیری، رون اور ہرمائنی تیزی سے پیچھے ہٹے وہ سب سے نزدیکی گلی میں گھس گئے اور مرگ خوران سے کچھ ہی انچ کے فاصلے پر آگے نکل گئے۔ وہ تینوں اندھیرے میں انتظار کر رہے تھے اور قدموں کی آہٹ سننے کیلئے کان لگائے کھڑے تھے۔ مرگ خوروں کی چھڑیاں سڑک پر روشنی پھیلا رہی تھیں۔

''چلو......'' ہرمائنی بڑبڑائی۔ ''اب ثقاب اُڑان بھر لیتے ہیں۔''

''بہت اچھا خیال ہے۔'' رون نے کہا مگر اس سے پہلے کہ ہیری کچھ بول پاتا، ایک مرگ چیختا ہوا بولا۔ ''ہم جانتے ہیں کہ تم یہاں ہو پوٹر!......اور تم بچ نہیں سکتے، ہم تمہیں تلاش کر ہی لیں گے......''

''وہ لوگ ہماری آمد کیلئے تیار تھے۔'' ہیری نے سرگوشی کی۔ ''انہوں نے وہ جادو اسی لئے کیا تھا تاکہ انہیں ہماری آمد کا فوراً پتہ چل جائے۔ میرا خیال ہے کہ انہوں نے ہمیں یہاں پھنسائے رکھنے کیلئے ایسا کیا ہے......''

''روح کھچڑوں کو بلاؤ......'' ایک اور مرگ خور چیختا ہوا بولا۔ ''ہم انہیں کھلا چوڑ دیتے ہی، وہ اسے بہت جلدی تلاش کر لیں گے......''

''تاریکیوں کے شہنشاہ یہ نہیں چاہتے ہیں کہ پوٹر کو ان کے علاوہ کوئی اور ہلاک کرے......''

''روح کھچڑا اسے ہلاک نہیں کریں گے، تاریکیوں کے شہنشاہ پوٹر کی روح نہیں جان لینا چاہتے ہیں، ویسے بھی، روح کھچڑوں کی چبھن کے بعد تو اسے مارنا اور بھی زیادہ آسان ہو جائے گا۔''

کئی متفق آواز سنائی دیں۔ ہیری کے ذہن میں دہشت بھرنے لگی۔ روح کھچڑوں کو دور بھگانے کیلئے پشت بانی تخیل نمودار کرنا ہوگا جس سے ان کی پوشیدگی کا راز کھل جائے گا۔

''ہمیں ثقاب اُڑان بھرنے کی کوشش کرنا چاہئے۔'' ہرمائنی نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

اسی وقت اچانک ہیری کو سڑک پر جانی پہچانی خنکی اور ٹھنڈک کا احساس ہوا۔ ماحول میں سے روشنی غائب ہوگئی تھی، ستارے تک اوجھل ہوگئے تھے۔ گھپ اندھیرے میں اسے محسوس ہوا کہ ہرمائنی نے اس کا بازو پکڑ لیا تھا اور وہ اسی جگہ پر ایک ساتھ گھومے۔

گھومنے کیلئے جس ہوا کی ضرورت تھی، وہ جیسے ٹھوس بن چکی تھی۔ وہ ثقاب اُڑان نہیں بھر پائے۔ مرگ خوروں نے بڑا زبردست حصار بنایا تھا۔ ٹھنڈک ہیری کے وجود میں گہرائی میں دھنستی جا رہی تھی، اس کی شریانوں میں خون جمتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ رون اور ہرمائنی پہلو والی گلی میں مڑ گئے۔ وہ دیوار کے کنارے ٹٹول ٹٹول کر راستہ تلاش کر رہے تھے اور کسی قسم کا کھٹکا یا آواز کرنے سے گریز کر رہے تھے۔ اسی وقت موڑ پر بغیر کسی آہٹ کے اُڑتے ہوئے دس روح کھچڑ نمودار ہو گئے۔ وہ محض اس لئے دکھائی دے رہے تھے کیونکہ اردگرد کے ماحول سے زیادہ چمکدار سیاہ تھے۔ انہوں نے سیاہ لمبے لہراتے ہوئے چوغے پہن رکھے تھے، جن کے نیچے ان کے گلے

سڑے بوسیدہ ہاتھ باہر نکلے ہوئے تھے۔کیا انہیں ماحول میں ڈر کا احساس ہو رہا تھا؟ ہیری کو اس بات کا یقین تھا۔جب وہ تیزی سے قریب آ رہے تھے اور لمبی کھڑکھڑاتی ہوئی سانسیں لے رہے تھے۔ہوا میں انہیں مایوسی کی مہک اُٹھتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی جسے وہ سونگھ کر اندازہ لگا رہے تھے،

اس نے اپنی چھڑی اوپر اُٹھائی۔اس کے بعد چاہے جو بھی ہو،مگر وہ روح کھچڑوں کی چبھن لینے کا موقع برداشت نہیں کر سکتے تھے۔اس نے رون اور ہرمائنی کے بارے میں سوچا۔

''پشت بان نمودارم......'' اس نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

اس کی چھڑی سے سفید قطبی ہرن نکل کر آگے بڑھا اور پشت بان کی روشنی کو دیکھ کر روح کھچڑ بے چین ہو گئے اور افراتفری میں ادھر ادھر بھاگنے لگے۔دور کہیں سے ایک چیخ سنائی دی۔

''وہاں پر......وہ وہاں پر ہیں......میں اس کا پشت بانی تخیل دیکھا ہے،وہ ایک قطبی ہرن جیسا دکھائی دیتا ہے......''

روح کھچڑ چلے گئے تھے،ستارے دوبارہ دکھائی دینے لگے اور مرگ خوروں کے بھاگتے ہوئے قدموں کی آوازیں اب قریب آتی جا رہی تھیں۔اس سے پہلے کہ ہیری دہشت میں یہ فیصلہ کر پاتا کہ اسے کیا کرنا چاہئے،قریب سے کنڈی کھلنے کی آواز آئی،تنگ سڑک پر بائیں طرف ایک دروازہ کھلا اور ایک ہلکی سی روکھی آواز آئی۔''پوٹر! جلدی سے اندر آ جاؤ......''

اس نے بغیر جھجکے ایسا کرنا قبول کر لیا اور پھر وہ تینوں دوڑتے ہوئے کھلے دروازے سے اندر داخل ہو گئے۔

''بالائی منزل پر چلے جاؤ۔چوغہ اوڑھے رکھنا اور خاموش رہنا۔'' ایک لمبے ہیولے نے بڑبڑا کر کہا جو ان کے قریب سے گزر کر سڑک پر پہنچ گیا تھا اور اپنے پیچھے دروازہ دھڑام سے بند کر لیا۔

ہیری کو ذرا بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ کہاں پر تھے؟ مگر اب اس نے ایک اکلوتی موم بتی کی روشنی میں ہاگس ہیڈ کا دھول سے بھرا گندا بار دیکھا۔وہ بھاگ کر کاؤنٹر کے پیچھے گئے اور وہاں بنے دروازے کے دوسری طرف پہنچ گئے۔سامنے لکڑی کی سیڑھیاں تھیں۔وہ جتنا تیزی سے دوڑتے ہوئے ان پر پنجوں کے بل تیزی سے چڑھ سکتے تھے،چڑھ گئے۔سیڑھیاں اوپر سیٹنگ روم میں جا کر ختم ہو گئیں۔جہاں ایک پرانا قالین اور ایک چھوٹا آتشدان تھا۔آتشدان کے اوپر ایک بڑی اوجھل پینٹنگ لگی ہوئی تھی۔اس میں سنہری بالوں والی لڑکی سونی آنکھوں سے کمرے کو دیکھ رہی تھی

نیچے سڑک سے آتی ہوئی آوازیں ان تک پہنچیں۔غیبی چوغے کے نیچے ہی وہ گندی کھڑکی کے قریب پہنچ گئے اور نیچے دیکھنے لگے۔وہاں ہیری کو وہی ہیولا دکھائی دیا جس نے انہیں بچایا تھا۔یہ ہاگس ہیڈ کا بارمین تھا اور وہاں پر وہی اکلوتا شخص تھا جس نے نقاب نہیں اوڑھ رکھا تھا۔

''تو کیا؟'' وہ نقاب پوشوں کے سامنے گرجا۔''تو کیا؟ اگر تم میری گلی میں روح کھچڑ بھیجو گے تو میں ان پر یقیناً پشت بانی تخیل کا

حملہ کروں گا۔ میں تمہیں بتائے دیتا ہوں، میں انہیں اپنے آس پاس بھی برداشت نہیں کروں گا، میں کبھی یہاں نہیں آنے دوں گا......''

''وہ تمہارا پشت بانی تخیل نہیں تھا۔'' ایک مرگ خور غصیلے لہجے میں بولا۔ ''وہ قطبی ہرن پوٹر کا پشت بانی تخیل تھا...... میں جانتا ہوں......''

''قطبی ہرن!'' بارمین نے ایک چھڑی باہر نکالی اور گرجتا ہوا بولا۔ ''قطبی ہرن......احمق کہیں گے...... پشت بان نمودارم!''

چھڑی کی نوک سے ایک بڑا سینگ والا جانور باہر نکلا سر نیچا کرکے یہ مرکزی شاہراہ پر چلا گیا اور اوجھل ہو گیا۔

''میں نے یہ نہیں دیکھا تھا......'' مرگ خور نے کہا حالانکہ اب اسے اپنی بات پر کم ہی یقین محسوس ہو رہا تھا۔

''ممنوعہ بگل بجا تھا، کیا تم نے آواز نہیں سنی تھی؟'' اس کے ساتھی نے آگے بڑھ کر کہا۔ ''کوئی قانون شکنی کرکے خلاف معمول سڑک پر آیا تھا......''

''اگر میں اپنی بلی باہر نکالنا چاہتا ہوں تو میں ضرور باہر نکلوں گا۔ تمہارا ممنوعہ بگل بھاڑ میں جائے...... مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے!''

''تو ممنوعہ بگل تمہاری وجہ سے گونجا تھا......؟''

''اگر بجا تھا تو اسے مجھے کیا؟ مجھے اژقبان بھیج دو گے؟ اپنے ہی گھر میں سے اپنی ناک باہر نکالنے کیلئے میری جان لے لو گے؟ اگر تمہاری خواہش ہے تو ایسا شوق سے کردو! مگر تمہاری بھلائی کی خاطر میں امید کرتا ہوں کہ تم نے اپنے تاریکی کی نشانوں کو دبا کر اسے نہیں بلایا ہوگا۔ وہ میری اور میری بلی کی خاطر یہاں بلایا جانا پسند نہیں کرے، ہے نا؟''

''تم ہماری فکر مت کرو۔'' ایک مرگ خور نے کہا۔ ''اپنی فکر کرو کیونکہ نے ممنوعہ بگل کا قانون توڑا ہے......''

''مگر یہ تو بتاؤ جب میرا شراب خانہ بند ہو جائے گا تو تم مرکبات، زہروں اور تریاق کا کاروبار کہاں کرو گے؟ تمہاری ناجائز آمدنی کا کیا ہوگا؟''

''کیا تم دھمکی دے رہے ہو؟''

''میں اپنا منہ بند رکھتا ہوں، اسی لئے تو تم یہاں آتے ہو، ہے نا؟''

''میں اب بھی کہتا ہوں کہ میں نے قطبی ہرن ہی دیکھا تھا۔'' پہلا مرگ خور چیخ کر بولا۔

''قطبی ہرن؟......'' بارمین گرجا۔ ''احمق آدمی! تم نے بکری دیکھی تھی......بکری!''

''ٹھیک ہے، ہم سے غلطی ہوگئی ہے۔'' دوسرا مرگ خور بولا۔ ''دوبارہ ممنوعہ بگل کا قانون توڑا تو یاد رکھنا ہم تمہاری کوئی پرواہ نہیں کریں گے......''

مرگ خور مرکزی شاہراہ کی طرف لوٹ گئے۔ ہرمائنی نے راحت بھری گہری سانس لی۔ وہ چوغے سے باہر نکلی اور کمزور پایوں والی کرسی پر جا کر بیٹھ گئی جس کی لاتیں ہل جل رہی تھی۔ ہیری نے کھڑکی پر اچھی طرح پردہ ڈالنے کے بعد اپنے اور رون کے اوپر سے

چوغہ اتار دیا۔ نیچے ہونے والی کھٹ پٹ سے انہیں اندازہ ہو رہا تھا کہ بارمین اب دروازے کی کنڈی لگا رہا تھا۔ پھر انہیں سیڑھیاں چڑھنے کی آواز سنائی دی۔ اسی وقت ہیری کی نظر آتشدان کے بالائی شلف پر رکھی ہوئی ایک چیز پر پڑی۔ دیوار پر آویزاں لڑکی بڑی تصویر کے ٹھیک نیچے ایک مستطیل آئینہ پڑا ہوا تھا۔

بارمین کمرے میں داخل ہوا۔

''تم سب احمق گدھے!'' اس نے روکھی آواز میں کہا اور ایک کے بعد ایک کی طرف غصیلی نظر ڈالی۔ ''تم کیا سوچ کر منہ اُٹھائے یہاں چلے آئے تھے؟''

''شکریہ!'' ہیری نے کہا۔ ''ہم کس منہ سے آپ کا شکریہ ادا کریں کہ آپ نے اپنی ذہانت سے ہماری جان بچائی؟''

بارمین نے ہنکار بھری۔ ہیری اس کے پاس پہنچا اور اس کے چہرے کی طرف دیکھا۔ وہ اس کے لمبے بھورے بالوں اور ڈاڑھی کے پیچھے دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ بارمین نے عینک لگا رکھی تھی۔ گندے شیشے کے عدسوں کے پیچھے آنکھیں چمکدار نیلی تھیں۔

''میں نے آئینے میں آپ کی آنکھیں دیکھی تھیں۔''

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔ ہیری اور بارمین ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔

''ڈوبی کو آپ نے ہی بھیجا تھا......؟''

بارمین نے اثبات میں سر ہلایا اور گھریلو خرس کی تلاش میں چاروں طرف دیکھا۔

''سوچا تھا کہ وہ تمہارے ساتھ ہی ہوگا، تم اسے کہاں چھوڑ آئے؟''

''وہ مر گیا......'' ہیری نے کہا۔ ''بیلاٹرکس لسٹرینج نے اسے مار ڈالا۔''

بارمین کا چہرہ بے حس اور سپاٹ دکھائی دیا۔

''سن کر افسوس ہوا۔ مجھے وہ گھریلو خرس پسند تھا......'' کچھ پل بعد وہ آہستگی سے بولا۔

وہ ان میں سے کسی کی طرف دیکھے بغیر مڑا اور اپنی چھڑی سے کرید کر لالٹین روشن کرنے لگا۔

''آپ ابروفورتھ ہیں، ہے نا؟'' ہیری نے اس کی پشت دیکھتے ہوئے پوچھا۔

اس نے اس کے سوال پر ہاں یا نہیں میں جواب نہیں دیا بلکہ چپ چاپ لالٹین جلانے کی کوشش کرتا رہا۔

''آپ کو یہ کیسے ملا؟'' ہیری نے سیریس کے آئینے کے پاس پہنچ کر پوچھا۔ یہ اس جڑواں آئینے کا دوسرا حصہ تھا جسے اس نے قریباً دو سال پہلے توڑ دیا تھا۔

''ایک سال پہلے ڈنگ سے خریدا تھا'' ابروفورتھ نے کہا۔ ''ایبلس نے مجھے اس کی خوبی بتا دی تھی۔ میں تم پر نظر رکھنے کی کوشش کی کوشش کر رہا تھا۔''

رون کی آہ نکل گئی۔

''سفید ہرن؟''اس نے جوشیلے انداز میں کہا۔''کیا وہ کام آپ نے کیا تھا؟''

''تم کس بارے میں بات کر رہے ہو؟''ابروفورتھ نے پوچھا۔

''کسی نے ہمارے پاس ہرن کا پشت بانی تخیل بھیجا تھا۔''

''نوجوان!اس طرح کا دماغ ہو تو تم آسانی سے مرگ خور بن سکتے ہو۔کیا میں نے ابھی ابھی ثابت نہیں کیا ہے کہ میرا پشت بانی تخیل بکری ہے؟''

''اوہ ہاں!''رون سر کھجاتا ہوا بولا۔''دیکھئے مجھے بھوک لگ رہی ہے۔''اس کے لہجے میں اشتیاق بھری جھلک نمایاں تھی۔اس کے پیٹ میں زوردار گڑگڑاہٹ کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

''میں کھانا لے کر آتا ہوں۔''ابروفورتھ نے کہا اور کمرے سے باہر نکلا۔کچھ لمحوں بعد وہ بڑی طشت میں ڈبل روٹی، پنیر اور بٹر بیئر کا بڑا جگ لے کر لوٹ آیا۔اس نے کھانے پینے کا سارا سامان سامنے والی چھوٹی تپائی پر رکھ دیا۔وہ صبح سے بھوکے تھے۔اس لئے انہوں نے جم کر کھایا پیا۔کچھ دیر تک آگ لکڑیوں کو تڑکتی رہی۔پیالوں کے کھنکھنانے اور چبانے کی آواز کے علاوہ خاموشی چھائی رہی۔

کھانا ختم کرنے کے بعد جب ہیری اور رون آرام سے اپنی کرسیوں پر ٹیک لگا کر بیٹھ گئے تو ابروفورتھ بولا۔''تو ٹھیک ہے،ہمیں اب تمہیں یہاں سے باہر نکالنے کا سب سے اچھا طریقہ سوچنا چاہئے۔رات کو یہ کام نہیں کیا جا سکتا۔تم نے دیکھ ہی لیا ہے کہ اگر کوئی اندھیرے میں باہر نکلتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟ممنوعہ بگل بج اُٹھتا ہے۔وہ تم پر اسی طرح جھپٹ پڑیں گے جس طرح بطشجر ننھی دیمک کے انڈوں پر جھپٹتے ہیں۔میرا خیال نہیں ہے کہ میں دوسری بار قطبی ہرن کو بکری ثابت کر پاؤں گا۔صبح ہونے کا انتظار کرو، جب ممنوعہ بگل ہٹا لیا جائے گا تو پھر تم اپنا چوغہ اُوڑھ لینا اور پھر تم یہاں سے پیدل پیدل باہر نکل جانا، ہاگس میڈ سے باہر نکل کر پہاڑ پر پہنچ جانا، وہاں سے تم ثقاب اُڑان بھر سکتے ہو۔جہاں جانا چاہو، جا سکتے ہو۔ممکن ہے کہ وہاں تمہیں ہیگرڈ بھی مل جائے۔مرگ خوروں نے جب اسے گرفتار کرنے کی کوشش کی تھی تو اس کے بعد سے وہ پہاڑ کی ایک غار میں گراپ کے ساتھ چھپا ہوا ہے۔''

''ہم کہیں نہیں جا رہے ہیں۔''ہیری نے فوراً کہا۔''ہمیں ہوگورٹس کے اندر پہنچنا ہے۔''

''احمق مت بنو لڑکے!''ابروفورتھ نے سختی سے کہا۔

''ہمیں وہاں جانا ہی ہوگا۔''ہیری نے دوٹوک لہجے میں کہا۔

''تمہیں صرف یہاں سے زیادہ سے زیادہ دور نکل جانا چاہئے۔''ابروفورتھ نے آگے جھکتے ہوئے کہا۔

''آپ سمجھ نہیں رہے ہیں۔اب زیادہ وقت باقی نہیں بچا ہے۔مجھے ہر قیمت پر سکول کے اندر پہنچنا ہے۔میرا کہنے کا مطلب

ہے کہ آپ کے بھائی......چاہتے تھے کہ ہم......''

ابروفورتھ کی عینک کے گندے ردسے پرآتشدان کی روشنی پڑی جس سے ایک لمحے کیلئے اس کی آنکھیں دھندلی ہوگئیں۔ ہیری کو دیوہیکل مکڑے ایراگاگ کی اندھی آنکھیں یاد آ گئیں۔

''میرا بھائی ایلبس بہت ساری چیزیں چاہتا تھا۔'' ابروفورتھ نے کہا۔''اوراس کی عظیم حکمت عملیوں کو پورا کرتے ہوئے لوگوں کو ہمیشہ نقصان اُٹھانا پڑتا تھا پوٹر! تم اس سکول سے دور چلے جاؤ۔ اگر ہو سکے تو اس ملک سے بھی باہر نکل جاؤ۔ میرے بھائی اوراس کی عیارانہ حکمت عملیوں کو بھول جاؤ۔ وہ وہاں پہنچ گیا ہے جہاں ان سے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا ہے اور تمہیں اس کی کوئی بات ماننے کی قطعی کوئی ضرورت نہیں ہے۔''

''آپ صورت حال کو سمجھتے نہیں ہیں؟'' ہیری نے ایک بار پھر کہا۔

''اوہ! میں نہیں سمجھتا ہوں؟'' ابروفورتھ نے آہستگی سے کہا۔''تمہیں محسوس ہوتا ہے کہ میں اپنے بھائی کو نہیں سمجھتا ہوں؟ تمہیں محسوس ہوتا ہے کہ تم ایلبس کو مجھ سے زیادہ اچھی طرح جانتے ہو......؟''

''میرا یہ کہنے کا مطلب نہیں تھا۔'' ہیری نے کہا جس کا ذہن تھکن، کھانے کے خمار اور بٹر بیئر کے پھیکے نشے سے کند ہو گیا تھا۔ ''بات یہ ہے......وہ میرے لئے ایک کام چھوڑ گئے ہیں۔''

''اوہ اچھا؟'' ابروفورتھ نے کہا۔''مجھے امید ہے، وہ اچھا ہی کام ہوگا؟ خوشگوار؟ آسان؟ اس طرح کا کام جو کوئی ناپختہ جادوگر بچہ آسانی سے کرسکتا ہوگا؟''

رون لاشعوری طور پر ہنس پڑا۔ ہرمائنی کافی تناؤ میں دکھائی دینے لگی۔

''یہ......یہ آسان کام نہیں ہے......نہیں!'' ہیری نے کہا۔''مگر مجھے یہ پورا کرنا ہوگا۔''

''کرنا ہوگا؟......کیوں؟......کرنا ہوگا؟ وہ مر چکا ہے، ہے نا؟'' ابروفورتھ نے روکھے لہجے میں کہا۔''اسے چھوڑ دو لڑکے! ورنہ تم بھی اس کے پیچھے پیچھے وہاں پہنچ جاؤ گے......خود کو بچاؤ......''

''میں نہیں بچا سکتا......''

''کیوں نہیں بچا سکتے؟''

''میں......'' ہیری وضاحت نہیں کرسکتا تھا اس لئے اس نے الٹا حملہ کرنے کا فیصلہ کیا۔''مگر آپ بھی تو مزاحمت کر رہے تھے، آپ بھی تو ققنس کے گروہ میں تھے؟''

''میں تھا......'' ابروفورتھ نے کہا۔''مگر ققنس کا گروہ ختم ہو چکا ہے۔ تم جانتے ہو کون؟ جیت چکا ہے۔ سب کچھ ختم ہو گیا ہے اور جو بھی یہ تسلیم نہیں کرتا ہے، وہ بیوقوف ہے۔ تمہارے لئے یہ جگہ کبھی محفوظ نہیں رہے گی، پوٹر! وہ تمہیں وحشی دیوانوں کی طرح تلاش کر رہا

ہے،اس لئے باہر نکل جاؤ۔اس کی پہنچ سے دور نکل جاؤ۔کہیں چھپ جاؤ۔خود کو بچالو۔سب سے اچھا تو یہ رہے گا کہ تم ان دونوں کو بھی اپنے ساتھ لے جاؤ۔'' اس نے رون اور ہرمائنی کی طرف انگوٹھا ہلاتے ہوئے کہا۔''یہ لوگ زندگی بھر خطرے میں رہیں گے کیونکہ سب کو معلوم ہو چکا ہے کہ یہ تمہارے ساتھ دے رہے ہیں!''

''میں نہیں جا سکتا۔'' ہیری نے کہا۔''مجھے ایک کام پورا کرنا ہے......''

''وہ کام کسی اور کو سونپ دو......''

''میں ایسا نہیں کر سکتا ہوں۔یہ مجھے ہی کرنا ہوگا۔ڈمبل ڈور! نے سب کچھ واضح کر دیا تھا......''

''اوہ ایسا کیا؟......اور کیا اس نے تمہیں سب کچھ بتا دیا تھا؟ کیا وہ تمہارے ساتھ پورا طرح ایماندار تھا؟''

ہیری پورے دل سے ہاں کہنا چاہتا تھا مگر نجانے کیوں یہ چھوٹا سا لفظ اس کے لبوں پر نہیں آ پایا۔ابروفورتھ جانتا تھا کہ وہ کیا سوچ رہا ہے؟

''میں اپنے بھائی کو جانتا تھا پوٹر! اس نے معاملات کو مخفی رکھنے کا سبق ماں کی گود میں ہی سیکھ لیا تھا۔ہم اسرار اور جھوٹ کے ماحول میں بڑے ہوئے تھے اور ایلبس ......وہ تو پیدائشی ذہین تھا۔''

بوڑھے آدمی کی آنکھ آتشدان کے شلف کے اوپر ٹنگی ہوئی پینٹنگ پر پہنچ گئی جس میں ایک لڑکی دکھائی دے رہی تھی۔جب ہیری نے چاروں طرف صحیح طور پر جائزہ لیا تو اسے احساس ہوا کہ کمرے میں یہ اکلوتی تصویر تھی۔ایلبس ڈمبل ڈور یا کسی اور کی کوئی بھی تصویر نہیں لگی تھی۔

''مسٹر ڈمبل ڈور!'' ہرمائنی نے تھوڑی سہمے ہوئے انداز میں پوچھا۔''کیا یہ آپ کی بہن ہے؟......آریانا؟''

''اوہ ہاں!'' ابروفورتھ نے کہا۔''لڑکی! میرا خیال ہے کہ تم ریٹا سکیٹر کی کتاب پڑھ رہی ہو۔''

آگ کی گلابی روشنی میں بھی یہ عیاں ہو رہا تھا کہ ہرمائنی کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔

''ایلفیس ڈوج نے ہم سے ان کا ذکر کیا تھا۔'' ہیری نے ہرمائنی کا تحفظ کرنے کی کوشش کی۔

''وہ سنکی پاگل بوڑھا!'' ابروفورتھ نے جام کا ایک گھونٹ لیتے ہوئے بڑبڑا کر کہا۔''سوچتا تھا کہ سورج میرے بھائی کے منہ سے ہی طلوع ہوتا ہے، بہت سے لوگ ایسا سوچتے ہیں......ایسا لگتا ہے کہ تم تینوں بھی......''

ہیری خاموش رہا۔وہ ڈمبل ڈور کے بارے میں اپنے ذہن میں دبے ہوئے اندیشے اور شکوک وشبہات کو دوبارہ اجاگر نہیں کرنا چاہتا تھا جو اسے مہینوں سے ستا رہے تھے۔اس نے ڈوبی کی قبر کھودتے ہوئے یہ فیصلہ چن لیا تھا۔اس نے یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ ایلبس ڈمبل ڈور کی بتائی ہوئی پیچیدہ اور خطرناک راہ پر چلتا رہے گا۔وہ یہ تسلیم کرنے کا عزم کر چکا تھا کہ اسے ہر چیز نہیں بتائی گئی تھی مگر اس کے باوجود اسے بس بھروسہ کرنا تھا۔دوبارہ اندیشوں کا شکار ہونے میں اس کی کوئی تمنا نہیں تھی۔وہ ایسی کوئی بات نہیں سننا چاہتا تھا جو

اسے اس کے ہدف سے گمراہ کر دے۔اس نے ابروفورتھ سے آنکھوں سے آنکھیں ملائیں جو ہو بہو ان کے جیسی ہی تھیں۔ چمکدار نیلی آنکھوں سے اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کے وجود کو گہرائیوں تک کھنگالا جا رہا ہو۔ ہیری کو محسوس ہو رہا تھا کہ ابروفورتھ کو اس کے خیالات کا اندازہ تھا اور وہ اس کے لئے اس سے نفرت کر رہا تھا۔

''پروفیسر ڈمبل ڈور، ہیری کا خیال رکھتے تھے، بہت زیادہ!'' ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔

''کیا واقعی؟'' ابروفورتھ نے کہا۔''یہ بڑی عجیب بات ہے کہ میرا بھائی جن لوگوں کا بہت زیادہ خیال رکھتا تھا، ان سب کا انجام نہایت برا ہوا۔ اگر وہ ان کے معاملات میں دخل اندازی نہ کرتا تو شاید ان کا اتنا برا انجام نہ ہوتا......''

''آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟'' ہرمائنی نے تیزی سے سانس لیتے ہوئے کہا۔

''تمہیں اس سے کوئی غرض نہیں ہونا چاہئے!'' ابروفورتھ نے کہا۔

''مگر یہ واقعی ایک سنجیدہ بات ہ۔'' ہرمائنی نے کہا۔''کیا آپ کا......کیا آپ کا اشارہ اپنی بہن کی طرف ہے؟''

ابروفورتھ نے اسے غصیلے انداز میں گھورا۔ اس کے ہونٹ کپکپا رہے تھے جیسے وہ ان الفاظ کو بچا رہا ہو جنہیں وہ برسوں سے اپنے دانتوں کے پیچھے روکے ہوئے تھے پھر وہ یکلخت بھڑکتا ہوا بولتا چلا گیا۔

''جب میری بہن کچھ سال کی تھی تو تین ماگلو لڑکوں نے اس پر حملہ کیا تھا۔ وہ ہمارے پیچھے کے باغیچے کی باڑھ سے جاسوسی کر رہے تھے اور انہوں نے اسے جادو کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ وہ بچی تھی اور اس پر قابو نہیں کر سکتی تھی، اس عمر میں کوئی جادوگرنی یا جادوگر بھی نہیں کر سکتا۔ میرا خیال ہے کہ ماگلوں نے جو دیکھا اس سے وہ ڈر گئے۔ وہ باڑھ میں سے گھس کر اندر آ گئے اور جب وہ انہیں ویسا کرنے کا طریقہ نہیں بتا پائی تو انہوں نے اسے جادو کرنے سے روکنے کیلئے گھٹیا طریقے آزمائے۔''

آگ کی روشنی میں ہرمائنی کی آنکھیں پھیل گئیں۔ رون کا چہرہ تھوڑا فق پڑتا ہوا دکھائی دیا۔ ابروفورتھ اُٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ وہ بھی ایلبس جتنا ہی لمبا تھا اور اپنے درد کی گہرائی اور غصے میں وہ اچانک خوفناک دکھائی دینے لگا۔

''اس سے وہ تباہ ہو گئی، وہ برباد ہو گئی، دوبارہ کبھی صحیح نہ ہو پائی۔ وہ جادو کا استعمال نہیں کر سکتی تھی مگر اس سے چھٹکارا بھی نہیں پا سکتی تھی۔ جادو کی سمت باہر نکلنے کے بجائے اندر مڑ گئی تھی اور وہ پاگل ہو گئی، جب وہ اسے قابو نہیں رکھ پاتی تھی تو وہ دھماکوں کی شکل میں باہر نکلتا تھا۔ کئی موقعوں پر تو وہ سنگین حد تک خطرناک ہو جاتی تھی مگر زیادہ تر اس کا رویہ بہت اچھا رہتا تھا اور وہ بے ضرر تھی۔''

''میرے والد ان ماگلو بچوں کے پیچھے گئے۔ جنہوں نے یہ سب کیا تھا۔'' ابروفورتھ نے کہا۔''اور ان پر حملہ کر دیا۔ اس کیلئے انہیں اژقبان میں بھیج دیا گیا، انہوں نے یہ کبھی نہیں بتایا کہ انہوں نے ایسا کیوں کیا تھا کیونکہ اگر محکمے کو اس گھٹیا جرم کی خبر ہو جاتی تو اسے ہمیشہ کیلئے سینیٹ مونگوز ہسپتال میں نظر بند کر دیا جاتا۔ وہ اسے بین الاقوامی قانون مجسمہ رازداری کیلئے سنگین خطرہ سمجھتے تھے کیونکہ وہ نہایت سنگین اور خطرناک تھی، اور جادو پر قابو نہ رکھ پانے کی وجہ سے کبھی بھی جادو سے گھمبیر دھماکہ کر سکتی تھی۔''

''ہم اسے محفوظ اور پوشیدہ زندگی گزارنے کی تربیت دے رہے تھے۔ ہم نے مکان بدل لیا۔ اس کی بیماری کی افواہ پھیلائی، میری ماں نے اس کی دیکھ بھال کی اور اسے پرسکون اور خوش رکھنے کی کوشش کی......''

''میں اس کا پسندیدہ بھائی تھا۔'' اس نے کہا اور یہ کہتے ہوئے ابروفورتھ کی جھریوں اور الجھی ہوئی داڑھی کے پیچھے ایک ننھا سکول کا طالبعلم جھلکنے لگا۔ ''ایلبس نہیں تھا۔ وہ تو جب گھر پر ہوتا تھا تو ہمیشہ اپنے بیڈروم میں بند رہتا تھا۔ اپنی کتابوں کے مطالعے میں مشغول رہتا تھا اور اپنے اعزاز اور تمغے گنتا رہتا تھا۔ اور اپنے دور کے سب سے 'مشہور لکھاری جادوگروں' سے خط و کتابت میں ڈوبا رہتا تھا۔'' ابروفورتھ کے لہجے میں طنز کی کاٹ جھلک رہی تھی۔ ''ایلبس اس کی دیکھ بھال کے چکروں میں الجھنا نہیں چاہتا تھا۔ وہ مجھے سب سے زیادہ پسند کرتی تھی۔ جب وہ غصے میں ہوتی تھی تو بھی میں ہی اسے پرسکون کر سکتا تھا، اور جب وہ پرسکون ہوتی تھی تو وہ بکریوں کو چارہ کھلانے میں میری مدد کیا کرتی تھی۔''

''پھر جب وہ چودہ برس کی ہوئی...... دیکھو! میں اس وقت وہاں نہیں تھا۔'' ابروفورتھ نے کہا۔ ''اگر میں وہاں ہوتا تو اسے پرسکون کر لیتا۔ اسے غصے کا دورہ پڑا اور میری ماں پہلے جتنی نوجوان نہیں رہی تھی اور...... بدقسمتی سے حادثہ ہو گیا۔ آریانا جادو کو قابو میں نہیں رکھ پا رہی تھی، اس حادثے میں میری ماں کی موت واقع ہو گئی۔''

ہیری کو تاسف اور نفرت کا ملا جلا خوفناک احساس ہوا۔ وہ آگے کچھ بھی نہیں سننا چاہتا تھا مگر ابروفورتھ بولتا چلا جا رہا تھا۔ ہیری سوچنے لگا کہ وہ کتنے طویل عرصے بعد اس بارے میں بول رہا تھا۔ معلوم نہیں شاید وہ اس کے بارے میں پہلی بار بول رہا تھا......

''تو اس سے ایلفیس ڈوج کے ساتھ ایلبس کی دنیا بھر کی سیاحت کی منصوبہ سازی کھٹائی میں پڑ گئی۔ میری ماں کی تدفین کے موقع پر دونوں گھر واپس لوٹے اور پھر ڈوج تنہا ہی دنیا کی سیاحت پر نکل کھڑا ہوا۔ ایلبس گھر کا سربراہ بن گیا...... ہاں سربراہ!''

ابروفورتھ نے حقارت کے ساتھ سامنے فرش پر تھوک دیا۔

''میں نے اس سے کہا کہ میں گھر پر رُک کر آریانا کی دیکھ بھال کروں گا؟ مجھے سکول جانے کی پرواہ نہیں تھی۔ میں گھر پر ٹھہر کر یہ کام کرنے کیلئے تیار تھا، اس نے مجھ سے کہا کہ مجھے اپنی پڑھائی مکمل کرنا ہے اور وہ میری ماں کا کام سنبھال لے گا۔ ایک طاقتور فرد اور خودساختہ روشن ضمیر شخصیت کیلئے یہ بہت معمولی کام تھا۔ اپنی نیم پاگل بہن کی دیکھ بھال کرنے کیلئے اسے کوئی اعزاز یا تمغہ تو نہیں مل سکتا تھا۔ ہر دوسرے دن اسے گھر کو دھماکے سے اڑا دینے سے روکنے کیلئے اسے شاباشی تو نہیں مل سکتی تھی مگر اس نے کچھ ہفتوں تک بالکل صحیح کام کیا...... جب تک کہ وہ نہیں آیا۔''

اب ابروفورتھ کے چہرے پر بہت ہی خطرناک تاثر پھیل گیا تھا۔

''گرینڈ لوالڈ! بالآخر میرے بھائی کو بات چیت کرنے کیلئے ایک برابر کا ساتھی مل گیا تھا جو اس کے جتنا ہی قابل، اعلیٰ مہارت یافتہ اور خودساختہ روشن ضمیر تھا۔ وہ ایک نئی جادوگر ریاست کے منصوبے بنانے لگے، اجل کے تبرکات کی تلاش کرنے لگے اور اپنی

دلچسپی والے کاموں کی طرف ان کی رغبت دن بہ دن بڑھتی چلی گئی۔ظاہر ہے کہ اس دوران آریانا کی دیکھ بھال سرد خانے میں چلی گئی، ایک عظیم جادوئی سلطنت کی حرص میں بڑی بڑی منصوبہ سازیاں تشکیل پا رہی تھیں۔اگر اس دوران ایک چھوٹی نیم پاگل لڑکی نظرانداز ہو جاتی ہے تو اس سے کیا فرق پڑ سکتا تھا......آخر کار ایلبس لوگوں کی 'بھلائی' کیلئے تو کام کر رہا تھا......''

''لیکن اس کے کچھ ہفتوں بعد ہی میرا پارہ چڑھنے لگا۔میرے ہوگورٹس سے لوٹنے کا وقت آ گیا تھا اس لئے میں نے ان دونوں کے سامنے جا کر کہا جیسے میں ابھی تمہارے سامنے ہوں۔'' ابروفورتھ نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ہیری کو بہت کم تصور کرنے کی ضرورت پڑ رہی تھی کہ نوجوانی کے دور میں ابروفورتھ غصے کے عالم میں اپنے بڑے بھائی کا سامنا کر رہا تھا۔

''میں نے اس سے کہا کہ تم اسی وقت یہ سارا کام چھوڑ دو۔تم آریانا کو کہیں اور نہیں رکھ سکتے، اس کی حالت ٹھیک نہیں ہے، تم اسے اپنے ساتھ نہیں لے جا سکتے ہو، چاہے تم جہاں بھی جا کر مکارانہ تقریریں جھاڑنے اور اپنے حلیف بنانے کے منصوبے تشکیل دے رہے ہو۔اسے یہ سب پسند نہیں آیا۔'' ابروفورتھ نے کہا اور اس کی آنکھیں کچھ دیر کیلئے اس کی عینک پر آگ کی پڑتی ہوئی روشنی کی وجہ سے دکھائی نہیں دیں۔وہ ایک بار پھر سفید دکھائی دے رہا تھا۔''گرینڈلوالڈ کو میرا رویہ ذرا بھی پسند نہیں آیا۔وہ ناراض ہو گیا۔اس نے کہا کہ میں ایک بیوقوف لڑکا ہوں، اپنے قابل اور ہونہار بھائی کے روشن مستقبل کی راہ رکاوٹ بننے کی کوشش کر رہا ہوں......کیا میں یہ نہیں سمجھتا ہوں کہ جب وہ دنیا بدل ڈالے گا، پوشیدہ جادوگروں کی گھٹن والی فضا ختم کر کے انہیں دنیا بھر میں کھلی آزادی بخش دے گا اور ماگلوؤں کو ان کی اصلی اوقات دکھائی دی جائے گی تو میری بہن کو کہیں یوں چھپنے اور گھٹ گھٹ کر جینے کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔''

ہمارے درمیان تکرار ہونے لگی......میں نے اپنی چھڑی نکال لی اور اس نے اپنی چھڑی نکال لی۔میرے بھائی کے سب سے اچھے دوست نے مجھ پر جبر کٹ وار کا استعمال کیا۔ایلبس اسے روکنے کی کوشش کر رہا تھا اور ہم تینوں میں مقابلے والی فضا بن چکی تھی۔چمکتی ہوئی روشنی اور دھماکوں کی آواز سے وہ شروع ہو گئی، وہ اسے برداشت نہیں کر پائی......

ابروفورتھ کے چہرے کا رنگ پھیکا پڑ چکا تھا جیسے کسی زخم سے ڈھیر سارا خون بہہ گیا ہو۔

''میرا خیال ہے کہ وہ میری مدد کرنا چاہتی تھی مگر دراصل وہ یہ جانتی ہی نہیں تھی کہ وہ کیا کر رہی ہے؟ مجھے نہیں معلوم کہ یہ ہم میں سے کس نے کیا؟ ہم میں سے کوئی بھی......ہو سکتا تھا مگر وہ مر گئی......''

اس کی آواز آخری الفاظ پر آ کر ٹوٹ گئی تھی اور سب سے پاس والی کرسی پر لڑھک گیا۔ہرمائنی کا چہرہ آنسوؤں سے بھرا پڑا تھا اور رون کا چہرہ بھی ابروفورتھ جتنا ہی زرد پڑ چکا تھا۔ہیری کو خالی پن کے سوا کچھ نہیں محسوس ہو رہا تھا۔اس کے وجود میں ایک نفرت بھی بھر گئی تھی۔وہ سوچ رہا تھا کہ کاش اس نے یہ سب نہ سنا ہوتا۔کاش وہ اسے اپنے دماغ سے دھو کر صاف کر پاتا۔

''مجھے بہت......مجھے بہت افسوس ہے۔'' ہرمائنی پھس پھسے انداز میں بولی۔

''چلی گئی......'' ابروفورتھ بولا۔ ''ہمیشہ کیلئے چلی گئی۔''

اس نے آستین سے اپنی ناک پونچھی اور پھر گلا صاف کیا۔

''ظاہر ہے گرینڈلوالڈ بھاگ کھڑا ہوا۔ اس کے ملک میں اس کا ریکارڈ پہلے ہی تھوڑا خراب تھا اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس میں آریانا کا معاملہ بھی شامل ہو جائے اور ایلبس آزاد ہو گیا، ہے نا؟ اپنی بہن کے بوجھ سے آزاد۔ دنیا کا سب سے قابل جادوگر بننے کیلئے آزاد......''

''مگر وہ کبھی آزاد نہیں ہو پائے!'' ہیری نے کہا۔

''کیا کہا......؟'' ابروفورتھ غرایا۔

''کبھی نہیں!'' ہیری نے کہا۔ ''جس رات آپ کے بھائی کی موت ہوئی تھی، اس رات انہوں نے ایک زہریلا مرکب پیا تھا جس سے ان کا دماغ اُلٹ گیا تھا۔ وہ چیخنے چلانے لگے تھے اور کسی سے منت سماجت کر رہے تھے جو وہاں موجود نہیں تھا۔ انہیں چوٹ مت پہنچاؤ...... براہ مہربانی......ان کے بجائے مجھے چوٹ پہنچا دو......''

رون اور ہرمائنی، ہیری کو گھور کر دیکھ رہے تھے۔ اس نے انہیں تفصیل سے نہیں بتایا تھا کہ جھیل والے جزیرے پر کیا ہوا تھا۔ دراصل، اس کے اور ڈمبل ڈور کے ہوگورٹس لوٹنے کے درمیاں جو جو سانحے ہوئے تھے، وہ زیادہ سنگین تھے۔

''وہ اس وقت یہ تصور کر رہے تھے کہ وہ آپ کے اور گرینڈلوالڈ کے ساتھ ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ وہ یہی سوچ رہے تھے۔'' ہیری نے ڈمبل ڈور کے کراہنے اور گڑگڑانے کو یاد کرتے ہوئے کہا۔ ''وہ سوچ رہے تھے کہ گرینڈلوالڈ آپ کو اور آریانا کو چوٹ پہنچا رہا ہے...... یہ ان کیلئے تکلیف دہ اذیت تھی۔ اگر آپ نے انہیں اس وقت دیکھا ہوتا تو آپ انہیں کبھی 'آزاد' نہ کہتے......''

ابروفورتھ اپنے جڑے اور ابھری رگوں بھرے ہاتھوں کو کھوئے ہوئے انداز میں دیکھ رہا تھا۔ کافی دیر بعد وہ بولا۔ ''تم یہ بات یقین کے ساتھ کیسے کہہ سکتے ہو، پوٹر! کہ میرے بھائی کی دلچسپی تم میں زیادہ ہے اور 'عظیم نیک نامی' میں کم ہے؟ تم اتنے یقین کے ساتھ کیسے کہہ سکتے ہو کہ میری چھوٹی بہن کی طرح تمہاری بھی قربانی نہیں دی جا رہی ہے؟''

برف ایک ٹکڑا ہیری کے دل کو چیر گیا۔

''مجھے اس بات پر یقین نہیں ہے کہ ڈمبل ڈور حقیقتاً ہیری سے پیار کرتے تھے۔'' ہرمائنی نے کہا۔

''تو پھر اس نے اسے چھپنے کو کیوں نہیں کہا؟'' ابرفورتھ نے چیختے ہوئے کہا۔ ''اس نے اس سے یہ کیوں نہیں کہا کہ اپنی پرواہ کرو۔ بچنے کا طریقہ یہ ہے......؟''

''کیونکہ......'' ہرمائنی کے جواب دینے سے پہلے ہی ہیری بول اُٹھا۔ ''کئی بار آپ کو اپنی حفاظت سے آگے تک سوچنا پڑتا ہے۔ کئی بار آپ کو عظیم نیک نامی کے بارے میں سوچنا پڑتا ہے، جس میں لوگوں کی بھلائی پوشیدہ ہوتی ہے۔ یہی جنگ ہے!''

''تم صرف سترہ سال کے ہو، لڑکے!''

''میں بالغ ہوں اور چاہے آپ نے شکست تسلیم کر لی ہو مگر میں لڑتا رہوں گا۔''

''کون کہتا ہے کہ میں نے شکست تسلیم کر لی ہے؟''

''ققنس کا گروہ ختم ہو چکا ہے۔'' ہیری نے دہرایا۔ ''تم جانتے ہو کون؟ جیت گیا ہے، سب کچھ ختم ہو گیا ہے اور جو بھی یہ نہیں مانتا ہے، وہ بیوقوف ہے......''

''مجھے یہ کہتے ہوئے اچھا نہیں لگتا مگر یہی کڑوی سچائی ہے......''

''نہیں...... یہ سچائی نہیں ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''آپ کے بھائی، تم جانتے ہو کون؟ کو ختم کرنے کا اصلی طریقہ جانتے تھے اور انہوں نے مجھے وہ طریقہ بتا دیا ہے۔ میں اس کوشش میں تب تک جدوجہد کرتا رہوں گا جب تک میں کامیاب نہیں ہو جاتا...... یا مر نہیں جاتا۔ یہ نہ سوچیں کہ مجھے اندازہ نہیں ہے کہ اس کا کیا انجام ہو سکتا ہے، میں گذشتہ کئی برسوں سے یہ بات جانتا ہوں؟''

اس نے ابروفورتھ کی ملامت یا بحث کا انتظار کیا مگر ابروفورتھ نے ایسا کچھ نہیں کیا بلکہ تیوری چڑھا کر اس کی طرف دیکھتا رہا۔

''ہمیں ہوگورٹس میں داخل ہونا ہے۔'' ہیری نے دوبارہ کہا۔ ''اگر آپ ہماری مدد نہیں کر سکتے تو ہم صبح ہونے کا انتظار کریں گے پھر آپ کو پرسکون ماحول میں چھوڑ کر اپنا راستہ خود تلاش کرنے کی کوشش کریں گے۔ اگر آپ ہماری مدد کر سکتے ہیں تو ایسا کرنے کیلئے سب سے درست وقت یہی ہے......''

ابروفورتھ اپنی کرسی پر ساکت بیٹھ کر ہیری کو ان آنکھوں سے دیکھتا رہا جو حیرت انگیز طور پر اس کے بھائی جیسی ہی دکھائی دیتی تھیں۔ بالآخر اس نے اپنا گلا صاف کیا اور چلتا ہوا چھوٹی میز کے دوسری طرف پہنچ گیا۔ آریانا کی تصویر کے پاس پہنچ کر کھڑا ہو گیا۔

''تم جانتی ہو کہ کیا کرنا ہے؟'' اس نے کہا۔

وہ مسکرائی اور مڑ کر دور چلی گئی۔ عام طور پر تصویروں کے لوگ فریم کے کونوں سے باہر نکل جاتے تھے مگر آریانا نے ایسا کچھ نہیں کیا۔ وہ اپنی تصویر کے عقب میں دکھائی دینے والی راہداری پر چلی جا رہی تھی جو کسی غار جیسی دکھائی دیتی تھی۔ انہوں نے اس کے پتلے سائے کو اس کے عقب میں دیکھا جب تک کہ وہ غار کی گہرائی میں جا کر اندھیرے میں کھو نہیں گئی۔

''ار...... کیا؟......'' رون نے کچھ کہنے کی کوشش کی۔

''اب اندر جانے کا بس ایک ہی راستہ ہے۔'' ابروفورتھ نے کہا۔ ''تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ انہوں نے سارے پرانے راستوں کی خفیہ راہداریاں دونوں طرف سے بند کر دی ہیں۔ ہوگورٹس کی چار دیواری کے چاروں طرف روح کھچڑ پہرہ دے رہے ہیں، جیسا کہ میرے مصدقہ ذرائع نے مجھے خبر دی۔ سکول کے اندر بھی محافظ دستے پہریداری کر رہے ہیں۔ اس جگہ کی آج سے پہلے کبھی اتنی سنگین رکھوالی دیکھنے میں نہیں آئی۔ تم اس کے اندر پہنچنے کے بعد کوئی بھی قدم اُٹھانے کے بارے میں کیسے سوچ سکتے ہو؟ جب

سنیپ وہاں کا ہیڈ ماسٹر ہو اور کیرو بھائی بہن اس کے مددگار ہوں مگر......مگر اس کی فکر بھی تو تمہیں ہی کرنا ہے، ہے نا؟ تم کہتے ہو کہ تم مرنے کیلئے تیار ہو......؟''

''مگر کیا......؟'' ہرمائنی نے آریانا کی تصویر کو تیوریاں چڑھا کر دیکھتے ہوئے پوچھا۔

بالآخر ایک چھوٹا سفید نقطہ تصویر کے غار کی گہرائی میں نمودار ہو گیا۔ اب آریانا ان کی طرف پلٹ کر واپس آ رہی تھی اور زیادہ بڑی ہوتی جا رہی تھی مگر اب اس کے ساتھ کوئی اور بھی تھا۔ اس سے زیادہ لمبا ایک لڑکا جو جو لنگڑا کر چل رہا تھا مگر کافی جوشیلا دکھائی دے رہا تھا۔ اس لڑکے کے بال اتنے لمبے تھے کہ جتنے ہیری نے پہلے کبھی نہیں دیکھے تھے۔ اس کے چہرے پر کئی زخم تھے اور اس کے کپڑے پھٹے ہوئے تھے۔ آہستہ آہستہ دونوں ہیولے بڑے ہوتے چلے گئے اور جب تک کہ ان کے سر اور کندھوں نے تصویر کے فریم کو پورا بھر نہ ڈالا۔ پھر پوری تصویر کسی چھوٹے دروازے کی طرح دیوار پر آگے کی طرف جھولتی ہوئی کھل گئی اور اس کے پیچھے اصلی سرنگ کا دہانہ دکھائی دینے لگا۔ اس میں سے اصلی نیول لانگ باٹم باہر نکلا جس کے بال بہت بڑے تھے اور چہرے پر متعدد زخموں کے نشان تھے، کپڑے بھی پھٹے ہوئے تھے۔ نیول لانگ باٹم خوشی سے چیخا۔

'میں جانتا تھا کہ تم ضرور آؤ گے۔ میں جانتا تھا ہیری......''

انتیس واں باب

گمشدہ نگین کڑا تاج

''نیول...... یہ کیا...... کیسے؟''

مگر اس وقت تک نیول نے رون اور ہرمائنی کو بھی دیکھ لیا تھا، وہ خوشی سے چیختے ہوئے انہیں بھی گلے لگانے کیلئے آگے بڑھا۔ ھیری نے نیول کو جتنا زیادہ دیکھا، اسے اس کا حال اتنا ہی خستہ دکھائی دیا۔ اس کی ایک آنکھ سوجی، پیلی اور ارغوانی ہو رہی تھی۔ اس کے چہرے پر زخموں کے گہرے نشان تھے۔ اس کا حلیہ بتا رہا تھا کہ اس نے بہت اذیت اُٹھائی تھی۔ بہرحال، اس کا کٹا پھٹا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا جب اس نے ہرمائنی کو چھوڑتے ہوئے دوبارہ کہا۔ ''میں جانتا تھا کہ تم ضرور آؤ گے۔ سمیس سے ہمیشہ کہتا تھا کہ یہ تو صرف وقت کی بات ہے۔''

''نیول! تمہیں کیا ہوا؟''

''کیا...... اوہ یہ!'' نیول نے اپنا سر ہلا کر اپنی چوٹوں کو نظرانداز کر دیا۔ ''یہ کچھ بھی نہیں ہیں۔ سمیس کی حالت تو مجھ سے زیادہ خراب ہے۔ تم خود دیکھ لینا۔ تو ہم چلیں۔ اور ہاں!'' وہ ابرفورتھ کی طرف مڑا۔ ''ایک دو لوگ اور آ سکتے ہیں!''

''ایک دو اور لوگ......؟'' ابرفورتھ نے خطرناک انداز میں کہا۔ ''دو اور سے تمہارا کیا مطلب ہے، لانگ باٹم! باہر ممنوعہ بگل فعال ہے اور پورے قصبے پر سحر پھیلا ہوا ہے۔''

''میں جانتا ہوں، اس لئے وہ نقاب اُڑان بھر کر سیدھا تمہارے بار میں ہی نمودار ہوں گے۔'' نیول نے کہا۔ ''جب وہ یہاں پہنچ جائیں تو انہیں راہداری میں بھیج دینا، ٹھیک ہے؟ بہت بہت شکریہ!''

نیول نے ہرمائنی کی طرف ہاتھ بڑھا کر آتش دان کی شلف اور غار میں چڑھاتے میں اس کی مدد کی۔ رون اس کے تعاقب میں چڑھ گیا اور نیول...... ھیری نے ابرفورتھ کو مخاطب کیا۔

''سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کا شکریہ کیسے ادا کروں، آپ نے دو بار ہماری جان بچائی ہے۔''

''ان کا خیال رکھنا۔'' ابرفورتھ نے روکھے لہجے میں کہا۔ ''میں تیسری بار انہیں بچا نہیں پاؤں گا۔''

ہیری آتشدان کے شلف پر چڑھا اور آریانا کی تصویر کے عقب میں چھپی ہوئی اندھیری راہداری میں پہنچ گیا۔ دوسری طرف پتھر کی سیڑھیوں کے زینے تھے۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے یہ راہداری یہاں برسوں سے موجود تھی۔ دیواروں پر پیتل کی لالٹینیں جلتی ہوئی لٹک رہی تھیں اور مٹی کا فرش ہموار تھا۔ چلتے ہوئے ان کے سائے پنکھوں کی طرح دیوار پر لہراتے رہے۔

جب وہ آگے چلنے لگے تو رون نے پوچھا۔ ''یہ راستہ کب سے ہے؟ یہ تو ہوگورٹس کے نقشے میں دکھائی نہیں دیتا ہے، ہے نا؟ میرا خیال تھا کہ سکول کے اندر باہر صرف سات راستوں کی راہداریاں ہی باہر جاتی ہیں۔''

''نئے سال کی سہ ماہی کے شروع ہوتے ہی ان سب کو بند کر دیا گیا تھا۔'' نیول نے کہا۔ ''اب ان میں سے کسی سے بھی اندر داخل ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اندر جانے کے راستے پر جادوئی سحر پھیلا دیئے گئے ہیں اور باہر نکلنے کے راستے پر مرگ خور اور روح کھچڑ انتظار کر رہے ہیں۔'' وہ مسکراتے ہوئے پیچھے ہو گیا جیسے آنکھوں میں ان کی چہرے سمو لینا چاہتا ہو۔ ''یہ سب چھوڑو!...... کیا یہ سچ ہے؟ کہ تم لوگ واقعی گرنگوٹس میں گھس گئے تھے۔ کیا تم ڈریگن کی پیٹھ پر بیٹھ کر وہاں سے فرار ہونے کامیاب ہو گئے تھے؟ یہ بات ہر جگہ پھیلی ہوئی ہے۔ سب لوگ یہی بات کر رہے ہیں۔ رات کے کھانے پر ہال میں ٹیری بوٹ اس بارے میں چلا چلا کر بتا رہا تھا جس کے لئے کیرو نے اس کی پٹائی کر ڈالی......''

''ہاں! یہ سچ ہے......'' ہیری نے کہا۔

نیول خوشی سے ہنس پڑا۔

''تم نے ڈریگن کا کیا کیا؟''

''جنگل میں کھلا چھوڑ دیا۔'' رون نے کہا۔ ''ویسے ہرمائنی تو اسے پالتو بنانے کا سوچ رہی تھی۔''

''رون! بڑھا چڑھا کر مت بیان کرو......''

''مگر تم کر کیا رہے تھے؟ لوگ کہہ رہے ہیں تم کہیں چھپ گئے ہو، ہیری! مگر مجھے ایسا نہیں لگتا۔ میرا خیال ہے کہ تم کچھ نہ کچھ ضرور کر رہے ہو گے۔''

''تمہارا خیال صحیح ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''مگر ہمیں ہوگورٹس کی خیر خبر بتاؤ، نیول! ہمیں باہر رہ کر یہاں کی کوئی خبر نہیں مل پائی ہے!''

''ہاں ......دیکھو!...... ہوگورٹس اب پہلے جیسا بالکل نہیں رہا۔'' نیول نے کہا اور یہ کہتے ہوئے اس کے چہرے پر مسکراہٹ غائب ہو گئی۔ ''کیا تم کیرو بہن بھائی کو جانتے ہو۔''

''وہ مرگ خور جو یہاں پڑھاتے ہیں؟''

''وہ یہاں پڑھانے سے کچھ زیادہ ہی کرتے ہیں۔'' نیول نے کہا۔ ''وہ یہاں کے نظم وضبط کے منتظم ہیں اور وہ دونوں یہاں بس

سزائیں دینا پسند کرتے ہیں۔''

''امبریج کی طرح؟''

''نہیں! امبریج تو ان کے سامنے بہت شریف دکھائی دیتی ہے۔ باقی اساتذہ سے کہا گیا ہے کہ اگر ہم کوئی غلطی کریں تو ہمیں کیرو بہن بھائی کے پاس بھیج دیا جائے۔ جہاں تک ممکن ہوتا ہے، اساتذہ ایسا کچھ نہیں کرتے ہیں۔ صاف دکھائی دیتا ہے کہ وہ بھی ان سے اتنی ہی نفرت کرتے ہیں جتنی کہ ہم کرتے ہیں......''

''ایمقس تاریک جادو سے تحفظ کے فن کی کلاس پڑھانے آیا ہے مگر اب وہ تاریک جادو ہی پڑھا رہا ہے جن لوگوں کو سزا دی جاتی ہے، ان پر ہمیں جبر کٹ وار کا استعمال کرنا ہوتا ہے......''

''کیا......؟''

ھیری، رون اور ہرمائنی کی آوازیں ایک ساتھ راہداری میں گونجیں۔

''بالکل!'' نیول نے کہا۔ ''اسی وجہ سے مجھے یہ زخم ملے ہیں۔'' اس نے اپنے گلے کے ایک گہرے زخم کی طرف اشارہ کیا۔ ''میں نے جبر کٹ وار استعمال کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ ویسے کچھ طلباء اسے پسند کرتے ہیں۔ کریب اور گوئل تو اس کے دیوانے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ وہ پہلی بار کسی چیز میں ماہر ہوئے ہیں......''

''ایمقس کی بہن ایل کٹو ہمیں ماگلوؤں سے باہمی تعلقات کا مضمون پڑھاتی ہے، جسے پڑھنا اب تمام طلباء کیلئے لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ ہمیں اس کی باتیں سننی پڑتی ہیں کہ ماگلو لوگ جانوروں جتنے گدھے ہوتے ہیں، وہ بتاتی ہیں کہ ماگلوؤں نے کس طرح جادوگروں کے ساتھ ظلم وستم کر کے انہیں چھپنے کیلئے مجبور کر دیا ہے اور کیسے فطری قانون کو دوبارہ، از سر نو رائج کیا جا رہا ہے؟ مجھے یہ چوٹ ملی......'' اس نے اپنے چہرے پر ایک اور گہرے زخم کی طرف اشارہ کیا۔ ''جب میں نے اس سے پوچھا کہ اس میں اور اس کے بھائی میں کتنا ماگلو خون موجود ہے؟''

''اوہ نیول!'' رون نے کہا۔ ''منہ کھولنے کیلئے بھی کوئی وقت اور جگہ ہوتی ہے......''

''تم نے اس کی باتیں سنی نہیں ہیں۔'' نیول نے کہا۔ ''تم بھی اسے برداشت نہ کر پاتے۔ اصلی بات یہ ہے کہ جب کوئی ایسے لوگوں کے خلاف کھڑا ہوتا ہے تو اس سے ہر ایک کی ہمت بڑھتی ہے، ھیری! جب تم ایسا کرتے تھے تب میں نے اس بات پر غور کیا تھا۔''

''مگر وہ تم پر اپنے چاقوؤں کی دھاریں تیز کر رہے ہیں۔'' رون نے تھوڑا کراہتے ہوئے کہا۔ جب وہ ایک لالٹین کے پاس سے گزرے اور نیول کے زخم صاف دکھائی دیئے۔

نیول نے لاپروائی سے کندھے اچکائے۔

''کوئی فرق نہیں پڑتا۔ وہ خالص خون زیادہ بہانا نہیں چاہتے تھے، اسی لئے منہ کھولنے پر تھوڑا تشدد کا نشانہ بنا لیتے ہیں مگر اتنا نہیں کہ ہماری جان ہی چلی جائے۔''

ہیری نہیں جانتا تھا کہ کیا چیز زیادہ بری تھی؟ نیول کی کہی ہوئی باتیں یا ان چیزوں کے بارے میں اس کا ہلکا پھلکا انداز......

''اصلی خطرے کا شکار تو وہ لوگ ہیں جن کے دوست اور رشتے دار باہر رہ کر مشکلیں کھڑی کر رہے ہیں۔ انہیں قیدی بنا لیا جاتا ہے، ژینو فیلیس لوگڈ اپنے رسالے حیلہ سخن میں کافی زیادہ منہ کھول رہا تھا، اس لئے انہوں نے کرسمس پر لونا کو ریل گاڑی سے اتار کر پکڑ لیا تھا۔''

''نیول! لونا بالکل ٹھیک ہے، ہم اس سے مل چکے ہیں......''

''ہاں مجھے معلوم ہے، اس نے مجھے پیغام بھیجا تھا۔''

اس نے اپنی جیب سے ایک سنہری سکہ باہر نکالا۔ ہیری پہچان گیا کہ یہ انہی نقلی گیلن سکوں میں سے ایک تھا جن کے ذریعے 'ڈی اے' (ڈمبل ڈور آرمی) کے پیغامات ایک دوسرے کو بھیجے جاتے تھے۔

''انہوں نے بہت شاندار ساتھ دیا۔'' نیول نے ہرمائنی کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔ ''کیرو بہن بھائی کو کبھی معلوم نہیں ہو پایا کہ ہم آپس میں کیسے پیغام رسانی کرتے ہیں۔ اس سے وہ بوکھلائے ہوئے ہیں۔ ہم رات کو چوری سے باہر نکلتے تھے اور دیواروں پر پیغام لکھ دیتے تھے۔ ڈمبل کے جانباز......ضرورت ہے نئے جانبازوں کی......اسی طرح کی باتیں، اس سے سنیپ چڑ چڑا ہو جاتا تھا......''

''کرتے تھے......یعنی؟'' ہیری نے کہا جس نے اس کے جملے میں صیغہ ماضی بعید استعمال ہونے پر غور کیا۔

''ہاں! کچھ عرصے بعد یہ کام زیادہ مشکل ہو گیا۔'' نیول نے بتایا۔ ''کرسمس پر لونا کو قیدی بنا لیا گیا اور جینی ایسٹر کے بعد واپس نہیں لوٹی۔ ایک طرح سے ہم تینوں ہی اس گروپ کے روح رواں تھے۔ کیرو بہن بھائی کو شک ہو گیا کہ ان سب خرافات کے پیچھے میں ہوں، اس لئے وہ مجھ پر ضرورت سے زیادہ سختی کرنے لگے۔ اس کے علاوہ جب مائیکل کارنر نے زنجیروں سے بندھے پہلے سال کے طالب علم کو چھڑانے کی کوشش کی تو اسے پکڑ کر بہت سنگین تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اس سے باقی طلباء بے حد خوفزدہ ہو گئے۔''

''ساری شرارتیں بند......'' رون بڑبڑایا۔ جب وہ ہموار فرش والی راہداری کے چڑھائی والے حصے میں پہنچ گئے۔

''ہاں! دیکھو! میں لوگوں سے مائیکل جیسا تشدد برداشت کرنے کیلئے تو نہیں کہہ سکتا تھا۔ اس لئے ہم نے اس طرح کی حرکتیں چھوڑ دیں مگر اس کے باوجود کچھ ہفتے پہلے تک ہم لوگ جدوجہد کر رہے تھے اور چوری چھپے کام کر رہے تھے۔ میرا خیال ہے تب انہوں نے فیصلہ کیا کہ مجھے روکنے کا ایک ہی طریقہ ہے اور انہوں میری دادی پر دھاوا بول دیا۔''

''کیا کہا......؟'' ہیری، رون اور ہرمائنی ایک ساتھ چیخے۔

''ہاں!'' نیول نے کہا جواب تھوڑا ہانپ رہا رہا تھا کیونکہ راہداری کی چڑھائی کافی عمودی شکل کی تھی۔ ''دیکھو! ان کے سوچنے کا طریقہ بالکل واضح تھا اور یہ کافی کارآمد کریقے سے کام کرر ہا تھا۔ وہ بچوں کا اغوا اس لئے کرتے تھے تاکہ ان کے رشتے دار صحیح راستے پر چلیں، یہ تو صرف وقت کی بات ہی تھی کہ وہ اس کے الٹ طریقے کا بھی استعمال کریں۔ ویسے سچ تو یہ تھا کہ......'' اس نے اپنا چہرہ ان کی طرف گھمایا اور ہیری کو یہ دیکھ کر حیرانگی ہوئی کہ وہ مسکرار ہا تھا۔ ''انہوں نے دادی کے معاملے کو کچھ زیادہ ہی آسان سمجھ لیا تھا۔ ایک بوڑھی جادوگرنی، جو تنہا رہتی تھی۔ انہوں نے شاید سوچا ہوگا کہ کسی طاقتور جادوگر کو وہاں بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خیر!'' نیول ہنس پڑا۔ ''ڈولش اب بھی سینیٹ مونگوز ہسپتال میں ہی پڑا ہے اور دادی نے خفیہ پناہ گاہ تلاش کر لی ہے۔ انہوں نے مجھے ایک خط بھیجا ہے۔'' اس نے اپنے چوغے کے سینے کی جیب پر ہاتھ مارا۔ ''جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ انہیں مجھ پر فخر ہے اور میں اپنے ماں باپ کی سچی اولاد ہوں اور میں آگے بھی اسی طرح کام کرتا رہوں......''

''بہت شاندار......'' رون نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

''ہاں!'' نیول نے خوشی سے کہا۔ ''بات صرف یہ ہے کہ جب مرگ خوروں کو یہ احساس ہو گیا کہ ان کی میرے اوپر گرفت کام نہیں کررہی ہے تو انہوں نے فیصلہ کیا کہ ہوگورٹس میں اب مجھے برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ مجھے مارنے کا منصوبہ بنا رہے تھے یا اژقبان بھیجنے کا۔ مگر ان میں سے جو بھی ہوتا، میرے لئے اچھا نہیں ہوتا۔ میں نے فوراً غائب ہونے کا فیصلہ کرلیا۔''

''مگر......'' رون نے گومگوئی کے عالم میں سر ہلاتے ہوئے پوچھا۔ ''کیا......کیا ہم ہوگورٹس نہیں جارہے ہیں؟''

''دیکھتے جاؤ......ہم یہاں ہیں!'' نیول نے کہا۔

ایک موڑ مڑتے ہی راہداری ختم ہوگئی۔ ایک چھوٹی سیڑھی اس دروازے کی طرف لے جاتی تھی جو آریانا کی تصویر کے پیچھے چھپے ہوئے دروازے جیسا دکھائی دے رہا تھا۔ نیول نے اسے دھکا دے کر کھولا اور اندر چلا گیا۔ اندر داخل ہوتے ہوئے ہیری نے سنا کہ نیول کچھ لوگوں سے کہہ رہا تھا۔ ''دیکھو تو سہی! کون آیا ہے؟......میں نے تم سے پہلے ہی نہیں کہا تھا؟''

جب ہیری راہداری کے دوسری طرف موجود کمرے میں پہنچا تو زبردست چیخیں گونج اُٹھیں۔

''ہیری......ہیری......''

''یہ تو پوٹر ہے......یہ تو پوٹر ہے......''

''رون......''

''ہرمائنی......''

اسے رنگین پردوں، لالٹینوں اور کئی چہروں کا ہلکا سا احساس ہوا۔ اگلے ہی پل بیس پچیس لوگوں نے ہیری، رون اور ہرمائنی پر چھلانگیں لگا دیں۔ ان کی کمر تھپکی، انہیں گلے لگایا، ان کے بال بکھیرے اور ان سے ہاتھ ملایا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے انہوں نے ابھی ابھی

کیوڈچ کا فائنل میچ جیت لیا ہو......

''ٹھیک ہے......ٹھیک ہے!'' نیول بلند آواز میں بولا۔''اب سب خاموش ہو جاؤ۔''

ہجوم کے پیچھے ہٹنے پر ہیری نے اردگرد کے ماحول کا اچھی طرح سے جائزہ لیا۔

وہ اس کمرے کو بالکل بھی نہیں پہچان پایا، یہ بہت بڑا تھا اور کسی بڑے درخت والے گھر جیسا دکھائی دے رہا تھا یا پھر کسی بڑے جہاز کا کیبن جیسا تھا۔کئی رنگ کے جھولے والے پلنگ چھت اور بالکونی سے بندھے ہوئے تھے۔گہرے رنگ کے لکڑی کے پینل تھے، بنا کھڑکیوں کی دیواریں تھیں اوران پر چمکتے ہوئے مشجر لٹک رہے تھے۔وہاں پر ہیری نے گری فنڈر کا سنہرا شیر بھی دیکھا جو سرخ رنگ کے پردے پر پرچمک رہا تھا۔قریب ہی پیلے پردے پر ہفل پف کا سیاہ بجو دکھائی دے رہا تھا اور نیلے پردے پر ریون کلا کی کانسی کے رنگ والی چیل بھی تھی۔صرف سلے درن کے ہرے اور سفید رنگ دکھائی نہیں دے رہے تھے۔یہاں پر کتابوں کی الماریں تھیں، دیواروں سے کچھ بہاری ڈنڈے لگے کھڑے تھے، اور کونوں میں لکڑی کا ایک ریڈیو تھا۔

''ہم کہاں ہیں......؟''

''ظاہر ہے کہ ہم حاجتی کمرے میں موجود ہیں۔'' نیول نے کہا۔''اس نے کمال کر دیا؟ کیرو بہن بھائی میرا تعاقب کر رہے تھے اور میں جانتا تھا کہ میرے پاس چھپنے کا بس ایک ہی موقع ہے۔میں ایک دروازے کے پار نکلنے میں کامیاب ہو گیا اور پھر یہاں آ گیا۔ ویسے جب میں یہاں آیا تھا تو اس کا حلیہ ایسا نہیں تھا۔صرف ایک پلنگ تھا اور گری فنڈر کے پردے تھے لیکن جیسے جیسے'ڈی اے' کے باقی ساتھی آتے گئے یہ پھیلتا چلا گیا۔''

کیا کیرو بہن بھائی اس کے اندر نہیں آ سکتے ہیں؟ ہیری نے دروازے کو تلاش کرتے ہوئے پوچھا۔

''نہیں!'' سمیس فنی گن نے کہا۔جسے ہیری اس کی آواز سننے کے بعد ہی پہچان پایا تھا۔سمیس کے سوجے ہوئے چہرے پر اتنے زخم تھے کہ وہ پہچان میں ہی نہیں آ رہا تھا۔''یہ چھپنے کی بہترین جگہ ہے، جب تک ہم میں سے ایک فرد اندر ہے، تب تک وہ ہمارے پاس نہیں پہنچ سکتے ہیں۔دروازہ کھلتا ہی نہیں۔سب کچھ نیول نے کیا ہے، وہ سچ مچ اس کمرے کا مالک ہے۔آپ کو اس سے ٹھیک وہی مانگنا ہوتا ہے جس کی آپ کو ضرورت ہے......جیسے میں نہیں چاہتا کہ کیرو بہن بھائی کا کوئی وفادار اس کے اندر آ سکے......اور یہ آپ کے حکم کی تعمیل کرتا ہے، آپ کو تو بس یہ پختہ کرنا ہوتا ہے کہ آپ کے الفاظ صحیح ہوں اور غلطی کی کوئی گنجائش نہ رہے۔نیول اس میں بہت ماہر ہو چکا ہے......''

''دراصل بات بالکل سیدھی ہے۔'' نیول نے شرماتے ہوئے کہا۔''میں یہاں ڈیڑھ دن تک رہا۔جب مجھے بھوک کی شدت ستانے لگی تو میں نے خواہش کی کہ مجھے کھانے کو کچھ مل جائے۔فوراً میرے سامنے راہداری کھل گئی جس میں سے ہو کر میں ہاگس ہیڈ پہنچ گیا اور مجھے وہاں ابروفورتھ مل گیا۔وہی ہمیں کھانا کھلاتا ہے کیونکہ نجانے کیوں کمرہ ہمارے لئے کھانے کی خواہش پوری نہیں کرتا

ہے۔''

''دیکھو ایسا اس لئے ہے کہ گامپ کے تبدیلی ہیئت کے پانچ بنیادی قوانین کے تحت کچھ چیزوں کو ہوا میں سے نمودار کرنے کی کڑی ممانعت ہے جن میں کھانا بھی شامل ہے۔'' رون نے سنجیدگی سے کہا، جس کے منہ سے اتنی علمی بات سن کر سب حیران رہ گئے اور ہرمائنی آہستگی سے مسکرادی۔

''ہم قریباً دو ہفتوں سے یہاں چھپے ہوئے ہیں۔'' سمیس نے کہا۔ ''جب ہمیں اور پلنگوں کی ضرورت ہوتی ہے تو کمرے میں اپنے آپ پلنگ آجاتے ہیں۔ جب لڑکیاں آگئیں تو یہاں اچھا باتھ روم بھی نمودار ہو گیا......''

''کیونکہ لڑکیوں نہانا چاہتی ہیں، ہے نا؟'' لیونڈر براؤن نے کہا جس پر ہیری نے اب تک دھیان نہیں دیا تھا۔ چاروں طرف نظر دوڑانے پر اسے بے شمار جانے پہچانے چہرے دکھائی دیئے۔ جڑواں پاٹیل بہنیں وہاں تھیں، ساتھ ہی ٹیری بوٹ، ارنئی میک ملن، انتھونی گولڈسٹین اور مائیکل کارنر بھی تھے۔

''ہمیں بتاؤ کہ تم اب تک کیا کیا ہے؟'' ارنئی نے کہا۔ ''اتنی ساری افواہیں پھیلی ہوئی ہیں، ہم پوٹر واچ میں تمہارے بارے میں تازہ خبریں حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔'' اس نے لکڑی کے ریڈیو کی طرف اشارہ کیا۔ ''تم گرنگوٹس میں تو نہیں گھسے تھے، ہے نا؟''

''گھسے تھے۔'' نیول نے بتایا۔ ''اور ڈریگن والی بات بالکل سچ ہے۔''

تالیوں اور خوشی کی چیخیں سنائی دیں۔ رون نے ڈرامائی انداز میں سر جھکا کر خراج تحسین کو قبول کیا۔

''تم لوگ وہاں کون سی چیز چرانے کیلئے گئے تھے؟'' سمیس نے متجسس لہجے میں پوچھا۔

اس سے پہلے کہ ان تینوں میں سے کوئی اس سوال سے بچنے کیلئے پلٹ کر کوئی سوال پوچھتا۔ ہیری کو اپنے ماتھے کے نشان میں بھیانک درد کی لہر اُٹھتی ہوئی محسوس ہوئی۔ جیسے ہی اس نے دمکتے ہوئے خوش چہروں کی طرف دیکھ کر پشت گھمائی، حاجتی کمرہ اس کی نظروں کے سامنے سے غائب ہو گیا۔ وہ پتھر کی ایک کھنڈر عمارت کے اندر کھڑا تھا اور اس کے پیروں کے پاس سڑی لکڑی کے تختے اکھڑے ہوئے تھے۔ گڑھے کے پاس ایک خالی سنہری صندوقچہ کھلا پڑا تھا۔ والڈی مورٹ کی طیش بھری چیخ اس کے دماغ میں گونج رہی تھی۔

بے کوشش کے بعد وہ والڈی مورٹ کے دماغ میں سے باہر نکلا اور لہراتا ہوا حاجتی کمرے میں لوٹ آیا۔ اس کے چہرے پر پسینہ بہہ رہا تھا اور رون نے اسے پکڑ رکھا تھا۔

''تم ٹھیک تو ہو، ہیری؟'' نیول کہہ رہا تھا۔ ''بیٹھنا چاہو گے؟ مجھے لگتا ہے کہ تم بہت زیادہ تھک چکے ہو...... ہے نا؟''

''نہیں!'' ہیری نے کہا۔ اس نے رون اور ہرمائنی کی طرف دیکھ کر بغیر کچھ بولے انہیں بتانے کی کوشش کی کہ والڈی مورٹ کو

اپنی ایک پٹاری کی گمشدگی کا علم ہو چکا ہے۔ وقت تیزی سے گزر رہا تھا۔ اگر والڈی مورٹ اس کے بعد ہوگورٹس آنے کا فیصلہ کر لے گا تو موقع ان کے ہاتھ سے نکل جائے گا......

''ہمیں چلنا چاہیئے۔'' اس نے کہا اور ان دنوں کے چہروں کے تاثرات سے معلوم کرنے کی کوشش کی کہ کیا وہ واقعی اس کی بات سمجھ چکے تھے، انہوں نے آہستگی سے سر ہلا دیا۔

''تم کیا کرنے جا رہے ہو ہیری؟'' سمیس نے کہا۔ ''منصوبہ کیا ہے؟''

''منصوبہ؟'' ہیری نے دہرایا۔ وہ والڈی مورٹ کے بھڑکتے ہوئے غصے کو محسوس نہ کرنے کیلئے اپنی پوری طاقت کا استعمال کر رہا تھا۔ اس کا نشان اب بھی بری طرح جل رہا تھا۔ ''دیکھو! ایک ایسا کام ہے، جو ہمیں......یعنی رون، ہرمائنی اور مجھے کرنا ہے۔ اس کے بعد ہم یہاں سے واپس چلے جائیں گے......''

اب کوئی ہنس نہیں رہا تھا۔ کوئی تالیاں نہیں بجا رہا تھا، نیول کشمکش کا شکار دکھائی دے رہا تھا۔

''تمہارا کہنے کا کیا مطلب ہے کہ یہاں سے واپس چلے جائیں گے؟''

''دیکھو! ہم یہاں رُکنے کیلئے نہیں آئے ہیں۔'' ہیری نے اپنا نشان مسلتے ہوئے کہا۔ وہ درد کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ''ہم یہاں ایک اہم کام مکمل کرنا چاہتے ہیں......''

''کیا کام کرنا ہے؟''

''میں......میں یہ تمہیں نہیں بتا سکتا ہوں۔''

اس کے جواب پر بڑبڑاہٹ شروع ہوگئی۔ نیول کی بھنوئیں سکڑ گئیں۔

''تم ہمیں کیوں نہیں بتا سکتے؟ یہ تم جانتے ہو کون؟ سے جنگ کے بارے میں ہے، ہے نا؟''

''ہاں......''

''تو پھر ہم تمہاری مدد کریں گے۔''

ڈمبل ڈور آرمی کے باقی سب افراد سر ہلا رہے تھے۔ کچھ متجسس طور پر تو کچھ سنجیدگی سے۔ ان میں سے کچھ اپنی کرسیوں سے اُٹھ کھڑے ہوئے تھے، جس سے اس کام میں فوراً شامل ہونے کی ان کی تمنا عیاں ہو رہی تھی۔

''تم لوگ سمجھ نہیں رہے ہو۔'' ہیری نے آخری کچھ منٹوں میں بہت کچھ کہہ دیا تھا۔ ''ہم......ہم تمہیں نہیں بتا سکتے ہیں۔ ہمیں یہ کام تنہا کرنا ہوگا۔''

''کیوں؟''

''کیونکہ......'' ہیری بوکھلائے ہوئے انداز میں کہا کیونکہ وہ پوشیدہ پٹاری کی تلاش کا کام اب شروع کر دینا چاہتا تھا۔ کم از کم وہ

رون اور ہرمائنی سے تنہائی میں گفتگو کرنا چاہتا تھا کہ انہیں اپنی تلاش کہاں سے شروع کرنا چاہئے۔اس ادھیڑ بن میں ہیری کیلئے اپنے خیالوں کو یکسو کرنا نہایت مشکل ہو رہا تھا۔اس کا نشان اب بھی شدت سے درد کر رہا تھا اور سر پھٹا جا رہا تھا۔''ڈمبل ڈور ہم تینوں کیلئے ایک کام چھوڑ گئے ہیں۔''اس نے محتاط الفاظ کو چنتے ہوئے کہا۔''اور ہمیں وہ کام کسی کو بتانا نہیں ہے...... میرا کہنے کا مطلب ہے کہ وہ چاہتے تھے کہ اسے ہم ہی پورا کریں، بس ہم تینوں ہی......''

''ہم بھی تو ان کے جانباز ہیں۔'' نیول نے کہا۔''ڈمبل ڈور کے جانباز، ہم سب اس میں ایک ساتھ ہیں۔ہم لوگوں نے اسے قائم رکھا ہے حالانکہ تم تینوں نے ہٹ کر اپنا الگ گروپ بنالیا ہے......''

''یہ کوئی پکنک نہیں ہے، دوست!'' رون نے کہا۔

''میں نے کبھی نہیں کہا کہ یہ پکنک ہے۔مگر میں یہ بھی نہیں سمجھ پا رہا ہوں کہ تم ہم پر بھروسہ کیوں نہیں کر رہے ہو۔اس کمرے میں موجود ہر شخص مزاحمت کر رہا ہے، جدوجہد کر رہا ہے، اسی وجہ سے انہیں یہاں چھپنا پڑا ہے کیونکہ کیرو بہن بھائی ان کی تلاش کر رہے ہیں۔یہاں موجود ہر شخص نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ ڈمبل ڈور کے لئے وفادار ہے...... تمہارے لئے وفادار ہے......''

''دیکھو......!'' ہیری نے لاشعوری طور پر کہنا شروع کیا۔وہ یہ فیصلہ نہیں کر پایا تھا کہ اسے کیا کہنا چاہئے مگر اس سے کوئی فرق نہیں پڑا کیونکہ اسی وقت اس کے پیچھے ہاگس ہیڈ والی راہداری کا دروازہ کھل گیا۔

''ہمیں تمہارا پیغام مل گیا، نیول! کیسے ہو تم تینوں؟...... میں نے سوچا تھا کہ تم یہاں پر ضرور ملو گے......''

لونا اور ڈین آ چکے تھے، سمیس خوشی کے مارے تیزی سے گرجا اور اپنے سب سے اچھے دوست سے گلے ملنے کیلئے بھاگا۔

''کیسے ہو تم سب لوگ؟'' لونا نے چہکتے ہوئے کہا۔''اوہ! واپس لوٹنا بہت اچھا لگا۔''

''لونا! تم یہاں کیا کر رہی ہو؟'' ہیری بے اختیار بولا۔''تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ تمہیں کیسے......؟''

''میں نے پیغام بھیجا تھا۔'' نیول نے نقلی گیلن والے سکے کو اوپر اٹھاتے ہوئے کہا۔''میں نے اس سے اور جینی سے وعدہ کیا تھا کہ اگر تم لوگ یہاں آئے تو میں انہیں ضرور خبر کروں گا۔ہم سب نے سوچا تھا کہ اگر تم لوٹ آتے ہو تو اس کا مطلب اعلان جنگ ہے پھر ہم سنیپ اور کیرو بہن بھائی کو یہاں سے اُٹھا کر باہر پٹخ دیں گے......''

''ظاہر ہے، اس کا یہی مطلب ہے۔'' لونا نے چہکتے ہوئے کہا۔''ہے، نا ہیری؟ ہم لڑ کر انہیں ہوگورٹس سے باہر نکال دیں گے؟''

''سنو!'' ہیری نے اپنے وجود میں ہر لمحے بڑھتی ہوئی دہشت کو محسوس کرتے ہوئے کہا۔''مجھے افسوس ہے مگر ہم اس لئے یہاں نہیں لوٹے ہیں، ہمیں ایک کام نبٹانا ہے اور پھر......''

''تم ہمیں اسی حال میں چھوڑ کر چلے جاؤ گے؟'' مائیکل کارنر نے بدحواسی سے کہا۔

''نہیں!'' رون نے جلدی سے کہا۔''مگر ہم جو کام کر رہے ہیں، اس کی تکمیل پر بالآخر ہر ایک کو فائدہ ملے گا۔اس سے تم جانتے ہو کون؟ سے چھٹکارا مل جائے گا......''

''تو ہم بھی اس میں تمہاری مدد کرنا چاہتے ہیں۔'' نیول نے غصے سے کہا۔''ہم اس میں شامل ہونا چاہتے ہیں......''

ان کے پیچھے ایک اور آواز آئی اور ہیری نے مڑ کر دیکھا۔اس کے دل نے جیسے دھڑکنا بند کر دیا۔جینی دیوار کے سوراخ میں سے اندر آ رہی تھی، اس کے پیچھے فریڈ، جارج اور لی جارڈن بھی تھے۔جینی نے ہیری پر دلکش مسکراہٹ بھری نگاہ ڈالی۔وہ بھول گیا تھا یا پھر اس نے پہلے کبھی ٹھیک سے دھیان نہیں دیا تھا کہ وہ کتنی خوبصورت ہے مگر اس کے باوجود اس وقت وہ اسے دیکھ کر جتنا کم خوش ہوا، اتنا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔

''ابروفورتھ، تھوڑا ناراض دکھائی دے رہا ہے۔'' فریڈ نے استقبال کرنے والی چیخوں کے جواب میں اپنا ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔ ''اس کا بار ریلوے سٹیشن بن گیا ہے۔''

ہیری کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔لی جارڈن کے ٹھیک پیچھے ہیری کی پرانی گرل فرینڈ چو چینگ بھی آ گئی تھی، وہ اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی۔

''مجھے پیغام مل گیا۔'' اس نے اپنا نقلی گیلن والا سکہ دکھاتے ہوئے کہا اور مائیکل کارنر کے پاس بیٹھنے کیلئے آگے بڑھ گئی۔

''تو اب کیا ارادے ہیں، ہیری؟'' جارج نے پوچھا۔

''کوئی نہیں ہیں!'' ہیری نے حواس باختہ لہجے میں کہا۔جس کے خیالات اتنے سارے لوگوں کو اچانک دیکھ کر منتشر ہو گئے تھے۔وہ اب کچھ بھی نہیں سمجھ پا رہا تھا کیونکہ اس کا نشان اب بھی بری طرح درد کر رہا تھا۔

''کام کرتے کرتے خود بخود ارادہ تشکیل پا جائے گا، ہے نا؟ یہ میری بھی پسندیدہ عادت ہے۔'' فریڈ نے چہک کر کہا۔

''تمہیں یہ سب روکنا ہوگا۔'' ہیری نے نیول کی طرف دیکھ کر بوکھلائے ہوئے انداز میں کہا۔''تم نے ان سب کو کیوں بلایا؟ یہ تو کھلا پاگل پن ہے......خودکشی ہے۔''

''ہم جنگ کر رہے ہیں، ہے نا؟'' ڈین نے اپنا نقلی گیلن سکہ باہر نکالتے ہوئے کہا۔''پیغام میں لکھا تھا کہ ہیری لوٹ آیا ہے اور ہم اعلان جنگ کرنے والے ہیں۔ویسے میرے پاس چھڑی نہیں ہے......''

''تمہارے پاس چھڑی کیوں نہیں ہے؟'' سمیس نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

رون اچانک ہیری کی طرف مڑا۔

''یہ لوگ مدد کیوں نہیں کر سکتے؟''

''کیا مطلب؟'' ہیری نے اسے گھور کر دیکھا۔

''وہ مدد کر سکتے ہیں۔'' رون نے اپنی آواز پست کرتے ہوئے کہا تاکہ ان کے ساتھ کھڑی ہرمائنی کو چھوڑ کر باقی لوگ ان کی گفتگو نہ سن سکیں۔ ''ہمیں معلوم نہیں ہے کہ وہ کہاں ہے، ہمیں اسے بہت جلدی تلاش کرنا ہے، بس ہم انہیں یہ نہیں بتائیں گے کہ وہ ایک پٹاری ہے......''

ہیری نے رون کی بات سن کر ہرمائنی کی طرف دیکھا جو بڑبڑائی۔ ''میرا خیال ہے کہ رون ٹھیک کہہ رہا ہے، ہمیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ ہم یہاں دراصل کس چیز کی تلاش میں آئے ہیں؟ ہمیں ان کی ضرورت ہے۔'' جب ہیری بے چین دکھائی دینے لگا تو وہ آگے بولی۔ ''تمہیں ہر کام تنہا کرنے کی ضرورت نہیں ہے، ہیری؟''

ہیری تیزی سے سوچنے لگا۔ اس کا نشان اب بھی شدت سے درد کر رہا تھا اور اس کا سر درد کے مارے پھٹا جا رہا تھا۔ ڈمبل ڈور نے اسے تنبیہ کی تھی کہ وہ رون اور ہرمائنی کے علاوہ کسی کو پٹاریوں کے راز کے بارے میں کچھ نہ بتائے۔ 'ہم اسرار اور جھوٹ کے ماحول میں بڑے ہوئے تھے اور ایلبس ......وہ تو پیدائشی ذہین تھا' کیا وہ ڈمبل ڈور کے انداز میں کام کر رہا تھا؟ جو اپنے راز اپنے ہی سینے میں دفن رکھتے تھے اور کسی پر بھروسہ کرنے سے ڈرتے تھے مگر ڈمبل ڈور نے سنیپ پر بھی تو بھروسہ کیا تھا اور اس کا انجام کیا نکلا؟ سب سے اونچے فلکیاتی مینار پر ان کا قتل......

''ٹھیک ہے۔'' اس نے ان دونوں سے آہستگی سے کہا پھر اس نے پورے کمرے میں نگاہ ڈالتے ہوئے کہا۔ ''ٹھیک ہے......'' فوراً شور وغل بند ہو گیا۔ فریڈ اور جارج جو چٹکلے سنا کر اپنے قریبی لوگوں کو تفریح دے رہے تھے، خاموش ہو گئے۔ سب لوگ چوکس، ہوشیار اور جوشیلے دکھائی دے رہے تھے۔

''ہم ایک چیز کی تلاش کر رہے ہیں۔'' ہیری نے کہا۔ ''ایک ایسی چیز جو تم جانتے ہو کون؟ کو تباہ کرنے میں ہماری معاونت کرے گی۔ یہ ہوگورٹس میں چھپی ہوئی ہے مگر ہمیں اس کے بارے میں کچھ علم نہیں ہے، ہم اس کی ہیئت کے بارے میں بھی نہیں بتا سکتے ہیں؟ ممکن ہے کہ وہ چیز کوئی نوادر ہو اور اس کا تعلق ریون کلا سے ہو۔ کیا تم میں سے کسی نے کسی ایسی چیز کے بارے میں سنا ہے؟ مثلاً کوئی بھی ایسی چیز دیکھی ہو جس پر چیل کا نشان بنا ہو؟''

اس نے امید بھری نظروں سے ریون کلا فریق کے مختصر گروہ کی طرف دیکھا جس میں پدما پاٹیل، مائیکل کارنر، ٹیری گولڈسٹین اور چو چینگ شامل تھے مگر جواب لونا نے دیا جو جینی کی کرسی کے ہتھے پر ٹکی بیٹھی تھی۔

''دیکھو! ان کا گمشدہ 'نگین کڑا' ہے، یاد ہے ہیری! میں نے تمہیں اس کے بارے میں بتایا تھا؟ ریون کلا کا کھویا ہوا نگین کڑا؟ ڈیڈی اس کی نقل بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔''

''ہاں! مگر نگین کڑا......'' مائیکل کارنر نے اپنی آنکھیں گول گول گھماتے ہوئے کہا۔ ''تو کھو چکا ہے، لونا......اصلی بات یہ ہے کہ......''

''یہ کب کھویا تھا؟'' ہیری نے پوچھا۔

''لوگوں کا کہنا ہے کہ صدیوں پہلے......'' چو چینگ نے کہا جسے سن کر ہیری کا دل بیٹھ سا گیا۔''پروفیسر فلٹ وک کہتے ہیں کہ نگین کڑا 'روینہ ریون کلا' کے ساتھ ہی غائب ہو گیا تھا۔ لوگوں نے تلاش کیا مگر......'' اس نے اپنے ساتھ ریون کلا کے ساتھیوں کو مدد بھری نظروں سے دیکھا۔''کسی کو بھی اس کا سراغ تک نہیں ملا، ہے نا؟''

ان سب نے اس کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے اپنے سر ہلائے۔

''معاف کرنا مگر یہ 'نگین کڑا' کیا ہوتا ہے؟'' رون نے پوچھا۔

''یہ ایک طرح کا تاج ہوتا ہے۔'' ٹیری بوٹ نے جلدی سے کہا۔''دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ریون کلا کے نگین کڑے میں جادوئی خوبیاں پوشیدہ ہیں، کہا جاتا ہے کہ اسے پہننے سے دانائی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔''

''بالکل! ڈیڈی اپنے بنائے نگین کڑے میں کند ذہنی، منفی سوچ اور وسوسوں کو جذب کر لینے والی چیزوں شامل کرنے کی کوشش......''

مگر ہیری نے لونا کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی۔

''کیا تم میں سے کسی ایسی کوئی چیز دیکھی ہے؟''

ان سب نے دوبارہ اپنے سر انکار میں ہلائے۔ ہیری نے رون اور ہرمائنی کی طرف دیکھا۔ ان کی مایوسی اور افسردگی ان کے چہروں پر جھلک رہی تھی۔ تاج پہلے عرصہ پہلے گم ہو چکا تھا اور اس کا سراغ تک نہیں ملا تھا۔ یہ سکول میں چھپی ہوئی پٹاری کیسے ہو سکتا تھا؟ بہرحال، اس سے پہلے کہ وہ اگلا سوال پوچھ پائے، چو چینگ دوبارہ بول اُٹھی۔

''ہیری! اگر تم اسے دیکھنا چاہو کہ نگین کڑا کیا دکھائی دیتا ہے تو میں تمہیں اپنے فریقی ہال میں لے جا کر دکھا سکتی ہوں۔ وہاں ریون کلا کا مجسمہ لگا ہوا ہے جس میں وہ اسے پہنے ہوئے ہے......''

ہیری کا نشان ایک بار پھر جلنے لگا۔ پل بھر کیلئے اس کی نظروں سے حاجتی کمرہ اوجھل ہو گیا۔ اب اسے اپنے نیچے سیاہ زمین دکھائی دے رہی تھی اور کندھے پر بڑے اژدہے کے لپٹنے کا احساس ہو رہا تھا۔ والڈی مورٹ دوبارہ اُڑ رہا تھا۔ ہیری کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ غار کی خفیہ سیاہ جھیل کی طرف جا رہا تھا یا پھر سکول کی طرف آ رہا تھا۔ دونوں میں سے چاہے جو بھی ہو، اب وقت بہت کم باقی رہ گیا تھا۔

''وہ چل پڑا ہے......'' اس نے آہستگی سے رون اور ہرمائنی سے کہا۔ اس نے چو چینگ کی طرف دیکھنے کے بعد ان دونوں کی طرف دیکھا۔''سنو! میں جانتا ہوں کہ اس سے زیادہ فائدہ تو نہیں ہوگا مگر میں جا کر مجسمے کو دیکھ لیتا ہوں، کم از کم یہ تو معلوم ہو جائے گا کہ 'نگین کڑا' کیسا دکھائی دیتا ہے۔ بس میرا یہیں انتظار کرنا اور ایک دوسرے کی حفاظت کرنا۔''

چو چینگ اُٹھ کر کھڑی ہو گئی مگر اسی وقت جینی غصیلے لہجے میں بولی۔''نہیں! ہیری کو وہاں لونا لے جائے گی......''

''اوہ! اگر تم چاہتی ہو تو میں چلی جاتی ہوں۔'' لونا نے چہکتے ہوئے کہا۔ چو چینگ مایوس ہو کر واپس بیٹھ گئی۔

''باہر کیسے نکلتے ہیں؟'' ہیری نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

''یہاں سے......'' نیول ہیری اور لونا کو ایک کونے میں لے گیا جہاں ایک چھوٹی الماری سیڑھیوں پر کھلتی تھی۔ ''یہ ہر دن بدل جاتی ہے تاکہ وہ اسے کبھی نہ تلاش کر پائیں۔ واحد پریشانی یہ ہے کہ ہم باہر نکلنے پر یہ معلوم نہیں کر پاتے ہیں کہ ہم ان سیڑھیوں کے آخر میں کہاں پہنچ جاتے ہیں؟ ہوشیار رہنا، ہیری......رات کو تمام راہداریوں میں نگرانی کی جاتی ہے۔''

''کوئی مسئلہ نہیں!'' ہیری نے کہا۔ ''تھوڑی دیر بعد ملتے ہیں۔''

وہ اور لونا جلدی سے سیڑھیوں پر چل دیئے جو کافی زیادہ تھیں۔ راستے میں مشعلیں جل رہی تھیں اور کئی جگہوں پر موڑ بھی تھے۔ بالآخر وہ ایک ٹھوس دیوار جیسی چیز کے پاس پہنچ گئے۔

''نیچے جھک جاؤ......'' ہیری نے لونا سے کہا اور اپنا غیبی چوغہ نکال کر دونوں پر ڈال لیا۔ اس نے دیوار کو آہستگی سے دھکیلا۔ یہ ان کے چھوتے ہی پھسل گئی اور وہ باہر پہنچ گئے۔ ہیری نے مڑ کر دیکھا۔ دیوار دوبارہ بند ہو چکی تھی۔ وہ ایک اندھیری راہداری میں کھڑے تھے۔ ہیری نے لونا کو اندھیرے میں ایک طرف کھینچا اور اپنے گلے میں لٹکے بٹوے میں سے ہوگورٹس کا نقشہ باہر نکالا۔ اسے اپنی ناک کے قریب لا کر اس نے کافی مشکل سے خود اور لونا کے نقطوں کو تلاش کر لیا۔

''ہم اس وقت پانچویں منزل پر ہیں۔'' اس نے بڑبڑا کر بتایا اور فلیچ کو ایک راہداری آگے دور جاتے ہوئے دیکھا۔ ''اس طرف سے چلتے ہیں!''

ہیری پہلے بھی کئی بار سکول میں رات میں چوری چھپے گھوم چکا تھا مگر اس کا دل پہلے کبھی اتنی زور سے نہیں دھڑکا تھا۔ پہلے کبھی یہاں اس کے محفوظ سفر پر اتنا کچھ منحصر نہیں رہا تھا۔ چاندنی کی روشنی کے چوکور ٹکڑے آہنی جنگجو والے لباس کے پار فرش پر پڑ رہے تھے۔ ان کے قدموں کی آہٹ سن کر آہنی لباسوں کے خود چرچرائے اور وہ دونوں ان موڑوں کو پار کر گئے جہاں پر نجانے کیا تھا؟ ہیری اور لونا خاموشی سے چلتے رہے جہاں بھی انہیں روشنی ملتی تھی، وہ ہوگورٹس کا نقشہ قریب سے دیکھ لیتے تھے۔ دو بار انہوں نے رُک کر بھوتوں کو آگے سے گزرنے دیا تاکہ ان کا راز فاش نہ ہو جائے۔ ہیری کسی بھی لمحے رکاوٹ پیش آنے کی امید کر رہا تھا۔ اسے سب زیادہ خدشہ پیوس نامی بھوت کا تھا اور ہر قدم پر وہ کان لگا کر سننے کی کوشش کرتا تھا کہ کہیں یہ اس کے آنے کا اشارہ تو نہیں ہے؟

''اس راستے سے، ہیری!'' لونا آہستگی سے بولی اور اس کی آستین پکڑ کر اسے بل دار سیڑھیوں کی طرف کھینچ کر لے گئی۔

وہ تنگ بل دار سیڑھیوں میں دائروی انداز میں گھومتے ہوئے نیچے اترے۔ ہیری پہلے کبھی یہاں نہیں آیا تھا۔ بالآخر وہ ایک دروازے کے سامنے پہنچ گئے۔ وہاں کوئی ناب یا چابی والا سوراخ نہیں تھا۔ صرف لکڑی کا پرانا دروازہ تھا اور چیل کی علامت والا کانسی کا کنڈا تھا۔

لونا نے غیبی چوغے کے نیچے سے زرد ہاتھ آگے بڑھایا جو بیچ ہوا میں تیرتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اور بازو یا جسم سے جڑا ہوا نہیں لگ رہا تھا۔ اس نے ایک بار کنڈا کھٹکھٹایا۔ ایک دم پرسکون ماحول میں ہیری کو یہ چیل کی شکل والے کنڈے کی آواز کسی توپ چلنے جیسی لگی۔ چیل کا منہ یکدم کھل گیا مگر چیل کی آواز کی جگہ ایک دھیمی، گنگناتی ہوئی آواز سنائی دی۔

''کون پہلے آیا...... ققنس یا شعلہ؟''

''ہونہہ...... تم کیا سوچتے ہو، ہیری؟'' لونا نے سوچتے ہوئے کہا۔

''کیا مطلب؟ یہ کوئی شناخت لفظ ہے؟''

''اوہ نہیں! یہ پہیلی ہوتی ہے، جسے آپ کو بوجھنا ہوتا ہے۔'' لونا نے کہا۔

''اگر جواب غلط ہوا تو پھر کیا ہوگا؟''

''تو پھر کسی اور کے آنے کا انتظار کرنا پڑے گا جو صحیح جواب دے سکے۔'' لونا نے کہا۔ ''اس طرح سے انسان کی دماغی صلاحیت بڑھتی رہتی ہے، ہے نا؟''

''مگر پریشانی کی بات یہ ہے کہ ہمارے پاس یہاں رُک کر کسی اور کی آمد کا انتظار کرنے کیلئے وقت بالکل نہیں ہے۔'' ہیری نے کہا۔

''ہاں! میں تمہارا مطلب سمجھتی ہوں۔'' لونا نے سنجیدگی سے کہا۔ ''اچھا! تو میرے لحاظ سے جواب یہ ہے کہ دائرے کی کوئی شروعات نہیں ہوتی ہیں۔''

''عمدہ دلیل دی ہے۔'' آواز نے کہا اور دروازہ کھل گیا۔

ریون کلا کا ویران ہال چوڑا اور دائروی شکل تھا۔ ہوگورٹس میں ہیری نے جتنے بھی فریقی ہال دیکھے تھے، یہ ان سب سے زیادہ ہوادار تھا۔ دیواروں میں خوبصورت کھڑکیاں لگی تھیں جن پر نیلے اور کانسی کے رنگ والے ریشمی پردے آویزاں تھے۔ ہیری نے سوچا کہ دن کے اجالے میں ریون کلا کے طلباء کو اردگرد کے پہاڑوں کا دلکش منظر دکھائی دیتا ہوگا۔ چھت گنبد جیسی تھی اور اس پر ستارے بنے ہوئے دکھائی دے رہے تھے جو آدھی رات جیسے نیلے غالیچے کے عکس لگتے تھے اور دروازے کے سامنے ایک کونے میں سفید سنگ مرمر کا ایک اونچا مجسمہ نصب تھا۔

لونا کے گھر میں دیکھی ہوئی چھوٹی مورتی کی وجہ سے ہیری فوراً اسے پہچان گیا۔ مجسمہ ایک دروازے کے پاس کھڑا تھا جو شاید اوپر کے کمروں کی طرف جاتا ہوگا۔ وہ سیدھے سنگ مرمر کے مجسمے کے پاس پہنچے۔ روینہ ریون کلا کے چہرے پر ایک عجیب سی مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی۔ چہرہ خوبصورت مگر تھوڑا رعب والا تھا۔ اس کے سر کے اوپر سنگ مرمر کا ایک نازک سا دکھائی دینے والا گول نصف تاج تھا جسے وہ 'نگین کڑا' کہتے تھے۔ یہ اس تاج سے بہت ملتا جلتا تھا جسے فلیور نے اپنی شادی میں پہننا تھا۔ اس پر چھوٹے چھوٹے

الفاظ کندہ کئے گئے تھے۔ ہیری چوغے کے نیچے سے باہر نکلا اور انہیں پڑھنے کیلئے رویینہ ریون کلا کے مجسمے کے چبوترے پر چڑھ گیا۔

''دانائی انسان کی سب سے بڑی دولت ہوتی ہے!''

''جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ تم احمق گدھے ہو۔'' ایک کلکاری بھری آواز سنائی دی۔

ہیری بری طرح چونک کر گھوما اور چبوترے سے پھسل کر فرش پر گر گیا۔ ایل کٹو کیرو کی جھکے کندھوں والا ہیولا اس کے سامنے کھڑا تھا اور ہیری کے چھڑی اُٹھانے سے پہلے ہی ایل کٹو نے اپنی کلائی پر بنے تاریکی کے نشان (جو کھوپڑی اور سانپ جیسا دکھائی دیتا تھا) پر اپنی گانٹھ دار انگلی دبا دی تھی۔

تیسواں باب

سیورس سنیپ کی برطرفی

جس لمحے ایل کٹو کیرو نے اپنی کلائی پر تاریکی کے نشان کو اپنی گانٹھ دار انگلی سے دبایا، اسی لمحے ہیری کے ماتھے کے نشان میں شدید درد اُٹھا اور جیسے اس میں آگ لگ گئی ہو۔ ستاروں کی چھت والا کمرہ اسی لمحے اس کی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا اور وہ اب ایک چٹان کے پاس کھڑا تھا اور اس کے چاروں طرف سمندر کی لہریں ٹھاٹھیں مار رہی تھیں۔ اس کے دل میں فاتحانہ احساس اجاگر ہو گیا.....'انہوں نے لڑکے کو پکڑ لیا.....'

ایک زوردار دھماکے کی آواز کے ساتھ ہیری اس جگہ واپس لوٹ آیا جہاں وہ کھڑا تھا۔ اس نے جلدی سے اپنی چھڑی اُٹھائی مگر ایل کٹو کیرو پہلے ہی آگے کی طرف منہ کے بل گرتی ہوئی دکھائی دی۔ وہ اتنی زور سے فرش پر گری تھی کہ کتابوں کی الماریوں کے شیشے آواز سے چھنچھنا اُٹھے۔

''میں نے ڈی اے کی مشقوں کے علاوہ کبھی کسی کو ششدر نہیں کیا تھا۔'' لونا نے معصومانہ انداز میں کہا جو تھوڑا دلچسپی سے زمین بوس ایل کٹو کی طرف دیکھ رہی تھی۔ ''اس میں میری امید سے کہیں زیادہ ہی شور ہوا ہے، ہے نا؟''

اور غیر معمولی طور پر چھت لرزنے لگی تھی، اوپر کی طرف جانے والے دروازے کے پیچھے قدموں کی آواز تیز ہوتی جا رہی تھی۔ اوپر سونے والے ریون کلا کے طلباء ایل کٹو کے گرنے کی آواز سے بیدار ہو گئے تھے۔

''لونا! تم کہاں ہو...... مجھے چوغے کے نیچے فوراً چھپاؤ......''

لونا نے چوغہ تھوڑا اوپر اُٹھایا جس سے اس کے پاؤں دکھائی دینے لگے۔ ہیری جلدی سے اس کے پاس پہنچا اور لونا نے چوغہ دونوں پر ڈال لیا۔ اسی وقت دروازہ کھلا اور ریون کلا کے طلباء رات کے کپڑوں میں ملبوس ہال میں داخل ہو گئے۔ ایل کٹو کو بیہوش پڑا دیکھ کر وہ حیران رہ گئے اور پھر آہوں، چیخوں کی آوازیں گونجنے لگیں۔ وہ آہستہ آہستہ ڈرتے ہوئے ایل کٹو کے پاس پہنچ گئے، ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ کسی وحشی خونخوار جانور کے پاس جا رہے ہوں جو کسی بھی پل اُٹھ کر ان پر حملہ آور ہو جائے گا۔ پھر ایک پہلے سال کا لڑکا ہمت کر کے اس کے پاس گیا اور اپنے پاؤں سے اس کی کمر کو ہلانے لگا۔

''میرا خیال ہے کہ وہ مر گئی ہے۔'' وہ خوشی سے چیختا ہوا بولا۔

''اوہ!......دیکھو!'' لونا خوشی سے بڑبڑائی جب ریون کلا کے طلباء ایل کٹو کو گھیرے میں لئے ہوئے کھڑے تھے۔'' وہ کتنے خوش ہیں؟''

''ہاں......بہت شاندار!''

ہیری نے اپنی آنکھیں بند کیں اور جب اس کا نشان دوبارہ پھڑکا تو اس نے والڈی مورٹ کے دماغ میں دوبارہ گھسنے کا فیصلہ کیا......وہ پہلے غار میں آگے بڑھ رہا تھا......ہوگورٹس جانے سے پہلے وہ لاکٹ کو ایک نظر دیکھنا چاہتا تھا......مگر اس میں زیادہ وقت نہیں لے گا۔

ریون کلا کے فریقی ہال کے دروازے پر دستک کی آواز گونجی اور ریون کلا کا ہر فرد اپنی جگہ پر سہم کر ساکت بت کی طرح کھڑا رہ گیا۔ وہ سب جہاں تھے وہیں کھڑے رہے۔ ہیری کو دوسری طرف سے دھیمی گنگناتی ہوئی آواز سنائی دی جو ریون کلا کی چیل کی چونچ سے نکلتی تھی۔

''غائب اشیاء کہاں جاتی ہیں؟''

''مجھے نہیں معلوم! اسے بند کرو......'' ایک روکھی آواز غرائی جو ہیری جانتا تھا کہ ایمقس کیرو کی ہی تھی۔'' ایل کٹو......ایل کٹو! کیا تم وہاں ہو؟ کیا تم نے اسے پکڑ لیا ہے؟ دروازہ کھولو جلدی......''

ریون کلا کے طلباء اب درہشت میں بڑبڑا رہے تھے پھر بغیر کسی تنبیہ کے زوردار دھماکے ہونے لگے۔ جیسے کوئی دروازے پر گولیاں برسا رہا ہو۔

''ایل کٹو......اگر تاریکیوں کے شہنشاہ آ گئے اور ہمارے پاس پوٹر نہ ہوا تو کیا ہوگا؟ کیا تم یہ چاہتی ہو کہ ہمارا حال بھی ویسا ہی ہو جیسا ملفوائے گھرانے کا ہوا تھا......میری بات کا جواب دو!'' ایمقس گرجا اور اس نے دروازہ پوری طاقت سے ہلایا۔ مگر وہ کھل نہیں رہا تھا۔

ریون کلا کے طلباء اب دہشت زدہ ہو کر پیچھے ہٹ رہے تھے، ان میں سے کمزور دل تو تیزی سے دروازے کے پار بھاگ رہے تھے اور سیڑھیوں پر تیزی سے چڑھ کر اپنے اپنے کمروں کی طرف جا رہے تھے۔ ہیری کے ذہن میں خیال آیا کہ وہ دروازہ دھڑام سے کھول کر ایمقس کو ششدر روار سے بیہوش کر دے مگر اس سے پہلے کہ ہیری یا ایمقس کچھ کر پاتے، دروازہ کے دروازے کے دوسری طرف سے ایک بہت ہی جانی پہچانی سنائی دی۔

''کیا میں یہ پوچھ سکتی ہوں کہ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں، پروفیسر کیرو؟''

''اس کم بخت دروازے......کو کھولنے کی......کوشش کر رہا ہوں۔'' ایمقس چیختا ہوا بولا۔'' جا کر فلٹ وک کو بلا لاؤ......اس سے

دروازہ کھلواؤ......ابھی!''

''مگر تمہاری بہن تو اندر ہوگی؟'' پروفیسر میک گوناگل کی آواز سنائی دی۔ ''کیا پروفیسر فلٹ وک نے تمہاری بہن کی درخواست پر آج رات اندر نہیں چھپایا تھا؟ وہ تمہارے لئے دروازہ کھول دے گی پھر تمہیں آدھے سکول کو جگانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔''

''احمق عورت! وہ جواب نہیں دے رہی ہے۔تم اسے کھولو......اسے کھولو ابھی......''

''یقیناً......اگر تم ایسا چاہتے ہو۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کافی ٹھنڈے لہجے میں کہا۔ انہوں نے کنڈے کو پکڑ کر ہلکی سی دستک دی اور گنگاتی ہوئی آواز نے دوبارہ پوچھا۔

''غائب ہونے والی اشیاء کہاں جاتی ہیں؟''

''غیر جانبداری میں......یعنی ہر چیز میں!'' پروفیسر میک گوناگل نے جواب دیا۔

''بہت عمدہ جواب دیا۔'' چیل والے کنڈے نے جواب دیا اور دروازہ کھل گیا۔

ریون کلا کے بچے کھچے طلبا اب تیزی سے سیڑھیوں کی طرف بھاگے۔ جب ایمقس اپنی چھڑی لہراتے ہوئے دروازے سے اندر داخل ہوا۔ اس کے کندھے بھی اس کی بہن کی طرح جھکے ہوئے تھے۔ اس کا وزنی چہرہ زرد تھا، اس کی چھوٹی آنکھیں فوراً فرش پر گری ہوئی ایلکٹو پر پڑیں۔ اس نے غصے اور خوف سے چیخ ماری۔

''ان شرارتی طلباء نے اس کے ساتھ کیا کر دیا؟'' وہ چیخا۔ ''میں ان سب کو سزا دوں گا، جب تک وہ مجھے یہ نہیں بتائیں گے کہ یہ کس نے کیا ہے......اور تاریکیوں کے شہنشاہ کیا کہیں گے؟'' وہ چیختا ہوا بولا اور اپنی بہن کے پاس کھڑے ہو کر ماتھا پٹخنے لگا۔ ''ہمارے پاس پوٹر نہیں ہے اور انہوں نے میری بہن کو مار ڈالا......؟''

''یہ صرف بیہوش ہوئی ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے درشتگی سے کہا جو جھک کر ایلکٹو کا جائزہ لے رہی تھیں۔ ''یہ بالکل صحیح سلامت ہیں......''

''نہیں یہ بالکل صحیح سلامت نہیں ہے۔'' ایمقس نے گرجتے ہوئے کہا۔ ''تاریکیوں کے شہنشاہ کے آنے پر تو بالکل بھی نہیں۔ اس نے انہیں بلایا ہے، مجھے اپنا نشان جلتا ہوا محسوس ہوا۔ تاریکیوں کے شہنشاہ کو محسوس ہوا ہوگا کہ ہم نے پوٹر لو پکڑ لیا ہے......''

''پوٹر کو پکڑ لیا؟'' پروفیسر میک گوناگل نے تیکھی آواز میں کہا۔ ''تمہارا کیا مطلب ہے کہ پوٹر کو پکڑ لیا؟''

''تاریکیوں کے شہنشاہ نے ہمیں بتایا تھا کہ وہ ریون کلا کے مینار میں گھسنے کی کوشش کر سکتا ہے، انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر ہم پوٹر کو پکڑ لیں تو انہیں خبر کر دیں......''

''پوٹر......ریون کلا کے ہال میں گھسنے کی کوشش کیوں کرے گا؟ وہ تو میرے فریق کا طالبعلم ہے؟''

ھیری کو ان کی آواز میں تشویش اور غصے کے بیچ میں تھوڑا فخر کی کھنک بھی سنائی دی۔ اس کے من میں منروا میک گوناگل کے لئے

انسیت امڈنے لگی۔

''ہمیں مطلع کیا گیا تھا کہ وہ یہاں آسکتا ہے۔'' ایمقس نے کہا۔'' مجھے معلوم نہیں کہ کیوں؟''

پروفیسر میک گوناگل اُٹھ کر کھڑی ہوگئیں اوران کی منکے جیسی تیز آنکھیں کمرے میں چاروں طرف گھوم گئیں۔ دوبارہ وہ اس جگہ سے گزریں جہاں ہیری اورلونا خاموش کھڑے تھے۔

''ہم اس غلطی کا قصور بچوں کے سر ڈال سکتے ہیں!'' ایمقس نے کہا جس کے گینڈے جیسے چہرے پر اچانک مکارانہ تاثر پھیل گیا تھا۔'' بالکل! ہم یہی کریں گے، ہم کہیں گے کہ ایل کٹو کو اکیلا پا کر انہیں بچوں نے گھیر لیا تھا، اوپر والے بچوں نے......'' اس نے اوپر ستاروں بھری چھت کی طرف دیکھتے ہوئے اوپر موجود کمروں کی طرف اشارہ کیا۔'' اور ہم کہیں گے کہ انہوں نے اسے اپنا نشان دبانے کیلئے مجبور کر دیا اور اس لئے انہیں یہ جھوٹی خبر ملی ہے...... وہ ان بچوں کو سزا دے سکتے ہیں۔ دو چار بچوں کے کم یا زیادہ ہونے سے بھلا کیا فرق پڑے گا؟''

''فرق سچ اور جھوٹ کا ہے۔ بہادری اور بزدلی کا ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا جن کا چہرہ زرد پڑ گیا تھا۔'' مختصراً...... یہ ایسا فرق ہے جسے تم یا تمہاری بہن نہیں سمجھ سکتے ہیں مگر میں ایک چیز بالکل صاف صاف کہہ دیتی ہوں۔ تم اپنی غلطی یا کوتاہی کا قصور ہوگورٹس کے طلباء کے سر نہیں تھوپ سکتے۔ میں اس کی اجازت نہیں دوں گی......''

''تم نے کیا کہا؟......''

ایمقس آگے بڑھا جب تک کہ وہ جارحانہ انداز میں پروفیسر میک گوناگل کے بالکل قریب نہیں پہنچ گیا۔ اب اس کا چہرہ ان کے چہرے کے بس کچھ ہی انچ دور تھا۔ وہ اپنی جگہ پر ڈٹی رہیں اور پیچھے نہیں ہٹیں بلکہ اس کی طرف ایسے حقارت بھری نظروں سے دیکھا جیسے وہ گندی نالی کا کیڑا ہو اور غلاظت کے ڈھیر پر کلبلا رہا ہو۔

''اس معاملے میں تمہاری اجازت کون مانگ رہا ہے، منروا میک گوناگل؟ تمہارا دور ختم ہو چکا ہے، اب یہاں ہمارا اقتدار ہے، ہمارا حکم چلتا ہے۔ اب یا تو تمہیں میرا ساتھ دینا ہوگا یا پھر تمہیں اس کی قیمت چکانا پڑے گی......''

اور پھر اس نے ان کے چہرے پر تھوک دیا۔

ہیری کا تن بدن کھول اُٹھا۔ وہ چوغے سے باہر نکلا اور اپنی چھڑی اُٹھا کر غراتا ہوا بولا۔

''تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا......''

جیسے ہی ایمقس اس کی طرف گھوما۔ ہیری چیخا۔'' اینگورسم......''

مرگ خور فرش سے اوپر اُٹھ گیا۔ ڈوبتے ہوئے شخص کی طرح وہ ہوا میں تڑپتے ہوئے درد سے کراہا اور گلا پھاڑ کر ڈکرانے اور بلبلانے لگا پھر شیشے کے ٹوٹنے کی آواز کے ساتھ وہ کتابوں کی الماری کے سامنے والے حصے سے ٹکرایا اور بیہوش ہو کر فرش پر گر گیا۔

''اب میں سمجھا کہ بیلاٹرکس کا کیا مطلب تھا؟'' ہیری نے کہا اور اس کے دماغ میں خون تیز رفتاری سے دوڑ رہا تھا۔ ''اپنے دماغ میں حقیقی چوٹ پہنچانے کی خواہش ہونا چاہئے۔''

''پوٹر!'' پروفیسر میک گونا گل اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بڑبڑائیں۔ ''پوٹر! تم یہاں؟...... کیا؟...... کیسے؟'' انہوں نے خود کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ''پوٹر! یہ کیا حماقت ہے؟''

''اس نے آپ پر تھوکنے کی جرأت کی تھی؟'' ہیری غصیلے لہجے میں بولا۔

''پوٹر...... میں...... تمہارے جذبے کی قدر کرتی ہوں...... مگر کیا تمہیں احساس ہے......؟''

''ہاں! مجھے ہے!'' ہیری نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا۔ نجانے کیوں انہیں دہشت زدہ دیکھ کر وہ سنبھل گیا تھا۔ ''پروفیسر میک گونا گل...... والڈی مورٹ آرہا ہے!''

''اوہ! تو کیا اب ہمیں اس کا نام لینے کی اجازت ہے؟'' لونا نے تھوڑی دلچسپی سے پوچھا اور غیبی چوغہ اتار دیا۔ دوسرے بھگوڑی کو دیکھ کر پروفیسر میک گونا گل چکرا سی گئیں اور لڑکھڑا کر قریبی کرسی پر لڑھک گئیں۔ انہوں نے اپنے پرانے چہار خانے والے ڈریسنگ گاؤن کے گلے کو پکڑ لیا تھا۔

''مجھے نہیں لگتا کہ اب اس سے کوئی فرق پڑتا ہے کہ ہم اسے کس نام سے پکارتے ہیں؟'' ہیری نے لونا کی طرف دیکھ کر کہا۔ ''کیونکہ وہ پہلے سے ہی جانتا ہے کہ میں یہاں موجود ہوں......''

ہیری کے دماغ کا ایک دور والا حصہ جو اسے جلتے ہوئے نشان سے جدوجہد کر رہا تھا، والڈی مورٹ کو بھوت جیسی سبز کشتی میں تیزی سے اندھیری جھیل میں جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا...... وہ اس ننھے جزیرے پر پہنچنے والا تھا جہاں پتھر کا طاس اب اپنے اندر لاکٹ سے خالی تھا۔

''تمہیں بھاگنا ہوگا......'' پروفیسر میک گونا گل نے سہمے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''ابھی!...... پوٹر! تم جتنا جلدی ہو سکے یہاں سے بھاگ جاؤ...... فوراً''

''میں بھاگ نہیں سکتا، پروفیسر!'' ہیری نے کہا۔ ''مجھے کچھ کرنا۔ کیا آپ جانتی ہیں کہ ریون کلا کا نگین کڑا کہاں ہے؟''

''ریون کلا کا...... نگین کڑا؟ ظاہر ہے کہ میں نہیں جانتی ہوں...... وہ تو صدیوں پہلے ہی گم ہو گیا تھا؟'' وہ تھوڑا سنبھل کر سیدھی ہوئیں۔ ''پوٹر! یہ خودکشی ہے، سراسر خودکشی...... تم بغیر سوچے سمجھے سکول میں گھس آئے ہو!''

''مجھے آنا پڑا پروفیسر!'' ہیری نے کہا۔ ''پروفیسر! یہاں ایسی کوئی چیز چھپی ہے، جسے مجھے تلاش کرنا ہے اور یہ نگین کڑا بھی ہو سکتا ہے...... کاش میں پروفیسر فلٹ وک سے بات کر سکوں؟''

کسی کے ہلنے کی جھلک دکھائی دی اور شیشہ ٹوٹنے کی آواز ہوئی۔ ایمقس ہوش میں آرہا تھا۔ اس سے پہلے کہ ہیری یا لونا کچھ کر

پاتے۔ پروفیسر میک گوناگل اُٹھ کھڑی ہوئی اور اپنی چھڑی ہوش میں آتے ہوئے مرگ خور کی طرف کی۔ ''متفا قوستم......''

ایمقس اُٹھ کر اپنی بہن کے پاس گیا اور اس کی چھڑی اُٹھا کر پروفیسر میک گوناگل کو تھما دی۔ ساتھ ہی اس نے اپنی چھڑی بھی ان کے حوالے کر دی۔ اس کے بعد وہ ایل کٹو کے پاس فرش پر لیٹ گیا۔ پروفیسر میک گوناگل نے دوبارہ چھڑی لہرائی۔ ہوا میں ایک چمکتی ہوئی چاندی کی رسی نمودار ہوئی جس نے دونوں کیرو بہن بھائیوں کو مضبوطی سے جکڑ کر باندھ ڈالا۔

''پوٹر!'' پروفیسر میک گوناگل نے کیرو بہن بھائیوں کو بہت اُداسی بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے اس کی طرف پلٹتے ہوئے کہا۔ ''اگر تم جانتے ہو کون؟ کو واقعی یہ خبر ہو چکی ہے کہ تم یہاں ہو تو......''

اسی وقت ہیری کے دماغ میں درد بھرا غصیلا دھماکہ ہوا۔ اس کا نشان بری طرح سے جلنے لگا۔ پل بھر کیلئے، وہ اس پتھریلے طاس کو دیکھ پایا جس کا سبز محلول اب صاف ہو چکا تھا اور اس کی تہہ میں رکھا ہوا سنہرا لاکٹ غائب تھا۔

''پوٹر! تم ٹھیک تو ہو؟'' ایک آواز آئی اور ہیری واپس سکول میں لوٹ آیا۔ اس کے بدن پر کپکپی سی طاری تھی۔ خود کو سنبھالنے کیلئے اس نے لونا کندھا پکڑ لیا تھا۔

''وقت ختم ہو رہا ہے۔ والڈی مورٹ قریب آ رہا ہے، پروفیسر! میں ڈمبل ڈور کی ہدایت پر کام کر رہا ہوں۔ مجھے وہ چیز تلاش کرنا ہے جسے تلاش کرنے کا کام انہوں نے مجھے سونپا ہے مگر جب میں سکول کی تلاشی لوں گا تو ہمیں طلباء کو یہاں سے باہر نکالنا ہوگا۔ والڈی مورٹ میری جان لینا چاہتا ہے مگر کچھ اور لوگوں کے مرنے سے اسے کچھ فرق نہیں پڑے گا۔ اس وقت تو بالکل بھی نہیں......'' جب وہ یہ جانتا ہے کہ میں اس کی پٹاری پر حملے کرنے والا ہوں۔ ہیری نے اگلا جملہ اپنے دل میں کہا۔

''تم ڈمبل ڈور کی ہدایت پر کام کر رہے ہو؟'' انہوں نے حیرانگی سے دہرایا پھر وہ پوری طرح تن کر کھڑی ہو گئیں۔ ''جب تک تم اس چیز کی تلاش کرو گے تب تک ہم سکول کو تم جانتے ہو کون؟ سے محفوظ رکھیں گے۔''

''کیا ایسا ممکن ہے؟''

''میرا خیال تو یہی ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے روکھے پن سے کہا۔ ''دیکھو! ہم اساتذہ بھی جادو کرنے کے معاملے میں اناڑی نہیں ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اگر ہم سب پوری کوشش کریں گے تو اسے کچھ دیر روک سکتے ہیں، ظاہر ہے کہ پروفیسر سنیپ کا کچھ کرنا ہوگا......''

''مجھے......''

''اور اگر ہوگورٹس کی حصار بندی کرنا ہے اور تاریکیوں کے شہنشاہ سے لڑنا ہے تو اچھا یہی رہے گا کہ زیادہ سے زیادہ معصوم بچوں کو یہاں سے باہر نکال دیا جائے مگر کیسے؟ سفوف انتقال کا نظام کی نگرانی محکمہ کر رہا ہے اور ہوگورٹس کے میدان میں ثقاب اُڑان بھرنا ممکن نہیں ہے......''

''ایک طریقہ ہے۔'' ہیری نے جلدی سے کہا اور ہاگس ہیڈ میں جانے والی راہداری کے بارے میں بتانے لگا۔

''پوٹر! ہم ہزاروں طلباء کے بارے میں بات کر رہے ہیں......''

''میں جانتا ہوں، پروفیسر مگر اگر والڈی موورٹ اور مرگ خوروں کا دھیان سکول کے حفاظتی حصار کو توڑنے کی طرف مرتکز رہے گا تو ان کی توجہ ہاگس ہیڈ میں نقاب اُڑان بھرنے والے طلباء کی طرف نہیں جا پائے گی......''

''یہ بات تو ٹھیک ہے۔'' انہوں نے متفق ہوتے ہوئے کہا۔ انہوں نے اپنی چھڑی کیرو بہن بھائیوں کی طرف۔ فوراً ان کے بندھے ہوئے جسموں پر ایک سفید جال گرا جس نے انہیں چاروں طرف سے باندھ کر ہوا میں اُٹھا دیا۔ اب دو بڑے گندے سمندری جانوروں کی طرح نیلی اور سنہری چھت سے لٹک رہے تھے۔ ''چلو! ہم فریقی منتظموں کو خبردار کر دیتے ہیں، یہ اچھا رہے گا......تم اپنا چوغہ واپس پہن لو۔''

وہ دروازے کی طرف بڑھیں اور ایسا کرتے ہوئے انہوں نے اپنی چھڑی تان کر لہرائی۔ چھڑی کی نوک سے تین سفید بلیاں باہر نکلیں جن کی آنکھوں کے گرد عینک کے نشان دکھائی دے رہے تھے۔ پشت بانی بلیاں بغیر آواز نکالے آگے دوڑنے لگیں اور بل دار سیڑھیوں پر اجالا کرنے لگیں۔ پروفیسر میک گوناگل، ہیری اور لونا تیز سے ان کے پیچھے نیچے اترنے لگے۔

وہ راہداریوں میں بھاگے۔ ایک ایک کر کے پشت بانی تخیل والی بلیاں ان سے الگ ہو گئیں۔ پروفیسر میک گوناگل کا چہار خانوں والا ڈریسنگ گاؤن فرش پر سرسراتا جا رہا تھا۔ ہیری اور لونا چوغے کے نیچے ان کے تعاقب میں چل رہے تھے۔

دو منزلیں نیچے اترنے کے بعد انہیں اپنے قریب دبے قدموں کی آواز سنائی دینے لگی۔ یہ آواز سب سے پہلے ہیری کو سنائی دی جس کے نشان سے اب بھی ٹیسیں اُٹھ رہی تھیں۔ اس نے گلے میں لٹکتے ہوئے بٹوے سے ہوگورٹس کا نقشہ باہر نکالنے کے بارے میں سوچا مگر اس سے پہلے ہی میک گوناگل کو بھی قدموں کی آواز سنائی دے گئی تھی، وہ رُک گئیں اور کسی بھی جادوئی وار کیلئے اپنی چھڑی تان کر سیدھی کر لی۔

''میں ہوں......'' ایک جانی پہچانی سرگوشی جیسی آواز ابھری۔

جنگجو والے ایک آہنی لباس کے پیچھے سے سیورس سنیپ باہر آیا تھا۔

اسے دیکھتے ہی ہیری کے وجود میں نفرت کا لاوا سلگنے لگا۔ سنیپ کے ناقابل معافی جرم کو شدت سے یاد کرنے پر اس کے حلیے کے خدوخال تک بھول گیا تھا کہ کس طرح اس کے تیل سے چپچپے سیاہ بال کے پردے میں اس کے دبلے چہرے کے گرد ہلتے تھے اور کس طرح اس کی سیاہ آنکھوں میں ایک بے جان اور سرد تاثر جھلکتا رہتا تھا۔ سنیپ رات کے کپڑوں کی بجائے جانے پہچانے سیاہ چوغے میں ملبوس تھا۔ اس نے بھی لڑنے کیلئے اپنی چھڑی اُٹھا رکھی تھی۔

''کیرو بہن بھائی کہاں ہیں؟'' اس نے آہستگی سے پوچھا۔

''سیورس! میرا خیال ہے کہ وہیں ہوں گے جہاں تم نے انہیں رہنے کیلئے کہا ہوگا؟'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا۔

سنیپ ان کے قریب پہنچا اوراس کی نگاہ پروفیسر میک گنواگل کے اوپر سے ہوتی ہوئی ان کے اردگرد کے خالی حصے پر پڑی جیسے وہ جانتا ہوکہ ہیری وہاں کہیں موجود ہوگا۔ ہیری نے بھی اپنی چھڑی اُٹھالی اور حملے کیلئے تیار ہوگیا۔

''مجھے محسوس ہورہا تھا۔'' سنیپ نے کہا۔ ''کہ ایلکٹو نے ایک نووارد جاسوس کو پکڑ لیا تھا۔''

''کیا واقعی؟'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا۔ ''اور تمہیں یہ بات کیسے معلوم ہوئی؟''

سنیپ نے اپنی بائیں کلائی ہلکے سے ہلائی جہاں اس کی جلد پر تاریکی کا نشان کھدا ہوا تھا۔

''اوہ ظاہر ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا۔ ''میں تو بھول گئی تھی کہ تم مرگ خوروں کے پاس آپس میں رابطہ کرنے کیلئے خصوصی صلاحیت بھی موجود ہے......''

سنیپ نے ان کی بات سنی ان سنی کرنے کی اداکاری کی۔ اس کی نگاہ اب بھی ان کے اردگرد کے خلا کوٹٹول رہی تھی۔ وہ آہستہ آہستہ قریب آرہا تھا، جیسے اس طرف اس کا دھیان ہی نہ ہوکہ وہ کیا کررہا ہے؟

''مجھے معلوم نہیں تھا کہ آج رات راہداریوں کی نگرانی کرنے کی تمہاری باری تھی، منروا؟''

''تمہیں کوئی اعتراض ہے؟''

''میں سوچ رہا ہوں کہ اتنی رات کوآخرکون سی چیز تمہیں بستر سے باہر لاسکتی ہے؟''

''مجھے محسوس ہوا تھا کہ میں نے کوئی شور سنا ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے جواب دیا۔

''اچھا......مگر سب کچھ پرسکون ہی لگتا ہے؟''

سنیپ نے ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا۔

''کیا تم نے ہیری پوٹرکو دیکھا ہے، منروا؟ کیونکہ اگر تم نے دیکھا ہے تو میں اس بات پرزور دینا چاہوں گا کہ......''

پروفیسر میک گوناگل نے بجلی کی طرح حرکت کی۔ ہیری کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں ہو پایا، ان کی چھڑی ہوا میں لہرائی اور ایک لمحے کیلئے تو ہیری کو لگا کہ سنیپ بیہوش ہوکر گر جائے گا مگر اس نے اتنی ہی پھرتی سے حفاظتی خول کا سہارا لیا کہ پروفیسر میک گوناگل کا توازن بگڑ گیا۔ پروفیسر میک گوناگل نے اپنی چھڑی دیوار پرٹنگی ہوئی مشعل کی طرف کی اور مشعل اپنی کھونٹی سے اُڑ کر باہر آ گئی۔ ہیری سنیپ پر وار کرنے والا تھا مگر لونا نے اسے پکڑ کر نیچے آتے ہوئے شعلوں کے راستے سے پیچھے کھینچ لیا جو آگ کے گولوں میں بدل کر راہداری میں بھر گئے تھے پھر وہ رسی کی طرح سنیپ کی طرف اُڑے۔

مگر آگ بڑے سیاہ سانپ میں بدل چکی تھی جسے میک گوناگل نے دھماکہ کرکے دھوئیں میں بدل ڈالا جو اگلے ہی پل میں روپ بدل کر ٹھوس بن گیا اور اُڑتے ہوئے خنجروں میں بدل گیا۔ سنیپ نے ان خنجروں سے بچنے کیلئے تیزی سے آہنی لباس کو اپنے سامنے

اچھال دیا اور گونجتی ہوئی چھن چھن کی آوازوں کے ساتھ خنجر ایک کے بعد ایک کر کے آہنی لباس میں دھنستے چلے گئے۔

''منروا!'' ایک چوں چوں کرتی ہوئی آواز آئی اور ہیری نے تیزی سے مڑ کر دیکھا۔ وہ اب بھی ان اُڑتے ہوئے عجیب وغریب ہتھیاروں سے خود کو اور لونا کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا جو اس کے عقب میں اُڑتے ہوئے آ رہے تھے۔ اس نے دیکھا کہ پروفیسر سپراؤٹ اور پروفیسر فلٹ وک رات کے لباس میں ملبوس راہداری میں دوڑتے چلے آ رہے تھے، ان کے پیچھے بھاری بھرکم پروفیسر سلگ ہارن بھی ہانپتے ہوئے دوڑ رہے تھے۔

''نہیں.....'' فلٹ وک اپنی چھڑی اُٹھاتے ہوئے چیخے۔ ''اب تم ہوگورٹس میں اور قتل نہیں کر سکو گے۔''

فلٹ وک کا جادوئی ہتھیار اس آہنی لباس سے ٹکرایا جس کے پیچھے سنیپ نے پناہ لی تھی۔ زوردار آواز کے ساتھ وہ زندہ ہو گیا۔ سنیپ جھک کر اس کی گھیرا ڈالتے ہوئے بازو سے بچ کر باہر نکلا اور اس نے اسے خود پر حملہ کرنے والوں کی طرف جھٹکے سے اچھال دیا۔ ہیری اور لونا کو اس سے بچنے کیلئے ایک طرف غوطہ لگانا پڑا۔ جب آہنی لباس دیوار کے ساتھ دھماکے سے ٹکرایا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بکھر گیا۔ جب ہیری نے سنبھل کر اوپر دیکھا تو سنیپ پوری رفتار سے بھاگ رہا تھا۔ تینوں پروفیسر اس کے تعاقب میں بھاگ رہے تھے۔ سنیپ ایک کلاس روم کے دروازے میں اندر گھس گیا۔ کچھ ہی دیر بعد ہیری کو پروفیسر میک گوناگل کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

''ڈرپوک...... بزدل......''

''کیا ہوا؟...... کیا ہوا؟'' لونا نے جلدی سے پوچھا۔

ہیری نے اسے اُٹھا کر کھڑا کیا اور وہ راہداری میں بھاگا۔ غیبی چوغہ ان کے پیچھے سرسرا رہا تھا۔ وہ اس ویران کلاس روم میں پہنچ گئے جہاں پروفیسر میک گوناگل، پروفیسر سپراؤٹ اور پروفیسر فلٹ وک ٹوٹی ہوئی کھڑکی کے پاس کھڑے تھے۔

''وہ کود گیا......'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا جب ہیری اور لونا دوڑتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے۔

''آپ کا مطلب ہے کہ وہ مر گیا؟'' ہیری نے دوڑ کر کھڑکی کے پاس پہنچتے ہوئے کہا اور اس کے یوں اچانک دکھائی دینے پر وہ فلٹ وک اور سپراؤٹ کی صدمے بھری نکلتی ہوئی چیخوں کو نظرانداز کر دیا۔

''نہیں نہیں...... وہ مرا نہیں ہے!'' پروفیسر میک گوناگل نے تلخی سے کہا۔ ''گرتے ہوئے ڈمبل ڈور کے پاس چھڑی نہیں تھی مگر اس کے پاس تھی...... اور ایسا لگتا ہے کہ اس نے اپنے آقا سے کچھ داؤپیچ سیکھ لئے ہیں......''

دہشت کی جھرجھری کے ساتھ ہیری نے دور فاصلے پر دیوہیکل چمگادڑ جیسے ہیولے کو دیکھا جو اُڑتا ہوا ہوگورٹس سکول کی سرحدوں کی طرف جا رہا تھا۔

پیچھے بھاری قدموں اور ہانپنے کی آواز سنائی دی۔ سلگ ہارن ابھی ابھی وہاں پہنچے تھے۔

''ہیری......'' وہ نگینوں جیسے جگمگاتے سبز چوغے کے نیچے اپنی بھاری بھرکم توند کو سہلاتے اور ہانپتے ہوئے بولے۔ ''میرے عزیز

نوجوان!...... کتنے تعجب کی بات ہے......منروا! براہ مہربانی بتایئے......سیورس......کیا ہوا......؟''

''ہمارے ہیڈ ماسٹر چھٹی منانے کیلئے چلے گئے ہیں۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کھڑکی میں ٹوٹے ہوئے شیشے کی طرف اشارہ کیا جو سنیپ کے نشان جیسا دکھائی دے رہا تھا۔

''پروفیسر!'' ہیری نے اپنے ماتھے کے نشان کو مسلتے ہوئے چیخ کر کہا۔ وہ اب اپنے نیچے زندہ لاشوں سے بھری جھیل کو پھسلتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ اس نے بھوت جیسی سبز کشتی کو پتھریلے کنارے کے ساتھ ٹکراتے ہوئے محسوس کیا اور والڈی مورٹ اس میں سے اچھلا اور اس کے دل میں وسیع پیمانے پر قتل و غارت کا احساس ابلتا ہوا محسوس ہوا......

''پروفیسر! ہمیں سکول کی حصار بندی کرنا ہوگی، وہ اسی وقت آ رہا ہے......''

''بہت شاندار......تم جانتے ہو کون؟ آ رہا ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے باقی اساتذہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ سپراؤٹ اور فلٹ وک کے منہ سے آہ بھری چیخ نکل گئی۔ سلگ ہارن نے ہلکی سی درد بھری کراہ لی۔ ''پوٹر کو ڈمبل ڈور کی ہدایت کے مطابق سکول میں کوئی چیز تلاش کرنا ہے، ہمیں اس جگہ پر ہر وہ حفاظتی انتظام کرنا ہے جو ہم کر سکتے ہیں، تب تک پوٹر وہ کام کر لے گا جو وہ کرنا چاہتا ہے......''

''ظاہر ہے، تمہیں احساس ہے کہ ہم چاہے جو بھی کریں، تم جانتے ہو کون؟ کو ہمیشہ کیلئے باہر نہیں روک سکتے ہیں؟'' پروفیسر فلٹ وک نے کہا۔

''لیکن ہم اسے کچھ دیر کیلئے تو روک ہی سکتے ہیں۔'' پروفیسر سپراؤٹ نے کہا۔

''شکریہ، پومونا!'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا اور دونوں جادوگرنیوں کے درمیان سنجیدہ فہم بھری نظروں کا تبادلہ ہوا۔ ''میری تجویز ہے کہ ہمیں اس جگہ پر چاروں طرف بنیادی حفاظتی اقدامات اُٹھانا چاہئے اور پھر طلباء کو اکٹھا کر کے بڑے ہال میں ملیں۔ زیادہ سے زیادہ طلباء کو یہاں سے نکالنا پڑے گا حالانکہ اگر بالغ طلباء یہاں رُک کر لڑنا چاہیں تو مجھے لگتا ہے کہ انہیں موقع ضرور دیا چاہئے۔''

''صحیح کہا......'' پروفیسر سپراؤٹ نے کہا جو دروازے کی طرف تیزی سے چل دیں۔ ''میں اپنے فریق کے طلباء کو ساتھ بیس منٹ میں بڑے ہال میں ملتی ہوں۔''

جب وہ دوڑتی ہوئی چلی گئیں تو انہیں ان کے بڑبڑانے کی آواز سنائی دی۔ ''زہریلے پودے، جھگڑالو درخت اور آملبوند...... ہاں! میں مرگ خوروں کو ان سے لڑتا ہوا دیکھنا چاہوں گی۔''

''میں یہ کام کر سکتا ہوں۔'' فلٹ وک نے کہا حالانکہ وہ ٹوٹی ہوئی کھڑکی کے باہر بمشکل دیکھ سکتے تھے مگر انہوں نے اپنی چھڑی اس میں سے باہر نکالی اور بہت پیچیدہ اور مشکل جادوئی کلمات بڑبڑانے لگے۔ ہیری کو عجیب آواز آئی جیسے فلٹ وک میدان میں ہوا کی طاقت کو اپنے قابو میں کر کے حکم دے رہے ہوں۔

''پروفیسر!'' ہیری جادوئی استعمالات کے مضمون والے اپنے بونے استاد کے پاس پہنچا۔''پروفیسر! مداخلت کرنے کیلئے معافی چاہتا ہوں مگر یہ بے حد ضروری ہے...... کیا آپ کو معلوم ہے کہ ریون کلا کا نگین کڑا کہاں ہے؟''

''......ریون کلا کا نگین کڑا؟'' وہ اپنے جادوئی کلمات کے بیچ میں چونک کر بولے۔''تھوڑی زیادہ دانائی ہونے سے ہمیشہ فائدہ ہوتا ہے، پوٹر! مگر مجھے نہیں لگتا ہے کہ اس صورت حال میں اس سے زیادہ فائدہ مل سکتا ہے......''

''میرا کہنے کا مطلب صرف یہ ہے کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کہاں موجود ہے؟ کیا آپ نے اسے کبھی دیکھا ہے؟''

''دیکھا ہے؟ کسی بھی زندہ شخص نے اسے آج تک نہیں دیکھا ہے، یہ بہت عرصہ پہلے ہی کھو گیا تھا...... پوٹر!'' فلٹ وک نے ناگواری سے کہا۔ ہیری کو گہری مایوسی اور سنگین دہشت کا ملا جلا احساس ہوا تو پھر وہ پٹاری کون سی چیز ہو سکتی ہے؟

''ہم تم سے اور تمہاری ریون کلا کے طلباء سے بڑے ہال میں ملتے ہیں، فیلیس!'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا اور ہیری اور لونا کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔

وہ ابھی دروازے تک ہی پہنچی تھیں کہ اسی وقت سلگ ہارن کی آواز آئی۔

ان کا چہرہ زرد اور پسینے سے شرابور تھا۔ ان کی بھوری مونچھیں پھڑک رہی تھیں۔ وہ بوالے۔''اوہ یہ سب کیا ہو رہا ہے؟ مجھے تو اس میں سمجھداری والی بات دکھائی نہیں دیتی، منروا! تم جانتی ہو، وہ اندر آنے کا کوئی نہ کوئی راستہ تلاش کر لے گا اور جو بھی اسے روکنے کی کوشش کرے گا، وہ بھی خطرے میں پڑ جائے گا......''

''میں آپ سے امید کرتی ہوں کہ آپ سلے درن کے طلباء کو لے کر بیس منٹ میں بڑے ہال میں آ جائیں۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا۔''اگر آپ بھی اپنے طلباء کے ساتھ یہاں سے جانا چاہتے ہوں تو ہم آپ کو نہیں روکیں گے مگر اگر آپ میں سے کسی نے بھی ہمارے کام میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی یا اس سکول کے اندر ہمارے خلاف ہتھیار اُٹھایا تو ہورث! ہمیں مجبوراً جان لیوا مقابلہ کرنا پڑے گا۔''

''منروا!'' سلگ ہارن نے بھونچکائے ہوئے انداز میں کہا۔

''اب وقت آ گیا ہے کہ سلے درن فریق کو اپنی وفاداری کے بارے میں فیصلہ کر لینا چاہئے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے بیچ میں ٹوکتے ہوئے کہا۔''ہورث! جا کر اپنے طلباء کو جگائیے......''

ہیری نے سلگ ہارن کو تھوڑا تھوک اُڑاتے ہوئے دیکھنے کیلئے نہیں رُکا تھا، وہ اور لونا پروفیسر میک گوناگل کے پیچھے بھاگے، جنہوں نے راہداری کے درمیان سے اپنی راہ لے لی تھی، اپنی چھڑی اُٹھا لی تھی۔

''بیدرامی مجسم مورتسم......اوہ خدا کیلئے فلیچ ابھی نہیں......!''

بوڑھا چوکیدار لنگڑاتا ہوا آ رہا تھا اور چیخ رہا تھا۔''طلباء اپنے کمروں سے باہر ہیں......طلباء راہداریوں میں گھوم رہے ہیں......''

''انہیں وہیں ہونا چاہے احمق!'' پروفیسر میک گوناگل نے چیختے ہوئے کہا۔ ''اب جا کر کوئی اچھا کام کرو...... پیوس کو تلاش کرو فوراً......''

''پپ...... پیوس کو؟'' فلیچ بڑبڑایا جیسے اس نے یہ نام پہلے کبھی نہ سنا ہو۔

''ہاں پیوس!...... احمق! کیا تم پچاس سال سے اس کے بارے میں شکایتیں نہیں کر رہے ہو؟ اسے فوراً بلا کر لاؤ......''

فلیچ کو غیر معمولی طور پر لگا پروفیسر میک گوناگل کا دماغی توازن خراب ہو گیا ہے مگر وہ کندھے جھکا کر بڑبڑاتا ہوا وہاں سے چل دیا۔

''اور اب...... بیدارمی مجسم مورتسم......'' پروفیسر میک گوناگل چیخیں۔ راہداری کے تمام مجسمے اور خالی آہنی لباس اپنے چبوتروں سے نیچے کود آئے۔ ان میں جان پڑ گئی تھی، اوپر نیچے کی منزلوں پر گونجتے ہوئے دھماکوں سے ہیری سمجھ گیا کہ پورے ہوگورٹس سکول میں ایسا ہی ہو رہا تھا۔

''ہوگورٹس خطرے میں ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل چیختی ہوئی بولیں۔ ''سرحدوں پر جاؤ اور پہرے داری کرو۔ سکول کی خاطر اپنے فرض کی ادائیگی کا وقت آ گیا ہے، دشمنوں کے سامنے ڈٹ جاؤ۔''

کھڑ کھڑ کرتی ہوئی اور چیختے چلاتے مجسموں کا گروہ ہیری کے قریب سے گزر گیا۔ کچھ مجسمے بہت چھوٹے تھے تو کچھ انسانوں سے بھی کہیں زیادہ بڑی قامت کے تھے۔ کچھ مجسمے جانوروں کے بھی تھے۔ یہاں تک کہ خالی آہنی لباس بھی تلواریں چمکا رہے تھے اور زنجیروں پر لگی نوکیلی گیندیں لہرا رہے تھے۔

''پوٹر! اب اچھا یہی رہے گا کہ تم اور مس لوگڈ جا کر اپنے دوستوں کو بڑے ہال میں لے آؤ...... میں جا کر گری فنڈر کے طلباء کو بیدار کرتی ہوں......'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا۔

وہ آگے والی سیڑھیوں پر پہنچ کر الگ الگ راستوں پر چل دیئے۔ ہیری اور لونا حاجتی کمرے کے چھپے ہوئے دروازے کی طرف بھاگے۔ بھاگتے ہوئے راستے میں انہیں طلباء کی بھیڑ بھی ملی۔ زیادہ تر طلباء پاجاموں میں ملبوس تھے اور بدن پر سفری چوغے پہنے ہوئے تھے۔ اساتذہ اور پری فیکٹ انہیں بڑے ہال کی طرف لے جا رہے تھے۔

''وہ پوٹر ہے......''

''ہیری پوٹر؟''

''وہی تھا، میں قسم کھا کر کہتا ہوں، میں نے ابھی ابھی اسے دیکھا ہے......''

مگر ہیری نے پلٹ کر نہیں دیکھا اور آخر کار وہ حاجتی کمرے کے خفیہ دروازے کے سامنے پہنچ گئے۔ ہیری نے جادوئی دیوار پر ہاتھ دبایا جس نے ایک طرف ہٹ کر اسے راستہ دے دیا۔ وہ اور لونا تیزی سے سیڑھیوں کی طرف لپکے۔

''یہ کیا......؟''

جب کمرہ دکھائی دینے لگا تو ہیری صدمے کے جھٹکے سے کچھ سیڑھیاں ہی پھسل گیا۔ کمرہ اب کھچا کھچ بھر چکا تھا۔ کنگ سلے اور لوپن، اس کی طرف دیکھ رہے تھے، ساتھ ہی اولیور وڈ، کیٹی بل، انجلینا جانسن، ایلیسا سپن نٹ، بل ویزلی، فلیور ڈیلا کور اور مسٹر ویزلی اپنی بیوی کے ساتھ موجود تھے۔

''ہیری! کیا ہو رہا ہے؟'' لوپن نے سیڑھیوں کے دہانے پر اس کے قریب پہنچتے ہوئے کہا۔

''والڈی مورٹ راستے ہے......اساتذہ سکول کی حصار بندی کر رہے ہیں......سنیپ فرار ہو گیا ہے......آپ یہاں کیا کر رہے ہیں......آپ کو کیسے معلوم ہوا؟......''

''ہم نے ڈی اے کے باقی ساتھیوں کو پیغام بھیج دیا تھا۔'' فریڈ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ ''ہیری! تم یہ تو نہیں سوچ سکتے کہ کوئی اس مزیدار موقع کو چھوڑنا چاہے گا۔ ڈمبل ڈور کے جانبازوں نے ققنس کے گروہ کو خبر کر دی اور اس طرح سبھی لوگ یہاں پہنچ گئے۔''

''پہلے کیا کرنا ہے، ہیری؟'' جارج نے پوچھا۔ ''سکول میں کیا ہو رہا ہے؟''

''اساتذہ چھوٹے بچوں کو باہر نکال رہے ہیں اور سبھی لوگ بڑے ہال میں اکٹھے ہو کر آئندہ کیلئے لائحہ عمل بنا رہے ہیں۔'' ہیری نے کہا۔ ''اعلان جنگ ہو گیا ہے، ہم لڑ رہے ہیں۔''

زوردار شور وغل ہوا اور لوگ تیزی سے سیڑھیوں کے دہانے کی طرف بھاگنے لگے۔ جب وہ اس کے پاس سے نکلے تو وہ دیوار سے چپک کر راستہ دینے لگا۔ ققنس کے گروہ کے لوگ، ڈمبل ڈور کے جانباز اور ہیری کی پرانی کیوڈچ ٹیم کے بہت سارے کھلاڑی آ چکے تھے۔ سب کی چھڑیاں باہر تھیں اور وہ بڑے ہال کی طرف بھاگے چلے جا رہے تھے۔

''چلو لونا......'' ڈین نے قریب سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔ لونا نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس کے پیچھے پیچھے سیڑھیاں اترنے لگی۔

بھیڑ چھٹتی چلی گئی۔ حاجتی کمرے میں صرف مٹھی بھر لوگ بھی باقی بچے تھے۔ قریب پہنچنے پر ہیری کو معلوم ہوا کہ مسز ویزلی جینی سے الجھ رہی تھیں۔ ان کے اردگرد لوپن، فریڈ، جارج، بل اور فلیور کھڑے تھے۔

''تم نابالغ ہو۔'' مسز ویزلی اپنی بیٹی پر چیخ رہی تھیں۔ ''میں اس کی اجازت ہرگز نہیں دوں گی۔ لڑکے تو کر سکتے ہیں مگر تم...... تمہیں واپس گھر جانا ہو گا۔''

''میں نہیں جاؤں گی۔''

جینی کے بال لہرائے جب اس نے اپنی ماں کی گرفت سے اپنا بازو چھڑایا۔

''میں ڈی اے میں شامل ہوں......''

''وہ نوجوانوں کا گینگ؟''مسز ویزلی نے تمسخرانہ لہجے میں کہا۔

''نوجوانوں کا گینگ ہی اب اسے شکست دینے والا ہے جس کی آج تک کسی نے ہمت نہیں کی تھی......'' فریڈ احتجاج کرتے ہوئے بولا۔

''وہ صرف سولہ سال ہی ہے۔''مسز ویزلی نے چیخ کر کہا۔''وہ بالغ نہیں ہوئی ہے،تم دونوں کیا سوچ کر اسے اپنے ساتھ لائے تھے......؟''

فریڈ اور جارج کے چہروں پر تھوڑی ندامت پھیل گئی۔

''ممی ٹھیک کہہ رہی ہیں جینی!''بل نے آہستگی سے کہا۔''تم ایسا نہیں کرسکتی ہو۔ ہر نابالغ کو یہاں سے جانا ہی ہوگا......''

''میں گھر نہیں جاؤں گی۔''جینی نے چیخ کر کہا اور اس کی آنکھوں میں غصے سے آنسو چمکنے لگے۔''میرا پورا خاندان یہاں ہے، میں وہاں تنہا انتظار نہیں کرسکتی، مجھے کچھ بھی معلوم نہیں ہو پائے گا......''اس کی نظریں ہیری سے پہلی بار ملیں، اس نے امید بھری نظروں سے ہیری کی طرف دیکھا مگر ہیری نے اپنا سر نفی میں ہلا دیا جس پر جینی نے غصے کے عالم میں اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لیا۔

''ٹھیک ہے......''اس نے ہاگس ہیڈ جانے والے سوراخ نما غار کی طرف دیکھا۔''تو میں جاتی ہوں اور......''

دھم کی سی آواز آئی۔ غار کے راستے آنے والا شخص غیر متوقع اختتام پر لڑکھڑایا اور نیچے گر گیا، اس نے سب قریبی کرسی کا سہارا لے کر خود سنبھالا اور سینگ کے فریم والی ترچھی ہوگئی عینک سے چاروں طرف دیکھتے ہوئے بولا۔''مجھے زیادہ دیر تو نہیں ہوئی؟ جنگ شروع تو نہیں ہوئی؟ مجھے ابھی ابھی معلوم ہوا ہے، اس لئے میں......میں......''

پرسی ویزلی اچانک خاموش ہوگیا۔ ظاہر ہے اسے اپنے خاندان کے زیادہ تر افراد کے وہیں ملنے کی امید نہیں تھی۔ حیرانگی کا طویل لمحہ اسی وقت ٹوٹا جب فلیور نے لوپن کی طرف مڑ کر تناؤ کم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔''تو لوپن! تمہارا ننھا مناٹیڈ کیسا ہے؟''

''میں......اوہ ہاں! وہ اچھا ہے۔''لوپن نے زور سے کہا۔''ہاں! ٹونکس اس کے پاس ہے......اپنی ماں کے گھر پر......''

پرسی اور ویزلی گھرانے کے باقی لوگ ساکت و جامد ہو کر ایک دوسرے کو گھور رہے تھے۔

''یہ دیکھو! میرے پاس اس کی تصویر ہے۔''لوپن نے خوشی سے کہا اور اپنی جیکٹ کے اندر سے ایک تصویر نکال کر فلیور اور ہیری کو دکھائی۔ اس میں چمکتے فیروزی بالوں والا ایک چھوٹا بچہ کیمرے کی طرف اپنی موٹی مٹھیاں لہرا رہا تھا۔

''میں بیوقوف تھا......''پرسی اتنی زور سے گرجا کہ لوپن کے ہاتھ سے تصویر گرتے گرتے بچی۔''میں بیوقوف تھا، میں بناوٹی گھمنڈ میں بھٹک گیا تھا، میں بڑبولا تھا، میں......''

''محکمے کا دیوانہ، گھرانے کا باغی، طاقت کا رسیا، احمق گدھا تھا، ہے نا؟''فریڈ نے کہا۔

پرسی نے تھوک نگلا...... ’’ہاں، ہاں! میں یہ سب تھا......‘‘

’’تو پھر ٹھیک ہے، تم اس سے زیادہ اور کیا کہہ سکتے ہو؟‘‘ فریڈ نے پرسی کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔

مسز ویزلی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگیں۔ وہ آگے کی طرف بھاگیں اور فریڈ کو ایک طرف دھکیلتے ہوئے پرسی کو بھینچ کر گلے لگا لیا۔ پرسی ان کی کمر تھپتھپا کر حوصلہ دینے لگا مگر اس کی نظریں اپنے باپ کے چہرے پر جمی ہوئی تھیں۔

’’مجھے خود پر ندامت ہے، ڈیڈی!‘‘ پرسی نے کہا۔

مسٹر ویزلی جلدی جلدی پلکیں جھپکانے لگے پھر وہ بھی اپنے بیٹے کو گلے لگانے کیلئے آگے بڑھ گئے۔

’’تمہیں اپنی غلطی کا احساس کیسے ہوگیا، پرسی؟‘‘ جارج نے پوچھا۔

’’احساس تو مجھے بہت پہلے ہی ہو چکا تھا۔‘‘ پرسی نے اپنا سفری چوغہ اتار کر اس کے کونے سے اپنی آنکھیں پونچھتے ہوئے کہا۔ ’’مگر مجھے اس جال سے باہر نکلنے کا طریقہ تلاش کرنا تھا۔ محکمے میں رہ کر ایسا کرنا آسان نہیں تھا۔ وہ لوگ باغی لوگوں اور غداروں کو قید کر رہے تھے۔ میں ابروفورتھ سے رابطہ کرنے میں کامیاب ہوگیا اور اس نے مجھے دس منٹ پہلے ہی خبر دے دی کہ ہوگورٹس میں جنگ شروع ہو رہی ہے، اس لئے میں یہاں پہنچ گیا۔‘‘

’’ایسے وقت میں ہم اپنے پری فیکٹ بھائی سے رہنمائی کی توقع ضرور کریں گے۔‘‘ جارج نے پرسی کے لچھے دار لہجے کی نقل اتارتے ہوئے کہا۔ ’’اب ہم اوپر چلتے ہیں اور لڑتے ہیں، ورنہ سب اچھے اچھے مرگ خور دوسروں کے حصے میں چلے جائیں گے......‘‘

’’اوہ تم میری بھابھی ہو؟‘‘ پرسی نے فلیور سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا جب وہ جلدی سے بل، فریڈ اور جارج کے ساتھ سیڑھیوں کی طرف جانے لگے۔

’’جینی......‘‘ مسز ویزلی دوبارہ گرجیں۔

پرسی سے صلح کی آڑ میں جینی چوری چھپے سیڑھیوں کی طرف جانے کوشش کر رہی تھی۔

’’ماؤلی! یہ کیسا رہے گا؟‘‘ لوپن نے کہا۔ ’’جینی یہیں کیوں رُک سکتی ہے؟ اس سے وہ کم سے کم دباؤ کا شکار رہے گی اور اسے پوری خبر رہے گی کہ کیا ہو رہا ہے مگر وہ لڑائی میں شریک نہیں ہوگی......‘‘

’’میں......‘‘

’’یہ اچھا خیال ہے۔‘‘ مسٹر ویزلی درشت لہجے میں بولے۔ ’’جینی! تم اسی کمرے ہی رہو گی، باہر بالکل نہیں نکلنا، سمجھ گئی ہو......‘‘

جینی کو یہ خیال زیادہ پسند نہیں آیا تھا مگر اپنے باپ کی غیر معمولی سخت نظروں کی تاب نہ لاتے ہوئے اس نے اثبات میں سر ہلا کر رضامندی ظاہر کر دی۔ مسٹر ویزلی، اپنی بیوی کے ساتھ سیڑھیوں کی طرف چل دیئے، لوپن ان کے پیچھے تھا۔

’’رون کہاں ہے......؟‘‘ ہیری نے اچانک پوچھا۔ ’’ہرمائنی کہاں ہے؟‘‘

''میرا خیال ہے کہ وہ لوگ پہلے ہی بڑے ہال میں چلتے گئے ہوں گے۔'' مسٹر ویزلی نے پیچھے مڑ کر کہا۔

''میں نے انہیں اپنے پاس سے گزرتے ہوئے نہیں دیکھا۔'' ہیری نے متذبذب ہو کر کہا

''وہ لوگ کسی باتھ روم کا ذکر کر رہے تھے۔'' جینی نے کہا۔ ''تمہارے باہر کے فوراً بعد ہی وہ کسی باتھ روم کے بارے میں بات کر رہے تھے۔''

''باتھ روم......؟''

ہیری کمرے کے دوسری طرف ایک کھلے دروازے کی طرف بھاگا۔ اس نے باتھ روم میں جھانک کر دیکھا، وہ بالکل خالی تھا۔

''تمہیں یقین ہے کہ انہوں نے باتھ روم کہا......؟''

اور پھر اس کا نشان بری طرح سے پھڑک اُٹھا۔ نہ چاہتے ہوئے بھی حاجتی کمرہ اس کی نظروں کے سامنے سے اوجھل ہو گیا۔ وہ اب لوہے کے بڑے گیٹ کے سامنے کھڑا تھا جس کے دونوں طرف کے ستونوں پر پنکھ والے جنگلی سور کے مجسمے لگے ہوئے تھے جو خطرناک انداز میں اپنے سر ہلا کر اسے دیکھ رہے تھے۔ وہ اندھیرے میدان کے دوسری طرف روشنی میں چمکتے ہوئے ہوگورٹس کے بلند و بالا عمارت کو دیکھ رہا تھا۔ ناگنی اس کے کندھوں پر لپٹی ہوئی تھی۔ اس کے وجود میں تعجب اور انتقام کا وہی سرد جذبہ دوڑ رہا تھا جو قتل و غارت سے پہلے ہمیشہ ظاہر ہوتا تھا......

اکتیسواں باب

ہوگورٹس کی جنگ

بڑے ہال کی جادوئی چھت اندھیرے اور ستاروں سے بھری ہوئی تھی۔ اس کے نیچے چار لمبی فریقی میزوں پر بے حال، خوابیدہ اور اجڑے ہوئے حلیئے والے طلباء بیٹھے تھے جن میں سے کچھ سفری چوغے پہنے ہوئے تھے اور باقی ڈریسنگ گاؤنوں میں ملبوس تھے۔ ادھر ادھر سکول کے بھوتوں کی موتی جیسی سفید شفاف سائے بھی چمک رہے تھے۔ ہر زندہ یا مردہ آنکھ پروفیسر میک گوناگل پر جمی ہوئی تھی جو ہال کے اونچے چبوترے پر کھڑی بول رہی تھیں۔ ان کے پیچھے باقی اساتذہ موجود تھے جن میں فائرنز نامی قنطورس اور ققنس کے گروہ کے لوگ بھی تھے جو لڑنے کیلئے وہاں آئے تھے۔

''......انخلاء یعنی باہر نکلنے کی نگرانی مسٹر فلیچ اور میڈم پامفری کریں گی۔ پری فیکٹس، میری ہدایت ملتے ہی آپ لوگ اپنے اپنے فریق کے طلباء کو منظّم کریں گے اور افراتفری یا بھگدڑ سے روکیں گے، آپ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنی ہوشیاری اور ذہانت سے نکاسی کے سوراخ سے انہیں نکالنے کا کام کریں گے اور کوئی غلطی برداشت نہیں کی جائے گی۔''

کئی طلباء و طالبات کے چہرے دہشت سے فق دکھائی دے رہے تھے، بہرحال ہیری نے رون اور ہرمائنی کو دیکھنے کیلئے دیوار کے پاس سے گری فنڈر کی میز پر نظر ڈالی تو ہفل پف کی میز سے ارنئی میک ملن کھڑے ہو کر چلایا۔ ''اور اگر ہم یہاں رُک کر لڑنا چاہیں تو......؟''

''اگر تم بالغ ہو تو تم رُک سکتے ہو؟'' پروفیسر میک ملن نے جواب دیا۔

''اور ہمارا سامان......؟'' ریون کلا کی میز سے ایک لڑکی بولی۔ ''ہمارے صندوق، ہمارے الّو......''

''ہمارے پاس اسے سمیٹنے اور ساتھ گھسیٹنے کا وقت نہیں ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا۔ ''سب سے اہم بات صرف یہی ہے کہ تم لوگ یہاں سے بحفاظت باہر نکل جاؤ......''

''پروفیسر سنیپ کہاں ہیں؟'' سلے درن کی میز سے ایک لڑکی چیخ کر بولی۔

''اگر مناسب الفاظ میں کہا جائے تو وہ آپ کو اس سنگین خطرے میں چھوڑ کر 'نو دو گیارہ' ہو چکے ہیں۔'' پروفیسر میک گوناگل نے

جواب دیا اور گری فنڈر، ہفل پف اور ریون کلا کی فریقی میزوں سے اسی وقت چہکتی ہوئی کلکاریوں کا شور سنائی دیا۔

ہیری سلے درن کی میز کے قریب سے گزرتا ہوا ہال میں آگے بڑھا۔ وہ اب بھی ہر مائنی اور رون کی تلاش کر رہا تھا۔ اس کے گزرتے ہوئے طلباء کے چہرے اس کی طرف گھومے اور ان میں سرگوشیوں بھری چہ میگوئیاں شروع ہو گئیں۔

''ہم نے پہلے ہی سکول کے چاروں طرف حفاظتی انتظام کر دیا ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا۔ ''مگر وہ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ پائے گا، جب تک کہ ہم انہیں دوبارہ نہ کر سکیں، اس لئے میں طلباء سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ جلدی اور نظم وضبط کے یہاں سے چلے جائیں اور ہاں! جیسے جیسے تمہارے پری فیکٹس تمہیں ہدایت دیں، ویسے ویسے عمل کریں......''

مگران کے آخری الفاظ ڈوب کر رہ گئے کیونکہ ہال میں اب کسی اور کی آواز گونج رہی تھی۔ یہ آواز اونچی، سرد یخ بستہ اور واضح تھی۔ یہ کہنا مشکل تھا کہ یہ کہاں سے آ رہی تھی۔ یہ دیواروں سے آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ خوفناک ماش ناگ کی طرح یہ آواز بھی جیسے صدیوں سے وہیں بند تھی۔

''میں جانتا ہوں کہ تم لوگ لڑنے کی تیاری کر رہے ہو۔'' والڈی مورٹ کے غصے سے بھری چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔ ہال میں بیٹھے کچھ طلباء ایک دوسرے کو پکڑ رہے تھے اور دہشت زدہ ہو کر آواز کا ذریعہ تلاش کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ''تمہاری کوششیں بیکار ہیں، تم مجھ سے نہیں لڑ سکتے ہو۔ میں تمہیں نہیں مارنا چاہتا ہوں، میں ہوگورٹس کے اساتذہ کی بے حد عزت کرتا ہوں، میں خالص خون نہیں بہانا چاہتا ہوں......''

ہال میں اب خاموشی چھا چکی تھی۔ یہ خاموشی کان کے پردوں پر دباؤ ڈال رہی تھی اور اتنی ٹھوس تھی کہ دیواروں میں جذب نہیں ہو سکتی تھی۔

''ہیری پوٹر کو میرے حوالے کر دو۔'' والڈی مورٹ کی آواز گونجی۔ ''تو میں کسی کو بھی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ ہیری پوٹر کو میرے حوالے کر دو گے تو میں سکول ہاتھ تک نہیں لگاؤں گا۔ ہیری پوٹر کو میرے حوالے کر دو گے تو میں تمہیں اعزاز، عزت اور انعام دوں گا......تمہارے پاس نصف شب تک کا وقت ہے......''

خاموشی ایک بار پھر چھا گئی۔ وہاں موجود ہر سر اور ہر آنکھ اب ہیری کی طرف مڑ گئی تھی۔ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ ہزاروں نادیدہ نگاہوں میں جکڑا ہوا تھا۔ پھر سلے درن کی میز سے ایک ہیولا اُٹھا اور ہیری پہچان گیا کہ وہ پینسی پارکنسن تھی۔ وہ کانپتا ہوا ہاتھ اُٹھا کر چیخی۔

''وہ وہاں ہے...... پوٹر وہاں ہے......کوئی اسے پکڑ لے......''

اس سے پہلے کہ ہیری کچھ بول پاتا، ایک کہرام سا مچ گیا۔ اس کے سامنے گری فنڈر کے طلباء اُٹھ کر کھڑے ہو گئے اور ان کے چہرے ہیری کی طرف نہیں بلکہ سلے درن کے طلباء کی طرف تھے، پھر ہفل پف کے طلباء بھی اُٹھ کھڑے ہوئے اور ساتھ ہی ریون کلا

کے طلباء بھی......وہ سب ھیری کے سامنے ڈھال بن کر کھڑے ہوگئے تھے۔ان کی نگاہیں پینسی اور سلے درن کے ان طلباء پر جمی ہوئی تھیں جو ھیری کی مخالفت میں کمربستہ دکھائی دے رہے تھے۔ ھیری کو یہ دیکھ کر حیرانگی ہوئی اور یہ اندازہ لگانے میں دیر نہیں لگی کہ چوغوں اور آستینوں کے نیچے ہر طرف چھڑیاں اُٹھ رہی تھیں۔

''شکریہ مس پارکنسن!'' پروفیسر میک گوناگل کی روکھی آواز دوبارہ سنائی دی۔''تم سب سے پہلے مسٹر فلیچ کے ساتھ باہر جاؤ۔ تمہارا باقی فریق بھی تمہارے پیچھے جاسکتا ہے......''

ھیری کو نشستیں کھسکنے کی آواز سنائی دی، سلے درن کے طلباء ہال کے دوسری کنارے پر قطار بنا کر باہر نکل رہے تھے۔

''ریون کلا کے طلباء......اب تمہاری باری ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے بلند آواز میں کہا۔

آہستہ آہستہ میزیں خالی ہونے لگیں، سلے درن کی میز تو بالکل خالی ہو چکی تھی، ریون کلا کے کچھ بڑے طلباء اپنی جگہوں پر بیٹھے رہے، کیونکہ ان کے کافی سارے ساتھی باہر نکل چکے تھے۔ ہفل پف کے اور زیادہ طلباء پیچھے رُک گئے تھے، گری فنڈر کے تو آدھے سے زیادہ طلباء اپنی اپنی جگہوں سے ہلے تک نہیں تھے جس کی وجہ سے پروفیسر میک گوناگل کو نابالغوں کو باہر بھیجنے کیلئے اساتذہ کے چبوترے سے اتر کر نیچے آنا پڑا۔

''بالکل نہیں، کریوی......جاؤ......اور تم بھی پیکس!''

ھیری تیزی سے ویزلی گھرانے کے لوگوں کے پاس پہنچا جو گری فنڈر کی میز پر اکٹھے بیٹھے ہوئے تھے۔

''رون اور ہرمائنی کہاں ہیں؟''

''وہ تمہیں نہیں ملے......؟'' مسٹر ویزلی نے پریشانی کے عالم میں پوچھا مگر وہ خاموش ہوگئے جب کنگ سلے باقی ماندہ لوگوں کو مخاطب کرنے کیلئے اونچے چبوترے پر آگے بڑھا۔

''آدھی رات میں صرف نصف گھنٹہ ہی بچا ہے۔اس لئے ہمیں تیزی سے کام کرنا ہوگا۔ ہوگورٹس کے اساتذہ اور ققنس کے گروہ نے لائحہ عمل ترتیب دے لیا ہے۔ پروفیسر فلٹ وک، سپراؤٹ اور میک گوناگل لڑنے والے کے گروہ کو سب سے اونچے تین میناروں، ریون کلا، فلکیاتی مینار پر اور گری فنڈر......اپنے مینار پر جارہے ہیں، وہیں سے انہیں ہر طرف کا مناسب منظر صاف دکھائی دے گا اور اتنی اونچائی سے وہ جادوئی واروں کا عمدہ استعمال کرسکیں گے۔ اس دوران ریمس......'' انہوں نے لوپن کی طرف اشارہ کیا۔ ''آرتھر......'' انہوں نے گری فنڈر کی میز پر بیٹھے مسٹر ویزلی کی طرف دیکھا۔''اور میں گروہ کو میدان میں لے جائیں گے، سکول کو خفیہ راستوں کی حفاظت کرنے کیلئے ہمیں کسی کی ضرورت ہے؟......''

''ایسا لگتا ہے کہ یہ ہمیں کرنا ہوگا۔'' فریڈ نے اپنی اور جارج کی طرف دیکھتے ہوئے اشارہ کیا۔اس بات پر کنگ سلے نے سر ہلا کر اپنی رضامندی ظاہر کی۔

''ٹھیک ہے، قیادت کرنے یہاں اوپر آجائیں، ہم گروہوں کو تقسیم کر لیتے ہیں۔''

''پوٹر!'' پروفیسر میک گوناگل نے اس کی طرف تیزی سے بڑھتے ہوئے کہا جب ہدایات لینے کیلئے جوشیلے طلباء چبوترے کی طرف تیزی سے جارہے تھے۔ ''تمہیں یہاں کوئی چیز تلاش کرنا تھی......''

''کیا؟......اوہ ہاں......'' ھیری نے جلدی سے کہا۔

وہ تو پٹاری کے بارے میں بھول ہی گیا تھا۔ وہ تو یہ بھی بھول گیا تھا کہ یہ جنگ اس لئے ہو رہی تھی تاکہ وہ پٹاری کی تلاش کر سکے۔ رون اور ہرمائنی کی سمجھ میں نہ آنے والی غیر موجودگی سے لمحہ بھر کیلئے اس کے دماغ سے ہر بات نکل چکی تھی۔

''تو پھر جاؤ......اپنا کام کرو......جلدی جاؤ!''

''ٹھیک ہے......ہاں!''

بڑے ہال سے باہر نکلتے ہوئے اسے احساس ہوا کہ بہت سے لوگ اسے دیکھ رہے تھے۔ وہ بیرونی ہال میں پہنچا جہاں اب بھی ہوگورٹس سے باہر جانے والے طلباء کا ہجوم لگا ہوا تھا۔ وہ ان کے ساتھ سنگ مرمر کی سیڑھیوں پر چڑھا مگر اوپر پہنچ کر وہ جلدی سے ایک ویران راہداری میں میں چلا گیا۔ دہشت اور خوف اس کے سوچنے سمجھنے کی طاقت کو پست کئے جا رہا تھا۔ اس نے خود کو پرسکون رکھنے کیلئے اور پٹاری کی تلاش پر دھیان مرتکز کرنے کی کوشش کی مگر اس کے خیالات اتنی سرعت اور بدحواسی سے اڈتے رہے جتنی تیزی سے شیشے کی بوتل میں قید شہد کی مکھیاں بھنبھناتی ہوں۔ رون اور ہرمائنی اس کی مدد کیلئے موجود نہیں تھے اور ایسا لگ رہا تھا کہ ان کے بغیر وہ اپنے خیالوں کو ذہانت کے سانچے میں نہیں ڈھال سکتا تھا۔ اس نے اپنی رفتار سست کی اور ایک خالی ویران راہداری میں رُک کر کھڑا ہو گیا۔ یہاں اس نے ایک خالی مجسمے کے چبوترے پر بیٹھ کر اپنے گلے میں لٹکے ہوئے بٹوے میں ہوگورٹس کا نقشہ باہر نکالا۔ اسے اس میں رون اور ہرمائنی کا نام ونشان تک دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ اسے محسوس ہوا، اس وقت حاجتی کمرے کی طرف جاتے ہوئے ڈھیر سارے نقطوں کے ہجوم کی وجہ سے شاید وہ دکھائی نہیں دے پا رہے ہیں۔ اس نے نقشہ پیچھے ہٹایا، اپنے ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ کر دبائے اور اپنی آنکھیں بند کر کے اپنا دھیان ایک نقطے پر مرتکز کرنے کی کوشش کی۔

والڈی مورٹ نے سوچا تھا کہ میں ریون کلا کے مینار میں جاؤں گا......

تو یہ ایک ٹھوس ثبوت تھا جہاں سے ابتدا کی جا سکتی تھی۔ والڈی مورٹ نے ایل کٹو کیرو کو ریون کلا کے فریقی ہال میں تعینات کیا تھا اور اس کا صرف ایک ہی مطلب ہوسکتا ہے کہ والڈی کو اندیشہ تھا کہ ھیری پہلے سے جانتا تھا کہ اس کی پٹاری کا تعلق ضرور اس فریق سے ہے۔

مگر ریون کلا کے ساتھ منسلک چیزوں میں اکلوتا نوادر گمشدہ نگین کڑا تاج ہی ہوسکتا تھا......مگر نگین کڑا تاج پٹاری کیسے ہوسکتا تھا؟ سلے درن کے والڈی مورٹ کو وہ کیسے مل سکتا تھا؟ جو ریون کلا کی پشتوں کو صدیوں کی تلاش کے باوجود نہیں مل پایا تھا......اسے کون بتا

سکتا تھا کہ وہ کہاں اسے تلاش کرے؟ جبکہ کسی بھی زندہ انسان نے نگین کڑا تاج دیکھا تک نہیں تھا؟

کسی بھی زندہ انسان نے......!

انگلیوں کے نیچے ہیری کی آنکھ ایک بار پھر کھل گئی۔ وہ چبوترے سے اچھل کر نیچے اترا اور تیزی سے اسی راہ پر چل دیا جہاں سے وہ ابھی ابھی آیا تھا۔ اب وہ اپنی آخری امید کو ٹٹولنے جا رہا تھا۔ جاجتی کمرے کی طرف جاتے ہوئے سینکڑوں طلباء کی آوازیں تیز ہوتی جا رہی تھیں، جب وہ سنگ مرمر کی سیڑھیوں کی جانب مڑا۔ پری فیلکس چیخ چیخ کر طلباء کو ہدایات دے رہے تھے اور اپنے فریق کے طلباء پر نظر رکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ وہاں دھکم پیل ہو رہی تھی۔ ہیری نے دیکھا کہ زکریاس سمتھ چیخ چیخ کر پہلے سال کے بچوں کو قطار بنانے کیلئے کہہ رہا تھا جبکہ بڑے بچے بدحواسی سے اپنے دوستوں یا بھائیوں کو آوازیں لگا رہے تھے......

ہیری کو نیچے بیرونی ہال کے پار موتی جیسا سفید ہیولا دکھائی دیا اور وہ پوری طاقت سے اس کی طرف بھاگا اور چیخ کر بولا۔ ''نک ......نک......رکو! مجھے تم سے بات کرنا ہے......''

اس نے طلباء کے ریلے کے درمیان راستہ بنایا اور بالآخر سیڑھیوں سے نیچے پہنچ گیا جہاں گری فنڈر کے مینار کا بھوت لگ بھگ سر کٹا نک اس کا انتظار کر رہا تھا۔

''اوہ ہیری......میرے عزیز نوجوان!''

نک نے ہیری کے ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھامنے کی ناکام کوشش کی۔ ہیری کو ایسا محسوس ہوا جیسے انہیں برفیلے پانی میں ڈال دیا گیا ہو۔

''تمہیں میری مدد کرنا ہوگی......ریون کلا فریق کا بھوت کون ہے؟''

لگ بھگ سر کٹا نک حیران اور تھوڑا چڑچڑا دکھائی دیا۔

''ظاہر ہے، سرمئی عورت! لیکن اگر تمہیں کسی بھوت کی خدمات کی ضرورت ہو تو میں......''

''نہیں مجھے صرف اسی کی مدد کی ضرورت ہے......کیا تم جانتے ہو کہ وہ کہاں ہے؟''

''میں دیکھتا ہوں......''

نک کا سر اس کے گلوبند پر تھوڑا لڑکھڑایا جب وہ مڑ کر طلباء کے سروں کے اوپر گھورنے لگا۔

''ہیری! وہ وہاں پر ہے، لمبے بالوں والی نوجوان عورت......''

ہیری نے نک کی اشارہ کرتی ہوئی انگلیوں کے تعاقب میں اس طرف دیکھا۔ طویل قامت بھوتنی نے ہیری کو اپنی جانب بڑھتے ہوئے دیکھا اور اپنی بھنوئیں تان کر ایک ٹھوس دیوار میں تیرتی ہوئی گھس گئی۔ ہیری اس کے پیچھے لپکا۔ جس طرف وہ اوجھل ہوئی تھی، اس راہداری میں دوڑ لگانے پر ہیری کو وہ راہداری کے آخری کنارے پر دکھائی دی، وہ اب بھی اُڑ کر اس سے دور جا رہی تھی۔

''سنو......ٹھہرو......واپس آجاؤ......''

وہ رُک گئی اور زمین پر کچھ انچ اوپر تیرنے لگی۔ ہیری کو وہ خوبصورت دکھائی دی۔ اس کے بال کمر تک لمبے تھے اور اس کا چوغہ فرش تک لمبا لہرا رہا تھا مگر اس کے چہرے گھمنڈی تاثر پھیلا ہوا تھا۔ قریب پہنچنے پر ہیری نے اسے پہچان لیا۔ وہ گذشتہ سالوں میں راہداریوں میں کئی بار اسے کے قریب گزرا تھا حالانکہ آج تک اس نے اس سے بات نہیں کی تھی۔

''آپ ہی سرمئی عورت ہو، ہے نا؟''

اس نے اثبات میں سر ہلایا مگر منہ سے کچھ نہیں بولی۔

''ریون کلا کی بھوتنی......؟''

''ہاں......''

اس کا انداز بہت تعجب انگیز نہیں تھا۔

''براہ مہربانی میری مدد کیجئے...... مجھے ہر وہ بات معلوم کرنا ہے جو آپ مجھے گمشدہ نگین کڑے تاج کے بارے میں بتا سکتی ہیں......''

سرمئی عورت کے ہونٹوں پر ایک سرد مسکان تیرنے لگی۔

''افسوس! میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتی ہوں۔'' اس نے جانے کیلئے مڑتے ہوئے کہا۔

''ٹھہرو......''

وہ اس پر چیخنا چلانا نہیں چاہتا تھا مگر دہشت اور غصہ اس پر حاوی ہوتا جا رہا تھا۔ ہیری نے اپنی کلائی پر گھڑی کی طرف دیکھا جب وہ اس کے سامنے منڈلانے لگی۔ مہلت کا وقت ختم میں صرف پندرہ ہی منٹ باقی بچے تھے۔

''یہ بہت ضروری ہے۔'' اس نے اشتعال بھرے لہجے میں کہا۔ ''اگر وہ نگین کڑا تاج ہوگورٹس میں ہے تو مجھے اسے تلاش کرنا ہو گا...... بہت جلدی!''

''تم نگین کڑے کی چاہت رکھنے والے پہلے طالبعلم نہیں ہو۔'' وہ حقارت سے بولی۔ ''طلباء کی کئی پشتوں نے مجھے اس کیلئے پریشان کیا ہے......''

''یہ سوال کسی لالچ کے تحت نہیں ہے۔'' ہیری اپنے غصے پر قابو میں نہ رکھ پایا اور چیختا ہوا بولا۔ ''اس کا تعلق ہوگورٹس کے مستقبل سے جڑا ہے...... والڈی موورٹ سے جڑا ہے...... والڈی موورٹ کو شکست دینے سے جڑا ہے...... یا پھر تمہاری اس میں بھی کوئی دلچسپی نہیں ہے......؟''

وہ شرما نہیں سکتی تھی مگر اس کے شفاف رخساروں کی سفید رنگت مبہم ہوگئی تھی اور اس نے تھوڑا طیش کے عالم میں غرائی۔ ''ظاہر ہے

مجھے دلچسپی ہے......تم نے یہ کہنے کی جرأت کیسے کی؟''

''تو پھر میری مدد کرو......''

سرمئی عورت کے چہرے کا پرسکون تاثر اب غائب ہو گیا تھا۔

''یہ مدد کرنے کا سوال نہیں ہے......'' وہ اٹکتے ہوئے بولی۔ ''میری ماں کا نگین کڑا......''

''تمہاری ماں کا......'' ہیری کو حیرت کا جھٹکا لگا۔

وہ اب خود سے ناراض دکھائی دینے لگی۔

''جب میں زندہ تھی تو میرا نام ہیلنا ریون کلا تھا۔'' وہ بمشکل بولی۔

''تو تم ان کی بیٹی ہو......مگر تمہیں تو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ اس کے ساتھ کیا ہوا؟''

''حالانکہ نگین کڑا دانائی بڑھاتا ہے۔'' اس نے خود کو سنبھالنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ ''مگر مجھے نہیں لگتا کہ اس سے اس جادوگر کو شکست دینے کیلئے تمہاری صلاحیتیں بڑھ جائیں گی جو خود کو شہنشاہ کہلاتا ہے......''

''میں تمہیں پہلے بتایا ہے کہ مجھے اسے پہننے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔'' ہیری نے غصے میں آتے ہوئے کہا۔ ''سمجھانے کیلئے میرے پاس وقت نہیں ہے......لیکن اگر تم ہوگورٹس کی پرواہ کرتی ہو......اگر تم والڈی موورٹ کو ختم ہوتا دیکھنا چاہتی ہو تو تمہیں مجھے نگین کڑے کے بارے میں وہ سب کچھ بتا دینا چاہئے جو تم جانتی ہو؟''

وہ ہوا میں جھولتی ہوئی بالکل ساکت ٹھہر گئی اور اسے گھور کر دیکھتی رہی۔ ہیری پر ناامیدی غلبہ پا رہی تھی، ظاہر ہے اگر اسے کچھ معلوم ہوتا تو وہ اب تک فلٹ وک یا ڈمبل ڈور کو بتا چکی ہوتی جنہوں نے یقینی طور پر اس سے یہی سوال پوچھا ہوگا۔ وہ اپنا سر ہلا کر مڑنے لگا جب وہ دھیمی آواز میں بولی۔ ''میں نے اپنی ماں کا نگین کڑا چرا لیا تھا......''

''تم نے......تم کیا کیا تھا؟''

''میں نگین کڑا چرا لیا تھا۔'' ہیلنا ریون کلا نے بہت آہستگی سے دہرایا۔ ''میں اپنی ماں کے مقابلے میں زیادہ چالاک اور زیادہ قابل بننا چاہتی تھی۔ میں اسے لے کر بھاگ گئی......''

ہیری نہیں جانتا تھا کہ اس نے کس طرح اس کا بھروسہ جیت لیا تھا مگر اس نے یہ دریافت کرنا مناسب نہیں سمجھا تھا۔ وہ تو صرف پورا دھیان لگا کر اس کی باتیں سنتا رہا جب وہ آگے بول رہی تھی۔ ''لوگ کہتے ہیں کہ میری ماں نے کبھی نگین کڑے کے گمشدگی کی بات کسی کو نہیں بتائی بلکہ یہ اداکاری کی کہ یہ ان کے پاس ہی موجود ہے۔ انہوں نے اپنے نقصان اور میرے بھیانک دھوکے کو ہوگورٹس کے دوسرے لوگوں سے بھی چھپا کر رکھا۔''

''پھر میری ماں بیمار ہو گئی......بہت بیمار۔ میرے اتنے بڑے جرم کے باوجود وہ مجھے ایک نظر دیکھنے کیلئے بے قرار تھیں۔ انہوں

نے ایک آدمی کو میری تلاش میں بھیجا جو کافی عرصے سے مجھ سے پیار کرتا تھا حالانکہ میں نے اس کی پیشکش ٹھکرا دی تھی، میری ماں جانتی تھی کہ وہ جب تک مجھے تلاش نہیں کر لے گا، تب تک سکون سے نہیں بیٹھے گا......''

ہیری نے انتظار کیا، ہیلنا نے ایک گہری سانس لی اور اپنا سر پیچھے کی طرف جھٹکا۔

''اس نے مجھے جنگل میں تلاش کر لیا جہاں میں چھپی ہوئی تھی، جب میں نے اس کے ساتھ لوٹنے سے انکار کر دیا تو وہ زبردستی پر اتر آیا۔ بارون ہمیشہ سے گرم مزاج تھا۔ میرے انکار پر ناراض ہو کر اور میری من مانی سے ناخوش ہو کر اس نے میرے بدن میں خنجر اتار دیا۔''

''بارون......تمہارا مطلب ہے کہ......؟''

''ہاں! سلے درن کا خونی نواب......'' ہیلنا نے کہا اور اپنے چوغے کو ایک طرف ہٹا کر اپنے سفید سینے کا گہرا زخم دکھایا۔ ''بہر حال، جب اس نے دیکھا کہ اس نے کیا کر ڈالا ہے تو وہ پچھتانے لگا۔ میں جلنے لگی جس خنجر سے اس نے میری جان لی تھی، اسی خنجر سے اس نے اپنی جان بھی لے لی۔ اتنی صدیوں بعد بھی وہ پچھتاوے کیلئے ہمیشہ زنجیریں پہنتا ہے......جیسا کہ اسے کرنا بھی چاہئے۔'' اس نے تلخی سے کہا۔

''اور نگین کڑا......؟''

''وہ اسی جگہ پر رکھا رہا جہاں میں نے اسے اس وقت چھپایا تھا جب مجھے خونی نواب کے جنگل میں اپنی طرف آنے کی آواز سنائی دی تھی تو میں نے نگین کڑا ایک کھوکھلے درخت کے جڑ میں چھپا دیا تھا۔''

''کھوکھلا دخت......؟'' ہیری نے دہرایا۔ ''کون سا درخت؟ وہ کہاں پر ہے؟''

''البانیہ کے ایک جنگل میں......ایک ویران جگہ جو میں نے سوچی تھی کہ میری ماں کی پہنچ سے بہت دور اور محفوظ ہو گی......''

''البانیہ؟'' ہیری نے دہرایا۔ گہری کشمکش کے بعد اب صورت حال اس پر کھلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ اب وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ اسے اتنی لمبی تمہید کیوں سنا رہی تھی جو اس نے ڈمبل ڈور اور فلٹ وک کو نہیں بتائی تھی۔ ''تم یہ کہانی پہلے کسی اور بھی سنا چکی ہو، ہے نا؟ ایک اور طالبعلم کو......''

اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور سر ہلایا۔

''مجھے......ذرا بھی اندازہ نہیں تھا......وہ بہت اچھی......چاپلوسی کر رہا تھا۔ لگتا تھا کہ وہ......سب کچھ سمجھتا تھا......خوش شکل تھا......ہمدردی بھرے جذبات رکھتا تھا......''

ہاں، ہیری نے سوچا۔ ٹام رڈل غیر معمولی طور پر غیر معمولی طور پر ہیلنا ریون کلا کی انمول نوادرات کی ملکیت حاصل کرنے کی خواہش کو سمجھتا تھا جس پر اس کا کوئی حق نہیں تھا۔

''دیکھو! تم کوئی پہلی فرد نہیں تھیں جس سے رڈل نے چیزیں اگلوائی تھیں۔'' ہیری بڑبڑایا۔ ''ضرورت پڑنے پر وہ دل موہ لینی باتیں بھی کرسکتا تھا......''

تو والڈی مورٹ، ہیلنا ریون کلا سے گمشدہ نگین کڑے کا پتہ ٹھکانہ معلوم کرنے میں کامیاب ہو گیا تھا، وہ ان دور دراز جنگلوں میں گیا تھا اور اس نے نگین کڑا کھوکھلے درخت سے نکال لیا تھا۔ اس نے شاید یہ کام ہوگورٹس سے نکلتے ہی اور بورگن اینڈ بروکس نامی دکان میں ملازمت کرنے سے قبل ہی کرلیا ہوگا۔ البانیہ کا ویران جنگل اسے چھپنے کیلئے بہت عمدہ لگا ہوگا کیونکہ سالوں بعد جب والڈی مورٹ کو دس سال تک چھپنے کی جگہ چاہئے تھی تو وہ وہیں جا کر چھپ گیا تھا۔

مگر انمول پٹاری میں بدل جانے کے بعد وہ اسے کھوکھلے درخت کی جڑ میں تو نہیں رہنے دے سکتا تھا......نہیں نگین کڑے کو چپکے سے اس کے حقیقی گھر ہوگورٹس میں واپس لوٹا دیا گیا تھا تو والڈی مورٹ نے اسے وہاں خود رکھا ہوگا......

''جس رات وہ ملازمت مانگنے کیلئے ڈمبل ڈور کے پاس آیا ہوگا۔'' ہیری اپنے خیالوں میں کھویا ہوا بڑبڑا کر بولا۔

''کیا کہا؟''

''اس نے نگین کڑا اسکول میں چھپا دیا تھا جس رات وہ ڈمبل ڈور سے استاد کی ملازمت مانگنے کیلئے آیا تھا۔'' ہیری نے کہا۔ زور سے بولنے پر اسے اب سب کچھ صاف صاف سمجھ میں آ گیا تھا۔ ''اس نے ڈمبل ڈور کے دفتر سے جاتے ہوئے یا پھر آتے ہوئے نگین کڑا چھپا دیا ہوگا......مگر اس کے باوجود ملازمت پانے کی کوشش قابل ستائش تھی......کیونکہ تب اسے گری فنڈر کی تلوار چرانے کا موقع مل سکتا تھا......شکریہ......شکریہ!''

ہیری اسے وہیں تیرتی ہوئی چھوڑ کر چل دیا۔ وہ پوری طرح چکرائی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ بیرونی ہال میں دوبارہ مڑتے ہوئے اس نے اپنی گھڑی میں دیکھا۔ نصف شب ہونے میں ابھی پانچ منٹ بچے تھے۔ حالانکہ اب وہ جان چکا تھا کہ آخری پٹاری کیا تھی؟ مگر وہ یہ بالکل نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں چھپی ہوئی تھی؟

طلباء کی کئی پشتیں نگین کڑا تلاش کرنے میں ناکام رہی تھیں۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ریون کلا کے مینار والے حصے میں کہیں نہیں بھی ہوسکتا ہے اگر وہ وہاں نہیں تھا تو پھر کہاں تھا؟ ٹام رڈل نے ہوگورٹس سکول کے اندر سامان چھپانے کی ایسی کون سی جگہ تلاش کی ہوگی جس کے بارے میں اسے پختہ یقین تھا کہ وہ ہمیشہ خفیہ رہے گی؟

بدحواسی بھرے اندازوں میں کھویا ہوا ہیری ایک موڑ پر مڑا لیکن ابھی وہ ایک نئی راہداری میں کچھ ہی قدم آگے بڑھا تھا کہ اسی وقت اس کی بائیں جانب ایک کھڑکی زوردار دھماکے سے ٹوٹ گئی۔ جب وہ ایک سمت میں اچھلا تو ایک دیوہیکل ہیولا کھڑکی میں اُڑتا ہوا اندر آیا اور سامنے والے دیوار سے بری طرح سے ٹکرایا۔ بڑی اور بالوں والی کوئی چیز دیوہیکل بدن سے الگ ہوئی اور اس نے ہیری پر چھلانگ لگادی......

''ہیگر ڈ؟'' ہیری گرجا اور فینگ نامی کتے سے پیچھا چھڑانے لگا، جب ڈاڑھی والا دیوہیکل ہیولا فرش سے اُٹھ کر کھڑا ہوا۔ ''یہ کیا......؟''

''شاباش گراپی!'' وہ ٹوٹی ہوئی کھڑکی کے سوراخ میں دہاڑا۔ ''ہم تم سے ایک منٹ میں ملتے ہیں، بہت اچھا تابعدار لڑکا ہے......''

ہیگر ڈ کے دوسری طرف، اندھیری رات میں ہیری کو دور فاصلے پر روشنی کے دھماکے دکھائی دیئے اور ایک عجیب سی چیخ سی سنی۔ اس نے اپنی گھڑی کی طرف دیکھا۔ آدھی رات ہو چکی تھی جنگ شروع ہو چکی تھی۔

''اوہ ہیری!'' ہیگر ڈ نے ہانپتے ہوئے کہا۔ ''تو یہ بات ہے، ہے نا؟ جنگ شروع ہونے کا وقت ہو گیا ہے۔''

''ہیگر ڈ تم کہاں سے آ رہے ہو؟''

''ہم نے پہاڑ کی اپنے غار میں تم جانتے ہو کون؟ کی آواز سنی۔'' ہیگر ڈ سنجیدگی سے بولا۔ ''آواز گونج رہی تھی، ہے نا؟ 'تم لوگوں کے پاس پوٹر کو حوالے کرنے کیلئے آدھی رات تک کی مہلت ہے۔' ہم جانتے تھے کہ تم یہیں پر ہو گے۔ جانتے تھے کہ کیا ہو رہا ہو گا؟ نیچے اترو، فینگ! تو ہم بھی شامل ہونے کیلئے آ گئے، ہم اور گراپی اور فینگ ......جنگل کے پاس والی دیوار کو توڑ دیا، گراپی ہمیں اور فینگ کو اُٹھا کر لایا تھا۔ اسے بتا دیا کہ وہ ہمیں سکول کے اندر اتارے، اس لئے اس نے ہمیں اُٹھا کر کھڑکی میں سے اندر پھینک دیا۔ ظاہر ہے، ہمارا یہ مطلب نہیں تھا پھر بھی...... یہ اچھا ہی رہا......رون اور ہرمائنی کہاں ہیں؟''

''یہ بہت شاندار سوال ہے، اب چلو!'' ہیری نے کہا۔

وہ جلدی سے راہداری میں چل دیئے، اس کے ساتھ فینگ بھی تھا۔ ہیری کو ارد گرد کی راہداریوں میں ہلچل کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ بھاگتے ہوئے قدموں اور شور شرابے کی۔ کھڑکیوں سے اسے اندھیرے میں ڈوبے میدان میں روشنیوں کی لہریں چمکتی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں۔

''ہم کہاں جا رہے ہیں؟'' ہیگر ڈ نے کہا جو ہیری کے ٹھیک پیچھے پیچھے بھاگ رہا تھا اور اس کی وجہ سے لکڑی کے تختے کانپ رہے تھے۔

''مجھے ٹھیک ٹھیک معلوم نہیں ہے!'' ہیری نے ایک اور موڑ پر مڑتے ہوئے کہا۔ ''مگر رون اور ہرمائنی کو یہیں کہیں ہونا چاہئے......''

جنگ کی پہلی اموات آگے والے راہداریوں میں زمین پر پڑی تھی۔ عام طور پر سٹاف روم کے دروازے پر پہرہ دینے پتھر کے دو میزابی عفریت چور چور ہو چکے تھے، جب ٹوٹی کھڑکی سے اندر آنے والا جادوئی وار ان سے ٹکرایا تھا۔ ان کے ٹکڑے فرش پر آہستگی سے پھڑ پھڑا رہے تھے اور جب ہیری نے ان کے ٹوٹے ہوئے سر کو پھلانگ کر عبور کیا تو میزابی عفریت آہستگی سے کراہا اور بولا۔ ''اوہ

میری فکرمت کرو......میں یہاں پڑا رہوں گا اور بکھر جاؤں گا......''

پتھر کے اس بدصورت چہرے کو دیکھ کر ہیری کو اچانک ژینوفیلیس کی بنائی روینہ ریون کلا کی سنگ مرمر والی مورتی یاد آ گئی جو عجیب سا تاج پہنے ہوئے تھی......اور پھر اس کے ذہن میں ریون کلا کے مینار کا خیال کوندا جس کے سفید گھنگھریالے بالوں پر پتھر کا ایک نگین کڑا تاج رکھا ہوا تھا۔

جب وہ راہداری کے کنارے پر پہنچا تو اس کے دماغ میں پتھر کے ایک تیسرے مجسمے کی یاد ابھر آئی۔ یہ ایک بدصورت بوڑھے جادوگر کا مجسمہ تھا جس کے سر پر ہیری نے خود ایک وگ اور ایک گھسا پٹا پرانا تاج رکھا تھا۔ صدمہ فائر وہسکی کی گرمی کی طرح ہیری کے رگ وپے میں بہنے لگا اور اس کے زوردار جھٹکے کی وجہ سے وہ گرتے گرتے بچا۔

بالآخراب وہ جان گیا تھا کہ پٹاری کہاں پر اس کا انتظار کر رہی ہے......

ٹام رڈل کسی پر بھروسہ نہیں کرتا تھا اور اکیلے ہی کام کرتا تھا۔ وہ اتنا مغرور تھا کہ یہ دعویٰ کرتا تھا کہ وہ اور صرف وہ ہی ہوگورٹس کے گہرے رازوں کو جانتا ہے۔ ظاہر ہے، ڈمبل ڈور اور فلٹ وک منتظم لوگوں میں سے تھے، اور انہوں نے اس جگہ پر کبھی قدم نہیں رکھا تھا مگر ہیری سکول میں ہمیشہ گھسے پٹے راستوں سے ہمیشہ دور بھٹکتا رہا تھا۔ یہ ایک ایسا راز تھا جو وہ اور والڈی مورٹ دونوں ہی جانتے تھے مگر ڈمبل ڈور کبھی نہیں جان پائے تھے......

اسے پروفیسر سپراؤٹ نے اس کے خیالوں سے بیدار کر دیا جو پاس سے تیزی سے گزری۔ ان کے پیچھے پیچھے نیول اور نصف درجن دوسرے طلباء بھی تھے۔ وہ سب کانوں پر حفاظتی خول چڑھائے ہوئے تھے اور بڑے بڑے گملوں میں لگے ہوئے پودے لے کر جا رہے تھے۔

''مردم گیاہ!'' نیول نے بھاگتے ہوئے پیچھے مڑ کر زور سے کہا۔ ''انہیں دیواروں کے اوپر سے دشمنوں پر اچھال دیں گے......انہیں یہ پسند نہیں آئیں گے......''

ہیری اب جانتا تھا کہ اسے کہاں جانا ہے؟ وہ تیزی سے چل دیا۔ ہیگرڈ اور فینگ اس کے تعاقب میں دوڑ رہے تھے۔ وہ ایک کے بعد ایک تصویر کے قریب سے نکلے اور تصویروں کے جادوگر اور جادوگرنیاں بھی اس کے ساتھ ساتھ بھاگنے لگیں۔ وہ کالر اور پاجاموں میں، آہنی لباسوں اور چوغوں میں ایک دوسرے کے کینوس میں ٹھنستے چلے جا رہے تھے اور چیخ چیخ محل کے دوسرے حصوں کی خبریں دے رہے تھے۔ جب وہ راہداری کے آخری حصے میں پہنچے تو پورا محل ہل کر رہ گیا۔ جب ایک بھیانک دھماکے کی قوت سے عظیم الجثہ گلدان اپنے چبوترے سے اُڑ کر دور جا گرا۔ ہیری سمجھ گیا کہ دشمنوں کے جادوئی تاریک واروں کی طاقت، اساتذہ اور ققنس کے گروہ کے لوگوں سے کہیں زیادہ اشوب تھی۔

''کوئی بات نہیں فینگ......کوئی بات نہیں!'' ہیگرڈ چیخا مگر جب چینی مٹی کے ٹوٹے ٹکڑوں چاقوؤں کی مانند ہوا میں اُڑنے لگے تو

بڑا کتا دم دبا کر بھاگ نکلا۔ ہیگرڈ دہشت زدہ کتے کے تعاقب میں بھاگا اور ہیری کو تنہا چھوڑ دیا۔

ہیری نے لڑکھڑاتے ہوئے راہداری کے درمیان راستہ بنایا اور اپنی چھڑی تیار رکھی۔ ایک راہداری میں تصویر کا جنگجو 'سر کیڈوگن' پورے راستے اس کے پاس اس تصویر سے اس تصویر تک بھاگتا رہا اور اپنے آہنی لباس کی آواز کرتا رہا۔ وہ چیخ چیخ کر اس کی حوصلہ افزائی کرتا رہا، اس کا موٹا خچر اس کے پیچھے پیچھے بھاگ رہا تھا۔

''شیخی باز اور آوارہ گرد لوگ ہیں...... گھٹیا، نیچ اور کتے ہیں...... انہیں باہر نکال دو...... ہیری پوٹر! انہیں بھگا ڈالو......''

ہیری تیزی سے موڑ مڑا اسے فریڈ اور کچھ طلباء کا چھوٹا گروہ دکھائی دیا جن میں لی جارڈن اور ہائنا ایبٹ بھی تھی۔ وہ ایک خالی چبوترے کے پاس کھڑے تھے جس کے مجسمے کے پیچھے ایک خفیہ راستہ چھپا ہوا تھا۔ ان کی چھڑیاں تیار تھیں اور وہ چھپے ہوئے دہانے کے پیچھے آوازیں سننے کی کوشش کر رہے تھے۔

''بڑی شاندار رات ہے۔'' فریڈ نے چیخ کر کہا جب سکول دوبارہ کانپ اُٹھا اور ہیری تیزی سے بھاگا۔ اسے خوشی اور دہشت کا ملا جلا احساس ہو رہا تھا۔ اس نے ایک اور راہداری کو بھاگ کر عبور کیا۔ وہاں ہر جگہ الّو ہی الّو دکھائی دے رہے تھے۔ مسز نورس نامی بلی غرا رہی تھی اور انہیں اپنے پنجوں میں دبوچنے کی کوشش کر رہی تھی، ظاہر ہے کہ انہیں صحیح جگہ پر پہنچانے کیلئے......

''پوٹر......''

ابروفورتھ ڈمبل ڈور آگے والی راہداری کو روکے ہوئے کھڑا تھا اور اس کی چھڑی تیار تھی۔

''آج سینکڑوں بچے میرے شراب خانے میں سے گزر گئے ہیں، پوٹر!''

''میں جانتا ہوں، ہم سکول خالی کر رہے تھے۔'' ہیری نے کہا۔ ''والڈی مورٹ......''

''......حملہ کر رہا ہے کیونکہ انہوں نے تمہیں اس کے حوالے نہیں کیا ہے۔'' ابروفورتھ نے کہا۔ ''میں بہرا نہیں ہوں، پورے ہاگس میڈ کو اس کی آواز سنائی دے گئی ہوگی اور یہ تم میں سے کسی کے بھی دماغ میں نہیں آ پایا کہ تم سلے درن کے کچھ بچوں کو قیدی بنا کر رکھ لیتے؟ تم نے ابھی ابھی جن طلباء کو بحفاظت باہر بھیجا ہے، ان میں سے کچھ مرگ خوروں کی اولادیں بھی تھیں، کیا انہیں روک کر رکھنا زیادہ چالاکی بھرا کام نہ ہوتا......؟''

''اس سے والڈی مورٹ کو ذرا فرق نہیں پڑتا اور نہ ہی وہ رکتا۔'' ہیری نے کہا۔ ''اور تمہارے بھائی ایسا کبھی بھی پسند نہیں کرتے......''

ابروفورتھ نے ہنکار بھری اور مخالف سمت میں دوڑتا چلا گیا۔

'تمہارے بھائی ایسا کبھی پسند نہیں کرتے......' ہاں یہ واقعی سچ تھا۔ ہیری نے آگے بھاگتے ہوئے سوچا۔ ڈمبل ڈور، جنہوں نے سنیپ کی اتنی طویل مدت تک حفاظت کی تھی، کبھی بھی طلباء کو قیدی نہ بناتے......

پھر وہ آخری موڑ پر مڑا اور اس کے منہ راحت اور غصے کی ملی جلی چیخ نکل گئی۔ رون اور ہرمائنی دونوں کے ہاتھوں میں بڑی، مڑی ہوئی اور گندی چیز پکڑی ہوئی تھی۔ رون کے بازو کے نیچے ایک بھاری ڈنڈا بھی دبا ہوا تھا۔

''تم لوگ کہاں چلے گئے تھے؟'' ہیری چیخا۔

''پراسرار خفیہ تہہ خانے میں......'' رون نے کہا۔

''تہہ خانے میں......مگر کیوں؟'' ہیری نے کہا اور ان کے سامنے اچانک رُک گیا۔

''یہ رون کی......رون کی تجویز تھی۔'' ہرمائنی نے ہانپتے ہوئے کہا۔ ''کتنا بہترین تھا، ہے نا؟ تمہارے ریون کلا ہال میں چلے جانے کے بعد میں نے رون سے کہا کہ اگر ہم دوسری پٹاری کو بھی تلاش کر لیتے ہیں تو ہم اس سے چھٹکارا کیسے پائیں گے، ہم پیالے کو بھی تو تباہ نہیں کر پائے تھے اور پھر اس نے اس کے بارے میں سوچ لیا...... ماش ناگ!''

''کیا کہا......؟''

''پٹاریوں کو تباہ کرنے کیلئے......'' رون نے پرسکون لہجے میں کہا۔

ہیری کی آنکھیں ان چیزوں پڑیں جو رون اور ہرمائنی کے ہاتھوں میں دبی ہوئی تھیں۔ بڑا اور خمدار دانت......اب جا کر اسے احساس ہوا کہ وہ انہیں مرے ہوئے ماش ناگ کی کھوپڑی سے اتار کر لائے ہیں۔

''مگر تم لوگ اندر کیسے داخل ہوئے؟'' اس نے دانتوں کے بعد رون کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔ ''اس کیلئے تو مارباشی زبان بولنے کی ضرورت پڑتی ہے......''

''اس نے مارباشی زبان بولی تھی۔'' ہرمائنی جوشیلے انداز میں کہا۔ ''ہیری کو بتاؤ، رون!''

رون نے ایک خوفناک، دبی ہوئی پھنکار نکالی۔

''تم نے جب لاکٹ کو کھولا تھا تو ایسی ہی آواز نکالی تھی۔'' اس نے ہیری سے معذرت خواہانہ لہجے میں کہا۔ ''مجھے کئی بار کوشش کرنا پڑی، تب جا کر یہ صحیح طور پر نکل پائی مگر......'' اس نے شرمیلے لہجے میں کندھے اچکائے۔ ''ہم بالآخر وہاں پہنچ ہی گئے تھے......''

''وہ نہایت دلچسپ تھا......'' ہرمائنی نے کہا۔ ''نہایت دلچسپ!''

''تو......'' ہیری اب سمجھنے کیلئے کوشش کر رہا تھا۔ ''پھر......''

''پھر کیا؟ ......ایک اور پٹاری اپنے انجام کو پہنچ گئی۔'' رون نے کہا اور اپنی جیکٹ کے نیچے سے ہفل پف کے پیالے کی برباد شکل باہر کھینچ لی۔ ''اس پر ہرمائنی نے وار کیا تھا۔ مجھے محسوس ہوا کہ اسے کرنا چاہیئے، اسے ابھی تک یہ خوشی نہیں مل پائی تھی، ہے نا؟''

''زبردست......لاجواب عقلمندی!'' ہیری خوشی سے چیخا۔

''کچھ خاص نہیں۔'' رون نے کہا حالانکہ وہ بہت خوش دکھائی دے رہا تھا۔ ''تمہیں کوئی نئی بات معلوم ہو پائی؟''

جیسے ہی اس کے منہ سے یہ بات نکلی بالائی حصے میں کہیں ایک زوردار دھماکہ ہوا۔ وہ تینوں اوپر دیکھنے لگے اور انہیں دور سے آتی ہوئی چیخوں کی آواسنائی دی۔

''مجھے معلوم ہے کہ نگین کڑا تاج کیسا دکھائی دیتا ہے اور وہ کہاں چھپا ہوا ہے؟'' ہیری تیزی سے بولا۔ ''اس نے اسے ٹھیک وہیں چھپایا ہے جہاں میں نے اپنی اعلیٰ جادوئی مرکبات والی کتاب چھپائی تھی۔ جہاں ہر کوئی صدیوں سے سامان چھپا رہا ہے۔ اس نے سوچا تھا کہ اس جگہ کا پتہ صرف اسی کو ہے......اب چلو!''

جب دیواریں دوبارہ کانپیں تو وہ دونوں کو چھپے ہوئے خفیہ دروازے سے حاجتی کمرے میں جانے والی سیڑھیوں تک لے گیا۔ حاجتی کمرہ خالی تھا۔ وہاں صرف تین عورتیں ہی موجود تھیں۔ جینی، ٹونکس اور ایک بوڑھی جادوگرنی جو دیمک کھائی ٹوپی پہنے ہوئے تھی۔ ہیری فوراً پہچان گیا کہ وہ نیول کی دادی تھیں۔

''اوہ پوٹر!'' انہوں نے سرعت سے کہا جیسے وہ اسی کا انتظار کر رہی ہوں۔ ''مجھے بتاؤ باہر کیا ہو رہا ہے؟''

''سب ٹھیک ہے نا؟......'' جینی اور ٹونکس نے ایک ساتھ پوچھا۔

''جہاں تک ہمیں معلوم ہے، سب ٹھیک ہی ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''کیا لوگ اب بھی ہاگس ہیڈ سے آ رہے ہیں؟''

وہ جانتا تھا کہ جب تک اس کمرے میں لوگ موجود رہیں گے، اس کی ہیئت نہیں بدل پائے گی۔

''میں سب سے آخر میں آئی ہوں۔'' مسز لانگ باٹم نے کہا۔ ''میں نے اسے بند کر دیا ہے، مجھے محسوس ہوا کہ جب ابروفورتھ شراب خانہ چھوڑ کر یہاں پہنچ گیا ہے تو اسے کھلے رہنے دینا سمجھداری نہیں ہے۔ تمہیں میرا پوتا دکھائی دیا؟''

''وہ مقابلہ کر رہا ہے......'' ہیری نے فخر سے کہا۔

''ظاہر ہے۔'' بوڑھی عورت کا خون سیروں بڑھ گیا اور وہ دمکتے ہوئے فخریہ لہجے میں بولیں۔ ''میں جا کر اس کی مدد کرتی ہوں۔'' وہ تعجب انگیز پھرتی سے پتھر کی سیڑھیوں کی طرف لپکیں کہ ہیری کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔

ہیری ٹونکس کی طرف متوجہ ہوا۔

''میرا تو خیال تھا کہ تم ننھے ٹیڈ کے ساتھ اپنی ماں کے گھر ہو؟''

''میں یہ برداشت نہیں کر پائی کہ مجھے خبر نہ ہو پائے......'' ٹونکس نے مغموم لہجے میں کہا۔ ''میری ماں! اس کی دیکھ بھال کر لیں گی......کیا تمہیں ریمس دکھائی دیا؟''

''وہ نیچے میدان میں لڑاکوں کے گروہ کی قیادت کرنے والے ہیں۔''

ایک لفظ بولے بغیر ٹونکس تیزی سے باہر کی طرف چلی گئی۔

''جینی!'' ہیری نے کہا۔ ''مجھے افسوس ہے، مگر ہم چاہتے ہیں کہ تم بھی یہاں سے چلی جاؤ۔ بس تھوڑی دیر کیلئے پھر تم اندر آ

جانا۔‘‘

قید سے چھٹکارا پانے کی بات سن کر جینی بے حد خوش دکھائی دی۔

’’پھر تم اندر ضرور آ جانا......‘‘ ہیری نے پیچھے سے چیخ کر یاددہانی کرائی۔ جب جینی ٹونکس کے پیچھے پیچھے سیڑھیوں کی طرف بھاگتی ہوئی جا رہی تھی۔ ’’تم لوٹ کر اندر ضرور آ جانا......‘‘

’’ایک منٹ رکو......‘‘ رون نے تیزی سے کہا۔ ’’ہم کسی کو بھول گئے ہیں۔‘‘

’’کسے؟‘‘ ہرمائنی نے کہا۔

’’گھریلو خرسوں کو......وہ سب ابھی باورچی خانے میں ہی ہیں، ہے نا؟‘‘

’’تمہارا کہنے کا کیا مطلب ہے؟ کیا ہمیں انہیں جنگ میں حصہ لینے کیلئے کہنا چاہئے؟‘‘ ہیری نے تنک کر پوچھا۔

’’نہیں......‘‘ رون نے سنجیدگی سے کہا۔ ’’میرا کہنے کا مطلب ہے کہ ہمیں انہیں باہر نکلنے کا موقع دینا چاہئے۔ ہم یہ نہیں چاہتے ہیں کہ ان کا حال بھی ڈوبی جیسا ہو، ہے نا؟ ہم انہیں اپنے لئے مرنے کا حکم نہیں دے سکتے......‘‘

ہرمائنی کے ہاتھوں سے ماش ناگ کا دانت چھوٹ کر نیچے گر گیا اور رون کی طرف بھاگتے ہوئے اس نے اس کی گردن کے گرد بازوؤں کا حلقہ بنا کر اسے بھینچ لیا۔ وہ جذباتی ہو کر اسے چومنے لگی، رون نے بھی اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے دانت اور بہاری ڈنڈے کو پھینک دیا اور جوشیلے انداز میں ہرمائنی کو اپنی بانہوں سمیٹ کر اوپر اُٹھا لیا۔

’’کیا یہ اس کام کیلئے صحیح وقت ہے؟‘‘ ہیری نے کمزور لہجے میں کہا۔ اس کے کہنے کا کچھ فائدہ نہیں ہوا کیونکہ یہ سننے کے باوجود رون اور ہرمائنی میں بوس و کنار تبادلہ جاری رہا اور وہ دونوں ایک دوسرے سے چپکے رہے۔ جب یہ سلسلہ کچھ دیر تک نہ رکا تو ہیری چیختا ہوا غرایا۔ ’’اوئے! باہر جنگ ہو رہی ہے......‘‘

رون اور ہرمائنی ایک دوسرے سے الگ ہو گئے حالانکہ ان کے بازو ابھی تک ایک دوسرے کے گردن میں ہی پڑے ہوئے تھے۔

’’جانتا ہوں دوست!‘‘ رون نے کہا جسے دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی نے اس کے سر کے پچھلے حصے پر ابھی ابھی بالجر گیند نے حملہ کر دیا ہو۔ ’’یہ ابھی یا کبھی نہیں والا معاملہ بھی ہو سکتا ہے، ہے نا؟‘‘

’’اسے چھوڑو اور پٹاری کی فکر کرو۔‘‘ ہیری غصیلے لہجے میں چلایا۔ ’’کیا تمہیں لگتا ہے کہ تم بس......اسے کچھ دیر کیلئے رہنے دو، جب تک کہ ہمیں نگین کڑا نہ مل جائے۔‘‘

’’ہاں......ٹھیک ہے......معاف کرنا......‘‘ رون نے کہا۔ وہ اور ہرمائنی گرے ہوئے دانتوں کو اُٹھانے لگے دونوں کے چہرے گلابی ہو رہے تھے۔

جب وہ بالائی منزل کی راہداری میں پہنچے تو یہ واضح ہو گیا کہ انہوں نے حاجتی کمرے میں جو کچھ منٹ گزارے تھے، ان لمحات میں سکول کے اندرونی حالت زیادہ مخدوش ہو چکی تھی۔ دیواریں اور چھتیں پہلے سے زیادہ بری طرح کانپ رہی تھیں۔ ہوا میں دھول بھری ہوئی تھی اور سب سے قریب کی کھڑکی سے ہیری کو سبز اور سرخ روشنیوں کی لہروں کو سکول کے بہت قریب دیکھا۔ وہ سمجھ گیا کہ مرگ خور اندر گھسنے ہی والے ہوں گے۔ نیچے دیکھنے پر اس نے دیکھا کہ گراپ نامی دیو قریب سے ہی گزر رہا تھا۔ اس نے چھت سے پتھر کے ایک عفریتی سر کو اُٹھالیا تھا اور وہ اسے لہرا لہرا کر گرجتا ہوا اپنے غصے کا اظہار کر رہا تھا۔

''امید کرتے ہیں کہ وہ ان سے کچھ کو اپنے پاؤں تلے کچل ڈالے گا۔'' رون نے کہا جب قریب سے ایک اور چیخ سنائی دی۔

''جب تک وہ ہمارے گروہ کا کوئی نہ ہو۔'' ایک آواز گونجی، ہیری مڑا اور اس نے جینی اور ٹونکس کو دیکھا جنہوں نے اپنی چھڑیاں اگلی کھڑکیوں پر تان رکھی تھی جس کے شیشے اب غائب ہو چکے تھے۔ جب وہ دیکھ رہے تھے تو جینی نے نشانہ باندھ کر نیچے لڑنے والوں کے ہجوم پر وار مارا۔

''شاباش لڑکی!'' ایک ہیولے نے قریب سے گزرتے ہوئے کہا جو دھول کے بیچ ان کی طرف بھاگتا ہوا آ رہا تھا۔ ہیری نے ابروفورتھ کو دوبارہ دیکھا۔ اس کے سفید بال اب بکھرے ہوئے تھے جب وہ کچھ طلباء کے آگے آگے اس کے قریب سے گزرتا ہوا جا رہا تھا۔ ''انہیں دیکھ کر ایسا لگتا تھا کہ جیسے وہ کسی ملک کر حملہ کر رہے ہوں، وہ اپنے کمانیں بھی ساتھ لے آئے ہیں۔''

''تم نے ریمس کو دیکھا؟'' ٹونکس نے پوچھا۔

''وہ ڈولوہاف کے ساتھ لڑ رہا تھا۔'' ابروفورتھ نے چلا کر کہا۔ ''اس کے بعد دکھائی نہیں دیا۔''

''ٹونکس!'' جینی چیخی۔ ''ٹونکس! مجھے یقین ہے کہ وہ ٹھیک ہی ہوگا......''

مگر ٹونکس ابروفورتھ کے پیچھے پیچھے بھاگ گئی۔

بے یار و مددگار جینی، ہیری، رون اور ہرمائنی کی طرف مڑی۔

''وہ بالکل محفوظ رہے گی۔'' ہیری نے کہا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ یہ کھوکھلے الفاظ تھے۔ ''جینی! ہم کچھ ہی دیر میں لوٹتے ہیں، بس راستے سے دور رہنا، خود کی حفاظت کرنا......اب چلو!''

اس نے رون اور ہرمائن کو کہا اور اس دیوار کی طرف آگے بھاگا جس کے پیچھے چھپا ہوا خفیہ حاجتی کمرہ اگلے آنے والے کے حکم کا انتظار کر رہا تھا۔

'مجھے اس جگہ کی ضرورت ہے جہاں ہر چیز چھپی ہوئی ہے۔' ہیری نے اس سے دل ہی دل میں درخواست کی۔ سامنے سے تیسری بار بھاگنے پر دروازہ نمودار ہو گیا۔

جیسے ہی انہوں نے دہلیز پار کی اور دروازہ بند کیا، باہر گونجتا ہوا جنگ کا شور یکلخت تھم گیا، گہری خاموشی چھا گئی۔ وہ کسی وسیع و

عریض گرجا گھر جیسی عمارت کے ہال میں کھڑے تھے جو باہر جیسی دکھائی دے رہی تھی۔اس کی اونچی دیواریں ہزاروں پرانے طلباء کے چھپائے ہوئے سامان سے بھری پڑی تھیں۔

''اور اسے کبھی احساس بھی نہیں ہوا کہ کوئی بھی اندر گھس سکتا ہے؟'' رون نے کہا اور اس کی آواز خاموشی میں گونجنے لگی۔

''اس نے سوچا تھا کہ یہ بات صرف اسی کو معلوم ہے۔'' ہیری نے کہا۔''اس کیلئے یہ بہت برا ہوا کہ میں بھی اپنا سامان چھپانے کیلئے یہیں پہنچ گیا تھا......'' اس نے آگے مزید کہا۔''میرا خیال ہے کہ یہ یہاں پر ہے......''

وہ بھس بھرے دیو کے قریب سے گزرا۔ پھر وہ اس اوجھل الماری کے پاس پہنچ گیا جس کی ڈریکو ملفوائے نے گذشتہ سال دوبارہ مرمت کی تھی اور جس کے اتنے خوفناک نتائج نکلے تھے۔ پھر وہ جھجکا اور انباروں کے اوپر نیچے دیکھنے لگا۔اسے یاد نہیں آرہا تھا کہ آگے کہاں جانا تھا؟

''ایکوسم نگین کڑا......'' ہرمائنی نے بدحواسی کے عالم میں چھڑی لہرا کر کہا۔مگر کوئی چیز اُڑ کر نہیں آئی تھی۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ گرنگوٹس کی تجوریوں کی طرح ہی یہ کمرہ بھی اتنی آسانی سے اپنے اندر چھپی ہوئی اشیاء کو ظاہر نہیں کرتا تھا۔

''چلو الگ الگ ہو جاتے ہیں۔'' ہیری نے ان دونوں سے کہا۔''ایک بوڑھے جادوگر کا پتھر کے مجسمے والا سر دیکھو۔ جو وگ اور تاج پہنے ہوئے ہو۔ یہ کسی الماری پر رکھا ہے اور یقینی طور پر یہیں کہیں قریب ہی موجود ہے......''

وہ پاس کی گلیوں میں تلاش کرنے کیلئے بڑھ گئے۔ ہیری کوردی کے انبار، بوتلیں، پرانی ٹوپیوں، صندوقوں، کرسیوں، کتابوں، ہتھیاروں، بھاری ڈنڈوں، چمگادڑوں کے اونچے اونچے ڈھیروں کے قریب ان کے قدموں کی آہٹ سنائی دے رہی تھی......

''یہیں کہیں قریب ہی......'' ہیری خود کلامی کرتا ہوا بولا۔''یہیں کہیں......یہیں کہیں!''

وہ اس بھول بھلیوں میں گہرائی تک چلا گیا اور ایسی چیزوں کو تلاش کرنے لگا جن سے اس کمرے کی گذشتہ سیر میں اس کا سامنا ہوا ہو۔اس کی سانس کی آواز اس کے کانوں میں زور زور سے آرہی تھی اور اس کی روح کانپتی ہوئی لگ رہی تھی۔ٹھیک سامنے وہ الماری تھی جس میں اس نے اپنے جادوئی مرکبات کی کتاب چھپائی اور اس کے اوپر چیچک کے داغوں والا پتھر کا جادوگر کا سر پڑا تھا جو ایک دھول بھری پرانی وگ پہنے ہوئے تھا اور ایک پرانا، بے رنگ تاج بھی تھا۔

دس فٹ دور سے ہی اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا مگر اسی وقت اس کے پیچھے سے ایک آواز گونجی......''رُک جاؤ پوٹر......''

وہ پھسلتے ہوئے رُکا اور مڑ کر دیکھا۔ کریب اور گوئل کندھے سے کندھا جوڑے ایک ساتھ کھڑے تھے۔ان کی چھڑیاں سیدھی ہیری پر تنی ہوئی تھیں۔ان کے تمسخرانہ چہروں کے درمیان چھوٹی سی جگہ پر اسے ڈریکو ملفوائے بھی دکھائی دیا۔

''تمہارے ہاتھ میں میری چھڑی ہے، پوٹر!'' ملفوائے نے کریب اور گوئل کی جگہ سے اپنی چھڑی تانتے ہوئے کہا۔

''یہ اب تمہاری نہیں ہے۔'' ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا اور شفینی چھڑی پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔''چھڑی جیتنے والے کی ہوتی

ہے، ملفوائے! تم کس کی چھڑی لائے ہو؟''

''اپنی ماں کی......'' ڈریکو نے کہا۔

ہیری ہنس پڑا حالانکہ اس صورت حال میں ہنسنے کی بہت زیادہ گنجائش نہیں تھی۔ اسے اب رون اور ہرمائنی کی آواز بالکل سنائی نہیں دے رہی تھی، لگتا تھا کہ وہ تاج کی تلاش میں کافی دور نکل گئے تھے۔

''تم تینوں والڈی مورٹ کے پاس کیوں نہیں گئے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''ہمیں انعام ملے گا......'' کریب نے کہا۔ اتنے ڈیل ڈول والے فرد کے لحاظ سے اس کی آواز حیرت انگیز طور پر دھیمی تھی۔ ہیری نے اسے بولتے ہوئے کم ہی سنا تھا۔ کریب اس طرح مسکرا رہا تھا جیسے کسی چھوٹے بچے سے ٹافیوں کا بڑا ڈبہ دینے کا وعدہ کیا گیا ہو۔ ''ہم رُک گئے تھے، پوٹر! ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم باہر نہیں جائیں گے، ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم تمہیں پکڑ کر ان تک پہنچائیں گے......''

''اچھی حکمت عملی ہے......'' ہیری نے مصنوعی خوشی بھرے لہجے میں کہا۔ وہ یقین نہیں کر سکتا تھا کہ منزل کے اتنے قریب پہنچ کر ملفوائے، کریب اور گوئل اس کا راستہ روک لیں گے۔ وہ آہستہ آہستہ اس جگہ کی طرف پیچھے ہٹنے لگا جہاں پٹاری والا نگین کڑا ترچھے انداز میں پڑا ہوا تھا۔ اگر وہ لڑائی شروع ہونے سے پہلے اس تک اپنے ہاتھ پہنچا سکے......

''تم لوگ اندر کیسے آ گئے؟'' اس نے ان کا دھیان بھٹکانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

''میں پچھلا پورا سال ہی دراصل یہیں چھپا رہا تھا، ان چھپی ہوئی کاٹھ کباڑ کی چیزوں کے درمیان......'' ملفوائے نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''میں اس کے اندر گھسنے کا طریقہ جانتا ہوں۔''

''ہم باہر راہداری میں چھپے ہوئے تھے۔'' گوئل نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ ''ہم اب نظر بندی والا جادو بھی کر سکتے ہیں اور پھر......'' اس کے چہرے پر زہریلی مسکراہٹ دوڑنے لگی۔ ''تم ہمارے ٹھیک سامنے آ گئے اور کہنے لگے کہ تم نگین کڑے کی تلاش کر رہے ہو؟......ویسے یہ نگین کڑا کیا چیز ہوتی ہے؟''

''ہیری؟'' رون کی آواز ہیری کے دائیں طرف کی دیوار کے پار سے اچانک گونجی۔ ''تم کس سے باتیں کر رہے ہو؟''

کریب نے تیزی سے اپنی چھڑی پچاس فٹ اونچے پرانے فرنیچر، ٹوٹے صندوقوں، پرانی کتابوں اور چوغوں کے انبار کی طرف تانی اور چیخا۔ ''ڈیڈو ستم......''

دیوار ڈگمگانے لگی اور پھر اس راہداری میں گر گئی جہاں رون کھڑا تھا۔

''رون......'' ہیری گرجا جب ہرمائنی کی چیخ سنائی دی اور ہیری کو گری ہوئی دیوار کے دوسری طرف بے شمار چیزوں کے فرش پر ٹکرانے کی آواز سنائی دی۔ اس نے اپنی چھڑی دیوار کی طرف تانی اور چیخا...... ''محدود ستم......''

ڈگمگاتی ہوئی دیوار فوراً ساکت ہو گئی۔

''نہیں!'' ڈریکوملفوائے چلایا اوراس نے کریب کا ہاتھ پکڑلیا جواپنے جادوئی کلمے کودہرانے کی کوشش کررہا تھا۔ ''اگرتم کمرے کو تباہ کردوگے تووہ نگین کڑا دفن ہوجائے گا......''

''اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟'' کریب نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا۔ ''تاریکیوں کے شہنشاہ کوتو پوٹر چاہئے، نگین کڑے کی پرواہ کسے ہے؟''

''سمجھنے کی کوشش کرو! پوٹر نگین کڑا لینے کیلئے یہاں آیا ہے؟'' ملفوائے نے اپنے ساتھیوں کی کند ذہنی پر اپنی ذاہت کا رعب جھاڑتے ہوئے کہا۔ ''توضرور اس کا مطلب یہ ہے کہ......''

''اس کا مطلب؟'' کریب نے غصیلے لہجے میں ملفوائے کی طرف مڑا۔ ''کسے پرواہ ہے کہ تم کیا سوچتے ہوئے ہو؟ ڈریکو! اب میں تمہارے احکامات نہیں مانوں گا، تم اور تمہارے ڈیڈی اب ختم ہوچکے ہیں......''

''ہیری......کیا ہورہا ہے؟'' انبار کے دیوار کے پیچھے سے رون دوبارہ چیخ کر بولا۔

''ہیری! کیا ہورہا ہے۔'' کریب نے اس کی نقل اتارتے ہوئے کہا۔ ''نہیں پوٹر......اینگورسم......''

ہیری نے تاج کی طرف چھلانگ لگادی، کریب کا جادوئی وار اس کے قریب سے نکل کر پتھر کے ٹوٹے ہوئے سرٹکرایا اور وہ ہوا میں کئی فٹ اوپر اچھل گیا۔ نگین کڑا اس کے ساتھ اوپر اُڑا اوران چیزوں کے انبار میں اوجھل ہوگیا جن پر مورتیوں کا ڈھیر رکھا ہوا تھا۔

''رُک جاؤ......'' ملفوائے کریب پر چیخا اوراس کی آواز وسیع وعریض کمرے میں گونج اُٹھی۔ ''تاریکیوں کے شہنشاہ اسے زندہ پکڑنا چاہتے ہیں......''

''تو میں اسے ہلاک تو نہیں کررہا ہوں، ہے نا؟'' کریب ملفوائے کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے غرایا جس نے اس کا ہاتھ دوبارہ پکڑلیا تھا۔ ''مگر اگر میں ایسا سکوں تو کردوں گا۔ تاریکیوں کے شہنشاہ آخر میں تو اسے مارنا ہی چاہتے ہیں تو کیا فرق......''

سرخ روشنی کی ایک لہر ہیری کے کچھ انچ دور سے نکل گئی ہرمائنی اس کے پیچھے راہداری میں موڑ پر بڑھتی ہوئی آرہی تھی اوراس نے کریب کے سر پر ششدر وار مارا تھا۔ کریب بچ گیا کیونکہ ملفوائے نے اسے کھینچ کر راستے سے ہٹالیا تھا۔

''یہ تو بدذات ہے......ایکوداسم......''

ہیری نے ہرمائنی کو ترچھا غوطہ لگاتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ کریب نے اس پر جھٹ کٹ وار کرڈالا تھا۔ ہیری کواس بات پر اتنا شدید غصہ آیا کہ اس کا دماغ جھنجھنا اُٹھا۔ باقی ہر ایک چیز اس کے دماغ سے نکل گئی۔ اس نے کریب پر ایک ششدر وار مارا مگر وہ راستے سے ہٹ گیا بہرحال، اس کے ہٹنے کی افراتفری میں ملفوائے کی چھڑی اس کے ہاتھ سے نکل گئی اور ٹوٹے ہوئے فرنیچر اور صندوقوں کے پہاڑ کے نیچے لڑھک کر اوجھل ہوگئی۔

''اسے مت مارو......اسے مت مارو!'' ملفوائے کریب اور گوئل سے چیختا ہوا بولا جو ہیری پر نشانہ سیدھا کررہے تھے، ہیری کو اس

پل بھر کی جھجک کی ہی ضرورت تھی۔

’’نہستم......‘‘

گوئل کی چھڑی اس کے ہاتھ سے نکل گئی اور اس کے قریبی انبار میں کہیں گم ہوگئی۔ گوئل حماقت دکھاتے ہوئے اسے اچھل کر پکڑنے کی کوشش کی۔ ملفوائے نے ہرمائنی کے دوسرے ششدر وار سے بچنے کیلئے ایک طرف چھلانگ لگا دی۔ رون نے اچانک راہداری میں سر نکالتے ہوئے کریب پر بندھوتم کا وار مارا......مگر وہ بال بال بچ گیا۔

کریب پلٹا اور اس نے دوبارہ جھٹ کٹ وار کر دیا۔ ’’ایکوداسم......‘‘ وہ چلایا۔

سبز روشنی کے شعلے سے بچنے کیلئے رون نے چھلانگ لگا اور انبار کے پیچھے غائب ہوگیا۔ جب ہرمائنی ان کی طرف بڑھی اور اس نے گوئل پر ایک اور ششدر وار مارا تو چھڑی سے نہتا ملفوائے تین پایوں والی الماری کے پیچھے دبک گیا۔

’’نگین کڑا یہیں کہیں ہے۔‘‘ ہیری نے ہرمائنی سے چیخ کر کہا اور اس انبار کے ڈھیر کی اشارہ کیا جس میں پرانا تاج گر گیا تھا۔ ’’اس کی تلاش کرو، تب تک میں رون کی مدد......‘‘

’’ہیری......‘‘ وہ چیخی۔

ہیری کے پیچھے ہوئی تیز گرج دار آواز نے اسے ایک لمحے کیلئے خبردار کر دیا، وہ مڑا اور اس نے دیکھا کہ رون اور کریب ان کی طرف تیزی سے بھاگتے ہوئے آ رہے تھے۔

’’گرمی چاہئے غلیظ انسان؟‘‘ کریب دوڑتے ہوئے گرجا۔

ایسا لگتا تھا کہ کریب نے جو کیا تھا، وہ اسے اب قابو میں نہیں رکھ پا رہا تھا۔ اس نے ایک جادوئی وار مارا تھا جس سے آگ کا عجیب سا شعلہ اُٹھنے لگا تھا۔ بہرحال، کریب کے شعلے عام شعلوں کی طرح بجھے نہیں تھے بلکہ بڑھتے چلے جا رہے تھے۔ غیر معمولی طور پر پھیلتے ہوئے وحشی شعلے اب رون اور کریب کا تعاقب کر رہے تھے۔ یہ شعلے انباروں سے جب ٹکراتے تھے تو ان کے چھوتے ہی ہر چیز ٹوٹ پھوٹ جاتی تھی۔

’’آبدارم......‘‘ ہیری چیخا مگر اس کی چھڑی کی نوک سے جو دھار نکلی تھی وہ فوراً بھاپ بن کر اُڑ گئی۔ ’’بھاگو......‘‘

ملفوائے نے ساکت بیہوش گوئل کو پکڑا اور اسے گھسیٹنے لگا۔ کریب اب دہشت زدہ دکھائی دے رہا تھا اور ان سب سے آگے نکل گیا۔ ہیری، رون اور ہرمائنی بھی بھاگنے لگے، آگ ان کا پیچھا کر رہی تھی۔ یہ عام آگ نہیں تھی۔ کریب نے جس جادوئی وار کا استعمال کیا تھا، اس کا ہیری کو کچھ علم نہیں تھا۔ جب وہ موڑ پر مڑے تو شعلوں نے ان کا یوں تعاقب کیا جیسے وہ زندہ اور سوجھ بوجھ رکھتے ہوں اور اب یہ فیصلہ کر چکے ہوں کہ ان کی جان لیے بغیر وہ پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ اب آگ کے شعلوں نے ایک نئی کروٹ بدلی، اس میں شعلوں سے بنے ہوئے عظیم الجثہ عفریت نمودار ہونے لگے۔ شعلوں والے اژدہے، آتشی چمگادڑ کے سر اور سانپ جیسی دم والے خیالی

عفریت اور چمکدار آتشی سینگوں والے ڈریگن نکل نکل کر ہر طرف پھیلتے جا رہے تھے۔ یہ آگ صدیوں کے کاٹھ کباڑ کو جلا کر بھسم رہی تھی۔ جلنے سے پہلے ساری چیزیں ہوا میں اُڑ کر ان دیومالائی جانوروں کے دانتوں والے منہ میں جا رہی تھیں۔

ملفوائے، کریب اور گوئل نظروں سے اوجھل ہو چکے تھے۔ ہیری، رون اور ہرمائنی یکدم رُک گئے۔ آتشی جانور اب ان کے چاروں طرف چکر کاٹ رہے تھے اور وہ قریب بڑھتے چلے آ رہے تھے۔ وہ اپنے آتشی پنجے، سینگ اور دُم میں ہلا رہے تھے۔ ان کے چاروں طرف آگ نے ٹھوس دیوار کھڑی دی تھی۔

''ہم اب کیا کر سکتے ہیں؟'' ہرمائنی نے آگ کے کان پھاڑ دھماکوں اور گرج کے اوپر چیختے ہوئے کہا۔ ''ہم کیا کر سکتے ہیں؟''

''یہ......''

ہیری نے انبار کے سب سے قریبی ڈھیر سے دو بھاری بہاری ڈنڈے اُٹھائے اور ان میں سے ایک رون کی طرف اچھال دیا۔ جس نے پھرتی سے ہرمائنی کو اپنے پیچھے سوار کر لیا۔ ہیری نے دوسرے بہاری ڈنڈے پر سوار ہو کر زمین پر پاؤں مارا اور ہوا میں اوپر اُٹھ گیا۔ وہ ایک آتشی شکاری پرندے کی شعلہ دار سینگ والی چونچ سے بمشکل بچے تھے۔ ان کے نیچے منحوس آگ ہزاروں طلباء کی پشتوں کی ممنوعہ تجرباتی اشیاء اور ان گنت لوگوں کے رازوں کو چاٹتی جا رہی تھی۔ چیزیں جل کر بھسم ہو رہی تھیں، اپنا وجود کھو رہی تھیں، جو کچھ اس کمرے میں چھپا تھا نیست و نابود ہوتا جا رہا تھا۔ ہیری کو کہیں بھی کریب، گوئل اور ملفوائے کا نام ونشان نہیں دکھائی دیا۔ وہ انہیں تلاش کرنے کی کوشش میں حملہ آور آتشی عفریتوں کے اوپر جتنا نیچے اُڑ سکتا تھا، اڑ رہا تھا مگر نیچے بھڑکتی ہوئی آگ کے سوا اور کچھ بھی نہیں دکھائی دے رہا تھا۔ یہ مرنے کا کتنا بھیانک طریقہ تھا؟...... وہ ایسا کبھی نہیں چاہتا تھا۔

''ہیری چلو باہر نکلتے ہیں...... چلو! باہر نکلتے ہیں......'' رون نے چیخ کر کہا۔ حالانکہ سیاہ دھوئیں کے درمیان دروازے کو دیکھنا بے حد مشکل ہو رہا تھا۔

اور اسی وقت خوفناک ہلچل کے ساتھ سفاک شعلوں کی گرج کے درمیان ہیری کو ایک پتلی، نوکیلی اور شناسا چیخ سنائی دی۔

''یہ بہت خطرناک ہے۔'' رون چیخا مگر ہیری ہوا میں مڑا، عینک کی وجہ سے اس کی آنکھیں دھوئیں سے تھوڑا محفوظ رہی تھیں۔ اس نے نیچے آگ کو دیکھا اور زندگی کا کوئی اشارہ، جسمانی حصہ یا چہرہ دیکھنے کی کوشش کی جو لکڑی کی طرح جلا ہوا نہ ہو۔

اور اسے وہ دکھائی دے گئے۔ ملفوائے اور بیہوش گوئل کے جسم پر اپنے بازو ڈالے ہوئے تھا۔ وہ دونوں جلے ہوئے ڈیسک کے کمزور ڈھیر پر دبکے ہوئے تھے۔ ہیری نے غوطہ لگا دیا۔ ملفوائے نے اسے آتے دیکھ کر ایک ہاتھ ہوا میں اونچا اُٹھا دیا۔ مگر اسے پکڑتے ہی ہیری کو محسوس ہو گیا کہ اس سے کوئی فائدہ نہیں ہونے والا تھا۔ گوئل بہت زیادہ وزنی تھا اور ملفوائے کا ہاتھ پسینے سے شرابور تھا۔ اس کا ہاتھ ہیری کے ہاتھ سے فوراً پھسل گیا۔

''اگر ان کی خاطر ہماری جان چلی گئی تو میں تمہیں مار ڈالوں گا، ہیری......'' رون کی گرجتی ہوئی آواز گونجی۔ جب آگ اگلتا ہوا

ایک بڑا خیال عفریت ان پر حملہ کرنے کیلئے آیا۔ رون اور ہرمائنی، بیہوش گوئل کو اپنے بہاری ڈنڈے پر گھسیٹتے ہوئے لے گئے۔ ہیری نے غوطہ لگایا اور ملفوائے کو جھٹکے کے ساتھ اپنے بہاری ڈنڈے پر سوار کرلیا۔

''دروازے تک...... دروازے تک...... دروازے تک پہنچو!'' ملفوائے ہیری کے کان میں چیخا۔ ہیری اُٹھتے ہوئے سیاہ دھوئیں کے مرغولوں کے درمیان رون، ہرمائنی اور گھسٹتے ہوئے گوئل کے پیچھے پیچھے چل دیا۔ سانس لینا مشکل ہو رہا تھا۔ شعلوں سے بچی ہوئی کچھ چیزیں اب بھی ہوا میں اُڑ رہی تھیں۔ جبکہ بھیانک منحوس آگ سے نمودار ہونے والے آتشی عفریت انہیں ایک ایک کر کے چبا کر بھسم کر رہے تھے۔ فضا میں پیالے، چمکتے ہوئے ہار اور ایک پرانا بے نور تاج......

''یہ تم کیا کر رہے ہو؟...... تم کیا کر رہے ہو؟...... دروازہ اس طرف ہے۔'' ملفوائے چیخا مگر ہیری نے یکا یک سمت بدلی اور تیزی سے غوطہ لگا دیا۔ چمکتا ہوا نگین کڑا گھوم رہا تھا اور آتشی عفریت کے منہ کی طرف دھیمی رفتار سے گرتا چلا جا رہا تھا مگر ہیری نے اسے بیچ ہوا میں ہی پکڑ لیا اور اپنے کلائی کے چاروں طرف جکڑ لیا......

آتشی عفریت نے متوجہ ہو کر اس پر حملہ کر دیا مگر تب تک ہیری تیزی سے اپنی سمت بدل چکا تھا۔ وہ اوپر کی طرف اُٹھا اور سیدھا اس جگہ کی طرف چل دیا جہاں اس کے اندازے کے مطابق دروازہ کھلا ہوا تھا۔ رون، ہرمائنی اور گوئل غائب ہو چکے تھے۔ ملفوائے چیخ رہا تھا اور ہیری کو اتنے بڑی طرح سے جکڑے ہوئے تھا کہ اسے درد ہونے لگا۔ پھر دھوئیں کے ثقیف مرغولوں کے درمیان اسے ایک چوکور ٹکڑا دکھائی دیا اور اس نے اپنا بہاری ڈنڈا اس کی طرف گھما دیا۔ کچھ لمحوں بعد صاف ہوا اس کے پھیپھڑوں میں اترنے لگی اور وہ بیرونی راہداری کی دیوار سے ٹکرا گیا۔

ملفوائے بہاری ڈنڈے سے چہرے کے بل نیچے گر کر لیٹ گیا۔ وہ ہانپتے ہوئے کھانس رہا تھا۔ ہیری لڑھک کر بیٹھ گیا۔ حاجتی کمرے کا دروازہ غائب ہو گیا۔ رون اور ہرمائنی بیہوش گوئل کے پاس فرش پر بیٹھے ہوئے ہانپ رہے تھے۔

''کر...... کریب!'' ملفوائے بمشکل بولا، جیسے ہی وہ بولنے کی خود کو سنبھال پایا تھا۔

''وہ مر گیا......'' رون نے روکھی آواز میں جواب دیا۔

ہانپنے اور کھانسنے کی آوازوں کے علاوہ خاموشی چھائی رہی پھر کئی تیز دھماکوں نے سکول کو ہلا کر رکھ دیا۔ شفاف سفید ہیولوں کا ایک بڑا جلوس گھوڑوں پر سوار ان کے نزدیک سے نکلا۔ انہوں نے اپنے سر اپنے بازوؤں میں دبا رکھے تھے۔ وہ خون کی پیاس کے بارے میں کلکاریاں بھر رہے تھے، چیخ رہے تھے۔ سر کٹے بھوتوں کا جلوس گزرنے کے بعد ہیری نے چاروں طرف دیکھا۔ اس کے چاروں طرف دھماکے اب بھی ہو رہے تھے۔ جنگ اب بھی جاری تھی۔ بھاگتے بھوتوں کے علاوہ بھی اسے کئی اور چیخیں سنائی دیں۔ اس کے اندر دہشت سی بھرتی چلی گئی۔

''جینی کہاں ہے؟'' اس نے تیکھی آواز میں پوچھا۔ ''وہ یہیں تھی، اسے تو حاجتی کمرے میں واپس لوٹنا تھا۔''

’’کیا تمہیں اب لگتا ہے کہ اس آگ کے بعد بھی یہ کام کرے گا؟‘‘ رون نے پوچھا مگر وہ بھی کھڑا ہو کر اب اپنا سینہ مسل رہا تھا۔ وہ اپنے دائیں بائیں دیکھنے لگا۔ ’’کیا ہم الگ الگ ہو کر اسے تلاش کریں......؟‘‘

’’نہیں......‘‘ ہر مائنی بھی کھڑے ہوتے ہوئے بولی۔ ملفوائے اور گوئل راہداری کے فرش پر لڑھکے ہوئے تھے۔ دونوں ہی کے پاس اب چھڑیاں نہیں تھیں۔ ’’ہم ایک ساتھ رہنا چاہئے، چلو......ہیری! تمہاری کلائی پر کیا ہوا ہے؟‘‘

’’کیا؟......اوہ ہاں......‘‘

ہیری نے اپنی کلائی سے نگین کڑا کھینچ کر اوپر اُٹھایا۔ یہ اب بھی گرم ہو رہا تھا اور راکھ سے سیاہ پڑ چکا تھا مگر جب اس نے نگین کڑے کو غور سے دیکھا تو اسے اس پر لکھے ہوئے الفاظ دکھائی دے گئے۔ ’دانائی انسان کی سب سے بڑی دولت ہے۔‘

نگین کڑے سے خون اور تارکول جیسی کوئی چیز رس رہی تھی اچانک نگین کڑا بری طرح سے کپکپایا اور پھر اس کے ہاتھ میں ہی ٹوٹ گیا۔ ایسا ہوتے وقت درد کی بہت دھیمی اور بہت دور سے آتی ہوئی چیخ سنائی دی جو میدان یا سکول میں سے نہیں گونجی تھی بلکہ اس چیز میں سے آ رہی تھی جو ابھی ابھی اس کی انگلیوں میں ٹکڑے ہوئی تھی۔

’’یہ ضرور ’تاریکی کی آگ‘ ہوگی۔‘‘ ہر مائنی نے ٹوٹے ٹکڑوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

’’کیا مطلب؟‘‘

’’تاریکی کی آگ......تاریکی کی آگ...... یہ بھی ان چیزوں میں سے ہے جو پٹاریوں کو جلا کر بھسم کر دیتی ہیں مگر میں کبھی اس جادو کا استعمال کرنے کی ہمت نہیں کر پائی تھی...... یہ بے حد خطرناک ہے، کریب کو نجانے کیسے اس کے بارے میں معلوم ہو گیا......نجانے کیسے؟‘‘

’’اس نے یقیناً کیرو بہن بھائیوں سے سیکھا ہوگا؟‘‘ ہیری نے قیاس ظاہر کیا۔

’’افسوس کہ جب وہ اسے روکنے کا طریقہ بتا رہے ہوں گے تو اس نے دھیان نہیں دیا ہوگا۔‘‘ رون نے کہا جس کے بال بھی ہر مائنی کی طرح جھلستے ہوئے تھے اور چہرہ دھوئیں سے سیاہ دکھائی دے رہا تھا۔ ’’اگر اس نے ہمیں مارنے کی کوشش نہ کی ہوتی تو مجھے اس کی موت پر افسوس ہوتا......‘‘

’’مگر تمہیں احساس نہیں ہے؟‘‘ ہر مائنی نے بڑبڑا کر کہا۔ ’’اس کا مطلب ہے کہ اب صرف اژدہا بچا ہے......‘‘

مگر اس کی بات ادھوری رہ گئی کیونکہ راہداری میں لڑائی کی چیخ و پکار بھر گیا تھا۔ ہیری نے چاروں طرف دیکھا اور اس کے دل نے جیسے دھڑکنا بند کر دیا ہو۔ مرگ خور ہوگورٹس میں گھس آئے تھے۔ فریڈ اور پرسی ابھی ابھی دکھائی دیئے تھے اور نقاب پوش لوگوں سے نبرد آزما تھے۔

ہیری، رون اور ہر مائنی مدد کیلئے آگے بھاگے۔ سرخ روشنیوں کا سیلاب ہر سمت میں بکھرا ہوا تھا۔ پرسی سے لڑنے والا آدمی

جھکائی کھا کر تیزی سے پیچھے ہٹا، اس وجہ سے اس کا نقاب چہرے سے پھسل گیا اور انہیں اونچا ماتھا اور سفید بال دکھائی دیئے۔

''اوہ وزیر جادو...... آپ کیسے ہیں؟'' پرسی گرجا اور تھکنس پر ایک اچھا جادوئی وار مارا جس سے اس کی چھڑی ہاتھ سے نکل گئی اور اس نے اپنے چوغے کے سامنے والا حصہ مضبوطی سے پکڑ لیا۔ ظاہر ہے تھکنس کافی پریشان تھا۔ ''کیا میں نے آپ کو بتایا تھا کہ میں استعفیٰ دے رہا ہوں؟''

''تم مذاق کر رہے ہو، پرسی!'' فریڈ چلایا جب اس نے لڑنے والے مرگ خوروں کے تین الگ الگ ششدر واروں سے گر دیا۔ تھکنس بھی زمین پر گر گیا اور اس کے پورے بدن میں چھوٹے چھوٹے کانٹے دار پھوڑے نکل آئے۔ وہ کسی طرح کے سمندری جانور میں بدلتا ہوا دکھائی دے رہا تھا، فریڈ نے خوشی سے فریڈ کی طرف دیکھا۔

''تم مذاق کر رہے ہو، پرسی...... مجھے نہیں لگتا کہ میں نے تمہیں کبھی مذاق کرتے ہوئے سنا ہو جب سے......''

اسی وقت ہوا میں ہولناک دھماکہ ہو گیا۔ ہیری، رون، ہرمائنی، فریڈ اور پرسی ایک ساتھ تھے۔ دو مرگ خور ان کے پیروں کے پاس لیٹے تھے، جن میں سے ایک ساکت ششدر تھا اور دوسرے کو تبدیلی ہیئت سے انسانی روپ سے بدل دیا گیا تھا۔ بہرحال، جب انہیں لگ رہا تھا کہ فی الحال خطرہ ٹل گیا اسی وقت جیسے پوری دنیا ٹوٹ کر ان پر آن گری تھی۔ ہیری نے خود کو ہوا میں اُڑتے ہوئے محسوس کیا۔ وہ لکڑی کی اس پتلی چھڑی کو پوری مضبوطی سے پکڑے رہا جو اس کا واحد ہتھیار تھی۔ اپنے سر کو بچانے کیلئے اس نے اپنا بازو اُٹھا لیا تھا۔ اس نے اپنے ساتھیوں کے چیخنے کی آواز سنی اور اسے یہ معلوم نہیں تھا کہ ان کا کیا ہوا؟

اور پھر دنیا درد اور نیم خوابیدہ کیفیت میں دوبارہ نمودار ہوئی۔ وہ ایک راہداری کے ملبے میں آدھا دھنسا ہوا تھا جس پر بھیانک حملہ ہوا تھا۔ ٹھنڈی ہوا سے اسے معلوم ہو گیا کہ سکول کا وہ حصہ تباہ ہو چکا تھا۔ اس کے رخسار پر گرم چپچپاہٹ کے احساس نے اسے بتا دیا کہ اس کا کافی خون بہہ رہا تھا پھر اسے ایک بھیانک چیخ سنائی دی۔ جس نے اس کے دل کو چیر کر رکھ دیا۔ جس میں ایسی اذیت بھری ہوئی تھی، اس نے اسے اتنی تکلیف پہنچائی کہ جو تاریکی کی آگ کے شعلوں سے بھی نہیں ہو سکتی تھی۔ وہ ڈگمگاتا ہوا ملبے کے ڈھیر میں سے نکل کر کھڑا ہوا۔ اسے آج جتنا ڈر لگ رہا تھا، اتنا پہلے کبھی نہیں لگا تھا۔ شاید پوری زندگی میں بھی نہیں......

ہرمائنی ملبے میں سے نکلنے کیلئے جدوجہد کر رہی تھی اور سرخ بالوں والے آدمی زمین ایک ساتھ پڑے تھے۔ جہاں دیوار میں دھماکہ ہوا تھا۔ ہیری نے ہرمائنی کا ہاتھ پکڑ لیا جب وہ پتھروں اور لکڑی کے ٹوٹے ہوئے تختوں کے اوپر لڑکھڑاتے ہوئے آگے بڑھے۔

''نہیں...... نہیں...... نہیں!'' کوئی چیخ رہا تھا۔ ''نہیں...... نہیں...... نہیں!''

پرسی اپنے بھائی کے بے جان بدن کو جھنجوڑ رہا تھا۔ رون گھٹنوں کے بل پاس بیٹھا ہوا تھا اور فریڈ کی آنکھیں بغیر دیکھے خلا میں گھور رہی تھیں۔ اس کی آخری مسکراہٹ کا تاثر اب بھی اس کے بے جان چہرے پر دکھائی دے رہا تھا۔

☆☆☆☆

بتیسواں باب

ایلڈر چھڑی

دنیا ختم ہو کر رہ گئی تھی تو پھر جنگ کیوں نہیں رُک رہی تھی؟ سکول دہشت میں خاموش کیوں نہیں ہوا؟ ہر جنگجو نے اپنے ہتھیار نیچے کیوں نہیں پھینک دیئے؟ ہیری کا دماغ بری طرح سنسنا رہا تھا، بے قابو ہو کر گھوم رہا تھا۔ اس غیر متوقع بات کو تسلیم کرنے سے انکار کر رہا تھا کیونکہ فریڈ ویزلی مر نہیں سکتا تھا۔ اس کی آنکھوں کا دیکھا ہوا منظر جھوٹا تھا......

اسی وقت ایک بدن اس شگاف سے نمودار ہوا جو سکول کی ایک دیوار میں ہونے والے دھماکے سے پڑ چکا تھا۔ چمکتی ہوئی لہریں اندھیرے میں سے ان کی طرف اُڑنے لگیں جو ان کے پیچھے کی دیوار سے ٹکرائیں۔

''نیچے جھک جاؤ......'' ہیری چیخا، جب کئی چمکتی ہوئی روشنیاں اُڑ کر اس طرف آنے لگیں۔ اس نے اور رون نے ہرمائنی کو پکڑ کر فرش پر کھینچ لیا تھا مگر پرسی فریڈ کے بدن پر لیٹ کر اسے مزید نقصان سے بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔ ہیری چیخا۔ ''پرسی چلو! ہمیں آگے بڑھنا ہے۔'' مگر پرسی نے انکار میں اپنا سر ہلا دیا۔

''پرسی!'' ہیری نے رون کے چہرے پر جمی ہوئی راکھ میں آنسوؤں کے نشان دیکھے جب اس نے اپنے بڑے بھائی کے کندھے پکڑ کر اسے کھینچا مگر پرسی اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوا۔ ''پرسی! تم اس کیلئے اب کچھ نہیں کر سکتے ہو، اب چلو......''

اسی وقت ہرمائنی چیخی اور ہیری پلٹا۔ اسے یہ پوچھنے کی ضرورت نہیں پڑی کہ وہ کیوں چلائی تھی۔ چھوٹی کار کی جسامت کی ایک بڑی دیوہیکل مکڑی دیوار میں ہوئے بڑے شگاف میں سے اندر آنے کی کوشش کر رہی تھی۔ ایراگاگ کی نسل کا ایک حصہ بھی جنگ میں شامل ہو چکا تھا۔

رون اور ہیری ایک ساتھ چیخے، ان کے جادوئی کلمات کی وجہ سے مکڑی پیچھے کی طرف اُلٹ گئی۔ اس کے پیر خوفناک انداز میں جھٹکے کھا رہے تھے اور وہ اندھیرے میں کہیں غائب ہو گئی۔

''یہ اپنے دوستوں کو بھی ساتھ لائی ہے۔'' ہیری نے باقی لوگوں سے کہا اور دیوار کے شگاف سے سکول کے کونوں کی طرف دیکھا۔ بلند و بالا عمارت پر بہت سی دیوہیکل مکڑیاں چڑھتی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں۔ غیر معمولی طور پر تاریک جنگل میں مرگ خوروں

کے پہنچنے کی وجہ سے وہ یہاں آ گئی تھیں۔ ہیری نے ان پر ششدر وار مارے اور سب سے آگے چلنے والی مکڑی کو اس کے ساتھیوں پر اچھال دیا تاکہ وہ عمارت سے لڑھک جائیں اور یہاں سے پیچھے ہٹ کر کسی دوسری سمت چلے جائیں۔ اسی وقت ہیری کے سر کے اوپر سے کئی چمکتی ہوئی لہریں اُڑتی ہوئی نکلیں، اتنے قریب سے کی ان کی طاقت کی شدت سے اس کے بال اُڑنے لگے۔

''چلو...... یہاں سے نکلتے ہیں، ابھی......''

ہیری نے ہرمائنی کو رون کے ساتھ اپنے آگے دھکیلتے ہوئے کہا۔ پھر وہ جھک کر فریڈ کے مردہ جسم کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے پکڑنے کی کوشش کرنے لگا۔ پرسی کو احساس ہو گیا کہ ہیری کیا کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟ اس نے فریڈ کے بدن پر اپنی گرفت ڈھیلی کر دی اور اس کی مدد کرنے لگا۔ میدان سے اُڑ کر آتے ہوئے چمکتے واروں سے بچنے کیلئے وہ نیچے جھکے رہے اور فریڈ کو راستے سے دور کھینچ کر لے گئے۔

''یہاں!'' ہیری نے کہا اور انہوں نے فریڈ کی لاش ایک کونے میں رکھ دی جہاں پہلے ایک خالی آہنی لباس کھڑا رہتا تھا۔ وہ فریڈ کی طرف ایک لمحے تک دیکھنا برداشت نہیں کر پایا اس کی لاش کی حفاظت کا یقین کرنے کے بعد وہ رون اور ہرمائنی کے عقب میں پہنچ گیا۔ ملفوائے اور گوئل اب غائب ہو چکے تھے۔ راہداری اب دھول اور ملبے سے بھری پڑی تھی۔ کھڑکیوں کے شیشے کافی پہلے ہی ٹوٹ گئے تھے۔ ہیری نے راہداری میں کئی لوگوں کو آگے پیچھے بھاگتے ہوئے دیکھا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ دوست تھے یا دشمن۔

موڑ پر مڑتے ہوئے پرسی سانڈ کی طرح گرجا۔ ''راکوڈ......''

پھر وہ ایک طویل قامت شخص کے تعاقب میں اس سمت میں بھاگ کھڑا ہوا جو طلباء کا پیچھا کر رہا تھا۔

''ہیری...... یہاں اندر......'' ہرمائنی چیخی۔

اس نے رون کو ایک مشجر والے پردے کے پیچھے کھینچ لیا۔ ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ کشتی لڑ رہے ہوں۔ ایک لمحے کیلئے تو ہیری نے سوچا کہ دوبارہ گلے مل رہے ہیں پھر اس نے دیکھا کہ ہرمائنی رون کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی جو اس سے خود کو چھڑا کر پرسی کے پیچھے جانے کیلئے پر تول رہا تھا۔

''میری بات سنو...... سنو رون!''

''میں اس کی مدد کرنا چاہتا ہوں...... میں مرگ خوروں کو مارنا چاہتا ہوں......''

اس کا چہرہ غصے سے تپ رہا تھا اور دھول اور دھوئیں کی راکھ سے لتھڑا ہوا تھا۔ وہ بہت غصے میں تھا اور غم کی شدت سے کانپ رہا تھا۔

''رون! صرف ہم لوگ ہی اسے جنگ کو ختم کر سکتے ہیں...... براہ مہربانی...... رون، میری بات سمجھو!...... ہمیں اژدہے تک پہنچنا ہوگا۔ ہمیں اژدہے کو مارنا ہوگا۔'' ہرمائنی چیختی ہوئی بولی۔

مگر ہیری جانتا تھا کہ رون کو کیسا محسوس ہور ہا ہوگا؟ آخری پٹاری کو تباہ کرنے سے اس کے انتقام کو صبر نہیں مل پائے گا۔ ہیری خود بھی فریڈ کی جان لینے والے لوگوں سے لڑنا چاہتا تھا، انہیں ان کے کئے پر سزا دینا چاہتا تھا وہ ویزلی گھرانے کے باقی لوگوں کو تلاش کرنا چاہتا تھا اور سب سے بڑھ کر یہ یقین دہانی کر لینا چاہتا تھا کہ جینی کو تو کچھ نہیں ہوا تھا......مگر وہ اس خیال کو اپنے دماغ میں نہیں آنے دے گا......

''ہم لڑیں گے......'' ہر مائنی نے کہا۔ ''ہمیں اس اژدہے تک پہنچنے کیلئے لڑنا ہی پڑے گا مگر ہمیں اس وقت اپنے ہدف سے نگاہ نہیں ہٹانا چاہئے، صرف ہم لوگ ہی اس لڑائی کو ختم کر سکتے ہیں......صرف ہم لوگ!''

وہ رو رہی تھی اور بولتے ہوئے اس نے اپنا چہرہ اپنی پھٹی آستین سے پونچھا۔ اس نے خود کو پرسکون رکھنے کیلئے گہری سانس لی پھر وہ رون کو مضبوطی سے جکڑتی ہوئی ہیری کی طرف متوجہ ہوئی۔ ''تمہیں معلوم کرنا ہوگا کہ والڈی مورٹ کہاں ہے؟ کیونکہ اژدہا بھی اسی کے پاس ہی ہوگا، ہے نا؟ پتہ لگاؤ، ہیری!......اس کے دماغ میں جھانکو......''

یہ اتنا آسان کیوں تھا؟ کیونکہ اس کا نشان گھنٹوں سے جل رہا تھا اور اسے والڈی مورٹ کے خیالات دکھائی دینے کیلئے بے قرار ہو رہے تھے؟ اس نے ہر مائنی کے کہنے پر اپنی آنکھیں بند کر لیں، فوراً جنگ کی چیخ و پکار، دھماکے اور باقی تمام آوازیں ڈوبتی چلی گئیں اور دھیمی ہو گئیں جیسے وہ دور کھڑا ہو، ان سب سے بہت دور......

وہ ایک ویران مگر جانی پہچانی جگہ پر تھا، ایک کمرہ جس کی دیواروں سے سجاوٹی کاغذ اکھڑا ہوا تھا اور ایک کھڑکی کو چھوڑ کر باقی سب کھڑکیوں پر لکڑے کے تختے لگے ہوئے تھے۔ سکول پر ہونے والے حملوں کی آوازیں دبی ہوئی اور دور سے آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔ واحد کھلی ہوئی کھڑکی سے سکول کی بلند و بالا عمارت پر ہونے والے دھماکوں کی چمک دکھائی دے رہی تھی۔ کمرے کے اندر اندھیرا تھا اور وہاں تیل کا ایک چراغ جل رہا تھا۔

وہ اپنی چھڑی انگلیوں کے درمیان گھما رہا تھا اور اسے دیکھ رہا تھا۔ وہ سکول کے ایک کمرے کے بارے میں سوچ رہا تھا، خفیہ کمرے کے بارے میں، جسے صرف اسی نے تلاش کیا تھا۔ وہ کمرہ جسے تہہ خانے کی طرح تلاش کرنے کیلئے آپ کو چالاک اور ہوشیار ہونا چاہئے......اسے یقین تھا کہ لڑکا کبھی نگین کڑے کو تلاش نہیں کر پائے گا......حالانکہ ڈمبل ڈور کی یہ کٹھ پتلی اس کی امید سے کہیں آگے تک پہنچ چکی تھی......بہت آگے تک......

''آقا......'' ایک بدحواسی بھری اور شکستہ آواز آئی۔ وہ مڑا۔ لوسیس ملفوائے سب سے اندھیرے کونے میں بے حال بیٹھا تھا۔ اس کے کپڑے بھکاریوں کی طرح چیتھڑوں میں بدل چکے تھے اور اس کے بدن پر سزا کے نشانات اب بھی دکھائی دے رہے تھے جو اسے ہیری کے اس کے گھر سے فرار ہونے کی پاداش میں ملے تھے، اس کی ایک آنکھ بند تھی اور پھولی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ ''مالک......رحم کریں......میرا بیٹا......''

’’لوسیس! اگر تمہارا بیٹا مر جاتا ہے تو اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے، سلے درن فریق کے باقی طلباء کی طرح وہ میرے پاس نہیں آیا ہے اور میرے گروہ میں شامل نہیں ہوا ہے۔ شاید اس نے پوٹر سے دوستی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہوگا......‘‘

’’نہیں......نہیں......نہیں کبھی نہیں!‘‘ لوسیس نے بڑبڑا کر شکستہ لہجے میں کہا۔

’’ایسی ہی امید کرو......‘‘

’’آقا......کیا آپ کو......کیا آپ کو یہ اندیشہ نہیں ہے کہ پوٹر آپ کی بجائے کسی اور کے ہاتھوں مر سکتا ہے؟‘‘ ملفوائے نے کانپتی ہوئی آواز میں پوچھا۔’’کیا اس میں ...... مجھے معاف کیجئے ......زیادہ دانائی نہیں ہوگی کہ ہم اس جنگ کو روک دیں اور آپ خود سکول میں داخل ہو کر اسے تلاش کریں......؟‘‘

’’زیادہ اداکاری مت دکھاؤ لوسیس! تم جنگ کو اس لئے رکوانا چاہتے ہو تا کہ تم اپنے بیٹے کی خیر خیریت معلوم کر سکو۔ دیکھو! مجھے پوٹر کو تلاش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، رات ختم ہونے سے پہلے پوٹر خود مجھے تلاش کرتا ہوا یہاں آجائے گا......‘‘

والڈی مورٹ نے ایک بار پھر اپنی انگلیوں میں پکڑی ہوئی چھڑی کو دیکھا، اس سے وہ پریشان ہو رہا تھا......اور جو چیز لارڈ والڈی مورٹ کو پریشان کرتی ہے، انہیں کر دینا چاہئے......

’’جا کر سنیپ کو بلا کر لاؤ......‘‘

’’آقا......سنیپ؟‘‘

’’سنیپ کو ابھی بلا کر لاؤ...... مجھے اس کی ضرورت ہے، مجھے اس سے ایک......خاص خدمت لینا ہے......جاؤ!‘‘

سہما ہوا لوسیس ملفوائے دھندلی روشنی میں تھوڑا الڑ کھڑاتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا۔ والڈی مورٹ وہیں کھڑا رہا اور اپنی انگلیوں کے درمیان چھڑی گھما کر اس کی طرف دیکھتا رہا۔

’’یہی واحد راستہ ہے، ناگنی!‘‘ اس نے دھیرے سے مارباشی زبان میں کہا اور مڑ کر دیکھا۔ ایک بڑا اور موٹا اژدہا اب ہوا میں لٹکا ہوا تھا اور اپنے لئے والڈی مورٹ کی طرف سے بنائی ہوئی خاص جادوئی حفاظتی حصار میں آرام کر رہا تھا۔ اس کا لچکدار بدن آہستہ آہستہ ہل رہا تھا۔ یہ ستاروں سے بھری ہوئی مخصوص جگہ کسی پنجرے سے تھوڑی بڑی تھی۔

آہ بھرتے ہوئے ہیری اپنی دنیا میں واپس لوٹ آیا اور اس نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔ اس کے کانوں میں فوراً جنگ کے کان پھاڑ دھماکوں اور چیخ و پکار کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔

’’وہ چیختے بنگلے میں ہے، اژدہا اس کے ساتھ ہے، اس کے چاروں طرف کڑا حفاظتی سحر کر دیا گیا ہے، اس نے ابھی ابھی لوسیس کو بھیج کر سنیپ کو اپنے پاس بلوایا ہے......‘‘

’’والڈی مورٹ چیختے بنگلے میں بیٹھا ہوا ہے؟‘‘ ہرمائنی غصیلے لہجے میں چیخی۔’’وہ...... وہ جنگ میں حصہ بھی نہیں لے رہا

ہے......؟''

''اسے نہیں لگتا ہے کہ اسے لڑنے کی کوئی ضرورت ہے؟'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔''وہ یہ سوچتا ہے کہ میں خود اس کے پاس جاؤں گا......''

''مگر کیوں؟''

''وہ جانتا ہے کہ میں پٹاریوں کے پیچھے پڑا ہوا ہوں......وہ ناگنی کو اپنے قریب رکھے ہوئے ہے۔سیدھی سی بات ہے کہ ناگنی تک پہنچنے کیلئے مجھے اس کے پاس تو جانا ہی ہوگا......''

''ٹھیک ہے......'' رون نے اپنے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔''تو تم مت جاؤ کیونکہ یہی چاہتا ہے۔اسے اسی کی امید ہے۔تم یہیں رُک کر ہرمائنی کو سنبھالو......میں جا کر اسے سنبھالتا ہوں۔''

ہیری تیزی سے لپک کر رون کے آگے پہنچ گیا۔

''تم دونوں یہیں رکو! میں چوغے کے نیچے جاتا ہوں اور کچھ دیر میں واپس لوٹتا ہوں......''

''نہیں......'' ہرمائنی نے کہا۔''اس میں ذرا بھی دانائی نہیں دکھائی دیتی ہے، میں چوغہ اُوڑھ لوں اور......''

''اس کے بارے میں سوچنا بھی مت......'' رون نے غرا کر اس سے کہا۔

''رون! مجھے میں بھی اتنی ہی قابلیت ہے......'' مگر اس سے پہلے کہ ہرمائنی اپنی بات پوری کر پاتی، سیڑھیوں کے اوپر والا پردہ پھٹ گیا، جس مشجر پردے کے پیچھے کھڑے تھے،

''پوٹر......''

دو نقاب پوش مرگ خور وہاں کھڑے تھے مگر ان کی چھڑی اُٹھ پائیں، اس سے پہلے ہی ہرمائنی چلائی......''گیلسوستم......''

ان کے نیچے سیڑھیوں کی زینے غائب ہو گئے اور وہاں ڈھلوان دکھائی دی۔ ہرمائنی، رون اور ہیری اس پر پھسلتے ہوئے تیزی سے نیچے پہنچ گئے۔ وہ اپنے توازن پر قابو نہ کر پائے، مگر اس کے باوجود اتنی تیزی سے پھسلے کہ مرگ خوروں کے ششدر وار ان کے سروں سے کافی اوپر سے نکل گئے۔ وہ نیچے والے پوشیدہ مشجر پردے سے باہر نکلے اور سامنے والی دیوار سے جا ٹکرائے۔

''ڈورستم کسم......'' ہرمائنی چیخی اور مشجر پردے کی طرف چھڑی لہرائی۔ اسی لمحے وہاں ٹکرانے کی دو زبردست آوازیں گونجیں۔ مشجر پردہ کسی پتھریلی دیوار میں بدل چکا تھا۔ مرگ خور اس سے ٹکرا کر پیچھے گر چکے تھے۔

''پیچھے ہٹو......'' رون چیخا۔ ہیری اور ہرمائنی ایک دروازے سے ٹکراتے ٹکراتے بال بال بچے۔ دھڑ دھڑاتے ہوئے ڈیسکوں کا ریوڑ ان کے پاس تیزی سے نکل رہا تھا جسے پروفیسر میک گوناگل حکم دے کر اُڑا رہی تھیں۔ پروفیسر میک گوناگل کا دھیان ان تینوں کی طرف بالکل نہیں گیا تھا۔ ان کے بال کھلے ہوئے تھے اور ان کے رخسار پر ایک زخم دکھائی دے رہا تھا۔ موڑ پر پہنچ کر وہ چیخیں۔''حملہ

کرو......''

''ہیری تم چوغہ اوڑھ لو...... ہماری فکر مت کرو۔'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔

مگر ہیری نے چوغہ تینوں پر ڈال لیا حالانکہ چوغہ کے حساب سے اب وہ زیادہ بڑے ہو چکے تھے مگر اسے نہیں لگتا تھا کہ ہوا میں بھری ثقیف دھول اور گرتے ہوئے پتھروں اور جادوئی وار کی چمکتی ہوئی لہروں کی چکا چوند روشنی میں کوئی ان کے پاؤں دیکھ سکتا تھا۔

وہ بھاگتے ہوئے اگلے موڑ کی سیڑھیوں سے نیچے اترے اور لڑنے والوں سے بھری ہوئی راہداری میں پہنچ گئے۔ راہداری میں لگی ہوئی دونوں طرف کی تصویروں کے جادوگر اور جادوگرنیاں لڑنے والے جنگجوؤں کو اپنے مشورے اور ہدایات دینے میں مصروف تھے۔ نقاب میں چھپے ہوئے یا نقاب اترے ہوئے مرگ خور طلباء اور اساتذہ پر حملے کر رہے تھے۔ ڈین نے کہیں نہ کہیں کوئی چھڑی حاصل کر لی تھی اور اس سے ڈولوہاف کا سامنا کر رہا تھا جبکہ پاورتی، ٹریورس سے نبرد آزما تھی، ہیری، رون اور ہرمائنی نے بھی فوراً اپنی چھڑیاں نکال لی تھیں۔ وہ وار کرنے کیلئے پوری طرح تیار تھے مگر لڑنے والے اتنی تیزی سے ہل جل کر رہے تھے کہ وار کرنے کی صورت اپنے حمایتی گروہ کے کسی فرد کے زخمی ہونے کا خدشہ ہو سکتا تھا۔ جب وہ وہاں کھڑے ہو کر صحیح موقع کی راہ تلاش کر رہے تھے تو انہیں ایک 'ہاہاہاہا ہی ہی' کی آواز سنائی دی۔ ہیری نے سر اُٹھا کر اوپر دیکھا۔ پیوس نامی بھوت اوپر ہوا میں اُڑ رہا تھا اور مرگ خوروں پر آملو بند کا رس گرا رہا تھا۔ جس کے سر پر گرتے ہی اچانک سبز موٹے کیڑے کی طرح کلبلانے لگتے تھے۔

''اوہ......''

مٹھی بھر سبز بوندیں رون کے سر پر گر گئیں، کیچڑ جیسی سبز جڑیں بیچ ہوا میں معلق دکھائی دیں جب رون نے انہیں جھٹکنے کی کوشش کی۔

ایک نقاب پوش مرگ خور اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے چیخا۔ ''کوئی وہاں نادیدہ چھپا ہوا ہے؟''

مرگ خور کا دھیان بھٹکنے کا پورا پورا فائدہ اُٹھاتے ہوئے ڈین نے اسے ششدر وار سے بیہوش کر ڈالا، وہ لہرا کر زمین پر گر گیا۔ ڈولوہاف نے بدلہ لینے کی کوشش کی مگر پاروتی نے اس پر بندھوتم وار مار دیا۔

''یہاں سے نکلو......'' ہیری نے چیخ کر کہا۔ اس نے رون اور ہرمائنی نے چوغے کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور تیزی سے سر جھکا کر جنگجوؤں کے درمیان سے راستہ بناتے ہوئے بھاگنے لگے۔ زمین پر کئی جگہ سنار غلاف کا رس بکھرا پڑا تھا جس پر وہ تھوڑا پھسلتے ہوئے بیرونی ہال کی طرف جانے والی سنگ مرمر کی سیڑھیوں کے پاس پہنچ گئے۔

''میں ڈریکو ملفوائے ہوں...... میں ڈریکو ہوں...... میں تمہاری طرف ہوں!''

ڈریکو سیڑھیوں کے اوپر ایک نقاب پوش مرگ خور سے منت سماجت کر رہا تھا۔ قریب سے گزرتے ہوئے ہیری نے مرگ خور کو ششدر وار سے بیہوش کر ڈالا۔ جب ملفوائے مسکراتے ہوئے اپنے بچانے والے کو دیکھنے کی کوشش کرنے لگا تو رون نے چوغے کے

نیچے سے اسے مکا رسید کر دیا۔ ملفوائے پیچھے کی طرف مرگ خور کے اوپر گر گیا۔ اس کے منہ سے خون نکل رہا تھا اور وہ بری طرح چکرایا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''آج رات میں دوسری بار ہم نے تمہاری جان بچائی ہے، دوغلے انسان......'' رون نے غصیلے لہجے میں غرا کر کہا۔

سیڑھیوں اور ہال میں ہر طرف بہت سنگین لڑائی چل رہی تھی۔ جہاں تک ہیری کی نظریں دیکھ پائیں، وہاں تک اسے مرگ خور ہی مرگ خور دکھائی دیئے۔ یکسلے سامنے والے دروازے کے پاس پروفیسر فلٹ وک سے مقابلہ کر رہا تھا۔ طلباء ہر سمت میں بھاگتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ جس میں سے کچھ اپنے زخمی دوستوں کو اُٹھا کر یا گھسیٹ کر لے جا رہے تھے۔ ہیری نے نقاب پوش مرگ خوروں پر ششدر وار پھینکے، لیکن اس کا نشانہ چوک گیا اور وہ نیول کو لگتے لگتے بچے، نیول نجانے کہاں سے زہریلے ترنت کولا کے ڈھیر سارے پودے لے آیا تھا اور ان کو لہرا لہرا کر آگے بڑھ رہا تھا، ہیری کے دیکھتے دیکھتے ہی ایک قریبی مرگ خور زہریلی بیلوں کے شکنجے میں جکڑا گیا اور چیختا ہوا خود کو چھڑانے کی کوشش کرنے لگا۔

ہیری، رون اور ہرمائنی تیزی سے سنگ مرمر کی سیڑھیاں اترے۔ ان کے بائیں طرف شیشے کے ٹوٹنے کی آواز آئی۔ فریقی پوائنٹس کا ایک شماریاتی گھڑیال جو سلے درن کا تھا ٹوٹ گیا تھا، اس کے اندر بھرے ہوئے چمکدار نگینے پورے فرش پر بکھر گئے تھے۔ جس سے بھاگتے ہوئے لوگ پھسلنے اور گرنے لگے۔ جب وہ باہر پہنچے تو بالائی بالکونی سے دو بدن دھڑام سے نیچے گرے۔ اسی وقت ہال کے اندر ایک سبز روشنی کا جھماکہ ہوا۔ ہیری سمجھ گیا کہ چار پیروں والا کوئی جانور ایک گرنے والے کے بدن میں اپنے دانت گاڑنے کیلئے تیزی سے جا رہا ہے۔

''نہیں......'' ہرمائنی چیخی۔ اس کی چھڑی کے کان پھاڑ دھماکے سے فینریئر گرے بیک لیونڈر براؤن کے ہلتے ہوئے بدن سے دور اچھل کر لڑھک گیا۔ وہ سنگ مرمر کے آہنی جنگلے سے ٹکرایا اور کھڑے ہونے کی کوشش کرنے لگا۔ اسی وقت ایک سفید چمک کا دھماکہ ہوا اور ایک کڑاکے دار آواز گونجی۔ اس کے سر پر ایک بلوری گولہ زوردار دھماکے سے گر کر پھٹ گیا تھا، وہ لہرایا اور زمین بوس ہو گیا۔

''میرے پاس اور بھی ہیں......'' پروفیسر ٹراؤ لینی نے جنگلے کے اوپر سے چیختے ہوئے کہا۔ ''کسی اور چاہیئے...... یہاں آ جاؤ......'' اور ٹینس کھیلتے ہوئے انداز میں انہوں نے اپنے تھیلے میں سے ایک اور بلوری گولہ نکال لیا اور ہوا میں اپنی چھڑی لہرا کر اسے کھڑکی توڑ کر باہر اچھال دیا۔ اسی پل لکڑی کا بھاری دروازہ دھماکے کے ساتھ کھل گیا۔ ڈھیر ساری دیو ہیکل مکڑیاں ہال میں بھاگتی ہوئی بڑھنے لگیں۔

دہشت زدہ چیخیں ہوا میں گونجنے لگیں۔ مکڑیوں کو دیکھ مرگ خور اور ہوگورٹس کے جنگجو افراتفری میں بکھر گئے۔ سبز اور سرخ روشنیوں کی لہریں مکڑیوں کی طرف اُڑیں جو سہم کر تھوڑا پیچھے ہٹنے لگیں۔ انہیں دیکھ کر پہلے سے کہیں زیادہ دہشت ہو رہی تھی۔

''ہم باہر کیسے نکلیں گے؟'' رون نے چیخ و پکار کے بیچ میں چلایا مگر ہیری یا ہرمائنی کے جواب دینے سے پہلے ہی کسی نے انہیں

دھکیل کر دوسری طرف ہٹا دیا تھا۔ہیگر ڈ سیڑھیوں کے نیچے دھڑ دھڑ اتا ہوا اتر رہا تھا اور اپنی پھولوں والی گلابی چھتری لہرا لہرا رہا تھا۔

''انہیں چوٹ مت پہنچاؤ......انہیں چوٹ مت پہنچاؤ......'' وہ گرجتا ہوا بولا۔

''ہیگر ڈ نہیں......''

ہیری سب کچھ بھول گیا۔ وہ چوغے کے نیچے سے نکل کر اس کے پیچھے بھاگا۔ پورے ہال میں منڈلانے والے واروں سے بچنے کیلئے وہ کافی جھک کر دوڑ رہا تھا۔

''ہیگر ڈ لوٹ آؤ......''

مگر وہ ابھی دوڑتا ہوا ہیگر ڈ کے پاس نصف فاصلے تک ہی پہنچ پایا تھا کہ اس کے دیکھتے ہی دیکھتے ہیگر ڈ مکڑیوں کے درمیان کہیں اوجھل ہو گیا تھا اور بڑی تیزی سے کلبلاتی اور اکٹھی ہوتی ہوئی مکڑیاں میدان جنگ سے پیچھے ہٹتی چلی گئی، ہیگر ڈ ان کے درمیان کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

''ہیگر ڈ......''

ہیری نے کسی کو اپنا نام پکارتے ہوئے سنا۔ اسے پرواہ نہیں تھی کہ وہ دوست تھا یا دشمن۔ وہ تو سامنے والی سیڑھیوں پر بھاگتا ہوا اندھیرے میدان کی طرف جا رہا تھا۔مکڑیاں اپنے شکار کے چاروں طرف گھری ہوئی تھیں اور اپنا گھیرا تنگ کرتی جا رہی تھیں اور اسے ہیگر ڈ کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا......

''ہیگر ڈ......''

مکڑیوں کے چھتے کے درمیان اسے ایک دیوہیکل بازو لہراتا ہوا دکھائی دیا مگر جیسے ہی وہ اس طرف بھاگنے کیلئے بڑھا، اندھیرے میں جھولتے ہوئے ایک دیوہیکل پاؤں نے اس کے سامنے آ کر اس کا راستہ روک لیا۔ زمین کانپ اُٹھی۔ ہیری نے سر اُٹھا کر اوپر دیکھا۔ اس کے سامنے ایک اونچا دیو کھڑا تھا۔ بیس فٹ اونچے اس دیو کا سر اندھیرے میں دکھائی نہیں دے رہا تھا۔سکول کے دروازے سے آتی ہوئی روشنی میں صرف اس کی درخت جیسی بالوں والی جانگھیں دکھائی دے رہی تھیں۔ اس نے بڑی حقارت سے سکول کی اونچی کھڑکی پر مکا مارا۔ جس سے ہیری پر کانچ کی بارش ہونے لگی اور وہ دروازے کے پیچھے پناہ لینے پر مجبور ہو گیا۔

''اوہ!'' ہرمائنی کی متوحش آواز سنائی دی، جب رون اور ہرمائنی، ہیری کے پاس پہنچے۔ انہوں نے سر اُٹھا کر دیو کی طرف دیکھا جو اوپر والی کھڑکی میں سے لوگوں کو پکڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔ جب ہرمائنی نے اپنی چھڑی اُٹھائی تو رون نے اس کی کلائی پکڑ لی۔

''ایسا مت کرو......اسے بیہوش کرنے کی کوشش کی تو وہ آدھے سکول کر چکنا چور کر ڈالے گا'' وہ چیختا ہوا بولا۔

''ہیگر ......''

گراپ لڑکھڑاتا ہوا سکول کے سامنے والے موڑ پر آ رہا تھا جب جا کر ہیری کو احساس ہوا کہ گراپ سچ مچ چھوٹی قامت کا دیو تھا۔ بالائی منزل پر لوگوں کو دبوچنے کی کوشش کرنے والے دیو کی نظر جب گراپ پر پڑی تو وہ زوردار آواز میں گرجا۔ جب وہ اپنے پستہ قد حریف کی طرف بڑھا تو پتھر کی سیڑھیاں لرزنے لگیں۔ گراپ کا ترچھا منہ کھل گیا اور آدھی اینٹ جیسے اس کے زرد دانت دکھائی دینے لگے۔ پھر وہ بھوکے شیروں جیسے وحشی انداز میں ایک دوسرے پر جھپٹ پڑے۔

''بھاگو......'' ہیری چیختا ہوا بولا۔ دیوؤں کے بھڑنے کی وجہ سے اندھیرے میں بھیانک گرجوں اور مکوں کی آوازیں گونجنے لگی تھیں۔ ہیری نے ہرمائنی کا ہاتھ پکڑا اور میدان کی طرف جانے والی سیڑھیوں پر دوڑ لگا دی۔ رون سب سے پیچھے تھا۔ ہیری نے ہیگرڈ کو تلاش کرنے بچانے کی امید نہیں چھوڑی تھی۔ وہ اتنی تیزی سے بھاگا کہ اچانک رکنے سے پہلے ہی وہ تاریک جنگل کا نصف فاصلہ کو طے کر چکا تھا۔

ان کے چاروں طرف ہوا ساکت سی ہو گئی تھی۔ ہیری کی سانس اس کے سینے میں ہی اٹک گئی اور ٹھوس ہو گئی۔ اندھیرے میں سے سیاہ ہیولے نکل رہے تھے اور سکول کی طرف ایک بڑے جھونکے کی طرح اُڑتی ہوئی جا رہی تھیں۔ ان کے چہروں پر نقاب تھے اور ان کی سانسوں سے کھڑکھڑاتی ہوئی آواز آ رہی تھی۔

رون اور ہرمائنی اس کے قریب پہنچ گئے جب ان کے پیچھے لڑنے کی آوازیں اچانک ماند اور ختم ہو گئیں۔ رات میں ایسی خاموشی چھا گئی تھی کہ جو صرف روح کھچڑ ہی نمودار کر سکتے تھے

''چلو ہیری!'' ہرمائنی کی آواز جیسے بہت دور سے آئی ہوئی محسوس ہوئی۔ ''پشت بانی تخیل نمودار کرو ہیری......جلدی کرو......''

اس نے اپنی چھڑی اُٹھائی مگر اس کے اندر مایوسی بھری ہوئی تھی، فریڈ چلا گیا تھا اور ہیگرڈ یا تو مر رہا تھا یا پھر مر چکا تھا اور نجانے کتنے لوگ مر چکے تھے؟ اسے کچھ اندازہ نہیں تھا، اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کی روح اس کے بدن سے پہلے ہی دور جا چکی تھی......

''ہیری......جلدی!'' ہرمائنی چیخی۔

سو سے زائد روح کھچڑ ان کی طرف اُڑتے ہوئے آ رہے تھے۔ وہ ہوا کو چوستے ہوئے ہیری کی مایوسی کے قریب آ رہے تھے جو انہیں کسی جشن کی طرح محسوس ہو رہی تھی۔

اس نے رون کے پشت بانی تخیل یعنی کھتونی کتے کو ہوا میں نکلتے ہوئے دیکھا جو ہلکی روشنی کے ساتھ ٹمٹمایا اور پھر بجھ گیا۔ اس نے ہرمائنی کے اودبلاؤ کو ہوا کے درمیان اُڑتے اور اوجھل ہوتے ہوئے دیکھا۔ اس کی چھڑی اس کے ہاتھ میں کانپی اور اس نے آنے والی موت کا استقبال کیا، سب کچھ بھلانے کا وعدہ، کوئی احساس نہیں......

اسی وقت سفید چمکدار خرگوش، لومڑی اور ریچھ...... ہیری، رون اور ہرمائنی کے سر کے اوپر سے گزرے۔ ان جانوروں کے آنے پر روح کھچڑ ٹھٹکے اور پیچھے ہٹنے لگے۔ تین لوگ اندھیرے میں نکل کر ان کے پاس پہنچ گئے، ان کی چھڑیاں ہوا میں تنی ہوئی تھیں۔ ان

کے پشت بانی تخیل ہوا میں لہرا کر روح کھچڑوں کو بڑھنے سے روک رہے تھے۔ ہیری نے لونا، ارنئی اور سمیس کی طرف دیکھا۔

''یہ اچھا ہے، ہے نا؟'' لونا نے اشتیاق بھرے لہجے میں کہا جیسے وہ محفوظ حاجتی کمرے میں موجود ڈی اے کی مخصوص مشقیں کر رہے ہوں۔ ''یہ صحیح ہیری...... چلو کوئی خوشی بھری چیز سوچو!''

''کوئی خوشی بھری چیز؟'' ہیری نے کہا اور اس کی آواز ٹوٹنے لگی۔

''ہم اب بھی یہاں ہیں۔'' وہ بڑبڑائی۔ ''ہم اب بھی لڑ رہے ہیں، چلو جلدی سوچو!''

ایک سفید چنگاری نکلی پھر ایک کانپتی ہوئی روشنی اور پھر بہت زیادہ کوشش کے بعد ہیری کی چھڑی سے قطبی ہرن نکلا۔ قطبی ہرن آگے کی طرف بڑھا، اب روح کھچڑ واقعی بے چین ہو کر ادھر ادھر منتشر ہونے لگے۔ رات کی خاموشی ایک بار پھر ٹوٹنے لگی، خنکی کا احساس ختم ہونے لگا اور ارد گرد ہونے والی جنگ کی چیخ و پکار اور دھماکوں کی آواز سماعت میں سنائی دینے لگیں۔

''تمہارا شکریہ کیسے ادا سکتے ہیں؟'' رون نے لونا، ارنئی اور سمیس کی طرف مڑ کر کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''تم نے ابھی ابھی ہماری جان......''

گرجتی ہوئی زلزلے جیسے ہلچل مچی اور تاریک جنگل سے ایک اور دیو باہر نکلتا ہوا دکھائی دیا۔ وہ ایک موٹا اور لمبا لٹھ ہاتھ میں لہرا رہا تھا۔ وہ اب تک دکھائی دیئے دیوؤں کے مقابلے میں سب سے طویل تھا۔

''بھاگو......'' ہیری چیخا۔ باقی لوگوں کو تو اس تنبیہ کی ضرورت ہی نہیں تھی، وہ سب افراتفری میں بکھر گئے۔ یہ اچھا ہی ہوا تھا کیونکہ اگلے ہی لمحے اسے وحشی دیو کا پاؤں ٹھیک اسی جگہ پر پڑا تھا جہاں وہ کچھ پل پہلے موجود تھے۔ ہیری نے پلٹ کر دیکھا، رون اور ہرمائنی اس کے تعاقب میں بھاگے چلے آ رہے تھے جبکہ لونا، سمیس اور ارنئی سکول کی طرف واپس بھاگ کھڑے ہوئے تھے جہاں گھمسان کا رن چل رہا تھا۔

''ہم اس کی پہنچ سے دور نکل جاتے ہیں۔'' رون چیخ کر بولا جب دیو نے اپنا لٹھ والا ہاتھ دوبارہ لہرا کر چنگھاڑ نکالی جو رات کے اندھیرے میں وسیع میدان میں گونجنے لگی۔ ہیری نے دیکھا کہ میدان میں اب بھی سرخ روشنیوں کی چمکتی ہوئی لہریں ادھر ادھر اُڑ رہی تھیں۔

''جھگڑالو درخت......؟'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ ''اس طرف چلو......''

کسی نہ کسی طرح وہ اپنے دماغ میں سے ان تمام سنگین چیزوں کو باہر نکالنے کی کوشش کرنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ انہیں دماغ کی گہرائیوں میں دفن کر دینا چاہتا تھا جن کے بارے میں اسے اس وقت بالکل سوچنا نہیں چاہئے تھا۔ فریڈ کی موت اور ہیگرڈ کی پریشانی، سکول کے باہر اور اندر ہونے والے دلخراش اور اذیت بھرے حادثات پر خوف اور دہشت کا غلبہ۔ ان چیزوں کی فکر تو بعد میں بھی کی جاسکتی تھی کیونکہ انہیں دوڑنا تھا، اژدہے اور والڈی موورٹ تک پہنچنا تھا۔ جیسا ہرمائنی نے کہا تھا کہ جنگ ختم کرنے کا یہی واحد

راستہ تھا......

وہ دوڑا اور اسے محسوس ہوا کہ جیسے وہ موت سے زیادہ تیز بھاگ سکتا ہے۔ اس نے اپنے اردگرد اندھیرے میں اُڑتی ہوئی روشنیوں اور شعلوں کی لہریں دیکھیں۔ چیخ وپکار اور سمندر جیسی بڑی سیاہ جھیل میں لہروں کے شور کو نظرانداز کیا حالانکہ ہوا نہیں چل رہی تھی مگر تاریک جنگل میں چرمراتا ہوا شور اُٹھ رہا تھا۔ ایسا محسوس ہور ہا تھا جیسے پورا میدان ہی مخالفت پر کمر بستہ ہو گیا ہو۔ وہ اتنی تیزی سے بھاگا جتنا کہ زندگی میں پہلے تیز نہیں بھاگا تھا۔ دیوقامت درخت سب سے پہلے اسے ہی دکھائی دیا تھا جو چابک جیسی شاخیں لہراتا ہوا اپنی جڑوں کے راز کی حفاظت کرتا رہتا تھا۔

ہانپتا ہوا ہیری سست پڑ گیا۔ درخت کی وار کرتی ہوئی شاخوں سے بچا اور اندھیرے میں اس کے موٹے تنے کی طرف دیکھنے لگا۔ وہ اس پرانے درخت کے تنے کی اکلوتی گانٹھ کو دیکھنے کی کوشش کرر ہا تھا جسے دبانے پر درخت ساکت ہو جاتا تھا۔ رون اور ہرمائنی بھی اس کے پاس پہنچ چکے تھے۔ ہرمائنی اتنی بری طرف سے ہانپ رہی تھی کہ بول بھی نہیں سکتی تھی۔

''کیسے......ہم اندر کیسے جائیں؟'' رون نے ہانپتے ہوئے کہا۔''ہم اس جگہ کو...... دیکھ سکتے ہیں......کاش ہمارے پاس...... ہمارے پاس ایک بار پھر کروک شانکس ہوتی؟''

''کروک شانکس......؟'' ہرمائنی جھک کر اپنے سینے کو پکڑتے ہوئے آہ بھر کر بولی۔''تم جادوگر ہو یا قاتل......؟''

''اوہ ٹھیک ہے...... ہاں......''

رون نے اردگرد کا جائزہ لیا پھر اپنی چھڑی زمین پر پڑی لکڑی کی طرف کرتے ہوئے بولا۔''پروازستم......'' لکڑی کی شاخ زمین سے اوپر اُٹھ کر ہوا میں گھومی جیسے آندھی میں اُڑ رہی ہو۔ پھر یہ درخت کی خطرناک انداز میں لہراتی ہوئی شاخوں کے درمیان میں سے نکلی اور تنے کی جڑ میں ابھری ہوئی ایک گانٹھ سے ٹکرائی، جس پر جھولتا ہوا درخت اچانک ساکت ہو گیا۔

''بہت شاندار......'' ہرمائنی نے ہانپتے ہوئے کہا۔

''ٹھہرو......''

ایک لمحے کیلئے تو ہیری جھجکا، جب ہوا میں کان پھاڑ دھماکوں اور چیخ وپکار کی آوازیں بھر گئیں۔ والڈی مورٹ چاہتا تھا کہ وہ یہ کام کرے، والڈی مورٹ چاہتا تھا کہ ہیری اس کے پاس جائے......کیا وہ رون اور ہرمائنی کو والڈی مورٹ کے جال میں پھنسانے کیلئے لے جا رہا تھا۔

مگر اسی وقت بے رحم سچائی نے اس پر واضح کر دیا۔ آگے بڑھنے کا واحد راستہ ناگنی کو ہلاک کرنا تھا اور ناگنی وہیں موجود تھی جہاں والڈی مورٹ تھا اور والڈی مورٹ اس سرنگ کے اختتام پر موجود تھا۔

''ہیری! ہم آ رہے ہیں، تم بس اندر پہنچنے والی بات کرو......'' رون نے اسے آگے کی طرف دھکیلتے ہوئے کہا۔

ہیری، درخت کی جڑوں میں چھپے ہوئے مٹی کی راہداری میں رینگتا ہوا اندر گھس گیا۔ اب وہ پچھلی بار کے مقابلے میں زیادہ تنگ اور سکڑی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ سرنگ کی چھت کافی نیچی تھی انہیں چار سال پہلے اس میں سے جھک کر چلنا پڑا تھا جب ان کے قد اتنے بڑے نہیں تھے۔ اب اس میں رینگنے کے سوا اور کچھ نہیں کیا جا سکتا تھا۔ ہیری، سب سے پہلے اندر گیا۔ اس نے اپنی چھڑی اپنے سامنے تان لی کیونکہ وہ کسی بھی پل کسی بھی رکاوٹ یا خطرے کر رہا تھا مگر راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی۔ وہ خاموشی سے آگے بڑھتا رہا۔ ہیری کی نگاہ اپنے ہاتھ کی چھڑی کی لہراتی ہوئی روشنی پر جم گئی تھی۔

بالآخر سرنگ اوپر کی طرف اُٹھنے لگی اور ہیری کو سامنے روشنی کا ایک ٹکڑا دکھائی دیا۔ ہرمائنی نے اس کے ٹخنے کو پیچھے سے کھینچا۔

''چوغہ......'' ہرمائنی بڑبڑا کر بولی۔ ''غیبی چوغہ اوڑھ لو......''

ہیری نے اپنے پیچھے ہاتھ بڑھایا اور ہرمائنی نے اس کے ہاتھ میں ملائم چوغہ تھما دیا۔ اس نے اسے بمشکل اپنے اوپر ڈالا اور اپنی چھڑی کی روشنی بجھا دی۔ اس کی چھڑی کی روشنی گل ہونے سے اندھیرا اچھیل گیا۔ اس نے چوغے کو اپنے ہاتھ سے سرکا کر اپنے پورے بدن پر پھیلا لیا۔ اس کے دماغ کی سب رگیں دباؤ کا شکار تھیں، ہر پل اسے محسوس ہو رہا تھا کہ اس کا راز فاش ہو جائے گا۔ اسے ایک یخ بستہ سرد اور سپاٹ آواز سنائی دے گی اور اس کے ساتھ ایک سبز روشنی کا جھما کا اسے اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔

پھر اسے ٹھیک سامنے والے کمرے میں آوازیں سنائی دینے لگیں۔ وہ تھوڑی دبی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں کیونکہ سرنگ کے سرے پر کھلنی والی جگہ پر ایک پرانے صندوق جیسی کوئی چیز رکھی ہوئی تھی۔ وہ اندر نہیں داخل ہو سکتے کیونکہ وہ ان کا راستہ روکے ہوئے تھی۔ بمشکل سانس لیتا ہوا ہیری اس جگہ کے پاس پہنچ گیا۔ صندوق اور دیوار کی ایک چھوٹی سی درز سے اندر جھانکنے کی کوشش کرنے لگا۔

سامنے والے کمرے میں ہلکی ہلکی روشنی ہو رہی تھی مگر وہ ناگنی کو دیکھ سکتا تھا جو پانی کے سانپ کی مانند ہوا میں لہرا رہی تھی اور بل کھا رہی تھی۔ وہ ستاروں بھری، جادوئی ہوا میں تیرتی ہوئی محفوظ تھی۔ ہیری کو ایک میز کا کنارا بھی دکھائی دے رہا تھا اور لمبی انگلیوں والا ایک سفید ہاتھ بھی جو چھڑی سے کھیل رہا تھا پھر سنیپ کی آواز سنائی دی جس سے ہیری کا دل اچھل پڑا۔ سنیپ اس جگہ سے کچھ ہی انچ دور تھا جہاں وہ چھپ کر اکڑوں بیٹھا ہوا اندر دیکھ رہا تھا۔

''آقا......ان کی مزاحمت دم توڑ رہی ہے......''

''......اور یہ تمہاری مدد کے بغیر ہی ہو رہا ہے۔'' والڈی مورٹ نے اپنی اونچی یخ بستہ اور بے رحم آواز میں کہا۔ ''سیورس! حالانکہ تم بہت قابل اور چھٹے ہوئے جادوگر ہو مگر مجھے نہیں لگتا ہے کہ اب تم سے زیادہ فرق پڑے گا۔ ہم اب قریباً وہاں تک پہنچ ہی گئے ہیں......قریباً''

''مجھے لڑکے کی تلاش کرنے دیں، میں پوٹر کو آپ کے سامنے لے کر آتا ہوں، میں جانتا ہوں کہ میں ہی اسے لا سکتا ہوں، آقا......براہ کرم موقع دیجئے......''

سنیپ اس درز کے قریب چل کر آگے آ گیا اور ہیری کو حفظ ما تقدم پیچھے ہٹنا پڑا مگر ناگنی پر اس کی آنکھیں بدستور جمی رہیں۔ وہ کوئی ایسا جادوئی کلمہ سوچ رہا تھا جس کی مدد سے ناگنی کے گرد پھیلا ہوا حفاظتی حصار ٹوٹ جائے مگر ایسا کوئی بھی جادوئی کلمہ یاد نہیں آ رہا تھا۔ اگر اس کی ایک بھی کوشش نا کام رہی تو والڈی مورٹ کو یقیناً اس کی موجودگی کی خبر ہو جائے گی اور اس کی روپوشی کا راز منکشف ہو جائے گا......

والڈی مورٹ اُٹھ کر کھڑا ہوا۔ ہیری اب اسے دیکھ سکتا تھا۔ وہ اس کی سرخ آنکھوں اور سانپ جیسے چپٹے چہرے کو دیکھ سکتا تھا، اس کے چہرے کی زرد رنگت نیم تاریکی میں ہلکی ہلکی چمک رہی تھی۔

''ایک پریشانی ہے، سیورس!'' والڈی مورٹ نے آہستگی سے کہا۔

''آقا......'' سنیپ کی آواز آئی۔

والڈی مورٹ نے ایلڈر چھڑی اُٹھائی اور اسے موسیقی کے ہدایتکار کی طرح بڑی نزاکت کے ساتھ پکڑا۔

''یہ میرے لئے کام کیوں نہیں کرتی ہے، سیورس؟''

خاموشی میں ہیری نے غور سے سمجھنے کی کوشش کی کہ اسے اژدہے کی کنڈلی بدلنے پر ہلکا سا پھنکارنے کی آواز سنائی دی تھی یا پھر یہ والڈی مورٹ کی آہ تھی جو ہوا میں اُڑتی ہوئی آئی تھی۔

''مم...... میرے آقا!'' سنیپ نے سونے پن سے کہا۔ ''میں کچھ سمجھا نہیں، آپ نے...... آپ نے اس چھڑی سے پراثر اور زبردست جادو کیا ہے......''

''نہیں......'' والڈی مورٹ نے سر جھٹک کر کہا۔ ''میں نے تو اس سے اپنا معمول کا جادو کیا ہے، زبردست تو میں خود ہوں...... مگر یہ چھڑی...... نہیں ہے، اس نے وہ حیرت انگیز کرشماتی کام نہیں کئے ہیں جن کا دعویٰ کیا جاتا ہے، مجھے اس چھڑی اور سالوں قبل الوینڈر سے لی ہوئی چھڑی میں کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا ہے......''

والڈی مورٹ کا انداز نہایت پرسکون تھا مگر ہیری کا نشان پھڑک رہا تھا، اس کے ماتھے کا درد بڑھ رہا تھا اور اسے یہ احساس ہونے لگا تھا کہ والڈی مورٹ اپنے اندر کے اُمڈتے ہوئے غصے اور نفرت پر قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا۔

''ذرا سا بھی فرق بھی نہیں......'' والڈی مورٹ نے دہرایا۔

سنیپ کچھ نہیں بولا۔ ہیری اس کا چہرہ تو نہیں دیکھ سکتا تھا مگر اس نے سوچا کہ کیا سنیپ نے منڈلاتے ہوئے خطرے کو بھانپ لیا ہوگا؟ کیا وہ اپنے آقا کو تسلی دینے کیلئے صحیح الفاظ تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہوگا۔

والڈی مورٹ کمرے میں چاروں طرف ٹہلنے لگا۔ چہل قدمی کرتے ہوئے کچھ لمحوں کیلئے ہیری کو دکھائی نہیں دیا۔ وہ بظاہر پرسکون اور سرد انداز میں گفتگو کر رہا تھا مگر ہیری کو اس کے اندر کی پریشانی، درد اور دہشت کا احساس بڑھتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

''میں کافی دیر تک سوچ بچار کرتا ہوں، سیورس!...... جانتے ہوئے کہ میں نے تمہیں جنگ میں واپس کیوں بلایا ہے؟''
اور پھر ایک لمحے کیلئے ہیری سنیپ کی جھلک دکھائی دے گئی۔ اس کی آنکھیں بل کھاتی ہوئی ناگنی کے حفاظتی پنجرے پر جمی ہوئی تھیں۔

''نہیں آقا! مگر میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ مجھے میدان میں جانے دیں، میں پوٹر کو پکڑ کر لاتا ہوں......''
''تم بھی لوسیس کی طرح بول رہے ہو۔ تم میں سے کوئی بھی پوٹر کو اتنی اچھی طرح سے نہیں سمجھتا ہے جتنی اچھی طرح سے میں سمجھتا ہوں۔ اسے تلاش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، پوٹر خود چل کر میرے پاس آ جائے گا۔ میں اس کی کمزوری جانتا ہوں، اس کی فاش غلطی...... اسے اس بات سے نفرت ہوگی کہ اس کے ارد گرد کے لوگ مر رہے ہیں، اور یہ سب اسی کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ وہ اس سب کو کسی بھی قیمت پر روکنا چاہے گا۔ وہ ضرور آئے گا......''
''مگر میرے آقا! ہوسکتا ہے کہ بھگدڑ اور افراتفری میں اسے آپ کے بجائے کوئی اور مار ڈالے......؟''
''اپنے مرگ خوروں کو میں نے بالکل واضح طور پر حکم دیا تھا۔ پوٹر کو زندہ پکڑنا ہے، اس کے دوستوں کو مار ڈالو...... جتنے زیادہ مار سکتے ہو اتنا ہی اچھا رہے گا...... مگر اسے کسی قیمت پر مت مارنا...... مگر سیورس! میں یہاں تم سے ہیری پوٹر کے بارے میں نہیں بلکہ تمہارے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔ تم میرے لئے ہمیشہ بے حد بیش قیمت رہے ہو...... بے حد بیش قیمت!''
''آقا جانتے ہیں کہ میں صرف ان کی خدمت کرنا چاہتا ہوں...... مگر جا کر لڑکے کو پکڑنے کا ایک موقع ضرور دیں...... آقا میں اسے پکڑ کر آپ کے لا سکتا ہوں، میں جانتا ہوں کہ یہ کام صرف میں ہی کر سکتا ہوں......''
''میں نے تم سے کہا ہے کہ نہیں!'' والڈی نے سپاٹ لہجے میں کہا اور جب وہ مڑا تو ہیری کو اس کی آنکھوں میں سرخ چمک پھیلتی ہوئی دکھائی دے گئی۔ اژدہے کے سرکنے کی طرح اس کا چوغہ بھی لہرایا اور پھر اسے اپنے جلتے ہوئے نشان پر والڈی مورٹ کی خود غرضی بھری حرص کا احساس ہوا جو لمحہ بہ لمحہ بڑھتی جا رہی تھی۔ ''سیورس! اس لمحے میری پریشانی صرف یہ ہے کہ بالآخر جس لڑکے سے میرا سامنا ہوگا تو پھر کیا ہوگا؟......''

''آقا...... اس ضمن میں تو کوئی سوال ہی نہیں اُٹھتا ہے، یقیناً......''

''مگر ایک سوال ہے، سیورس!...... وہ سوال یہ ہے کہ......'' والڈی مورٹ رُکا اور ہیری نے اسے ایک بار پھر صاف دیکھا جب اس نے ایلڈر چھڑی کو اپنی سفید انگلیوں میں گھمایا اور سنیپ کی طرف گھور کر دیکھا۔ ''میں نے جن دو چھڑیوں کا استعمال کیا ہے، وہ ہیری پوٹر پر تانتے ہی ناکام کیوں ہوگئیں......؟''
''میں...... میں اس کا جواب نہیں دے سکتا میرے آقا؟''
''نہیں...... کیا؟''

غصہ نیزے کی طرح ہیری کے سر میں ادھر ادھر بھاگنے لگا۔اس نے اپنی مٹھی اپنے منہ میں ڈال لیا تاکہ وہ درد سے شدت چیخنے نہ لگے۔اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور اچانک وہ والڈی مورٹ بن گیا جو سنیپ کے زرد چہرے کو دیکھ رہا تھا۔

''میری سدابہار لکڑی کی چھڑی نے میرے ہر حکم کی تعمیل کی ،سیورس! سوائے ہیری پوٹر کو ہلاک کرنے۔دوبارہ وہ ایسا کرنے میں ناکام رہی،الوینڈر نے تشدد کے بعد منہ کھولا کہ جڑواں قلب والے پنکھوں کے بارے میں بتایا اور مجھے کسی دوسرے جادوگر کی چھڑی کے استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔میں نے ایسا ہی کیا مگر پوٹر کی چھڑی کے سامنے لوسیس کی چھڑی ٹوٹ گئی۔''

''میں اس کی کوئی وجہ نہیں بتاسکتا ہوں،میرے آقا......''

سنیپ اب والڈی مورٹ کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا،اس کی سیاہ آنکھیں اب بھی بل کھاتے ہوئے اژدہے پر جمی ہوئی تھیں جو نادیدہ حفاظتی حصار میں تیر رہا تھا۔

''میں نے تیسری چھڑی تلاش کی،سیورس! ایلڈر چھڑی یعنی قسمت کی چھڑی! میں نے اسے اس کے پرانے مالک سے لے لیا۔میں نے اسے ایلبس ڈمبل ڈور کی قبر سے نکال لیا......''

اب سنیپ نے والڈی مورٹ کی طرف دیکھا۔سنیپ کا چہرہ پر موت کی سیاہی پھیل گئی تھی۔یہ سنگ مرمر جیسا سفید اور اتنا ساکت تھا کہ جب وہ بولا تو یہ دیکھ کر صدمہ ہوا کہ ان کی سونی آنکھوں کے پیچھے کوئی زندہ تھا۔

''آقا! مجھے لڑکے کے پاس جانے دیں......''

''اس طویل رات میں جب میں جیت کے آخری منزل تک پہنچ گیا ہوں،میں نے یہاں بیٹھ کر کافی غور وخوص کیا۔'' والڈی مورٹ نے کہا اور اس کی آواز اب بڑبڑاہٹ میں بدل گئی۔''کافی غور کیا کہ ایلڈر چھڑی اس طرح کام کیوں نہیں کر رہی ہے جیسا کہ اس کی شہرت ہے،ایسا مانا جاتا ہے کہ یہ اپنے صحیح مالک کیلئے کرشماتی کام کرتی ہے پھر یہ میرے لئے ویسا کیوں نہیں کر رہی ہے......میرا خیال ہے کہ مجھے اب اس کا جواب مل گیا ہے......''

سنیپ بالکل خاموش رہا۔

''شاید تم یہ بات پہلے سے ہی جانتے ہو،سیورس؟ بالآخر تم نہایت چالاک اور سمجھدار ہو۔تم ایک اچھے اور وفادار خدمت گزار رہے ہو،جو ہونے والا ہے،اس کیلئے مجھے واقعی گہرا رنج ہے......''

''آقا......''

''سیورس! ایلڈر چھڑی صحیح طور پر میری خدمت صرف اس لئے نہیں کرسکتی کیونکہ میں اس کا حقیقی مالک نہیں ہوں،ایلڈر چھڑی اس جادوگر کی ہوتی ہے جو اس کے پچھلے مالک کو مارتا ہے،تم نے ایلبس ڈمبل ڈور کو مارا تھا۔سیورس! جب تک تم زندہ رہو گے،تب تک ایلڈر چھڑی کبھی بھی صحیح معنوں میں مجھے اپنا مالک تسلیم نہیں کرے گی......''

''میرے آقا......''سنیپ نے اپنی چھڑی اوپر کرتے ہوئے احتجاج کیا۔

''اس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے، سیورس!'' والڈی مورٹ نے کہا۔'' مجھے چھڑی کا مالک بننا ہی ہوگا، سیورس! پہلے چھڑی جیتوں گا پھر پوٹر کو جیتوں گا......''

والڈی مورٹ نے ایلڈر چھڑی ہوا میں لہرائی۔ سنیپ کو کچھ نہیں ہوا اور اس نے ایک لمحے کیلئے یہ سوچا کہ اسے معاف کر دیا گیا ہے لیکن اسی وقت والڈی مورٹ کا ارادہ ظاہر ہو گیا۔ ناگنی کا نادیدہ پنجرہ ہوا میں آگے لڑھک رہا تھا اور اسے سے پہلے کہ سنیپ چیخنے سے زیادہ کچھ کر پاتا اس کا سر اور کندھے نادیدہ پنجرے میں بند ہو گئے۔ پھر والڈی مورٹ مار باشی زبان میں پھنکارا۔

''جان سے مار ڈالو......''

ایک بھیانک چیخ سنائی دی۔ ہیری نے دیکھا کہ سنیپ کے بچا کھچا رنگ بھی اُڑ گیا تھا۔ یہ سفید ہو گیا اور اس کی سیاہ آنکھیں پھیل گئیں۔ ناگنی کے دانت اس کی گردن میں گڑ چکے تھے۔ وہ نادیدہ جادوئی پنجرے سے خود کو دور نہیں ہٹا پایا۔ اس کے گھٹنے لڑکھڑائے اور وہ زمین پر گر گیا۔

''مجھے اس کیلئے افسوس ہے۔'' والڈی مورٹ نے ٹھنڈے پن نے کہا۔

وہ جب مڑا تو اس کے چہرے پر کوئی رنج نہیں دکھائی دے رہا تھا، کوئی پچھتاوا نہیں تھا۔ اب اس جگہ سے باہر نکل کر موروں کو سنبھالنا ہوگا۔ بالآخر اس کے پاس ایک ایسی چھڑی تھی جو اس کے ہر حکم کی تعمیل کرنے پر مجبور ہو گئی ہے، اس نے اپنی چھڑی ناگنی کے پنجرے کی طرف کی جو سنیپ کو چھوڑ کر اوپر اُٹھ رہی تھی۔ سنیپ فرش پر گر گیا تھا اس کی گردن کے زخم سے تیزی سے خون بہہ رہا تھا۔ والڈی مورٹ بغیر مڑ کر دیکھے کمرے میں سے چلا گیا ناگنی کا بڑا نادیدہ پنجرہ اس کے پیچھے پیچھے تیرنے لگا۔

سرنگ میں واپس اور اپنے دماغ میں لوٹ کر ہیری نے اپنی آنکھیں کھولیں۔ اس کے ہاتھ سے خون نکل رہا تھا۔ خود کو چیخنے سے روکنے کیلئے کی گئی کوشش میں وہ اپنی انگلیاں چبا چکا تھا۔ اس نے صندوق اور دیوار کی درز میں سے جھانک کر اندر دیکھا۔ فرش پر سیاہ جوتوں میں ایک پاؤں اب بھی کانپ رہا تھا۔

''ہیری......'' ہرمائنی اس کے عقب میں بولی مگر وہ پہلے ہی اس صندوق پر اپنی چھڑی تان چکا تھا جو ان کا راستہ روکے ہوئے تھا۔ صندوق ہوا میں ایک انچ اوپر اُٹھا اور خاموشی سے ایک طرف ہٹ گیا۔ ہیری جتنی خاموشی سے ہو سکتا تھا، بغیر آواز کئے کمرے میں پہنچ گیا تھا۔

ہیری کو معلوم نہیں تھا کہ وہ ایسا کیوں کر رہا تھا؟ اور مرتے ہوئے آدمی کے پاس کیوں جا رہا تھا؟ اسے معلوم نہیں تھا کہ اسے کیسا محسوس ہوا جب اس نے سنیپ کے سفید چہرے کو دیکھا؟ سنیپ کی انگلیاں اس کے گردن کے زخم پر بہتے ہوئے خون کو روکنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ ہیری نے اپنا غیبی چوغہ اتار دیا اور اس گرے ہوئے آدمی کی طرف دیکھا۔ جس سے وہ ہمیشہ نفرت کرتا آیا تھا،

شدید ترین نفرت......سنیپ کی چوڑی ہوتی ہوئی آنکھیں ہیری پر پڑیں، اوراس نے بولنے کی کوشش کی۔ ہیری اس کے اوپر جھکا اور سنیپ نے اس کے چوغے کے گریبان کو پکڑ کر اسے مزید نزدیک کھینچ لیا۔

سنیپ نے گلے سے ایک ایک بھیانک سسکتی ہوئی آواز نکلی۔

''اسے......لے......لو......اسے......لے......لو......''

سنیپ کے بدن سے خون کے علاوہ کچھ رس رہا تھا۔ چاندی جیسی نیلی، نہ گیس، نہ مائع جیسا سیال...... یہ اس کے منہ، کانوں اور آنکھوں سے باہر نکل رہا تھا۔ ہیری جانتا تھا کہ یہ کیا چیز تھی۔ مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا کرے؟

ہرمائنی نے فوراً ہوا میں سے ایک پتلے منہ والی بوتل نمودار کی اور ہیری کے کانپتے ہوئے ہاتھوں میں تھما دی۔ ہیری نے چاندی جیسی چمکدار دھاگوں والے سیال کو اپنی چھڑی سے اُٹھا کر بوتل میں ڈلا۔ جب بوتل پوری بھر گئی اور سنیپ کو دیکھ کر ایسا لگا کہ اس میں اب خون نہیں بچا ہے تو ہیری کے چوغے پر اس کی پکڑ ڈھیلی پڑ گئی۔

''مم......مجھے......دیکھنا......''

سبز آنکھیں، ان سیاہ آنکھوں سے ملیں مگر ایک ہی پل بعد سیاہ آنکھوں کی گہرائیوں میں کوئی چیز غائب ہوگئی جس سے وہ سونی اور خالی ہوگئیں۔ ہیری کے ہاتھ کو تھامنے والا ہاتھ فرش پر گر گیا اور سنیپ کے بدن میں دوبارہ کوئی حرکت نہیں ہوئی......

تینتیسواں باب

آدھ خالص شہزادے کی کہانی

ہیری ابھی تک سنیپ کی بغل میں گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا تھا۔ وہ بس اس کی طرف گھورے جا رہا تھا۔ اسی وقت اچانک ایک اونچی، یخ بستہ اور سفاک آواز اتنے قریب سے آتی ہوئی سنائی دی کہ ہیری اچھل کر کھڑا ہو گیا۔ بوتل کو اپنے ہاتھوں میں مضبوطی سے پکڑ لیا۔ اسے محسوس ہوا کہ والڈی مورٹ دوبارہ کمرے میں واپس لوٹ آیا تھا۔

والڈی مورٹ کی آواز دیواروں اور فرش سے ٹکرا کر گونج رہی تھی، پل بھر میں ہی ہیری سمجھ گیا کہ والڈی مورٹ جادو سے اپنی آواز اونچی کر کے ہوگورٹس اور آس پاس کے علاقے کے لوگوں سے کچھ کہہ رہا ہے۔ ہوگورٹس اور ہاگس میڈ میں لڑنے والے اس کی آواز کو اتنا ہی واضح سن سکتے تھے جیسے کہ وہ ان کے پاس کھڑا بول رہا ہو اور اس کی سانسیں ان کی گردنوں پر محسوس ہو رہی ہوں یعنی کہ وہ موت سے صرف ایک دھکے کے فاصلے پر کھڑا ہو......

اس کی ٹھنڈی یخ بستہ آواز آ رہی تھی۔

''تم لوگ بہادری سے لڑے ہو۔ لارڈ والڈی مورٹ بہادری سے لڑنے والوں کی قدر کرنا جانتا ہے......تم لوگوں کو بھاری نقصان ہوا ہے، اگر تم لوگ آئندہ بھی میری مخالفت کرو گے، مجھ سے بغاوت کرو گے تو تم سب ایک ایک کر کے مارے جاؤ گے۔ میں ایسا نہیں کرنا چاہتا ہوں، خالص خون کا ایک بھی قطرہ بہنا نقصان اور بربادی ہے......لارڈ والڈی مورٹ رحم دل ہے، میں اپنی فوج کو فوراً پیچھے ہٹنے کا حکم دیتا ہوں......تمہارے پاس ایک گھنٹے کا وقت ہے۔ اپنے مردہ لوگوں کو عزت اور احترام سے سمیٹ لو، انہیں کفن پہناؤ، اپنے زخمیوں کا علاج کرو......''

''ہیری پوٹر! اب میں براہ راست تم سے مخاطب ہوں۔ تم نے خود میرا سامنا کرنے کے بجائے اپنے دوستوں کو اپنی خاطر مرنے دیا۔ میں تاریک جنگل میں ایک گھنٹے تک تمہارا انتظار کروں گا۔ اس ایک گھنٹے میں اگر تم میرے پاس نہیں آئے، اگر تم نے خود کو میرے حوالے نہ کیا تو جنگ دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ ہیری پوٹر! اس بار میں خود لڑنے آؤں گا اور تمہیں پکڑ لوں گا پھر میں ہر اس بچے ہوئے آدمی، عورت اور بچے کو سزا دوں گا جس نے تمہیں مجھ سے بچانے کی کوشش کی تھی......صرف ایک گھنٹہ!''

رون اور ہرمائنی دونوں نے ہی تیزی سے اپنے سر ہلا کر ہیری کی طرف دیکھا۔

''اس کی بات پر توجہ مت دو......''

''سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا'' ہرمائنی نے ملتجیانہ لہجے میں کہا۔ ''چلو! سکول واپس چلتے ہیں۔ اگر وہ تاریک جنگل میں ہے تو ہمیں کوئی نئی حکمت عملی سوچنا ہو گی......''

ہرمائنی نے سنیپ کی لاش کی طرف دیکھا پھر تیزی سے سرنگ کے دہانے میں پہنچ گئی، رون اس کے پیچھے گیا، ہیری نے غیبی چوغہ اُٹھا کر سنیپ کی طرف دیکھا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا محسوس کر رہا تھا؟ اسے تو صرف اس بات کا صدمہ تھا کہ سنیپ کو اس طریقے سے، اس وجہ سے مار دیا گیا تھا......

وہ سرنگ کے دہانے میں لوٹ گیا اور پھر وہ رینگتے رینگتے سکول کی طرف بڑھنے لگے۔ ان میں سے کسی نے آپس میں کوئی بات نہیں کی۔ ہیری سوچ رہا تھا کہ کیا رون اور ہرمائنی کے دماغ میں بھی والڈی موورٹ کی آواز اسی طرح گونج رہی تھی جس طرح اس کی سماعت میں گونج رہی تھی۔

'تم نے خود میرا سامنا کرنے کے بجائے اپنے دوستوں کو اپنی خاطر مرنے دیا ہے۔ میں تاریک جنگل میں ایک گھنٹے تک تمہارا انتظار کروں گا......ایک گھنٹہ......'

سکول کے سامنے والے صحن میں چھوٹے چھوٹے سے کافی ڈھیر دکھائی دے رہے تھے۔ صبح کا اجالا پھوٹنے میں قریباً ایک گھنٹہ ہی باقی رہ گیا تھا مگر ابھی بھی گہرا اندھیرا تھا۔ وہ تینوں جلدی سے پتھر کی سڑھیوں کی طرف بڑھے۔ چھوٹی کشتی کی شکل کا ایک گینڈا ان کے سامنے پڑا ہوا تھا۔ اس کے علاوہ گراپ یا اس کے حملہ آور کا کوئی نام ونشان نہیں تھا۔

سکول میں غیر معمولی خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ اب روشنی کی چمک والے دھماکے یا چیخ و پکار کچھ بھی نہیں تھا۔ ویران بیرونی ہال کا فرش خون سے لت پت تھا۔ سنگ مرمر اور لکڑی کے اکھڑے ہوئے تختوں کے ٹکڑوں کے ساتھ نگینے ابھی تک فرش پر چاروں طرف بکھرے پڑے تھے۔ جنگلے کا کچھ حصہ بھی ٹوٹ چکا تھا۔

''سب لوگ کہاں چلے گئے ہیں؟'' ہرمائنی نے سرگوشی نما لہجے میں پوچھا۔

رون بڑے ہال کی طرف جانے والے راستے پر سب سے آگے گیا۔ ہیری دروازے پر ہی رُک گیا۔ فریقی میزیں اب وہاں نہیں تھیں، ہال میں ہجوم جمع تھا۔ بچے ہوئے لوگ ٹکڑیوں کی شکل میں ایک دوسرے کے گلے میں بانہیں حائل کئے ہوئے کھڑے تھے۔ میڈم پامفری اور ان کے مددگار اونچے چبوترے پر زخمیوں کا علاج کر رہے تھے۔ ہوگورٹس کا واحد قنطورس استاد فائرنز بھی زخمیوں شامل تھا اور اس کے پٹھوں سے خون بہہ رہا تھا۔ وہ لیٹا ہوا کانپ رہا تھا اور اُٹھ نہیں پا رہا تھا۔

ہال کے وسط میں ایک قطار میں لاشیں رکھی ہوئی تھیں۔ ہیری فریڈ کی لاش کی طرف نہیں دیکھ پا رہا تھا کیونکہ اس کا خاندان اسے

گھیرے ہوئے تھا۔ جارج اس کے سر کے پاس گھٹنوں کے بل جھک کر بیٹھا ہوا تھا، مسز ویزلی فریڈ کے سینے پر لیٹی ہوئی ہچکیاں بھر رہی تھیں، ان کا بدن کانپ رہا تھا۔ مسٹر ویزلی اپنی بیوی کے بال سہلا کر تسلی دینے کی کوشش کر رہے تھے اور خود ان کے رخساروں پر بھی آنسو بہہ رہے تھے۔

ہیری سے ایک لفظ کہے بغیر رون اور ہرمائنی اس سے دور چلے گئے۔ ہیری نے ہرمائنی کو جینی کے پاس جا کر اسے گلے لگاتے ہوئے دیکھا جس کا چہرہ سوجا اور آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا۔ رون، بل، فلیور اور پرسی کے پاس پہنچ گیا جس نے رون کے گلے میں بازو ڈال دیئے۔ جب جینی اور ہرمائنی باقی لوگوں کے زیادہ قریب پہنچیں تو ہیری کو فریڈ کے پہلو میں پڑی ہوئی دوسری لاشیں دکھائی دیں۔ ریمس اور ٹونکس۔ وہ زرد، ساکت اور خاموش دکھائی دے رہے تھے جیسے اندھیری، جادوئی چھت کے نیچے سو رہے ہوں۔

جب ہیری لڑکھڑاتے ہوئے دروازے سے دور گیا تو بڑا ہال دور اُڑتا ہوا، چھوٹا ہوتا ہوا اور سکڑتا ہوا محسوس ہوا۔ وہ سانس نہیں لے سکتا تھا۔ وہ کسی اور لاش کی طرف دیکھنے کی ہمت نہیں کر سکتا تھا۔ وہ نہیں دیکھنا چاہتا تھا کہ اس کی خاطر اور کس کس نے اپنی جان قربان کر دی تھی۔ وہ ویزلی گھرانے کے افراد کے پاس جانے یا ان سے نظریں ملانے کی ہمت نہیں کر سکتا تھا۔ اگر وہ خود کو پہلے ہی والڈی مورٹ کے حوالے کر دیتا تو فریڈ کبھی نہ مرتا......

وہ مڑا اور سنگ مرمر کی سڑھیوں پر دوڑ لگا کر اوپر جانے لگا۔ لوپن، ٹونکس......اس نے انہیں محسوس نہ کرنے کی کوشش کی......وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے دل کو پھاڑ دے، وہ اپنے اندر کے ہر اس حصے سے چھٹکارا پانا چاہتا تھا جو بری طرح چیخ رہا تھا...... چلا رہا تھا......

سکول بالکل خالی تھا۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ بھوت بھی غمزدہ لوگوں کے پاس بڑے ہال میں چلے گئے تھے۔ ہیری بغیر رُکے بھاگا۔ اس کے ہاتھ میں سنیپ کے آخری خیالوں سے بھری ہوئی شیشے کی بوتل تھی، اس نے اس وقت تک اپنی رفتار کم نہیں کی جب تک کہ وہ ہیڈ ماسٹر کے دفتر کے سامنے پہرا دینے والے عفریت کے مجسمے کے پاس نہیں پہنچ گیا۔

''شناخت؟''

''ڈمبل ڈور......'' ہیری نے بغیر سوچے سمجھے کہہ دیا کیونکہ وہ ان سے ہی تو ملنا چاہتا تھا۔ اسے حیرت ہوئی کہ جب عفریت ایک طرف ہٹ گیا اور اس نے پیچھے چھپی ہوئی بل دار سیڑھیوں کو ظاہر کر دیا۔ جب ہیری تیزی سے دائروی دفتر میں داخل ہوا تو اسے ایک تبدیلی دکھائی دی۔ دیواروں پر چاروں طرف جو فریم لٹکے رہتے تھے وہ اب خالی تھے۔ ایک بھی ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ مسٹرس ان میں موجود دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ہونے والے حادثات کو زیادہ قریب سے دیکھنے کیلئے سکول کی دوسری تصویروں میں جا چکے تھے۔

ہیری نے بدحواسی کے عالم میں ڈمبل ڈور کی خالی تصویر والے فریم کو دیکھا جو ہیڈ ماسٹر والی اونچی کرسی کے ٹھیک پیچھے دیوار پر لگا ہوا تھا۔ پھر کچھ لمحوں بعد اس نے پشت گھما لی، پتھر کا منقش 'تیشہ یادداشت' اسی الماری میں پڑا ہوا دکھائی دے رہا تھا جہاں وہ ہمیشہ رکھا

ہوا ملتا تھا۔ ہیری خاموشی سے اسے اُٹھا کر میز تک لایا اور اپنے سامنے رکھ دیا۔ اس نے سنیپ کی یادوں والی بوتل کھولی اور چمکتا ہوا محلول تیشہ یادداشت میں ڈال دیا۔ اس نے پتھر کے کناروں پر منقش ابھری ہوئی علامتوں کی طرف گھور کر دیکھا۔ اس وقت کسی دوسرے کے دماغ میں جانا فرحت بخش ثابت ہوگا؟ سنیپ نے اس کیلئے جو بھی چھوڑا ہوگا وہ اس کے اپنے خیالوں سے بڑھ کر برا تو نہیں ہوسکتا تھا۔ چاندی جیسی سفید یادیں تیشہ یادداشت پر گھومتی رہیں، لاپروائی اور دستبرداری جیسے احساس کے ہیری نے بغیر جھجکے تیشہ یادداشت میں غوطہ لگا دیا، جیسے اس سے اس کا غم کچھ کم ہو جائے گا۔

وہ کھلی ہوئی دھوپ میں پہنچ گیا اور اس کے پیر گرم زمین پر پڑے۔ سیدھے کھڑے ہونے پر اس نے دیکھا کہ وہ ایک کھیل کے میدان میں ہے جو قریباً ویران تھا۔ دور آسمان میں ایک بڑی چمنی دکھائی دے رہی تھی۔ دو لڑکیاں آگے پیچھے جھول رہی تھیں اور ایک دبلا پتلا لڑکا جھاڑیوں کی اوٹ میں چھپا بیٹھا انہیں دیکھ رہا تھا۔ اس کے بال سیاہ اور بہت لمبے تھے اور کپڑے بدرنگ تھے، بہت چھوٹی پتلون، گندا اور قد سے بڑا کوٹ جو شاید کسی بڑے آدمی کے ماپ تھا۔ کرتے جیسی ایک عجیب سی شرٹ......

ہیری اس لڑکے قریب پہنچ گیا۔ سنیپ نو دس سال سے زیادہ بڑا نہیں دکھائی دے رہا تھا۔ زرد، چھوٹا اور دبلا پتلا۔ اس کے پتلے چہرے پر لالچ صاف دکھائی دے رہی تھی۔ جب وہ چھوٹی لڑکی کو اس کی بڑی بہن سے زیادہ اونچا جھولتا ہوا دیکھ رہا تھا۔

''للّی ایسا مت کرو......'' بڑی بہن چیختی ہوئی بولی۔

مگر لڑکی نے جھولنے کو کھمبے کی اونچائی پر لے جا کر چھوڑ دیا اور زور سے ہنستی ہوئی آسمان کی طرف اُڑنے لگی۔ وہ ہنستی جا رہی تھی اور زمین پر گرنے کے بجائے وہ سرکس کے کسی فنکار کی طرح ہوا میں اُڑی اور کافی دیر بعد بہت ہلکے سے زمین پر اتر گئی۔

''ممی نے تم نے کہا تھا کہ ایسا مت کرنا......''

پٹونیہ نے سینڈل کی ایڑھی زمین پر گھسیٹ کر اپنا جھولا روکا، جس سے سخت زمین پر گھسٹنے کی تیز آواز گونجی۔ پھر وہ اپنے کولہوں پر ہاتھ رکھ کر جھولے سے کودی۔

''ممی نے کہا تھا کہ تمہیں اس کی اجازت نہیں ہے، للّی!''

''مگر مجھے تو کچھ نہیں ہوا، ہے نا؟'' للّی نے اب بھی ہنستے ہوئے کہا۔ ''تیونی! اسے دیکھو! دیکھو میں اور کیا کر سکتی ہوں؟''

پٹونیہ نے چاروں طرف دیکھا۔ کھیل کے میدان میں ان کے سوا اور کوئی نہیں تھا۔ سوائے سنیپ کے، مگر لڑکیوں کو یہ بات معلوم نہیں تھی۔ للّی نے اسی جھاڑی سے گرا ہوا ایک پھول اُٹھایا جس کے پیچھے سنیپ چھپا ہوا تھا۔ پٹونیہ آگے آئی، یہ واضح تھا کہ وہ تجسس اور ناپسندیدگی کے درمیان جھول رہی تھی۔ للّی نے انتظار کیا جب کہ پٹونیہ اس کے بالکل قریب نہیں پہنچ گئی۔ وہ اب صاف دیکھ سکتی تھی پھر اس نے اپنی ہتھیلی آگے بڑھا دی۔ پھول اب بھی وہاں رکھا ہوا تھا لیکن اب وہ کسی روبوٹ والے کھلونے کی مانند اپنی پنکھڑیاں کھول رہا تھا اور بند کر رہا تھا۔

''اسے چھوڑ و......'' پٹونیہ چیخی۔

''اس سے تمہیں کیا تکلیف ہو رہی ہے۔'' للّی نے منہ بسور کر کہا مگر اس نے پھول والی مٹھی کو بند کر کے واپس اسے زمین پر پھینک دیا تھا۔

''یہ صحیح نہیں ہے۔'' پٹونیہ نے کہا مگر اس کی آنکھیں پھول کے پیچھے پیچھے زمین تک گئی اور اسی پر جمی رہیں۔ ''تم یہ کیسے کرتی ہو؟'' اس نے کہا اور اس کی آواز میں حسرت کی جھلک صاف محسوس ہوئی۔

''یہ تو واضح ہے، ہے نا؟'' سنیپ اب خود کو روک نہیں پایا اور جھاڑیوں کے پیچھے سے کود کر باہر آ گیا۔ پٹونیہ چیختی ہوئی جھولوں کی طرف بھاگی مگر للّی حیران ہونے کے باوجود وہیں کھڑی رہی۔ ایسا محسوس ہوا کہ اب سنیپ کو افسوس ہو رہا تھا کہ وہ سامنے کیوں آ گیا؟ اس کے زرد رخساروں پر گلابی پن پھیلا جب اس نے للّی کی طرف دیکھا۔

''کیا واضح ہے......؟'' للّی نے معصومیت سے پوچھا۔

سنیپ کے چہرے پر گھبرائے ہوئے اشتیاق کے تاثرات پھیلے ہوئے تھے۔ جھولوں کے پاس چکر کاٹتی ہوئی پٹونیہ پر ایک نظر ڈالنے کے بعد اس نے دھیمی آواز میں کہا۔ ''میں جانتا ہوں کہ تم کیا ہو؟''

''تمہاری بات کا کیا مطلب ہے؟''

''تم......تم جادوگرنی ہو۔'' سنیپ نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

مگر وہ برا مان گئی۔

''کسی کے بارے میں یہ کہنا اچھی بات نہیں ہے۔''

وہ مڑی اور ہوا میں اپنی ناک اونچی کر کے اپنی بہن کی طرف چل دی۔

''نہیں......'' سنیپ نے کہا۔ اس کا چہرہ اب زیادہ سرخ ہو گیا تھا۔ ہیری نے سوچا کہ وہ اپنا بیہودہ کوٹ اتار کیوں نہیں رہا ہے، شاید اس لئے کہ وہ اس کے نیچے والے بدنما کرتے کو ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔ وہ لڑکیوں کے تعاقب میں گیا اس وقت وہ بڑی چمگادڑ جیسا دکھائی دے رہا تھا جیسے رات کے ابتدائی حصے میں سکول سے فرار ہوتے ہوئے دکھائی دیا تھا۔

دونوں بہنوں نے اسے غور سے دیکھا۔ دونوں کو وہ پسند نہیں آیا اور دونوں جھولے کی ایک کھمبے کو پکڑے کھڑی تھیں جیسے وہ سب سے محفوظ جگہ ہو۔

''تم ہو......'' سنیپ نے للّی سے دوبارہ کہا۔ ''تم جادوگرنی ہو، میں تمہیں کچھ عرصے سے دیکھ رہا ہوں مگر اس میں کوئی غلط بات نہیں ہے، میری ممی بھی جادوگرنی ہے اور میں بھی جادوگر ہوں۔''

پٹونیہ کی ہنسی ٹھنڈے پانی جیسی تھی۔

''جادوگر......'' وہ چیخی، اس کی ہمت اب لوٹ آئی تھی کیونکہ وہ اس کی غیر متوقع طور پر ظاہر ہونے پر جس خوف میں مبتلا ہوگئی تھی، وہ اب اس کے حصار سے باہر نکل آئی تھی۔ ''میں جانتی ہوں کہ تم کون ہو؟ تم سنیپ لڑکے ہو۔ یہ دریا کے کنارے سپنرز اینڈ والی سڑک پر رہتا ہے۔'' اس نے للّی سے کہا اور اس کے انداز سے یہ واضح ہو رہا تھا کہ سنیپ کے رہنے کی جگہ کوئی خاص اچھی نہیں تھی۔ ''تم ہماری جاسوسی کیوں کر رہے ہو؟''

''جاسوسی نہیں کر رہا ہوں۔'' گندے بالوں والا سنیپ تیز دھوپ میں پریشان دکھائی دے رہا تھا۔ ''تمہاری جاسوسی کرنے کا تو سوال نہیں ہے۔'' اس نے غصے سے کہا۔ ''کیونکہ تم ایک ماگلو ہو......''

حالانکہ پتونیہ اس لفظ کا مطلب نہیں سمجھی مگر سنیپ کے بولنے کے انداز سے سمجھنے میں کوئی غلطی نہیں ہوسکتی تھی کہ یہ لفظ اچھے معنی نہیں رکھتا تھا۔

''للّی! چلو ہم واپس چلتے ہیں۔'' اس نے تیکھی آواز میں کہا۔ للّی نے فوراً اپنی بہن کا کہنا مان لیا اور چلتے چلتے سنیپ پر غصیلی نظر ڈالی۔ جب میدان کے سرحد سے باہر نکلیں تو سنیپ وہیں کھڑا کھڑا انہیں دیکھتا رہ گیا۔ اب سنیپ کے اردگرد ہیری کے علاوہ اور کوئی نہیں بھی تھا۔ وہ سنیپ کی مایوسی کو سمجھ سکتا تھا۔ وہ سمجھ سکتا تھا کہ سنیپ کچھ عرصے سے اس لمحے کیلئے منصوبہ بنا رہا تھا مگر سب کچھ اس کی توقع کے برخلاف گڑبڑ ہوگیا تھا۔

منظر اوجھل ہوگیا اور اس سے پہلے ہیری سمجھ پاتا، ایک دوسرا منظر نمودار ہوگیا۔ اب وہ درختوں کے چھوٹے جھرمٹ میں تھا۔ وہ درختوں کے درمیان چھنتی ہوئی دھوپ میں چمکتے ہوئے دریا کو بہتا ہوا دیکھ رہا تھا۔ درختوں کے سائے کے نیچے والی جگہ ٹھنڈی اور ہوادار تھی۔ وہاں دو بچے ایک دوسرے کے آمنے سامنے پاؤں باندھ کر بیٹھے ہوئے تھے۔ سنیپ نے اب اپنا کوٹ اتار دیا تھا، اس کا عجیب کرتا کم روشنی میں اتنا عجیب نہیں لگ رہا تھا۔

''......اور اگر کوئی سکول سے باہر جادو کرتا ہے تو محکمہ جادو اسے سزا دے سکتا ہے، اسے تنبیہی خطوط ملتے ہیں۔''

''لیکن میں نے تو سکول سے باہر جادو کیا ہے۔''

''ہم نے کوئی غلط کام نہیں کیا ہے، ہمارے پاس اب تک چھڑی نہیں تھی۔ بچپن کی باتوں کو معاف کر دیا جاتا ہے کیونکہ تب کوئی خود کو روک نہیں سکتا ہے مگر گیارہ سال کا ہونے کے بعد......'' اس نے احمقانہ انداز میں اپنا سر ہلایا۔ ''جب وہ باقاعدہ جادو کی تربیت دیتے ہیں تو بہت ہوشیار رہنا پڑتا ہے......''

ہلکی خاموشی چھائی رہی۔ للّی نے ایک ٹوٹی ٹہنی اُٹھا کر ہوا میں گھمائی۔ ہیری جانتا تھا کہ للّی اس سے چنگاریاں نکلنے کا تصور کر رہی تھی، پھر اس نے ٹہنی نیچے گرا دی اور لڑکے کی طرف جھک کر بولی۔ ''یہ سچ ہے، ہے نا؟ یہ کوئی مذاق تو نہیں ہے؟ پتونیہ کہتی ہے کہ تم مجھ سے جھوٹ بول رہے ہو۔ پتونیہ کہتی ہے کہ ہوگورٹس جیسی کوئی جگہ نہیں ہے، یہ اصلی ہے، ہے نا؟''

''یہ ہمارے لئے اصلی ہے۔''سنیپ نے کہا۔''اس کیلئے نہیں......ہمیں خط ضرور ملیں گے،صرف تمہیں اور مجھے!''

''سچ مچ......؟''للّی نے بڑبڑا کر کہا۔

''یقیناً......''سنیپ نے کہا۔غلط طریقے سے کٹے بالوں اور عجیب کپڑوں کے باوجود وہ متاثر کن دکھائی دے رہا تھا اور اسے اپنی قسمت پر پورا یقین محسوس ہو رہا تھا۔

''اور کیا یہ خط الّو لے کر آئے گا؟''للّی نے اشتیاق بھرے لہجے میں پوچھا۔

''عام طور پر الّو ہی ڈاک لے کر آتے ہیں۔''سنیپ نے کہا۔''مگر تم ماگلو گھرانے میں پیدا ہوئی ہو،اس لئے سکول سے کوئی آ کر تمہارے ماں باپ کو سمجھائے گا۔''

''کیا ماگلو گھرانے میں پیدا ہونے سے کوئی فرق پڑتا ہے؟''

سنیپ جھجکا۔اس کی سیاہ آنکھیں اُداسی سے سبزی مائل آنکھوں والے زرد چہرے اور گہرے سرخ بالوں پر گھومیں۔

''نہیں......''اس نے کہا۔''اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔''

''اچھی بات ہے۔''للّی نے اطمینان کی سانس لیتے ہوئے کہا۔یہ ظاہر تھا کہ وہ اس بارے میں پریشانی محسوس کر رہی تھی۔

''تم میں بہت جادو چھپا ہوا ہے۔''سنیپ نے کہا۔''میں نے دیکھا ہے،میں تمام عرصہ تمہیں دیکھتا رہا ہوں......''

اس کی آواز کھو گئی۔للّی اس کی بات بالکل نہیں سن رہی تھی بلکہ وہ گرے ہوئے پتوں پر لیٹ کر اب اوپر درختوں کے گھنے پتوں والی چھت سے محظوظ ہو رہی تھی۔سنیپ نے اسے ویسی ہی للچائی ہوئی نظروں سے دیکھا،جن نظروں سے میدان میں دیکھا تھا۔

''اور تمہارے گھر میں اب کیسی صورت حال ہے؟''للّی نے پوچھا۔

سنیپ کی آنکھوں کے درمیان ہلکی سی سلوٹ نمودار ہو گئی۔

''اچھی ہی ہے۔''اس نے جواب دیا۔

''اب وہ اس بارے میں بحث تو نہیں کر رہے ہیں؟''

''اوہ ہاں!وہ اب بھی بحث کر رہے ہیں۔''سنیپ نے کہا۔اس نے مٹھی بھر پتے اُٹھائے اور انہیں الگ الگ توڑنے لگا۔حالانکہ اسے معلوم نہیں تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا؟''مگر اس میں زیادہ وقت نہیں لگے گا اور میں چلا جاؤں گا۔''

''کیا تمہارے ڈیڈی کو جادو پسند نہیں ہے؟''

''انہیں کوئی بھی چیز زیادہ پسند نہیں ہے۔''سنیپ نے کہا۔

''سیورس......''

للّی کے منہ سے اپنا نام سن کر سنیپ کے چہرے پر ہلکی سی مسکان پھیل گئی۔

''ہاں؟''

''مجھے روح کھچڑوں کے بارے میں پھر سے بتاؤ۔''

''تم ان کے بارے میں کیوں جاننا چاہتی ہو؟''

''اگر میں سکول سے باہر جادو کرتی ہوں تو......''

''اس کیلئے تمہیں روح کھچڑوں کے حوالے نہیں کیا جائے گا۔ روح کھچڑ تو ان لوگوں کے لئے ہوتے ہیں جو واقعی برے کام کرتے ہیں۔ وہ جادوگروں کی جیل اژقبان کے پہرے دار ہیں۔ تم اژقبان تھوڑی بھیجی جاؤ گی، تم تو بہت......''

اس کا چہرہ ایک بار پھر گلابی پڑ گیا تھا اور وہ پھر سے پتے توڑنے لگا۔ اسی وقت پیچھے سے ہلکی سی سرسراہٹ ابھری، جسے سن کر سنیپ گھوم گیا۔ پتونیہ ایک درخت کے پیچھے کھڑی تھی اور اس کے پاؤں کے نیچے کا پتھر سرک گیا تھا۔

''تیونی!......'' للّی نے کہا اور اس کی آواز میں حیرانگی اور استقبال کرنے ملی جلی آمیزش تھی مگر سنیپ اچھل کر کھڑا ہو گیا۔

''اب جاسوسی کون کر رہا ہے؟'' وہ چیخ کر بولا۔ ''تم کیا چاہتی ہو؟''

پتونیہ پکڑے جانے پر دہشت زدہ سی ہو گئی تھی اور ہانپ رہی تھی۔ ہیری دیکھ سکتا تھا کہ وہ کوئی چبھتا ہوا طعنہ مارنے کیلئے بے قرار دکھائی دے رہی تھی۔

''ویسے تم یہ کیا پہنے ہوئے ہو'' اس نے سنیپ کے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''اپنی ماں کی قمیض؟''

کڑاک کی آواز آئی اور پتونیہ کے سر کے اوپر والی ایک شاخ ٹوٹ کر گر گئی۔ للّی چیخ اُٹھی۔ شاخ پتونیہ کے کندھے پر گری جس سے وہ لڑکھڑا کر پیچھے کی طرف گر گئی اور رونے لگی۔

''تیونی......''

مگر اس وقت تک پتونیہ نے دوڑ لگا دی تھی۔ للّی سنیپ کی طرف مڑی۔

''یہ کام تم نے کیا تھا؟''

''نہیں......'' وہ ناراض بھی تھا اور ڈرا ہوا بھی دکھائی دے رہا تھا۔

''تم نے ہی کیا تھا......'' وہ اس سے دور جا رہی تھی۔ ''تم نے ہی کیا تھا، تم نے ہی اسے چوٹ پہنچائی۔''

''نہیں، نہیں، میں نے کچھ نہیں کیا......''

مگر اس کے جھوٹ پر للّی کو بھروسہ نہیں ہوا۔ سنیپ پر غصے بھری آخری نظر ڈالتے ہوئے وہ اپنی بہن کے تعاقب میں درختوں کے جھرمٹ سے دور دور بھاگ گئی۔ سنیپ کھڑا غمگین اور اُداسی بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھتا رہا۔

منظر ایک بار پھر بدل گیا۔ ہیری نے چونک کر اپنے اردگرد دیکھا۔ وہ پلیٹ فارم نمبر پونے دس پر کھڑا تھا۔ سنیپ اپنے کندھے

جھکائے ہوئے اس کے قریب ہی کھڑا تھا۔ وہ ایک پتلے زرد چہرے والی اور ایک بدمزاج دکھائی دینے والی عورت کے ساتھ کھڑا تھا۔ جس کا چہرہ سے کافی حد تک ملتا جلتا تھا۔ سنیپ کچھ دور کھڑے چار افراد والے گھرانے کو گھور رہا تھا۔ دونوں بہنیں اپنے ماں باپ سے دور کھڑی تھیں للّی اپنی بہن سے منت سماجت کر رہی تھی۔ ہیری سننے کیلئے زیادہ نزدیک چلا گیا۔

''...... مجھے افسوس ہے، تیونی! مجھے افسوس ہے، سنو!'' اس نے اپنی بہن کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے مضبوطی سے پکڑے رکھا حالانکہ پتونیہ نے اسے چھڑانے کی کوشش کی۔ ''ایک بار میں وہاں پہنچ جاؤں ......نہیں سنو تیونی! ایک بار میں وہاں پہنچ جاؤں تو میں پروفیسر ڈمبل ڈور کے پاس جا کر ان سے کہوں گی کہ وہ اپنا فیصلہ بدل دیں......''

''میں ......نہیں...... جانا...... چاہتی!'' پتونیہ نے کہا اور اس نے اپنی بہن کی گرفت سے ہاتھ چھڑا لیا۔ ''تم سوچتی ہو کہ میں کسی حماقت بھرے ماحول میں جانا چاہتی ہوں اور یہ پاگل پن بھرا......''

پتونیہ کی زرد آنکھیں پلیٹ فارم پر چاروں طرف گھومیں، بلیاں اپنے مالکوں کی بانہوں میں میاؤں میاؤں کر رہی تھیں۔ پنجرے میں بند الّو ایک دوسرے کو دیکھ کر پھڑ پھڑا رہے تھے اور شور مچا رہے تھے۔ اس نے طلباء کو دیکھا جس میں سے کچھ لمبے، سیاہ چوغوں میں تھے اور سرخ بھاپ اگلتے ہوئے انجن والی ریل گاڑی میں صندوق رکھ رہے تھے یا گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد خوشی بھری چیخ و پکار سے اپنے دوستوں کا استقبال کر رہے تھے۔

''......تمہیں لگتا ہے کہ میں بھی پاگل بننا چاہتی ہوں۔''

للّی کی آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں جب پتونیہ اپنے ہاتھ کو چھڑانے میں کامیاب ہو گئی تھی۔

''تم جانتی ہو، میں پاگل نہیں ہوں۔'' للّی نے کہا۔ ''کتنا سنگین الزام لگایا ہے؟''

''تم وہیں جا رہی ہو۔'' پتونیہ نے لطف اندوز ہوتے ہوئے کہا۔ ''پاگلوں کے خاص سکول میں۔ تم اور وہ سنیپ لڑکا...... پاگل ہو، عجیب ہو، تم دونوں ہی...... یہ اچھی بات ہے کہ تمہیں صحت مند لوگوں سے الگ کیا جا رہا ہے، ہماری حفاظت کیلئے......اچھی بات ہے۔''

للّی نے اپنے ماں باپ کی طرف دیکھا جو پلیٹ فارم پر چاروں طرف دیکھ دیکھ کر لطف اندوز ہو رہے تھے اور اس حیرت انگیز منظر کو اپنی یادداشت میں سمونے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس نے ایک بار پھر اپنی بہن کی طرف دیکھا اور اس بار اس کی آواز بڑی دھیمی اور تشویش بھری تھی۔

''یہ تمہیں اس وقت پاگلوں کا سکول نہیں لگا تھا جب تم نے اس کے ہیڈ ماسٹر کو خط لکھ کر درخواست کی تھی کہ وہ تمہیں بھی میرے ساتھ داخلہ دیں......''

پتونیہ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

''درخواست...... میں نے کوئی درخواست نہیں کی تھی۔''

''میں نے اس کا جواب دیکھا تھا۔ وہ بہت مخلصانہ تھا......''

''تمہیں وہ نہیں پڑھنا چاہئے تھا۔'' پٹونیہ نے دھیمی آواز میں کہا۔ ''وہ میرا ذاتی خط تھا...... تم نے کیسے......؟''

للّی نے کچھ دور کھڑے سنیپ پر اچٹتی نگاہ ڈال کر راز فاش کر دیا تھا۔ پٹونیہ نے گہری آہ بھری۔ ''اس لڑکے کو کیسے پتہ چلا؟ تم اور وہ لڑکا میرے کمرے کی جاسوسی کر رہے تھے؟''

''نہیں...... جاسوسی نہیں......'' اب للّی نے دفاعی انداز میں کہہ رہی تھی۔ ''سیورس نے جب لفافہ کھلا دیکھا تو اسے یقین ہی نہیں ہوا کہ کوئی ماگلو ہوگورٹس سے رابطہ کر سکتا ہے، بس اتنی سی بات ہے، وہ کہتا ہے کہ ضرور محکمہ ڈاک میں بھی جادوگر پوشیدہ طور پر کام کر رہے ہوں گے، تبھی ایسا ہوا ہوگا......''

''یہ صاف دکھائی دے رہا ہے کہ جادوگر ہر جگہ اپنی ناک گھساتے ہیں۔'' پٹونیہ نے ناگواری سے کہا۔ اس کا چہرہ جتنا زرد تھا اب اتنا ہی سرخ ہو گیا تھا۔ ''پاگل......'' اس نے اپنی بہن سے تیزی سے کہا اور اپنے ماں باپ کی طرف بھاگتی ہوئی چلی گئی۔

منظر دوبارہ بدل گیا۔ سنیپ ہوگورٹس ایکسپریس کی ایک راہداری میں تیزی سے جا رہا تھا جب وہ ایک دیہات سے دھڑ دھڑاتی ہوئی گزر رہی تھی۔ اس نے سکول کا چوغہ پہن لیا تھا۔ شاید اپنے بدنما اور بدہیئت ماگلو کپڑوں کو اتارنے کے پہلے موقع سے فائدہ اُٹھا لیا تھا۔ بالآخر وہ ایک کمپارٹمنٹ کے باہر رُک گیا۔ جس میں کچھ جھگڑالو لڑکے بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ کھڑکی کے پاس والے کونے میں للّی جھکی بیٹھی تھی، اس کا چہرہ کھڑکی کے شیشے سے ٹیک لگائے ہوئے تھا۔

سنیپ نے کمپارٹمنٹ کا دروازہ کھولا اور للّی کے سامنے جا کر بیٹھ گیا۔ للّی نے سر اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور پھر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔ وہ رو رہی تھی۔

''میں تم سے بات کرنا نہیں چاہتی ہوں۔'' اس نے رندھے ہوئے لہجے میں کہا۔

''کیوں نہیں......؟''

''تیونی مجھ پر برہم...... برہم ہو گئی ہے کیونکہ ہم نے اس کا ڈمبل ڈور والا خط پڑھ لیا تھا۔''

''تو اس سے کیا ہوا؟''

للّی نے گہری ناپسندیدگی سے اس کی طرف دیکھا۔

''وہ میری بہن ہے......''

''وہ تو صرف ایک ماگ......'' وہ فوراً سنبھل گیا۔ للّی اپنی آنکھیں پونچھنے میں اتنی مصروف تھی کہ اس نے اس کی بات سنی نہیں تھی۔

''مگر ہم وہاں جا رہے ہیں!'' اس نے کہا اور اپنی آواز میں خوشی کے احساس کو چھپا نہیں پایا۔ ''کتنا شاندار ہے، ہم ہوگورٹس جا رہے ہیں......''

للّی نے سر ہلایا، اپنی آنکھیں پونچھ دیں اور غمگین ہونے کے باوجود مسکرائی۔

''تم سلے درن میں رہوگی تو اچھا رہے گا۔'' سلے درن نے کہا۔ اب اس کا اشتیاق بڑھ گیا تھا کیونکہ للّی کا مزاج تھوڑا ٹھیک ہو گیا تھا۔

''سلے درن؟''

کمپارٹمنٹ میں بیٹھے ایک لڑکے نے ابھی للّی یا سنیپ کی باتوں میں ذرا سی بھی دلچسپی نہیں دکھائی تھی مگر یہ لفظ سن کر وہ مڑا۔ اب تک ہیری کا پورا دھیان کھڑکی کے پاس بیٹھی ہوئی للّی پر ہی مرتکز تھا، اس لئے اب اس نے پہلی بار اس لڑکے کی طرف دیکھا جسے وہ اچھی طرح جانتا تھا، وہ اس کا باپ جیمس پوٹر تھا۔ ان کا قد رکچھ خاص لمبا نہیں تھا اور ان کے بال سنیپ جیسے ہی سیاہ تھے مگر انہیں دیکھ کر محسوس ہوتا تھا کہ جیسے ان کی کافی پرواہ اور دیکھ بھال ہو رہی ہو۔ جس کا سنیپ عادی نہیں تھا۔

''سلے درن میں کون رہنا چاہے گا؟ سلے درن میں منتخب کئے جانے پر میں تو سکول ہی چھوڑ کر چلا جاؤں گا اور تم؟'' جیمس نے اپنے سامنے کی نشست پر بیٹھے ہوئے لڑکے سے پوچھا۔ ایک جھٹکے ساتھ ہیری کو احساس ہوا کہ وہ سیریس تھا، سیریس اس کی بات پر نہیں مسکرایا۔

''میرا تو پورا گھرانا ہی سلے درن میں ہے۔'' اس نے کہا۔

''اوہو!'' جیمس نے کہا۔ ''اور مجھے تو محسوس ہو رہا تھا کہ تم بالکل ٹھیک ٹھاک ہو۔''

سیریس اب مسکرا دیا۔

''شاید میں روایت توڑ دوں۔ ویسے اگر تمہیں فیصلہ کرنے کا اختیار ملے تو تم کہاں جانا چاہو گے؟''

جیمس نے ایک نادیدہ تلوار اُٹھا کر ہاتھ گھمایا۔

''گری فنڈر میں، جہاں بہادر دل والے رہتے ہیں، میرے ڈیڈی کی طرح......''

سنیپ نے ایک ہلکی سی تمسخرانہ آواز نکالی، جیمس اس کی طرف متوجہ ہوا۔

''تمہیں کوئی تکلیف ہے؟''

''نہیں!'' سنیپ نے کہا حالانکہ اس کی ہلکی تمسخرانہ مسکراہٹ کچھ اور ہی کہہ رہی تھی۔ ''اگر تم ذہانت والوں کے بجائے طاقت والے بننا چاہتے ہو......''

''تمہارے پاس یہ دونوں ہی نہیں ہیں، تم کہاں جانے کی امید کر رہے ہو؟'' سیریس نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔

جیمس ہنستے ہنستے دوہرا ہو گیا۔ للّی تن کر بیٹھ گئی اور اس کا چہرہ تھوڑا سرخ ہو گیا۔ وہ جیمس اور سیریس کو ناپسندیدگی سے گھورنے لگی۔

''چلو سیورس! کسی دوسرے کمپارٹمنٹ میں چلتے ہیں۔''

''اوں اوں اوں......''

جیمس اور سیریس نے ان کی تیکھی آواز کی نقل کی۔ جیمس نے پاس سے گزرتے ہوئے سنیپ کو ٹانگ اڑا کر گرانے کی کوشش بھی کی۔

''جلد ہی ملاقات ہو گی سنیویلوس!'' ایک آواز سنائی دی جب کمپارٹمنٹ کا دروازہ دھڑام سے بند ہو گیا......اور منظر ایک بار پھر بدل گیا۔

ہیری، سنیپ کے بالکل پیچھے کھڑا تھا، جب تمام نئے طلباء اشتیاق بھری نظروں سے موم بتیوں سے روشن ہال میں فریقی میزوں کے سامنے قطار بنا کر کھڑے تھے۔ پھر پروفیسر میک گوناگل کی آواز سنائی دی۔ ''ایوانس، للّی''

اس نے اپنی ماں کو کانپتے ہوئے قدموں سے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا اور تین پایوں والے سٹول پر بیٹھتے ہوئے دیکھا۔ گہرے سرخ رنگ کے بالوں کو چھونے کے ایک لمحے بعد ہی بولتی ٹوپی نے چیخ کر اعلان کیا۔ ''گری فنڈر......''

ہیری نے سنیپ کی ہلکی سی کراہ سنی۔ للّی نے ٹوپی اتار کر پروفیسر میک گوناگل کی طرف بڑھا دی پھر تالیاں گونجی اور وہ خوشی کا اظہار کرنے والے گری فنڈر کے طلباء کی میز کی طرف بڑھی۔ چلتے چلتے للّی نے سنیپ کی طرف دیکھا اور للّی کے چہرے پر دکھ بھری پھیکی مسکان تھی۔ ہیری نے دیکھا کہ سیریس کھسک کر للّی کیلئے بینچ پر جگہ بنا رہا تھا للّی نے اسے ایک نظر دیکھا اور پہچان گئی کہ یہ ریل گاڑی والا لڑکا ہے، وہ اپنے ہاتھ باندھ کر اس سے دور چلی گئی۔

پروفیسر نام لیتی رہی، ہیری نے لوپن، پٹی گو اور اپنے ڈیڈی کو گری فنڈر کی میز پر للّی اور سیریس کے پاس آتے ہوئے دیکھا بالآخر جب انتخاب کیلئے ایک درجن لوگ باقی رہ گئے تو پروفیسر میک گوناگل نے سنیپ کا نام پکارا۔

ہیری اس کے ساتھ چل کر سٹول تک گیا اور اس کے سر پر ٹوپی رکھتے ہوئے دیکھا، بولتی ٹوپی زور سے چلائی ......'' سلے درن......!''

سیورس سنیپ ہال کی دوسری طرف چل دیا، للّی سے دور۔ وہ اس طرف جا رہا تھا جہاں سلے درن والے خوشی منا رہے تھے جہاں لوسیس ملفوائے اپنے سینے پر پری فیکٹ کا بیج سجائے بیٹھا تھا۔ ملفوائے نے اپنے قریب بیٹھتے ہی سنیپ کی کمر تھپتھپائی۔

منظر ایک بار پھر بدل گیا......

للّی اور سنیپ سکول کے صحن میں ٹہل رہے تھے اور واضح طور پر بحث کر رہے تھے۔ ان کی باتیں سننے کیلئے ہیری جلدی سے ان کی طرف بڑھ گیا۔ قریب پہنچنے کے بعد اسے احساس ہوا کہ وہ دونوں پہلے سے کافی لمبے ہو گئے تھے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ انتخاب کی رسم کے

بعد کئی سال بیت چکے تھے۔

’’......سوچا تھا کہ ہم دوست ہیں؟‘‘ سنیپ کہہ رہا تھا۔ ’’سب سے اچھے دوست!‘‘

’’ہم دوست ہیں، سیورس! مگر مجھے وہ لوگ پسند نہیں ہیں جن کے ساتھ تم ہر وقت رہتے ہو۔ مجھے ایوری اور ملسو بر سے سخت نفرت ہے۔ ملسو بر، تمہیں اس میں کون سی خوبی نظر آتی ہے، سیورس؟ وہ ڈراؤنا ہے، گھناؤنا ہے۔ کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس نے کچھ عرصہ پہلے ’میری میک ڈونالڈ‘ کے ساتھ کیا کرنے کی کوشش کی تھی؟‘‘

للّی ایک ستون تک پہنچ گئی اور اس سے ٹیک لگا کر سنیپ کے دُبلے پتلے اور زرد چہرے کو دیکھنے لگی۔

’’اس میں کوئی غلط بات نہیں تھی۔‘‘ سنیپ نے دفاعی انداز میں کہا۔ ’’وہ تو بس ہنسی مذاق کی بات تھی......‘‘

’’وہ تاریک جادو تھا اور اگر تم اسے صرف ہنسی مذاق کی بات تسلیم کرتے ہو......‘‘

’’اور وہ چیز جو پوٹر اور اس کے دوست کرتے رہتے ہیں؟‘‘ سنیپ نے کہا۔ یہ کہتے ہوئے اس کے چہرے کا رنگ سرخ ہو گیا تھا اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اپنے غصے کو چھپانے کی کوشش کر رہا تھا۔

’’پوٹر کا اس سے کیا تعلق ہے؟‘‘ للّی نے کہا۔

’’وہ رات کی تاریکی چوری چھپے گھومتے ہیں، لوپن کے معاملے میں کچھ گڑبڑ ہے، وہ کہاں جاتا ہے؟‘‘

’’دیکھو! وہ بیمار ہے۔‘‘ للّی نے کہا۔ ’’لوگ کہتے ہیں کہ وہ بیمار رہتا ہے......‘‘

’’ہر مہینے کی پورنماشی کے پاس......‘‘ سنیپ نے کہا۔

’’میں تمہارے اندازے کے بارے میں جانتی ہوں۔‘‘ للّی نے کہا اور اس کی آواز سرد تھی۔ ’’تم ان کے بارے میں اتنے متجسس کیوں ہو؟ تم اتنی فکر کیوں کرتے ہو کہ وہ رات کو کیا کرتے پھرتے ہیں؟‘‘

’’میں تو صرف تمہیں بتانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ وہ اتنے سیدھے سادے شریف نہیں ہیں جتنا کہ ہر کوئی انہیں سمجھتا ہے۔‘‘ اس کی نگاہ کی شدت سے للّی شرما سی گئی۔

’’ویسے وہ لوگ تاریک جادو کا استعمال نہیں کرتے ہیں۔‘‘ اس نے اپنی آواز پست کر لی۔ ’’اور تم دراصل احسان فراموشی کر رہے ہو، کچھ عرصے پہلے رات کو جو واقعہ ہوا تھا، وہ مجھے معلوم ہو گیا ہے۔ تم جھگڑالو درخت کی سرنگ میں گھس گئے تھے اور جیمس پوٹر نے تمہیں اندر موجود کسی بھیانک چیز سے بچایا تھا۔‘‘

سنیپ کا پورا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا اور وہ تھوک اُڑاتے ہوئے بولا۔ ’’بچایا تھا؟ ......بچایا تھا؟ ......تم اسے بہادر ہیرو سمجھتی ہو؟ وہ اپنی اور اپنے دوستوں کی گردنیں بچا رہا تھا، تم کہیں...... میں تمہیں ایسا کچھ کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دوں گا۔‘‘

’’مجھے اجازت؟ ...... مجھے اجازت؟‘‘

للّی کی چمکتی ہوئی سبز آنکھیں سکڑ کر چھوٹی ہوگئی،سنیپ ایک بار پھر دفاع پر اتر آیا۔

''دیکھو! میرا کہنے کا یہ مطلب نہیں تھا...... میں تو چاہتا تھا کہ تم کوئی بیوقوفی نہ کر بیٹھو۔ اس کا تم پر دل آ گیا ہے۔ جیمس پوٹر تمہیں پسند کرنے لگا ہے۔'' یہ الفاظ اس کی خواہش کے برخلاف اس کے منہ سے نکل رہے تھے۔''اور وہ اتنا اچھا نہیں ہے...... ہر کوئی سوچتا ہے...... بڑا کیوڈچ ہیرو......''سنیپ نے تلخی اور ناپسندیدگی کی وجہ سے اس کے منہ سے نکلتے ہوئے الفاظ سمجھ میں نہیں آرہے تھے اور للّی کی بھنوئیں اس کے ماتھے پر اوپر اُٹھتی جا رہی تھیں۔

''میں جانتی ہوں کہ جیمس پوٹر مغرور اور شیخی باز ہے۔'' اس نے سنیپ کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔''تمہیں مجھ سے یہ بات کہنے کی ضرورت نہیں ہے مگر ملسو بر اور ایوری کا ہنسی مذاق کا انداز بہت برا ہے، واقعی بے حد برا، سیورس! میں یہ نہیں سمجھ پائی ہوں کہ تم ان سے دوستی کیوں رکھنا چاہتے ہو؟''

ہیری کو محسوس ہوا کہ سنیپ نے ملسو بر اور ایوری کے بارے میں للّی کی باتیں سنی تک نہیں تھیں۔ جس لمحے للّی نے جیمس کی برائی کی، سنیپ کا پورا بدن سرور اور سکون کی کیفیت میں آ گیا تھا اور جب وہ دونوں دوبارہ چلنے لگے تو سنیپ کے قدموں میں ایک نئی سرشاری جھلک رہی تھی۔

اور منظر پھر بدل گیا......

ہیری نے ایک بار پھر دیکھا کہ جب سنیپ بڑے ہال سے اُٹھ کر باہر گیا، جہاں وہ تاریک جادو سے تحفظ کے فن کا او ڈبلیو ایل کا تحریری پرچہ دے رہا تھا۔ ہری نے سنیپ کو انجانے میں سکول سے دور ایک درخت کے پاس جاتے ہوئے دیکھا، جہاں جیمس، سیریس، لوپن اور پٹی گو ایک ساتھ بیٹھے ہوئے تھے مگر ہیری نے اس بار فاصلہ بنائے رکھا کیونکہ وہاں جو ہوا تھا اسے معلوم تھا، وہاں پر جیمس نے سیورس کو ہوا میں لٹکا دیا تھا اور اسے ملامت کر رہا تھا، وہ جانتا تھا کہ کیا کیا اور کہاں گیا تھا۔ اسے اسے دوبارہ سننے میں کوئی خوشی نہیں مل پائی۔ اس نے للّی کو آتے اور سنیپ کی طرفداری کرتے ہوئے دیکھا دور سے اس نے سنا کہ ہتک اور غصے سے بھرا سنیپ للّی کو سنگین غلط الفاظ سے مخاطب کر رہا تھا......'بدذات'

منظر بدل گیا......

''مجھے افسوس ہے۔''

''میری کوئی دلچسپی نہیں ہے......''

''مجھے افسوس ہے......''

''اپنا افسوس اپنے پاس رکھو۔''

رات کا وقت تھا، للّی ڈریسنگ پہنے ہوئی تھی اور اپنے بازو باندھ کر فربہ عورت کی تصویر کے سامنے کھڑی تھی جس کے پیچھے گری

فنڈ رہال کا دروازہ تھا۔

’’میں یہاں صرف اس لئے آئی ہوں کیونکہ میری نے مجھے بتایا تھا کہ تم رات کو یہاں سونے کی دھمکی دے رہے ہو......‘‘

’’ہاں! میں دی تھی۔‘‘سنیپ نے کہا۔’’میں ایسا ہی کرنے والا تھا، میرا ارادہ تمہیں بدذات کہنے کا نہیں تھا، یہ تو بس......‘‘

’’منہ سے نکل گیا، ہے نا؟‘‘ للّی کی آواز میں کوئی تلخی نہیں تھی۔’’اب بہت دیر ہو چکی ہے، میں برسوں سے تمہارے لئے بہانے گھڑ رہی ہوں۔ میری سہیلیوں کو یہ سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ میں تم سے بات بھی کیوں کرتی ہوں؟ تم اور تمہارے عزیز مرگ خور دوست......دیکھو تم اس سے انکار بھی نہیں کر رہے ہو۔تم انکار بھی نہیں کر رہے ہو کہ تمہارا مستقبل یہی بننے کا ہے، تم ’تم جانتے ہو کون؟‘ کے گروہ میں شامل ہونے کیلئے بے قراری سے انتظار کر رہے ہو، ہے نا؟‘‘

سنیپ نے اپنا منہ کھولا مگر بغیر کچھ کہے دوبارہ بند کر لیا۔

’’میں اب اور نہیں کر سکتی۔تم نے اپنا راستہ چن لیا ہے اور میں نے اپنا راستہ چن لیا ہے۔‘‘

’’نہیں......سنو! میرا مطلب یہ نہیں تھا......‘‘

’’......کہ مجھے بدذات کہو؟ مگر سیورس! تم ماگلوؤں میں پیدا ہونے والے ہر فرد کو بدذات کہتے ہو پھر میرے معاملے میں یہ الگ رویہ کیوں؟‘‘

وہ کچھ بولنے کیلئے خود سے لڑنے لگا مگر اسی وقت حقارت بھری نظر ڈالنے کے بعد للّی مڑی اور تصویر کے راستے سے اندر چلی گئی۔

راہداری اوجھل ہو گئی اور ایک نیا منظر جس کے ظاہر ہونے میں تھوڑا زیادہ وقت لگا۔ ھیری بدلتے ہوئے عکسوں اور رنگوں کے درمیان اُڑتا رہا جب تک کہ اس کے آس پاس کا ماحول ایک بار پھر ٹھوس نہیں ہو گیا۔اب وہ ایک پہاڑ کی اندھیری چوٹی پر کھڑا تھا جہاں کافی سردی تھی اور وہ اکیلا اور اُداس دکھائی دے رہا تھا۔ کچھ بغیر پتوں والے درختوں کی شاخوں سے ہوا سیٹیاں بجاتی ہوئی نکل رہی تھی۔ بالغ عمر سنیپ ہانپ رہا تھا۔ وہ اسی جگہ پر گھوما اور اپنی چھڑی کو مضبوطی سے پکڑے کسی شخص یا کسی چیز کا انتظار کرنے لگا۔اس کا خوف ھیری پر غلبہ پانے لگا۔ حالانکہ وہ جانتا تھا کہ اسے یہاں کوئی نقصان نہیں ہو سکتا ہے۔اس نے اپنے کندھے کے پیچھے دیکھا اور سوچا کہ سنیپ نجانے کس کا انتظار کر رہا ہے۔

پھر آنکھوں کو خیرہ کرتی ہوئی سفید روشنی کی لہر ہوا میں کوندی۔ ھیری کو محسوس ہوا کہ بجلی گر گئی تھی مگر سنیپ اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا اور اس کی چھڑی ہاتھ نکل کر اُڑ گئی۔

’’مجھے مت مارنا......‘‘

’’میرا ایسا ارادہ بھی نہیں ہے......‘‘

ڈمبل ڈور کے نمودار ہونے آواز درختوں کی شاخوں سے ٹکراتی ہوئی ہوا کی آواز میں ڈوب گئی۔ وہ سنیپ کے سامنے کھڑے

تھے، ان کا چوغہ لہرا رہا تھا اور ان کا چہرہ ان کی چھڑی کی روشنی میں دمک رہا تھا۔

''تو سیورس؟ لارڈ والڈی موورٹ نے میرے لئے کیا پیغام بھیجا ہے؟''

''نہیں ......کوئی پیغام نہیں ہے......میں یہاں خود اپنی خواہش سے آیا ہوں۔''

سنیپ اب اپنے ہاتھ مسل رہا تھا۔ چاروں طرف اُڑتے جھولتے سیاہ بالوں کے درمیان وہ تھوڑا دیوانہ سا دکھائی دے رہا تھا۔

''مجھے ایک تنبیہ دینا ہے......نہیں......ایک درخواست کرنا ہے۔ براہ مہربانی......''

ڈمبل ڈور نے اپنی چھڑی لہرائی حالانکہ پتے اور شاخیں اب بھی اندھیری رات کی طوفانی ہوا میں اُڑ رہے تھے مگر جہاں ڈمبل ڈور اور سنیپ موجود تھے وہاں یکا یک خاموشی چھا گئی تھی۔

''ایک مرگ خور مجھ سے کیا درخواست کرسکتا ہے؟''

''پیش گوئی......پیش گوئی......ٹراولینی......''

''اوہ ہاں!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''تم نے لارڈ والڈی موورٹ کو کتنا بتایا؟''

''سب کچھ......سب کچھ! جو بھی میں نے سنا تھا۔'' سنیپ نے کہا۔ ''اس لئے......اسی وجہ سے......اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کا اشارہ للّی ایوانس کی طرف ہے......''

''پیش گوئی میں کسی عورت کی طرف اشارہ نہیں کیا گیا تھا۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''یہ تو ایک لڑکے کے بارے میں تھی جو جولائی کے آخر میں پیدا ہوا تھا؟''

''آپ جانتے ہیں، میں کیا کہنا چاہ رہا ہوں، وہ سوچتا ہے کہ اس کا مطلب للّی کا بیٹا ہے، وہ للّی کا تعاقب کرے گا......ان سبھی کو مار ڈالے گا......''

''اگر وہ تمہارے لئے اتنی اہم ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''تو غیر معمولی طور پر لارڈ والڈی موورٹ اسے چھوڑ دے گا؟ کیا تم بیٹے کی جان کے بدلے میں ماں کی جان کیلئے رحم کی بھیک نہیں مانگ سکتے......؟''

''میں نے مانگی تھی......میں نے منت سماجت کی تھی......''

''مجھے تم سے نفرت ہو رہی ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا، ہیری نے ان کی آواز میں پہلے کبھی اتنی بے رحمی نہیں سنی تھی۔ سنیپ تھوڑا سمٹ سا گیا۔ ''تو تمہیں اس کے شوہر اور بچے کی موت کی ذرا بھی پرواہ نہیں ہے؟ لوگ مرتے ہیں تو مر جائیں مگر تمہیں اپنی پسندیدہ چیز مل جانا چاہئے......''

سنیپ کچھ نہیں بول پایا، وہ بس ڈمبل ڈور کی طرف دیکھتا رہا۔

''تو ان سب کو بچا لو......'' وہ شکستہ لہجے میں بولا۔ ''اسے......انہیں......محفوظ کردو......براہ مہربانی......''

''اور اس کے بدلے میں تم مجھے کیا دو گے، سیورس؟''

''بدلے میں......؟'' سنیپ نے ڈمبل ڈور کو منہ پھاڑ کر دیکھا اور ہیری امید کر رہا تھا کہ وہ احتجاج کرے گا مگر لمحہ بھر کی خاموشی کے بعد وہ بولا۔ ''کچھ بھی......''

پہاڑی اوجھل ہوگئی......اور ہیری اب ڈمبل ڈور کے دفتر میں کھڑا تھا، کوئی چیز خوفناک آواز پیدا کر رہی تھی، کسی زخمی جانور کی طرح۔ سنیپ ایک کرسی میں آگے کی طرف لڑھکا ہوا بیٹھا تھا اور ڈمبل ڈور اس کے پاس سنجیدہ حالت میں کھڑے تھے۔ ایک دو پل بعد سنیپ نے اپنا چہرہ اُٹھایا۔ اسے دیکھ کر محسوس ہو رہا تھا جیسے جنگل کی پہاڑی چھوڑنے کے بعد سے وہ سو سال کا دُکھ بھگت چکا ہو۔

''مجھے محسوس......ہوا تھا......آپ اسے......بحفاظت رکھیں گے......''

''للّی اور جیمس نے غلط آدمی پر بھروسہ کر لیا۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''کسی حد تک تمہاری ہی طرح، سیورس! کیا تم امید نہیں کر رہے کہ لارڈ والڈی مورٹ اسے چھوڑ دے گا......؟''

سنیپ کی سانس بے ترتیب سی ہوگئی۔

''اس کا بچہ بچ گیا ہے......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

ہلکے سے سر جھٹک کر سنیپ نے جیسے کسی چھیڑنے والی مکھی کو دور ہٹایا۔

''اس کا بچہ زندہ ہے، اس کی آنکھیں ہو بہو للّی جیسی ہیں، میرا خیال ہے کہ تمہیں للّی ایوانس کی آنکھوں کی بناوٹ اور رنگ تو یاد ہو گا؟''

''مت کیجئے؟'' سنیپ نے فریاد کرتے ہوئے کہا۔ ''وہ چلی گئی......مرگئی......''

''کیا یہ پچھتاوا ہے، سیورس؟''

''کاش......کاش میں بھی مر جاؤں......!''

''اس سے کسی کو کیا فائدہ ہوگا؟'' ڈمبل ڈور نے ٹھنڈے پن سے کہا۔ ''اگر تم للّی ایوانس سے پیار کرتے تھے، اگر تم اس سے واقعی پیار کرتے تھے تو تمہارا کا راستہ بالکل صاف ہے......''

ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے سنیپ درد کی دھند میں سے دیکھ رہا تھا اور ڈمبل ڈور کے الفاظ اس تک پہنچنے میں کافی وقت لے رہے تھے۔

''کک......کیا مطلب ہے آپ کا؟''

''تم جانتے ہو کہ وہ کیسے اور کیوں مرگئی؟ یہ ثابت کرو کہ اس کی موت بیکار نہ جائے۔ للّی کے بیٹے کو محفوظ رکھنے میں میری مدد کرو۔''

''اسے محفوظ رکھنے کی کیا ضرورت ہے؟ تاریکیوں کے شہنشاہ تو جا چکے ہیں......''

''تاریکیوں کا شہنشاہ لوٹے گا جب ایسا ہوگا تو ہیری پوٹر سنگین خطرے میں ہوگا......''

ایک لمبا توقف ہوا اور آہستہ آہستہ سنیپ نے خود پر قابو پایا اسی وقت اپنی سانسیں درست کیں۔ بالآخر وہ بولا۔ ''ٹھیک ہے...... ٹھیک ہے مگر کبھی بھی...... کبھی بھی کسی کو یہ بات مت بتانا، ڈمبل ڈور! یہ راز ہمارے درمیان ہی رہنا چاہئے۔ آپ قسم کھایئے، میں برداشت نہیں کرسکتا...... خاص طور پر 'پوٹر کا بیٹا'...... مجھے آپ کا وعدہ چاہئے......''

''یہ وعدہ ہے، سیورس کہ میں تمہارے بارے میں سب سے اچھی بات کسی کو نہ بتاؤں؟'' ڈمبل ڈور نے آہ بھری اور سنیپ کے غصے اور درد بھرے چہرے کی طرف دیکھا۔ ''خیر تم یہی چاہتے ہو......''

ڈمبل ڈور کا دفتر اوجھل ہوگیا مگر فوراً دوبارہ دکھائی دینے لگا۔ سنیپ ڈمبل ڈور کے سامنے تیزی سے چہل قدمی کر رہے تھے۔

''......اوسط درجے کا، اپنے باپ جیسا گھمنڈی اور خودسر، قانون توڑنے والا، شہرت کا حریص، توجہ مبذول کروانے والا اور بدتمیز......''

''سیورس! تم نے وہی دیکھا جو تم دیکھنا چاہتے تھے۔'' ڈمبل ڈور نے اپنی نظریں اپنی نظریں 'تبدیلی ہیئت اور آج' کے مقالے سے نظریں اُٹھائے بغیر کہا۔ ''باقی اساتذہ کا کہنا ہے کہ لڑکا سیدھا سادہ، منکسر مزاج، پسند کیا جانے والا اور موزویت کے اعتبار سے ذہین ہے۔ ذاتی طور پر مجھے بھی وہ بچہ دلفریب اور موزوں محسوس ہوا۔'' ڈمبل ڈور نے ایک صفحہ الٹا اور بغیر نظر اُٹھائے کہا۔ ''کیورئل پر نگاہ رکھنا، ٹھیک ہے!''

رنگوں کا جھونکا ایک بار پھر نظروں کے سامنے بکھر گیا۔ اب ہر چیز اندھیرے میں ڈوب گئی۔ سنیپ اور ڈمبل ڈور بیرونی ہال میں تھوڑی دور کھڑے تھے جب ژلبال رقص سے بچے ہوئے آخری لوگ سونے کیلئے جاتے ہوئے ان کے قریب سے گزر رہے تھے۔

''تو......'' ڈمبل ڈور نے بڑبڑا کر پوچھا۔

''کا کروف کا نشان بھی گہرا ہوتا جا رہا ہے، وہ دہشت زدہ ہوگیا ہے۔ اسے عتاب کا اندیشہ ہے، آپ جانتے ہیں کہ تاریکیوں کے شہنشاہ کے زوال کے بعد اس نے محکمے کی کتنی مدد کی ہے؟'' سنیپ نے کنکھیوں سے ڈمبل ڈور کی خمیدہ ناک والے عکس کو دیکھا۔ ''اگر نشان جلنے لگتا ہے تو کا کروف کا ارادہ بھاگ نکلنے کا ہے۔''

''کیا وہ سچ مچ بھاگ جائے گا؟'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا جب فلیور ڈیلا کو اور راجر ڈیوس کھلکھلاتے ہوئے میدان سے اندر آئے۔ ''اور تم......؟''

''نہیں......'' سنیپ نے کہا اور اس کی کالی آنکھیں فلیور اور روجر کے جاتے ہوئے ہیولوں پر جمی تھیں۔ ''میں اتنا بزدل نہیں ہوں......''

''نہیں......'' ڈمبل ڈور نے متفق ہوتے ہوئے کہا۔ ''تم ایگور کا کروف سے بہت زیادہ بہادر ہو، جانتے ہو کئی بار مجھے محسوس ہوا کہ فریقوں کی رسم انتخاب میں بہت عجلت ہو جاتی ہے......''

وہ حیران و پریشان سنیپ کو تنہا چھوڑ کر دور چلے گئے۔

منظر بدل گیا......

اب ہیری ایک بار پھر ڈمبل ڈور کے دفتر میں کھڑا تھا۔ رات کا وقت تھا اور ڈمبل ڈیسک کے پیچھے اونچی کمر والی کرسی میں ایک طرف لڑھکے ہوئے تھے، وہ نیم بیہوش دکھائی دے رہے تھے، ایک کا ایک طرف لڑھکا ہوا دایاں ہاتھ سیاہ اور جلا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ سنیپ نے کوئی جادوئی کلمہ بڑبڑا رہا تھا اور اپنی چھڑی اس ہاتھ کی کلائی کی طرف تانے ہوئے تھا جبکہ بائیں ہاتھ سے وہ ڈمبل ڈور کے منہ میں گاڑھا سنہرا مرکب ڈال رہا تھا۔ ایک دو پل بعد ڈمبل ڈور کی پلکیں جھپکیں اور پھر کھل گئیں۔

''کیوں؟'' سنیپ نے بغیر کسی مسکراہٹ کے کہا۔ ''آپ نے یہ انگوٹھی کیوں پہنی؟ اس پر نحوست کا تاریک غلاف چڑھا ہوا تھا۔ غیر معمولی طور پر آپ کو اس بات کا احساس ہو جانا چاہئے تھا......اسے چھوا بھی کیوں؟''

مارولو گیونٹ کی انگوٹھی ڈمبل ڈور کے سامنے ڈیسک پر چٹخی ہوئی پڑی تھی اور گری فنڈر کی تلوار اس کے پاس رکھی ہوئی تھی۔

ڈمبل ڈور نے منہ پچکایا۔

''میں......احمق تھا، بہت لالچ میں آ گیا تھا......''

''کس چیز کا لالچ؟''

ڈمبل ڈور نے کوئی جواب نہیں دیا۔

''یہ تو کرشمہ ہی ہے کہ آپ یہاں لوٹنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔'' سنیپ کافی ناراض دکھائی دے رہا تھا۔ ''انگوٹھی پر غیر معمولی طور طاقتور تاریک جادو کی نحوست تھی، ہم بس یہی امید کر سکتے ہیں کہ یہ نحوستی سلسلہ بس اسی جگہ رُکا رہے، فی الحال میں نے وار کے اثر کو ایک ہی ہاتھ میں روک دیا ہے......''

ڈمبل ڈور نے اپنا سیاہ اور بیکار ہاتھ اُٹھایا اور اسے اس طرح دیکھنے لگے جیسے کسی دلچسپ نوادر کو ملاحظہ کر رہے ہوں۔

''تم نے بہت اچھا کام کیا، سیورس! تمہارے حساب سے میرے پاس کتنا وقت ہے؟''

ڈمبل ڈور کا انداز معمول کی گفتگو جیسا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ موسم کا حال جاننے کی کوشش کر رہے ہوں۔ سنیپ جھجکا پھر بولا۔ ''میں کچھ بتا نہیں سکتا، شاید ایک سال......اس طرح کے جادوئی کلمات کو ہمیشہ کیلئے روکنا کوئی حل نہیں ہے، یہ بالآخر پھیلنے لگے گا۔ اس طرح کے نحوستی وار وقت کے ساتھ ساتھ زیادہ طاقتور ہو جاتے ہیں......''

ڈمبل ڈور مسکرائے۔ ان کے پاس ایک سال سے بھی کم زندگی ہے، یہ بات انہیں زیادہ اہم یا پریشان کن نہیں محسوس ہو رہی

تھی۔

''میں خوش قسمت ہوں، بہت خوش قسمت ہوں کہ میرے پاس تم ہو، سیورس!''

''اگر آپ نے مجھے تھوڑی دیر اور جلدی بلا لیا ہوتا تو میں زیادہ کچھ کرسکتا تھا، آپ کیلئے زیادہ وقت حاصل کرسکتا تھا۔'' سنیپ نے غصے سے کہا۔ اس نے ٹوٹی ہوئی انگوٹھی اور تلوار کی طرف دیکھا۔ ''آپ کو کیا لگتا تھا کہ انگوٹھی ٹوٹنے سے نحوستی غلاف ٹوٹ جائے گا؟''

''ایسی ہی بات ہے...... بے شک میں ہوش میں نہیں تھا......'' ڈمبل ڈور نے کہا کوشش کر کے وہ اپنی کرسی پر سیدھے ہو کر بیٹھے۔ ''اچھا...... اس سے معاملہ زیادہ سیدھا بن جاتا ہے۔''

سنیپ پوری طرح چکرایا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ ڈمبل ڈور مسکرائے۔

''میں اس منصوبے کا ذکر کر رہا ہوں جو لارڈ والڈی مورٹ میرے لئے بنا رہا ہے، اس کا منصوبہ یہ ہے کہ بیچارہ ملفوائے لڑکا میرا قتل کردے......''

سنیپ ڈمبل ڈور کی میز کے سامنے کرسی پر بیٹھ گیا جس پر ہیری اکثر بیٹھا کرتا تھا۔ ہیری جانتا تھا کہ سنیپ، ڈمبل ڈور کے جھلسے ہوئے ہاتھ کی نحوستی اثرات کے بارے میں گفتگو کرنا چاہتا تھا مگر ڈمبل ڈور نے مہذب انداز میں انکار کر کے اس گفتگو کا امکان ختم کر دیا تھا۔

''تاریکیوں کے شہنشاہ کو ڈریکو کے کامیاب ہونے کی امید نہیں ہے۔'' سنیپ نے تیوری چڑھا کر کہا۔ ''یہ تو بس لوسیس کی گذشتہ دنوں کی غلطیوں کا خمیازہ ہے جو اسے بیٹے کی شکل بھگتنا ہوگا۔ ڈریکو کو ناکام ہوتے ہوئے دیکھ کر اس کے ماں باپ پل پل سزا بھگتیں گے اور قیمت چکائیں گے......''

''مختصراً...... اس لڑکے کو بھی میری طرح موت کی سزا سنائی گئی ہے۔'' ڈمبل ڈور نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ ڈریکو کے ناکام ہونے کے بعد یہ کام تمہیں سونپ دیا جائے گا۔''

تھوڑی دیر خاموشی چھائی رہی۔

''مجھے بھی تاریکیوں کے شہنشاہ کے منصوبے میں کچھ ایسا ہی نظر آتا ہے۔''

''لارڈ والڈی مورٹ آنے والے طاقتور کل میں ایسے وقت کا تصور کر رہا ہے جب اسے ہوگورٹس میں مخبری کی ضرورت باقی نہیں رہے گی؟''

''ہاں! انہیں یقین ہے کہ جلد ہی سکول ان کی مٹھی میں آجائے گا۔''

''اور اگر یہ اس کی مٹھی میں آجاتا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا جیسے وہ خود کلامی کر رہے ہوں۔ ''تو تم مجھ سے وعدہ کرتے ہو کہ تم ہوگورٹس کے طلباء کی حفاظت کرنے کی پوری کوشش کرو گے؟''

سنیپ نے سختی سے سر ہلا کر ہاں کر دی۔

''اچھا تو پھر...... تمہاری پہلی ذمہ داری یہ معلوم کرنا ہے کہ ڈریکو کے ارادے کیا ہیں؟ ڈرا ہوا نوجوان لڑکا دوسروں کیلئے بھی اتنا ہی بڑا خطرہ ہے جتنا کہ خود اپنے لئے! اسے مدد اور سہولت دینے کی پیشکش کرو، وہ اس کیلئے ہاں کہہ دے گا کیونکہ وہ آخر تمہیں پسند کرتا ہے......''

''...... وہ اس وقت سے ناپسند کرنے لگا جب سے اس کی باپ کی صورت حال بگڑ گئی ہے، اس کے لئے ڈریکو مجھے قصوروار گردانتا ہے، وہ سوچتا ہے کہ میں نے لوسیس کی جگہ ہتھیا لی ہے۔''

''چاہے جو بھی ہو، کوشش تو کرو۔ مجھے اپنی کوئی پریشانی نہیں ہے، پریشانی تو لڑکے کے دماغ میں پنپنے والے منصوبوں کی وجہ دوسرے لوگوں کے شکار بننے کی ہے۔ ظاہر ہے اگر ہم اسے لارڈ والڈی مورٹ کے غضب سے بچانا چاہتے ہیں تو آخر میں صرف ایک ہی کام کیا جا سکتا ہے۔''

سنیپ نے اپنی بھنوئیں اُٹھائیں اور زہر خند انداز میں پوچھا۔ ''کیا آپ اس کے ہاتھوں مرنا چاہیں گے؟''

''بالکل نہیں...... مجھے تم مارو گے!''

ایک لمبی خاموشی چھا گئی جو درمیان میں آتی ہوئی کٹ کٹ کی آوازے ٹوٹ گئی۔ فاکس نامی ققنس صدف قیر ماہی کو کتر کتر کر کھا رہا تھا۔

''کیا آپ مجھ سے یہ کام ابھی کروانا چاہیں گے؟'' سنیپ نے تمسخر بھری آواز میں کہا۔ ''یا پھر آپ اپنے کتبے کے لکھے جانے کیلئے کچھ دیر انتظار کرنا پسند کریں گے؟''

''اوہ ابھی نہیں......'' ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ صحیح وقت پر لمحہ اپنے آپ نمودار ہو جائے گا۔ آج رات کو جو ہوا ہے۔'' انہوں نے اپنے جھلسے ہوئے استخوانی ہاتھ کی طرف اشارہ کیا۔ ''اس کے بعد ہم یہ بات تو یقین سے نہیں کہہ سکتے ہیں کہ ایسا ایک سال کے اندر ہی رونما ہو جائے گا......''

''اگر آپ کو مرنے میں پریشانی نہیں ہے تو پھر ڈریکو کو ہی یہ کام کیوں نہیں کرنے دیتے۔'' سنیپ نے روکھے لہجے میں کہا۔

''اس لڑکے کی روح ابھی تباہ نہیں ہوئی ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''میں اپنی وجہ سے اسے ٹوٹنے پھوٹنے نہیں دوں گا۔''

''اور میری روح، ڈمبل ڈور؟...... میری روح؟''

''صرف یہ بات تم ہی جانتے ہو کہ ایک بوڑھے آدمی کو درد اور تضحیک سے بچانے میں تمہاری روح کو کتنا نقصان پہنچے گا؟'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''میں تم سے بہت بڑا احسان چاہتا ہوں، سیورس! کیونکہ موت میری طرف اتنی تیزی سے بڑھ رہی ہے جتنی تیزی سے اس سال سپر لیگ میں چڈلی کینن نس کی ٹیم آخری نمبر پر آئے گی۔ میں اچانک اور درد بھرے طریقے سے مرنا زیادہ پسند کروں گا، میں

نہیں چاہوں گا کہ میری موت لمبی معذوری کے ساتھ اور گھٹ گھٹ کر واقع ہو، جو گرے بیک کے اس کام میں شامل ہونے کی صورت واقع ہوگی۔ میں نے سنا ہے کہ والڈی موورٹ نے اسے بھی شامل کر لیا؟...... یا پیاری بیلاٹرکس جو اپنے شکار کو کھانے سے پہلے اس کے ساتھ کھیل کھیلنا ضرور پسند کرتی ہے۔''

ان کا انداز ہلکا پھلکا تھا مگر ان کی نیلی آنکھیں سنیپ کو بھانپ گئیں جس طرح وہ اکثر ہیری کو بھانپ جایا کرتی تھیں۔ جیسے وہ جس روح کے بارے میں بات کر رہے تھے، وہ انہیں دیکھ رہی ہو، بالآخر سنیپ نے آہستگی سے سر ہلا دیا۔

ڈمبل ڈور کے چہرے پر بشاشیت دوڑ گئی۔

''شکریہ سیورس!''

دفتر کا یک اوجھل گیا اور منظر ایک بار پھر بدل گیا۔

اب سنیپ اور ڈمبل ڈور شام کے دھندلکے میں سکول کے ویران میدان میں ایک ساتھ ٹہل رہے تھے۔

''آپ پوٹر کے ساتھ کئی شاموں کو دفتر میں بند رہتے ہیں، آپ کرتے کیا ہیں؟'' سنیپ نے اچانک پوچھا۔

ڈمبل ڈور کچھ تھکے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔

''کیوں؟ کہیں تم اسے مزید سزا تو نہیں دینا چاہتے ہو، سیورس؟ اگر ایسا ہے تو بیچارے لڑکے کو اتنا زیادہ وقت سزا میں کاٹنا پڑے گا......''

''وہ بالکل اپنے باپ جیسا ہے......''

''شاید شکل وصورت میں ہے مگر اس کا دل اس کی ماں جیسا ہے، میں ہیری کے ساتھ اس لئے وقت گزارتا ہوں کیونکہ اس سے کچھ باتیں کرنا ہیں، کچھ معلومات دینا ہیں، اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے......''

''معلومات؟'' سنیپ نے دہرایا۔ ''آپ اس پر بھروسہ کرتے ہیں...... مجھ پر نہیں کرتے ہیں۔''

''یہ بھروسے کا سوال نہیں ہے۔ جیسا کہ ہم دونوں ہی جانتے ہیں، میرے پاس وقت کی کمی ہے۔ یہ بے حد ضروری ہے کہ میں لڑکے کو بنیادی معلومات دے دوں تاکہ وہ اس کام کو کر سکے جو اسے کرنا ہے......''

''آپ وہی معلومات مجھے کیوں نہیں دے سکتے ہیں؟''

''میں اپنے تمام رازوں کو ایک ٹوکری میں رکھنا پسند نہیں کرتا ہوں، خاص طور پر ایسی ٹوکری میں جو اکثر والڈی موورٹ کے بازو پر لٹکی رہی ہو۔''

''جو میں آپ کی ہدایت پر کرتا ہوں۔''

''اور تم اس کام کو بہت اچھی طرح سے کرتے ہو، سیورس! یہ کبھی مت سوچنا کہ میں اس خطرے کو کم گردانتا ہوں جس کا احترام تم

میری وجہ سے کرتے ہو۔ والڈی مورٹ کولوگوں کے متعلق اہم محسوس ہونے والی اطلاع پہچانا اور ضروری باتوں کو چھپا لینا، ایک ایسا کام ہے جس کیلئے میں تمہارے علاوہ کسی اور پر بھروسہ نہیں کرسکتا ہوں......''

''مگر اس کے باوجود آپ مجھ سے زیادہ بھروسہ اس لڑکے پر کر رہے ہیں جو جذب پوشیدگی میں ناکارہ ہے، جس کی جادوئی صلاحیت اوسط درجے کی ہے اور جس کے دماغ کا تاریکیوں کے شہنشاہ سے خطرناک بندھن بھی ہے۔''

''والڈی مورٹ کو اس بندھن سے خوف محسوس ہوتا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔'' کچھ عرصہ پہلے ہی اس نے ہیری کے دماغ میں رہنے کا مزہ چکھ لیا ہے۔ اس طرح کا درد اسے پہلے کبھی نہیں ہوا ہوگا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ہیری پر دوبارہ قبضہ جمانے کی کبھی کوشش نہیں کرے گا، کم ازکم اس طرح سے تو بالکل نہیں......''

''میں سمجھا نہیں......!''

''لارڈ والڈی مورٹ کی روح گھائل ہے، اس لئے ہیری جیسی روح کے ساتھ قریبی بندھن استوار نہیں کرسکتی ہے، یکدم سرد لوہے پر زبان چاٹنے کی طرح، شعلے سے چھوتی ہوئی جلد کی طرح......''

''روحیں......؟ ہم تو دماغ کے بندھن کے بارے میں بات کر رہے تھے۔''

''ہیری اور لارڈ والڈی مورٹ کے معاملے میں ایک کے بارے میں بات کرنا دوسرے کے بارے میں بات کرنا ہے۔''

ڈمبل ڈور نے چاروں طرف نظر ڈال کر یہ یقین دہانی کی کہ وہ تنہا ہی تھے۔ وہ اب تاریک جنگل کے کافی قریب تھے مگر اردگرد کوئی دکھائی نہیں دے رہا تھا،

''سیورس تم مجھے ماردو گے......''

''آپ مجھے ہر چیز بتانے سے انکار کر رہے ہیں مگر پھر بھی مجھ سے اس چھوٹی خدمت کی توقع کرتے ہیں۔'' سنیپ نے غراتے ہوئے کہا اور اب اس کے پتلے چہرے پر اصلی غصہ دکھائی دے رہا تھا۔'' آپ بہت سی چیزوں کو اپنی مرضی کے مطابق سوچتے ہیں، ڈمبل ڈور! شاید میں نے اپنا ارادہ بدل لیا ہو......''

''تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا، سیورس! تم میری وہ فرمائش تو ضرور پوری کرو گے حالانکہ میں نے سوچا تھا کہ تم سلے درن کے ہمارے نوجوان دوست پر کڑی نظر رکھنے کیلئے متفق ہوئے تھے۔''

سنیپ ناراض اور بغاوت پر آمادہ دکھائی دے رہا تھا۔ ڈمبل ڈور نے آہ بھری۔

''سیورس! آج رات گیارہ بجے میرے دفتر میں آنا پھر تمہیں کوئی شکایت نہیں ہوگی کہ مجھے تم پر ذرا بھی بھروسہ نہیں ہے۔''

منظر ایک بار پھر بدلا......

وہ لوگ ڈمبل ڈور کے دفتر میں لوٹ آئے تھے، کھڑکی کے باہر اندھیرا چھایا ہوا تھا اور فاکس خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ سنیپ بالکل

ساکت و جامد ان کی طرف دیکھ رہا تھا جبکہ ڈمبل ڈور گفتگو کرتے ہوئے چاروں طرف ٹہل رہے تھے۔

''ہیری کو معلوم نہیں ہونا چاہئے، بالکل آخری پل تک، تب تک نہیں جب تک کہ یہ ضرورنہ ہو جائے ورنہ اس کے پاس وہ کرنے کی سکت کیسے ہوگی جو اسے کرنا ہے؟''

''مگر اسے کیا کرنا ہے؟''

''وہ میرا اور ہیری کا الگ معاملہ ہے۔ اب غور سے سنو، سیورس! ایک وقت ایسا آئے گا...... میری موت کے بعد...... براہ مہربانی، بحث مت کرنا اور بیچ میں مت بولنا...... ایک وقت ایسا آئے گا جب لارڈ والڈی مورٹ اپنے اژدہے کی جان بچانے کیلئے دہشت زدہ دکھائی دے گا......''

''ناگنی کی......؟''سنیپ کا چہرہ حیران دکھائی دینے لگا۔

''بالکل...... اگر ایسا وقت آتا ہے، جب لارڈ والڈی مورٹ اژدہے کو اپنے کام کروانے کیلئے بھیجنا بند کر دیتا ہے بلکہ اپنے پاس جادوئی حفاظت میں رکھتا ہے تو مجھے لگتا ہے کہ ایسے میں ہیری کو بتانا محفوظ رہے گا۔''

''کیا بتانا محفوظ رہے گا؟''سنیپ نے پوچھا۔

ڈمبل ڈور نے گہری سانس لی اور پنی آنکھیں بند کر لیں۔

''اسے بتا دینا کہ جب لارڈ والڈی مورٹ نے اسے مارنے کی کوشش کی تھی اور للّی نے ان کے درمیان حفاظتی خول کے روپ میں اپنی جان رکھ دی تھی تو وہ جھٹ کٹ وار لارڈ والڈی مورٹ پر الٹ گیا تھا اور والڈی مورٹ کی روح کا ایک ٹکڑا اس تباہ ہونے والی عمارت میں زندہ رہ جانے والی اکلوتی روح سے چپک گیا تھا۔ لارڈ والڈی مورٹ کا ایک حصہ ہیری کے وجود کے اندر زندہ ہے، اسی کی وجہ سے ہیری کو مار باشی زبان کی صلاحیت ملی ہے اور لارڈ الڈی مورٹ کے دماغ کے ساتھ ایسا بندھن ملا ہے جسے لارڈ والڈی مورٹ کبھی نہیں سمجھ پایا۔ جب تک روح کا وہ ٹکڑا جس کا لارڈ والڈی مورٹ کو بھی علم نہیں ہے، ہیری کی روح سے جڑا ہے اور ہیری اس کی حفاظت کر رہا ہے، جب تک لارڈ والڈی مورٹ نہیں مر سکتا......''

ہیری جیسے طویل سرنگ کے ایک دہانے سے دونوں آدمیوں کو دیکھ رہا تھا۔ وہ اس سے بہت دور تھے ان کی آوازیں اس کے کانوں میں عجیب طرح سے گونج رہی تھیں۔

''تو لڑکے کو...... لڑکے کو مرنا ہوگا؟''سنیپ نے پرسکون لہجے میں پوچھا۔

''اور لارڈ والڈی مورٹ کو یہ کام خود کرنا ہوگا، سیورس! یہ بہت ضروری ہے۔''

ایک طویل خاموشی چھا گئی۔

''میں نے سوچا تھا اتنے سالوں تک...... ہم اس کی حفاظت کر رہے ہیں...... للّی کی خاطر؟''سنیپ نے روکھے لہجے میں کہا۔

''ہم نے اس کی حفاظت اس لئے کی کیونکہ اسے سکھانا، بڑا کرنا، طاقت آزمانے کے موقع فراہم کرنا ضروری تھا۔'' ڈمبل ڈور نے کہا اور ان کی آنکھوں ابھی مضبوطی سے بند تھیں۔ ''اس دوران، ان کے درمیان کا بندھن زیادہ طاقتور بنتا رہا، مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کسی طفیلی پودے کی طرح۔ شاید کئی بار اسے اس کا شک ہوا ہے، اگر میں اسے جانتا ہوں تو وہ اس طرح کا بندوبست کرلے گا تاکہ جب وہ اپنی موت سے ملنے جائے تو اس سے واقعی والڈی مورٹ کا انجام رونما ہو جائے......''

ڈمبل ڈور نے اپنی آنکھیں کھولیں، سنیپ کے چہرے دہشت چھائی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔

''آپ نے اسے محض اس لئے زندہ رکھا تاکہ وہ صحیح وقت پر مر سکے؟''

''صدمے میں مت آؤ، سیورس! تم نے کتنے آدمیوں اور عورتوں کو مرتے دیکھا ہے؟''

''کچھ عرصے صرف انہی لوگوں کو جنہیں میں بچا نہیں سکتا تھا۔'' سنیپ نے کہا وہ اُٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ ''آپ نے مجھے استعمال کیا ہے......''

''کیا مطلب؟''

''میں نے آپ کے لئے مخبری کی، آپ کیلئے جھوٹ بولے، آپ کیلئے اپنی جان تک خطرے میں ڈالی، للّی پوٹر کے بیٹے کو محفوظ رکھنے کیلئے ہر کام کیا اب آپ مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ آپ اسے قربان کروانے کیلئے کسی بکرے کی طرح پال رہے تھے......''

''یہ تو تکلیف دہ بات ہے، سیورس!'' ڈمبل ڈور نے سنجیدگی سے کہا۔ ''کیا بالآخر اب تم اس کی فکر کرنے لگے ہو؟''

''اس کی؟'' سنیپ نے بلند آواز چلا کر کہا۔ ''پشت بان نمودارم......''

اس کی چھڑی کی نوک سے چاندی جیسا سفید ہرن نکلا وہ دفتر کے فرش پر اترا اور دفتر میں چوکڑیاں بھرتا ہوا کھڑکی کے راستے باہر نکل گیا۔ ڈمبل ڈور نے اسے اُڑ کر دور جاتے ہوئے دیکھا اور جب اس کی سفید چمک دھندلی ہوگئی تو وہ سنیپ کی طرف متوجہ ہوئے۔ ڈمبل ڈور کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے۔

''اتنے عرصے بعد بھی......''

''ہمیشہ......'' سنیپ نے جواب دیا۔

ایک بار پھر منظر بدل گیا۔ اب ہیری نے دیکھا کہ سنیپ اپنی میز کے پیچھے لگی ڈمبل ڈور کی تصویر سے باتیں کر رہا تھا۔

''تم والڈی مورٹ کو اس کے انکل آنٹی کے گھر سے جانے کا صحیح تاریخ اور وقت ضرور بتانا'' ڈمبل ڈور اپنی تصویر میں سے کہہ رہے تھے۔ ''ایسا نہ کرنے پر وہ شک میں مبتلا ہو سکتا ہے کیونکہ لارڈ والڈی مورٹ کو بخوبی معلوم ہے کہ تمہارے پاس اس بارے میں کافی زیادہ معلومات ہیں۔ بہرحال، ہیری کی حفاظت کو زیادہ بہتر بنانے کیلئے تمہیں بہروپ بدل خیال ان تک پہنچانا ہوگا۔ میرے خیال میں اس طرح ہیری کی حفاظت زیادہ سے زیادہ بہتر ہو جائے گی۔ منڈنگس فلے چر کو مسخر سحر میں جکڑنے کی کوشش کرو اور سیورس!

اگر تمہیں ہیری کو پکڑنے والے گروہ میں زبردستی شامل کیا جائے تو اپنا فرض بخوبی احسن نبھانا تاکہ شک کی کوئی گنجائش نہ رہ جائے......
میں تمہارے بھروسے پر ہوں، تم لارڈ والڈی مورٹ کے یقین کو زیادہ سے زیادہ عرصے کو قائم رکھو، ورنہ ہوگورٹس کیرو بہن بھائی کے رحم وکرم پر چلا جائے گا......''

منظر بدلا......

اب سنیپ منڈنگس کے ساتھ ایک اجنبی شراب خانے میں بیٹھا ہوا تھا، منڈنگس کا چہرہ عجیب انداز میں ستا ہوا دکھائی دے رہا تھا جبکہ سنیپ حراستی انداز سے تیوری چڑھائے ہوئے بیٹھا تھا۔

''تم ققنس کے گروہ کو بھیس بدل بہروپیوں کا ستعمال کرنے کی تجویز دو گے۔'' سنیپ نے سرگوشی نما لہجے میں کہا۔ ''بھیس بدل مرکب......ایک جیسے کئی پوٹر...... یہ اکلوتا طریقہ ہے جو کامیاب ہوسکتا ہے، تم بھول جاؤ گے کہ میں نے تمہیں یہ تجویز دی تھی۔ تم اس طرح بتاؤ گے کہ جیسے یہ تم نے ہی سوچا ہے، سمجھ گئے......''

''ہاں! سمجھ گیا......'' منڈنگس بڑبڑایا، اس کی آنکھیں اب ترچھی دکھائی دے رہی تھیں۔

منظر پھر بال گیا......

اب اندھیری رات میں ہیری بہاری ڈنڈے پر اُڑتا ہوا سنیپ کے پاس سے گزر رہا تھا۔

سنیپ کے ساتھ کئی نقاب پوش مرگ خور بھی تھے۔ اس کے سامنے لوپن اور بہروپ بدل ہیری تھے جو درحقیقت جارج تھا۔ ایک مرگ خور تیزی سے سنیپ سے آگے نکلا اور اس نے اپنی چھڑی لوپن کی پشت پر تان لی۔

''کھڑ کھدرتم......'' سنیپ نے چیخ کر کہا۔

سنیپ نے یہ وار مرگ خور کے چھڑی والے ہاتھ پر مارا تھا مگر نشانہ چوک گیا اور وہ جارج کو زخمی کر گیا۔ سنیپ کے منہ سے آہ نکل گئی۔

منظر پھر بدلا......

سنیپ سیریس کے پرانے بیڈروم میں جھکا ہوا بیٹھا تھا۔ للّی کا پرانا خط پڑھتے ہوئے اس کی خمیدہ ناک کے سرے سے آنسو بہہ رہے تھے۔ خط کے دوسرے صفحے پر لکھی ہوئی تحریر ہیری کو صاف دکھائی دے رہی تھی۔

......کی گلرٹ گرینڈلوالڈ سے دوستی ہو سکتی تھی۔ ذاتی طور پر مجھے لگتا ہے کہ اس کا دماغ چل گیا ہے۔

بہت بہت پیار

للی

سنیپ نے للّی کے دستخط اس کے پیار والی تحریر کو تہہ کر کے اپنے چوغے کی اندرونی جیب میں رکھ لیا پھر اس نے اپنے ہاتھ میں

پکڑی ہوئی تصویر کے دو ٹکڑے کر دیئے تا کہ وہ ہنستی ہوئی للّی والا حصہ اپنے پاس رکھ سکے۔ اس نے جیمس اور ہیری والی تصویر کے ٹکڑے فرش پر الماری کے نیچے پھینک دیئے۔

منظر پھر بدل گیا......

اور اب سنیپ ایک پھر ہیڈ ماسٹر کے دفتر میں کھڑا تھا جب فینس نائج لس تیزی سے اپنی تصویر میں آتا ہوا دکھائی دیا۔

''ہیڈ ماسٹر......وہ ڈین جنگل میں ہیں اور بدذات......''

''اس لفظ کا استعمال مت کرو......''سنیپ نے سرد لہجے میں کہا۔

''......گرینجر لڑکی نے جب اپنا بیگ کھولا تو اس جگہ کا نام لے کر اسے بتا رہی تھی، اور میں نے اس کی بات سن لی۔''

''شاندار......بہت شاندار!''ہیڈ ماسٹر کی کرسی کے عقب میں لگی ہوئی تصویر میں سے ڈمبل ڈور زور سے بولے۔''اب سیورس! تلوار...... یہ مت بھولنا کہ یہ اسے آزمائش اور بہادری سے نبرد آزما ہونے کے بعد ہی حاصل کرنا ہوگی......اور اسے یہ معلوم نہیں ہونا چاہئے کہ یہ تم نے دی ہے، اگر والڈی مورٹ ہیری کے دماغ میں جھانکے تو اسے یہ ہرگز دکھائی نہ دے پائے کہ تم اس کی مدد کر رہے ہو......''

''میں جانتا ہوں۔''سنیپ نے روکھے لہجے سے کہا۔ وہ ڈمبل ڈور کی تصویر کے پاس گیا اور اسے ایک کھینچا۔ یہ آگے کی طرف جھول گئی۔ اس کے پیچھے ایک خالی جگہ دکھائی دینے لگی جس میں سے سنیپ نے گری فنڈر کی تلوار باہر نکالی۔

''آپ مجھے اب بھی یہ نہیں بتائیں گے کہ پوٹر کو تلوار دینا اہم کیوں ہے؟''سنیپ نے اپنا چوغے پر سفری چوغہ پہنتے ہوئے کہا۔

''نہیں...... مجھے ایسا ضروری نہیں محسوس ہوتا۔''ڈمبل ڈور نے تصویر میں سے کہا۔''وہ سمجھ جائیں گے کہ اس سے کیا کرنا ہے اور سیورس! بہت احتیاط برتنا، جارج ویزلی کے ساتھ ہوئے حادثے کے بعد تمہارے لئے ان کے جذبات کچھ زیادہ اچھے نہیں ہوں گے......''

سنیپ دروازے پر پلٹا۔

''فکر مت کیجئے ڈمبل ڈور!''اس نے سرد لہجے میں کہا۔''میں نے حکمت عملی ترتیب دے لی ہے......''

اور پھر سنیپ دروازے سے باہر نکل گیا۔

اب ہیری کے اردگرد اندھیرا سا چھا گیا تھا۔ یادوں کا سلسلہ شاید ختم ہو گیا تھا۔ ہیری نے خود پوری قوت سے اُٹھایا اور تیشہ یادداشت سے باہر نکل آیا۔ اس کا چہرہ سفید ہو رہا تھا۔ کچھ پل بعد وہ دفتر کے شاندار قالین پر چاروں شانے چت لیٹا ہوا تھا۔ اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے سنیپ ابھی ابھی دفتر کا دروازہ بند کر کے باہر گیا ہو۔

☆☆☆☆

چونتیس واں باب

تاریک جنگل میں

بالآخر سچائی منکشف ہوگئی تھی۔ اس کا چہرہ دفتر کے دھول بھرے قالین پر ٹکا ہوا تھا۔ ماضی میں اسے یہاں پر کبھی یہ محسوس ہوا تھا کہ وہ فتح کے اسرار سیکھ رہا ہے۔ بالآخر ہیری سمجھ گیا کہ اس کا کام زندہ بچنا نہیں تھا، اس کا کام تو موت کا استقبال کرتی ہوئی بانہوں میں طمانیت وتحمل کے ساتھ لپٹ جانا تھا۔ راستے میں اسے والڈی مورٹ کو زندگی سے پیوستہ رکھنے والی تمام کڑیوں کو نیست ونابود کرنا تھا تاکہ جب آخرکار وہ خود کو والڈی مورٹ کے راستے سے ہٹ جائے اور اپنی حفاظت کرنے کیلئے چھڑی نہ اُٹھائے تو انجام عیاں ہوجائے اور گوڈرک ہولو میں ادھورا رہ جانے والا کام پورا ہوجائے۔ دونوں میں سے کوئی بھی زندہ نہ بچے، کوئی نہ بچ سکے۔

اسے محسوس ہوا کہ اس کا دل سینے میں بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا کتنی عجیب بات تھی کہ موت کی دہشت میں یہ اور تیزی سے دھڑک رہا تھا اور اسے بہادری سے زندہ رکھنے کی کوشش کررہا تھا مگر اسے رکنا ہی ہوگا...... جلد ہی! اس کی دھڑکن اب گنتی میں ہی بچی تھی۔ سکول سے آخری بار نکل کر جنگل پہنچنے کیلئے کتنی دھڑکنیں کافی ہوں گی؟

فرش پر لیٹے لیٹے دہشت اس پر غالب ہوگئی۔ اس کے وجود میں تدفین والا ڈھول بج رہا تھا، کیا مرنے سے درد ہوگا؟ پہلے کئی بار اسے محسوس ہوا تھا کہ وہ مرنے والا ہے مگر وہ بچ گیا۔ بہرحال، اس وقت اس نے کبھی واقعی موت کے بارے میں نہیں سوچا تھا۔ اس کی زندہ رہنے کی خواہش ہمیشہ موت کے خوف سے زیادہ مضبوط تھی مگر اب اس کے دل میں بچنے کی کوشش کرنے، والڈی مورٹ کو شکست دینے کا خیال ہی نہیں تھا۔ وہ جانتا تھا کہ سب کچھ ختم ہو چکا ہے۔ اب صرف ایک ہی چیز بچی تھی...... مرنا...... خاموشی سے مرجانا۔

کاش وہ اس رات کو ہی مرجاتا جب پرائیویٹ ڈرائیو کے مکان نمبر چار سے آخری بار نکلا تھا، جب ققنس کے پنکھ والی چھڑی نے اسے بچایا تھا۔ کاش وہ ہیڈوگ کی طرح مرجاتا، اتنی جلدی کہ اسے احساس تک نہ ہوتا یا پھر کاش وہ اپنے کسی ہمدرد کو بچانے کیلئے چھڑی کی زد میں سامنے آجاتا...... اسے اب اپنے ماں باپ کی موت سے بھی حسد ہورہا تھا، تحمل سکون سے اپنی موت کی طرف بڑھنے کیلئے ایک الگ قسم کی بہادری کی ضرورت ہوگی۔ اسے اپنی انگلیاں تھوڑی کانپتی ہوئی محسوس ہوئیں حالانکہ اردگرد کوئی بھی نہیں تھا مگر اس نے خود پر قابو پانے کی کوشش کی۔ دیواروں پر لگی سب تصویریں خالی تھیں۔

آہستہ آہستہ بہت دھیرے دھیرے وہ اُٹھ کر بیٹھا اور ایسا کرتے ہوئے وہ خود کو زیادہ زندہ محسوس کرنے لگا۔ اس نے اپنے بدن کو پہلے سے زیادہ غور سے دیکھا۔ اسے کبھی اس بات کا احساس کیوں نہیں ہوا تھا کہ وہ ایک کرشمہ ہے...... دماغ اور ہمت اور دھڑکتا ہوا دل؟ یہ سب چلا جائے گا...... یا کم از کم وہ اس بدن سے چلا جائے گا۔ اس کی سانس دھیمی اور گہری ہوگئی۔ اس کا منہ اور گلا پوری طرح خشک ہو گیا اور اس کی آنکھیں بھی......

ڈمبل ڈور کا دھوکا کوئی بڑی بات نہیں تھی، ظاہر ہے کہ یہ ایک طویل مدتی منصوبہ تھا۔ ہیری کو اب جا کر اس بات کا احساس ہوا کہ وہ تو بس اتنا احمق تھا کہ اسے پہلے نہیں سمجھ پایا تھا۔ اس نے کبھی اس مفروضے پر سوال ہی نہیں کیا تھا کہ ڈمبل ڈور اسے زندہ رکھنا چاہتے ہیں۔ اب اسے سمجھ آیا کہ اس کی زندگی صرف بات پر منحصر تھی کہ اسے تمام پٹاریوں کو ختم کرنے میں کتنا وقت لگے گا؟ ڈمبل ڈور نے انہیں تباہ کرنے کا کام اسے سونپا تھا اور ان کے حکم کی تعمیل کر کے وہ اب ان بندھنوں کو توڑ رہا تھا جو نہ صرف والڈی موورٹ کو بلکہ اسے بھی سے جوڑے ہوئے تھے۔ کتنا صاف ستھرا اور کتنا شاندار طریقہ تھا کہ دوسروں کی جان خطرات میں ڈالی جائے بلکہ یہ خطرناک کام اسی لڑکے کو دے دیا جائے جسے پہلے ہی قربانی کیلئے منتخب کیا جا چکا ہے۔ اس لڑکے کو جس کی موت سے کوئی نقصان نہیں ہوگا بلکہ جو والڈی موورٹ کیلئے ایک اور جھٹکا ہوگا۔

ڈمبل ڈور جانتے تھے کہ ہیری اس سے بچنے کی کوشش نہیں کرے گا، وہ جانتے تھے کہ وہ انجام تک چلتا رہے گا، بھلے ہی یہ اس کا بھی انجام ہو۔ وہ یہ بات اس لئے جانتے تھے کیونکہ انہوں نے اسے سمجھنے کی زحمت اُٹھائی تھی۔ ڈمبل ڈور جانتے تھے، ٹھیک اسی طرح جس طرح والڈی موورٹ جانتا تھا کہ ہیری اپنی خاطر کسی کو مرنے نہیں دے گا، بشرطیکہ اسے معلوم ہو کہ اسے روکنا اس کے ہاتھ میں ہے۔ بڑے ہال میں فریڈ، لوپن اور ٹونکس کی لیٹی ہوئی لاشوں کے عکس اس کے دماغ کے پردوں پر نمودار ہو گئے۔ ایک لمحے کیلئے تو وہ بمشکل سانس لے پایا...... موت بے چین تھی......

مگر ڈمبل ڈور نے اس کی ہمت کو توقع سے زیادہ سمجھ لیا تھا، وہ پوری طرح کامیاب نہیں ہو پایا تھا۔ اژدہا پھر بھی بچ گیا تھا، ہیری کے مرنے کے بعد بھی ایک پٹاری والڈی موورٹ کو زندگی سے جوڑے ہوئے تھی۔ کیسے اس ایک کام کو کوئی دوسرا آسانی سے پورا کر لے گا؟ اس نے سوچا کہ اسے کون کرے گا؟...... ظاہر ہے کہ رون اور ہرمائنی جانتے تھے کہ کیا کرنا ہے؟...... شاید اسی لئے ڈمبل ڈور چاہتے تھے کہ وہ انہیں ہر بات بتا دے...... تا کہ اگر وہ کچھ جلدی انجام تک پہنچ جائے تو وہ کام آگے جاری رکھ سکیں۔

ٹھنڈی کھڑکی پر بارش کی بوندوں کی طرح خیال واشگاف سچائی کی سخت سطح پر ٹکرائے۔ ہیری کو اس وقت کا ٹھوس احساس ہو گیا کہ اسے مرنا ہی ہے...... مجھے مرنا ہی ہوگا...... اسے ختم کرنا ہی ہوگا......

رون اور ہرمائنی جیسے بہت دور تھے، کسی دور دراز کے ملک میں تھے، اسے محسوس ہوا جیسے وہ بہت پہلے ہی ان سے جدا ہو چکا ہے، اس نے مستحکم فیصلہ کر لیا تھا۔ کوئی الوداع اور کوئی ہمسفر نہیں۔ یہ ایک ایسا سفر تھا جو ان کے ساتھ، اکٹھا نہیں کیا جا سکتا تھا۔ وہ اسے

روکنے کی کوشش کریں گے جس میں قیمتی وقت برباد ہوگا۔اس نے اپنی گھسی پٹی سنہری گھڑی کی طرف دیکھا جو اسے سترہ سال کا ہونے پر تحفے میں ملی تھی۔ والڈی مورٹ کی طرف سے دی گئی مہلت کا آدھا گھنٹہ بیت چکا تھا جس میں اسے خبردار کیا گیا تھا کہ اگر وہ نہ آیا تو جنگ دوبارہ شروع کر دی جائے گی۔

وہ اُٹھ کر کھڑا ہو گیا، اس کا دل کسی انتہائی سہمے ہوئے پرندے کی طرف اس کی پسلیوں سے ٹکرا رہا تھا۔شاید یہ جانتا تھا کہ اس کے پاس بہت کم وقت باقی رہ گیا ہے، شاید یہ انجام سے پہلے زندگی بھر کی دھڑکنوں کو پورا کر لینا چاہتا تھا، دفتر کا دروازہ بند کرتے ہوئے اس نے پلٹ کر واپس نہیں دیکھا تھا۔

سکول خالی پڑا تھا۔اس میں تنہا چلتے ہوئے اسے بھوتوں کا احساس ہو رہا تھا جیسے وہ پہلے ہی مر چکا ہو۔تصویروں کے لوگ اب بھی اپنے فریموں سے غائب تھے۔ ہر طرف ڈراؤنی خاموشی کا راج تھا جیسے سکول کی ساری بچی کھچی زندگی بڑے ہال میں ہو جہاں لاشیں اور رونے والے لوگ موجود تھے۔

ہیری نے اپنے بدن پر غیبی چوغہ ڈال لیا اور سیڑھیاں اترنے لگا۔ چلتے چلتے بالآخر وہ بیرونی ہال کی طرف جانے والی سنگ مرمر کی سیڑھیوں تک پہنچ گیا۔ اس کے ذہن کا ایک بہت چھوٹا حصہ یہ امید کر رہا تھا کہ کوئی اس کا راستہ روک لے گا، اس کے احساسات بھانپ لے گا، اسے دیکھ لے گا، اس کی سوچ کو پڑھ لے گا مگر چوغے نے ہمیشہ کی طرح اسے سب سے اوجھل رکھا اور ہیری آسانی سے بیرونی دروازے تک پہنچ گیا۔

اسی وقت وہ نیول سے ٹکراتے ٹکراتے بچا۔ نیول کسی کے ساتھ میدان سے ایک لاش اُٹھا کر لا رہا تھا۔ ہیری نے نیچے دیکھا اور اس کے پیٹ میں ایک اور جھٹکا محسوس کیا...... نابالغ 'کولن کریوی' چوری چھپے سکول میں رہ گیا تھا جیسا ملفوائے، کریب اور گوئل نے کیا تھا۔مرنے کے بعد وہ بہت اپنی عمر سے بھی کہیں چھوٹا دکھائی دے رہا تھا۔

''سنو! میں اسے اکیلا بھی اُٹھا سکتا ہوں، نیول!'' اولیور وڈ نے کہا اور کولن کریوی کو کندھے پر ڈال کر بڑے ہال کی طرف چل دیا۔

نیول دروازے کی دہلیز پر ایک لمحے تک کھڑا دیکھتا رہا اور اپنے ہاتھ کی پشت سے اپنے ماتھے کا پسینہ پونچھا۔اس کا چہرہ کسی بوڑھے آدمی جیسا دکھائی دے رہا تھا۔ پھر وہ دوبارہ سیڑھیاں اتر کر دوسری لاش لینے کیلئے اندھیرے میں چلا گیا۔

ہیری نے بڑے ہال کے دروازے کو پلٹ کر ایک نظر دیکھا۔ چاروں طرف لوگ چل رہے تھے، ایک دوسرے کو تسلیاں دینے کی کوشش رہے تھے، لاشوں کے پاس جھکے ہوئے تھے مگر اسے اپنے شناسا چہرے کہیں دکھائی نہیں دے رہے تھے، ہرمائنی، رون، جینی یا ویزلی گھرانے کا کوئی بھی فرد دکھائی نہیں دے رہا تھا حتیٰ کہ لونا بھی نہیں...... اسے محسوس ہوا کہ وہ صرف ان کی آخری جھلک دیکھنے کیلئے اپنے پاس بچے کھچے وقت کو بھی قربان کرنے کیلئے تیار تھا مگر پھر کیا اس میں کبھی نظر ہٹانے کی سکت باقی رہ پائے گی۔ یہ اسی طرح زیادہ

اچھا تھا۔

وہ سیڑھیاں اتر کر باہر اندھیرے میں پہنچ گیا۔ صبح کے قریباً چار بجے تھے اور میدان میں موت کی سی خاموشی چھائی ہوئی تھی جیسے سب اپنی سانسیں روک کر انتظار کر رہے تھے کہ کیا وہ اس کام کو سکتا ہے جو اسے کرنا ہی ہے؟

ہیری آہستہ آہستہ نیول کی طرف بڑھا جو ایک اور لاش کے اوپر جھک کر اسے دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

''نیول......''

''اوہ ہیری! تم نے مجھے ڈرا ہی دیا تھا قسم سے مجھے دورہ قلب پڑتے پڑتے بچا......''

ہیری نے اپنا چوغہ اتار دیا۔ اس کے دل میں نجانے کہاں سے وہ خیال آ گیا تھا۔ وہ اس کی یقین دہانی کر لینا چاہتا تھا۔

''تم اکیلے کہاں جا رہے ہو؟'' نیول نے شک بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''یہ سب منصوبے کا حصہ ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''مجھے کچھ کرنا ہے، سنو...... نیول!''

''ہیری......'' نیول اچانک سہما ہوا دکھائی دینے لگا۔ ''ہیری! کہیں تم خود کو اس کے حوالے تو نہیں کرنے جا رہے ہو؟''

''نہیں، ایسا کچھ نہیں ہے!'' ہیری نے آسانی سے جھوٹ بول دیا۔ ''ظاہر ہے کہ ایسا کچھ نہیں ہے۔ یہ الگ کام ہے مگر میں کچھ دیر رک اوجھل رہ سکتا ہوں، کیا تم والڈی مورٹ کے اژدہے کے بارے میں جانتے ہو، نیول؟ اس کے پاس ایک بڑا اژدہا ہے...... اس کا نام ناگنی ہے۔''

''ہاں! میں نے سنا ہے...... مگر؟''

''اسے مارنا ہے، رون اور ہرمائنی یہ بات جانتے ہیں مگر وہ......''

اس امکان کی سنگینی اس پر ایک لمحے کیلئے پھر حاوی ہو گئی جس وجہ سے بات کرنا دشوار ہو گیا مگر پھر اس نے خود کو دوبارہ سنبھال لیا۔ یہ ضروری امر تھا، اسے ڈمبل ڈور کی مانند ہی ہونا چاہئے۔ اسے اپنے دماغ کو ٹھنڈا رکھ کر یہ یقینی بنا لینا چاہئے کہ راہیں کھلی رہیں تاکہ دوسرے لوگ بھی یہ کام کر سکیں۔ مرتے ہوئے ڈمبل ڈور جانتے تھے کہ تین لوگ اب بھی پٹاریوں کے بارے میں جانتے تھے، اب نیول ہیری کی جگہ پر آئے گا۔ اب بھی تین لوگوں کو یہ راز معلوم ہوگا۔

''وہ کسی وجہ سے مصروف ہوں، اور تمہیں اس بات کا موقع مل جائے......''

''اژدہے کو مار ڈالنا ہے؟''

''بالکل! اژدہے کو مار ڈالنا ہے۔'' ہیری نے دہرایا۔

''ٹھیک ہے، ہیری!...... مگر تم ٹھیک تو ہو؟''

''میں ٹھیک ہوں، شکریہ، نیول!''

مگر جونہی ہیری نے آگے بڑھنے کی کوشش کی تو نیول نے تیزی سے اس کی کلائی پکڑ لی۔

''ہم لڑ رہے ہیں، ہیری! تم یہ بات جانتے ہو؟''

''ہاں! میں......''

اندھیروں میں ڈوبتی ہوئی ہمت کے باعث اس کی بات ادھوری ہی رہ گئی۔ وہ آگے کچھ نہیں بول پایا۔ نیول کو یہ عجیب نہیں محسوس ہوا۔ اس نے ہیری کا کندھا تھپتھپا کر اس کی کلائی چھوڑ دی اور دوسری لاشوں کو تلاش کرنے کیلئے چل پڑا۔

ہیری نے دوبارہ چوغہ اوڑھ لیا۔ اور چلنے لگا۔ کوئی اور بھی پاس ہی چل رہا تھا۔ یہ ہیولا زمین پر ایک اور ہیولے پر جھکا ہوا تھا۔ اس سے کچھ فٹ پہنچنے کے بعد اسے احساس ہو گیا کہ وہ جینی تھی۔ وہ رُک گیا، جینی ایک لڑکی پر جھکی تھی جو اپنی ماں کو یاد کر رہی تھی۔

''سب ٹھیک ہے۔'' جینی اسے تسلی دے رہی تھی۔ ''سب ٹھیک ہے، تمہیں اندر لے چلتے ہیں۔''

''مگر میں گھر جانا چاہتی ہوں۔'' لڑکی نے ملتجیانہ لہجے میں کہا۔ ''میں اب اور نہیں لڑنا چاہتی ہوں......''

''میں جانتی ہوں۔'' جینی نے اور اس کی آواز کپکپاتی ہوئی محسوس ہوئی۔ ''سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔''

ہیری پر ٹھنڈی ہوا کے تھپیڑے پڑے، وہ چیخ کر جینی کو بتانا چاہتا تھا کہ وہ وہاں موجود ہے، وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے، وہ کہنا چاہتا تھا کہ جینی اسے روکے، اسے گھسیٹ کر واپس لے جائے، اسے گھر بھیج دے......

مگر وہ گھر پر ہی تو تھا۔ اس کی یادداشت میں ہوگورٹس اس کا پہلا اور سب سے اچھا گھر تھا۔ اسے، والڈی موربٹ اور سنیپ کو...... سب بکھرے ہوئے گھرانوں والے لڑکوں کو یہاں اپنے گھر کا ہی احساس ہوا تھا۔

جینی اب زخمی لڑکی کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی تھی اور اس کا ہاتھ تھامے ہوئے تھی۔ بہت کوشش کر کے ہیری آگے چل دیا۔ اس نے سوچا تھا کہ شاید اسے پاس سے کسی کے چلنے کی آواز آئی تھی مگر کچھ نہیں بولا اور اس نے پلٹ کر بھی نہیں دیکھا۔

اندھیرے میں ہیگرڈ کا جھونپڑا دکھائی دیا۔ وہاں اب کوئی روشنی نہیں تھی۔ فینگ کے دروازہ کھرونچنے یا اس کے استقبال میں بھونکنے کی آواز بھی نہیں سنائی دے رہی تھی۔ ہیری کو اچانک ہیگرڈ کے پاس اپنی گذشتہ ملاقاتیں کا احوال یاد آ گیا۔ آگ پر تانبے کی کیتلی کی چمک، پتھر جیسا سخت کیک، قوی الجثہ لاروے اور ہیگرڈ کا ڈاڑھی والا بڑا چہرہ، رون کی گھونگھوں والی الٹیاں اور ناربٹ ڈریگن کو بچانے میں ہرمائنی کی ہیگرڈ کیلئے مدد......

وہ آگے بڑھا اور جنگل کے کونے پر پہنچ کر رک گیا۔

روح کھچڑوں کا غول درختوں کے درمیان اُڑ رہا تھا، اسے اس اُن کی خنکی اور ٹھنڈک کا احساس ہو رہا تھا اور اسے یقین نہیں تھا کہ وہ اسے وہاں سے محفوظ گزرنے دیں گے یا نہیں۔ اس کے پاس اب پشت بانی تخیل نمودار کرنے کی سکت باقی نہیں تھی۔ وہ اب اپنی کپکپی پر قابو رکھ نہیں پا رہا تھا۔ بالآخر مرنا اتنا آسان بھی تو نہیں ہوتا ہے۔ ہر پل قیمتی تھا جس میں وہ سانس لے سکتا تھا۔ گھاس کی

سوندھی خوشبو اُٹھ رہی تھی۔ چہرے پر ٹھنڈی ہوا کے جھونکے پڑ رہے تھے۔اس نے سوچا کہ باقی لوگوں کے پاس برسوں کا وقت ہے جسے وہ برباد کرسکتا ہے، اتنا زیادہ وقت کہ کاٹے نہیں کٹتا۔جبکہ وہ ہر پل کو پکڑ رہا تھا، اسی لمحے اس نے سوچا کہ وہ آگے نہیں جا پائے گا مگر وہ جانتا تھا کہ اسے یہ کرنا ہی ہوگا۔طویل مدتی کھیل اب ختم ہو گیا تھا......سنہری گیند پکڑ لی گئی تھی، اب فضا میں سے واپس اترنے کا وقت آ گیا تھا......

سنہری گیند......اس کی کانپتی ہوئی انگلیاں ایک لمحے کیلئے لٹکے ہوئے بٹوے پر پہنچیں اور پھر اس نے اسے باہر نکال لیا۔

'میں آخر میں کھلتی ہوں......'

تیزی اور گہری سانس لیتے ہوئے اس نے اسے گھورا۔اب جب وہ چاہتا تھا کہ وقت کی رفتار سست پڑ جائے تو وہ کچھ زیادہ ہی تیزی سے چلنے لگا تھا۔اس کے وجود میں سمجھنے کی رفتار، ذہن میں اُٹھنے والے خیالوں سے کہیں زیادہ تیز تھی۔یہی وہ آخر تھا، یہی وہ لمحہ تھا......

اس نے سنہری گیند اپنے ہونٹوں پر دبائی اور سرگوشی سے بڑبڑایا۔

''میں مرنے والا ہوں......''

گیند کا دھاتی خول کھٹک کی سی آواز کے ساتھ کھل گیا۔اس نے اپنا کانپتا ہوا ہاتھ نیچے کیا اور چوغے کے نیچے ہی ڈریکو کی شفینی چھڑی باہر نکال کر بڑبڑایا۔''اجالا ہو......''

سنہری گیند کے دونوں حصوں کے درمیان چنٹا ہوا سیاہ پتھر رکھا ہوا تھا۔مرے ہوئے لوگوں کو زندہ کرنے والا پتھر......اجل کے تبرکات میں سے ایک تبرک......اجل کے پتھر پر منقش علامتی نشان میں ایلڈر چھڑی کے اوپر سے نیچے جانے والے خط کو توڑ دیا تھا، چوغے اور پتھر کو گھیرے میں لینے والا مثلث کا علامتی نشان اب بھی منقش دکھائی دے رہا تھا۔

ایک بار پھر ہیری سوچے بنا ہی سمجھ گیا۔انہیں ایک ساتھ کرنا اہم نہیں ہے کیونکہ وہ ان میں جڑنے والا تھا۔وہ دراصل انہیں پکڑ نہیں رہا تھا، وہ اسے اپنی گرفت میں لا رہے تھے۔

اس نے اپنی آنکھیں بند کرلیں اور پتھر کو تین بار اپنے ہاتھ میں گھمایا۔

وہ جان چکا تھا کہ یہ ہو گیا تھا کیونکہ اس نے اپنے چاروں طرف ہلکی ہلکی ہلچل محسوس کر لی تھی۔ایسا لگتا تھا جیسے کمزور بدنوں نے مٹی اور ٹہنیوں بھرے میدان میں پاؤں ہلائے تھے جو جنگل کے بیرونی کنارے پر موجود تھا۔اس نے اپنے آنکھیں کھول کر چاروں طرف دیکھا۔

وہ نہ تو بھوت تھے اور نہ ہی زندہ انسان تھے۔وہ بہت حد تک اس رڈل کی طرح دکھائی دے رہے تھے جو بہت عرصہ پہلے ڈائری میں سے باہر نکلا تھا جو قریباً ٹھوس یاد تھی۔زندہ انسانوں کے مقابلے میں کم ٹھوس مگر بھوتوں کے مقابلے میں زیادہ ٹھوس۔وہ ان کی طرف

آ گے بڑھا اور دیکھا کہ ہر چہرے پر میٹھی مسکان تیر رہی تھی۔

جیمس، ہیری جتنے لمبے تھے۔ وہ وہی کپڑے پہنے ہوئے تھے جن میں ان کی موت واقع ہوئی تھی۔ ان کے بال بکھرے ہوئے اور الجھے ہوئے تھے، مسٹر ویزلی کی طرح ہی ان کی عینک بھی ایک طرف جھکی ہوئی تھی۔

سیریس زیادہ لمبا اور وجیہہ دکھائی دے رہا تھا۔ ہیری نے آج سے پہلے اسے کبھی اتنا جواں نہیں دیکھا تھا۔ اس کا آرام دہ تاثر صاف جھلک رہا تھا۔ اس کے ہاتھ جیبوں میں اور چہرے پر مسکان دوڑ رہی تھی۔

لوپن زیادہ جوان اور کم گندے دکھائی دے رہے تھے۔ ان کے بال زیادہ موٹے اور سیاہ تھے، وہ اس شناسا جگہ پر خوش دکھائی دے رہے تھے جہاں وہ اپنی نوجوانی کے دور میں بے تحاشا گھومے تھے۔

للّی کی مسکراہٹ سب سے چوڑی پھیلی ہوئی تھی، ہیری کے قریب آتے ہوئے للّی نے اپنے لمبے بال پیچھے جھٹکے۔ للّی کی سبز آنکھیں جو ہیری جیسی ہی تھیں، ہیری کے چہرے کو ممتا بھری بھول سے دیکھنے لگیں جیسے اسے دوبارہ کبھی اچھی طرح سے نہیں دیکھ پائیں گی۔

''تم بہت بہادر ہو۔''

وہ بول نہیں پایا۔ اس نے اپنی ماں کو جی بھر کر دیکھا اور سوچنے لگا کہ کاش وہ ہمیشہ اسی طرح کھڑا کھڑا انہیں دیکھتا رہے۔

''تم قریباً وہاں پہنچ چکے ہو۔'' جیمس نے کہا۔ ''بہت قریب، ہمیں......تم پر فخر ہے۔''

''کیا اس میں درد ہوتا ہے؟''

اس سے پہلے کہ وہ روک پائے یہ بچگانہ سوال ہیری کے ہونٹوں سے پھسل ہی گیا۔

''مرنے میں؟......بالکل نہیں!'' سیریس نے کہا۔ ''سونے سے زیادہ جلدی اور آسان ہوتا ہے۔''

''اور وہ اسے جلدی سے کرنا چاہے گا، وہ اسے ختم کرنا چاہتا ہے۔'' لوپن نے کہا۔

''میں آپ کی موت نہیں چاہتا تھا۔'' ہیری نے کہا۔ یہ لفظ اس کی خواہش کے بغیر ہی لبوں پر آ گئے تھے۔ ''آپ میں سے کسی کی بھی نہیں، مجھے افسوس ہے......'' اس نے باقی لوگوں کے بجائے یہ بات لوپن کی طرف دیکھتے ہوئے کہی اور ملتزمانہ نظروں سے ان کی طرف دیکھا۔ ''بیٹے کی پیدائش فوراً بعد ہی......''

''مجھے بھی افسوس ہے۔'' لوپن نے کہا۔ ''مجھے افسوس ہے کہ میں اسے کبھی نہیں جان پاؤں گا......مگر وہ جان پائے گا کہ میں کیوں مر گیا تھا اور مجھے امید ہے کہ وہ سمجھ جائے گا۔ میں ایک ایسی دنیا بنانے کی کوشش کر رہا تھا جس میں وہ زیادہ خوشی سے زندگی گزار سکے......''

جنگل میں چلتی ہوئی ٹھنڈی ہوا نے ہیری کی بھنوؤں کے بال اُٹھا دیئے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اسے جانے کا کیوں نہیں کہہ رہے تھے،

یہ اس کا اپنا ذاتی فیصلہ ہونا چاہئے۔

''آپ میرے ساتھ رہیں گے؟''

''بالکل آخر تک......'' جیمس نے کہا۔

''وہ لوگ آپ کو نہیں دیکھ پائیں گے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''ہم تمہارا حصہ ہیں۔'' سیریس نے کہا۔ ''کسی اور کو نظر نہیں آئیں گے۔''

ہیری نے اپنی ماں کی طرف دیکھا اور پھر دھیرے سے بولا۔

''آپ میرے قریب ہی رہنا......''

پھر وہ چل دیا۔ روح کھچڑوں کی خنکی اور ٹھنڈک کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ وہ اپنے ہمسفروں کے ساتھ ان کے درمیان میں سے گزر گیا اور اس کے ہمسفروں نے اس کیلئے پشت بانی جادو کا سا کام کیا۔ ایک ساتھ وہ قریب قریب لگے پرانے درختوں کے بیچ میں سے گزرے، ان کی شاخیں الجھی ہوئی تھیں، جڑیں گانٹھ دار اور مڑی ہوئی تھیں اور چلتے ہوئے پاؤں میں رکاوٹ پیدا کر رہی تھیں۔ ہیری نے اندھیرے میں چوغے کو کس کر لپیٹ لیا اور جنگل کی گہرائی اور گہرائی میں چلتا رہا۔ ہیری کو معلوم نہیں تھا کہ والڈی مورٹ کہاں ہے مگر اسے یقین تھا کہ وہ والڈی مورٹ کو ضرور تلاش کر لے گا۔ جیمس، سیریس، لوپن اور للّی بغیر آواز کئے اس کے ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔ ان کے قریب رہنے سے اسے ہمت مل رہی تھی اور اسی وجہ سے وہ ایک قدم کو دوسرے کے سامنے رکھ پا رہا تھا۔

اس کا دماغ اور بدن اب عجیب طریقے سے جیسے الگ الگ ہو گئے تھے۔ اس کے عضلات بغیر خود بخود بغیر کسی ہدایت کے حرکت کر رہے تھے۔ جیسے جس بدن کو وہ چھوڑنے والا تھا، اس کا وہ مالک نہیں رہا ہو بلکہ وہ محض سواری ہو۔ جو مرے ہوئے لوگ اس کے ہمراہ جنگل میں چل رہے تھے وہ اس کیلئے سکول میں بچے ہوئے زندہ لوگوں کے مقابلے میں زیادہ اصلی تھے۔ رون، ہرمائنی، جینی اور باقی سب لوگ اسے بھوتوں جیسے لگ رہے تھے، جب وہ لڑکھڑاتا ہوا اپنی زندگی کے انجام کی طرف جا رہا تھا...... والڈی مورٹ کے پاس جا رہا تھا......

ایک دھم کی آواز اور بڑبڑاہٹ۔ کوئی اور زندہ جاندار اس کے قریب ہلا تھا۔ ہیری چوغے کے نیچے رُک گیا اور مڑ کر چاروں طرف دیکھنے لگا۔ اس کے ممی ڈیڈی، لوپن اور سیریس بھی رُک گئے۔

''وہاں کوئی ہے۔'' ایک ہاتھ کے فاصلے پر ایک روکھی بڑبڑاہٹ ہوئی۔ ''اس کے پاس غیبی چوغہ ہے، کہیں پوٹر تو نہیں......''

دو ہیولے قریب درخت کے پیچھے سے نکلیں، ان کی چھڑیاں روشن تھیں۔ ہیری کو یکسلے اور ڈولوہاف اندھیرے میں سے ٹھیک اسی جگہ کو دیکھ رہے تھے جہاں پر ہیری اور کے ہمسفر موجود تھے۔ انہیں کچھ دکھائی نہیں دیا۔

''یقینی طور پر کوئی آواز تو ہوئی تھی۔'' یکسلے نے کہا۔ ''تمہیں کیا لگتا ہے کہ کوئی جانور رہا ہو گا؟''

''اس پاگل ہیگرڈ نے یہاں بہت سارے جانور پال رکھے ہیں۔'' ڈولوہاف نے سر گھما کر پیچھے دیکھتے ہوئے کہا۔
یکسلے نے اپنی چھڑی پر نگاہ ڈالی۔
''مہلت کا وقت قریباً ختم ہی ہونے والا ہے۔ پوٹر کو دیا گیا ایک گھنٹے کا وقت بس اب پورا ہو چکا ہے، وہ نہیں آ رہا ہے......''
''مگر آقا کو تو یقین ہے کہ وہ ضرور آئے گا۔ وہ اس بات پر خوش نہیں ہوں گے، ہے نا؟''
''بہتر رہے گا کہ ہم واپس پہنچ جائیں۔'' یکسلے نے کہا۔ ''معلوم کرتے ہیں کہ اب کیا منصوبہ ہے؟''
یکسلے اور ڈولوہاف مڑے اور جنگل کی گہرائی کی طرف جانے لگے، ہیری ان کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اسے ٹھیک اسی جگہ تک لے جائیں گے جہاں وہ جانا چاہتا تھا۔ اس نے پہلوؤں میں نظر دوڑائی۔ اس کی ماں اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی اور اس کے باپ نے حوصلہ بڑھانے والے انداز میں سر ہلایا۔
کچھ منٹوں کی مسافت کے بعد ہیری کو آگ کا روشن الاؤ دکھائی دیا۔ یکسلے اور ڈولوہاف ایک کھلی جگہ پر پہنچ گئے۔ ہیری جانتا تھا کہ یہ وہی جگہ تھی جہاں کبھی ایراگاگ نام کا خوفناک مکڑا رہتا تھا۔ اس کے دیوہیکل قبیلے کی بچی ہوئی مکڑیاں اب بھی وہاں رہتی تھیں مگر مرگ خوروں نے انہیں اپنی طرف سے لڑنے کیلئے یہاں سے بھگا ڈالا تھا۔
کھلی جگہ کے وسط میں آگ جل رہی تھی اور آگ کے شعلوں کی لہراتی ہوئی روشنی بالکل خاموش اور چوکس مرگ خوروں کے ہجوم پر پڑ رہی تھی۔ ان میں سے کچھ اب بھی نقاب کے پیچھے چھپے ہوئے تھے اور باقی لوگوں کے چہرے صاف دکھائی دے رہے تھے۔ اس فوج کے بیرونی حصے پر دو دیو بیٹھے ہوئے تھے اور پورے منظر پر اپنا پہاڑ جیسا سایہ ڈال رہے تھے۔ ان کے چہرے سخت اور چٹان جیسے کھردرے تھے۔ ہیری نے فینریر گرے بیک کو دبکے ہوئے اپنے خون سے بھرے لمبے ناخن چباتے ہوئے دیکھا۔ بھاری بھرکم، سنہرے بالوں والا رائل اپنے خون بہتے ہونٹ کو دبا رہا تھا۔ ہیری نے لوسیس ملفوائے کو بھی دیکھا جو سہما ہوا اور بے قرار دکھائی دے رہا تھا اور نرسیسہ کو بھی جس کی آنکھیں دھنسی ہوئی اور خوفزدہ دکھائی دے رہی تھیں۔
ہر نگاہ والڈی مورٹ پر جمی ہوئی تھی جو سر جھکائے کھڑا تھا اس کے سفید ہاتھ سامنے کی طرف ایلڈر چھڑی کے اوپر بندھے ہوئے تھے۔ اسے دیکھ کر ایسے محسوس ہوتا تھا جیسے وہ کوئی دعا مانگ رہا ہو یا پھر دل ہی دل میں وقت بیتنے کی گنتی گن رہا ہو۔ ہیری اب بھی وہیں ساکت کھڑا رہا۔ اسے والڈی مورٹ بڑے ہی احمق بچے جیسا دکھائی دے رہا تھا جو آنکھ مچولی کے کھیل میں ایک کونے میں کھڑا گنتی گن رہا ہو۔ اس کے سر کے پیچھے چمکتے ہوئے نادیدہ ہوائی پنجرے میں لہراتی اور بل کھاتا ہوا بڑا اژدہا ہوا میں تیر رہا تھا۔ وہ کسی خوفناک ہالے جیسا دکھائی دے رہا تھا۔
ڈولوہاف اور یکسلے کے حلقے میں شامل ہونے پر والڈی مورٹ نے سر اُٹھا کر دیکھا۔
''وہ نہیں آیا ہے، آقا......'' ڈولوہاف نے کہا۔

والڈی مورٹ کے چہرے کے تاثرات بالکل نہیں بدلے۔اس کی سرخ آنکھیں آگ کی روشنی میں جلتی ہوئی نظر آ رہی تھیں۔ آہستہ آہستہ اس نے اپنی لمبی انگلیوں کے درمیان اپنی ایلڈر چھڑی اُٹھائی۔

''آقا......''

والڈی مورٹ کے سب سے قریب بیٹھی بیلاٹرکس بولی تھی۔اس کے بال بکھرے تھے اوراس کے چہرے پرتھوڑا خون دکھائی دے رہا تھا مگراس کے علاوہ اسے کوئی نقصان نہیں ہوا تھا۔

والڈی مورٹ نے ہاتھ اُٹھا کر اسے خاموش کرا دیا اور وہ ایک لفظ بھی نہیں بولی بلکہ پرستش بھری نظروں سے دیکھتی رہی۔

''میں نے سوچا تھا کہ وہ آئے گا۔'' والڈی مورٹ نے اپنی اونچی واضح یخ بستہ آواز میں کہا اوراس کی آنکھیں بھڑکتے ہوئے شعلوں پر جم گئیں۔''مجھے امید تھی کہ وہ ضرور آئے گا......''

کوئی کچھ نہیں بولا۔وہ بھی ہیری جتنے ہی خوفزدہ دکھائی دے رہے تھے جس کا دل اب اس کی پسلیوں پر اتنے زور زور سے ٹکرا رہا تھا جیسے وہ اس بدن کو پھاڑ کر کہیں دور نکل جانا چاہتا ہو۔ جسے وہ کچھ لمحوں بعد وہ چھوڑنے والا تھا۔اس کے ہاتھ سے پسینہ نکل رہا تھا جب اس نے اپنے غیبی چوغے کو کھینچا اوراسے لپیٹ کر اپنے چوغے کے اندر رکھ لیا۔اس کی اب مزاحمت کرنے یا لڑنے کی کوئی خواہش نہیں تھی۔

''ایسا لگتا ہے کہ میں نے......میں نے غلط سوچا تھا۔'' والڈی مورٹ نے کہا۔

''نہیں!تم نے غلط نہیں سوچا تھا......''

ہیری نے یہ بات اپنا پورا زور لگا کر کہی تھی۔وہ اپنے ڈر کو ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔مرے ہوئے لوگوں کو زندہ کرنے والا پتھر اس کی انگلیوں کے بیچ میں سے پھسل گیا اور آگ کی تیز روشنی میں آگے بڑھتے ہوئے اس نے اپنے ماں باپ، سیریس اور لوپن کو غائب ہوتے ہوئے دیکھا۔اس لمحے اسے محسوس ہوا کہ والڈی مورٹ کے علاوہ کوئی بھی اہم نہیں تھا جو بھی ہونا تھا،ان دونوں کے درمیان ہی ہونا تھا۔

یہ بھرم اتنا ہی جلدی ٹوٹ گیا جتنی جلدی قائم ہوا تھا۔دیو اپنی جگہ پر چنگھاڑ اُٹھے اوراسی وقت مرگ خور بھی آگے بڑھے۔چیخنے، آہیں بھرنے اور ہنسی بھرے قہقہوں کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔والڈی مورٹ جہاں کھڑا تھا، وہیں جیسے جم سا گیا مگر اس کی سرخ آنکھوں نے ہیری کو تلاش کرلیا اور وہ آگے بڑھتے ہوئے ہیری کو گھورتا رہا۔ان کے درمیان آگ کے سوا اور کچھ نہیں تھا۔

پھر ایک اور آواز گونجی۔

''ہیری......نہیں!''

وہ مڑا اوراس نے دیکھا کہ ہیگرڈ قریبی درخت کے تنے کے ساتھ بندھا ہوا تھا اور آزاد ہونے کیلئے پورا زور لگا رہا تھا۔اس کے

دیوہیکل جسم کی وجہ سے پورا درخت جھنجھنا اُٹھا۔

''نہیں نہیں......ہیری! تم یہ کیا کر......؟''

''چپ رہو......'' رائل چیختا ہوا غرایا اور چھڑی لہرا کر ہیگرڈ کا منہ بند کر دیا۔

بیلاٹرکس اُٹھ کر کھڑی ہوئی اور وہ اب کبھی والڈی مورٹ کو تو اور کبھی ہیری کو دیکھنے لگی۔ اس کا سینہ اوپر نیچے بری طرح پچک رہا تھا۔ صرف اژدہا ہی اپنی جگہ پر حرکت کر رہا تھا جو والڈی مورٹ کے پیچھے نادیدہ پنجرے میں بل کھا رہا تھا۔

ہیری کو اپنے سینے پر چھڑی کا احساس ہوا مگر اس نے اسے باہر نکالی کی کوئی کوشش نہیں کی۔ وہ جانتا تھا کہ اژدہے بہت محفوظ تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے اپنی چھڑی ناگنی کی طرف تان بھی دی تو بھی اس کے وار کرنے سے پہلے ہی پچاس وار اسے پر پڑ جائیں گے۔ اب بھی والڈی مورٹ اور ہیری ایک دوسرے کی طرف دیکھتے رہے، پھر والڈی مورٹ نے اپنے سر کو تھوڑا ترچھا کیا اور اپنے سامنے کھڑے لڑکے کو تولا۔ اس کے بغیر ہونٹوں والے منہ پر سفاک مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

''ہیری پوٹر......'' اس نے بہت دھیمی آواز میں کہا جو لکڑیوں کے تڑکنے جتنی ہی دھیمی تھی۔ ''وہ لڑکا جو زندہ بچ گیا تھا......''

ایک بھی مرگ خور نے اپنی جگہ سے حرکت نہیں کی۔ وہ انتظار کر رہے تھے، ہر چیز انتظار کر رہی تھی، ہیگرڈ اب بھی جدوجہد کر رہا تھا اور بیلاٹرکس ہانپ رہی تھی۔ نجانے کیوں ہیری نے جینی اور اس کی دہکتی ہوئی نگاہ کے بارے میں سوچا اور اپنے ہونٹوں پر اس کے ہونٹوں کا لمس محسوس کیا۔

والڈی مورٹ نے اپنی چھڑی اونچی کر لی کسی ضدی بچے کی طرح، اس کا سر اب بھی ایک ہی طرف ترچھا تھا جیسے سوچ رہا ہو کہ آگے بڑھنے پر کیا ہوگا؟ ہیری نے دوبارہ ان سرخ آنکھوں میں جھانکا اور وہ چاہتا تھا کہ یہ جلدی سے ہو جائے، جب تک کہ وہ کھڑا رہ سکتا تھا، اس سے پہلے وہ خود پر اپنا قابو کھو بیٹھے......اس سے پہلے کہ اس کا خوف ظاہر جائے......

اس نے منہ کو ہلتے اور سبز روشنی کی چمک کو نمودار ہوتے ہوئے دیکھا اور پھر اس کی نظروں کے سامنے سے ہر چیز غائب ہوگئی۔

پینتیسواں باب

کنگ کراس سٹیشن

وہ منہ کے بل لیٹا ہوا خاموشی سے سن رہا تھا۔ وہ بالکل تنہا تھا۔ وہاں اور کوئی بھی نہیں تھا، اسے تو یہ بھی پورا یقین نہیں تھا کہ وہ خود بھی وہاں تھا......

ایک طویل عرصے بعد یا پھر فوراً بعد ہی، اسے یہ محسوس ہوا کہ اس کا وجود برقرار ہے۔ وہ کسی بھوت کی طرح یا مجسم خیال یا بغیر بدن کے نہیں ہوسکتا کیونکہ وہ لیٹا ہوا تھا۔ غیر معمولی طور پر کسی سطح پر لیٹا ہوا تھا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ اس کے حواس خمسہ ماحول کو محسوس کر رہے تھے، اس کا یہ بھی مطلب تھا کہ وہ جس چیز پر لیٹا ہوا تھا اس کا بھی وجود تھا۔

جیسے ہی ہیری اس نتیجے پر پہنچا، اس کا دھیان اس بات کی طرف گیا کہ وہ ننگا تھا چونکہ وہ بالکل اکیلا تھا اس لئے اس بات سے اسے کوئی پریشانی نہیں ہوئی حالانکہ وہ تھوڑا چونک ضرور گیا تھا۔ اس نے سوچا کہ اگر وہ محسوس کر سکتا ہے تو دیکھ بھی سکتا ہوگا، آنکھیں کھولنے پر اسے معلوم ہوا کہ اس کی بصارت بھی کام کر رہی تھی۔

وہ چمکدار دھند میں لیٹا ہوا تھا حالانکہ ایسی دھند اس نے پہلے کبھی نہیں محسوس کی تھی۔ اس کے اردگرد کا ماحول بادل جیسے دھوئیں میں نہیں چھپا تھا بلکہ ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے بادلوں سے بغیر ہی ہو۔ جس فرش پر وہ لیٹا ہوا تھا، وہ سفید دکھائی دے رہا تھا، نہ ہی نرم اور نہ ہی ٹھنڈا...... بالکل ہموار اور خالی پن کے احساس کے ساتھ۔

وہ اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس کے بدن پر کوئی زخم بھی نہیں تھا، اس نے اپنا چہرہ چھو کر دیکھا، اس کے چہرے پر اب عینک نہیں تھی۔ پھر ایک آواز اس خالی پن میں کہیں سے اس کی سماعت میں سنائی دی۔ کسی چیز کے ہلکے ہلکے ٹکرانے کی آواز جو جدوجہد کر رہی تھی، پھڑ پھڑا رہی تھی، تڑپ رہی تھی۔ یہ ایک کسی قدر اذیت بھری آواز تھی، کسی قدر بھدی تھی۔ اسے یہ ناپسندیدہ احساس ہوا تھا کہ وہ کسی پوشیدہ یا شرمناک چیز کو چوری چھپے سن رہا تھا۔

پہلی بار اس کی خواہش بیدار ہوئی کہ کاش وہ کپڑوں میں ملبوس ہوتا۔

اس کے دماغ میں یہ خواہش آتے ہی تھوڑی دور فوراً ہی ایک چوغہ نمودار ہو گیا۔ اس نے بڑھ کر اسے لیا اور پہننے لگا۔ وہ نرم،

صاف ستھرا اور گرم محسوس ہو رہا تھا۔ یہ عجیب بات تھی کہ اس کی خواہش کے ساتھ ہی وہ نمودار ہو گیا تھا......

اس نے کھڑے ہو کر چاروں طرف دیکھا۔ کیا وہ کسی بڑے خفیہ حاجتی کمرے میں موجود تھا؟ اس نے جتنا زیادہ فاصلے تک دیکھا اسے اتنی ہی زیادہ چیزیں دکھائی دیں۔ شیشے کی ایک بڑی گنبد جیسی گول چھت دھوپ میں اس کے اوپر چمک رہی تھی۔ شاید یہ ایک محل تھا، ہر چیز پرسکون اور ساکت تھی، ماسوائے ٹکرانے اور سسکنے کی ان عجیب آوازوں کے، جو دھند میں کہیں قریب سے آ رہی تھیں۔

ہیری اپنی جگہ پر آہستگی سے گھوم گیا اور اردگرد کا ماحول اس کی آنکھوں کے سامنے بدلنے لگا۔ ایک چوڑی کھلی جگہ، چمکدار اور صاف، ہوگورٹس کے بڑے ہال سے زیادہ بڑا ہال...... یہ بالکل خالی تھا، وہاں وہ واحد فرد تھا، ماسوائے......

وہ چونک گیا، اسے اب وہ چیز دکھائی دے گئی تھی جو آوازیں پیدا کر رہی تھی۔ بچے جیسا ایک چھوٹا جاندار زمین پر ننگا لیٹا ہوا تھا، اس کی جلد روکھی اور پپڑی دار دکھائی دے رہی تھی۔ یہ جاندار اسے نشست کے نیچے پڑا پڑا کانپ رہا تھا جہاں اسے چھوڑ دیا گیا تھا۔ اسے کوئی نہیں چاہتا تھا اور اسے کوئی چوری سے چھوڑ گیا تھا۔ اب یہ سانس لینے کیلئے مشقت کر رہا تھا۔

ہیری کو خوف محسوس ہونے لگا حالانکہ جاندار کہیں چھوٹا تھا، کمزور اور زخمی تھا لیکن ہیری اس کے پاس نہیں جانا چاہتا تھا۔ بہرحال، وہ قریب چلا گیا اور کسی بھی پل پیچھے کی جانب قلابازی کھانے کیلئے تیار رہا۔ جلد ہی وہ اتنے قریب پہنچ گیا کہ اسے چھو سکے مگر وہ ایسا کرنے کی ہمت نہیں پیدا کر پا رہا تھا۔ وہ خود کو ڈرپوک سمجھ رہا تھا اسے اس جاندار کو تسلی دینا چاہئے مگر اس سے اُسے نفرت ہوئی۔

''تم کوئی مدد نہیں کر سکتے......''

اس نے پلٹ کر دیکھا۔ ایلبس ڈمبل ڈور اس کی طرف چل کر آ رہے تھے۔ وہ امنگ بھرے انداز میں چلے آ رہے تھے اور انہوں نے نیلے چوغے پہن رکھے تھے۔

''ہیری......'' انہوں نے اپنی بانہیں پھیلائیں اور ان کے دونوں ہاتھ سفید اور صحیح سلامت دکھائی دیئے۔ ''حیرت انگیز نوجوان! بہادر اور جرأت مند انسان...... چلو گھومتے ہیں۔''

حیران اور پریشان ہیری خاموشی سے ڈمبل ڈور کے پیچھے پیچھے چل دیا۔ وہ پپڑی دار جاندار سے دور ہٹنے لگے۔ ڈمبل ڈور اسے اونچی چمکدار چھت کے نیچے دو نشستوں والے بینچوں کے پاس لے گئے۔ جن کی طرف ہیری نے پہلے دھیان ہی نہیں دیا تھا۔ ڈمبل ڈور ان میں سے ایک پر بیٹھ گئے۔ ہیری ان کے سامنے دوسری نشست پر بیٹھ گیا اور اپنے پرانے ہیڈ ماسٹر کے چہرے کو گھورنے لگا۔ ڈمبل ڈور کے سفید بال اور ڈاڑھی اب بھی پہلے جیسی ہی تھی۔ ان باریک بین نیلی آنکھیں نصف چاند کی شکل والی عینک کے پیچھے چمک رہی تھیں۔ ان کی ناک پہلے ہی جیسی خمیدہ تھی۔ ہر چیز بالکل ویسی ہی تھی جیسے اسے یاد تھی......

''مگر آپ تو مر چکے ہیں......'' ہیری نے حیرت سے کہا۔

''اوہ ہاں......'' ڈمبل ڈور نے معمول کی آواز میں جواب دیا۔

''تو کیا...... میں بھی مر چکا ہوں؟''

''اوہ!'' ڈمبل ڈور نے کہا اور اب وہ زیادہ کھل کر مسکرا رہے تھے۔ ''یہ تو اصل سوال ہے، ہے نا؟ عزیز نوجوان...... مجموعی طور پر مجھے محسوس ہوتا ہے کہ...... نہیں!''

انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ ڈمبل ڈور اب بھی مسکرا رہے تھے۔

''نہیں......'' ہیری نے دہرایا۔

''نہیں......!'' ڈمبل ڈور بولے۔

''مگر......'' ہیری نے اپنا ہاتھ ماتھے پر موجود بجلی کے نشان کی طرف اُٹھایا مگر وہاں کچھ نہیں تھا۔ ''مگر مجھے تو مر جانا چاہئے تھا...... میں نے خود کو نہیں بچایا تھا، میں چاہتا تھا کہ وہ مجھے مار ڈالے۔''

''میں چاہتا تھا......'' ڈمبل ڈور نے زور دیتے ہوئے کہا۔ ''اسی سے تو سارا فرق پڑا۔''

مسرت روشنی کی طرح، آگ کی چمک کی طرح ڈمبل دوڑ سے پھوٹ رہی تھی، ہیری نے پہلے کبھی انہیں اتنے غور سے نہیں دیکھا تھا۔

''مجھے سمجھائیے......''

''مگر تم تو پہلے سے ہی جانتے ہو۔'' ڈمبل ڈور نے اپنے انگوٹھے آپس میں چٹختے ہوئے کہا۔

''میں نے خود کو مرنے دیا، ہے نا؟'' ہیری نے کہا۔

''بالکل! تم نے ایسا ہی کیا۔'' ڈمبل ڈور نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''آگے کہو......''

''تو اس کی روح کا جو ٹکڑا مجھ میں سمایا ہوا تھا......؟''

ڈمبل ڈور نے اور بھی اشتیاق سے سر ہلایا اور ہیری کو آگے بولنے کیلئے اشارہ کیا۔ ان کے چہرے پر مسرت بھری چوڑی مسکراہٹ پھیل گئی۔

''کیا وہ جا چکا ہے......؟''

''اوہ ہاں!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''ہاں! اس نے اسے تباہ کر دیا ہے، ہیری! اب تمہاری روح ہی تمہارے وجود کا حصہ ہے، اس میں کسی دوسرے کی شراکت نہیں ہے۔ اب یہ پوری طرح تمہاری ہی ہے......''

''مگر......''

ہیری نے اپنے کندھوں سے پیچھے کی طرف گردن گھما کر دیکھا۔ جہاں وہ زخمی چھوٹا جاندار اب بھی نشست کے نیچے پڑا ہوا کانپ رہا تھا۔

''تو پھر وہ کیا ہے، پروفیسر؟''

''ایک ایسی چیز جو ہم دونوں کی مدد سے باہر ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

''لیکن اگر والڈی مورٹ نے جھٹ کٹ وار کا استعمال کیا تھا۔'' ہیری نے دوبارہ کہنا شروع کیا۔ ''اور اس بار میری خاطر کوئی بھی نہیں مرا......تو پھر میں زندہ کیسے بچ سکتا ہوں؟''

''میرا خیال ہے کہ تم جانتے ہو۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''ماضی کو یاد کرتے ہوئے سوچو! یاد کرو کہ اس نے اپنی لاعلمی سے لالچ اور خودغرضی میں آ کر کیا کر دیا تھا؟''

ہیری نے سوچتے ہوئے اردگرد کے ماحول پر نگاہ ڈالی۔ وہ جہاں بیٹھے ہوئے تھے، وہ سچ مچ کسی محل جیسا لگ رہا تھا حالانکہ یہ عجیب سا محل تھا کیونکہ اس میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کرسیاں قطار میں لگی ہوئی تھیں۔ اور آہنی باڑھ بھی موجود تھی۔ وہاں ہیری، ڈمبل ڈور اور کرسی کے نیچے پڑے سسکتے ہوئے جاندار کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔ پھر جواب اس کے ہونٹوں تک آسانی سے بنا کسی کوشش کے آ گیا۔

''اس نے میرا خون لیا تھا......'' ہیری نے کہا۔

''بالکل!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''اس نے تمہارا خون لیا تھا اور اس سے اپنے بدن کو دوبارہ بنایا تھا۔ خون اس کی رگوں میں بہہ رہا تھا۔ ہیری! للّی کا حفاظتی خول تم دونوں کے وجود میں تھا۔ والڈی مورٹ نے یہ انتظام کر دیا کہ اس کے زندہ رہنے تک تم بھی زندہ رہو......''

''میں زندہ رہوں؟...... جب تک وہ زندہ رہے؟ مگر میں نے تو سوچا تھا...... میں نے تو سوچا تھا کہ معاملہ الٹ تھا۔ میں نے تو سوچا تھا کہ ہم دونوں کو ہی مرنا ہوگا؟ یا پھر یہ ایک ہی بات ہے؟''

درد سے کراہتے ہوئے جاندار کے سسکنے اور ہاتھ پٹخنے سے اس کی توجہ بھٹک گئی۔ وہ ایک بار پھر پیچھے مڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

''آپ کو یقین ہے کہ ہم اس کیلئے کچھ نہیں کر سکتے؟''

''کوئی مدد ممکن نہیں ہے......''

''تو پھر اور زیادہ......وضاحت کریں!'' ہیری نے کہا۔ ڈمبل ڈور مسکرانے لگے۔

''تم اس کی ساتویں پٹاری تھے، ہیری! وہ پٹاری جسے وہ بنانا نہیں چاہتا تھا۔ اس نے اپنی روح کو اتنا مسخ کر دیا تھا کہ جب اس نے تمہارے ماں باپ کا قتل کیا اور پھر ان کے چھوٹے بچے کی جان لینے کی گھناؤنی کوشش کرنے کا ناقابل معافی جرم کیا تو یہ حصہ ٹوٹ کر الگ ہو گیا مگر اس کی روح کا جتنا حصہ اس کمرے میں آیا تھا، اتنا باہر نہیں گیا تھا حالانکہ وہ یہ بات نہیں جانتا تھا۔ وہ اپنے پیچھے تمہارے بدن کے علاوہ بھی کچھ چھوڑ گیا تھا۔ اس کی روح کا وہ ٹکڑا جو تم سے جڑ گیا تھا...... وہ ممکنہ شکار جو بچ گیا تھا......''

''مگر اس کا علم تکلیف دہ صورت میں ادھورا تھا، ہیری! والڈی مورٹ جسے اہم نہیں تسلیم کرتا ہے، اسے سمجھنے کی کوشش بھی نہیں کرتا ہے۔ گھریلو خرسوں، بچوں کی کہانیوں، محبت، وفاداری یا انسانیت کے بارے میں والڈی مورٹ کچھ نہیں جانتا اور سمجھتا ہے۔ کچھ بھی نہیں۔ ان سب میں اس کی طاقت سے الگ کوئی اور طاقت بھی موجود ہے۔ جادو کی پہنچ سے دور بھی کوئی طاقت ہے، اس سچائی کو وہ کبھی نہیں سمجھ پایا۔''

''اس نے تمہارا خون اس یقین سے لیا کہ اس سے وہ طاقتور بن جائے گا، اس نے اپنے بدن میں اس جادو کا چھوٹا سا حصہ بھی شامل کر لیا جو تمہاری ماں کی قربانی کی وجہ سے تمہاری حفاظت کر رہا تھا، اس کے بدن میں للّی کی قربانی کا زندہ رہنا ہی اہم بات تھی، اور جب تک یہ جادو برقرار رہتا ہے تب تک تم زندہ رہتے ہو، والڈی مورٹ کی آخری امید بھی باقی رہتی ہے......''

ڈمبل ڈور ہیری کو دیکھ کر مسکرائے، ہیری انہیں گھورتا رہا۔

''اور آپ اس راز سے واقف تھے؟ آپ...... ہمیشہ سے یہ جانتے تھے؟''

''میں یہ اندازہ لگایا تھا مگر میرے اندازے عام طور پر صحیح ثابت ہوتے ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا۔ وہ دونوں کافی دیر تک خاموش بیٹھے رہے جس دوران ان کے پیچھے کا جاندار لگا تار کانپتا اور سسکتا رہا۔

''اور بھی کچھ ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''اس میں اور بھی کچھ ہے۔ میری چھڑی نے اس کی ادھار لی ہوئی چھڑی کو کیوں توڑ ڈالا تھا؟''

''اس ضمن میں میں پورے وثوق سے کچھ کہہ نہیں سکتا۔''

''تو پھر اندازہ ہی لگائیے!'' ہیری نے کہا تو اس بار ڈمبل کھلکھلا کر ہنس پڑے۔

''ہیری! تمہیں یہ سمجھنا ہوا کہ تم اور لارڈ والڈی مورٹ جادو کی ایسی سرحدوں تک پہنچ گئے ہو جو انجان اور ناشناسا ہیں۔ یہ حیرت انگیز ہے، اس لئے مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ کوئی بھی چھڑی ساز اس کی وضاحت نہیں کر سکتا تھا یا والڈی مورٹ کو نہیں بتا سکتا تھا مگر میرا خیال ہے کہ ایسا ہی ہوا ہوگا...... جیسا کہ تم اب جانتے ہو، انسانی بدن واپس حاصل کرتے ہوئے انجانے میں لارڈ والڈی مورٹ نے تم دونوں کے درمیانی بندھن کو دوگنا کر دیا تھا، وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کی روح کا ایک ٹکڑا تمہارے ساتھ پہلے سے جڑا ہے۔ اس نے خود کو طاقتور بنانے کے ارادے سے تمہاری ماں کی قربانی کا ایک حصہ اپنے اندر اتار لیا۔ اگر وہ اس قربانی کی زبردست طاقت کو سمجھ سکتا تو شاید وہ تمہارے خون کو چھونے کی بھی ہمت نہ کرتا...... اگر وہ سمجھ سکتا تو وہ لارڈ والڈی مورٹ نہ ہوتا اور کبھی کسی کو قتل نہیں کرتا......''

''اس دوطرفہ بندھن کے مضبوط ہونے کے بعد تم دونوں کی قسمت ایک ساتھ نتھی ہوگئی۔ جو آج تک کی تاریخ میں کبھی دو جادوگروں کے ساتھ نہیں ہوا ہے۔ اس کے بعد والڈی مورٹ ایسی چھڑی سے تم پر حملہ کرنے گیا جس کا قلب، تمہاری چھڑی کے قلب کے ساتھ جڑواں رشتہ رکھتا تھا اور جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ اس کی وجہ سے بہت عجیب واقعہ رونما ہوا۔ دونوں قلوب کے تصادم کی وجہ

سے ردعمل ظاہر ہوا۔ والڈی مورٹ جس کی کبھی امید بھی نہیں کرسکتا تھا کیونکہ وہ اس وقت یہ بات نہیں جانتا تھا کہ تمہاری اور اس کی چھڑی میں ایک ققنس کا پنکھ موجود ہے، جڑواں قلوب کا تعلق موجود ہے......''

''ہیری! اس رات کو وہ تم سے زیادہ خوفزدہ تھا۔ تم نے تو موت کے امکان کو تسلیم کرلیا تھا یہاں تک کہ گلے بھی لگا لیا تھا۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جو لارڈ والڈی مورٹ کبھی نہیں کرسکتا تھا۔ تمہاری ہمت جیت گئی۔ تمہاری چھڑی نے اس کی چھڑی کو شکست دے دی اور ایسا کرتے ہوئے دونوں کی چھڑیوں کے درمیان ایسا کچھ ہوا جوان کے مالکوں کے باہمی تعلق کو مربوط کرتا تھا۔''

''میرا یقین ہے کہ اس رات تمہاری چھڑی نے والڈی مورٹ کی چھڑی کی کچھ صلاحیتیں اور خوبیاں بھی لے لیں جس کا مطلب یہ ہے کہ اس میں تھوڑا سا والڈی مورٹ خود آ گیا۔ یہی وجہ ہے کہ جب وہ تمہارا تعاقب کررہا تھا تو تمہاری چھڑی نے اسے پہچان لیا۔ چھڑی نے پہچان لیا کہ وہ شناسا اور ہٹ دھرم دشمن ہے۔ اس کے بعد تمہاری چھڑی نے اسی کے جادو کا استعمال اس پر کیا۔ وہ جادو اتنا طاقتور تھا کہ لوسیس کی چھڑی نے کبھی نہیں کیا تھا۔ تمہاری چھڑی میں تمہاری قوت ارادی کا پختہ عزم اور والڈی مورٹ کی قاتلانہ مہارت کی طاقتیں موجود تھیں، لوسیس ملفوائے کی چھڑی کے پاس بچنے کا موقع ہی کہاں تھا؟''

''اگر میری چھڑی اتنی ہی طاقتور صلاحیتوں کی مالک تھی تو پھر ہرمائنی نے اسے کیسے توڑ دیا؟'' ہیری نے پوچھا۔

''میرے عزیز نوجوان! اس چھڑی کی پہچاننے کی صلاحیت کا دائرہ صرف لارڈ والڈی مورٹ کی حد تک ہی محدود تھا جس نے جادو کے اعلیٰ اصولوں اور قوانین کے ساتھ غلط انداز میں چھیڑخانی کی تھی۔ صرف اس کیلئے ہی وہ چھڑی غیر معمولی طور متحرک تھی ورنہ تو باقی چھڑیوں ہی جیسی عام چھڑی تھی......حالانکہ مجھے یقین ہے کہ یہ عمدہ تھی......'' ڈمبل ڈور نے مشفقانہ انداز میں اپنی بات مکمل کی۔

''میں اس وقت بہت اچھا محسوس کررہا ہوں۔'' ہیری نے اپنے صاف بیداغ ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔ ''ہم کہاں ہیں؟''

''یہی تو میں تم سے پوچھنا چاہ رہا ہوں؟'' ڈمبل ڈور نے چاروں طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''تمہارا کیا خیال ہے؟''

جب تک ڈمبل ڈور نے یہ سوال نہیں کیا تب تک ہیری کو معلوم ہی نہیں تھا۔ بہرحال، اب اس نے پایا کہ اس کے پاس جواب موجود تھا

''یہ تو کنگ کراس سٹیشن جیسا محسوس ہوتا ہے۔'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔ ''فرق صرف اتنا ہے کہ یہ بہت زیادہ صاف اور خالی ہے۔ جہاں تک میں دیکھ سکتا ہوں، کوئی ریل گاڑی بھی نہیں دکھائی دے رہی ہے۔''

''کنگ کراس سٹیشن؟'' ڈمبل ڈور ہنس رہے تھے۔ ''اچھا واقعی؟''

''تو آپ کے حساب سے ہم کہاں ہیں؟'' ہیری نے تھوڑا دفاعی انداز اختیار کرتے ہوئے کہا۔

''میرے عزیز نوجوان! مجھے ذرا بھی اندازہ نہیں ہے۔ یہ تمہارا ذوق ہے......''

ہیری کو معلوم نہیں تھا کہ اس کا کیا مطلب ہے ڈمبل ڈور اسے غصہ دلا رہے تھے۔ اس نے ان کی طرف گھور کر دیکھا پھر اسے یاد

آیا کہ اسے موجودہ جگہ کا پتہ معلوم کرنے کے بجائے زیادہ ضروری سوال پوچھنا ہے۔

''اجل کے تبرکات؟'' اس نے کہا اور یہ دیکھ کر خوش ہوا کہ ان الفاظ سے ڈمبل ڈور کے چہرے پر دلچسپی بھری مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔

''اوہ ہاں!'' انہوں نے تھوڑا پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

''تو......؟''

ہیری جب سے ڈمبل ڈور سے ملا تھا، تب سے پہلی بار وہ بوڑھے کے بجائے زیادہ جوان دکھائی دے رہے تھے۔ پل بھر کیلئے تو وہ اس چھوٹے بچے جیسے محسوس ہوئے جسے غلطی کرتے ہوئے پکڑ لیا گیا ہو۔

''کیا تم مجھے معاف کر سکتے ہو؟'' انہوں نے کہا۔ ''کیا تم اس بات کیلئے مجھے معاف کر سکتے ہو کہ میں نے تم پر پورا بھروسہ نہیں کیا؟ میں نے تمہیں پوری بات نہیں بتائی۔ ہیری! مجھے اندیشہ تھا کہ میری ہی طرح تم بھی ناکام ہو جاؤ گے۔ مجھے اندیشہ تھا تم بھی میرے جیسی غلطیاں کر بیٹھو گے۔ میں تم سے معافی چاہتا ہوں، ہیری! اب میں جان چکا ہوں کہ تم مجھ سے زیادہ اچھے انسان ہو......''

''آپ کس معاملے پر بات کر رہے ہیں؟'' ہیری نے ڈمبل ڈور کی بات کرنے کے انداز پر اور آنکھوں میں آنسو بھر آنے پر حیرانگی سے پوچھا۔

''اجل کے تبرکات......اجل کے تبرکات!'' ڈمبل ڈور بڑبڑائے۔ ''بدحواسی کے شکار فرد کا خواب......''

''وہ اصلی ہیں؟''

''اصلی اور خطرناک......احمقوں کیلئے لالچ کا جال۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''اور میں کتنا احمق تھا؟ مگر تم جانتے ہی ہو، ہے نا؟ اب تم سے کوئی بات چھپی ہوئی نہیں ہے، تم سب کچھ جانتے ہو۔''

''مگر میں کیا جانتا ہوں؟''

ڈمبل ڈور نے پورا بدن ہیری کی طرف گھما دیا اور ان کی چمکدار نیلی آنکھوں میں آنسو اب بھی چمک رہے تھے۔

''اجل کا مالک، ہیری! اجل کا مالک......کیا میں والڈی مورٹ سے زیادہ اچھا تھا؟''

''ظاہر ہے کہ آپ اچھے تھے!'' ہیری نے کہا۔ ''ظاہر ہے کہ آپ یہ بات سوچ بھی کیسے سکتے ہیں؟ آپ نے کبھی کسی کو نہیں مارا جب آپ کے پاس بہانہ بھی موجود تھا۔''

''سچ ہے......سچ ہے!'' ڈمبل ڈور نے کہا اس وقت وہ تسلی چاہنے والے بچے کی طرح دکھائی دے رہے تھے۔ ''پھر بھی میں نے اجل کو جیتنے کا ایک طریقہ تلاش کرنا چاہا، ہیری!''

''اس طریقے سے تو نہیں جس طریقے سے اس نے کیا تھا'' ہیری نے کہا۔ ڈمبل ڈور پر اس کے اتنے غصے کے بعد یہ عجیب تھا

کہ وہ اونچی چھت کے نیچے بیٹھ کر ڈمبل ڈور کو خود انہیں کے حملے سے بچا رہا تھا۔ ''پٹاریاں نہیں......اجل کے تبرکات!''

''بالکل! پٹاریاں نہیں......اجل کے تبرکات!'' ڈمبل ڈور بڑبڑائے۔

خاموشی چھا گئی، ان کے پیچھے چھوٹا جاندار اب بھی سسک رہا تھا مگر ہیری نے پلٹ کر اس کی طرف نہیں دیکھا۔

''گرینڈلوالڈ بھی تو ان کی تلاش کر رہا تھا؟'' اس نے پوچھا۔

ڈمبل ڈور نے ایک پل کیلئے اپنی آنکھیں بند کیں اور پھر سر ہلا دیا۔

''سب سے بڑھ کر اسی بات نے ہم دونوں کو ایک دوسرے کے قریب لا کھڑا کیا اور ایک دوسرے کیلئے کشش پیدا کر دی۔'' انہوں نے آہستگی سے کہا۔ ''دو چالاک، ذہین اور گھمنڈی نوجوان! جن کی لالچ کا ہدف ایک ہی تھا۔ مجھے یقین ہے کہ تم نے اندازہ لگا لیا ہوگا کہ وہ گوڈرک ہولو میں کیوں آنا چاہتا تھا کیونکہ وہیں پر 'اگنوٹس پیرویل' کی قبر تھی، وہ اس جگہ پر اچھی طرح تلاش کرنا چاہتا تھا جہاں تیسرا بھائی مرا تھا......''

''تو یہ سچ ہے۔'' ہیری نے پوچھا۔ ''وہ کہانی؟......پیرویل بھائی......''

''کہانی میں تو تین بھائی تھے۔'' ڈمبل ڈور نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''اوہ ہاں مجھے محسوس ہوتا ہے کہ وہ ویران راستے میں اجل سے ملے تھے......اس بارے میں مجھے ممکن بھی لگتا ہے پیرویل بھائی بہت ہی قابل، مہارت یافتہ اور خطرناک جادوگر تھے اور اپنے جادو سے انہوں نے ان طاقتور اشیاء کو نمودار کیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ ان کے بارے میں اجل کے تبرکات کی کہانی ان کے کارناموں کو دیکھتے ہوئے گھڑ لی گئی ہوگی......''

''جیسا کہ تم اب جانتے ہو، غیبی چوغہ صدیوں تک باپ سے بیٹے، ماں سے بیٹی تک وراثت میں سفر کرتا رہا۔ اس وقت یہ چوغہ اگنوٹس کے آخری زندہ وارث کے پاس ہے جو اگنوٹس کی طرح گوڈرک ہولو میں ہی پیدا ہوا تھا......''

ڈمبل ڈور ہیری کی طرف دیکھ کر مسکرائے۔

''میں......؟''

''ہاں تم......میں جانتا ہوں، تم نے اندازہ لگا لیا ہوا کہ جس رات تمہارے ماں باپ کی موت ہوئی تھی، اس رات یہ چوغہ میرے پاس کیوں تھا۔ جیمس نے یہ چوغہ کچھ دن قبل ہی دکھایا تھا۔ اس سے یہ عیاں ہو گیا کہ سکول میں اس کی زیادہ تر غلط حرکتیں پکڑی کیوں نہیں گئی تھیں؟ میں جو دیکھ رہا تھا اس پر مجھے یقین نہیں ہوا تھا۔ میں نے اس کی جانچ پڑتال کرنے کیلئے اسے کچھ وقت کیلئے مانگ لیا۔ میں نے اجل تینوں تبرکات کو ایک ساتھ کرنے کا اپنا خواب کافی عرصے پہلے ہی چھوڑ دیا تھا مگر میں اسے قریب سے دیکھنے کی لالچ سے خود کو باہر نہیں نکال پایا تھا......میں نے ایسا چوغہ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ بہت ہی پرانا، ہر طرح سے اوجھل......پھر تمہارے باپ کی موت ہو گئی اور میرے پاس آخرکار اجل کے دو تبرکات ہو گئے۔''

ان کے بولنے کا انداز کافی حد کڑوا تھا۔

''چوغے سے انہیں بچنے میں مدد نہیں ملتی۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔''والڈی مورٹ جانتا تھا کہ میرے ماں باپ کہاں چھپے ہوئے ہیں، چوغہ انہیں وار سے نہیں بچا سکتا تھا......''

''سچ ہے......سچ ہے!'' ڈمبل ڈور نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔

ہیری نے انتظار کیا مگر ڈمبل ڈور کچھ نہیں بولے۔اس لئے اس نے انہیں اکسایا۔

''تو جب یہ چوغہ آپ نے دیکھا تب تک آپ اجل کے تبرکات کی تلاش چھوڑ چکے تھے۔''

''اوہ ہاں!'' ڈمبل ڈور نے دھیمی آواز میں کہا۔ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ مجبوری میں ہیری سے نظریں ملا رہے تھے۔''تم جانتے ہو کہ کیا ہوا تھا؟تم جانتے ہو......تم مجھ سے اس سے زیادہ نفرت نہیں کر سکتے جتنا کہ میں خود سے کرتا ہوں۔''

''مگر میں آپ سے نفرت نہیں کرتا ہوں......''

''تو تمہیں کرنا چاہئے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا اور گہری سانس لی۔''تم میری بہن کی بیماری کا راز جانتے ہو۔یہ بھی جانتے ہو کہ ان ماگلوؤں نے کیا کیا تھا اور وہ کیا بن گئی؟تم جانتے ہو کہ میرے باپ نے بدلہ لینا چاہا اور اس کی قیمت چکاتے ہوئے اژقبان میں مر گئے،تم جانتے ہو کہ آریانا کی دیکھ بھال کے دوران میری ماں کی جان چلی گئی......''

''میں اس سے چڑتا تھا......'' ڈمبل ڈور نے واضح طور پر ٹھنڈے لہجے میں کہہ دیا تھا اب وہ ہیری کے سر اوپر کہیں خلا میں دور دیکھ رہے تھے۔''میں خداداد صلاحیت سے مالا مال، قابل اور ذہین تھا، چالاک اور ہوشیار تھا۔میں ذمہ داری سے بچنا چاہتا تھا۔میں معاشرے میں نام و منزلت کمانا چاہتا تھا، میں شہرت کی بلندیوں کو چھونا چاہتا تھا۔''

''مجھے غلط مت سمجھو!'' ڈمبل ڈور نے درد بھرے لہجے میں کہا جس سے وہ دوبارہ بوڑھے دکھائی دینے لگے۔''میں ان سے پیار کرتا تھا۔میں اپنے ماں باپ سے پیار کرتا تھا۔میں اپنے بہن بھائی سے بھی پیار کرتا تھا مگر میں خود غرض بھی تھا، ہیری!تم تو بہت ہی بے غرض اور مخلص ہو،اس لئے تم تصور بھی کر سکتے کہ میں کتنا خود غرض تھا......؟''

''جب میری ماں مرگئی اور مجھ پر میری بیمار بہن اور آوارہ بھائی کی ذمہ داری پڑ گئی تو میں غصے میں کڑھتا ہوا اپنے گاؤں واپس پہنچا۔میں نے تصور کیا کہ میں پھنس گیا ہوں، میں برباد ہو گیا ہوں،اور پھر ظاہر ہے وہ آ گیا......''

ڈمبل ڈور دوبارہ ہیری کی آنکھوں میں دیکھنے لگے۔

''گرینڈ لوالڈ......ہیری!تم تصور بھی نہیں کر سکتے کہ کس طرح اس کے خیالات،اس کی سوچ مجھ پر حاوی ہوتی چلی گئی۔مجھے مسحور کرنے لگی۔ہم بزور طاقت ماگلوؤں کو اپنے زیرنگیں کر لیں گے۔جادوئی معاشرے فاتح ہو جائے گا، گرینڈ لوالڈ اور میں اس عظیم جنگ آزادی کے مشہور اور تاریخی نوجوان کردار بن جائیں گے،جن کی اعلیٰ خدمات پر آئندہ نسلیں فخر کریں گی۔''

''اوہ! میرے ذہن میں کچھ جھنجوڑتے ہوئے خدشات بھی موجود تھے مگر میں نے اپنے ضمیر کی آواز کو حرص وشہرت کے کھوکھلے لفظوں سے کچل ڈالا۔ یہ 'عظیم نیک نامی' آخرلوگوں کی بھلائی کیلئے ہی تو ہوگی اور جو تھوڑا بہت نقصان ہوگا، اس سے جادوگروں کو اس سے سوگنا فائدہ ہوگا۔ کیا میں اپنے دل میں گلرٹ گرینڈ لوالڈ کی حقیقت جانتا تھا؟ میرا خیال ہے کہ میں جانتا تھا مگر میں نے اپنی آنکھیں موند لیں تھیں، میں تو بس یہ سوچ رہا تھا کہ ہمارے منصوبے اگر کامیابی سے ہمکنار ہو گئے تو میرے سب خواب سچ ہو جائیں گے......''

''اور ہمارے منصوبوں کی سب بنیادیں صرف ایک ہی چیز پر تھیں......اجل کے تبرکات! انہوں نے ہمیں اپنے سحر میں جکڑ لیا تھا، ہم دونوں کو اپنے پنجوں میں دبوچ لیا تھا۔ ایلڈر چھڑی، وہ ہتھیار جو ہمیں طاقت کے سرچشمے سونپے گا۔ مرے ہوئے لوگوں کو زندہ کرنے والا پتھر، اس کا مطلب زندہ لاشوں کی فوج تیار کرنا تھا حالانکہ میں نے یہ بات کے علم میں نہ ہونے کی اداکاری رچائی، میرے لئے اس کا مطلب میرے ماں باپ کو واپس زمین پر لانا تھا تاکہ میرے کندھوں سے ذمہ داری کا بوجھ ہٹ جائے۔''

''اور غیبی چوغہ!...... ہیری! نجانے کیوں ہم نے چوغے کے بارے میں کبھی زیادہ بات نہیں کی؟ ہم دونوں ہی چوغے کے بغیر خود کو بخوبی چھپانے کا فن جانتے تھے۔ ظاہر ہے کہ چوغہ کا سچا جادو یہ ہے کہ اس کا استعمال مالک کے ساتھ ساتھ دوسروں کو چھپانا اور ان کی حفاظت کرنے کیلئے بھی کیا جاسکتا ہے۔ میں نے سوچا کہ اگر ہمیں کبھی چوغہ ملا تو یہ آریانا کو چھپانے کے کام آئے گا۔ بہر حال، چوغے میں ہماری دلچسپی محض اس لئے تھی کیونکہ اس سے اجل کے تبرکات کی تکون پوری ہو جاتی تھی۔ ایسا مانا جاتا تھا کہ جو بھی فرد تینوں چیزوں کو ایک ساتھ جمع کر کے اس کا مالک بن جائے گا، وہ اجل کو سچ مچ جیت جائے گا۔ اس کا مطلب ہم نے یہ نکالا تھا کہ وہ فرد ناقابل تسخیر بن جائے گا......''

''اجل کا ناقابل تسخیر مالک...... گرینڈ لوالڈ اور ڈمبل ڈور۔ دو مہینے کی دیوانگی، پاگل پن اور سفاک خوابوں کا سحر...... میرے گھرانے کے دونوں بچوں سے میری غفلت کا دور......''

''اور پھر......تم جانتے ہی ہو کہ کیا ہوا؟ سچائی میرے بھائی کے روپ میں میرے سامنے آ کھڑی ہوئی جو اوسط درجے کا مالک، ان پڑھ مگر غیر محدود قابل ستائش انسان ہے۔ وہ جن سچائیوں کو چیخ چیخ کر میرے سامنے کہہ رہا تھا، انہیں میں سننا ہی نہیں چاہتا تھا، میں یہ نہیں سننا چاہتا تھا کہ میں ایک کمزور اور ذہنی مریضہ بہن کو ساتھ لے کر اجل کے تبرکات کی تلاش کرنے نہیں جاسکتا تھا۔''

''بحث تکرار میں بدلی اور پھر جھگڑے کا روپ اختیار کر گئی۔ گرینڈ لوالڈ نے ذہنی توازن کھو دیا۔ میں اس کے اندر چھپے ہوئے جس سفاک انسان کو نظر انداز کرنے کی اداکاری کر رہا تھا، وہ اب بھیانک انداز میں میرے سامنے آ چکا تھا، میری ماں کی تمام تر دیکھ بھال اور احتیاطی تدابیر کے بعد......آریانا......مرگئی۔''

ڈمبل ڈور نے ہلکی سی آہ بھری اور سچ مچ رونے لگے۔ ہیری نے ہاتھ بڑھایا اور اسے یہ معلوم ہونے پر بے حد خوشی ہوئی کہ وہ

انہیں چھوسکتا ہے۔اس نے ان کے بازو مضبوطی سے پکڑ لیا اور ڈمبل ڈور نے آہستہ آہستہ خود کو سنبھال لیا۔

''پھر...... گرینڈ لوالڈ بھاگ نکلا جیسا کہ میرے علاوہ کوئی بھی پیش گوئی کرسکتا تھا۔ وہ غائب ہو گیا۔ طاقت حاصل کرنے اور ماگلوؤں کو تشدد دینے کی اپنے منصوبوں کے ساتھ۔ وہ بھاگ گیا۔ اجل کے تبرکات کے اپنے خوابوں کے ساتھ۔ جن میں، میں نے اس کی حوصلہ افزائی کی تھی، اس کے اعتماد کی عمارت کو سینچا تھا اور ہرممکنہ مدد کی تھی۔ وہ بھاگ گیا اور میں اپنی بہن کی تدفین کیلئے پیچھے اکیلا رہ گیا۔ ابرفورتھ، ناقابل تلافی دُکھ اور شرمندگی کے احساس کے ساتھ۔ میں نے اپنی غلطی کی بہت بڑی قیمت چکائی تھی۔''

''برسوں گزر گئے، گرینڈ لوالڈ کے بارے میں بہت ساری افواہیں اُڑ رہی تھیں، لوگ کہتے تھے کہ اس نے غیر معمولی طاقت والی چھڑی حاصل کر لی تھی، اس دوران میرے سامنے ایک بار نہیں کئی بار وزیر جادو بننے کی پیشکش رکھی گئی، ظاہر ہے میں نے انکار کر دیا۔ میں سیکھ چکا تھا کہ طاقت و اقتدار کے معاملے میں قابل اعتماد فرد نہیں ہوں......''

''مگر آپ فج اور سکرمگوئیر سے زیادہ اچھے فیصلے کرتے، بہت زیادہ اچھے ثابت ہوتے۔'' ہیری نے منہ سے نکل گیا۔

''کیا واقعی؟'' ڈمبل ڈور نے بھاری پن سے کہا۔''مجھے اتنا یقین نہیں ہے، بہت چھوٹی عمر میں، میں ثابت کر چکا تھا کہ طاقت میری کمزوری، میری لالچ کا فتنہ تھی۔ یہ ایک عجیب بات ہے، ہیری! مگر طاقت کی نمائندگی کیلئے سب سے بہترین لوگ وہ ہوتے ہیں جنہوں نے اسے کبھی حاصل کرنا نہ چاہا ہو۔ تمہاری طرح کے لوگ...... جن پر رہنمائی کی ذمہ داری زبردستی تھوپ دی جاتی ہے اور جو مجبوری میں بوجھ اُٹھاتے ہیں، انہیں یہ جان کر حیرانگی ہوتی ہے کہ وہ اسے دوسروں کی بہ نسبت زیادہ عمدگی سے اُٹھا سکتے ہیں......''

''میں نے محسوس کیا کہ میں ہوگورٹس میں زیادہ محفوظ تھا، میرا خیال ہے کہ میں ایک اچھا استاد تھا......''

''آپ سب سے اچھے تھے......''

''شکریہ ہیری! مگر جب میں نے خود کو نوجوان جادوگروں کو تعلیم دینے میں مصروف کر لیا تھا تب گرینڈ لوالڈ انقلاب لانے کیلئے فوج اکٹھی کرنے میں مصروف تھا مگر کہا جاتا ہے کہ وہ مجھ سے ڈرتا تھا اور شاید یہ سچ ہو مگر مجھے لگتا تھا کہ میں اس سے زیادہ ڈرتا تھا......''

''اوہ موت سے نہیں......'' ڈمبل ڈور نے ہیری کی سوالیہ نگاہوں کو دیکھتے ہوئے جواب دیا۔''اس لئے نہیں کہ وہ میرے ساتھ جادوئی طاقت سے کیا کرسکتا ہے، میں جانتا تھا کہ ہمارے درمیان برابری کا مقابلہ ہے، شاید میں اس سے تھوڑا زیادہ مہارت یافتہ تھا، میں تو سچائی سے ڈر رہا تھا۔ دیکھو! میں کبھی نہیں جان پایا کہ اس آخری، بھیانک لڑائی میں ہم میں سے کس نے وہ خوفناک وار کیا تھا جس سے ہماری بہن کی موت ہوئی تھی، تم مجھے ڈرپوک کہہ سکتے ہو۔ میں ڈرپوک ہی تھا، ہیری! مجھے ساری چیزوں سے الگ یہ جاننے سے ڈر لگتا تھا کہ کہیں میں نے ہی تو اپنی بہن کو مار نہیں ڈالا تھا۔ اپنے تکبر اور حماقت سے نہیں بلکہ کہیں میں نے ہی تو دراصل وہ وار نہیں کیا تھا جس نے اس کی جان لی تھی......''

''میں سوچتا ہوں کہ وہ یہ بات جانتا تھا۔ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ وہ جانتا تھا کہ مجھے کس چیز سے ڈر لگتا ہے، میں اس کے ساتھ

مقابلہ کرنے کی درخواستوں کو ٹالتا رہا۔ جب کہ میرے انہیں ٹالنا میرے لئے شرمناک نہیں ہو گیا۔ لوگ مر رہے تھے، وہ کسی کے قابو میں نہیں آپا رہا تھا۔ اس کا ہاتھ رُکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا اور مجھے پوری کوشش کرنا ہی تھی......''

''تم جانتے ہی ہو کہ اس کے بعد کیا ہوا؟ میں نے وہ مقابلہ جیت لیا، میں نے اس کی چھڑی جیت لی......''

ایک اور خاموشی چھا گئی۔ ہیری نے یہ نہیں پوچھا کہ ڈمبل ڈور کو کیا کبھی یہ معلوم ہو پایا کہ آریانا کو کس نے مارا تھا؟ وہ یہ جاننا بھی نہیں چاہتا تھا۔ وہ تو یہ بھی نہیں چاہتا تھا کہ ڈمبل ڈور اسے اس بارے میں کچھ بتائیں۔ بالآخر وہ یہ جان گیا کہ خواب دکھانے والے طلسمی آئینے میں ڈمبل ڈور نے کیا دیکھا ہو گا اور ڈمبل ڈور آئینے کے بارے میں ہیری کے اضطراب کو کیوں سمجھتے تھے؟

وہ کافی دیر تک خاموشی میں بیٹھے رہے، پیچھے کے چھوٹے جاندار کے سسکنے سے اب ہیری ذرا بھی بے چین نہیں ہو رہا تھا۔

''گرینڈل والڈ نے والڈی مورٹ کو چھڑی کے پیچھے جانے سے روکا تھا، اس نے جھوٹ بولا تھا، یہ اداکاری کی تھی کہ وہ چھڑی اس کے پاس کبھی بھی نہیں تھی......'' بالآخر ہیری نے خاموشی توڑی۔

ڈمبل ڈور نے سر ہلاتے ہوئے اپنی گود کی طرف دیکھا، جس سے ان کی خمیدہ ناک پر آنسو چمک رہے تھے۔

''لوگ کہتے ہیں کہ بعد کے سالوں میں نارمن گارڈ کی جیل میں تنہا رہتے ہوئے وہ پچھتاوے اور ندامت میں ڈوب گیا تھا۔ مجھے امید ہے کہ یہ سچ ہی ہو گا۔ میں سوچنا چاہوں گا کہ اسے اپنے کارناموں اور کارگزاریوں پر دہشت اور شرم محسوس ہوئی تھی۔ شاید والڈی مورٹ سے بولا گیا جھوٹ اپنے گناہوں کے ازالہ کرنے کی ہی کوشش رہی ہو...... والڈی مورٹ کو اجل کے تبرکات تک پہنچنے کی کوشش کو روکنا مقصود ہو......''

''یا شاید آپ کی قبر توڑنے سے روکنے کی کوشش تھی؟'' ہیری نے اپنا قیاس ظاہر کیا اور ڈمبل ڈور نے اپنی آنکھیں پونچھ ڈالیں۔ تھوڑی دیر خاموشی چھائی رہی۔

''آپ نے مرے ہوئے لوگوں کو زندہ کرنے والے پتھر کا استعمال کرنے کی بھی تو کوشش کی تھی؟'' اس نے پوچھا۔

ڈمبل ڈور نے سر ہلایا۔

''یہ مجھے برسوں بعد گیونٹ گھرانے کے کھنڈر مکان میں دفن ملا۔ اجل کے اس تبرک کو حاصل کرنے کی مجھے سب سے زیادہ تمنا تھی۔ حالانکہ اس میں پتھر میں میں اسے بالکل الگ وجوہات کی بنا پر حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اسے دیکھتے ہی میرا دماغ گھوم گیا، ہیری! میں بالکل ہی بھول گیا کہ وہ اب ایک پٹاری میں بدل چکا تھا، اس لئے انگوٹھی پر تاریک جادو کا بھیانک نحوستی اثر موجود ہو گا۔ میں نے انگوٹھی اُٹھا کر پہن لی اور لمحہ بھر کیلئے سوچا کہ میں آریانا اور اپنے ماں باپ کو دیکھ سکوں گا اور انہیں بتا سکوں گا کہ میں کتنا زیادہ...... کتنا زیادہ غمگین تھا؟......''

''میں کتنا احمق تھا، ہیری؟ اتنے سالوں بعد بھی میں نے کچھ نہیں سیکھا تھا۔ میں اجل کے تبرکات کو اکٹھا کرنے کے قابل نہیں تھا،

میں نے یہ بار بار ثابت کیا تھا اور یہ اس کا آخری ثبوت تھا......''

''مگر کیوں؟'' ہیری نے کہا۔'' یہ تو فطری عمل تھا۔ آپ اپنے گھرانے کو دوبارہ دیکھنا چاہتے تھے، اس میں کیا بات غلط تھی؟''

''شاید کروڑوں میں ایک آدمی ہی اجل کے تبرکات کو دوبارہ اکٹھا کر سکتا تھا، ہیری! میں ان میں سے سب سے اچھے تبرک کو پانے کے قابل تھا جو سب سے کم غیر معمولی تھا۔ میں صرف ایلڈر چھڑی کا مالک بننے کا ہی اہل تھا جب تک کہ میں اس کے بارے میں ڈینگیں نہ ہانکتا پھروں اور اس سے کسی کی جان نہ لوں۔ مجھے اس کا استعمال کرنے کی اجازت صرف اس لئے دی گئی تھی کیونکہ میں نے اسے اپنے لالچ کیلئے نہیں بلکہ دوسروں کو بچانے کیلئے حاصل کیا تھا۔''

''چوغہ میں نے صرف دلچسپی کیلئے لیا تھا۔ اس لئے یہ میرے لئے کبھی اس طرح کام نہیں کر سکتا تھا جس طرح اس نے تمہارے لئے یعنی اپنے سچے مالک کیلئے کیا ہے۔ پتھر کا ستعمال میں نے تمہاری طرح قربانی کیلئے نہیں بلکہ دوسری دنیا میں پرسکون رہنے والے لوگوں کو واپس بلانے کیلئے کاش کیا ہوتا۔ تم ہی اجل کے تبرکات کے سب سے سچے اور اہل مالک ہو......''

ڈمبل ڈور نے ہیری کا ہاتھ تھپتھپایا اور ہیری ان کی طرف دیکھ کر ہنس دیا۔ وہ خود کو روک نہیں پایا۔ اب وہ ڈمبل ڈور سے ناراض کیسے رہ سکتا تھا؟

''آپ نے ان چیزوں کو اتنا مشکل کیوں بنایا تھا؟''

ڈمبل ڈور کی مسکراہٹ تھرک گئی۔

''ہیری! مجھے مس گرینجر پر یقین تھا کہ وہ تمہیں دھیما کر دے گی، مجھے اندیشہ تھا کہ تمہاری گرم مزاجی اور عجلت پسند طبیعت تمہارے اچھے دل پر حاوی ہو جائے گی۔ مجھے اندیشہ تھا کہ اگر ان للچانے والی چیزوں کے بارے میں میں تمہیں صاف سچائی بتا دوں گا تو میری ہی طرح تم بھی اجل کے تبرکات کا تعاقب کرنے پر بھٹک جاؤ گے۔ غلط موقع پر...... غلط اسباب کے ساتھ...... میں چاہتا تھا کہ اگر وہ تمہیں ملیں تو محفوظ طریقے سے ملیں، تم اجل کے سچے مالک تھے کیونکہ سچا مالک اجل سے فرار نہیں چاہتا ہے، وہ تسلیم کرتا ہے کہ اسے مرنا ہوگا اور وہ سمجھتا ہے کہ دنیا میں مرنے سے بھی زیادہ...... بہت بہت زیادہ بری چیزیں ہیں......''

''اور والڈی موورٹ کو اجل کے تبرکات کے بارے میں کبھی معلوم نہیں ہو پایا؟''

''مجھے نہیں لگتا کیونکہ جب اسے پتھر ملا تو وہ اسے پہچان نہیں پایا اور اس نے اسے پٹاری میں بدل ڈالا مگر ہیری! اگر اسے ان کے بارے میں کبھی معلوم بھی ہو جاتا تو بھی شاید اس کی دلچسپی پہلے تبرک یعنی ایلڈر چھڑی کے علاوہ کسی اور چیز میں نہ ہوتی۔ والڈی موورٹ کو چوغے کی کبھی کوئی خاص ضرورت محسوس نہیں ہوئی تھی اور جہاں تک پتھر کا سوال ہے تو وہ موت کے منہ سے کسے واپس بلانا چاہتا؟ اسے مردہ لوگوں سے ڈر لگتا ہے کیونکہ وہ پیار نہیں کرتا ہے......''

''مگر کیا آپ کو یہ اندازہ تھا کہ وہ ایلڈر چھڑی حاصل کرنا چاہے گا؟'' ہیری نے پوچھا۔

''جب لٹل ہینگ لٹن کے قبرستان میں تمہاری چھڑی نے والڈی مورٹ کی چھڑی کوشکست دے دی تو اسی وقت مجھے یقین ہو گیا تھا کہ وہ اس کیلئے کوشش ضرور کرے گا۔ پہلے تو اسے یہ خدشہ تھا کہ تم عمدہ صلاحیت کی وجہ سے اس سے جیت گئے ہو مگر اولیویںڈر کا اغوا کرنے کے بعد اسے جڑواں قلب کی عجیب وغریب کہانی کا علم ہو گیا۔ اس نے سوچا کہ کسی دوسری چھڑی کے استعمال سے کام بن جائے گا مگر ادھار لی ہوئی چھڑی بھی تم پر ناکام رہی۔ یہاں والڈی مورٹ نے خود سے یہ نہیں دریافت کیا کہ تم میں ایسی کون سی صلاحیت ہے؟ ایسی کون سی خوبی ہے؟ جو تمہاری چھڑی کو اتنا مضبوط اور طاقتور بناتی ہے۔ تم میں ایسی کون سی خداداد صلاحیت ہے جو اس میں نہیں ہے؟ اس کے بجائے وہ ایک طاقتور چھڑی کی تلاش میں چل دیا جو لوگوں کے کہنے کے مطابق ہر چھڑی کوشکست سے دوچار کر دیتی ہے۔ ایلڈر چھڑی کا مالک بننا، اس کیلئے ایک طرح کا جنون بن گیا جو تمہیں ہلاک کرنے کے جنون کے ہم پلہ ہی تھا۔ اسے یقین ہے کہ ایلڈر چھڑی اس کی آخری کمزوری کوختم کر دیتی ہے اور اسے سچ مچ ناقابل تسخیر بنا دیتی ہے، بیچارہ سیورس......''

''اگر آپ نے سنیپ کے ساتھ اپنی موت کی منصوبہ بندی بنائی تھی تو آپ چاہتے تھے کہ ایلڈر چھڑی سنیپ کے پاس پہنچ جائے، ہے نا؟''

''میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ یہ میرا ارادہ ضرور تھا۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''مگر یہ میرے ارادے کے مطابق......نہیں ہو پایا، ہے نا؟''

''نہیں......'' ہیری نے کہا۔ ''ایسا نہیں ہو پایا!''

ان کے پیچھے کا چھوٹا جاندار اچھلتا اور کراہتا رہا مگر ہیری اور ڈمبل ڈور اب تک کی سب سے طویل خاموشی میں بیٹھے رہے۔ اس دوران دھیمے انداز میں گرتی ہوئی برف کی طرح ہیری کو یہ احساس ہونے لگا کہ آگے کیا ہو گا؟

''مجھے واپس جانا ہوگا، ہے نا؟''

''یہ تو تم پر منحصر ہے۔''

''میرے پاس یہ اختیار ہے؟''

''اوہ ہاں!'' ڈمبل ڈور اس کی طرف دیکھ کر مسکرائے۔ ''تم کہتے ہو کہ ہم کنگ کراس سٹیشن پر بیٹھے ہیں؟ میں سوچتا ہوں کہ اگر تم واپس نہ لوٹنے کا فیصلہ کرو تو تم......ریل گاڑی میں بیٹھ سکتے ہو۔''

''اور یہ مجھے کہاں لے جائے گی؟''

''اوہ......آگے!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔

''والڈی مورٹ کے پاس ایلڈر چھڑی ہے؟''

''صحیح کہا......والڈی موورٹ کے ایلڈر چھڑی ہے۔''

''مگر آپ چاہتے ہیں کہ میں لوٹ کر جاؤں؟''

''میں سوچتا ہوں......''ڈمبل ڈور نے کہا۔''تم لوٹ کر جانے کا انتخاب کرتے ہو تو اس بات کا امکان ہے کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے گا۔ میں اس بات کا وعدہ نہیں کر سکتا مگر ہیری! میں اتنا ضرور جانتا ہوں کہ اگر تم وہاں جاؤ گے تو تم سے زیادہ خوف اسے ہو گا......''

ہیری نے ایک بار پھر اس عجیب جاندار کی طرف دیکھا جو دور والی نشست کے نیچے چھپا ہوا کانپ اور کراہ رہا تھا۔

''مرے ہوئے لوگوں پر رحم مت کھاؤ، ہیری! جو زندہ ہیں، ان کیلئے اپنا رحم بچا کر رکھو، ان پر رحم دلی کا اظہار کرو۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ان لوگوں پر مہربانی دکھاؤ جو محبت کے بغیر جی رہے ہوں۔ لوٹ کر تم یہ تہیہ کر سکتے ہو کہ کم سے کم لوگ موت کے گھاٹ اتریں، کم سے کم گھرانے بکھریں، اگر تمہیں یہ ہدف اہم لگتا ہے تو فی الحال ہم الوداع لیتے ہیں......''

ہیری نے آہ بھر کر سر ہلایا۔ اس جگہ کو چھوڑ کر جانا اتنا مشکل نہیں تھا جتنا کہ پہلے جنگل میں پیدل چل کر جانا مشکل لگا تھا مگر یہاں پر گرمی، روشنی اور سکون تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ درد اور موت کے خوف کی طرف واپس لوٹ رہا ہے۔ وہ اُٹھ کر کھڑا ہوا۔ ڈمبل ڈور بھی اُٹھ کھڑے ہوئے اور ایک طویل لمحے تک ایک دوسرے کی طرف دیکھتے رہے۔

''مجھے بس ایک آخری بات بتائیے۔'' ہیری نے کہا۔''کیا یہ سب اصلی ہے یا پھر یہ میرے دماغ میں کہیں چل رہا ہے؟''

ڈمبل ڈور اس کی طرف دیکھ کر مسکرائے اور ان کی آواز ہیری کے کانوں میں تیزی سے آ رہی تھی حالانکہ چکا چوند کر دینے والی دھند ایک بار پھر ارد گرد پھیل گئی تھی جس سے ان کا عکس غیر واضح ہو گیا تھا۔

''ظاہر ہے کہ یہ سب تمہارے دماغ میں ہی ہو رہا ہے، ہیری! مگر اس کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ یہ اصلی نہیں ہے......''

چھتیسواں باب

منصوبے میں نقص

وہ ایک بار پھر منہ کے بل زمین پر لیٹا ہوا تھا۔ جنگل کی سوندھی سوندھی مہک اس کی ناک میں بھری ہوئی تھی۔ اسے اپنے گال کے نیچے سخت اور ٹھنڈی زمین اور اپنی عینک کی چبھتی ہوئی نوک محسوس ہو رہی تھی۔ نیچے گرنے کی وجہ سے عینک کی نوک ترچھی ہوگئی تھی اور اس کی وجہ سے اس کی کنپٹی پر زخم ہوگیا تھا۔ اس کے بدن کا ہر حصہ بری طرح دُکھ رہا تھا اور جس جگہ پر جھٹ کٹ وار نے حملہ کیا تھا وہاں کسی آہنی مکے کی چوٹ جیسا محسوس ہو رہا تھا۔ وہ جہاں گرا تھا، وہاں سے ذرا سا بھی نہیں ہلا بلکہ بالکل ساکت و جامد پڑا رہا۔ اس کا بایاں بازو ایک عجیب انداز میں تڑا مڑا تھا اور اس کا منہ کھلا تھا۔

اسے امید تھی کہ مرگ خور اس کی موت کا جشن منائیں گے اور خوشی سے چیخنے چلانے کا شور کر رہے ہوں گے مگر اس کے برعکس اسے تیز قدموں کی آہٹ، سرگوشیوں اور پریشانی بھری بڑبڑاہٹوں کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔

''آقا......آقا......''

یہ بیلاٹرکس کی آواز تھی اور وہ اس انداز میں بول رہی تھی جیسے اپنے محبوب سے بات کر رہی ہو۔ ہیری اپنی آنکھیں کھولنے کی ہمت نہیں کر سکتا تھا مگر اس نے اپنی باقی حواس سے ماحول کو ٹٹولنے کی کوشش کی۔ وہ جانتا تھا کہ اس کی چھڑی اب بھی اس کے چوغے کے نیچے پھنسی ہوئی تھی کیونکہ وہ اسے اپنے سینے اور زمین کے درمیان دبا ہوا محسوس کر سکتا تھا۔ اس کے پیٹ کے نیچے ہلکے سے کشن جیسے احساس نے اسے بتا دیا کہ غیبی چوغہ بھی اپنی جگہ پر ہی تھا اور پوشیدہ تھا۔

''آقا......''

''بس کافی ہے......'' والڈی مورٹ کی آواز سنائی دی۔

کچھ اور قدموں کی آوازیں۔ کچھ لوگ والڈی مورٹ سے دور ہٹ رہے تھے۔ کیا ہو رہا ہے؟ یہ دیکھنے کیلئے متجسس اور بے چین ہیری نے اپنی بند آنکھوں میں ایک ملی میٹر کی درز کھول لی۔

والڈی مورٹ اُٹھ کر کھڑا ہو رہا تھا۔ کئی مرگ خور اس سے دور ہوئے اور اس کے گرد گھیرا بنا کر کھڑا ہوا ہجوم اب تیزی سے چھٹ

رہا تھا۔مرگ خور اپنی اپنی جگہوں پر واپس لوٹ رہے تھے۔وہاں تنہا بیلاٹرکس ہی باقی رہ گئی تھی جو والڈی موورٹ پر جھکی ہوئی تھی۔

ہیری نے اپنی آنکھیں دوبارہ بند کرلیں اور جو منظر دیکھا تھا اس پر غور کرنے لگا۔مرگ خور والڈی موورٹ کے چاروں طرف جمع تھے جو ایسا محسوس ہورہا تھا کہ وہ زمین پر گر گیا تھا، جب اس نے ہیری پر جھٹ کٹ وار کا استعمال کیا ہوگا تو کچھ نہ کچھ ہوا تھا۔کیا والڈی موورٹ بھی گیا گیا تھا؟ ایسا ہی لگتا ہے،شاید وہ دونوں ہی کچھ دیر کیلئے بیہوش ہوگئے تھے اور اب دونوں ہی ہوش میں آچکے تھے......

''آقا......کیا میں مدد......''

''مجھے کسی کی مدد نہیں چاہئے۔'' والڈی موورٹ نے سرد لہجے میں کہا۔حالانکہ ہیری اسے دیکھ نہیں سکتا تھا مگر اس کے دماغ میں تصویر ابھر آئی کہ بیلاٹرکس مدد کیلئے بڑھائے ہوئے ہاتھ اب پیچھے کھینچ رہی تھی۔

''لڑکا......کیا وہ مر گیا؟''

اچانک وہاں خاموشی چھا گئی۔کوئی بھی ہیری کے پاس نہیں گیا مگر اسے ان کی نگاہیں اپنے وجود پر محسوس ہوئیں۔ایسا لگ رہا تھا کہ ان نگاہوں کی وجہ سے وہ زمین میں اور گہرا سب گیا ہو۔وہ اس دہشت میں تھا کہ کہیں اس کی کوئی انگلی یا پلک نہ ہل جائے......

''تم......'' والڈی موورٹ نے کہا اور ایک دھماکے کے ساتھ درد بھری چیخ سنائی دی۔''جا کر اس کا جائزہ لو۔مجھے بتاؤ کہ وہ مر گیا ہے یا نہیں......''

ہیری نہیں جانتا تھا کہ اس کا جائزہ لینے کیلئے کون بھیجا گیا تھا۔وہ تو صرف وہیں پڑا رہ سکتا تھا حالانکہ اس کا دل غداری کرتا ہوا تیزی سے دھڑک رہا تھا۔وہ جائزہ لینے والے کا انتظار کرسکتا تھا مگر ساتھ ہی اسے یہ تسلی بھی تھی کہ والڈی موورٹ اس کے قریب آنے سے گھبرا رہا ہے۔والڈی موورٹ کو شک ہوگیا ہے کہ سب کچھ منصوبے کے تحت نہیں ہو پایا ہے۔

ہیری کو جتنی امید تھی،اس سے کہیں نرم ہاتھ نے اس کے چہرے کو چھوا اور اس کی ایک پلک کو کھول کر دیکھا۔وہی نرم ہاتھ اس کی قمیض کے نیچے رینگ گیا۔اس کے سینے پر نیچے گیا اور اس کے دل تک پہنچا۔اسے کسی عورت کی تیز تیز سانسوں کی آواز سنائی دے رہی تھی۔اس کے لمبے بال ہیری کے چہرے پر گدگدی کررہے تھے۔وہ جانتا تھا کہ وہ اس کے دل کی دھڑکن کو محسوس کرسکتی ہے۔

''کیا ڈریکو زندہ ہے......کیا وہ سکول میں ہے؟''

سرگوشی مشکل سے ہی سنائی دے پائی تھی۔اس کے ہونٹ ہیری کے کان سے ہی انچ کے فاصلے پر تھے۔اس کا سر اتنا نیچے تھا جھکا ہوا تھا کہ اس کے لمبے بالوں نے ہیری کے چہرے کو دوسرے لوگوں سے چھپا لیا تھا۔

''ہاں......'' ہیری نے غیر محسوس سرگوشی میں جواب دیا۔

اسے اپنے سینے پر رکھا ہوا ہاتھ سکڑتا ہوا محسوس ہوا۔عورت کے ناخن سینے پر خراش ڈال گئے پھر ہاتھ سینے سے نکل کر باہر چلا گیا، وہ اُٹھ کر بیٹھ گئی۔

''ہاں! وہ مرگیا ہے......'' نرسیسہ ملفوائے نے دیکھنے والوں سے کہا۔

اور اب وہ چیخ رہے تھے، فتح کے نشے سے سرشار اپنی خوشیوں کا اظہار کر رہے تھے۔ اپنے پاؤں پٹخ پٹخ کر ناچ رہے تھے، ہیری نے اپنی پلکوں کی درز میں سے دیکھا کہ جشن کی مستی میں مصروف وہ ہوا میں سرخ سفید روشنیوں کے دھماکے کر رہے تھے۔

وہ اب بھی موت کی اداکاری کرتے ہوئے زمین پر ہی پڑا رہا اور معاملہ اس کی سمجھ میں آ گیا۔ نرسیسہ جانتی تھی کہ اسے ہوگورٹس میں صرف اسی وقت داخل ہونے اور اپنے بیٹے کو تلاش کرنے کی اجازت مل سکتی ہے، جب وہ فاتح فوج کا حصہ ہوگی۔ اسے اب ذرا بھی پرواہ نہیں تھی کہ والڈی مورٹ جیتتا ہے یا نہیں......

''دیکھو!'' والڈی مورٹ جشن کے شور شرابے سے بلند آواز میں چیخا۔ ''ہیری پوٹر! میرے ہاتھوں سے مر چکا ہے اور کوئی بھی زندہ فرد، اب میرے خطرہ نہیں بن سکتا...... دیکھو! اینگورسم......''

ہیری کو اسی بات کی امید تھی۔ وہ جانتا تھا کہ اس کے بدن کو جنگل کی زمین پر سکون سے پڑا نہیں رہنے دیا جائے گا۔ والڈی مورٹ کی فتح کو ثابت کرنے کیلئے اس کے بدن کی بے حرمتی کی جائے گی۔ وہ ہوا میں کئی فٹ اوپر اُٹھ گیا اور بے جان دکھائی دینے کیلئے اسے اپنے سارے ہنر کو استعمال کرنے کی ضرورت پڑی۔ بہرحال، جس درد کی وہ امید کر رہا تھا، وہ نہیں ہوا۔ اسے ایک، دو، تین بار ہوا میں اچھالا گیا اس کی عینک چہرے سے اتر کر زمین پر جا گری اور پھر اس کی چھڑی بھی چوغے میں پھسلتی ہوئی محسوس ہوئی مگر وہ ساکت اور بے جان بنا رہا۔ جب وہ آخری بار زمین پر گرا تو اس وسیع خالی جگہ پر ہنسی کی چیخیں، قہقہے اور فتح کی کلکاریاں گونجنے لگیں۔

''اب ہم سکول میں چلتے ہیں۔'' والڈی مورٹ نے کہا۔ ''ان لوگوں کو دکھاتے ہیں کہ ان کے نجات دہندہ جادوگر کا کیا حشر ہوا ہے۔ لاش کو گھسیٹ کر کون لے جائے گا؟ او نہیں ٹھہرو......''

ہنسی کے قہقہوں کا طوفان سنائی دیا اور کچھ لمحوں بعد ہیری کو اپنے نیچے زمین کانپتی ہوئی محسوس ہوئی۔

''تم اسے لے کر چلو!'' والڈی مورٹ نے کہا۔ ''وہ تمہارے بازوؤں میں زیادہ صاف دکھائی دے گا، ہے نا؟ اپنے ننھے دوست کو اُٹھا لو ہیگرڈ...... اور اسے عینک...... ہاں عینک بھی پہنا دو، اس سے وہ جلدی پہچانا جائے گا......''

کسی نے ہیری کی عینک زور سے اس کے چہرے پر لگا دی مگر اسے جن بڑے ہاتھوں نے اُٹھایا تھا، وہ بے حد نرم تھے۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ ہیگرڈ کے ہاتھ اس کی زبردست سسکیوں کی وجہ سے کانپ رہے تھے۔ جب ہیگرڈ نے اسے اپنی بانہوں میں سمیٹ کر اُٹھایا تو ہیری کے بدن پر موٹے موٹے آنسو گرنے لگے۔ ہیری، حرکت کر کے یا کچھ کہہ کر ہیگرڈ کو یہ بتانے کی ہمت نہیں کر پایا کہ اب بھی سب کچھ ختم نہیں ہوا ہے۔

''چلو! والڈی مورٹ نے کہا اور ہیگرڈ لڑکھڑایا۔ قریبی درختوں کے درمیان سے وہ جنگل میں مجبوراً چلنے لگا۔ شاخیں ہیری کے بالوں اور چوغے میں الجھ رہی تھیں مگر وہ ساکت و جماد ہی رہا۔ اس کا منہ کھلا تھا اور آنکھیں بند تھیں۔ مرگ خور اس کے چاروں طرف

خوشیاں مناتے ہوئے چل رہے تھے اور ہیگرڈ اندھوں کی طرح چلتا ہوا سسکیاں بھر رہا تھا۔ اندھیرے میں کسی نے بھی یہ نہیں دیکھا کہ ہیری پوٹر کے کھلے ہوئے گلے میں ایک رگ اب بھی پھڑک رہی تھی......''

مرگ خور کے پیچھے دونوں دیو بھی بھیانک گرج کرتے ہوئے چلنے لگے۔ ہیری کو ان کے گرجتے، چنگھاڑتے ہوئے درختوں کے چرمرانے اور گرنے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ وہ اتنا زیادہ شور مچا رہے تھے کہ پرندے خوف سے اپنے گھونسلے چھوڑ کر کھلے آسمان میں پہنچ گئے تھے۔ اور ان کے شور میں مرگ خوروں کی خوشیوں کی چیختی چلاتی آوازیں بھی ڈوب کر رہ گئی تھیں۔ ہیری کو لگا کہ اس کی بند پلکوں پڑنے والا اندھیرا اب کم ہوتا جا رہا تھا۔ وہ سمجھ گیا کہ درختوں کے درمیان کا فاصلہ بڑھنے لگا ہے۔

''آں آں نہیں!''

ہیگرڈ کی غیر متوقع دہاڑ نے ہیری کو آنکھیں کھولنے پر مجبور کر دیا۔ ''اب تو خوش ہو کہ تم نہیں لڑے، ڈرپوک کہیں کے؟......کیا تم خوش ہو کہ ہیری پوٹر......مر......مر گیا......؟''

ہیگرڈ مزید کچھ نہیں بول پایا بلکہ پھر سے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ ہیری نے سوچا کہ کتنے قنطورس ان کے قافلے کو گزرتے ہوئے دیکھ رہے ہوں گے، وہ آنکھیں کھول کر انہیں دیکھنے کی ہمت بھی نہیں کر سکتا تھا۔ کچھ مرگ خوروں نے قنطورسوں کی تضحیک کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی، جب وہ قنطورسوں کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل گئے، کچھ دیر بعد ہوا میں تازگی سے ہیری کو احساس ہوا کہ وہ جنگل کے کنارے پر پہنچ چکے تھے۔

''رُک جاؤ......''

ہیری نے سوچا کہ لارڈ والڈی مورٹ کا حکم ماننے کیلئے ہیگرڈ مجبور ہو گیا ہوگا کیونکہ وہ تھوڑا لڑکھڑا گیا تھا۔ اب وہ جہاں کھڑے تھے، وہاں عجیب سی خنکی کا احساس ہونے لگا۔ ہیری کو روح کھچڑوں کی سانسوں کی کھڑکھڑاتی ہوئی آواز سنائی دینے لگی۔ جو بیرونی درختوں کی پہریداری کر رہے تھے۔ اب ان کا اس پر کوئی اثر نہیں پڑ رہا تھا یہ کچھ عجیب تھا۔ اس کی اپنی جان بچنے کی سچائی کسی مشعل کی طرح اس کے وجود میں جل رہی تھی اور روح کھچڑوں کے خلاف کام کر رہی تھی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کے باپ کا پشت بانی یک سنگھا اس کے دل کی حفاظت کر رہا ہو۔

کوئی ہیری کے پاس سے گزرا۔ ہیری جانتا تھا کہ یہ لارڈ والڈی مورٹ ہی تھا کیونکہ ایک لمحے بعد ہی وہ بولنے لگا۔ اس کی آواز جادو کے زور پر کئی گنا بڑھ کر کھلے میدان میں گونج رہی تھی اور ہیری کے کان کے پردے پھاڑتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

''ہیری پوٹر مر گیا ہے...... جب تم لوگ اس کی خاطر اپنی جان دے رہے تھے، تب وہ چوری چھپے بھاگ کر خود کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس کے فرار کے وقت ہم نے اسے مار ڈالا۔ ہم اس کی لاش کو بطور ثبوت اپنے ساتھ لائے ہیں۔ آ کر دیکھو! تمہارا 'نجات دہندہ جادوگر' چلا گیا ہے۔''

''ہم نے یہ جنگ جیت لی ہے۔تم نے اپنے آدھے سے زیادہ جنگجوؤں کو کھو دیا ہے، میرے مرگ خور اب بھی تمہاری تعداد کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہیں...... وہ لڑکا جو زندہ بچ گیا تھا......اب مر چکا ہے!......اب کوئی جنگ نہیں ہوگی جو بھی آدمی، عورت یا بچہ مخالفت کرے گا، اسے اور اس کے پورے گھرانے کو ایک ساتھ مار دیا جائے گا۔اب سکول سے باہر نکلو اور میرے احترام میں گھٹنوں کے بل جھک جاؤ۔میری سیادت کو قبول کرو، میں تمہیں بخش دوں گا۔تمہارے ماں باپ اور بچے، تمہارے بہن بھائی زندہ رہیں گے، میں سب کو معاف کر دوں گا اور ہم سب مل کر ایک نئی دنیا آباد کریں گے جس میں ہم خوش خوش رہیں گے......''

میدان اور سکول میں خاموشی چھا گئی۔والڈی مورٹ اب اس کے اتنا قریب تھا کہ ہیری دوبارہ آنکھیں کھولنے کی جرأت بھی نہیں کر سکتا تھا۔

''آؤ......'' والڈی مورٹ نے کہا۔ہیری کو سنائی دیا کہ والڈی مورٹ آگے بڑھ رہا تھا اور ہیگرڈ کو اس کے پیچھے چلنے کیلئے مجبور کر رہا تھا۔اب ہیری نے اپنی آنکھیں ایک پل کیلئے کھولیں اور دیکھا کہ والڈی مورٹ ان کے سامنے چل رہا تھا، وہ ناگنی کو اپنے کندھوں کے چاروں طرف لپیٹے ہوئے تھا۔جس کا جادوئی نادیدہ پنجرہ اب غائب ہو چکا تھا۔بہرحال، ہیری ابھی اپنے چوغے کے اندر سے اپنی چھڑی نہیں نکال سکتا تھا کیونکہ اندھیرا کم ہو رہا تھا اور مرگ خور اس کے دونوں طرف چل رہے تھے جو اسے ایسا کرتے ہوئے دیکھ سکتے تھے۔

''ہیری......'' ہیگرڈ سبک کر بولا۔''اوہ ہیری......ہیری!''

ہیری نے تیزی سے اپنی آنکھیں دوبارہ بند کر لیں۔وہ جانتا تھا کہ وہ سکول کے قریب پہنچ رہے ہیں، اس نے اپنے کان اس سمت میں لگا دیئے تاکہ وہ مرگ خوروں کے ہلنے اور ان کے قدموں کی تیز آوازوں کے پار سکول کے اندر زندہ لوگوں کی آوازیں سن سکے۔

''ٹھہرو......''

مرگ خور یکا یک رُک گئے۔آوازوں سے ہیری کو معلوم ہو گیا کہ وہ سکول کے بیرونی دروازے کے سامنے قطار میں کھڑے ہو گئے ہیں۔اسے اپنی بند پلکوں پر روشنی کا احساس بھی ہوا جو یقیناً بیرونی ہال میں سے آ رہی تھی۔وہ انتظار کرنے لگا۔کسی بھی پل وہ لوگ باہر نکل آئیں گے جن کی خاطر اس نے اپنی جان قربان کرنے کی کوشش کی تھی، وہ اسے ہیگرڈ کے بازوؤں میں دیکھیں گے۔

''نہیں......''

یہ ایک چیخ بہت بھیانک تھی کیونکہ اس نے کبھی یہ امید نہیں کی تھی یا خواب وخیال میں بھی نہیں سوچا تھا کہ پروفیسر میک گوناگل اتنی بری طرح چیخ سکتی ہیں۔اس نے پاس ہی ایک عورت کو ہنستے ہوئے سنا اور سمجھ گیا کہ بیلاٹرکس، پروفیسر میک گوناگل کی بدحواسی پر خوش ہو رہی تھی۔ہیری نے ایک پل کیلئے دوبارہ اپنی آنکھوں کی درز کھول کر دیکھا۔کھلے دروازے سے لوگ اپنے فاتحین کے سامنے آ

رہے تھے۔ جنگ میں بچے کھچے لوگ سامنے والی سیڑھیاں اتر کر خود اپنی آنکھوں سے ہیری کی موت کی تصدیق کرنے کیلئے آ رہے تھے۔ والڈی مورٹ اس کے تھوڑے فاصلے پر سامنے کھڑا تھا اور اپنی سفید انگلیوں سے ناگنی کا سر سہلا رہا تھا۔ اس نے اپنی آنکھیں دوبارہ بند کر لیں۔

''نہیں......''

''نہیں......''

''ہیری......ہیری......!''

رون، ہرمائنی اور جینی کی آوازیں میک گوناگل سے بھی زیادہ بری تھیں۔ ہیری انہیں چیخ کر جواب دینے کیلئے بیتابی محسوس کرنے لگا مگر وہ خاموش لیٹا رہا۔ ان کی چیخ و پکار نے جیسے بٹن دبا دیا۔ بچے ہوئے جنگجوؤں کا ہجوم مرگ خوروں پر تضحیک آمیز جملوں کی بوچھاڑ کرنے لگا۔ جب تک......

''خاموش......''

والڈی مورٹ چیختے ہوئے غرایا اور ایک دھماکے کے ساتھ تیز روشنی کی چمک ہوئی۔ ہر طرف خاموشی چھا گئی۔ ''تمہارا کھیل ختم ہو چکا ہے، اسے نیچے رکھ دو ہیگرڈ! ......میرے قدموں کے پاس جو اس کی صحیح جگہ ہے......''

ہیری کو محسوس ہوا کہ اسے نیچے نرم گھاس پر لٹایا جا رہا ہے۔

''دیکھو!'' والڈی مورٹ نے اس جگہ کے قریب چہل قدمی کرتے ہوئے کہا۔ ''ہیری پوٹر مر گیا ہے، نادان لوگو! اب تمہیں سمجھ میں آیا؟ اس میں ذرا بھی دم نہیں تھا۔ وہ تو ایک ایسا لڑکا تھا جو دوسروں کی قربانی کے باعث زندہ تھا......''

''اس نے تمہیں شکست دے دی!'' رون چیخ کر بولا اور سحر ٹوٹ گیا۔ ہوگورٹس کے محافظ دوبارہ چیخنے چلانے لگے، جب تک کہ ایک اور طاقتور دھماکے نے ان کی آوازیں بند نہیں کیں۔

''وہ مر گیا، جب وہ چوری چھپے سکول سے بھاگنے کی کوشش کر رہا تھا۔'' والڈی مورٹ نے کہا اور اس کی آواز اس جھوٹ پر خوش ہو رہی تھی۔ ''خود کو بچانے کی کوشش میں مارا گیا......''

لارڈ والڈی مورٹ رُک گیا۔ ہیری کو دھکم پیل اور شور شرابے کی آواز سنائی دیں۔ پھر ایک اور روشنی کی چمک، دھماکے کی آواز اور درد بھری ہنکار......اس نے اپنی آنکھیں ذرا سے کھولیں۔ کوئی ہجوم سے آزاد ہو گیا تھا اور والڈی مورٹ پر حملہ کرنے کیلئے آگے آ رہا تھا۔ ہیری نے اس ہیولے کو زمین پر گرتے اور نہتا ہوتے دیکھا۔ والڈی مورٹ حملہ آور کی چھڑی ایک طرف پھینک رہا تھا اور ہنس رہا تھا۔

''اور یہ کون ہے؟'' اس نے سانپ پھنکارتی ہوئی آواز میں پوچھا۔ ''یہ کس رضا کار نے نادانی کا مظاہرہ کیا ہے، جنگ ہارنے

کے بعد بھی لڑنے کا کیا انجام ہوتا ہے؟''

بیلاٹرکس خوشی سے ہنسی۔

''یہ نیول لانگ باٹم ہے، آقا! وہ لڑکا جس نے کیرو بہن بھائی کے سامنے مشکلوں کے پہاڑ کھڑے کئے رکھے۔ ایرور کا بیٹا......''

''اوہ ہاں! مجھے یاد ہے۔'' والڈی مورٹ نے نیول کو دیکھتے ہوئے کہا جو واپس کھڑا ہونے کیلئے جدوجہد کر رہا تھا۔ وہ نہتا اور غیر محفوظ تھا اور بچے ہوئے جنگجوؤں اور مرگ خوروں کے ٹھیک وسط میں کھڑا تھا۔ ''مگر تم خالص خون والے ہو، ہے نا؟...... بہادر لڑکے؟'' والڈی مورٹ نے نیول سے پوچھا جو اس کے سامنے اب کھڑا ہو چکا تھا اور ہاتھوں کی مٹھیاں بنا رہا تھا۔

''اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟'' نیول نے جرأت مندانہ لہجے میں کہا۔

''تم میں جوش ہے، بہادری، شجاعت ہے، اور تم اعلیٰ خاندان کے ہو۔ تم بہت عمدہ مرگ خور بنو گے۔ ہمیں تمہارے جیسے لوگوں کی ضرورت ہے، نیول لانگ باٹم!''

''جب جہنم میں برف جم جائے گی، اس وقت میں تمہارے گروہ میں شامل ہونے کے بارے میں سوچوں گا۔'' نیول نے تلخی سے کہا۔ ''ڈمبل ڈور کے جانباز......'' وہ بلند آواز میں چیخا اور ہجوم میں ایک بار پھر شور ہونے لگا۔ وہ اس کی حوصلہ افزائی کر رہے تھے جسے والڈی مورٹ کا خاموش سحر بھی روک پایا تھا۔

''بہت شاندار......'' والڈی مورٹ نے کہا اور ہیری کو اس کی آواز کی ملائمیت اور شیرینی بے حد خطرناک محسوس ہوئی جو سب سے طاقتور موت کے وار سے بھی زیادہ خطرناک تھی۔ ''لانگ باٹم! اگر تمہارا انتخاب یہی تو ہم اپنے اصلی منصوبے کی طرف لوٹتے ہیں۔'' اس نے آہستگی سے کہا۔ ''یہ تمہارے سر پر ہے......''

ابھی تک اپنی پلکوں کی درز میں دیکھنے والے ہیری نے والڈی مورٹ کو چھڑی لہراتے ہوئے دیکھا۔ کچھ پل بعد محل کی ٹوٹی ہوئی کھڑکی سے ایک عجیب شکل کی چیتھڑے جیسی چیز نیم روشنی میں اڑی اور والڈی مورٹ کے ہاتھ میں پہنچ گئی۔ اس نے اس کٹی پھٹی چیز کو اس کے نوکدار کنارے سے ہلایا۔ یہ خالی چیتھڑا کی طرح لہرانے لگی...... 'بولتی ٹوپی'

''ہوگورٹس سکول میں اب طلباء کو فریقوں میں بانٹنے کی رسم نہیں ہوگی۔'' والڈی مورٹ نے کہا۔ ''کوئی فریق نہیں ہوگا، میرے عظیم جدامجد 'سلے ژرسلے درن' کے مطابق، مہر اور رنگ سب کیلئے یکساں ہوں گے، ہے نا لانگ باٹم؟''

اس نے اپنی چھڑی نیول کی طرف تانی جو سخت اور ساکت ہو گیا تھا پھر والڈی مورٹ نے ٹوپی نیول کے سر پر رکھ دی جس سے یہ پھسل کر اس کی آنکھوں کے نیچے تک پہنچ گئی۔ سکول کے سامنے سے دیکھنے والا ہجوم میں ہلچل ہوئی اور مرگ خور نے ہوگورٹس کے جنگجوؤں کو دور رکھنے کیلئے ایک ساتھ اپنی چھڑیاں باہر نکال کر تان لیں۔

''یہاں پر نیول سب کو یہ مظاہرہ دکھا رہا ہے کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوتا ہے؟ جو میری مخالفت کرنے کی حماقت کرتے ہیں۔''

والڈی مورٹ نے کہا اور چھڑی لہرا کر بولتی ٹوپی میں آگ لگا دی۔ شعلے بھڑکنے لگے...... اجالے کی ہلکی روشنی میں چیخیں گونجنے لگیں، نیول شعلوں میں گھرا ہوا تھا۔ وہ اپنی جگہ جما ہوا تھا اور کوئی حرکت نہیں کر رہا تھا۔ ہیری اسے برداشت نہیں کر پایا، اسے کچھ کرنا ہی ہو گا......

اور پھر اسی پل ایک ساتھ کئی چیزیں رونما ہوئیں۔

انہیں سکول کی دور والی سرحد سے ایک شور سنائی دیا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے سینکڑوں لوگ اوجھل دیواریں کے دوسری طرف اکٹھے ہو گئے تھے اور جنگ کے نعرے لگاتے ہوئے سکول کی طرف بڑھتے چلے آ رہے تھے۔ اسی وقت گراپ سکول کے قریب سے نکل کر چلایا۔ ''ہیگر ......''

والڈی مورٹ کے دیوؤں نے اس کی چنگھاڑ بھری آواز کا پورا پورا جواب دیا۔ وہ ہاتھیوں کی طرح گراپ کی طرف لپکے جس سے زمین کانپ اُٹھی۔ پھر کھروں اور ہنہناہٹوں کی آواز گونجی اور کمانیں کھنچیں اور مرگ خوروں پر اچانک تیروں کی بوچھاڑ ہوگئی۔ مرگ خور تیروں سے بچنے کیلئے افراتفری کا شکار ہو گئے، وہ حیرانگی اور بوکھلاہٹ کا شکار ہو گئے تھے۔ ہیری نے اپنے چوغے میں ہاتھ ڈال کر غیبی چوغہ باہر نکالا اور اسے اپنے اوپر ڈال کر کھڑا ہو گیا۔

ایک تیز حرکت کر کے نیول نے خود کو بند ہوتم سحر سے آزاد کرا لیا اور جلتی ہوئی ٹوپی اس سے دور گر گئی۔ اس نے اس کی جلدی سے اس کی آگ بجھائی اور اس کی گہرائی سے چاندی کے چمکتے ہوئے یاقوتی دستے والی ایک چیز باہر نکالی......

آنے والے ہجوم یا لڑتے ہوئے دیوؤں یا دوڑتے ہوئے قنطورسوں کے لشکر کی آواز کی گرج کے اوپر چاندی کی تلوار کی آواز نہیں سنی جا سکتی تھی مگر اس کے باوجود ہر آنکھ اس پر جم گئی۔ ایک جھٹکے میں نیول نے والڈی مورٹ کے بڑے اژدہے کا سر اُڑا ڈالا تھا جو ہوا میں اوپر اچھلا اور بیرونی ہال کی آتی ہوئی روشنی میں چمکا۔ والڈی مورٹ کا منہ غصے بھری چیخ میں کھلا جو کسی نے نہیں سنی اور اژدہے کا بے جان جسم اس کے کندھے سے پھسل کر اس کے قدموں کے پاس دھم سے گر گیا......

اس سے پہلے کہ والڈی مورٹ اپنی چھڑی اُٹھا پائے، غیبی چوغے کے نیچے ہیری نے نیول اور والڈی مورٹ کے درمیان حفاظتی دیوار کا سحر کر دیا، پھر شور شرابے اور لڑتے ہوئے دیوؤں کے تیز قدموں کی آوازوں کے اوپر ہیگر ڈ کی چیخ سنائی دی۔

''ہیری......'' ہیگر ڈ پوری قوت سے چلایا۔ ''ہیری...... ہیری کہاں گیا؟''

ہر طرف کھلبلی مچ گئی، زوردار حملہ کرنے والے قنطورس مرگ خوروں کی صفیں بکھیر رہے تھے۔ سب لوگ دیوؤں کے ڈگمگاتے ہوئے قدموں سے بچ رہے تھے اور ایک نئی فوج قریب آتی جا رہی تھی۔ ہیری نے بڑے پنکھ والے جانوروں کو والڈی مورٹ کے دیوؤں کے سروں پر منڈلاتے ہوئے دیکھا، گھڑ پنجر اور بک بیک نامی قشنگر ان کی آنکھوں پر تابڑ توڑ حملے کر رہے تھے جبکہ گراپ پوری قوت کے ساتھ ان پر مکے برسا رہا تھا۔ صورتحال ایسی عجیب و غریب ہو چکی تھی کہ ہوگورٹس کے محافظ اور مرگ خوروں دونوں ہی سکول

کے اندر جانے پر مجبور ہو گئے تھے، دوبدولڑائی ایک بار پھر چھڑ گئی تھی۔ ہیری ہر دکھائی دینے والے مرگ خور کو اپنے وار کا نشانہ بنا رہا تھا اور وہ زمین بوس ہوتے جا رہے تھے، یہ جانے بغیر کہ انہیں کس نے نشانہ بنایا ہے، پیچھے ہٹتا ہوا ہجوم ان گرے ہوئے بدنوں کو اپنے پاؤں تلے کچل رہا تھا۔

غیبی چوغے میں چھپے ہوئے ہیری کو دھکم پیل دھکیلتی ہوئی بیرونی ہال میں لے گئی تھی۔ وہ والڈی مورٹ کو تلاش کر رہا تھا اور وہ اسے کمرے کی دوسری طرف کھڑا دکھائی دے گیا۔ بڑے ہال میں پیچھے ہٹتے ہوئے والڈی مورٹ اپنی چھڑی سے واروں کی بوچھاڑ کئے ہوئے تھا۔ ادھر ادھر وار کرتے ہوئے وہ اب اپنے وفاداروں کو چیخ چیخ کر ہدایات دے رہا تھا۔ ہیری نے ایک اور حفاظتی حصار کی نادیدہ دیوار کھڑی کر دی۔ جس سے والڈی مورٹ کے ممکنہ شکار سمیس فنی گن اور ہائنا ایبٹ اس کے قریب سے بحفاظت نکل کر بڑے ہال میں پہنچ گئے جہاں وہ دوسرے جنگجوؤں کے ساتھ شامل ہو گئے تھے۔

اب سامنے والی سیڑھیوں پر اور لوگ آ گئے تھے۔ ہیری نے دیکھا کہ چارلی ویزلی، ہورث سلگ ہارن سے آگے نکل رہا تھا جو اب بھی اپنا جگمگاتا سبز پاجامہ پہنے ہوئے تھے۔ ہوگورٹس میں ٹھہرنے اور لڑنے کا فیصلہ کرنے والے ہر طالبعلم کے ساتھ اس کے گھرانے کے افراد اور دوست بھی آ چکے تھے۔ ہاگس میڈ کے دکاندار اور مضافاتی لوگ بھی تھے۔ قنطورس بین، رونن اور میگورئین کھروں کی تیز آوازوں کے ساتھ ہال میں گھس گئے تھے جب ہیری کے عقب میں باورچی خانے کی طرف جانے والا دروازہ ٹوٹ کر قبضوں پر جھولنے لگا۔

ہوگورٹس کے گھریلو خرس چیختے ہوئے بیرونی ہال میں آئے۔ وہ چھری کانٹے اور گوشت کاٹنے والے چاقو لہرا رہے تھے۔ ان کی قیادت کریچر کر رہا تھا۔ جس کی مینڈک جیسی ٹرٹر آواز اس کہرام کے باوجود سنائی دے رہی تھی۔ کریچر کے سینے پر ریگولس بلیک کا لاکٹ اچھل رہا تھا اور وہ چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا۔ ''لڑو......لڑو میرے مالک کی خاطر لڑو جو گھریلو خرسوں کا دفاع کرنے والے ہیں، تاریکیوں کے شہنشاہ سے لڑو...... بہادر ریگولس کے نام پر لڑو......لڑو!''

گھریلو خرسوں کا گروہ مرگ خوروں کے ٹخنوں اور جانگھوں پر آہنی دھاروں سے وار کر رہا تھا، انہیں گہرے زخم لگا رہا تھا، چاقو گھونپ رہا تھا۔ ان کے چھوٹے چھوٹے چہروں پر دلیری اور غصہ جھلک رہا تھا۔ ہیری نے دیکھا کہ صرف عدم استحکام اور غیر متوازن صورتحال کے باعث اب شکست کھا رہے تھے۔ ان پر جادوئی وار پڑ رہے تھے۔ قنطورس تیروں کے وار کر رہے تھے اور گھریلو خرس پیروں میں چاقو چھریاں گھونپ رہے تھے۔ صرف بچنے کی کوشش میں وہ آنے والے جھنڈ میں گم ہو رہے تھے۔

مگر جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی تھی۔ ہیری لڑنے والے کے درمیان تیزی سے بھاگا اور الجھے ہوئے جنگجوؤں کے بیچ میں نکل کر بڑے ہال میں پہنچ گیا۔

والڈی مورٹ ہال کے وسط میں کھڑا تھا اور اپنے آس پاس موجود ہر فرد کو پیٹ رہا تھا، مار رہا تھا۔ ہیری اسے واضح طور پر نہیں

دیکھ سکتا تھا مگر وہ اس کے پہنچتا چلا گیا۔ وہ اب بھی غیبی چوغے میں اوجھل تھا۔ بڑے ہال میں ہجوم جمع ہو چکا تھا کیونکہ سب وہیں آرہے تھے۔

ہیری نے دیکھا کہ جارج اور لی جارڈن نے یکسلے کو فرش پر گرا دیا۔ والڈن میک نیئر کو ہیگرڈ نے کمرے کے پار پھینک دیا۔ وہ پتھر کی دیوار سے ٹکرا کر بیہوش ہو گیا تھا۔ ہیری نے دیکھا کہ رون اور نیول، فینر یئر گرے بیک کو پچھاڑ رہے تھے۔ ابروفورتھ راکوڈ کو ششدر کر رہا تھا۔ آرتھر ویزلی اور پرسی ویزلی تھکنس کو زمین پر گرا رہے تھے۔ لوسیس ملفوائے اور نرسیسہ ہجوم میں بھاگ رہے تھے، وہ لڑنے کی کوشش ہی نہیں کر رہے تھے بلکہ اپنے بیٹے کا نام لے کر اسے پکار رہے تھے۔

والڈی مورٹ اب پروفیسر میک گوناگل، سلگ ہارن اور کنگ سلے سے ایک ساتھ لڑ رہا تھا۔ اس کے چہرے پر سرد نفرت تھی جب وہ اس کے آئے مگر وہ اسے ہلاک نہیں کر پا رہے تھے۔

والڈی مورٹ سے پچاس گز فاصلے پر بیلاٹرکس ابھی لڑ رہی تھی، اپنے آقا کی طرح وہ بھی ایک ساتھ تین لوگوں سے لڑ رہی تھی۔ ہرمائنی، جینی اور لونا اپنی پوری طاقت سے لڑ رہی تھیں مگر بیلاٹرکس کی مہارت سے صاف دکھائی دے رہا تھا کہ وہ ان کے بس کی بات نہیں تھی۔ ہیری کا دھیان بھٹکا جب اس نے دیکھا کہ ایک جھٹ کٹ وار جینی کے قریب سے گزرا کہ وہ صرف ایک انچ کے فاصلے سے مرتے مرتے بچی تھی۔

ہیری نے رُخ بدل اور والڈی مورٹ کے بجائے بیلاٹرکس کی طرف بھاگا۔ اسی لمحے کسی نے اسے دھکا دے کر ایک طرف دھکیل دیا۔

''چڑیل عورت...... میری بیٹی کو نہیں...... پیچھے ہٹو!''

مسز ویزلی نے اپنا سفری چوغہ اتار کر پھینک دیا جب انہوں نے بھاگتے ہوئے اپنے بازو آزاد کئے۔ بیلاٹرکس اپنی جگہ پر گھومی اور نئی حملہ آور کو دیکھ کر خوشی سے گرجی......

''میرے راستے سے ہٹ جاؤ......'' مسز ویزلی نے تینوں لڑکیوں سے چیخ کر کہا اور چھڑی لہرا کر اس سے مقابلہ کرنے لگیں۔ ہیری نے دہشت اور تجسس سے دیکھا دیکھا۔ جب ماؤلی ویزلی کی چھڑی تیزی سے لہرانے لگی۔ بیلاٹرکس لسٹرینج کی مسکان پھیکی پڑ گئی اور غراہٹ میں بدل گئی۔ دونوں چھڑیوں سے روشنی کے شعلے اُڑ رہی تھیں۔ دونوں جادوگرنیوں کے پیروں کے آس پاس کا فرش گرم ہو کر تڑخ گیا تھا۔ دونوں عورتیں ایک دوسرے کی جان لینے کیلئے لڑ رہی تھیں......

''نہیں......'' مسز ویزلی چیخیں جب کچھ طلباء ان کی مدد کرنے کیلئے آگے بڑھے۔ ''پیچھے ہٹ جاؤ...... پیچھے ہٹ جاؤ...... وہ میری شکار ہے......''

سینکڑوں لوگ اب قطار بنا کر دیواروں سے لگے ان دونوں کا مقابلہ دیکھ رہے تھے۔ والڈی مورٹ اپنے تین حریفوں سے

نبرد آزما تھا اور ماؤلی، بیلاٹرکس سے لڑ رہی تھی۔ ہیری ان دونوں کے بیچ غیبی چوغے میں اوجھل تھا مگر غلط فرد پر وار کرنے کی غلطی نہیں کر سکتا تھا۔ جنگ اتنی تیز رفتاری سے ہو رہی تھی کہ اسے یقین ہی نہیں تھا کہ اس کا نشانہ صحیح لگ پائے گا۔

''جب میں تمہیں ماردوں گی تو تمہارے بچوں کا کیا ہوگا؟'' بیلاٹرکس نے طنز کرنشتر چلایا جو اپنے آقا جتنی تیز گھوم رہی تھی حالانکہ ماؤلی کے وار اس کے چاروں طرف رقص کرر ہے تھے۔ ''جب ممی بھی وہاں چلی جائیں گی جہاں ان کا پیارا فریڈی چلا گیا ہے؟''

''تم میرے......بچوں کو اب......چھو بھی......نہیں سکتی......''

بیلاٹرکس ہنسی، یہ اسی طرح کی پرجوش ہنسی تھی جو پردے کے پیچھے گرنے سے ٹھیک پہلے اس کے کزن سیریس بلیک کے چہرے پر دکھائی دی تھی۔ اچانک ہیری کو معلوم ہوگیا کہ اس کے بعد کیا ہوگا؟......اور پھر وہی ہوا۔

ماؤلی کا وار اس کے پھیلے ہوئے بازو کے نیچے سے نکلا اور اس کے سینے پر پڑا......ٹھیک اس کے دل کے اوپر......

بیلاٹرکس کی طنزیہ ہنسی ٹھہر سی گئی، اس کی آنکھیں باہر نکل آئیں، پل بھر کیلئے وہ جان گئی کہ کیا ہوا تھا اور پھر وہ زمین پر گر گئی۔ دیکھنے والے ہجوم نے فتح کے جوشیلے نعرے لگائے اور شور شرابے کا طوفان مچ گیا۔ والڈی مورٹ بری طرح چیخا۔

ہیری کو محسوس ہوا جیسے وہ دھیمی رفتار میں گھوما۔ اپنی آخری اور سب سے اچھی وفادار اور قابل سپہ سالار کی موت پر والڈی مورٹ کا غصہ بم کی طرح پھٹا۔ میک گوناگل، کنگ سلے اور سلگ ہارن دھماکے سے اُڑ کر پیچھے پیچھے گئے اور ہوا میں تڑپنے لگے۔ والڈی مورٹ نے اپنی چھڑی ماؤلی ویزلی کی طرف تان دی۔

''خولتم......'' ہیری گرجا اور نادیدہ دیوار ہال کے درمیان کسی حفاظتی خول کی طرح نمودار ہوگئی۔ والڈی مورٹ نے چاروں طرف دیکھا کہ آواز کہاں سے آئی تھی؟ ہیری نے بالآخر اپنا غیبی چوغہ اتار دیا۔

صدمے بھری خوشی اور آہوں کی چیخ و پکار گونج اُٹھی۔ ہر طرف سے آوازیں آنے لگیں۔

''ہیری......وہ زندہ ہے......وہ زندہ ہے......''

بہرحال، آوازاچانک تھم گئیں۔ سہمی ہوئی بھیڑ اچانک خاموش ہوگئی جب والڈی مورٹ اور ہیری نے نظریں ملائیں اور ایک دوسرے کے چاروں طرف گھومنے لگے۔

''میں نہیں چاہتا ہوں کہ کوئی اور مدد کرنے کی کوشش کرے۔'' ہیری نے بلند آواز میں گرجتے ہوئے کہا اور پوری خاموشی میں اس کی آواز کسی بگل کی طرح گونجی۔ ''یہ اسی طرح ہونا ہے، یہ کام مجھے ہی کرنا ہے......''

والڈی مورٹ نے سانپ جیسی پھنکار نکالی۔

''پوٹر کا یہ مطلب نہیں ہے۔'' اس نے کہا اور اس کی سرخ آنکھیں پھیلی ہوئی تھیں۔ ''وہ اس طرح سے کام نہیں کرتا ہے، ہے نا؟ تم آج کسے ڈھال بناؤ گے، پوٹر؟''

''کسی کو بھی نہیں......'' ہیری نے کہا۔ ''اب ایک بھی پٹاری نہیں بچی ہے، اب معاملہ تمہارے اور میرے درمیان ہے، ایک کے زندہ رہتے ہوئے دوسرا زندہ نہیں رہ سکتا اور ہم میں سے ایک ہمیشہ کیلئے اس دنیا سے چلا جائے گا......''

''ہم میں سے ایک؟'' والڈی مورٹ نے ہنکار بھر کر کہا اور اس کا پورا بدن سخت تھا، اس کی سرخ انگار آنکھوں نے ہیری کو اس سانپ کی طرح گھورا جو وار کرنے والا ہو۔ ''تمہارا خیال ہے کہ تم پھر بچ جاؤ گے۔ تم پہلے اتفاق سے بچ گئے تھے اور اس لئے کیونکہ ڈمبل ڈور تمہیں راستہ دکھا رہے تھے......''

''جب میری ماں نے مجھے بچانے کیلئے جان دی تو یہ اتفاق تھا؟'' ہیری نے پوچھا۔ وہ اب بھی ایک دوسرے کے پاس دائرے میں گھوم رہے تھے اور ایک دوسرے سے برابر کا فاصلہ رکھے ہوئے تھے۔ ہیری کی نگاہ والڈی مورٹ پر جمی ہوئی تھی۔ ''جب میں نے اس قبرستان میں لڑنے کا فیصلہ کیا تو یہ بھی اتفاق تھا؟ کیا یہ اتفاق ہے کہ آج رات میں نے اپنی حفاظت کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی اور میں پھر بھی بچ گیا تاکہ دوبارہ لڑنے کیلئے لوٹ سکوں......''

''اتفاقات......'' والڈی مورٹ چیخا مگر اس نے اب بھی وار نہیں کیا اور دیکھنے والے لوگ جم گئے جیسے بے جان ہوں۔ ہال میں سینکڑوں لوگ تھے مگر ان کے علاوہ کوئی بھی سانس لیتا ہوا دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ ''اتفاقات......قسمت اور یہ سچائی کہ تم اپنے سے زیادہ بڑے آدمیوں اور عورتوں کے پیچھے چھپ گئے اور مجھے ان کی جان لینا پڑی......''

''تم آج رات کسی اور کو نہیں مار پاؤ گے۔'' ہیری نے کہا جب انہوں نے دائروی انداز میں گھومتے ہوئے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھا۔ سرخ اور سبز آنکھیں آپس میں ملی ہوئی تھیں۔ ''اب تم کبھی بھی ان میں سے کسی کو نہیں مار پاؤ گے۔ کیا تم اسے سمجھ نہیں پائے؟ میں مرنے کیلئے تیار تھا تاکہ تم لوگوں کو نقصان نہ پہنچاؤ......''

''مگر تم مرے نہیں ہو......''

''......میں مرنا چاہتا تھا اور اسی وجہ سے یہ ہوا۔ میں نے وہی کیا جو میری ماں نے کیا تھا۔ وہ تم سے محفوظ ہیں۔ کیا تم نے دھیان نہیں دیا کہ تم نے ان پر جو وار مارے تھے وہ اٹوٹ نہیں ہیں؟ تم ان پر تشدد نہیں کر سکتے۔ تم انہیں چھو بھی نہیں سکتے۔ تم اپنی غلطیوں سے نہیں سیکھتے ہو، رڈل...... ہے نا؟''

''تمہاری اتنی جرأت......؟''

''ہاں! میری اتنی جرأت......'' ہیری نے گرجتے ہوئے کہا۔ ''میں ایسی باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ہو، ٹام رڈل! میں بہت سی اہم اور راز کی باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ہو۔ ایک اور بڑی غلطی کرنے سے پہلے کچھ باتیں سننا چاہو گے؟''

والڈی مورٹ کچھ نہیں بولا بلکہ دوائرے میں چلتا رہا۔ ہیری جانتا تھا کہ اس نے کچھ دیر کیلئے اسے مسحور کر کے بیچ کی خلیج پیدا کر دی ہے۔ والڈی مورٹ بزدلی سے یہ سوچ رہا تھا کہ اس بات میں کتنی سچائی کا امکان ہے کہ ہیری سچ مچ اس کا آخری راز جانتا ہے۔

''کیا یہ محبت ہے؟'' والڈی مورٹ کا سانپ جیسا چہرہ تمسخرانہ انداز میں غرایا۔ ''ڈمبل ڈور کا فلسفہ محبت، جس کے بارے میں ان کا دعویٰ تھا کہ یہ موت کو بھی جیت سکتا ہے حالانکہ محبت انہیں مینار سے گرانے سے نہیں بچا پائی۔ جب وہ کسی بوڑھے گڈے کی طرح زمین پر گر کر ٹوٹ گئے؟ محبت، جو مجھے تمہاری بدذات ماں کو کاکروچ کی طرح مارنے سے نہیں روک پائی، پوٹر! کوئی بھی تم سے اتنی محبت نہیں کرتا ہے کہ وہ اس بار بھاگ کر آگے آجائے اور میرا وار جھیل پائے تو میرے وار سے اب تمہیں مرنے سے کون بچا پائے گا؟''

''بس ایک چیز......'' ھیری نے کہا۔ وہ اب بھی ایک دوسرے کے آس پاس دائرے میں گھوم رہے تھے اور صرف آخری راز کی وجہ سے ایک دوسرے سے دور تھے۔

''محبت نہیں تو تمہیں اس بار اور کون سی چیز بچائے گی؟'' والڈی مورٹ نے پوچھا۔ ''تمہیں یا تو یہ یقین ہوگا کہ تمہیں ایسا جادو آتا ہے جو مجھے نہیں آتا ہے یا پھر تمہارے پاس مجھ سے زیادہ طاقتور ہتھیار موجود ہے......؟''

''مجھے دونوں باتوں پر یقین ہے۔'' ھیری نے کہا۔ سانپ جیسے چہرے پر صدمے کا تاثر پھیل گیا حالانکہ یہ فوراً ہی غائب ہوگیا۔ والڈی مورٹ ہنسنے لگا اور یہ آواز اس کی چیخوں سے زیادہ ڈراؤنی تھی۔ کسی خوشی کے بغیر پاگلوں جیسی ہنسی خاموشی میں چاروں طرف گونجنے لگی۔

''تم ایسا سوچتے ہو کہ تم مجھ سے زیادہ جادو جانتے ہو؟'' اس نے کہا۔ ''مجھ سے زیادہ، لارڈ والڈی مورٹ سے زیادہ، جس نے ایسا جادو کیا ہے، جس کے بارے میں ڈمبل ڈور نے کبھی خواب وخیال میں بھی کبھی سوچا تھا......''

''اوہ ہاں! انہوں نے اس کے بارے خوابوں میں سوچا تھا۔'' ھیری نے کہا۔ ''مگر وہ تم سے زیادہ جانتے تھے، اتنا زیادہ کہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا، جو تم نے کیا......''

''تمہارا مطلب ہے کہ وہ کمزور تھے؟'' والڈی مورٹ چیخا۔ ''اتنے کمزور کہ ان میں وہ کرنے کی ہمت ہی نہیں تھی۔ اتنے کمزور کہ انہوں نے وہ نہیں لیا جو ان کا ہوسکتا تھا جو اب میرا ہوگا......''

''نہیں! وہ تم زیادہ چالاک اور ہوشیار تھے۔'' ھیری نے کہا۔ ''بہتر جادوگر......بہتر انسان!''

''میں نے ایلبس ڈمبل ڈور کو مروایا تھا۔''

''تمہیں ایسا لگتا ہے......مگر تم غلطی پر ہو۔'' ھیری نے کہا۔

پریشان حال اور دکھی ہجوم پہلی بار اپنی جگہ پر کسمسایا جیسے چاروں طرف اور دیواروں کے پاس کھڑے سینکڑوں لوگوں نے ایک ساتھ سانس کھینچی۔

''ڈمبل ڈور مر چکے ہیں......'' والڈی مورٹ نے الفاظ ھیری کی طرف ایسے اچھالے جیسے ان سے اسے ناقابل برداشت تکلیف پہنچے گی۔ ''ان کا بدن اس سکول کے میدان میں بنی ہوئی سنگ مرمر کی قبر میں گل سڑ رہا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے پوٹر! اور

وہ اب لوٹ نہیں پائیں گے۔‘‘

’’بالکل! ڈمبل ڈور مر چکے ہیں......‘‘ ہیری نے پرسکون لہجے میں کہا۔ ’’لیکن تم نے انہیں مارا ہے، انہوں نے اپنی موت سے کئی مہینے پہلے ہی اپنے مرنے کا طریقہ خود منتخب کر لیا تھا اور اس آدمی کے ساتھ پوری منصوبہ بندی کر لی جسے تم اپنا خدمت گزار سمجھتے تھے......‘‘

’’یہ کیسی بے تکی بات ہے......؟‘‘ والڈی مورٹ نے کہا مگر اب بھی اس نے وار نہیں کیا اور اس کی سرخ آنکھیں ہیری کی نظروں سے نہیں ہٹیں۔

’’سیورس سنیپ کبھی بھی تمہارے گروہ میں نہیں تھا۔‘‘ ہیری نے کہا۔ ’’وہ ہمیشہ سے ہی ڈمبل ڈور کے ساتھ تھا، اسی پل سے ڈمبل ڈور کے ساتھ تھا جب تم نے میری ماں کو مارنا چاہا تھا اور تمہیں کبھی اس بات کا احساس ہی نہیں ہوا کیونکہ اس چیز کو تم سمجھ نہیں سکتے تھے، تم نے کبھی سنیپ کا پشت بانی تخیل نہیں دیکھا، ہے نا......رڈل!‘‘

والڈی مورٹ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ چیر پھاڑ کرنے کیلئے تیار بھیڑیوں کی طرح ایک دوسرے کے چکر کاٹتے رہے۔

’’سنیپ کا پشت بانی تخیل ہرن تھا۔‘‘ ہیری نے کہا۔ ’’بالکل میری ماں جیسا...... کیونکہ وہ زندگی بھر ان سے محبت کرتے رہے، بچپن سے ......محبت......تمہیں احساس ہو جانا چاہئے تھا۔‘‘ اس نے کہا جب اس نے والڈی مورٹ کے نتھنوں کو پکڑتے ہوئے دیکھا۔ ’’سنیپ نے تم سے میری ماں کی زندگی کی بھیک مانگی تھی، ہے نا؟‘‘

’’وہ تو بس اس کے ساتھ دل لگی کرنا چاہتا تھا۔‘‘ والڈی مورٹ نے طنز کا نشتر چلایا۔ ’’مگر جب وہ مر گئی تو وہ راضی ہو گیا کہ باقی عورتیں بھی تھیں جو خالص خون کی تھیں اور اس کے زیادہ قریب تھیں......‘‘

’’ظاہر ہے سنیپ نے تم سے یہی کہا ہوگا۔‘‘ ہیری نے کہا۔ ’’لیکن جس لمحے تم نے میری ماں کو دھمکی دی تھی تو وہ اسی پل ڈمبل ڈور کا مخبر بن گیا اور اسی وقت سے وہ تمہارے خلاف کام کرنے لگا جب سنیپ نے ڈمبل ڈور کو مارا تب ڈمبل ڈور ویسے ہی موت کے قریب تھے......‘‘

’’اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔‘‘ والڈی مورٹ نے چیخ کر کہا جو پورے دھیان سے ہر لفظ کو سن رہا تھا مگر اب وہ دیوانگی بھری ہنسی ہنسا۔ ’’اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ سنیپ میرے گروہ میں تھا یا ڈمبل ڈور کے گروہ میں تھا یا ان دونوں نے مل کر میرے راستے میں کتنی چھوٹی موٹی رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوششیں کی تھیں۔ میں نے انہیں کچل ڈالا جس طرح میں تمہاری ماں یعنی سنیپ کی عظیم محبت کو کچل ڈالا تھا۔ اوہ! مگر اس سے بات سمجھ میں آتی ہے، پوٹر! اور اس طرح سے سمجھ آتی ہے، جسے تم نہیں سمجھتے ہو......ڈمبل ڈور ایلڈر چھڑی کو مجھ سے دور رکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ان کا ارادہ تھا کہ سنیپ چھڑی کی سچا مالک بن جائے مگر میں اس معاملے میں تم سے آگے نکل گیا، لڑکے!......میں چھڑی تک پہنچ گیا، اس سے پہلے کہ تم اسے ہتھیا سکو۔ میں تم سے پہلے سچائی سمجھ گیا۔ میں نے

تین گھنٹے پہلے سیورس سنیپ کو مار ڈالا اور ایلڈر چھڑی، اجل کی چھڑی، قسمت کی چھڑی اب سچ مچ میری ہے، ڈمبل ڈور کی آخری منصوبہ گڑبڑ ہو گیا، ہیری پوٹر!''

''ہاں! یہ واقعی نقص زدہ ہو گیا۔'' ہیری نے پرسکون انداز میں کہا۔ ''تم نے صحیح کہا مگر تم مجھے مارنے کی کوشش کرو، اس سے پہلے میں تمہیں مشورہ دوں گا کہ تم اپنے گناہوں کے بارے میں سوچو...... سوچو اور پچھتاوے پر ندامت کے آنسو بہانے کی کوشش کرو، رڈل!''

''یہ کیا کہہ رہے رہو؟''

ہیری نے اس سے جتنی باتیں کی تھیں، راز منکشف کئے تھے یا ملامتیں کی تھیں، والڈی مورٹ کو اس سے زیادہ صدمہ کسی اور بات سے نہیں ہوا۔ ہیری نے دیکھا کہ اس کی پتلیاں پتلے سوراخوں کی سکڑ گئیں۔ اس نے والڈی مورٹ کی آنکھوں کے اردگرد کی جلد کو سفید ہوتے ہوئے دیکھا۔

''یہ تمہارا آخری موقع ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''تمہارے پاس اب ایک ہی موقع بچا ہے...... میں جانتا ہوں کہ اس کے بغیر تمہارا کیا حال ہوگا؟...... مرد بنو...... اپنے گناہوں پر توبہ کرنے کی کوشش کرو...... کوشش کرو......''

''تمہاری اتنی جرأت......؟'' والڈی مورٹ پوری طاقت سے گرجا۔

''ہاں! میری یہ جرأت!'' ہیری نے کہا۔ ''کیونکہ ڈمبل ڈور کی آخری منصوبہ بندی کے نقص سے مجھے کوئی نقصان نہیں ہوا، نقصان تو تمہیں ہوا ہے، رڈل!''

والڈی مورٹ کا ہاتھ ایلڈر چھڑی پر کانپ رہا تھا۔ ہیری نے ڈریکو کی شفینی چھڑی پر اپنی پکڑ مضبوط کر لی۔ وہ جانتا تھا کہ فیصلہ کن لمحہ بس کچھ ہی پل دور تھا۔

''وہ چھڑی تمہارے لئے صحیح طریقے سے کام نہیں کر رہی ہے کیونکہ تم نے غلط آدمی کو مار ڈالا۔ سیورس سنیپ ایلڈر چھڑی کا سچا مالک تھا ہی نہیں...... اس نے کبھی ڈمبل ڈور کو شکست نہیں دی تھی......''

''اسی نے ڈمبل ڈور کو شکست دی تھی......''

''کیا تم سن نہیں رہے ہو؟ سنیپ نے کبھی بھی ڈمبل ڈور کو ہرایا نہیں تھا۔ ڈمبل ڈور کی موت کی منصوبہ بندی ان دونوں کے درمیان طے ہوئی تھی، چھڑی کے آخری سچے مالک ڈمبل ڈور بغیر ہارے ہوئے مرنا چاہتے تھے۔ اگر سب کچھ منصوبہ بندی کے تحت ہی ہوا ہوتا تو چھڑی کی طاقت بھی ان کے ساتھ ختم ہو جاتی کیونکہ اسے کوئی ان سے نہیں جیت پاتا......''

''مگر پھر تو پوٹر! ڈمبل ڈور نے ایک طرح سے چھڑی مجھے دے دی ہے!'' والڈی مورٹ کی آواز کینہ پروری کی ہنسی سے کانپ رہی تھی۔ ''میں نے اسے اس کے آخری مالک کی قبر سے چرایا تھا۔ میں اس کے آخری مالک کی خواہش کے برعکس ہٹایا تھا، اس کی

طاقت اب میری ہے۔''

''تم اب بھی نہیں سمجھ رڈل!...... ہے نا؟ چھڑی کو حاصل کرنا کافی نہیں ہوتا ہے، اسے پکڑنے یا اس کا استعمال کرنے سے یہ تمہاری نہیں بن جاتی ہے۔ کیا تم نے الوینڈر کی بات نہیں سنی تھی؟ کہ چھڑی جادوگر کو منتخب کرتی ہے...... ڈمبل کی موت سے پہلے ہی ایلڈر چھڑی نے ایک نیا مالک چن لیا تھا حالانکہ اسے اس کی خبر تک نہیں ہو پائی۔ اس نئے مالک نے ڈمبل ڈور کی خواہش کے برخلاف ان کی چھڑی ہاتھ سے گرا دی تھی اور اسے کبھی احساس نہیں ہوا کہ اس نے کتنا بڑا کام کر دکھایا تھا یا دنیا کی سب سے خطرناک چھڑی نے اسے مالک بنا لیا تھا......؟''

والڈی مورٹ کا سینہ تیزی سے پھول پچک رہا تھا اور ہیری کو جادوئی وار کی آمد کا احساس محسوس ہوا۔ اسے اپنے چہرے پر تنی ہوئی چھڑی کی نوک پر وار کی چنگاریاں پھوٹتی ہوئی محسوس ہوئی۔

''ایلڈر چھڑی کا سچا مالک ڈریکو ملفوائے تھا......''

ایک لمحے کیلئے والڈی مورٹ کے چہرے پر صدمہ کی لہر دوڑی مگر پھر یہ مٹ گئی۔

''مگر اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟'' اس نے آہستگی سے کہا۔ ''پوٹر! اگر تمہاری بات صحیح بھی ہے تو بھی اس سے تمہیں اور مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ تمہارے پاس ققنس کی چھڑی بھی نہیں ہے، ہم اب صرف مہارت کے بل بوتے پر مقابلہ کریں گے......اور تمہیں مارنے کے بعد میں ڈریکو ملفوائے کو دیکھ لوں گا......''

''مگر تمہیں بہت دیر ہو چکی ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''تم نے اپنا موقع گنوا دیا ہے۔ میں وہاں تم سے پہلے پہنچ گیا۔ میں نے کئی ہفتوں پہلے ڈریکو ملفوائے کو شکست دے کر اس سے یہ چھڑی لی تھی......''

ہیری نے شفینی کی چھڑی کو گھمایا اور اسے محسوس ہوا کہ ہال میں موجود ہر فرد کی آنکھیں اسی چھڑی پر جمی ہوئی تھیں۔

''تو معاملہ یہ ہے، ہے نا؟'' ہیری نے بڑبڑا کر کہا۔ ''کیا تمہارے ہاتھ کی چھڑی یہ جانتی ہے کہ اس کا آخری مالک کو نہتا کیا گیا تھا؟ کیونکہ یہ جانتی ہے تو......ایلڈر چھڑی کا سچا مالک 'میں' ہوں۔''

ان کے اوپر جادوئی آسمان کے پار اچانک ایک سرخی مائل سنہری چمک دکھائی دینے لگی اور سب سے نزدیکی کھڑکی کی چوکھٹ کے اوپر نگاہیں خیرہ کر دینے والے سورج کی کرنیں آ گئیں۔ روشنی ان دونوں کے چہروں سے ٹکرائی جس سے والڈی مورٹ کا چہرہ اچانک شعلے بھرے جھونکے کی طرح دکھائی دینے لگا۔ ہیری کو اس کی آواز کی چیخ سنائی دی۔

''ایکوداسم......''

ہیری بھی خدا سے دعا کرتے ہوئے ڈریکو کی چھڑی تان کر چیخا۔

''ڈنہستم......''

توپ کے گولے کی طرح دھما کہ ہوا اوران کے درمیان سنہری شعلے دکھائی دینے لگے۔ جس دائرے میں وہ گھوم رہے تھے، اس کے ٹھیک وسط میں ان کے وار آپس میں ٹکرائے۔ ہیری نے والڈی مورٹ کی سبز چمکتی لہر کو اپنے وار سے ٹکراتے ہوئے دیکھا۔ اس نے دیکھا کہ ایلڈر چھڑی اوپر اُڑ رہی تھی۔ یہ طلوع آفتاب کی روشنی میں سیاہ دکھائی دے رہی تھی اور ناگنی کے کٹے ہوئے پھن کی طرح جادوئی چھت کی طرف جا رہی تھی۔ یہ ہوا میں اُڑتی ہوئی اس مالک کے پاس جا رہی تھی جسے وہ مار نہیں سکتی تھی۔ جس نے آخر کار اس پر اصلی حق جما لیا تھا۔ ہیری نے متلاشی کی عمدہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے خالی ہاتھ سے پکڑ لیا۔ والڈی مورٹ پیچھے کی طرف گر گیا۔ اس کے بازو پھیلے ہوئے تھے اور اس کی سرخ آنکھیں کی سوراخ جیسی پتلیاں اوپر کی طرف گھوم گئی تھیں۔ ٹام رڈل بالآخر ہمیشہ کیلئے زمین سے ٹکرایا...... اس کا بدن بے جان اور سمٹا ہوا تھا۔ اس کے ہاتھ خالی تھے اور سانپ جیسا چہرہ سونا ہو چکا تھا۔ والڈی مورٹ اپنے ہی وار کے پلٹنے سے مر گیا تھا اور ہیری دو چھڑیاں ہاتھ میں لئے اپنے دشمن کی لاش کو گھور رہا تھا......

پل بھر کی خاموشی اور صدمہ...... اور پھر ہیری کے چاروں طرف شور وغل برپا ہو گیا۔ دھماکے دار شور وغل...... جب دیکھنے والوں کی چیخیں، کلکاریاں اور چلانے کی آوازیں ہوا میں بھر گئیں۔ طلوع ہوتا ہوا سورج کھڑکیوں کو چندھیا رہا تھا، جب لوگ اس کی طرف آنے لگے۔ رون اور ہرمائنی سب سے پہلے اس تک پہنچے۔ ان کی بانہیں اس کے چاروں طرف لپٹ گئیں۔ ان کی تیز چیختی چلاتی ہوئی آوازوں نے اسے بہرہ کر دیا۔ پھر جینی، نیول اور لونا بھی آ گئے، پھر ویزلی گھرانے کے لوگ، ہیگرڈ، کنگ سلے، میک گوناگل، فلٹ وک اور سپراؤٹ۔ ہیری ان کے بولے ہوئے ایک لفظ کو بھی نہیں سن پایا۔ اسے یہ بھی معلوم نہیں ہو پایا کہ کس کے ہاتھ اسے پکڑ رہے تھے؟ کس کے ہاتھ کھینچ رہے تھے؟ گلے لگانے کی کوشش کر رہے تھے، سینکڑوں لوگ اسے دبا رہے تھے اور اسے چھونے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس لڑکے کو جو زندہ بچ گیا تھا...... جس کی وجہ سے بالآخر یہ سب ختم ہو گیا تھا...... جو واقعی 'نجات دہندہ جادوگر' ثابت ہوا تھا......

سورج آہستہ آہستہ ہوگورٹس کے اوپر اُٹھا اور بڑا ہال زندگی اور روشنی میں چمکنے لگا۔ ہیری جشن اور چیخ و پکار، خوشی اور غم کی ملی جلی باتوں کا ناگزیر حصہ تھا۔ سب لوگ چاہتے تھے کہ وہ ان کے ساتھ رہے، اان کا رہنما اور ان کی فتح کی علامت، ان کا محافظ اور نجات دہندہ۔ کسی کو بھی یہ احساس نہیں ہوا کہ وہ ساری رات نیند سے محروم رہا تھا یا وہ صرف منتخب لوگوں کا ساتھ چاہتا تھا۔ اسے غمزدہ لوگوں سے دلجوئی بھری باتیں کرنا تھی، ان کے ہاتھ تھامنے تھے، ان کے آنسو پونچھنے تھے، ان کا شکریہ ادا کرنا تھا، ہر طرف سے آتی ہوئی خبریں سننا تھیں۔ اسی دن کچھ دیر بعد یہ خبر آئی کہ ملک بھر میں مسخر سحر کا شکار لوگ جو بے خبری میں کام کر رہے تھے، وہ اب دوبارہ ہوش میں آ گئے تھے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ شکست خوردہ مرگ خوراب فرار ہو رہے تھے یا پکڑے جا رہے تھے اور اژقبان سے معصوم کو حراست سے رہا کر دیا گیا ہے اور...... کنگ سلے شکیلبوٹ کو متفقہ طور پر نیا وزیر جادو مقرر دیا گیا تھا......

انہوں نے والڈی مورٹ کی لاش ہٹا کر ہال سے دور ایک کمرے میں رکھ دی...... فریڈ، ٹونکس، لوپن، کولن کریوی اور پچاس

دوسرے لوگوں کی لاشوں سے بہت دور۔ جنہوں نے اس سے لڑتے ہوئے اپنی جان دے دی تھی۔ پروفیسر میک گوناگل نے فریقی میزیں دوبارہ لگادی تھیں مگر کوئی بھی اب فریقی ترتیب سے نہیں بیٹھا تھا۔ وہ سب ایک ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ اساتذہ اور طلباء، بھوت اور والدین، قنطورس اور گھریلو خرس۔ فائرنز ایک کونے میں تھا اور اس کی حالت کافی بہتر ہوگئی تھی۔ گراپ ایک ٹوٹی ہوئی کھڑکی میں اندر جھانک رہا تھا اور لوگ اس کے ہنستے ہوئے منہ میں کھانے کے نوالے پھینک رہے تھے۔ کچھ دیر بعد تھکے ہوئے ہیری نے خود کو لونا کے پاس ایک بینچ پر بیٹھے ہوئے پایا۔

''اگر میں تمہاری جگہ ہوتی تو تھوڑا سکون پسند کرتی۔'' لونا نے کہا۔

''مجھے بھی اچھا لگے گا۔'' ہیری نے جواب دیا۔

''میں ان کا دھیان ہٹاتی ہوں۔'' اس نے کہا۔ ''اپنے چوغے کا استعمال کرنا۔''

ہیری کے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ کھڑکی کے باہر اشارہ کر کے چیخی۔ ''اوہو اوہو...... دیکھو! زبردست بلبلے دار غیبی تتلیاں......'' ہر سننے والا پلٹ کر دیکھنے لگا اور ہیری نے پھرتی سے خود کو چوغے کے نیچے چھپا لیا۔

اب وہ بغیر کسی رکاوٹ کے ہال میں گھوم سکتا تھا۔ اس نے دو میزیں دور بیٹھی ہوئی جینی کو دیکھا، وہ اپنی ماں کے کندھے پر سر رکھے ہوئے بیٹھی تھی۔ اس سے بات کرنے کیلئے بعد میں فرصت مل جائے...... بہت سارے گھنٹے، دن اور شاید کئی سال...... اس نے نیول کو دیکھا، کھانا کھاتے ہوئے گری فنڈر کی تلوار اس کی پلیٹ کے پاس رکھی ہوئی تھی اور وہ کئی بے قرار پرستاروں سے گھرا بیٹھا تھا۔ میزوں کے درمیانی راستے پر چلتے ہوئے اس نے ملفوائے گھرانے کی تینوں افراد کو دیکھا جو ایک ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، جیسے یہ طے نہیں کر پا رہے تھے کہ انہیں وہاں رہنا چاہئے یا نہیں۔ بہرحال، کوئی بھی ان کی طرف دھیان نہیں دے رہا تھا۔ اس نے جہاں تک دیکھا، اسے ہر طرف گھرانوں کا ملن دکھائی دیا۔ بالآخر اسے وہ دونوں دکھائی دے ہی گئے، جن کا ساتھ وہ سب سے زیادہ پسند کرتا تھا۔

''میں ہوں......'' وہ ان کے پاس جھکتے ہوئے بڑبڑایا۔ ''میرے ساتھ چلو باہر!''

وہ دونوں فوراً اُٹھ کر کھڑے ہو گئے۔ ہیری، رون اور ہرمائنی ایک ساتھ بڑے ہال سے باہر چل دیئے۔ اوپر چڑھتے ہوئے انہوں نے دیکھا کہ سنگ مرمر کی سیڑھیوں کے کئی بڑے ٹکڑے غائب ہو چکے تھے۔ جنگلے ٹوٹ چکے تھے اور ان کے حصے اُڑ گئے تھے اور کچھ سیڑھیاں چھوڑ کر باقی پر ملبہ یا خون کے نشان دکھائی دے رہے تھے۔ انہیں سنائی دیا کہ دور کہیں پر پیوس نامی بھوت اُڑ کر اپنا خودساختہ فاتحانہ گیت حلق پھاڑ کر گا رہا تھا۔

ہم نے کر دکھایا، ہم نے پیٹ ڈالا، پوٹر کا کمال

سالا والڈی مر گیا، تو آؤ، اب کرتے ہیں دھمال

''واقعی سچائی اور سانحے کی عمدہ گنجائش ہے، ہے نا؟'' رون نے کہا اور ایک دروازہ کھولا تا کہ ہیری اور ہرمائنی اندر جا سکیں۔

ھیری نے سوچا کہ خوشی بعد میں محسوس ہوگی مگر اس پل تو تھکن تھی۔ فریڈ، لوپن اور ٹونکس کو کھونے کا درد بھی اسے کسی مہلک زخم کی طرح اذیت دے رہا تھا۔ سب سے بڑھ کر اسے فرحت محسوس ہو رہی تھی اور سونے کی تمنا پنپ رہی تھی مگر پہلے اسے رون اور ہرمائنی کو پوری بات سمجھانا ہوگی جو اتنے طویل عرصے سے اس کے ساتھ جدوجہد کر رہے تھے اور سچائی جاننے کے صحیح حق دار تھے۔ درد کے ساتھ ھیری نے انہیں بتایا کہ اس نے تیشہ یادداشت میں کیا دیکھا تھا اور جنگل میں اس پر کیا بیتی تھی؟ وہ لوگ ابھی اپنے صدمے اور حیرانگی سے باہر بھی نہیں نکل پائے تھے کہ اسی وقت بالآخر اپنی منزل پر پہنچ گئے حالانکہ ان میں سے کسی نے بھی اس جگہ کا ذکر تک نہیں کیا تھا۔

ہیڈ ماسٹر کے دفتر کے دروازے پر پہرہ دینے والے عفریت نے جھک کر اسے سلام پیش کیا تھا، وہ ترچھا کھڑا تھا اور نشے میں جھومتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ ھیری نے سوچا کہ کیا وہ اب بھی شناخت طلب کرے گا؟

''کیا ہم اوپر جا سکتے ہیں؟'' اس نے عفریت سے پوچھا۔

''شوق سے جاؤ......'' عفریت کے مجسمے نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔

وہ اسے پھلانگ کر چلے گئے اور پتھر کی بل دار سیڑھیوں پر چڑھ گئے جو ایکسی لیٹر کی طرح آہستہ آہستہ اوپر جاتی رہیں۔ ھیری نے اوپر پہنچ کر دروازہ دھکیلا۔

اسے اس میز پر پتھر کے طاس والے تیشہ یادداشت کی ہلکی سی جھلک دکھائی دی، وہ وہیں پڑا تھا جہاں اسے چھوڑا گیا تھا۔ اسی وقت کان پھاڑ آوازوں سے اس کی چیخ نکل گئی۔ اس نے جادوئی واروں، مرگ خوروں اور والڈی موورٹ کے از سر نو جنم کے بارے میں سوچا۔

مگر یہ خوشی کی آوازیں تھیں۔ دیواروں پر چاروں طرف لگی ہوگورٹس کی تصویروں میں سے ہیڈ ماسٹر، ہیڈ مسٹرس کھڑے ہو کر اس استقبال کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنی ٹوپیاں اتار کر، کچھ تصویروں کے مالکوں نے اپنی مصنوعی وگیں لہرا کر اسے خراج تحسین پیش کیا۔ وہ اپنے فریموں سے ایک دوسرے کی طرف ہاتھ بڑھا رہے تھے اور اپنی تصویر میں رکھی ہوئی کرسیوں پر اوپر چڑھ کر نیچے کی طرف دیکھ رہے تھے۔

ڈیلس ڈریونٹ خوشی کے بجائے سسکیاں بھر رہا تھا۔ ڈیکسٹر فارٹی سکیو اپنا آلہ سماعت نکال کر لہرا رہا تھا اور فینس نائجلس اپنی اونچی آواز میں بول رہا تھا۔ ''اور اس بات کو بھی دھیان میں رکھا جانا چاہئے کہ سلے درن فریق نے بھی پوری مدد کی تھی، ہماری قربانیوں کو بھلایا جانا نہیں چاہئے۔''

مگر ھیری کی نگاہ تو اس فرد پر جم گئی جو ہیڈ ماسٹر کی اونچی کرسی کے ٹھیک پیچھے لگی بڑی تصویر میں کھڑا تھا۔ آدھے چاند کی شکل والی عینک خمیدہ ناک ٹکی ہوئی تھی، اس کے پیچھے آنسو نیچے پھسل رہے تھے اور سفید ڈاڑھی میں جا رہے تھے، ان میں بھرے فخر اور شکر گزاری کے جذبے کو دیکھ کر ھیری کو ایسا محسوس ہوا کہ جیسے اسے ققنس کے گیت کی مہک مل گئی ہو۔

آخرکار ہیری نے اپنے ہاتھ اُٹھائے اور سب تصویروں کیلئے عزت واحترام سے سرخم کیا اور تصویریں خاموش ہوگئیں۔ مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے انہوں نے اپنی آنکھیں پونچھیں اور اس کے بولنے کا بے قراری سے انتظار کیا۔ بہرحال، اس نے اپنے الفاظ ڈمبل ڈور سے ہی کہے اور بے حد سوچ بچار سے چنتے ہوئے کہے۔ حالانکہ وہ تھکا ہوا اور مسرور تھا مگر اسے آخری کوشش کرنا تھی، آخری مشورہ لینا ہی تھا۔

''جو چیز سنہری گیند میں چھپی ہوئی تھی۔'' اس نے کہا۔ ''میں نے اسے جنگل میں گرا دیا ہے، میں ٹھیک سے نہیں جانتا ہوں کہ وہ کہاں گری؟ مگر میں دوبارہ اس کی تلاش نہیں کروں گا...... کیا آپ مجھ سے متفق ہیں؟''

''میرے عزیز نوجوان! میں بالکل تم سے اتفاق کرتا ہوں۔'' ڈمبل ڈور نے کہا حالانکہ باقی تصویروں کے لوگ کشمکش اور متجسس نظروں سے دیکھ رہے تھے۔ ''سمجھداری اور بہادری والا فیصلہ۔ مگر مجھے ایسی ہی امید تھی کیا کوئی اور جانتا ہے کہ وہ چیز کہاں گری تھی؟''

''کوئی نہیں جانتا ہے۔'' ہیری نے کہا اور ڈمبل ڈور نے سر ہلا کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔

''چونکہ میں اگنوٹس کی چیز رکھنا چاہتا ہوں......'' ہیری نے کہا اور ڈمبل ڈور مسکرائے۔

''بالکل ہیری! یہ ہمیشہ سے تمہارا ہے، جب تک کہ تم اسے اگلے وارث کو نہ دے دو۔''

''اور پھر یہ چیز؟''

ہیری نے ایلڈر چھڑی کو اوپر اُٹھایا۔ رون اور ہرمائنی نے اس چھڑی کو تعظیم بھری نظروں سے دیکھا۔ اپنی مدہوش سرشاری کیفیت اور نیند کے غلبے کے باوجود بھی ہیری کو یہ اچھا نہیں لگا۔

''میں اسے نہیں لینا چاہتا ہوں۔''

''کیا؟'' رون نے بلند آواز میں کہا۔ ''کیا تم پاگل ہو گئے ہو؟''

''میں جانتا ہوں کہ یہ نہایت طاقتور ہے!'' ہیری نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''مگر میں اپنی پرانی چھڑی کے ساتھ زیادہ خوش تھا، اس لئے......''

اس نے اپنی گردن میں لٹکے ہوئے بٹوے میں سے ڈھونڈ کر ہنابل کی لکڑی والی چھڑی کے دو آدھے آدھے ٹکڑے باہر نکالے جو اب بھی ققنس کے پنکھ کے نازک ریشے سے جڑے ہوئے تھے۔ ہرمائنی نے کہا تھا کہ یہ دوبارہ ٹھیک نہیں ہوسکتی ہے کیونکہ اسے بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ وہ تو بس اتنا جانتا تھا کہ اگر اس سے کام نہیں بنا تو کبھی نہیں بن پائے گا۔

اس نے ٹوٹی ہوئی چھڑی ہیڈ ماسٹر کی میز پر رکھ دی اور ایلڈر چھڑی کی نوک سے اسے چھو کر بڑبڑایا۔ ''ڈورستم......''

جب اس کی چھڑی دوبارہ جڑی تو اس کی نوک سے سرخ چنگاریاں نکلنے لگیں۔ ہیری جان گیا کہ وہ کامیاب ہو گیا تھا۔ اس نے ہنابل کی لکڑی اور ققنس کے پنکھ والی چھڑی اُٹھائی۔ اس کی انگلیوں کو اچانک گرماہٹ اور طمانیت بھرا احساس ہوا جیسے چھڑی اور ہاتھ

دوبارہ ملنے پر خوش ہو رہے ہوں۔

''میں ایلڈر چھڑی کو اسی جگہ واپس رکھ رہا ہوں۔'' ہیری نے ڈمبل ڈور سے کہا جو بہت محبت بھرے اور مسرور انداز سے اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ''جہاں سے یہ باہر نکالی گئی تھی۔ یہ وہیں پڑی رہے گی، اگر میں اگنوٹس کی طرح فطری موت مرتا ہوں تو اس کی طاقت ختم ہو جائے گی، ہے نا؟ پرانا مالک کبھی نہیں ہارے گا، یہی اس کا انجام ہوگا......''

ڈمبل ڈور نے سر ہلایا، وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرائے۔

''کیا تمہیں یقین ہے؟'' رون نے کہا۔ ایلڈر چھڑی کو دیکھتے ہوئے اس کی آواز میں تھوڑی سی حسرت جھلک رہی تھی۔

''وہ چھڑی فائدہ مند کم اور نقصان دہ زیادہ ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''اور سچ کہوں تو......'' وہ تصویروں سے دور مڑا اور اب صرف اس مسہری دار پلنگ کے بارے میں سوچ رہا تھا جو گری فنڈر مینار میں اس کا انتظار کر رہا تھا اور یہ کہ کیا کریچر اسے وہیں سینڈوچز لا کر دے سکتا ہے۔ ''میں نے زندگی بھر کی مشکلیں پہلے ہی جھیل لی ہیں......''

اختتامیہ باب

انیس سال بعد......

ایسا لگتا تھا کہ جیسے اس سال موسم خزاں اچانک ہی آ گیا تھا۔ یکم ستمبر کی صبح سرخ سیب جیسی کڑک اور سنہری دھوپ والی تھی۔ جب چھوٹا گھرانا دھوئیں بھرے بڑے سٹیشن تک پہنچنے کیلئے سڑک پار کرنے لگا تو کاروں کے دھوئیں اور پیدل چلنے والے مسافروں کی سانسیں ٹھنڈی ہوا میں مکڑی کے جالے کی طرح چمکنے لگیں۔ بھری ہوئی ٹرالیوں کے اوپر دو پنجرے کھڑکھڑا رہے تھے۔ ٹرالیوں کو ان کے ماں باپ دھکیل رہے تھے۔ پنجروں کے اندر بیٹھے ہوئے الّو شور مچا رہے تھے۔ سرخ بالوں والی لڑکی آنکھوں میں آنسو لئے اپنے بھائیوں کے پیچھے جا رہی تھی اور اپنے باپ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔

''بس کچھ ہی عرصے کی بات ہے، کچھ عرصے بعد تم بھی ان کے ساتھ جا سکوگی۔'' ہیری نے اس سے کہا۔

''دو سال لگیں گے۔'' للّی بگڑ کر بولی۔ ''میں تو ابھی جانا چاہتی ہوں۔''

جب گھرانے کے لوگ پلیٹ فارم نمبر نو اور دس کے درمیانی ستون کی طرف جانے لگے تو مسافر اشتیاق بھری نظروں سے الّوؤں کو دیکھ رہے تھے۔ ایلبس کی آواز آس پاس کے شور کے اوپر سے ہیری کو سنائی دی۔ اس کے بیٹے دوبارہ وہی بحث کرنے لگے تھے جو کار میں شروع ہوئی تھی۔

''میں نہیں جاؤں گا، میں سلے درن میں نہیں جاؤں گا۔''

''جیمس! چھوڑو بھی......'' جینی بولی۔

''میں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ ایسا ہو سکتا ہے۔'' جیمس نے اپنے چھوٹے بھائی کی طرف مسکرا کر دیکھتے ہوئے کہا۔ ''اس میں تو کچھ بھی غلط نہیں ہے، وہ سلے درن میں جا سکتا......''

مگر اپنی ماں کی گھورتی ہوئی آنکھوں کو دیکھ کر جیمس خاموش ہو گیا۔ پوٹر گھرانے کے پانچوں افراد ستون کے پاس پہنچ گئے۔ اپنے پیچھے چھوٹے بھائی پر تھوڑی یقینی نگاہ ڈالنے کے بعد جیمس نے اپنی ماں سے ٹرالی لے لی اور دوڑ لگا دی۔ اگلے ہی پل وہ ستون میں غائب ہو گیا۔

''آپ مجھے خط لکھیں گے، ہے نا؟'' ایلبس نے اپنے بھائی کی غیر موجودگی کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے فوراً اپنے ماں باپ سے دریافت کیا۔

''اگر تم چاہو تو روزانہ......!'' جینی مسکرا کر بولی۔

''نہیں نہیں......روزانہ نہیں!'' ایلبس نے فوراً کہا۔ ''جیمس کہتا ہے کہ زیادہ تر بچوں کے گھر والے مہینے میں ایک بار خط بھیجتے ہیں......''

''گذشتہ سال ہم نے جیمس کو ہفتے میں تین خطوط لکھے تھے۔'' جینی نے کہا۔

''اور تمہیں اپنے بھائی کی ہر اس بات پر یقین نہیں کرنا چاہئے جو وہ تمہیں ہوگورٹس کے بارے میں بتاتا ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''تمہارا بھائی بہت شرارتی اور مذاق کرنے کا عادی ہے۔''

ساتھ ساتھ انہوں نے دوسری ٹرالی کو آگے دھکیلا اور رفتار بڑھا دی۔ ستون کے قریب پہنچ کر ایلبس نے گھبرا کر منہ بنایا مگر کوئی ٹکر نہیں ہوئی۔ اس کے بجائے گھرانے کے افراد پلیٹ فارم نمبر پونے دس پر پہنچ گئے۔ جہاں سرخ رنگت والا ہوگورٹس ایکسپریس کا انجن دھواں اُڑا رہا تھا۔ بے شمار ہیولے دھوئیں میں کھڑے دکھائی دے رہے تھے جن کے بیچ جیمس پہلے ہی اوجھل ہو چکا تھا۔

''وہ کہاں ہے؟'' ایلبس نے پریشانی کے عالم میں پوچھا اور دھندلے ہیولوں کو گھورنے لگا جب وہ پلیٹ فارم پر راستہ بناتے ہوئے ان کے پاس سے گزرے۔

''ہمیں انہیں ڈھونڈ لیں گے۔'' جینی نے تسلی دیتے ہوئے کہا۔

مگر دھواں اتنا ثقیف اور گہرا تھا کہ کسی کو بھی پہچان پانا مشکل ہو رہا تھا۔ دھند میں چھپے لوگوں کی آوازیں غیر معمولی طور پر تیز سنائی دے رہی تھیں۔ ہیری نے پرسی کو بہاری ڈنڈوں کے قوانین کے بارے میں زور سے تقریر کرتے ہوئے سنا اور اس بات پر خوش ہوا کہ اسے رُک کر سلام دعا نہیں کرنا پڑی......

''ایلبس! میرا خیال ہے کہ وہ لوگ وہاں ہیں۔'' جینی نے اچانک کہا۔

چار لوگوں کا گروہ دھند میں سے نکلتا ہوا دکھائی دے رہا تھا اور بالکل آخری ڈبے کے پاس کھڑا تھا۔ ان کے چہرے اس وقت صاف دکھائی دیئے جب ہیری، جینی، للّی اور ایلبس ان کے ٹھیک پاس پہنچ گئے۔

''کیسے ہیں؟'' ایلبس نے بہت طمانیت دکھاتے ہوئے کہا۔

'روز' ہوگورٹس کے بالکل نئے چوغے پہن چکی تھی، اس نے ایلبس کو مسکرا کر دیکھا۔

''تو گاڑی صحیح طرح سے پارکنگ میں کھڑی کر دی؟'' رون نے ہیری سے پوچھا۔ ''میں نے تو کر دی، ہرمائنی کو تو یقین ہی نہیں تھا کہ میں ماگلو ڈرائیورنگ امتحان میں پاس ہو سکتا ہوں، ہے نا؟ اسے تو محسوس ہوا تھا کہ مجھ سے امتحان لینے والے پر جادو کرنا پڑے

گا۔‘‘

’’بالکل نہیں......میں ایسا کچھ نہیں سوچا تھا۔‘‘ ہرمائنی نے کہا۔’’مجھے تم پر پورا بھروسہ تھا۔‘‘

’’ویسے سچ تو یہ ہے کہ میں نے اس پر جادو کر دیا تھا۔‘‘ رون نے ہیری کے کان کے قریب بڑبڑا کر کہا۔ جب انہوں نے مل کر ایلبس کا صندوق اور الّو کا پنجرہ ریل گاڑی میں چڑھائے۔’’میں صرف پہلوی آئینے میں دیکھنا بھول گیا تھا اور سچ تو یہ ہے کہ اس کیلئے میں متفاقوستم سحر کا استعمال کر سکتا ہوں......‘‘

صندوق چڑھا کر پلیٹ فارم پر لوٹنے پر انہیں روز کا چھوٹا بھائی ہیوگو اور للّی ملے جو اس بارے میں بڑے انہماک اور دلچسپی سے بات کر رہے تھے کہ جب وہ بالآخر ہوگورٹس جائیں گے تو وہ کس فریق میں جائیں گے؟

’’اگر تم گری فنڈر فریق میں نہ گئے تو ہم تمہیں خاندان سے نکال دیں گے۔‘‘ رون نے کہا۔’’مگر کوئی دباؤ نہیں......‘‘

’’رون......!‘‘

للّی اور ہیوگو ہنس پڑے مگر ایلبس اور روز سنجیدہ دکھائی دے رہے تھے۔

’’رون کا یہ مطلب نہیں ہے۔‘‘ ہرمائنی اور جینی نے کہا مگر رون اس طرف دھیان ہی نہیں دے رہا تھا۔ ہیری سے نظریں ملا کر اس نے قریباً پچاس گز کے فاصلے کی طرف دیکھ کر آہستگی سے سر ہلایا۔ دھواں لمحہ بھر کیلئے ہلکا ہوا اور وہاں تین لوگ کھڑے صاف دکھائی دیئے۔

’’دیکھو تو سہی وہاں کون ہے؟‘‘

وہاں ڈریکو ملفوائے اپنی بیوی اور بیٹے کے ساتھ کھڑا تھا۔ ڈریکو گلے تک بٹن لگے ہوئے گہرے رنگ کا کوٹ پہنے ہوئے تھا۔ اس کے بال تھوڑے کم ہو رہے تھے جس سے اس کی ٹھوڑی زیادہ نوکیلی دکھائی دے رہی تھی۔ نئے لڑکے کی شکل ڈریکو سے اتنی ہی ملتی تھی جتنی کہ ایلبس کی ہیری سے۔ ڈریکو نے ہیری، رون، ہرمائنی اور جینی کو اپنی طرف گھورتے ہوئے دیکھا اور ہلکا سر ہلا کر دوسری طرف مڑ گیا۔

’’تو وہ ننھا سکارپیوس ہے۔‘‘ رون نے آہستگی سے کہا۔’’روزی! تم اسے ہر امتحان میں ضرور شکست دینا۔ خدا کا شکر ہے کہ تمہیں اپنی ماں کا دماغ ملا ہے......‘‘

’’رون خدا کیلئے......‘‘ ہرمائنی نے چڑ کر کہا۔ وہ نیم سنجیدہ اور نیم خوش دکھائی دے رہی تھی۔’’سکول شروع کرنے سے پہلے ہی انہیں ایک دوسرے کے خلاف مت بھڑکاؤ......‘‘

’’اوہ ہاں! تم صحیح کہہ رہی ہو، معاف کرنا!‘‘ رون نے کہا مگر اس سے پہلے کہ وہ خود کو روک پائے، آگے بول پڑا۔’’ویسے روزی! اس کے ساتھ زیادہ دوستی مت کرنا۔ اگر تم خالص خون والے سے شادی کرو گی تو ویزلی دادا جی تمہیں کبھی معاف نہیں کریں گے......‘‘

''سنو......''

جیمس دوبارہ نمودار ہو گیا تھا۔ وہ اپنا صندوق، الّو اور ٹرالی رکھ آیا تھا۔ اسے دیکھ کر محسوس ہو رہا تھا کہ وہ کوئی خبر سنانے کیلئے بے چین تھا۔

''ٹیڈی وہاں پر ہے......'' اس نے ہانپتے ہوئے کہا اور اپنے کندھے کے دھوئیں کے اُڑتے بادلوں کی طرف اشارہ کیا۔ ''اسے ابھی ابھی دیکھا ہے اور جانتے ہیں کہ وہ کیا کہہ رہا ہے؟ وکٹوریہ کو چوم لو......'' اس نے بالغ افراد کی طرف اشارہ کیا، ظاہر ہے کہ اس مضمحل کیفیت پر اسے مایوسی ہوئی تھی۔ ''ہمارا ٹیڈی......ٹیڈی لوپن...... ہماری وکٹوریہ کو چوم رہا ہے، ہماری کزن کو...... میں نے ٹیڈی سے پوچھا تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے......؟''

''اس نے کہا کہ وہ اسے چھوڑنے آیا ہے، اور پھر اس نے مجھے وہاں سے بھگا دیا۔ وہ اسے چوم رہا تھا۔'' جیمس نے مزید کہا جیسے اس بات پر پریشان ہو کہ وہ اپنا مطلب واضح نہیں کر پا رہا ہے۔

''اوہ! اگر ان کی شادی ہو جائے تو یہ بہت اچھا رہے گا۔'' للّی نے خوش ہو کر کہا۔ ''ٹیڈی تب واقعی ہمارے گھرانے کا حصہ بن جائے گا......''

''وہ پہلے ہی ہفتے میں چار بار رات کے کھانے پر آتا ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''تو کیوں نہ ہم اسے اپنے ساتھ ہی رہنے کی دعوت دیں اور یہ کام کر ہی دیں؟......''

''بالکل!'' جیمس نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا۔ ''مجھے ایلبس کے ساتھ ایک کمرے میں رہنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے......ٹیڈی میرے کمرے میں رہ سکتا ہے۔''

''بالکل نہیں......'' ہیری نے تلخی سے کہا۔ ''تم اور ایلبس ایک کمرے میں صرف اسی وقت رہو گے جب مجھے اپنے گھر کو تڑوانا مقصود ہوگا......''

اس نے دبی کچلی پرانی گھڑی کو دیکھا جو کبھی فیوبون پریوٹس کی ہوا کرتی تھی۔

''گیارہ بجنے ہی والے ہیں، جلدی سے ریل گاڑی میں چڑھ جاؤ......''

''نیول کو ہمارا پیار دینا مت بھولنا۔'' جینی نے جیمس کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔

''ممی! میں پروفیسر کو پیار کیسے دے سکتا ہوں؟''

''مگر تم نیول کو جانتے ہو......''

جیمس نے اپنی آنکھیں گول گول گھمائیں۔

''باہر تو جانتا ہی ہوں مگر سکول میں تو وہ پروفیسر لانگ باٹم ہیں، ہے نا؟ میں جڑی بوٹیوں کی کلاس میں جا کر تو انہیں پیار نہیں کر

سکتا......''

اپنی ماں کی حماقت پر سر ہلاتے ہوئے اس نے ایلبس کو لات مار کر اپنی بھڑاس نکالی۔

''بعد میں ملتے ہیں ایلبس! گھڑ پنجروں سے ذرا بچ کے رہنا......''

''میرا خیال تھا کہ وہ نادیدہ ہوتے ہیں، تم نے ہی تو کہا تھا کہ وہ دکھائی نہیں دیتے ہیں؟''

مگر جیمس بس ہنس دیا۔ اس نے اپنی ماں کو اپنے رخساروں کا بوسہ لینے دیا اور پھر باپ کے گلے لگ گیا۔ اس کے بعد جیمس لپک کر ریل گاڑی میں چڑھ گیا اور انہوں نے اسے ہاتھ ہلاتے ہوئے اور پھر اپنے دوستوں کو تلاش کرنے کیلئے راہداری میں آگے جاتے ہوئے دیکھا۔

''گھڑ پنجروں کی فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔'' ہیری نے ایلبس کو سمجھاتے ہوئے کہا۔ ''وہ بہت بے ضرر ہوتے ہیں، بالکل بھی ڈراؤنے نہیں ہوتے ہیں، ویسے بھی تم بگھیوں میں سکول نہیں جاؤ گے، تم تو جھیل کے راستے کشتیوں میں سکول پہنچو گے......''

جینی نے ایلبس کو گلے لگایا اور اس کے گالوں کو چوم کر الوداع کیا۔

''کرسمس پر ملاقات ہوگی۔''

''الوداع ایلبس!'' ہیری نے کہا جب اس کا بیٹا اس کے گلے لگا۔ ''یہ مت بھولنا کہ ہیگرڈ نے تمہیں اگلے جمعہ کو چائے پر مدعو کیا ہے۔ کسی سے مقابلہ کرنے کی کوشش مت کرنا جب تک کہ تم مقابلے کرنا سیکھ نہ لو۔ اور جیمس کی باتوں سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے......''

''اگر میں سلے درن فریق میں پہنچ گیا تو کیا ہوگا؟''

اس کی یہ بڑبڑاہٹ صرف اس کے باپ کے کانوں کیلئے ہی تھی، ہیری جان گیا کہ رخصت ہونے کے پل کی وجہ سے ایلبس یہ بتانے کیلئے مجبور ہو گیا تھا کہ اس کا خوف کتنا بڑا اور سچا تھا۔

ہیری نیچے جھکا تاکہ ایلبس کا چہرہ اور اس کا چہرہ تھوڑا سا اوپر رہے۔ ہیری کے تین بچوں میں سے صرف ایلبس کو ہی ہیری کی ماں للّی کی آنکھیں وراثت میں ملی تھیں۔

''ایلبس سیورس!'' ہیری نے آہستگی سے کہا تاکہ جینی کے علاوہ کوئی اس کی بات نہ سن پائے اور وہ اتنی سمجھدار تھی کہ روزی کا ہاتھ ہلانے کی اداکاری کر رہی تھی جو اس وقت ریل گاڑی میں چڑھ رہی تھی۔ ''تمہارا نام ہوگورٹس کے دو ہیڈ ماسٹروں کے نام پر رکھا گیا ہے، ان میں سے ایک سلے درن میں تھے اور میری ذاتی رائے ہے کہ وہ سب سے بہادر انسان تھے......''

''مگر مان لو......''

''تو سلے درن فریق کو ایک بہترین طالبعلم مل جائے گا۔ ہے نا؟ اس سے ہمیں فرق نہیں پڑتا ہے، ایلبس! مگر اگر یہ تمہارے

لئے اہم ہے تو تم سلے درن کے بدلے گری فنڈر کو منتخب کر سکتے ہو، بولتی ٹوپی ہمیشہ تمہارے انتخاب کو ترجیح دے گی......''

''کیا واقعی......؟''

''اس نے میرے انتخاب کو ترجیح دی تھی۔'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

اس نے اپنے کسی بچے کو یہ بات پہلے نہیں بتائی تھی، جب ایلبس نے یہ سنا تو اس کے چہرے پر حیرانگی صاف جھلک رہی تھی مگر اب سرخ ریل گاڑی کے دروازے بند ہونے لگے تھے اور ماں باپ آخری منٹ میں اپنے بچوں کو گلے لگانے اور یاد دلانے کیلئے آگے بڑھ رہے تھے۔ ایلبس کود کر ریل گاڑی پر چڑھ گیا اور جینی نے اس کے پیچھے دروازہ بند کر دیا۔ طلباء اپنے قریب کی کھڑکیوں سے سر باہر نکال رہے تھے، ریل گاڑی کے اندر اور باہر بہت سارے چہرے ہیری کی طرف مڑ مڑ کر دیکھ رہے تھے۔

''وہ سب گھور کیوں رہے ہیں؟'' ایلبس نے پوچھا جب وہ اور روز باقی طلباء کو دیکھنے کیلئے مڑے۔

''تم اس کی فکر مت کرو۔'' رون نے کہا۔ ''وہ مجھے دیکھ رہے ہیں کیونکہ میں بہت مشہور ہوں!''

ایلبس، روز، ہیوگو اور للّی ہنس پڑے۔ ریل گاڑی چلنے لگی اور ہیری اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔ وہ اپنے بیٹے کے دبلے پتلے چہرے کو دیکھ رہا تھا جو جوش وخروش سے دہکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا حالانکہ یہ تھوڑا سوگوار ضرور تھا مگر وہ مسکراتے اور ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنے بیٹے کو اپنی نظروں سے جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔

دھوئیں کے آخری مرغولے خزاں کی ہوا میں اُڑ گئے۔ ریل گاڑی موڑ پر جا کر مڑ کر آنکھوں سے اوجھل ہو گئی۔ ہیری کا ہاتھ اب بھی الوداع کرنے کیلئے اُٹھا ہوا تھا۔

''وہ بالکل ٹھیک رہے گا......'' جینی نے بڑبڑا کر کہا۔

ہیری نے اس کی طرف مڑ کر دیکھا تو اپنا ہاتھ لاشعوری طور پر نیچے کر لیا اور اپنے ماتھے پر بنے بجلی کے نشان کو چھو کر دیکھا۔

''میں جانتی ہوں......''

ہیری کے نشان میں انیس سال سے درد نہیں ہوا تھا۔ سب کچھ ٹھیک ٹھاک تھا۔

☆☆☆☆